مفاتیح الجنان و باقیات الصالحات (اردو)

نام کتاب مفاتیح الجنان و باقیات الصالحات (اردو)
تألیف خاتم المحدثین شیخ عباس بن محمد رضا قمی
ترجمہ ہئیت علمی مؤسسہ امام المنتظر (عج)
زیر نگرانی حجة السلام والمسلمین حاج آقای سید نیاز حسین نقوی مد ظلہ العالی
کمپو زنگ سید محمد رضا ،سید نجم عباس ،سید امجد حسین ،سید جعفر رضا،سید حسین علی
ناشر مؤسسہ امام المنتظر (عج)
اشاعت اول ۱٤اگست ۲۰۰۲ بمطابق ٥جمادی الثانی ۱٤۲۳ھ مرداد ۸۱
صفحات ۱۰٦۳
چھاپخانہ شریعت قم
جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں ۔
نوٹ :اس کتاب کی عربی یا اردو ترجمہ وچھوٹے یا بڑے سائز میں اصل یا منتخب کسی بھی عنوان سے مؤسسہ امام المنتظر (عج) کی اجازت کے بغیر چھاپناشرعاً و قانوناًممنوع ہے ۔

ملنے کا پتہ
امام المنتظر(عج) پبلیکیشنر
پوسٹ بکس ۳٦۸۳/۳۷۱۸٥:
قم جمہوری اسلامی ایران مؤ سسہ امام المنتظر(عج)خیابان انقلاب کوچہ ۱۷رو بروی مسجد گذر قلعہ
فیکس و ٹیلی فون نمبر:۷۷۳٦۷٦۰
موبائل:۰۹۱۱۲۱۲۰۹۳٥
@hotmail.com۱۲Email: montazar

فهرست

مفاتیح الجنان و باقیات الصالحات (اردو) 1

فہرست.. 3

عرض ناشر.. 12

مقدمہ 14

مطلب اول:دعا کی اہمیت وفضیلت ، قبولیت دعا کے شرائط، آداب دعا، اور دعا کے مخصوص اوقات، حالات اور مقامات ۔ 15

آداب دعا 17

مقبول دعائیں 22

مطلب سوم :مؤلف محترم کے مختصر حالات زندگی.. 26

۱.(سور قرآنی).. 28

فضائل سورہ یٰس 28

فضائل سورۂ رحمن 34

فضائل سورۂ واقعہ 37

فضیلت سورہ جمعہ.. 41

فضائل سورہ ملک 42

فضائل سورہ نبائ 44

فضائل سورہ اعلی و سورہ شمس.. 46

فضیلت سو ر ہ قدر و سو رہ زلزال 47

فضیلت سورہ عادیات..48

فضائل سورہ کا فرون، نصر، توحید، فلق اور ناس 49

فضائل آیت الکرسی 50

سورہ عنکبوت 51

سورہ روم 58

سورہ دخان..63

مقدمہ تعارف 66

باب اول.. 66

پہلی فصل ---------------------------- تعقیبات مشترکہ 67

دوسری فصل --------تعقیبات مخصوص.. 73

تعقیب نماز ظہر 73

تعقیب نماز عصر 74

تعقیب نماز مغرب..75

نماز غفیلہ 76

تعقیب نماز عشا 77

تعقیب نمازصبح 77

بعض ادعیہ صبح و شام اول: 82
تیسری فصل: ----- ملحقاتِ صحیفہ سجا دیہ سے منقو ل ایام ہفتہ کی دعائیں........... 84
چوتھی فصل --------- جمعرات وجمعہ کے فضائل واعمال 92
شب جمعہ کے اعمال.. 93
(۱)نماز امیرالمومنین - 95
روز جمعہ کے اعمال.. 100
نماز حضرت رسول اللہ 105
نماز حضرت ا میر المؤمنین.. 106
نماز حضرت فا طمہ 108
نماز امام حسن و حسین 111
نماز اما م زین العابدین 111
نماز حضرت امام محمد باقر 112
نماز حضرت امام جعفر صادق 113
نماز حضرت امام موسیٰ کاظم.. 113
نماز حضرت امام علی رضا.. 114
نماز حضرت امام محمد تقی 114

نماز حضرت امام علی نقی 115

نماز امام حسن عسکری 115

نماز حضرت صاحب الزّمان عجل اللہ تعالی فرجہ‘ 116

نما ز حضرت جعفر طیا ر 117

پا نچویں فصل ------ تعین ایام ہفتہ برائے معصومین 128

زیارت حضرت امیرالمومنین اتوار:..131

زیارت حضرت فاطمہ..132

زیارت امام حسن و حسین روزپیر:..133

زیارت حضرت امام حسین..133

زیارت آئمہ بقیع روز منگل: 134

چار آئمہ کی زیارات بروز بدھ:..135

زیارت امام عسکری روز جمعرات 136

زیارت امام العصر (عج)روزجمعہ 136

چھٹی فصل ----- اس میں بعض مشہو ر د عا ئو ں کا تذ کر ہ ہے۔..............................139

دعائے صبا ح 139

دعائے کمیل بن زیاد(رح)..142

دعائے عشرات..151

دعا ئے سما ت.. 156
دعا ئے مشلول.. 163
دعائے یستشیر.. 169
دعائے مجیر.. 174

دعا عدیلہ 179

دعائے جوشن کبیر.. 184
دعائے جوشن صغیر.. 209
دعائ سیفی صغیر یعنی دعائ قاموس.. 221
ساتویں فصل ---------- بعض قرآنی آیات اور دعائیں 224
(۲) دعائ توسل.. 224
(۲) دعائے توسل دیگر.. 228
(۳) دعائے فرج شیخ کفعمی نے بلدالامین میں ایک دعا.. 230
(۴) حرز حضرت فاطمہ الزہرائ اور قید سے رہائی کی دعا.. 231
(۵)بخار سے شفا پانے کی دعا.. 232
(۶)حرز حضرت امام زین العابدین-.. 232
(۷)دعائ امام زین العابدین-.. 234
(۸)دعائے حضرت رسول.. 234
(۹)دعائے سریع الاجابت 235
(۱۰)دعا امن.. 236
(۱۱)دعا فرج حضرت حجت(عج).. 237
(۱۲)دعا فرج حضرت حجت(عج).. 238
(۱۳)دعا فرج حضرت حجت(عج).. 239

(١٤)استغاثہ بہ حضرت قائم (عج).. 239
آٹھویں فصل --- مناجات کے بیان میں.. 241
پہلی مناجات.. 241
دوسری مناجات 243
تیسری مناجات.. 244
چوتھی مناجات 245
چھٹی مناجات 249
ساتویں مناجات.. 250
آٹھویں مناجات 251
نویں مناجات.. 252
دسویں مناجات 254
گیارہویں مناجات.. 255
بارہویں مناجات.. 256
تیرہویں مناجات.. 258
چودھویں مناجات.. 259
پندرہویں مناجات.. 260
مناجات منظومہ حضرت امیرالمومنین علی بن ابی طالب - 262
باب دوم.. 267
سال کے مہینوں کے اعمال.. 267
پہلی فصل - ماہ رجب کی فضیلت اور اس کے اعمال.. 267
ماہ رجب کے مشترکہ اعمال 268

زیارت رجبیہ (۷) 274

رجب میں دن رات کے مخصوص اعمال... 279

تیرھویں رجب کا دن.. 284

پندرھویں رجب کی رات... 284

پندرہ رجب کا دن... 285

اعمال ام داؤد (۵) 286

ستائیس رجب کی رات 293

ستائیس رجب کا دن 298

(دوسری فصل) - ماہ شعبان کی فضیلت واعمال.. 303

ماہ شعبان کے مشترکہ اعمال 303

ماہ شعبان کے مخصوص اعمال... 311

تیسری شعبان کا دن 315

فضیلت و اعمال نیمہ شعبان.. 317

پندرہ شعبان کا دن 325

(تیسری فصل) - ماہ رمضان کے فضائل و اعمال 329

پہلا مطلب... 332

ماہ رمضان کے مشترکہ.. 332

پہلی قسم:.. 332

دوسری قسم :..335

دعائے افتتاح..336

تیسری قسم...345

ماہ رمضان میں سحری کے اعمال 345

دعا ئے ابو حمزہ ثمالی (۴)...347

دعا سحر یا عدتِیْ (۵)...368

دعا سحر یا مفزعی عند کربتی (۷) 373

چوتھی قسم:ماہ رمضان میں دنوں کے اعمال 375

دوسرا مطلب :ماہ رمضان میں شب وروز کے مخصوص.........................397

اعمال شب ۱۳ و ۱۵ رمضان 408

انیسویں شب کی رات 411

اعمال مشترکہ شب ہای قدر...411

اعمال مخصوص لیالی قدر...414

اکیسویں رمضان کی رات 414

تئیسویں رمضان کی رات...419

اکیسویں رات کے باقی اعمال: 425

اکیسویں رمضان کا دن...427

تئیسویں رمضان کی رات..427

تیسویں رمضان کا دن 431

ماہ رمضان کی راتوں کی نمازیں اور دنوں کی دعائیں...432

ماہ رمضان کی راتوں کی نمازیں 432

ماہ رمضان کے دنوں کی دعائیں 434

(چوتھی فصل) - ماہ شوال کے اعمال..440

اعمال شب عید فطر 440

پہلی شوال کا دن 444

(۸)نماز عید 446

پچیسویں شوال کا دن 447

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض ناشر

خاتم المحدثین جناب شیخ عباس قمی قدس سرہ کی مشہور و معروف اور مقبول عام کتاب مفاتیح الجنان کا جدید اردو ترجمہ پیش خدمت ہے ۔

اس تر جمہ کی ایک امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ حوزہ علمیہ قم کے فضلاء پر مشتمل ایک جماعت نے حضرت آیت اللہ الحاج حافظ سید ریاض حسین نجفی دامت برکاتہ کے ترجمہ اور علمی عبارات اور اصطلاحات سے بھر پور استفادہ کرنے کے ساتھ ساتھ سابقہ تمام تراجم کو پیش نظر رکھا ہے اور تقریباً دو سال کی مسلسل سعی و کوشش کے بعد اس کو مرتب و منظم کیا ہے عربی عبارات کی تصحیح اور اصلاح پر خصوصی توجہ دی ہے ۔

تا حد امکان کو شش کی گئی ہے کہ موجودہ ترجمہ اور عربی عبارات اغلاط سے پاک ہوں اگرچہ کسی بھی انسانی کام کو بے عیب ونقص قرار نہیں دیا جا سکتا امید ہے قارئین کرام اپنی گرانقدر آ را ء و نظریات سے مطلع فرما کر کتاب کی مزید اصلاح اور بہتر سے بہتر اشاعت میں ضرور تعاون فرمائیں گے ۔

ہماری یہ کاوش استاد العلماء حضرت آیت اللہ سید محمد یارنجفی اور محسن ملت حضرت حجۃ السلام والمسلمین علامہ سید صفدر حسین نجفی قدس سرھما کی کوششوں اور محنتوں کا تسلسل ہے بار گاہ رب العزت میں التجا ہے کہ خدا وند منان ان کے درجات بلند اور ان پر اپنی رحمات نازل فرمائے اور انہیں جوار آئمہ معصومین میں جگہ عنایت فرمائے ۔

اس وقت محسن ملت کی عظیم یاد گار حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور -----حوزہ علمیہ مدینۃ العلم اسلام آباد، مدرسہ امام المنتظر و مؤ سسہ امام المنتظر قم اور محسن ملت کے دیگر تمام مدارس اور مراکز کی سرپرستی حضرت آیت اللہ الحاج حافظ سید ریاض حسین نجفی فرما رہے ہیں اور شب وروز ان کی تعمیر و ترقی میں مصروف عمل ہیں ۔

ہماری دعا ہے کہ خدا وند عالم انہیں صحت و سلامتی اور طول عمر عطا فرمائے اور انہیں اپنے حفظ وامان میں رکھے اور ان کی توفیقات میں اضافہ فرمائے اور مومنین کرام کو بھی توفیق عنایت فرمائے تا کہ ان تمام دینی مراکز کی تعمیر ترقی میں ان کے ساتھ تعاون فرما کر ثواب دارین حاصل کریں ۔

آخر میں مؤسسہ امام المنتظر(عج) ان تمام طلباء و فضلاء کاممنون و مشکور ہے جنہوں نے حجۃ الاسلام والمسلمین سید نیاز حسین نقوی کی زیر نگرانی میں اپنی شب و روز کی مساعی سے اس کتاب کے ترجمہ ،تصحیح اور کمپوزنگ جیسے امور کو خلوص دل سے انجام دیا ہے خدا وند عالم ان تمام حضرات کی توفیقات میں اضافہ فرمائے اور انہیں اپنی حفظ امان میں رکھے

آخر میں قوم کے مخیر اور درد مند مومنین ہمارے مفید اور عظیم الشان منصوبوں کی تکمیل میں عملی معاونت فرمائیں ہمارے پاس مراجع عظام (مدظلہم العالی) کے اجازے اور وکالت نامے موجود ہیں آپ حضرات وجوبات شرعیہ و عطیات دے کر اپنے فرائض کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ ان منصوبوں یعنی مدرسہ مدینۃ العلم اسلام آباد،

مدرسہ امام المنتظر مشہد مقدس وسوریہ(شام) کی عملی تکمیل میں حصہ لے کر اپنے لئے یا اپنے رفتگان کیلئے آخرت کا سامان مہیا کرسکتے ہیں ۔
خداوند متعال ہم سب کے نیک کاموں کی توفیق میں اضافہ فرمائے(آمین)
ربطہ ایڈریس
پاکستان
لاہور: H بلاک ماڈل ٹاؤن حوزہ علمیہ جامعة المنتظر (عج)
محترم جناب حضرت آیة اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی دام ظلہ الوارف
فون نمبر: ۰۰۹۲-۴۲-۵۸۶۶۷۳۲،۳۳،۳۴
کراچی :کمرشل ایونیو،فیز فور ایریا،دیفنس سوسائٹی، جامعہ علمیہ
محترم جناب علامہ سید فیاض حسین نقوی دام ظلہ
فون نمبر: ۰۰۹۲-۲۱-۵۸۸۸۶۴۰ & ۵۸۸۶۶۷۶
ایران
قم: جمہوری اسلامی ایران مؤ سسہ امام المنتظر(عج)خیابان انقلاب کوچہ ۱۷رو بروی مسجد گذر قلعہ
جناب قبلہ قاضی سید نیاز حسین نقوی دام ظلہ الوارف
فون نمبر : ۰۰۹۸-۲۵۱-۷۷۴۵۶۴۰۔ فیکس:۷۷۳۶۷۶۰ موبائل :۰۰۹۸-۹۱۱-۲۱۲۰۹۳۵

والسلام علیکم و رحمة اللہ و برکاتہ ۔
مؤسسہ امام المنتظر(عج) حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران

مقدمہ

کتاب مفاتیح الجنان ایک معروف و مشہور اور معتبر ترین کتاب ہے اور ایک مومن اور عبادت گزار انسان کی تمام ضروریات زندگی پر حاوی ہے اور انسان کی زندگی کے تمام مسائل اور مشکلات کا حل اس کتاب میں موجود ہے خاتم المحدثین شیخ عباس قمی قدس سرہ نے دعاؤں کی کتاب مفتاح الجنان سے مستند دعاؤں کو منتخب فرما کر اس کتاب کی ترتیب کے مطابق مرتب کیا ہے اور بعض معتبر دعاؤں اور زیارات کا اضافہ بھی فرمایاہے کتاب مفاتیح الجنان تین ابواب پر مشتمل ہے۔

باب اول: میں تعقیبات نماز ،ایام ہفتہ کی دعائیں ،شب وروز جمعہ کے اعمال اور بعض مشہور دعاؤں اور مناجات کو بیان کیا گیا ہے۔

باب دوم :سال بھر کے مہینوں اور ایام کے اعمال پر مشتمل ہے ۔

باب سوم :زیارات کے بیان میں ہے ۔

مؤلف محترم نے مفاتیح الجنان کے آخر میں باقیات الصالحات کا بھی اضافہ فرمایا ہے جو کہ چھ ابواب اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے جسے ہم کتاب کے حاشیہ میں ذکر کر رہے ہیں ۔

کتاب کے مطالب کی مناسبت سے ہم مقدمہ میں تین مطلب ذکر کریں گے۔

مطلب اول:دعا کی اہمیت وفضیلت ، قبولیت دعا کے شرائط، آداب دعا، اور دعا کے مخصوص اوقات، حالات اور مقامات ۔

مطلب دوم زیارات :آیات وروایات کی روشنی میں معصومین کی زیارت ۔

مطلب سوم :مؤلف محترم کے مختصر حالات زندگی ۔

مطلب اول:دعا کی اہمیت وفضیلت ، قبولیت دعا کے شرائط، آداب دعا، اور دعا کے مخصوص اوقات، حالات اور مقامات ۔

۱۔ دعا کی اہمیت و فضیلت آیات وروایات :معصومین کی سیرت اور باقی اعمال کی نسبت دعاکے دنیوی واخروی فوائد پر نظر کی جائے تو دعاکی اہمیت و فضیلت روزروشن کی طرح واضح ہو جاتی ہے خدا وند متعال نے خود بھی اپنے بندوں کو دعا کے لئے حکم دیا ہے اور اپنے پیغمبروں کو بھی فرمایا ہے کہ میرے بندوں کودعا کی سفارش کریں ۔

ارشاد رب العزت ہے ۔

ادْعونِی اسْتجِبْ لکمْ مجھے پکارو اور(مجھ سے دعا مانگو)میں تمہای دعا کو قبول کرونگا (۱)

قلْ ادْ عوْا اللہ۔ اے رسول میرے بندوں سے کہو کہ مجھ سے دعا مانگیں (۲)

یےاموْ سیٰ مرعِبادِی یےدْ عوْنِی۔ اے موسیٰ میرے بندوں کو حکم دو کہ وہ مجھے پکاریں (اور مجھ سے دعا مانگیں)(۳)

یےا عِیْسیٰ مرْھمْ انْ یےدْ عوْ نِیْ معک۔ اے عیسیٰ مومنین کو حکم دو کہ وہ آپکے ساتھ مل کر دعا کریں (٤)

حضرت موسیٰ و عیسیٰ جیسے بزرگترین انبیاء بلکہ خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفی ؐکو دعا کے لئے مامور کرنا دعا کی فضیلت واہمیت پر بہترین دلیل ہے۔

پیغمبر اکرم ؐاور آئمہ کے فرامین میں بھی دعا کی اہمیت و فضیلت روز روشن کی طرح واضح ہے ۔

پیغمبر اکرم ؐفرماتے ہیں :یےاعلِیْ اوْصِیْک بِالدّعائِ ۔ اے علی میں تمہیں دعا کی سفارش کرتا ہوں (٥)

قال امام محمد باقر ۔:افْضل الْعِبادةِ الْدّعائ ۔ امام محمد باقر ۔ فرماتے ہیں افضل اور بہترین عبادت دعا ہے (٦)

قال علی ۔:احبّ الْاعمال اِلی اللہ عزّ وجلْ فِیْ الْارْضِ الدّ عائ۔حضرت علی ۔ فرماتے ہیں خدا کے نزدیک زمین پر محبوب ترین عمل دعا ہے (۷)

قال رسول اللہ ؐ:الْدّعائ مخ الْعِبادةِ ولا یھْلِک مع الّدعا ء احد۔ رسول اکرم ؐ:دعاعبادت کی اصل اور بنیاد ہے دعا کی صورت میں کوئی شخص ہلاک نہیں ہوتا (۸)

قال الامام علی ۔: الدّعا ترْس الْمومِنْ ۔امام علی ۔ فرماتے ہیں دعا مومن کے لئے ڈھال اور نگہبان ہے

اور اسے شیطان کے حملہ اور گناہوں سے محفوظ رکھتی ہے (۹)

قال الامام الصادق ۔: علیک بِالدّعائِ: فاِنّ فِیْہِ شِفائ مِنْ کلّ دائٍ ۔حضرت امام صادق ۔ فرماتے ہیں تیرے لیے دعا ضروری ہے کیونکہ اس میں ہر بیماری کی شفا ہے (۱۰)

قال رسول اللہ ؐ:ترْک الدّ عائِ معْصِےة :پیغمبر اکرم ؐفرماتے ہیں دعا کا ترک کرناگنا ہ ہے (۱۱)

قال رسول اللہ ؐ:اِدْفعوْا ابْواب الْبلائِ بِالّد عائِ :رسول اکر م ؐفرماتے ہیں مصیبتوں اور مشکلات کو دور کرو دعا کے ذریعے (۱۲)

قال امام علی ۔: منْ قرع باب اللہ سبْحانہ فتِح لہ:حضرت علی ۔ فرماتے ہیں جو شخص بھی (دعا کے ذریعے)اللہ کے دروازے کو کھٹکائے گا تو اس کے لئے (قبولیت کا دروازہ) کھول دیا جا ئے گا(۱۳)

دوسری حدیث میں فرماتے ہیں کہ یہ ممکن نہیں ہے کہ خدا ونددعا کا دروازہ کھلا رکھے لیکن قبولیت کا دروازہ بند کر دے (١٤)

شرائط قبولیت دعا جس طرح ہر عمل اور عبادت کی قبولیت لئے کچھ شرائط ہیں کہ جن کے بغیر عمل اور عبادت قبول نہیں ہے اسی طرح دعا کے لئے بھی شرائط ہیں جب تک ان شرائط پر عمل نہ کیا جائے تو دعا قبول نہیں ہوتی ۔

١۔ معرفت و شناخت خدا

قال رسول اللہ ؐ:یقول اللہ عزّ وجلّ :منْ سا ٔلنِیْ و ھو ےعْلم انِّی اضرّ و انْفع: اسْتجِبْ لہْ۔حضرت پیغمبر اکرم ؐسے منقول ہے خدا فرماتا ہے کہ جو شخص مجھ سے سوال اور دعا کرے اور یہ جانتاہو (اور معرفت رکھتا ہو)کہ نفع و نقصان میرے ہاتھ میں ہے تو میں اس کی دعا قبول کروں گا (١٥)

امام صادق ۔ سے جب سوال کیا گیا کہ ہم دعا کرتے ہیں لیکن قبول نہیں ہو تی تو آپ نے جواب میں فرمایا :

لاِ نّکمْ تدْعوْن منْ لا تعْرفوْنہ ۔آپ اس کو پکارتے ہو(اور اس سے دعا مانگتے ہو)جس کو نہیں جانتے اور جس کی معرفت نہیں رکھتے ہو (١٦)

٢۔محرمات اور گناہ کا ترک کرنا

قال الامام الصادق ۔:اِنّ اللہ ےقوْل اوْفوْا بِعھْدِی اوْفِ بِعھْدِکمْ :واللّٰہِ لوْ وفےْتمْ اللہ لوفٰی اللّٰہ لکمْ۔حضرت امام صادق ۔ سے منقول ہے : خدا فرماتا ہے میرے عہد و پیمان اور وعدے کو پورا کرو تا کہ میں بھی تمہارے عہد و پیمان (اور وعدے) کو پورا کروں امام فرماتے ہیں اللہ کی قسم اگر تم اپنا وعدہ پورا کرو اور احکام الٰہی پر عمل کرو تو اللہ بھی تمہارے لئے اپنا وعدہ پورا کرے گا تمہاری دعاؤں کو قبول اور تمہاری مشکلات کو حل فرمائے گا (١٧)

٣۔کمائی اور غذا کا پاک و پاکیزہ ہونا

قال الامام الصادق ۔: منْ سرّہ انْ ےسْتجاب دعائہ فلْیطیّبْ کسْبہ۔امام صادق ۔ فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ اس کی دعا قبول ہو تو اس کو چاہیے کہ اپنے کاروبار اور کمائی کو پاک کرے (١٨)

حضرت موسیٰ نے دیکھا ایک آدمی ہاتھ بلند کر کے تضرع و زاری کے ساتھ دعا کر رہا ہے خدا نے حضرت موسیٰ کی طرف وحی کی اور فرمایا اس شخص کی دعا قبول نہیں ہو گی :لاِنّ فِیْ بطْنِہ حراماً و علیٰ ظھرہ حراماً و فِی بیْتِہ حراماً۔کیونکہ اس کے پیٹ میں حرام ہے (یعنی اس نے حرام کا مال کھایا ہوا ہے) اور جو لباس پہنا ہوا ہے وہ بھی حرام ہے اور اس کے گھر میں بھی حرام ہے(١٩)

پیغمبر اکرم ؐفرماتے اگر تم چاہتے ہو کہ تمہاری دعا قبول ہو تو اپنی غذا کو پاکیزہ کرو اور اپنے پیٹ میں حرام داخل نہ کرو۔

٤۔حضور ورقت قلب

قال رسول اللہ ﷺ: اِعْلموْا انّ اللّٰہ لا یےسْتجِیْب دعائ مِنْ قلْبٍ غافِلٍ لاہٍ۔رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں : یہ جان لو کہ خدا وند اس دل سے دعا قبول نہیں کرتا جو غافل اوربے پرواہو (٢٠)

٥۔اخلاص وعبودیت
فادْعوْا اللّٰہ مخْلِصِیْن لہ الدِّیْن۔خدا کو پکارو (اور اس سے دعا مانگو خلوص نیت کے ساتھ یعنی)اس حال میں کہ اپنے دین کو اس کے لئے خالص قرار دو (٢١)
امام جعفر صادق ـفرماتے ہیں :وقدْ وعد عِبادہ الْموْمِنِیْن الْاِسْتِجا بۃ۔ بے شک خدا نے اپنے مومنین بندوں سے قبولیت دعا کا وعدہ فرمایا ہے (٢٢)

٦۔سعی و کوشش
یعنی دعا کا معنی یہ نہیں ہے کہ انسان کام و سعی اور کوشش چھوڑ دے اور گھر بیٹھ کر فقط دعا کرتا رہے ۔
امام جعفر صادق ۔ فرماتے ہیں : ثلاثۃ تردّ علیْہمْ د عْوتہمْ: رجل جلس فِیْ بیتِہ و قال یےا ربِّ ارْزقِیْ فےقال لہ المْ اجْعلْ لک السّبِیْل اِلیٰ طلبِ الرّزْق۔تین قسم کے لوگوں کی دعا قبول نہیں ہو گی (ان میں سے)ایک وہ شخص ہے جو فقط گھر میں بیٹھ کر یہ دعا کرتا رہے کہ خدا وندا مجھے روزی عطا فرما اسے جواب دیا جائے گا۔ کیا میں نے تیرے لئے روزی کمانے کا ذریعہ اور وسیلہ قرار نہیں دیا دوسرے لفظوں میں حصول رزق کیلئے تلاش وکو شش کرنا کام کرنا ایک چیز ہے لیکن روزی کا نصیب ہونا اس کا با برکت ہونا توفیق الٰہی کا شامل حال ہونا دوسرا مطلب ہے جس میں دعا بہت مؤثر ہے (٢٣)
اسی طرح علاج کرواناشفاء کیلئے ڈاکٹر یا حکیم کے پاس جانا اس کے دستور کے مطابق دوائی استعمال کرنا ایک مطلب ہے لیکن ڈاکٹرکی تشخیص کا صحیح ہونا دوائی کا شفاء میں مؤثر ہونا دوسرا مطلب ہے جس میں دعا اور صدقہ وغیرہ بہت مؤثر ہیں جب یہ دونوں حصے اکھٹے ہوں تو مؤثر واقع ہونگے اور ہمیں ان دونوں کی طرف تو جہ کرنی ہوگی۔

آداب دعا

١۔بِسْمِ اللہ پڑھنا :
قال رسول اللہ ﷺ:لا یردّ دعائ: اوّلہ بِسْمِ اللّٰہِ الرّحْمٰنِ الرّحِیْمِ۔رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں : وہ دعا رد نہیں ہوتی جس کے شروع میں بسم اللہ پڑھ لیا جائے (٢٤)

٢۔تمجید
قال رسول اللہ ﷺ:اِنّ کلّ دعائٍ لا یےکون قبْلہ تمْجِیْد فھوابْتر۔رسول اکرم ﷺ:ہر وہ دعا کہ جس سے پہلے اللہ تبارک و تعالیٰ کی تعریف و تمجید اور حمد و ثنا نہ ہو وہ ابتر ہے اور اسکا کوئی نتیجہ نہیں ہو گا (٢٥)

٣۔صلوات بر محمد و آل محمد

قال رسول اللہ ﷺ:صلاتکمْ علّی اِجابة لِدعائِکمْ وزکاة لاعْمالِکمْ۔رسول اکرم ﷺفرماتے ہیں :تمہارا مجھ پر درود و صلوات بھیجنا تمہاری دعاؤں کی قبولیت کا سبب ہے اور تمہارے اعمال کی زکاۃ ہے (٢٦)

امام جعفر صادق ـ فرماتے ہیں :لا یزال الدّ عاء محجوباً حتّٰی یصلِّی علٰی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ:دعا اس وقت تک پردوں میں چھپی رہتی ہے جب تک محمد ﷺوآل محمد ﷺپر صلوات نہ بھیجی جائے (٢٧)

حضرت امام جعفر صادق ـ ایک اور روایت میں فرماتے ہیں جوشخص خدا سے اپنی حاجت طلب کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ پہلے محمد و آل محمد پر صلوات بھیجے پھر دعا کے ذریعہ اپنی حاجت طلب کرے اس کے بعد آخرمیں درود پڑھ کر اپنی دعا کو ختم، کرے (تو اس کی دعا قبول ہو گی) کیونکہ خدا وند کریم کی ذات اس سے بالاتر ہے کہ وہ دعا کے اول و آواخر (یعنی محمد و آل محمد پر درود و صلواة)کو قبول کرے اور دعا کے درمیانی حصے(یعنی اس بندے کی حاجت)کو قبول نہ فرمائے (٢٨)

٤۔آ ئمہ معصومین کی امامت ولایت کا اعتقاد رکھنا اور انہیں واسطہ اور شفیع قرار دینا

قال اللہ تعالیٰ : فمنْ سا ٔلنِیْ بِهِمْ عارِفاً بِحقِّهِمْ ومقامِهِمْ اوْجبْت لہ مِنِّی الْاِجابة۔خدا فرماتا ہے کہ جو شخص پیغمبر اکرم ﷺاور آئمہ معصومین کا واسطہ دے کر مجھ سے سوال کرے اور دعا مانگے جبکہ وہ ان کے حق اور مقام کو پہچانتا ہوتو مجھ پر لازم ہے کہ میں اس کی دعا قبول کروں (٢٩)

امام محمدباقر ـ فرماتے ہیں :منْ دعا اللہ بِنا افْلح :یعنی جو شخص ہم اہلبیت کا واسطہ دے کر دعا کرے تو وہ شخص کامیاب و کامران ہے (٣٠)

جناب یوسف کے واقعہ میں بیان ہوا ہے کہ جناب جبرائیل حضرت یعقوب کے پاس آئے اور عر ض کی کیا میں آپ کو ایسی دعا بتاؤں کہ جس کی وجہ سے خدا آپ کی بینائی اور آپ کے دونوں بیٹے (یوسف وبنیامین)آپکو واپس لوٹا دے حضرت یعقوب نے کہا وہ کون سی دعا ہے ۔

فقال جبرائیلْ :قلْ اللّٰهمّ اِنِّی اسئلک بِحقّ محمّدٍ و علِّیٍ وفاطِمة والْحسنِ والْحسیْنِ انْ تا ٔتِیْنِی بِیوْسف وبنْیامِیْن جمِیاً وتردَّ علیّ عیْنِی۔حضرت جبرائیل نے حضرت یعقوب سے کہا کہ یوں دعا مانگوخدا یا میں تجھے محمد ﷺ،علی ،فاطمہ، حسن و حسین کے حق کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میرے دونوں بیٹوں (یوسف اور بنیا مین)کو اور میری بینائی کو واپس لوٹا دے جناب یعقوب کی یہ دعا ابھی تمام ہی ہوئی تھی کہ قاصد (بشیر)نے آکر جناب یوسف کی قمیص حضرت یعقوب پر ڈال دی تو آپ کی آنکھیں بینا ہو گئیں (٣١)

حدیث قدسی میں ہے کہ بنی اسرائیل کے ایک شخص نے چالیس شب عبادت کرنے کے بعد دعا کی لیکن اس کی دعا قبول نہیں ہوئی تواس نے حضرت عیسیٰ ـ کے پاس شکایت کی حضرت عیسیٰ ـ نے بارگاہ خداوندی سے سوال کیا تو جواب ملا کہ اس نے دعا کا صحیح راستہ اختیار نہیں کیا :اِنّہ دعانِیْ وفِیْ قلْبِہ شک مِنْک۔کیوں کہ وہ مجھ سے تو دعا کرتا ہے اور حاجت طلب کرتا ہے لیکن اسکے دل میں تیری نبوت کے بارے میں شک ہے (یعنی تیری نبوت کا معتقد نہیں ہے)(٣٢)

لہذا وہ اگر اس (شک اور عدم اعتقاد کی)حالت میں اتنا دعا کرے کہ اس کا سانس ختم ہو جائے اور اس کی انگلیاں ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تب بھی میں اس کی دعا قبول نہیں کروں گا ۔

۵۔گناہوں کا اقرار کرنا

قال الامام الصادق ۔ :انّما ھِی الْمِدْحة ثمّ الْاِقْرار بِا الّذنبِ ثمّ الْمسْئلة۔امام جعفر صادق ۔ فرماتے ہیں کہ دعا کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے خدا کی حمد و تعریف کرو پھر گناہوں کا اقرار اور پھر اپنی حاجت طلب کرو (۳۳)

٦۔خشوع و خضوع کے ساتھ اور غمگین حالت میں دعا مانگنا

قال اللّٰہ :یٰا عِیْسیٰ ادْعوْنِی دعائ الْحزِیْنِ الْغرِیقِ الّذِی لیْس لہ مغِیْث۔خدا فرماتا ہے اے عیسیٰ مجھ سے اس غرق ہونے والے غمگین انسان کی طرح دعا مانگو جس کا کوئی فریادرس نہ ہو (۳٤)

۷۔دو رکعت نماز پڑھنا

امام جعفر صادق ۔ فرماتے جو شخص دو رکعت نماز بجا لانے کے بعد دعا کرے تو خدا اسکی دعا قبول فرمائے گا (۳۵)

۸۔ اپنی حاجت اور مطلوب کو زیادہ نہ سمجھو

رسول اکرمؐ سے روایت ہے خدا فرماتا ہے کہ اگر ساتوں آسمانوں اور زمینوں کے رہنے والے مل کر مجھ سے دعا مانگیں اور میں ان سب کی دعاؤں کو قبول کر لوں اور ان کی حاجات پوری کر دوں تو میری ملکیت میں مچھر کے پر کے برابر بھی فرق نہیں آئے گا (۳٦)

۹۔ دعا کو عمومیت دینا

قال رسول اللہؐ: اِذادعا احدکمْ فلْیعِمّ فاِنّہ اوْجب لِلدّعائِ۔پیغمبر اکرمؐ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی دعا مانگے تو اسے چاہیے کہ کہ اپنی دعا کو عمومیت دے یعنی دوسروں کو بھی دعا میں شریک کرے کیونکہ ایسی دعا قبولیت کے زیادہ قریب ہے (۳۷)

قال الامام الصادق ۔ :منْ قدّم اربْعِیْن مِن الْموْمِنِیْن ثمّ دعاہ اسْتجِیب لہ۔جو شخص پہلے چالیس مومنین کے لئے دعا کرے اور پھر اپنے لئے دعا مانگے تو اس کی دعا قبول ہوگی (۳۸)

۱۰۔قبولیت دعا کے بارے میں حسن ظن رکھنا

مخصوص اوقات وحالات اور مقامات میں دعا کرنا ۔

دعا کیلئے بعض اوقات حالات اور مقامات کو افضل قرار دینا اس کا معنی ہر گز یہ نہیں ہے کہ باقی اوقات اور مقامات میں دعا قبول نہیں ہوتی اور ان میں رحمت خدا کے دروازے بند ہیں کیونکہ تمام اوقات اور مقامات خدا سے متعلق ہیں اور اس کی مخلوق ہیں جس وقت جس مقام اور جس حالت میں بھی خدا کو پکارا جائے تووہ

سنتا ہے اور اپنے بندے کو جواب دیتا ہے لیکن جس طرح خدا نے اپنے بعض انبیاء کو بعض پر فضیلت دی ہے اسی طرح بعض اوقات ومقامات کو بھی بعض پر فضیلت حاصل ہے لہذا ہمیں چاہیے کہ ہم دعا کے لئے افضل ترین کو انتخاب کریں ۔
مفاتیح الجنان اور دیگر کتب دعا میں مفصل طور پر دعا کے مخصوص اوقات اور حالات اور مقامات کو بیان کیا گیا ہے ہم اجمالاً بعض کو ذکر کرتے ہیں ۔

۱۔نماز کے بعد
قال الصادق ـ: اِنّ اللّٰہ فرض الْصّلوٰت فِیْ أحبِّ الْاوْقاتِ فأسْئالوْا حوائِجکمْ عقِیْب فرائِضکمْ۔ امام صادق ـ فرماتے ہیں کہ خدا نے نمازوں کو محبوب ترین اور افضل ترین اوقات میں واجب قرار دیا ہے بس تم اپنی حاجات کو واجب نمازوں کے بعد طلب کرو (۳۹)

۲۔حالت سجدہ میں
قال الرضا ـ: اقْرب ما ےکوْن الْعبْد مِن اللّٰہ تعالیٰ وھو ساجد۔امام رضا ـ فرماتے ہیں کہ حالت سجدہ میں بندہ اپنے خالق سے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے (٤۰)

۳۔ قرآن مجید کی ایک سو آیات کی تلاوت کے بعد
قال امیر المومنین ـ:منْ قرئ مِائة آےةٍ مِن الْقرآنِ مِنْ ایِّ الْقرآنِ شائ ثمّ قال ... ےاللّٰہ سبْع مرّاتٍ فلوْ دعا علیٰ الْصخْرةِ لِقلْعِھا اِنْ شائ اللّٰہ۔امام علی ـ فرماتے ہیں جو شخص قرآن کی ایک سو آیات پڑھے پھر سات مرتبہ یااللہ کہے تو خدا اس کی دعا قبول فرمائے گا (مضمون حدیث)(٤۱)

٤۔سحری کے وقت
پیغمبر اکرمؐ فرماتے ہیں بہترین وقت جس میں تم اللہ سے دعا مانگو سحر کا وقت ہے کیونکہ حضرت یعقوب نے بھی استغفار کو سحر کے وقت لئے مؤخر کر دیا تھا (مضمون حدیث)(٤۲)

۵۔رات کی تاریکی میں مخصوصاً طلوع فجر کے قریب ۔

٦۔ شب و روز جمعہ ۔
۷۔ماہ مبارک رمضان ماہ رجب و ماہ شعبان ۔

۸۔شب ہای قدر (شب ۱۹،۲۱،۲۳،رمضان)۔

۹۔ماہ رمضان کا آخری عشرہ اور ماہ ذالحجہ کی پہلی دس راتیں ۔

۱۰۔ عید میلاد پیغمبر اکرمؐ و آئمہ معصومین ۔عید فطر ۔عید قربان ،عید غدیر ۔

۱۱۔بارش کے وقت ۔

۱۲۔عمرہ کرنے والے کی دعا واپسی کے وقت یا واپسی سے پہلے ۔

۱۳۔جب اذان ہو رہی ہو ۔

۱٤ تلاوت قرآن سننے کے وقت ۔

۱۵ ۔حالت روزہ میں افطار کے وقت یا افطار سے پہلے ۔

دعا کے لئے مخصوص مقامات (۱) مکہ مکرمہ ،بیت اللہ ،مسجد الحرام ،مسجد النبی ؐحرم مطہر و مزارات چہاردہ معصومین مخصوصاً حرم مطہر مام حسین ۔
(۲)وہ خاص مساجد جن مین انبیاء و آئمہ معصومین اور اولیاء خدا نے نماز و عبادت انجام دی ہے جیسے مسجد اقصیٰ، مسجد کوفہ، مسجد صعصعہ، مسجد سہلہ، سرداب سامرہ، مسجد جمکران ۔
(۳)مذکورہ خاص مقامات کے علاوہ ہر مسجد قبولیت دعا کیلئے بہترین مقام ہے ۔
اہم نکتہ :حالات اوقات اور مقامات دعا کے انتخاب میں مہم ترین نکتہ یہ ہے کہ ایسا وقت اور مقام انتخاب کرنا چاہیے جس میں انسان ریاکاری تظاہر اور دکھاوے جیسی آفت کا شکار نہ ہو۔اور خلوص تواضع و انکساری اور رقت قلب زیادہ سے زیادہ حاصل ہو یہی وجہ ہے کہ روایات میں سفارش کی گئی ہے کہ رات کی تاریکی میں اور سحر کے وقت دعا مانگی جائے خدا فرماتا ہے ۔ےا بْن عِمْران ...وادْعنِی ْفِی ْالظلمِ اللّیلِ فاِنّک تجِدنِی ْقریْباً مجیْباً۔اے موسیٰ مجھے رات کی تاریکی میں پکارو تو مجھے اپنے قریب اور دعا قبول کرنے والا پاؤ گے(٤۳)

مقبول دعائیں

قال امیر المومنین ۔:ارْبعة لا تردّ لھمْ دعْوة: الْاِمام الْعادِل لِرعِیّتِہ والْوالِد الْبارّ لِولْدِہِ والْولد الْبارّ لِوالِدِہ والْمظْلوْم (لِظالِمِہ)۔ امام علی ۔ فرماتے ہیں چار افراد کی دعا رد نہیں ہوتی امام و حاکم عادل جب اپنی رعیت کے حق میں دعا کرے نیک باپ کی دعا اولاد کے حق میں نیک و صالح اولاد کی دعا باپ کے حق میں مظلوم کی دعا (ظالم کے بر خلاف)(٤٤)

قال رسول اللہ ؐ: دعائ اطْفالِ امّتِیْ مسْتجاب ما لمْ یقارفوْا الذّنوْب۔پیغمبر اکرم ؐ فرماتے ہیں کہ میری امت کے بچوں کی دعا قبول ہے جب تک وہ گناہوں سے آلودہ نہ ہوں (٤٥)

قال الامام الحسن ۔:منْ قرئ الْقرآن کانتْ لہ دعْوۃ مجابۃ اِمّا معجّلۃً واِمّا مؤجّلۃً۔امام حسن ۔ فرماتے ہیں جو شخص قرآن کی تلاوت کرے اس کی دعا جلدی یا دیر سے قبول ہوگی (٤٦)

دعا بے فائدہ نہیں ہوتی

قال الامام زین العابدین۔: الْموْمِن مِنْ دعائِہ علیٰ ثلاثٍ اِمّا انْ یدّخر لہ، واِمّا انْ یعجّل لہ واِمّا انْ یدْفع عنْہ بلائً یریْد انْ یصِیْب۔ امام زین العابدین ۔ فرماتے ہیں مومن کی دعا تین حالات سے خارج نہیں ہے (١)یا اس کے لئے ذخیرہ آخرت ہو گی ۔(٢)یا دنیا میں قبول ہو جاے گی ۔(٣)یا مومن سے اس مصیبت کو دور کر دے گی جو اسے پہنچنے والی ہے ۔(٤٧)

مومنین ومومنات کے لئے دعا کرنے کا فائدہ

قال الامام الصادق ۔ : دعائ الْموْمِنِ لِلْموْمِنِ یدْفع عنْہ الْبلائ ویدِرّ علیْہِ الرِّزْق۔مومن کا مومن کیلئے دعا کرنا دعا کرنے والے سے مصیبت کو دور کرتا ہے اور اس کے رزق میں اضافہ کاسبب بنتا ہے ۔(٤٨)

مطلب دوم :زیارت آیات اور روایات کی روشنی میں

جب پیغمبر اکرم ؐ اور معصومین سے منقول روایات میں غور فکر کی جائے تو پھر زیارت کی اہمیت و فضیلت بھی واضح ہو جاتی ہے اور اس بحث کی بھی ضرورت محسوس ہو تی ہے آیا انبیا ،آئمہ اور اولیا ء خدا کی مزارات کی زیارت کرنا ان کی بار گاہ میں سلام عرض کرنا اور انہیں ان کی وفات اور شہادت کے بعد بار گاہ الٰہی میں وسیلہ اور شفیع قرار دینا جائز ہے یا نہ چونکہ یہ حضرات قرآن مجید کی اس آیہ مجیدہ کے مصداق اعلیٰ و اکمل ہیں جس میں ارشاد ہوتا ہے :و لا تحْسبن الّذِیْن قتِلوا فِیْ سبِیْلِ اللّٰہِ امْواتاً بلْ احْیائ عِنْد ربِّھِمْ یرْزقوْن۔جو حضرات راہ خدا میں شہید ہوئے ہیں انہیں مردہ نہ سمجھو بلکہ وہ زندہ ہیں اور اپنے پروردگار کے مہمان ہیں (٤٩)

پیغمبر اکرم ؐ بھی فرماتے ہیں :من زارنِی حیّاً ومیّتاً کنْت لہ شفِیْعاً یوم الْقِیامۃِ۔جو شخص میری زندگی یا معرفت یا میری وفات کے بعد میری زیارت کرے میں بروز قیامت اسکی شفاعت کروں گا(٥٠)

امام صادق ۔ فرماتے ہیں :مَنْ زارنا فِیْ مماتِنا کانّمٰا زارنا فِیْ حےاتِنا جو شخص ہماری وفات کے بعد ہماری زیارت کرے تو گویااس نے ہماری زندگی میں ہماری زیارت کی ہے (۵۱)

پیغمبر اکرمﷺ فرماتے ہیں : ومنْ سلّم علیّ فِیْ شیئٍ مِنْ الْارْضِ بلغتْنِی ومنْ سلّم علیّ عنْد الْقبْر سمِعْته جو شخص زمین کے کسی بھی حصے سے مجھ پر سلام بھیجتا ہے اس کا سلام مجھ تک پہنچ جاتا ہے اور جو شخص میری قبر کے پاس آکر مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اس کا سلام بھی میں سنتا ہوں (۵۲)

مذکورہ آیت و روایات سے واضح ہوجاتا ہے کہ پیغمبر اکرمﷺ ،،و آئمہ معصومین جس طرح اپنی حیات و زندگی میں خالق اور مخلوق کے درمیان رابط اور وسیلہ ہیں اس طرح اپنی شہادت اور وفات کے بعد بھی ہمارا سلام ہماری زیارت ہماری دعائیں سنتے ہیں اور بار گاہ خدا میں ہماری شفاعت فرماتے ہیں ۔

امام صادق ۔ فرماتے ہیں :منْ لمْ ےقْدِرْ علیٰ زےارتِنا فلیزرْ صالِحِیْ موالِینا ےکْتب له ثوّاب زےارتِنا۔جو شخص ہماری زیارت پر قدرت و طاقت نہیں رکھتا اسے چاہیے کہ وہ ہمارے نیک و صالح موالی اور دوستوں کی زیارت کرے اس کے لئے (خدا کی طرف سے)ہماری زیارت کا ثواب لکھا جائے گا (۵۳)

قال امام علی ۔فرماتے ہیں :زوْروا موْتاکمْ فاِنّهمْ ےفْرحوْن بِزےارتِکمْ والْےطْلب الْرجل حاجته عنْد قبْر ابِےْهِ وامِّهِ بعْد ما ےدْعوا لهما۔ اپنے مردوں کی (قبر پر جا کر)زیارت کیا کرو کیونکہ وہ تمہاری زیارت سے خوش ہوتے ہیں انسان کو چاہیے کہ جب اپنے ماں باپ کی قبر پر جائے تو پہلے ان کے لئے دعائے خیر کرے اس کے بعد اپنی حاجت خدا سے طلب کرے جب نیک اور صالح لوگوں کی زیارت کا اتنا ثواب ہے اور انسان اپنے ماں باپ کی قبر پر جاکر خدا سے اپنی حاجات طلب کر سکتا ہے تو پھر انبیا ء آئمہ معصومین اور اولیاء خدا کی قبور اور روضہ بارگاہ مطہر کی زیارت وسلام دعا ومناجات اور ان کو اپنی حاجات و مشکالات اور اپنے گناہوں کی بخشش کے لئے بارگاہ خدا میں وسیلہ اور شفیع قرار دینے میں کسی مسلمان کو شک و شبہ نہیں ہونا چاہئے(۵٤)

خدا فرماتا ہے :ےا اےّها الّذِیْن امنوا اِتّقوا الله وابْتغوا اِلیْهِ الْوسِیْلة۔اے ایمان والو تقویٰ اختیار کرو اور اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ تلاش کرو (۵۵)

پیغمبر اور اہل بیت سے افضل اور بر تر پیش خدا کونسا وسیلہ ہے ۔

حضرت علی ۔ فرماتے ہیں ہم خدا اور مخلوق کے درمیان وسیلہ ہیں ۔

حضرت فاطمہ زہرا فرماتی ہیں ہم (اہل بیت پیغمبر)خلق و خالق کے درمیان رابط ہیں)

نہ فقط بزرگ ہستیوں کو وسیلہ قرار دیا جا سکتا ہے بلکہ بعض مقدس و مبارک اوقات اور مقامات کو بھی وسیلہ قرار دیا گیا ہے حضرت امام سجاد ۔ خدا کو ماہ مبارک رمضان کا واسطہ دیتے ہیں (۵٦)

امام حسین ۔ خدا کو شب روز عرفہ کی قسم دیتے ہیں ۔

قرآن مجید کی اس آیت کے مطابق : فلمّا انْ جائَ الْبشِیْر الْقٰه علیٰ وجْهِه فارْتدّ بصِےْراً ۔جب حضرت یوسف ۔ کا قمیص حضرت یعقوب کی آنکھوں کے ساتھ میں ہوتا ہے تو ان کی آنکھوں کی بینائی واپس لوٹ آئی کپڑا خود کچھ بھی حیثیت نہیں رکھتا

لیکن چونکہ حضرت یوسف جیسے نبی کے بدن سے متصل رہا ہے اس میں خدا نے یہ اثر عطا فرمایا ہے(۵۷)

امام ہادی ـ جب بیمار ہوتے ہیں تو ایک شخص کو کربلا روانہ کرتے ہیں کہ جا کر قبر مطہر امام حسین ـ پر میرے لئے دعا کرو ۔

جب اس شخص نے تعجب سے سوال کیا مولا آ پ معصوم ہیں میں غیر معصوم ہوں آپ کیلئے جا کر میں دعا کروں امام نے جو اب دیا رسول اکرمؐ خانہ کعبہ اور حجر الاسود سے افضل تھے لیکن خانہ کعبہ کا طواف کرتے اور حجر اسود کو بوسہ دیتے تھے۔

خدا نے کچھ ایسے مقامات قرار دیے ہیں جہاں خدا چاہتا کہ وہاں جا کر دعا مانگی جائے اور میں دعا قبول کروں گا خانہ کعبہ اور حرم امام حسین ـ بھی انہیں مقامات مقدسہ میں سے ہیں ۔

اگر ہم ضریح یا ضریح مطہر کے دروازوں کو بوسہ دیتے ہیں اور چومتے ہیں تو فقط و فقط پیغمبر یا اس معصوم کے احترام کی وجہ سے کیوں کہ اب یہ ضریح و بارگاہ اور یہ در و دیوار اسی معصوم ـ کی وجہ سے مقدس اور با برکت ہو گئے ہیں جس طرح قرآن مجید کی جلد یا کاغذ قرآن کی وجہ سے مقدس ہو گئے ہیں چو نکہ اگر یہی کاغذ اور جلد کسی اور کاپی یاکتاب پر ہوں تو مقدس نہیں ہے ۔

اولیاء خدا پر سلام و درود خدا نے اپنی کتاب مقدس قرآن مجید میں اپنے انبیاء اور اولیاء پر درووِد بھیجتا ہے

(۱)سلام علٰی نوْحٍ فِی الْعالمِیْن (۲)سلام علٰی اِبْراہِیْم (۳)سلام علٰی موسٰی وھٰرونْ (٤) وسلام علٰی الْمرسلِیْن (۵) سلام علیْہِ یوْم ولِد ویوْم یموْت ویوْم یبْعث حیًّا۔ (۱) نوح پر دونوں جہانوں میں سلام ہو(۲) ابراہیم پر سلام ہو (۳) موسیٰ وہارون پر سلام ہو(٤) رسولوں پر سلام ہو(۵) سلام ہو اس پر ولادت کے وقت، موت کے وقت اور جب دوبارہ زندہ کیا جائے گا(۵۸)

ہم بھی قرآن مجید کی پیروی کرتے ہوئے رسول اکرمؐ و آئمہ کی زیارت کرتے ہیں اور ان پر سلام و درود بھیجتے ہیں ۔

معصومین اور زیارت قال رسول اللہ ؐ: منْ اتانِی زائِراً کنْت شفِیْعہ یوْم الْقِیامةِ۔رسول اللہ ؐ: فرماتے ہیں جو شخص میری زیارت کے لئے آئے گاقیامت کے دن میں اس کی شفاعت کروں گا (۵۹)

قال الامام موسیٰ کاظم ـ :منْ زار اوّلنا فقدْ زار آخِرنا ومنْ زار آخِرنا فقدْ زار اوّلنا۔امام موسیٰ کاظم ـ فرماتے ہیں جس شخص نے ہمارے اول کی زیارت کی گویا اس نے ہمارے آخری کی بھی زیارت کی ہے اور جس نے ہمارے آخر کی زیارت کی گویا اس نے ہمارے پہلے کی بھی زیارت کی ہے (٦٠)

امام حسن ـ اپنے نانا رسول خداؐ کی خدمت میں عرض کرتے ہیں جو شخص آپ کی زیارت کرے اس کو کیا ثواب ملے گا آپ نے فرمایاجو شخص میری زندگی میں یا میری وفات کے بعد زیارت کرے آپ کے بابا علی کی زیارت کرے یا آپ کے بھائی

حسین ۔ کی زیارت کرے یا آپ کی زیارت کے لئے آئے تو مجھ پر حق بن جاتا ہے قیامت کے دن میں اس کی زیارت کروں اور (اس کی شفاعت کر کے)اس کے گناہ معاف کرادوں ۔(٦١)

قال الامام صادق ۔ :منْ زار الْحسےْنِ ۔ عارفاً بِحقِّہ کتب اللہ لہ ثوّاب الْفِ حِجّةٍ مقْبوْلةٍ والْفِ عمْرةٍ مقْبوْلةٍ وغفرلہ ما تقدّم مِنْ ذنْبِہِ وما تأخّر۔امام جعفر صادق ۔ فرماتے ہیں جو شخص امام حسین ۔ کی زیارت کرے اس حال میں کہ ان کے حق کو پہچانتا ہو تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں ایک ہزار حج مقبول اور ایک ہزار عمرہ مقبول کا ثواب لکھ دے گا اور اس کے گذشتہ اور آئندہ گناہ بھی معاف فرما دے گا (٦٢)

الامام صادق ۔ :اِےْتوا قبْرالْحسےْنِ فِیْ کلِ سنّةٍ مرّةً۔امام جعفر صادق ۔ فرماتے ہیں کہ ہر سال ایک مرتبہ قبر مطہر امام حسین ۔ زیارت پر جاؤ (٦٣)

امام صادق ۔ نماز کے بعد زائرین امام حسین ۔ کے لئے یوں دعا فرماتے ہیں خدایا میرے جد امجدامام حسین ۔ کی قبر مطہر کی زیارت کرنے والوں کی مغفرت فرما (٦٤)

قال الامام الصادق ۔:منْ زارنِی غفِرتْ لہ ذنوبہ ولمْ ےمتْ فقےْراً۔ امام صادق ۔ فرماتے ہیں جو شخص میری زیارت کرے اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے اور وہ حالت فقر میں نہیں مرے گا (٦٥)

قال الامام الرضا۔:منْ زارنِی علیّ بعْدِ دارِیْ أتیْتہ ےوْم الْقِےامةِ فِی ثلاثِ مواطِنِ حتّی اخْلِصہ مِن اھْوالِھٰا اِذا تظاہرتِ الْکتّب ےمِیناً وشِمالاً عِنْد الصِّراطِ وعِنْد الْمِےْزانِ۔امام رضا ۔ فرماتے ہیں جو شخص میری زیارت کے لئے آئے گا (میری قبر کے دور ہونے کے باوجود)میں قیامت کے دن تین مقامات پر اس کے پاس آؤں گا تا کہ شفاعت کروں اور اسے ان مقامات کے ہولناکیوں اور سخت حالات سے اسے نجات دلاؤں (٦٦)

(١)جب اعمال نامے دائیں بائیں پھیلا دئیے جائیں گے ۔

(٢) پل صراط پر

(٣)حساب کے وقت

قال الامام الجواد ۔ :منْ زار قبْر عمتِی بِقمٍّ فلہ الْجنّة۔امام جوا د ۔ فرماتے ہیں جو شخص قم میں میری پھوپھی(حضرت فاطمہ معصومہ) کی زیارت کرے خدا اسے جنت عطا فرمائے گا (٦٧)

امام حسن عسکری ۔ فرماتے ہیں جو شخص عبد العظیم (حسنی)کی زیارت کرے تو گویا اس نے حضرت امام حسین ۔ کی زیارت کی ہے (اور اسے آپ کی زیارت کا ثواب ملے گا)(٦٨)

امام صادق ۔ سے سوال کیا گیا کہ ایک شخص اپنے والدین یا کسی رشتہ دار یا غیر رشتہ دار کی قبر پر جاتا ہے اور اس کے لئے دعا کرتا ہے کیا اس سے قبر والے کوکو ئی فائدہ پہنچے گا ؟آپ نے جواب میں فرمایا ہاں اگر تم میں سے کسی کو ہدیہ و تحفہ دیا جائے تو جس طرح تم خوش ہوتے ہو صاحب قبر (مرنے والا)بھی تمہارے اس عمل سے اسی طرح خوش ہوتا ہے (٦٩)

قرآنی آیات اور احادیث کے حوالہ جات (١)سورہ غافرہ آیة ٦٠(٢)سورہ اسراء آیة ١١٠(٣،٤)کلمة اللہ صفحہ ٤٠٩ حدیث ٤٠٥و٤٠٦ (٥) وسائل الشیعہ ابواب دعا ،باب

دوم حدیث ۳(۶،۷)کافی کتاب الدعائ(۸ تا ۱۹)میزان الحکمۃ باب دعائ(۲۱)سورہ غافر آیۃ ۱٤(۲۲)میزان الحکمۃ (۲۳) وسائل الشیعہ ابواب دعا باب ۵۰ حدیث ۳(۲٤تا ۲۸) میزان الحکمۃ حدیث ۵۶۲۰ تا ۵۶۲۵(۲۹ تا ۳۱) وسائل ،ابواب دعا ،باب ۳۷ حدیث ۷،۱۰،۱۲(۳۲)کلمۃ اللہ حدیث ۹۳(۳۳تا۳۸)میزان الحکمۃ حدیث ۵۶۳۰،۵۶۳۲،۵۶۳۵،۵۶۳۹،۵۶٤۷،۵۶٤۸ (۳۹) وسائل الشیعہ کتاب الصلاۃ ابواب تعقیب حدیث ۸ (٤۰) وسائل الشیعہ کتاب الصلاۃ ابواب سجود باب ۲۳ حدیث ۵(٤۱) وسائل الشیعہ ابواب دعاء باب ۲۳ حدیث ٤(٤۲) میزان الحکمۃ حدیث ۵۶۵۸(٤۳)وسائل الشیعہ ابواب دعا باب ۳۰ حدیث ۲ (٤٤ تا ٤۸) میزان الحکمۃ ۵۶۹۶،۵۶۹۸،۵۷۰۰،۵۷۲۳،۵۷۳۶(٤۹) آل عمران آیۃ ۱۶۹(۵۰ تا ۵٤) میزان الحکمۃ حدیث ۷۹۵۲،۷۹٤۸، ۷۹٤۸،۷۹۸۶،۷۹۸۷(۵۵) مائدہ آیۃ ۳۵(۵۶)صحیفہ سجادیہ دعای ٤٤(۵۷)یوسف آیۃ ۹۶(۵۸) صافات آیۃ ۷۹،۱۰۹،۱۲۰،۱۸۱(۵۹تا ۶۹) میزان الحکمۃ حدیث ۷۹٤۶،۷۹۵۱،۷۹٤۹،۷۹۶۱،۷۹۶۳،۷۹۶۶۔

مطلب سوم :مؤلف محترم کے مختصر حالات زندگی

انبیاء اور آئمہ اطہار اور ان کے بعد نیک اور با فضیلت علماء کی سیرت سے آگاہ ہونا ان تمام لوگوں کیلئے جو نمونہ عمل کی جستجو میں ہیں روحانی ارتقاء کا موجب ہے چونکہ یہ عظیم ہستیاں روحانی اعتبار سے ممتاز ہیں اور عمدہ کردار و اخلاق کی حامل ہیں مفاتیح الجنان کے مؤلف خاتم المحدثین الحاج شیخ عباس قمی ہیں جو کہ محدث قمی کے نام سے مشہور ہیں آپ ۱۲۹٤ھ میں مذہبی شہر قم میں پیدا ہوئے وہ مقدس شہر کہ جو کریمہ اہل بیت فاطمہ معصومہ کا مدفن ہے اور علم و روحانیت کا مرکز ہے ۔

والد گرامی

آپ کے والد بزرگوار الحاج محمد رضا قمی ہیں جنہیں قم کے لوگ متقی پرہیزگار شخص کے طور پر پہچانتے تھے چو نکہ آپ دینی مسائل سے بھی آگاہ تھے اس لئے لوگ شرعی احکام پوچھنے کے لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے۔

والدہ معظمہ

محدث قمی کی والدہ مکرمہ پرہیز گار خاتون تھیں ان کے متعلق خود محدث قمی نے کئی مقامات پر اس امر کا اظہار کیا ہے کہ میری تالیفات اور دیگر کام میری والدہ کی تربیت کی وجہ سے ہیں کہ انہوں نے اس قدر کوشش کی کہ مجھے ہمیشہ باوضو دودھ پلایا کرتی تھیں ۔

تعلیمی مراحل

محدث قمی نے اپنا بچپن اور جوانی قم جیسے مذہبی شہر میں گزار دی اور اس زمانے کے علماء سے ادبیات اور فقہ و اصول کی تعلیم حاصل کی اس کے بعد اعلی تعلیم کے لئے ۱۳۱۶ھ میں نجف اشرف تشریف لے گئے اور حضرت آیت اللہ حاج سید محمد کاظم یزدی جیسے بزرگ و عظیم مجتہدین و مراجع سے کسب فیض کیا لیکن

چونکہ علم حدیث ،رجال اور درایہ سے خصوصی لگاؤ تھا اس لئے علامہ نامدار حاج میرزا حسین نوری کی خدمت میں گئے چونکہ وہ اس زمانے میں علم حدیث کے علمبردار تھے آپ کا زیادہ وقت ان کی خدمت میں گزرا ۔

عمدہ صفات

محدث قمی نے اپنی جوانی کے دوران خود سازی کو اپنا سرنامہ زندگی قرار دیا فضائل اخلاقی اور عمدہ صفات کے حصول میں کوشاں رہے یہاں تک کہ اپنے زمانہ کے علم اخلاق کے بزرگ معلمین میں ان کا شمار ہوتا تھا اور لوگ انہیں ایک روحانی متقی شخص کے طور پر پہچانتے تھے آپ کے درس اخلاق میں لوگ جوق در جوق شریک ہوتے تھے آپ کی ممتاز ترین صفات میں تین اوصاف انتہائی نمایاں ہیں ۔

١۔دعا اور اہلبیت کے ساتھ گہرا تعلق ٢۔زہد و تقویٰ ٣۔تواضع و انکساری ۔

مدرسہ و مؤسسہ امام المنتظر (عج) قم

محسن ملت حضرت علامہ سید صفدر حسین نجفی اعلیٰ اللہ مقامہ نے ١٤٠٣ہجری قمری بمطابق ١٩٨٢ عیسوی میں مدرسہ امام المنتظر(عج)کی بنیاد رکھی یہ مدرسہ آج محلہ گذرقلعہ قم میں اپنی خدمات انجام دے رہا ہے محسن ملت مرحوم کی خواہش تھی کہ قم کی طرح مشہد مقدس اور شام میں بھی اس مدرسہ کی شاخیں ہوں ان کے علاوہ ایک عظیم علمی ،ثقافتی اور دینی ادارہ بھی معرض وجود میں آئے تاکہ وہاں سے دینی کتب کی اشاعت ہو سکے علامہ محسن ملت کی یہ خواہش ١٤١٨ ہجری قمری بمطابق ١٩٩٧ عیسوی کو مؤسسہ ہذا کی صورت میں پایہ تکمیل تک پہنچی ،یہ ادارہ اس وقت تک کئی کتب شائع کر چکا ہے مؤسسہ ہذا کے شعبہ تحقیقات میں فاضل طلباء کے توسط سے مختلف موضوعات پر مناسب اور با اعتماد منابع سے تحقیقی کام ہو رہا ہے (جیسے تفسیر وعلوم قرآن ،تاریخ وسیرت اہل بیت اور اس کے علاوہ دیگر موضوعات) بہر حال یہ سب کچھ علامہ محسن ملت کی باقیات وصالحات اور صدقہ جاریہ ہیں خدا وند متعال علامہ مرحوم کے درجات بلند فرمائے ۔آمین ۔

سید نیاز حسین نقوی

مؤسسہ اما م المنتظر (عج)

قم المقدسہ اسلامی جمہوریہ ایران

مؤسسہ امام المنتظر (عج)

کا شعبہ نشر واشاعت مختلف زبانوں میں اب تک کئی کتب شائع کر چکا ہے ۔

قرآن (١)

چراغ ہدایت

تفسیر وجیر (۱)
عدالت اجتماعی(معاشرتی انصاف)
مفاتیح الجنان (۱) مرحوم شیخ عباس قمی
آئینہ حقیقت
مکاسب (۳) جلد شیخ مرتضیٰ انصاری
پیام امام زمانہ(عج)
فارسی
رہبر بشریت کا اعلان
قرآن ترجمہ فارسی
زیر طبع کتب اردو
مفاتیح الجنان ترجمہ فارسی
اہل بیت قرآن وسنت کی روشنی میں
نہج البلاغہ ترجمہ فارسی
علم وحکمت قرآن وسنت کی روشنی میں
حقیقت مکتوم ترجمہ فارسی
عقل قرآن وسنت کی روشنی میں
در مکتب حسین شیعہ شدم ترجمہ فارسی
محبت قرآن وسنت کی روشنی میں
راز خلقت انسان در قرآن
خطبہ غدیر(انگلش)
عدالت اجتماعی (بخش اقتصاد)
فصول شرح کفایۃ الاصول

۱.(سور قرآنی)

مفاتیح الجنان و باقیات الصالحات (اردو)

فضائل سورہ یٰس

مفاتیح النجاح میں سورہ یاسین کے فضائل کے ضمن میں حضرت رسول اکرم (ص)سے منقول ہے کہ جو شخص خدا کی خوشنودی کیلئے سورہ یٰس پڑھے تو خدا اسکے گناہ معاف کردیگا اور اسے بارہ مرتبہ قرآن کو ختم کرنے ثواب عطافرمائیگا ۔نیزجب یہ سورہ کسی مریض کے پاس تلاوت کیا جائے تو اسکے سامنے ہر حرف کے بدلے میں دس فرشتے صف بستہ ہوکرنازل ہوتے ہیں جو اس کیلئے مغفرت طلب کرتے ہیں اور اسکی روح قبض ہونے تک حاضر رہتے ہیں اسکے جنازے کے ساتھ چلتے

ہیں اس پر نماز پڑھتے ہیں اور اسکے دفن میں شریک ہوتے ہیں اگر کوئی مریض وقت نزع خود یا کوئی دوسرا شخص اس کے پاس سورہ یٰس کی تلاوت کرے تورضوان جنت بہشت کے پانی کا ایک کا سہ لا کر اسے دیتا ہے جسے وہ پیتا ہے اور سیراب ہوکر اس دنیا سے رخصت ہوتا ہے اور اپنی قبرسے سیراب ہی اٹھے گااورنبیوں کے کسی حوض کامحتاج نہ ہو گاحتی کہ وہ سیراب ہو کر جنت میں داخل ہو گا۔نیزمنقول ہے کہ سورہ یٰس اپنے پڑھنے والے کو دنیا اور آخرت کی بھلائی عنایت کرے گا، قیامت کی ہولناکی اور دنیا کی بلائوں سے بچائے گا نیز ہر شر کو اس سے دور کرے گا اور اسکی ہر حاجت برلائے گا۔ سو رہ یٰس پڑھنے والے کے لیے بیس حج کا ثواب ہے اور اسے سننے والے کے لیے ہزار نور، ہزار رحمتیں اور ہزار برکتیں ہوں گی اور یہ سورہ اس کو ہر مصیبت سے نجات دلائے گا۔حضور (ص) سے مروی ہے کہ جو شخص قبرستان میں سورہ یٰس کی تلاوت کرے تو خدا وہاں مدفون لوگوں کے عذاب میں کمی کرے گا اور اسکو مرد وں کی تعداد کے برابر نیکیاں عطا فرمائیگا۔امام جعفرصادق (ع)سے منقول ہے کہ جو شخص دن میں سورہ یٰس پڑھے وہ رات تک محفوظ رہے گا اور روزی سے نوازا جائے گااور جو شخص رات کوسو نے سے پہلے یہ سورہ پڑھے تو خدا اس کو ہر آفت اور شیطان کے ہر شر سے بچانے کیلئے اس پر ہزار فرشتے مقرر کرے گا اور اگروہ اسی روز مر جائے تو خدا اس کو جنت میں داخل فرمائے گا ۔

بِسْمِ اللهِ الرحْمنِ الرحيمْ

خدا کے نام سے(شروع کرتا ہوں)جو بڑا مہربا ن نہایت رحم والا ہے

يٰس ٓ(١) والْقرْآنِ الْحكِيمِ (٢) إنّک لمِنِ الْمرْسلِين (٣) على صِراطٍ مسْتقِيمٍ (٤)

یاسین۔پرحکمت قرآن کی قسم۔(اے رسول)بے شک آپ ضرور پیغمبروں میں سے ہیں ۔ سیدھے راستے پر (قائم) ہیں

تنْزِيل الْعزِيزِالرّحِيمِ (٥) لِتنْذِر قوْماً ما أنْذِر آباؤهمْ فهمْ غافِلون (٦)

یہ (قرآن) بڑے مہربان غالب خدا کانازل کردہ ہے تاکہ تم ان لوگوں کو ڈرائو جن کے باپ دادا نہیں ڈرائے گئے پس وہ بے خبر ہیں

لقدْ حقّ الْقوْل على أكْثرِهِمْ فهمْ لا يؤْمِنون (٧) إنّاجعلْنا فِی أعْناقِهِمْ أغْلالاً فهِی إلى

ہیں یقینًا ان میں اکثر پر حق واضح ہو چکا لیکن وہ ایمان نہ لائیں گے بے شک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں جو انکی

الْأذْقانِ فهمْ مقْمحون (٨)وجعلْنا مِنْ بيْنِ أيْدِيهِمْ سدّاً ومِنْ خلْفِهِمْ سدّاً فأغْشيْناهمْ

ٹھوڑیوں تک ہیں اور انہوں نے منہ اٹھا رکھے ہیں ہم نے ان کے آگے اور پیچھے دیوار کھڑی کر کے انہیں ڈھانپ دیا

فهمْ لايبْصِرون (٩) وسواءٌ عليْهِمْ أ أ نْذرْتهمْ أمْ لمْ تنْذِرْهمْ لا يؤْمِنون(١٠) إنّما

لہذا وہ کچھ نہیں دیکھتے اور ان کیلئے برابر ہے آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے بس آپ اسی

تنْذِر منِ اتّبع الذِّكْر وخشِی الرّحْمن بِالْغيْبِ فبشِّرْه بِمغْفِرةٍ وأجْرٍ كرِيمٍ (١١) إنّا

کو ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت مانے اوران دیکھے خدا سے ڈرے آپ اسے بخشش اورباعزت اجر کی نوید دے دیں یقینا ہم ہی مردوں

نحْن نحْیِ الْموْتى ونكْتب ما قدّموا وآثارهمْ وكلّ شيْءٍ أحْصيْناه فِی إمامٍ مبِينٍ (١٢)

کو زندہ کرتے ہیں اور جو کچھ پہلے لوگ کر چکے اور ہم انکے آثار کو لکھتے جاتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو ایک واضح پیشوا کے تابع کر دیا ہے

واضْربْ لهمْ مثلاً أصْحاب الْقرْيةِ إذْ جائها الْمرْسلون (١٣) إذ أرْسلْنا إليْهم اثْنيْنِ

اور ان کیلئے(بستی انطاکیہ) والوں کی مثال بیان کریں جب انکے پاس رسول آئے جب ہم نے انکی طر ف دو رسول بھیجے تو انہوں انکو

فكذّبوهما فعزّزْنا بِثالِثٍ فقالوا إنّا إليْكمْ مرْسلون (١٤) قالوا ما أ نْتمْ إلاّ بشرٌ مِثْلنا

جھٹلایا تب ہم نے انکو تیسرے(رسول) سے قوت دی تو انہوں نے کہا ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں ان لوگوں نے کہا تم بھی ہمارے جیسے آدمی ہی ہو

وما أ نْزل الرّحْمن مِنْ شيْئٍ إنْ أ نْتمْ إلاّ تكْذِبون (١٥)قالوا ربّنا يعْلم إنّا إليْكمْ

اور رحمن نے کچھ بھی نازل نہیں کیا تم واضح جھوٹ بول رہے ہو انہوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے کہ ہم ضرور تمہاری طرف

لمرْسلون (١٦) وما عليْنا إلاّ الْبلاغ الْمبِين(١٧) قالوا إنّا تطيّرْنا بِكمْ لئِنْ لمْ

بھیجے گئے ہیں اور ہمارا کام تو بس پیغام پہنچا دینا ہے وہ بولے ہم نے تمہیں بد شگون پایا اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمہیں

تنْتهوا لنرْجمنّكمْ وليمسّنّكمْ مِنّا عذابٌ ألِيمٌ (١٨) قالوا طائِركمْ معكمْ أ إنْ ذكِّرْتمْ

ضرور سنگسار کریں گے اور ہمارے ہاتھوں تمہیں درد ناک عذاب پہنچے گا وہ بولے تمہاری بدشگونی تمہارے ساتھ ہے کیا تم نصیحت کو برا سمجھتے ہو

بلْ أ نْتمْ قوْمٌ مسْرِفون (١٩) وجاءَ مِنْ أقْصى الْمدِينةِ رجلٌ يسْعى قال يا قوْمِ اتّبِعوا

بلکہ تم حد سے بڑھنے والے ہو اور شہر کے آخری کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اس نے کہا اے لوگو ان رسولوں کی

الْمرْسلِين (٢٠) اتّبِعوا منْ لا يسْأ لكمْ أجْراً وهمْ مهْتدون (٢١) وما لِی لا أعْبد

پیروی کرو ۔ہاں ان کی پیروی کرو جو تم سے کوئی اجر نہیں مانگتے اوریہ تو ہدایت یافتہ ہیں مجھے کیا ہوا ہے کہ میں اپنے پیدا کرنے والے کی

الّذِی فطرنِی و إليْهِ ترْجعون (٢٢)أ أتّخِذ مِنْ دونِهِ آلِهةً إنْ يرِدْنِ الرّحْمن بِضرٍّ لا

عبادت نہ کروں اور تم اسی کی طرف لوٹائے جائو گے۔کیا میں اس کے سوا دوسرے معبود بنا لوں ؟ اگر خدا مجھے کوئی تکلیف دے تو نہ

تغْنِ عنِّی شفاعتهمْ شيْئاً ولا ينْقِذونِ (٢٣) إنِّی إذاً لفِی ضلالٍ مبِينٍ (٢٤) إنِّی

انکی شفاعت کام آئے نہ وہ مجھے چھڑا سکیں تب یقینا میں کھلی گمراہی میں ہوں گا میری مانو

آمنْت بِربِّكمْ فاسْمعونِ (٢٥) قِيل ادْخلِ الْجنّة قال يا ليْت قوْمِی يعْلمون (٢٦)

کہ میں تمہارے رب پر ایمان لایا ہوں (قوم نے اسے مار ڈالا تو) کہا گیا جنت میں داخل ہو جا اس نے کہا کاش میری قوم جان لیتی

بِما غفر لِی ربِّی وجعلنِی مِن الْمكْرمِين (٢٧) وما أنْزلْنا على قوْمِهِ مِنْ بعْدِهِ مِنْ جنْدٍ

کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور عزت والوں میں شامل کردیا ہے اس شہید کے بعد ہم نے اسکی قوم پر آسمان سے لشکر نہ اتارا

مِن السّماءِ وما كنّا منْزِلِين (٢٨) إنْ كانتْ إلاّ صيْحةً واحِدةً ف إذا همْ خامِدون (٢٩)

نہ ہم اتارنے والے تھے وہ تو ایک چنگھاڑ ہی تھی جس سے وہ بجھ کر رہ گئے

يا حسْرةً على الْعِبادِ ما يأْتِيهِمْ مِنْ رسولٍ إلاّ كانوا بِهِ يسْتهْزِؤن (٣٠)ألمْ يروْا كمْ أهْلكْنا

لوگوں کے حال پر افسو س ہے کہ ان کے پاس جو بھی رسول آیا وہ اس کا مذاق اڑاتے تھے ۔کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم
قبْلهمْ مِن الْقرونِ أ نّهمْ إليْهِمْ لا يرْجِعون (٣١) و إنْ كلٌّ لمّا جمِيعٌ لديْنا محْضرون (٣٢)
نے ان سے پہلے کئی قومیں ہلاک کر دیں جو ان کی طرف لوٹنے والی نہیں ۔البتہ وہ اکھٹے ہمارے سامنے حاضر ہوں گے
و آيةٌ لهم الْأرْض الْميْتة أحْييْناها وأخْرجْنا مِنْها حبّاً فمِنْه يأْكلون (٣٣) وجعلْنا فِيها
اور مردہ زمین بھی ان کیلئے ایک نشانی ہے جسے ہم نے زندہ کیا ہم نے اس سے غلہ نکالا اور وہ اسے کھاتے ہیں اور ہم نے اس
جنّاتٍ مِنْ نخِيلٍ وأعْنابٍ وفجّرْنا فِيها مِن الْعيونِ (٣٤) لِيأْكلوا مِنْ ثمرِهِ وما عمِلتْه
میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ اگائے اور ہم نے اس میں کچھ چشمے جاری کیے تاکہ وہ زمین کے ان پھلو ں کو کھا ئیں جسے ان
أيْدِيهِمْ أفلا يشْكرون (٣٥) سبْحان الّذِی خلق الْأزْواج كلّها مِمّا تنْبِت الْأرْض
کے ہاتھوں نے نہیں اگایا۔کیا وہ شکر نہیں کرتے؟ پاک ہے وہ ذات جس نے زمین سے اگنے والی سب چیزوں کے جو ڑے پیدا کیے اور
ومِنْ أ نْفسِهِمْ ومِمّا لا يعْلمون (٣٦) و آيةٌ لهم اللّيْل نسْلخ مِنْه النّهار ف إذا همْ
انکی جانوں سے بھی اور ان چیزوں سے جنکو وہ نہیں جانتے اور رات بھی ان کیلئے ایک نشانی ہے کہ ہم اس میں سے دن کو کھینچ لیتے ہیں تو
مظْلِمون(٣٧) والشّمْس تجْرِی لِمسْتقرٍّ لها ذلِك تقْدِير الْعزِيزِ الْعلِيمِ (٣٨)
وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں ۔ اور سورج اپنے مدار پر چلتا رہتاہے اور یہ بڑے علم اور غلبے والے کا مقرر کیا ہوا اندازہ ہے
والْقمر قدّرْناه منازِل حتّى عاد كالْعرْجونِ الْقدِيمِ (٣٩) لا الشّمْس ينْبغِی لها أنْ
اور ہم نے چاند کے لیے منزلیں مقررکی ہیں کہ آخر میں کھجور کی سوکھی ٹہنی کا سا ہو جاتا ہے نہ سو رج کے بس میں ہے کہ چاند
تدْرِك الْقمر ولا اللّيْل سابِق النّهارِ وكلٌّ فِی فلكٍ يسْبحون (٤٠) و آيةٌ لهمْ أنّا
کو لے جائے اور نہ رات دن پر سبقت کر سکتی ہے اور یہ سب اپنے اپنے مدار میں چکر لگارہے ہیں اور ان کے لیے ایک نشانی یہ ہے
حملْنا ذرِّيّتهمْ فِی الْفلْكِ الْمشْحونِ(٤١) وخلقْنا لهمْ مِنْ مِثْلِهِ ما
کہ ہم نے بھری کشتی میں ان کی اولاد کو اٹھایا اور ہم نے ان کیلئے کشتی کی مانند ہی چیزیں بنائیں جن پر
يرْكبون(٤٢)و إنْ نشأْ نغْرِقْهمْ فلا صرِيخ لهمْ ولا همْ ينْقذون(٤٣) إلاّ رحْمةً مِنّا
و ہ سوار ہوتے ہیں اور اگر ہم چاہیں تو انہیں غرق کر دیں تو نہ کوئی انکا فریاد رس ہو گا نہ وہ بچ سکیں گے مگر یہ کہ ہم ان پر رحمت کریں اور ایک
ومتاعاً إلى حِينٍ (٤٤) و إذا قِيل لهم اتّقوا ما بيْن أيْدِيكمْ وما خلْفكمْ لعلّكمْ
وقت تک فائدہ پہنچائیں اور جب ان سے کہا جائے کہ اس عذاب سے ڈروجو تمہارے سامنے اور تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم پر
ترْحمون (٤٥) وما تأْتِيهِمْ مِنْ آيةٍ مِنْ آياتِ ربِّهِمْ إلاّ كانوا عنْها معْرِضِين (٤٦)
رحم کیا جائے تو وہ توجہ نہیں کرتے اور انکے رب کی نشانیوں میں سے جو نشانی بھی انکے پاس آتی ہے وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں
و إذا قِيل لهمْ أنْفِقوا مِمّا رزقكم الله قال الّذِين كفروا لِلّذِين آمنوا أنطْعِم منْ لوْ يشاء

اور جب ان سے کہا جائے کہ اللہ کے دئیے ہوئے رزق سے خرچ کرو تو کافرمؤمنین سے کہتے ہیں کیا ہم اسے کھلائیں جسے اللہ
اللَّہ أطْعمہ إنْ أ نْتمْ إلاّ فِی ضلالٍ مبِینٍ (٤٧) ویقولون متی ھذا الْوعْد إنْ کنْتمْ
چاہتا تو کھلا دیتا۔تم توکھلی گمراہی میں ہو۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ کب پورا ہو گا؟
صادِقِین (٤٨) ما ینْظرون إلاّ صیْحۃً واحِدۃً تأْخذھمْ وھمْ یخِصِّمون (٥٩) فلا
یہ ایک سخت آواز کا ہی تو انتظار کر رہے ہیں جو ان کو آپکڑے گی اور وہ جھگڑ رہے ہوں گے پس نہ وہ
یسْتطِیعون توْصِیۃً ولا إلی أھْلِھِمْ یرْجِعون (٥٠) ونفِخ فِی الصّورِ ف إذا ھمْ مِن
وصیت کر سکیں گے نہ وہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ سکیں گے اور(جب) صور پھونک دیا جائے گا تو وہ اپنی قبروں
الْأجْداثِ إلی ربِّھِمْ ینْسِلون (٥١)قالوا یا ویْلنا منْ بعثنا مِنْ مرْقدِنا ھذا ما وعد
سے (نکل کر)اپنے رب کی طرف چل پڑیں گے اورکہیں گے ہائے ہماری تباہی ہو گئی ہمیں کس نے ہماری خوابگاہ سے اٹھا دیا؟ یہ ہے جس
الرّحْمن وصدق الْمرْسلون (٥٢) إنْ کانتْ إلاّ صیْحۃً واحِدۃً ف إذا ھمْ جمِیعٌ لدیْنا
کا وعدہ رحمن نے کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا کہ وہ ایک سخت آواز ہوگی اور اسی وقت وہ سب ہمارے ہاں حاضر
محْضرون (٥٣) فالْیوْم لا تظْلم نفْسٌ شیْئاً ولا تجْزوْن إلاّ ما کنْتمْ تعْملون (٥٤)
کیے جائیں گے۔پس آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہو گااور جو تم کرتے رہے صرف اسی کا تمہیں بدلہ دیا جائے گا
إنّ أصْحاب الْجنّۃِ الْیوْم فِی شغلٍ فاکِھون (٥٥) ھمْ وأزْواجھمْ فِی ظِلالٍ علی
بے شک آج کے دن اہل جنت دل بہلانے میں لگے ہوئے ہیں ۔ وہ اور انکی بیویاں گھنے سایوں میں تختوں
الْأرائِکِ متّکِئون (٥٦) لھمْ فِیھا فاکِھۃٌ ولھمْ ما یدّعون (٥٧) سلامٌ قوْلاً مِنْ
پر تکیے لگائے ہوئے ہیں ۔ جنت میں ان کے لیے میوے ہیں اور جو کچھ بھی وہ طلب کریں (ان پر) مہربان خداکی
ربٍّ رحِیمٍ (٥٨) وامْتازوا الْیوْم أیّھا الْمجْرِمون (٥٩) أ لمْ أعْھدْ إلیْکمْ یا بنِی آدم
طرف سے سلام آئے گا (حکم ہو گا) گنہگارو آج تم الگ ہو جاؤ۔ اے اولاد آدم کیا میں نے تمہیں حکم نہیں دیا تھاکہ شیطان
أنْ لاّ تعْبدوا الشّیْطان إنّہ لکمْ عدوٌّ مبِینٌ (٦٠) وأنِ اعْبدونِی ھذا صِراطٌ مسْتقِیمٌ (٦١)
کی عبادت نہ کرنا کیونکہ یقینا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا کیونکہ یہی سیدھا راستہ ہے
ولقدْ أضلّ مِنْکمْ جِبِلاًّ کثِیراً أفلمْ تکونوا تعْقِلون (٦٢) ھذِہِ جھنّم الّتِی کنْتمْ
اور اس(شیطان) نے تم میں سے بہت لوگوں کو گمراہ کیا۔کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟یہ وہی جہنم ہے جس کا تم
توعدون (٦٣) اصْلوْھا الْیوْم بِما کنْتمْ تکْفرون (٦٤) الْیوْم نخْتِم علی أفْواھِھِمْ
سے وعدہ کیا تھا آج اس میں داخل ہو جاؤ کیونکہ تم کفر کرتے تھے۔آج ہم ان کے ہونٹوں پر مہر لگادیں گے
وتکلِّمنا أیْدِیھِمْ وتشْھد أرْجلھمْ بِما کانوا یکْسِبون (٦٥) ولوْ نشاء لطمسْنا علی

تو ان کے ہاتھ ہم سے کلام کریں گے اور انکے پائوں ان کاموں کی گواہی دیں گے جو وہ کرتے تھے اور اگر ہم چاہتے تو ان کی
أعْيِنِهِمْ فاسْتبقوا الصِّراط فأ ّنى يبْصِرون (٦٦) ولوْ نشاءُ لمسخْناهمْ على مكانتِهِمْ
آنکھیں اندھی کر دیتے پھر وہ راستے کی طرف دوڑتے تو کہاں دیکھ پاتے؟ اور اگر ہم چاہتے تو ان کے گھروں میں ہی انکی صورتیں بدل دیتے
فما اسْتطاعوا مضِيّاً ولا يرْجِعون (٦٧) ومنْ نعمِّرْه ننكِّسْه فِي الْخلْقِ أفلايعْقِلون (٦٨)
پھرنہ وہ آگے جاسکتے نہ پیچھے مڑسکتے اور جسے ہم لمبی عمر دیتے ہیں ،اسے کمزور خلقت میں پھیر دیتے ہیں ۔کیا یہ سمجھتے نہیں ؟
وما علّمْناه الشِّعْر وما ينْبغِي له إنْ هو إلاّ ذِكْرٌ وقرْآنٌ مبِينٌ (٦٩) لِينْذِر
اور ہم نے اپنے نبی کو شعر کہنا نہیں سکھایا اورنہ یہ انکے شایان شان ہے یہ کتاب تو نصیحت اور روشن قرآن ہے تاکہ وہ اسے ڈرائیں
منْ كان حيّاً ويحِقّ الْقوْل على الْكافِرِين (٧٠) أو لمْ يروْا أنّا خلقْنا لهمْ مِمّا عمِلتْ
جو زندہ ہو اور کافروں پر حجت قائم ہو جائے کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اپنے دست قدرت سے بنائی ہوئی مخلوق میں سے
أيْدِينا أنْعاماً فهمْ لها مالِكون (٧١) وذ لّلْناها لهمْ فمِنْها ركوبهمْ ومِنْها يأْكلون (٧٢)
ان کیلئے مویشی بنائے جنکے وہ مالک ہیں اور ہم نے چوپائوں کوانکے تا بع کر دیا تو ان میں سے بعض انکی سواریاں ہیں اور بعض کو وہ کھاتے ہیں
ولهمْ فِيها منافِع ومشارِب أفلا يشْكرون (٧٣) واتّخذوا مِنْ دونِ اللّهِ آلِهةً لعلّهمْ
اور ان کیلئے ان میں فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا وہ شکر نہیں کرتے ؟اور انہوں نے خدا کے علاوہ معبود بنا لیے شاید کہ ان
ينْصرون (٧٤) لا يسْتطِيعون نصْرهمْ وهمْ لهمْ جنْدٌ محْضرون (٧٥) فلا
سے مدد پائیں وہ انکی مدد نہیں کر سکتے اور یہ کافر انکے لشکر ہیں جو حاضر کیے جائیں گے پس انکی باتیں تمہیں
يحْزنْك قوْلهمْ إنّا نعْلم ما يسِرّون وما يعْلِنون (٧٦) أو لمْ ير الْإِنْسان أنّا خلقْناه مِنْ
غمزدہ نہ کریں بے شک ہم جانتے ہیں جو کچھ وہ چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں ۔کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے
نطْفةٍ ف إذا هو خصِيمٌ مبِينٌ (٧٧) وضرب لنا مثلاً ونسِي خلْقه قال منْ يحْيِي الْعِظام
نطفے سے پیدا کیاپھر اچانک وہ ہمارا ہی کھلا مقابل بن گیا ہے اور ہمارے لیے مثال بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا کہنے لگا کون ہڈیوں
وهِي رمِيمٌ (٧٨) قلْ يحْيِيها الّذِي أ نْشأها أوّل مرّةٍ وهو بِكلِّ خلْقٍ علِيمٌ (٧٩)
کو زندہ کرے گا جبکہ وہ گل سڑگئیں ہونگیں کہہ دو انہیں وہی زندہ کرے گا جس نے ان کو پہلی مرتبہ پیدا کیا اور وہ ہر پیدائش کو جاننے والا ہے
الّذِي جعل لكمْ مِن الشّجرِ الْأخْضرِ ناراً ف إذا أ نْتمْ مِنْه توقِدون (٨٠) أو ليْس الّذِي
جس نے تمہارے لیے سبز درخت سے آگ پیدا کی کہ تم فورا ہی اس سے آگ روشن کرتے ہو کیا وہ جس نے
خلق السّمواتِ والْأرْض بِقادِرٍ على أنْ يخْلق مِثْلهمْ بلى وهو الْخلّاق الْعلِيم (٨١)
آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ ان جیسے اور لوگوں کو پیدا کرنے پر قادر نہیں ہے ؟ ہاں وہ بہت کچھ پیدا کرنے والا ہے
إنّما أمْره إذا أراد شيْئاً أنْ يقول له كنْ فيكون(٨٢) فسبْحان الّذِي بِيدِهِ ملكوت

یہی تو اس کا حکم ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرے اور کہے ہو جا ،تو وہ ہو جاتی ہے پس پاک ہے وہ ذات جس کے دست قدرت
کلِّ شیْئِِ و إلیْہِ ترجعون (۸۳)
میں ہر چیز کی حکومت ہے اور تم اسی کی طرف پلٹائے جائو گے ۔

فضائل سورئہ رحمن

حضرت امام جعفر صادق - سے مروی ہے کہ سورہ رحمن کی تلاوت کبھی ترک نہ کرو، کیو نکہ یہ سورہ منافقوں کے دل میں نہیں ٹھہرتا،یہ سورہ قیامت کے دن ایک خوبصورت شخص کی شکل میں عمدہ ترین خوشبو کیساتھ بارگا ہ الٰہی میں ایسی جگہ پر آکر کھڑا ہو گا کہ خدا کے نزدیک اس سے زیادہ اور کوئی نہ ہوگااورخدا تعالیٰ اس سورہ سے فرمائے گا کہ کو ن تجھے اپنی دنیا وی زندگی میں ہمیشہ پڑھاکرتا تھا۔تو یہ عرض کرے گا کہ فلاں فلاں شخص میری تلاوت کرتا تھاتو اسی لمحے میں پڑہنے والوں کے چہرے روشن ہو جائیں گے۔خدا ان سے فرمائے گا کہ تم لوگ جس کی چاہو شفاعت کرو۔ اوروہ اتنی شفاعت کرینگے کہ کوئی بھی ایسا شخص باقی نہ رہیگا کہ جسکی شفاعت کا ارادہ رکھتے ہوں اور اسکی شفاعت نہ کر سکیں پھر خدا ان سب کو فرمائے گا کہ تم جنت میں داخل ہو جائو اور جہاں چاہواس میں رہو۔حضرت امام جعفر صادق - کا فرمان ہے کہ جوشخص سورہ رحمن پڑہے اور جب فبِأیِّ آلائِ ربِّکما تکذِّبانِ پرپہنچے توکہے: لابِشیْئٍمِنْ الائِک ربِّ اکذِّب.(اے پروردگارمیں تیری نعمتوں میں سے کسی بھی نعمت کی تکذیب نہیں کرتا)اگر کو ئی شخص رات کو یہ سورہ پڑھے اور اسی رات مرجائے تو وہ شہید قرار پائے گا اسی طرح اگر دن میں پڑھے اور مرجائے توبھی شہیدکی موت مرے گا ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرحْمٰنِ الرحیمْ
خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
الرّحْمٰنُ (۱) علّم الْقرآن (۲) خلق الْاِنْسان (۳) علّمہ الْبیان (٤) الشّمْس والْقمر
بڑا مہربان (خدا ہے) اسی نے قرآن سکھایا (اور)انسان کو پیدا کیا(اور)اسے بات کرنا سکھایا سورج اور چاند
بِحسْبانٍ (۵) والنّجْم والشّجر یسْجدانِ (٦) والسّمائ رفعھا ووضع الْمِیزان (۷)
حساب سے چلتے ہیں زمین پر پھیلنے والی بیلیں اور درخت اسے سجدہ کرتے ہیں خدا نے آسمان کو اونچا بنایا اور ترازو کو قائم کیا
ألاّ تطْغوْا فِی الْمِیزانِ (۸) وأقِیموا الْوزْن بِالْقِسْطِ ولا تخْسِروالْمِیزان (۹)
کہ تم تولنے میں بے انصافی نہ کرو اور انصاف سے وزن کو درست رکھو اور تولنے میں کمی نہ کرو
والْأرْض وضعھا لِلْأنامِ (۱۰) فِیھا فاکِھۃٌ والنّخْل ذات الْأکْمامِ (۱۱) والْحبّ ذو
اور اسی نے مخلوق کیلئے زمین بنائی کہ جس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جنکے خوشے غلافوں میں ہیں اوربھوسے دار غلہ
الْعصْفِ والرّیْحان (۱۲) فبِأیِّ آلائِ ربِّکما تکذِّبانِ (۱۳ خلق الْاِنْسان مِنْ
اور خوشبودار پھول پیدا کئے۔ اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اس نے انسان کو ٹھیکری کی

صلْصالٍ كالْفخّار (١٤) وخلق الْجانّ مِنْ مارجٍ مِنْ نارٍ (١٥) فبِأيِّ آلائِ ربِّكما
طرح بجتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا اور جنات کو آگ کے شعلے سے بنایا تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں
تکذِّبانِ (١٦) ربّ الْمشْرقيْنِ وربّ الْمغْربيْنِ (١٧) فبِأيِّ آلائِ ربِّكما
کو نہ مانو گے وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا رب ہے تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں
تکذِّبانِ(١٨)مرج الْبحْريْنِ يلْتقِيانِ (١٩) بيْنهما برْزخٌ لا يبْغِيانِ (٢٠) فبِأيِّ
کو نہ مانو گے اس نے دو سمندر جاری کیے (جو)ملے ہوئے ہیں انکے درمیان آڑ سی ہے وہ تجاوز نہیں کر سکتے تو اے جنّ و انس تم
آلائِ ربِّكما تكذِّبانِ (٢١) يخْرج مِنْهما اللّؤْلؤ والْمرْجان (٢٢) فبِأيِّ آلائِ ربِّكما
اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان سمندروں سے موتی اور گھونگے نکلتے ہیں تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں
تكذِّبانِ (٢٣) ولہ الْجوارِ الْمنْشآت فِی الْبحْرِ كالْأعْلامِ(٢٤) فبِأيِّ آلائِ ربِّكما
کو نہ مانو گے اور سمندر میں چلنے والی پہاڑ جیسی اونچی کشتیاں بھی اسی کی ہیں تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں
تكذِّبانِ (٢٥) كلّ منْ عليْها فانٍ (٢٦) ويبْقى وجْہ ربِّک ذو الْجلالِ والْإِكْرامِ (٢٧)
کو نہ مانو گے۔زمین پر موجودہر چیزکو فنا ہے صرف تمہارے رب کی ذات باقی رہے گی جو عزت وکرامت والی ہے
فبِأيِّ آلائِربِّكما تكذِّبانِ (٢٨) يسْألہ منْ فِی السّمواتِ والْأرْضِ كلّ يوْمٍ هو فِی
تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ۔آسمانوں اور زمینوں میں موجودہر کوئي اسی سے مانگتا ہے وہ ہر آن نئی شان
شأْنٍ (٢٩) فبِأيِّ آلائِ ربِّكما تكذِّبانِ (٣٠)سنفْرغ لكمْ أيّها الثّقلانِ(٣١)
میں ہے تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اے دونوں گروہو۔ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوں گے
فبِأيِّ آلائِ ربِّكما تكذِّبانِ (٣٢) يا معْشر الْجِنِّ والْإِنْسِ إِنِ اسْتطعْتمْ أنْ تنْفذوا مِنْ
تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اے گروہ جن و انس اگر آسمانوں اور زمین کے کناروں
أقْطارِ السّمٰواتِ والْأرْضِ فانْفذوا لا تنْفذون إِلاّ بِسلْطانٍ (٣٣) فبِأيِّ آلائِ ربِّكما
سے نکل سکتے ہو تو نکل جاؤ تم کہیں نہ جا سکو گے مگر یہ کہ وہاں بھی اسی کی سلطنت ہو گی تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں
تكذِّبانِ (٣٤) يرْسل عليْكما شواظٌ مِنْ نارٍ ونحاسٌ فلا تنْتصِرانِ (٣٥) فبِأيِّ آلائِ
کو نہ مانو گے تم دونوں پر (قیامت میں)آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑا جائے گا تو تم اسے نہ ہٹا سکو گے تو اے جنّ و انس تم اپنے
ربِّكما تكذِّبانِ (٣٦) ف إِذا انْشقّتِ السّمائ فكانتْ ورْدۃً كالدِّهانِ (٣٧) فبِأيِّ
رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو وہ سرخ چمڑے کی طرح ہو جائے گا تو اے جنّ و انس تم
آلائِ ربِّكما تكذِّبانِ (٣٨) فيوْمئِذٍ لا يسْئل عنْ ذنْبِہِ إِنْسٌ ولا جانٌّ (٣٩) فبِأيِّ
اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے پس اس دن کسی کے گناہ کے بارے میں کسی جن اور انسان سے نہیں پوچھا جائیگا تو اے جنّ و انس

آلائِ ربِّکما تکذِّبانِ (٤٠) یعْرف الْمجْرمون بِسیْماھمْ فیؤْخذ بِالنّواصِی والْاقْدامِ (٤١)

تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے (اس دن)مجرم اپنی صورتوں سے پہچانے جائیں گے اور انہیں پیشانی اور پائوں سے پکڑا جائیگا

فبِأیِّ آلائِ ربِّکما تکذِّبانِ (٤٢) ھذِهِ جھنّم الّتِی یکذِّب بِھا الْمجْرِمون (٤٣)

تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے یہ ہے وہ جہنم جسکا مجرم (لوگ) انکار کیا کرتے تھے وہ آگ اور کھولتے

یطوفون بینْھا وبیْن حمِیمٍ آنٍ (٤٤) فبِأیِّ آلائِ ربِّکما تکذِّبانِ (٤٥) ولِمنْ خاف

پانی میں چکر لگاتے پھریں گے تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اور جو اپنے رب کے سامنے پیشی سے

مقام ربِّهِ جنّتانِ (٤٦) فبِأیِّ آلائِ ربِّکما تکذِّبانِ (٤٧) ذواتا أفْنانٍ (٤٨)

ڈرے اس کیلئے دو باغ ہیں تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کونہ مانو گے دونوں باغ ہرے بھرے اور لدے ہوئے ہیں

فبِأیِّ آلائِ ربِّکما تکذِّبانِ (٥٩) فِیھِما عیْنانِ تجْرِیانِ (٥٠) فبِأیِّ آلائِ ربِّکما

تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کونہ مانو گے ان باغوں میں دو چشمے جاری ہیں تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں

تکذِّبانِ (٥١) فِیھِما مِنْ کلِّ فاکِھةٍ زوْجانِ (٥٢) فبِأیِّ آلائِ ربِّکما تکذِّبانِ (٥٣)

کو نہ مانو گے ان باغوں میں ہر پھل کی دو دو قسمیں ہیں تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے

متّکِئِین علی فرشٍ بطائِنھا مِنْ إِسْتبْرقٍ وجنی الْجنّتیْنِ دانٍ (٥٤) فبِأیِّ آلائِ

وہ ایسے بستروں پر تکیئے لگائے ہوں گے جن کے استر موٹے ریشم کے ہونگے اور ان باغوں کے پھل قریب تر ہونگے تو اے جنّ و

ربِّکما تکذِّبانِ (٥٥) فِیھِنّ قاصِرات الطّرْفِ لمْ یطْمِثْھنّ إِنْسٌ قبْلھمْ ولا جانٌّ (٥٦)

انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کونہ مانو گے ان باغوں میں نیچی نظروں والی بیویاں ہیں جن کو ان سے پہلے کسی جنّ اور انسان نے چھوا تک نہیں

فبِأیِّ آلائِ ربِّکما تکذِّبانِ (٥٧) کأنّھنّ الْیاقوت والْمرْجان (٥٨) فبِأیِّ آلائِ

تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے گویا وہ یاقوت اور مونگے ہیں تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن

ربِّکما تکذِّبانِ (٥٩) ھلْ جزاءُ الْإِحْسانِ إِلاّ الْإِحْسان (٦٠) فبِأیِّ آلائِ ربِّکما

نعمتوں کو نہ مانو گے نیکی کا بدلہ نیکی کے سوائ کچھ اور نہیں ہوتا تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں

تکذِّبانِ (٦١) ومِنْ دونِھِما جنّتانِ (٦٢) فبِأیِّ آلائِ ربِّکما تکذِّبانِ (٦٣)

کو نہ مانو گے اور ان دونوں کے سوا اور بھی باغ ہیں تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے

مدْھامّتانِ (٦٤) فبِأیِّ آلائِ ربِّکما تکذِّبانِ (٦٥) فِیھِما عیْنانِ نضّاختانِ (٦٦)

وہ دونوں باغ ہرے بھرے ہیں تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کونہ مانو گے ان میں دو چھلکتے ہوئے چشمے ہیں

فبِأیِّ آلائِ ربِّکما تکذِّبانِ (٦٧) فِیھِما فاکِھةٌ ونخْلٌ ورمّانٌ (٦٨) فبِأیِّ آلائِ

تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کونہ مانو گے ان میں کھجوریں انار اور دوسرے درخت ہیں تو اے جنّ و انس تم اپنے

رِبِّكما تكذِّبانِ (٦٩) فِيهِنّ خيْراتٌ حِسانٌ (٧٠) فبِأيِّ آلائِ رِبِّكما تكذِّبانِ (٧١)
رب کی کن کن نعمتوں کونہ مانو گے ان میں خوبصورت نیک سیرت بیویاں ہیں تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کونہ مانو گے
حورٌ مقْصوراتٌ فِی الْخِيامِ (٧٢) فبِأيِّ آلائِ رِبِّكما تكذِّبانِ (٧٣) لمْ يطْمِثْهنّ
وہ حوریں ہیں جو خیموں میں ٹھہرائی ہوئی ہیں تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کونہ مانو گے ان جنتیوں سے پہلے ان
إنْسٌ قبْلهمْ ولا جانٌّ (٧٤) فبِأيِّ آلائِ رِبِّكما تكذِّبانِ (٧٥) متّكِئِين على رفْرفٍ
حوروں کو کسی جن وبشر نے ہاتھ تک نہیں لگایا تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کونہ مانو گے وہ سبز قالینوں اور نفیس بستروں
خضْرٍ وعبْقرِيٍّ حِسانٍ (٧٦) فبِأيِّ آلائِ رِبِّكما تكذِّبانِ (٧٧) تبارك اسْمِ رِبِّك
پر تکیے لگائے ہوئے ہوں گے تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کونہ مانو گے تمہارے رب کا نام بڑا بابرکت ہے
ذِی الْجلالِ والْإِكْرامِ (٧٨)
جو عظمت وبزرگی کا مالک ہے۔

فضائل سورئہ واقعہ

روایت ہوئی ہے کہ عبداللہ ابن مسعودجس بیماری میں فوت ہوئے تھے اسی بیماری میں عثمان بن عفان انکی عیادت کیلئے آئے تھے انہوں نے ابن مسعود سے پوچھاتھا کہ آپ کو کس سے شکایت ہے؟جواب دیا اپنے گناہوں سے پوچھا کس چیز کی خواہش ہے ۔کہا پالنے والے کی رحمت کی۔پھر کہا کیا آپ کیلئے طبیب بلائوں ؟ کہنے لگے طبیب ہی نے بیمار کیا ہے مزید کہا کہ آپ کو مال دئیے جا نے کا حکم صادر کروں ؟ کہا کہ جب میں محتاج تھا تو نہیں دیا اور اب مجھے اسکی حاجت نہیں تو دیتے ہو کہا جو آپ کو میں دے رہا ہوں وہ آپ کی لڑکیوں کیلئے ہوگا ابن مسعو دکہنے لگے کہ انہیں اس مال کی حاجت نہیں ہے کیونکہ میں نے انہیں سورہ واقعہ کے پڑھنے کا حکم دیا ہے میں نے رسول اکرم ōسے سنا ہے کہ جو شخص ہر شب سو رئہ واقعہ کی تلاوت کرے تو اسکو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو گی۔ امام جعفر صادق - سے مروی ہے کہ جو شخص ہر رات سو نے سے پہلے سور ہ واقعہ پڑھے تو وہ خدا وند عالم کے حضور اس طرح آئیگا کہ اسکا چہرہ تابناک ہو گا نیز امام جعفر صادق (ع) سے منقو ل ہے کہ جو شخص بہشت اور اس کی نعمتوں کااشتیاق رکھتا ہو وہ ہررات سورئہ واقعہ پڑھے :

بِسْمِ اللهِ الرحْمنِ الرحيمْ
خدا کے نام سے (شروع کرتا ہو) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
إذا وقعتِ الْواقِعة (١) ليْس لِوقْعتِها كاذِبةٌ (٢) خافِضةٌ رافِعةٌ (٣) إذا رجّتِ
جب قیامت واقع ہو جا ئے گی۔اس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں ۔وہ کسی کو پست کسی کو بلندکرے گی۔جب زمین بڑے
الْأرْض رجّاً (٤) وبسّتِ الْجِبال بسّاً (٥) فكانتْ هباءً منْبثّاً (٦) وكنْتمْ أزْواجاً

زور سے ہلنے لگے گی اور پہاڑ چکنا چور ہو جائیں گے پھر ذرے بن کر اڑنے لگیں گے اور تم لوگ تین
ثلاثۃً (٧) فأصْحاب الْميْمنۃِ ما أصْحاب الْميْمنۃِ (٨) وأصْحاب الْمشْأمۃِ ما
قسم کے ہوگے پس داہنے ہاتھ (میں اعمال نامہ لینے) والے۔کیا ہی اچھے ہیں داہنے ہاتھ والے اور بائیں طرف والے۔کیا ہی
أصْحاب الْمشْأمۃِ (٩) والسّابِقون السّابِقون (١٠) أولٰئِک الْمقرّبون (١١)
بدبخت ہیں بائیں طرف والے اور آگے رہنے والے توآگے ہی رہنے والے ہیں وہی خدا کے نزدیک ہیں
فِی جنّاتِ النّعِیمِ(١٢)ثلّۃٌ مِن الْاوّلِین (١٣) وقلِیلٌ مِن الْآخِرِین (١٤)علی سررٍ
وہ راحت بخش باغوں میں ہیں ۔پہلے لوگوں میں سے بڑا گروہ اور پچھلے لوگوں میں سے تھوڑے سے لوگ
موْضونۃٍ(١٥)متّکِئِین علیْھا متقابِلِین(١٦)یطوف علیْھِمْ وِلْدانٌ مخلّدون (١٧)
جوڑواں تختوں پر تکیہ لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے سدا جوان لڑکے ان کے آگے پیچھے پھرتے ہوں گے
بِأکْوابٍ وأبارِیق وکأْسٍ مِنْ معِینٍ (١٨) لا یصدّعون عنْھا ولا ینْزِفون (١٩)
جن کے پاس ساغر صراحیاں اور شفاف شراب کے جام ہوں گے جس سے نہ ان کو سردرد ہو گا۔اور نہ وہ مدہوش ہوں گے
وفاکِھۃٍ مِمّا یتخیّرون(٢٠)ولحْمِ طیْرٍ مِمّا یشْتھون(٢١)وحورٌ عِینٌ (٢٢)
اور انکے دل پسند مزے دار پھل، اور انکے پسندیدہ پرندوں کا گوشت ، اور بڑی آنکھوں والی حور، چھپا کر رکھے ہوئے موتی
کأمْثالِ اللّؤْلو الْمکْنونِ (٢٣) جزاءً بِما کانوا یعْملون (٢٤) لا یسْمعون فِیھا لغْواً
طرح کی (حوریں)ہونگیں یہ ان نیک اعمال کی جزا ہے جو وہ کرتے تھے وہاں وہ کوئی بے ہودہ اور
ولا تأْثِیماً (٢٥) إلاّ قِیلاً سلاماً سلاماً (٢٦) وأصْحاب الْیمِینِ ما أصْحاب الْیمِینِ (٢٧)
گناہ کی بات نہ سنیں گے البتہ ہر طرف سے سلام سلام کی آوازیں ہونگیں اور داہنے ہاتھ والے۔کیا ہی اچھے ہیں داہنے ہاتھ والے
فِی سِدْرٍ مخْضودٍ (٢٨) وطلْحٍ منْضودٍ (٢٩) وظِلٍّ ممْدودٍ (٣٠) وماءٍ
وہ بے کانٹے کی بیریوں اور بھرے پرے کیلوں اور لمبی چھائوں اور چھلکتے ہوئے
مسْکوبٍ (٣١) وفاکِھۃٍ کثِیرۃٍ (٣٢)لا مقْطوعۃٍ ولا ممْنوعۃٍ (٣٣) وفرشٍ
پانی اور بہت سے پھلوں میں ہونگے جو نہ ختم ہوں گے نہ کوئی روک ٹوک ہوگی وہ اونچے بستروں
مرْفوعۃٍ(٣٤) إنّا أنْشأْناھنّ إنْشاءً(٣٥)فجعلْناھنّ أبْکاراً(٣٦)عرباً أتْراباً (٣٧)
پر ہوں گے یقینا ہم نے ان عورتوں کو خاص طور پر بنایا اور ان کو باکرہ رکھا۔ دائیں طرف والوں کے لئے ہم سن اور محبت کرنے
لِأصْحابِ الْیمِینِ(٣٨) ثلّۃٌ مِن الْاوّلِین (٣٩) وثلّۃٌ مِن الْآخِرِین (٤٠)
والی بیویاں ہیں ۔ان میں سے بڑا گروہ پہلے لوگوں میں سے اور بڑا ہی گروہ پچھلے لوگوں سے ہوگا
وأصْحاب الشِّمالِ ما أصْحاب الشِّمالِ (٤١) فِی سمومٍ وحمِیمٍ (٤٢) وظِلٍّ مِنْ

اور بائیں طرف والے۔ کیا ہی برے ہیں بائیں طرف والے جلانے والی آگ اور کھولتے ہوئے پانی میں ہونگے اور سیاہ دھوئیں
يحْمِومٍ (٤٣) لا باردٍ ولا كريمٍ (٤٤) إنّهمْ كانوا قبْل ذلِك مترفِين (٤٥)
کے سائے میں جو نہ ٹھنڈا ہوگااور نہ مفید۔بے شک وہ اس سے پہلے بڑے خوش حال تھے
وكانوا يصِرّون على الْحِنْثِ الْعظِيمِ (٤٦) وكانوا يقولون أ إذا مِتْنا وكنّا تراباً
اور وہ بڑے گناہ (شرک) پر اصرار کرتے تھے اور کہتے تھے جب ہم مر ِمٹ کے خاک اور ہڈیاں
وعِظاماً أ إنّا لمبْعوثون(٤٧)أو آباؤنا الْاوّلون(٤٨)قلْ إنّ الْاوّلِين والْآخِرِين (٤٩)
ہو جائیں گے تو کیا ہم اور ہمارے باپ دادا دوبارہ اٹھائے جائیں گے کہدو کہ اگلے پچھلے سب کے سب
لمجْموعون إلى مِيقاتِ يوْمٍ معْلومٍ (٥٠) ثمّ إنّكمْ أ يّها الضّالّون الْمكذِّبون (٥١)
ایک مقررہ دن پر ضرور ہی جمع کیے جائیں گے پھر اے گمراہو اور جھٹلانے والو تم
لآكِلون مِنْ شجرٍ مِنْ زقّومٍ (٥٢) فمالِئون مِنْها الْبطون (٥٣) فشارِبون عليْهِ مِن
ضرور تھوہر کے درخت سے کھائوگے پس اس سے اپنے پیٹ بھروگے اس کے ساتھ کھولتا ہوا پانی
الْحمِيمِ (٥٤) فشارِبون شرْب الْهِيمِ (٥٥) هذا نزلهمْ يوْم الدِّينِ (٥٦) نحْن
پیوگے جسے تم سخت پیاسے اونٹ کی طرح پیو گے یہی قیامت کے دن ان کی تواضع ہے ہم نے
خلقْناكمْ فلوْلا تصدِّقون (٥٧) أفرأيْتمْ ما تمْنون(٥٨) أ أ نْتمْ تخْلقونه أمْ نحْن
تمہیں پیدا کیاہے تم تصدیق کیوں نہیں کرتے؟بتائو جو نطفہ تم گراتے ہو کیا اسے تم پیدا کرتے ہو یا ہم
الْخالِقون (٥٩) نحْن قدّرْنا بيْنكم الْموْت وما نحْن بِمسْبوقِين (٦٠) علٰى أنْ
پیدا کرنے والے ہیں !؟ہم نے ہی تم میں موت مقرر کی اور ہم اس سے عاجز نہیں کہ تم جیسے
نبدِّل أمْثالكمْ وننْشِئكمْ فِي ما لا تعْلمون (٦١) ولقدْ علِمْتم النّشْأة الاولى فلوْلا
اورپیدا کردیں اور تمہیں ان صورتوں میں ڈھال دیں جن کو تم جانتے ہی نہیں بیشک تم اپنی پہلی پیدائش کو جانتے ہی ہو تو کیوں
تذكّرون(٦٢)أفرأيْتمْ ما تحْرثون(٦٣)أأنْتمْ تزْرعونه أمْ نحْن الزّارِعون (٦٤)
غور نہیں کرتے؟بتائو! جو کچھ تم بوتے ہو کیا اسے تم خود اگاتے ہو یا ہم اگانے والے ہیں ؟
لوْ نشاء لجعلْناه حطاماً فظلْتمْ تفكّهون(٦٥) إنّالمغْرمون(٦٦) بلْ نحْن
اگر ہم چاہیں تو اسے چور چورکردیں اور تم باتیں بناتے رہ جائو کہ ہم بڑے گھاٹے میں رہے بلکہ ہم تو
محْرومون (٦٧) أفرأيْتم الْماء الّذِي تشْربون (٦٨) أ أ نْتمْ أنْزلْتموه مِن الْمزْنِ أمْ
بے نصیب رہ گئے ذرا بتائو کہ جو پانی تم پیتے ہو کیا تم نے اسے بادل سے اتارا ہے یا ہم
نحْن الْمنْزِلون (٦٩) لوْ نشاء جعلْناه أجاجاً فلوْلا تشْكرون (٧٠) أفرأيْتم النّار

اتارنے والے ہیں ؟ اگر ہم چاہیں تو اسے سخت کھاری بنادیں لہذا تم کیوں شکر نہیں کرتے؟ذرا بتائو جو آگ تم
الّتِی تورون (۷۱)أ أ نْتمْ أ نْشأْ تمْ شجرتہا أمْ نحْن الْمنْشِئون (۷۲) نحْن جعلْناھا
روشن کرتے ہو کیا وہ درخت (لکڑی) تم نے پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرنے والے ہیں ؟ہم نے اسے یاد دہانی
تذکِرۃً ومتاعاً لِلْمقْوین(۷۳)فسبِّحْ بِاسْمِ ربِّک الْعظِیمِ (۷٤) فلا أقْسِم بِمواقِعِ
اور مسافروں کے فائدے کیلئے بنایا پس اپنے عظیم رب کی پاکیزگی بیان کرو تو مجھے قسم ہے ستاروں کے
النّجومِ (۷۵)و إنّہ لقسمٌ لوْتعْلمون عظِیمٌ(۷٦) إنّہ لقرْآنٌ کرِیمٌ(۷۷)فِی
منازل کی اور تم سمجھو تو یقینا یہ ایک بہت بڑی قسم ہے بے شک یہ بڑی عزت والا قرآن ہے جو
کِتابٍ مکْنونٍ(۷۸)لا یمسّہ إلاّ الْمطہّرون(۷۹) تنْزِیلٌ مِنْ ربِّ الْعالمِین (۸۰)
محفوظ کتاب میں ہے اس کو پاک لوگ کے علاوہ کوئی چھو نہیں سکتا یہ سب جہانوں کے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے
أفبِہذا الْحدِیثِ أ نْتمْ مدْھِنون (۸۱) وتجْعلون رِزْقکمْ أنّکمْ تکذِّبون (۸۲) فلوْلا
تو کیا تم اس کلام سے بے توجہی کرتے ہو اس میں اپنا حصہ یہی رکھتے ہو جو اسے جھٹلاتے ہو جب جان
إذا بلغتِ الْحلْقوم (۸۳) وأ نْتمْ حِینئِذٍ تنْظرون (۸٤) ونحْن أقْرب إلیْہِ مِنْکمْ
حلق تک آجاتی ہے تو اسے روک کیوں نہیں لیتے اور تم اس وقت پڑے دیکھا کرتے ہو ہم اس (مرنے والے) کے تم
ولکِنْ لا تبْصِرون (۸۵) فلوْلا إنْ کنْتمْ غیْر مدِینِین (۸٦) ترْجِعونہا إنْ کنْتمْ
سے بھی زیادہ قریب ہوتے ہیں مگر تم نہیں دیکھتے ہو اگر تم خدا کے مملوک نہیں تو ایسا کیوں نہ ہوا کہ تم روح کو لوٹا لیتے اگر
صادِقِین (۸۷) فأمّا إنْ کان مِن الْمقرّبِین (۸۸) فروْحٌ وریْحانٌ وجنّۃ نعِیمٍ (۸۹)
سچے ہو پس اگر وہ (مرنے والا) مقربین میں سے ہو تو اس کے لئے راحت، خوشبو دار پھول اور نعمت کا باغ ہے
وأمّا إنْ کان مِنْ أصْحابِ الْیمِینِ (۹۰) فسلامٌ لک مِنْ أصْحابِ الْیمِینِ (۹۱) وأمّا
اور اگر وہ نیک بخت لوگوں میں سے ہے تو اے رسول وہ نیک بختوں کی طرف سے تجھ پر سلام کہے گا اور اگر
إنْ کان مِن الْمکذِّبِین الضّالِّین (۹۲) فنزلٌ مِنْ حمِیمٍ (۹۳) وتصْلِیۃ جحِیمٍ (۹٤)
وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے تو اس کے لئے کھولتا ہوا پانی ہے اور اسے جہنم میں داخل کیا جانا ہے
إنّ ھذا لہو حقّ الْیقِینِ (۹۵) فسبِّحْ بِاسْمِ ربِّک الْعظِیمِ (۹٦)
بے شک یہ بات حتماً صحیح ہے تو (اے رسول (ص))تم اپنے عظیم رب کی پاکیزگی بیان کرو۔

فضیلت سورہ جمعہ

حضرت امام جعفر صادق -سے مروی ہے کہ ہمارے شیعوں میں سے ہرمومن کیلئے ضروری ہے کہ وہ شب جمعہ کی نماز میں سورہ جمعہ و سورہ اعلی پڑھے اور جمعہ کے دن نماز ظہرمیں سورہ جمعہ و سورہ منافقون کی تلاوت کرے جو شخص ایسا کرے گا گویا اس نے حضرت رسول اکرم(ص)کی مثل عمل کیا اور حق تعالیٰ کے ذمے اس کی جزا بہشت بریں ہے۔

بِسْمِ اللهِ الرحْمنِ الرحيمْ

خداکے نام سے(شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يسبِّح لِلّہِ ما فِی السّمواتِ وما فِی الْارْضِ الْملِکِ الْقدّوسِ الْعزِيزِ الْحکِيمِ(١)ھو

ہر وہ چیزخدا کی تسبیح کرتی ہے جو زمین اور آسمانوں میں ہے کیونکہ وہ بادشاہ،پاک،غالب اور بڑا حکمت والا ہے وہی تو ہے

الّذِی بعث فِی الامِّيين رسولاً مِنْھمْ يتْلواْ عليْھمْ آياتِہِ ويزکِّيھمْ ويعلِّمھم الْکِتاب

جس نے امِّی لوگوں میں انہی میں سے رسول (محمد(ص)) بھیجا جو ان کے سامنے آیتیں پڑھتا ہے انہیں پاک کرتا ہے اور کتاب و حکمت

والْحِکْمۃ و إنْ کانوا مِنْ قبْل لفِی ضلالٍ مّبِينٍ(٢) وآخرِين مِنْھمْ لمّا يلْحقوا بِھمْ وھو

کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ اس سے پہلے وہ لوگ کھلی گمراہی میں تھے اور ان لوگوں کی طرف جو ابھی ان سے نہیں ملے

الْعزِيز الْحکِيم (٣) ذلِک فضْل اللہِ يؤْتِيہِ منْ يشائ واللہ ذو الْفضْلِ الْعظِيمِ (٤)

اور وہ بڑا غالب حکمت والا ہے یہ اللہ کا فضل ہے کہ جسے چاہے عطا کرے اور اللہ تو بڑے فضل والا ہے

مثل الّذِين حمِّلوا التّوْراۃ ثمّ لمْ يحْمِلوھا کمثلِ الْحِمارِ يحْمِل أسْفاراً بِئْس مثل الْقوْمِ

جن لوگوں کو تورات دی گئی ،انہوں نے اسکا حق ادا نہ کیا انکا حال اس گدھے جیسا ہے جس پر کتابیں لدی ہوں کیا بری مثال ہے

الّذِين کذّبوا بِآياتِ اللہِ واللہ لا يھْدِی الْقوْم الظّالِمِين (٥) قلْ يا أ يّھا الّذِين ھادوا إنْ

ان لوگوں کی جنہوں نے آیات الہی کو جھٹلایا اور خدا ظالم قوموں کی ہدایت نہیں کرتا کہہ دو کہ اے یہودیو اگر تمہیں

زعمْتمْ أ نّکمْ أوْلِيائ لِلّہِ مِنْ دونِ النّاسِ فتمنّوا الْموْت إنْ کنْتمْ صادِقِين (٦) ولا

یہ گھمنڈ ہے کہ لوگوں میں سے تمہی خدا کے دوست ہو تو موت کی تمنا کرو اگر تم سچے ہو اور وہ کبھی موت

يتمنّوْنہ أبداً بِما قدّمتْ أيْدِيھِمْ واللہ علِيمٌ بِالظّالِمِين(٧) قلْ إنّ الْموْت الّذِی تفِرّون

کی تمنا نہ کریں گے ان کرتوتوں کے باعث جو آگے بھیج چکے ہیں اور خدا ظالموں کو جانتاہے کہہ دو کہ جس موت سے تم بھاگتے ہو

مِنْہ ف إنّہ ملاقِيکمْ ثمّ تردّون إلی عالِمِ الْغيْبِ والشّھادۃِ فينبِّئکمْ بِما کنْتمْ تعْملون (٨)

وہ تمہیں ضرور آئے گی پھر تم ہر چھپی اور ظاہر چیز کے جاننے والے کی طرف لوٹا دیئے جاؤ گے تو وہ تمہیں بتادے گا جو تم کیا کرتے تھے

يا أ يّھا الّذِين آمنوا إذا نودِی لِلصّلاۃِ مِنْ يّوْمِ الْجمعۃِ فاسْعوْا إلی ذِکْرِ اللہِ وذروا الْبيْع

اے ایمان والو جب روز جمعہ نماز (جمعہ)کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر (نماز)کے لئے دوڑو اور لین دین

ذٰلِكمْ خيرٌ لكمْ إنْ كنْتمْ تعْلمون (٩) ف إذا قضِيتِ الصّلاۃ فانْتشِروا فِی الْأرْضِ
کو چھوڑو یہ تمہارے لیے بہت بہتر ہے اگر تم جانتے ہو پھر جب نماز پوری ہوجائے تو زمین میں منتشر ہو جائو
وابْتغوا مِنْ فضْلِ اللّٰہِ واذکروا اللہ کثِیراً لعلّکمْ تفْلِحون (١٠) و إذا رأوْا تِجارۃً أوْ
اور اللہ کا فضل (رزق) تلاش کرو اور خدا کو کثرت سے یاد کرو تاکہ تم کامیابی حاصل کرو اور جب یہ لوگ تجارت یا کھیل دیکھتے ہیں
لھْواً انْفضّوا إلیْھا وترکوک قائِماً قلْ ماعِنْد اللّٰہِ خیْرٌ مِن اللّھْوِ ومِن التِّجارۃِ واللہ خیر
تو ادھر چلے جاتے ہیں اور تمہیں اکیلا کھڑا چھوڑ دیتے ہیں کہہ دو کہ جو اللہ کے پاس ہے وہ سودا سلف، تجارت اور کھیل سے بہتر ہے اور اللہ
الرّازِقِین (١١)
بہترین رازق ہے ۔

فضائل سورہ ملک

حضرت امام جعفر صادق - سے منقول ہے کہ جو شخص سونے سے پہلے واجب نماز میں سورہ ملک پڑھے تو وہ صبح تک خدا کی امان میں رہے گا ۔ نیز قیامت والے دن بھی خدا کی امان میں ہوگا یہاں تک کہ جنت میں داخل ہوجائے گا ۔قطب راوندی نے ابن عباس سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص بے خبری میں کسی قبر پر خیمہ لگا کر بیٹھ گیا اوراس نے وہاں سورہ ملک پڑھا تو ایک آواز سنی کہ یہ نجات دینے والا سورہ ہے پس اس نے یہ واقعہ رسول خدا ö سے بیان کیا آنحضرت(ص) نے فرمایا کہ واقعاً یہ سورہ قبر کے عذاب سے نجات دینے والا ہے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرحْمٰنِ الرحیمْ
خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۔
تبارک الّذِی بِیدِہِ الْملْک وھو علی کلِّ شیْئٍ قدِیرٌ (١)الّذِی خلق الْموْت والحیاۃ
بڑا بابرکت ہے وہ خدا جو مختار کل ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اسی نے موت اور زندگی کو پیداکیا
لِیبْلوکمْ أیّکمْ أحْسن عملاً وھو الْعزِیز الْغفور(٢) الّذِی خلق سبْع سموٰاتٍ طِباقاً ما
تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں سے کون اچھے عمل والا ہے اور وہ بڑا غالب ،بہت بخشنے والا ہے وہی ہے جس نے تہہ در تہہ سات
تری فِی خلْقِ الرّحْمنِ مِنْ تفاوتٍ فارْجِعِ الْبصر ھلْ تری مِنْ فطورٍ (٣) ثمّ ارْجِعِ
آسمان بنائے اور تو اس رحمن کے بنانے میں کوئی خامی نہ دیکھے گا پس نظر اٹھا کیا تجھے کوئی خرابی دکھائی دیتی ہے پھربار بار نظر اٹھا
البصر کرّتیْنِ ینْقلِبْ إلیْک البصر خاسِئاً وھو حسِیرٌ (٤) ولقدْ زیّنّا السّمائ الدّنْیا
تیری نظر تھک کر ناکام تیری طرف پلٹ آئیگی اور ہم نے نچلے (پہلے)آسمان کو چمکتے تاروں سے سجایا اور انہیں
بِمصابِیح وجعلْناھا رجوماً لِلشّیاطِینِ وأعْتدْنا لھمْ عذاب السّعِیرِ (٥) ولِلّذِین
شیطانوں کو ماربھگانے کا ذریعہ بنایااور ان کے لئے دہکتی آگ کا عذاب تیار کیا اور اپنے رب کے سا تھ کفر کرنے والوں کے لئے

كفروا بِربِّهِمْ عذاب جهنّم وبِئْس المصِير (٦) إذا أُلْقوا فِيها سمِعوا لها شهِيقاً وهِى
جہنم کا عذاب ہے اور وہ کیا ہی برا ٹھکانہ ہے وہ جب اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا شور سنیں گے وہ جوش میں ہوگااور شدت غضب
تفور(٧)تكاد تميّز مِن الغيْظِ كلّما أُلْقِى فِيها فوْجٌ سأ لهمْ خزنتها أ لمْ يأْتِكمْ نذِيرٌ (٨)
سے پھٹ جائیگا جب کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا تو دوزخ کا نگران ان سے پوچھے گا کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا
قالوا بلى قدْ جائنا نذِيرٌ فكذّبْنا وقلْنا ما نزّل اللّٰه مِنْ شيْئٍ إنْ أنْتمْ إلاّ فِى ضلالٍ كبِيرٍ (٩)
وہ کہیں گے ہمارے پاس ڈرانے والا تو آیا تھا لیکن ہم نے اسے جھٹلایا اور کہا اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا ۔تم نہیں ہو مگر بڑی گمراہی میں
وقالوا لوْ كنّا نسْمع أوْ نعْقِل ما كنّا فِى أصْحابِ السّعِير (١٠) فاعْترفوا بِذنْبِهِمْ
اور کہیں گے کاش ہم سنتے یا عقل ہی سے کام لیتے تو آج اہل دوزخ میں شامل نہ ہوتے پس وہ اپنے گناہ کا اقرار کریں گے
فسحْقاً لِأصْحابِ السّعِير (١١) إنّ الّذِين يخْشوْن ربّهمْ بِالغيْبِ لهمْ مغْفِرةٌ وأجْرٌ
تو دوزخیوں کیلئے رحمت سے دوری ہے بے شک جو لوگ بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے بخشش اور بہت بڑا
كبِيرٌ (١٢) وأسِرّوا قوْلكمْ أو اجْهروا بِهِ إنّه علِيمٌ بِذاتِ الصّدور (١٣) ألا يعْلم
اجر ہے تم اپنی بات چھپائو یا اسے ظاہر کرو بے شک خدا دلوں کی باتیں خوب جانتا ہے کیا وہ نہیں جانتا کیا
منْ خلق وهو اللّطِيف الخبِير (١٤) هو الّذِى جعل لكم الارْض ذلولاً فامْشوا فِى
جس نے پیدا کیا ہے وہ نہیں جانتا جبکہ وہ باریک بین اور خبردار ہے وہی (خدا)ہے جس نے زمین،تمہارے تابع کردی ۔تم اسکے
مناكِبِها وكلوا مِنْ رِزْقِهِ و إليْهِ النّشور (١٥) أ أمِنْتمْ منْ فِى السّماءِ أنْ يخْسِف بِكم
راستوں پرچلو اور اللہ کے رزق سے کھائو اورتمہیں اسی کیطرف اٹھ کر جانا ہے کیا تم آسمان والے (رب)سے اس بارے میں بے خوف
الارْض ف إذا هِى تمور (١٦) أمْ أمِنْتمْ منْ فِى السّماءِ أنْ يرْسِل عليْكمْ حاصِباً
ہوگئے کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسادے اور وہ لرزنے لگے یا تم اس بات سے بے خوف ہو کہ آسمان والا (رب)تم پر پتھرائو
فستعْلمون كيْف نذِيرِ(١٧) ولقدْ كذّب الّذِين مِنْ قبْلِهِمْ فكيْف كان نكِيرِ (١٨)
کرنے والی ہوا بھیج دے تم عنقریب جان لوگے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے بے شک ان سے پہلے لوگوں نے جھٹلایا تو مجھ سے انکا انکار کیسا (عبرتناک) رہا
أو لمْ يروْا إلى الطّيْر فوْقهمْ صافّاتٍ ويقْبِضْن ما يمْسِكهنّ إلاّ الرّحْمن إنّه بِكلّ شيْئٍ
اورکیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو نہیں دیکھا جو کبھی پر پھیلاتے اور کبھی سمیٹتے ہیں انہیں رحمن کے سوا کوئی فضا میں نہیں تھامے رہتا
بصِيرٌ(١٩) أمّنْ ہذا الّذِى هو جنْدٌ لكمْ ينْصركمْ مِنْ دونِ الرّحْمٰنِ إنِ الْكافِرون إلاّ
یقینا وہ ہر چیز کو خوب دیکھنے والا ہے سوائے خدا کے ایسا کون ہے جو تمہاری فوج بن کر تمہاری نصرت کرے ہاں تو اس بات میں کافر
فِى غرورٍ(٢٠)أمّنْ هذا الّذِى يرْزقكمْ إنْ أمْسک رِزْقه بلْ لجّوا فِى عتوٍّ

لوگ محض دھوکے میں پڑے ہیں یا کون انسان ہے جو تمہیں رزق دے جب اللہ اپنا رزق روک دے بلکہ وہ سرکشی اور حق سے دوری
ونفورٍ(٢١)فمنْ يمْشِي مكِبّاً على وجْهِهِ أهْدى أمّنْ يمْشِي سوِيّاً على صِراطٍ
میں پکے ہوگئے ہیں کیا وہ جو منہ کے بل اوندھا ہو کر چلتا ہے وہ ٹھیک راستے پر ہے یا وہ جو سیدھا ہو کر سیدھے راستے
مسْتقِيمٍ(٢٢)قلْ هو الّذِی أنْشأكمْ وجعل لكم السّمْع والْأبْصار والْأفئِدة قلِيلاً ما
پر چلتا ہے کہہ دو وہی (اللہ) ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے کان آنکھیں اور دل بنایا تم بہت کم شکر
تشْكرون (٢٣) قلْ هو الّذِی ذرأكمْ فِی الْأرْضِ و إليْهِ تحْشرون (٢٤) ويقولون
کرتے ہو کہہ دو کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا دیا اور اسی کی طرف اکٹھے کیے جاوٴ گے وہ کہتے ہیں اگر تم سچے ہو
متى هذا الوعْد إنْ كنْتمْ صادِقِين(٢٥)قلْ إنّما الْعِلْم عِنْد اللهِ و إنّما أنا نذِيرٌ مبِينٌ (٢٦)
تو بتاوٴ کہ یہ (قیامت) کا وعدہ کب پورا ہوگا کہہ دو اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے اور میں صاف صاف ڈرانے والا ہوں
فلمّا رأوْه زلْفة سِيئتْ وجوه الّذِين كفروا وقِيل هذا الّذِی كنْتمْ بِهِ تدّعون(٢٧) قلْ
پھر جب وہ اسے قریب آتا دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے بگڑ جائینگے اور ان سے کہا جائیگا یہی (قیامت)ہے جسے تم باربار
أرأيْتمْ إنْ أهْلكنِی الله ومنْ معِی أوْ رحِمنا فمنْ يجِير الْكافِرِين مِنْ عذابٍ ألِيمٍ (٢٨)
طلب کرتے رہے ہو کہہ دوذرا بتائو کہ اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے تو کافروں کو دردناک
قلْ هو الرّحْمن آمنّا بِهِ وعليْهِ توكّلْنا فستعْلمون منْ هو فِی ضلالٍ مبِينٍ(٢٩) قلْ أرأيْتمْ إنْ أصْبح
عذاب سے کون بچائے گا کہہ دو وہی رحمن ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ کیا تو جلد ہی تمہیں معلوم ہو جائیگا کہ کون کھلی
ماؤكمْ غوْراً فمنْ يأْتِيكمْ بِماءٍ معِينٍ (٣٠)
گمراہی میں ہے کہہ دو بتائو تو سہی اگر تمہارا پانی زمین کے اندر چلا جائے تو پھر کون ہے جو تمہارے لیے پانی کا چشمہ بہا لائے۔

فضائل سورہ نبائ

شیخ صدوق حضرت امام جعفر صادق (ع)سے روا یت کرتے ہیں کہ جو شخص لگاتار ہر روز سورہ نبائ پڑھے تو وہ سال تمام ہونے سے پہلے کعبہ کی زیارت کریگا ۔شیخ طبرسی نے مجمع البیان میں ابی بن کعب سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ(ص)نے فرمایا جو شخص ہر روز سورہ نبائ پڑھے تو خدا قیامت کے دن اس کو ٹھنڈے پانی سے سیراب کرے گا۔ واضح رہے کہ اہل بیت(ع) کی روایات میں مزکورہے کہ نبائ عظیم سے مراد ولایت ہے اور حضرت امیرالمومنین -ہی نبائ عظیم کا مصداق ہیں حضرت علی -ہی نبائ عظیم ،کشتی نوح اور باب اللہ ہیں ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرحْمٰنِ الرحیمْ
خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
عمّ یتسائلون (١) عنِ النّبائِ الْعظِیمِ (٢) الّذِی ھمْ فِیہِ مخْتلِفون (٣) کلاّ
یہ باہم ایک بڑی خبر کے متعلق کیا سوال پوچھ رہے ہیں ؟ کہ جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں عنقریب
سیعْلمون(٤)ثمّ کلاّ سیعْلمون(٥)أ لمْ نجْعلِ الْارْض مِہاداً(٦)والْجِبال أوْتاداً (٧)
ضرور جان لیں گے پھر عنقریب ضرور جان لیں گے کیا ہم نے زمین کو فرش نہیں بنایا اور پہاڑوں کو اس کی میخیں
وخلقْناکمْ أزْواجاً (٨) وجعلْنا نوْمکمْ سباتاً(٩)وجعلْنا اللّیْل لِباساً(١٠)وجعلْنا
اور ہم نے تمہیں جوڑا جوڑا پیدا کیا اور تمہاری نیند کو راحت کا ذریعہ بنایا اور رات کو پردہ قرار دیا اور دن
النّہار معاشاً(١١)وبنیْنا فوْقکمْ سبْعاً شِداداً (١٢) وجعلْنا سِراجاً وھّاجاً (١٣)
کو روزی کمانے کا وقت ٹھہرایا اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنا دئیے اور ہم نے چمکتا چراغ (سورج) بنایا
وأ نْزلْنا مِن الْمعْصِراتِ مائً ثجّاجاً(١٤)لِنخْرِج بِہِ حبّاً ونباتاً(١٥)وجنّاتٍ ألْفافاً (١٦)
اور ہم نے بادلوں سے موسلا دھار بارش برسائی تاکہ اس سے غلہ اور سبزہ اور گھنے باغات اگائیں
إنّ یوْم الْفصْلِ کان مِیقاتاً (١٧) یوْم ینْفخ فِی الصّور فتأْتون أفْواجاً (١٨)وفتِحتِ
بے شک فیصلے کا دن ایک مقررہ وقت ہے جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم گروہ در گروہ چلے آؤ گے اور آسمان کھول
السّمائ فکانتْ أبْواباً(١٩)وسیِّرتِ الْجِبال فکانتْ سراباً(٢٠) إنّ جہنّم کانتْ
دیا جائے گا تو اس میں دروازے بن جائیں گے اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت بن جائیں گے بے شک دوزخ گھات
مِرْصاداً (٢١)لِلطّاغِین مآباً (٢٢) لابِثِین فِیہا أحْقاباً (٢٣) لا یذوقون فِیہا برْداً
لگائے ہوئے ہوگی جو کہ سرکشوں کا ٹھکانہ ہے وہ مدتوں اس میں پڑے رہیں گے اس میں نہ ٹھنڈک پائیں گے
ولا شراباً (٢٤) إلاّ حمِیماً وغسّاقاً(٢٥) جزائً وِفاقاً (٢٦) إنّہمْ کانوا لا
نہ پانی لیکن کھولتا ہوا پانی اور پیپ یہ ان کے کیئے کا بدلہ ہے یقیناً وہ کسی محاسبے کا
یرْجون حِساباً(٢٧)وکذّبوا بِآیاتِنا کِذّاباً (٢٨) وکلّ شیْئٍأحْصیْناہ کِتاباً (٢٩)
خوف نہ رکھتے تھے انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ہم نے ہر چیز کو تحریر کر دیا ہے
فذوقوا فلنْ نزِیدکمْ إلاّ عذاباً (٣٠) إنّ لِلْمتّقِین مفازاً (٣١) حدائِق وأعْناباً (٣٢)
اب چکھو مزا کہ ہم تمہارے لیے عذاب ہی بڑھائیں گے بے شک پرہیزگاروں کیلئے بڑی کامیابی کی منزل ہے، باغات ہیں اور انگور
وکواعِب أتْراباً(٣٣)وکأْساً دِہاقاً(٣٤)لا یسْمعون فِیہا لغْواً ولا کِذّاباً (٣٥)
اور نوجوان ہم عمر بیویاں اور چھلکتے ہوئے جام وہ نہ فضول بات سنیں گے نہ جھٹلائے جائیں گے

جزائً مِنْ ربِّک عطائً حِساباً (٣٦) ربِّ السّموٰاتِ والْارْضِ وما بیْنھما الرّحْمٰنِ لا
یہ تمہارے رب کی طرف سے تمہارے اعمال کا بدلہ اور حساب شدہ عطا ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور جو انکے درمیان ہے
یمْلِکون مِنْہ خِطاباً (٣٧) یوْم یقومالرّوح والْملائِکۃ صفّاً لا یتکلّمون إلاّ منْ أذِن لہ
وہ رحمن جس سے بات کرنے کا انہیں اختیار نہیں ہوگا جس دن جبریل کھڑے ہونگے اور فرشتے صف بستہ ہونگے کوئی بول نہیں سکے گا
الرّحْمٰن وقال صواباً (٣٨) ذالِک الْیوْم الْحقّ فمنْ شائ اتّخذ إلی ربِّہِ مآباً (٣٩)
مگر وہ جسے رحمن نے اجازت دی ہو گی اور وہ درست بات کہے گا وہ دن حق ہے اب جو چاہے اپنے رب کے حضور ٹھکانہ بنائے
إنّا أنْذرْناکمْ عذاباً قریباً یوْم ینْظر الْمرْئ ما قدّمتْ یداہ ویقول الْکافِرِ یا لیْتنِی کنْت
بے شک ہم نے تم لوگوں کو ایک جلد آنے والے عذاب سے ڈرایا جس دن آدمی وہ دیکھے گا جو اس نے اپنے ہاتھوں سے بھیجا
تراباً (٤٠)۔
ہوگا اور کافر کہے گا اے کاش میں مٹی ہو جاتا ۔

فضائل سورہ اعلی و سورہ شمس

شیخ صدوق(رح) نے امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے کہ جوشخص واجب یا مستحب نما ز میں سورہ اعلیٰ کی تلا وت کرے تو قیامت کے دن اس کو کہا جا ئے گا کہ جنت کے جس دروازے سے چاہو داخل ہو جاوٴ۔مجمع البیا ن میں ابی بن کعب سے روا یت نقل ہو ئی ہے کہ رسو ل اکرم (ص) نے فرما یا جو شخص سو ر ہ شمس پڑھے گا، گو یا اس نے راہ خدا میں ان اشیا ئ کے برابر صد قہ دیا ہے جن پرآفتاب اور مہتاب چمکتے ہیں ۔

سورہ ---- بِسْمِ اللہِ الرحْمنِ الرحیمْ---- اعلیٰ خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
سبِّحِ اسْمِ ربِّک الْاعْلٰی (١) الّذِی خلق فسوّی (٢) والّذِی قدّر فھدی (٣)
(اے رسول) اپنے بلند تر رب کے نام کی تسبیح کرو جس نے پیدا کیا اور سنوارا اور جس نے اندازہ مقرر کیا پھر راہ بتائی
والّذِی أخْرج الْمرْعی(٤) فجعلہ غثائً أحْوی (٥) سنقْرِئک فلا تنْسی (٦) إلاّ
اور جس نے سبز چارا اگایا پھر اس کو خشک سیاہی مائل کر دیا ہم تمہیں ایسا پڑھا دیں گے کہ بھولو گے نہیں مگر
ما شائ اللہ إنّہ یعْلم الْجھْر وما یخْفی(٧) ونیسِّرک لِلْیسْری (٨) فذکِّرْ إنْ نفعتِ
جو اللہ چاہے۔بے شک وہ ہر عیاں ونہاں کو جانتا ہے اور ہم تمہیں آسانی کی توفیق دیں گے۔پس جہاں تک سمجھانا
الذِّکْری (٩) سیذّکّر منْ یّخْشی (١٠) ویتجنّبھا الْاشْقی (١١) الّذِی یصْلی
مفید ہو سمجھاتے رہو جو خوف رکھتا ہو وہ سمجھ جائے گا اور بڑا بدبخت
النّار الْکبْری (١٢) ثمّ لایموت فِیھا ولا یحْیی (١٣) قدْ أفْلح منْ تزکّی (١٤)

اس سے دور رہے گااور سب سے بڑی آگ میں داخل ہو گا پھر وہاں نہ مرے گا نہ جئے گا بے شک وہ کامیاب ہوا جو پاکیزہ ہو گیا
وذكر اسْمَ ربِّهِ فصلّى(١٥)بلْ تؤْثِرون الْحياةَ الدّنْيا(١٦)والْآخِرةُ خيْرٌ وأبْقى (١٧)
اور اپنے رب کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا مگر تم لوگ دنیاوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو حالانکہ آخرت کہیں بہتر اور دیرپاہے
إنّ هذا لفِي الصّحفِ الْأولى (١٨) صحفِ إبْراهِيم وموسى (١٩)۔
بے شک یہ بات پہلے صحیفوں میں ہے ابراہیم(ع) اور موسیٰ(ع) کے صحیفوں میں ۔

سورہ ---- بِسْمِ اللهِ الرحْمنِ الرحيمْ---- شمس خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
والشّمْسِ وضحاها(١) والْقمرِ إذا تلاها (٢) والنّهارِ إذا جلّاها (٣) واللّيْلِ إذا
سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی اور چاند کی قسم جب اس کے پیچھے نکلے اور دن کی قسم جب اسے چمکا دے اور رات کی قسم جب
يغْشاها(٤)والسّماءِ وما بناها(٥)والْأرْضِ وما طحاها(٦)ونفْسٍ وما سوّاها (٧)
اسے چھپا لے اور آسمان کی قسم اور جس نے اسے بنایا اور زمین کی اور جس نے اسے بچھایا اور نفس کی قسم اور جس نے اسے درست بنایا
فألْهمها فجورها وتقْواها (٨) قدْ أفْلح منْ زكّاها(٩)و قدخاب منْ
پھر اس کی اچھائی برائی اسے سمجھائی۔بے شک وہ کامیاب ہوا جس نے اسے پاک کیا اور یقیناً وہ ناکام ہوا جس نے اسے
دسّاها(١٠)كذّبتْ ثمود بِطغْواها(١١)إذِ انْبعث أشْقاها (١٢)فقال لهمْ رسول
آلودہ کیا۔ثمود نے سرکشی سے (رسول کو) جھٹلایا جب ان میں سے بڑا بدبخت اٹھاتو خدا کے رسول (صالح) نے ان سے کہا کہ خدا
اللهِ ناقة اللهِ وسقْياها ١٢) فكذّبوه فعقروها فدمْدم عليْهِمْ ربّهمْ بِذنْبِهِمْ فسوّاها (١٤)
کی اونٹنی اور اس کے پانی کو نہ چھیڑنا مگر انہوں نے اسے جھٹلایا اور ناقہ کی کونچیں کاٹ دی تو خدا نے انہیں اس گناہ پر ہلاک کیا اور مٹا ڈالا
ولايخاف عقْباها (١٥)
اور اسے ان کے انتقام کا کوئی ڈر نہیں ۔

فضیلت سو ر ہ قدر و سو رہ زلزال

اما م جعفر صادق (ع) سے مروی ہے کہ جو شخص واجب نماز میں سورہ قدر پڑھے تو خدا تعا لیٰ کی طرف سے ایک منا دی ندا دے گا کہ اے شخص تیرے پچھلے گنا ہ بخش دیئے گئے ہیں اب تو عمل میں نئی زندگی کا آغاز کر دیرسول اللہ (ص)سے رو ا یت ہو ئی ہے کہ جس نے چا ر مر تبہ سو ر ہ زلزال پڑھی تو وہ اس شخص کی مثل ہے جس نے پورا قرآن ختم کیا ہے۔

سورہ ---- بِسْمِ اللهِ الرحْمنِ الرحيمْ---- قدر خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إنّا أنْزلْناه فِی لیْلۃِ الْقدْرِ (١) وما أدْریٰک ما لیْلۃ الْقدْرِ (٢) لیْلۃ الْقدْر خیْرٌ مِنْ
یقیناً ہم نے اس قرآن کو شب قدر میں نازل کیا اور تمہیں کیا معلوم شب قدر کیا ہے
شب قدر تو ہزار مہینوں
ألْفِ شهْرٍ (٣) تنزّل الْملائِکۃ والرّوح فِیها بِ إذْنِ ربِّهِمْ مِنْ کلِّ أمْرٍ (٤) سلامٌ هِی
سے بہتر ہے اس میں فرشتے اور جبریل خدا کے حکم سے ہر کام کے بارے میں
احکام لے کر آتے ہیں یہ رات طلوع فجر
حتّی مطْلعِ الْفجْرِ (٥)۔
تک سلامتی ہی سلامتی ہے ۔

سورہ ---- بِسْمِ اللهِ الرحْمنِ الرحیمْ---- زلزال خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو
بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
إذا زلْزلتِ الْأرْض زلْزالها (١) وأخْرجتِ الْأرْض أثْقالها (٢) وقال الْإِنْسان ما لها (٣)
جب زمین بڑے زور سے لرزنے لگے گی اور زمین اپنے اندر کی چیزیں نکال پھینکے
گی اور ایک انسان کہے گا اسے کیا ہوا ہے
یوْمئِذٍ تحدِّث أخْبارها(٤) بِأنّ ربّک أوْحی لها (٥) یوْمئِذٍ یصْدر النّاس أشْتاتاً
اس دن وہ اپنی سب گزری باتیں بتا دے گی کیونکہ اسے تمہارے رب نے حکم دیا
ہو گا اس دن لوگ گروہ در گروہ قبروں
لِیروْا أعْمالهمْ (٦) فمنْ یعْملْ مِثْقال ذرّۃٍ خیْراً یره (٧) ومنْ یعْملْ مِثْقال ذرّۃٍ شرّاً
سے نکلیں گے تاکہ اپنے اعمال کو دیکھیں تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہو گی وہ
اسے دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ بھر بدی کی ہو گی وہ بھی
یره (٨)
اسے دیکھ لے گا۔

فضیلت سورہ عادیات

روایات میں آیاہے کہ جو مسلسل یہ سورہ پڑھتا رہے تو وہ قیا مت میں امیر
المومنین - کیساتھ محشور ہو گا

سورہ ---- بِسْمِ اللهِ الرحْمنِ الرحیمْ---- عادیات
خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
والْعادِیاتِ ضبْحاً (١) فالْموریاتِ قدْحاً (٢) فالْمغِیراتِ صبْحاً (٣) فأثرْن بِهِ
قسم ہے دوڑنے والے گھوڑوں کی جو پھنکارتے اور سم مار کر چنگاریاں نکالتے ہیں
پھر صبح کو دھاوا بولتے ہیں تو گرد وغبار اڑاتے
نقْعاً (٤) فوسطْن بِهِ جمْعاً (٥) إنّ الْإِنْسان لِربِّهِ لکنودٌ (٦) و إنّه علی ذٰلِک
ہیں پھر دشمن کی فوج میں گھس جاتے ہیں بے شک آدمی ضرور اپنے رب کا
ناشکرا ہے اور یقیناً وہ خود ہی
لشهِیدٌ (٧) و إنّه لِحبِّ الْخیْرِ لشدِیدٌ (٨) أفلا یعْلم إذا بعْثِر ما فِی الْقبورِ (٩)

اس پر گواہ ہے اور بے شک وہ حبِ مال میں بڑھا ہوا ہے تو کیا وہ نہیں جانتا کہ جب قبروں والے اٹھائے جائیں گے
وحصِّل ما فِی الصّدور (۰۱) إنّ ربّهمْ بِهِمْ يوْمئِذٍ لخبِيرٌ (۱۱)
اور سینوں کی چھپی باتیں کھول دی جائیں گی بے شک اس دن ان کا رب ان سے خوب واقف ہے۔

فضائل سورہ کا فرون، نصر، توحید، فلق اور ناس

بہت سی حدیثوں میں سورہ کافرون کے واجب اور مستحب نمازوں میں پڑھنے کی فضیلت بیان ہوئی ہے اور یہ کہ اس کوپڑھنا چوتھائی قرآن کے برابر ہے اور سورہ توحید کا پڑھنا ایک تہائی قرآن کے مساوی ہے۔ جبکہ سورہ نصر کاواجب اور نافلہ نمازوں میں پڑھنا دشمنو ں پر فتح ونصرت پانے کا موجب ہے ۔جو شخص گھر سے باہر نکلے اور سورہ فلق اور ناس کو پڑھے تو وہ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔جو شخص نیند میں ڈرتا ہو وہ آیت الکرسی کے ساتھ ان دونوں سورتو ں کو پڑھے:
سورہ ---- بِسمْ اللهِ الرحْمنِ الرحيمْ--- کافرون خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
قلْ ياأيّهاالْكافِرون (۱) لا أعْبد ما تعْبدون (۲) ولا أنْتمْ عابِدون ما أعْبد (۳)
(اے رسول(ص))کہہ دو کافرو میں انکی عبادت نہیں کرتا جنکی تم عبادت کرتے ہو اور نہ تم اسکی عبادت کرتے ہوجسکی میں عبادت کرتا ہوں
ولاأنا عابِدٌ ماعبدْتمْ (٤) ولاأنْتمْ عابِدون ماأعْبد (٥) لكمْ دِينكمْ ولِی دِينِ (٦)
اور نہ میں اسکی عبادت کرنے والا ہوں جس کی تم عبادت کرتے ہو اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں
لكمْ دِينكمْ ولِی دِينِ (٦)
تمہارے لیے تمہارادین اور میرے لیے میرا دین ہے ۔

سورہ ---- بِسمْ اللهِ الرحْمنِ الرحيمْ---- نصر خدا کے نام سے(شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
إذا جاءَ نصْر اللهِ والْفتْح(۱)ورأيْت النّاس يدْخلون فِی دِينِ اللهِ أفْواجاً (۲) فسبِّحْ
(اے رسول(ص)) جب خدا کی مدد اور فتح آجائیگی تو دیکھنا کہ لوگ گروہ در گروہ دین میں داخل ہو رہے ہونگے تم اپنے رب کی
بِحمْدِ ربِّك واسْتغْفِرْه إنّه كان توّاباً (۳)
حمد کے ساتھ تسبیح کرواور اس سے بخشش مانگو بے شک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔

سورہ ---- بِسمْ اللهِ الرحْمنِ الرحيمْ---- توحید خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
قلْ هو الله أحدٌ (۱) الله الصّمد (۲) لمْ يلِدْ ولمْ يولدْ (۳) ولمْ يكنْ له كفواً أحد (٤)

(اے رسول(ص)) کہہ دو اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے ۔

سورہ ---- بِسْمِ اللهِ الرحْمنِ الرحيمْ---- فلق خدا کے نام سے(شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
قلْ أعوذ بِربِّ الْفلقِ (١) مِنْ شرّ ما خلق (٢) ومِنْ شرّ غاسِقٍ إذا وقب (٣)
(اے رسول(ص))کہو میں پناہ لیتا ہوں صبح کے مالک کی،اسکی پیدا کی ہوئی ہرچیزکی برائی سے اور اندھیری رات کی برائی سے جب وہ چھا جائے
ومِنْ شرّ النّفّاثاتِ فِی الْعقدِ (٤) ومِنْ شرّ حاسِدٍ إذا حسد (٥)۔
اور پھونک کر گرہیں لگانے والیوں کی برائی سے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے

سورہ ---- بِسْمِ اللهِ الرحْمنِ الرحيمْ---- ناس خدا کے نام سے(شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
قلْ أعوذ بِربِّ النّاسِ (١) ملِکِ النّاسِ (٢) إلٰهِ النّاسِ (٣) مِنْ شرّ الْوسْواسِ
(اے رسول) کہو میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے رب کی،لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے معبود کی،وسوسہ ڈالنے،چھپ جانے
الْخنّاسِ (٤) الّذِی یوسْوِس فِی صدورِ النّاسِ (٥) مِن الْجِنّةِ والنّاسِ (٦)
والے کی برائی سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے ۔جنوں اور انسانوں میں سے۔

فضائل آیت الکرسی

اس کے فضائل بہت زیادہ ہیں جو اس کتاب کے آخر(باقیات الصالحات) میں درج کیے گئے ہیں اور یہاں ہم اس کے خواص ہی کے ذکر پر اکتفا کرتے ہیں ۔
(١)ہرواجب نماز کے بعد اس کا پڑھنا رزق میں فراوانی کا باعث ہے۔
(٢) ہر روز صبح وشام پڑھنا چور ،ڈاکو اور آتش زدگی سے تحفظ کا ذریعہ ہے۔
(٣)ہر روز فریضہ نماز کے بعد اس کا پڑھنا سانپ اور بچھو کا تعویز اور جن وانس کے ضرر سے بچائو کاسبب ہے
(٤)اگر اس کو لکھ کر کھیت میں دفن کر دیاجائے تو وہ چوری اور نقصان سے بچا رہے گا اور اس میں برکت ہو گی۔
(٥)اگر اسے لکھ کر دکان میں رکھا جائے تو اس میں خیروبرکت ہوگی ۔
(٦)اس کا گھر میں لکھ کر رکھنا چوری سے بچائو کا موجب ہے۔
(٧)اگر مرنے سے پہلے اس کو پڑھنے والا بہشت میں اپنا مقام دیکھ لے گا۔
(٨)ہر شب سوتے وقت اس کا پڑھنا فالج سے حفاظت کا باعث ہے۔

بِسْمِ اللهِ الرحْمنِ الرحيمْ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اللہ لا إلٰہ إلاّ ھو الْحیّ الْقیّوم لاتأْخذہ سِنۃٌ ولانوْمٌ لہ ما فِی السّمٰوٰت
اللہ کے علاوہ کوئی خدا نہیں وو زندہ اوربندوبست کرنے والا ہے اس پر نہ غنودگی غالب آتی ہے اور نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں ہے اور
وما فِی الْأرْضِ منْ ذا الّذِی یشْفع عِنْدہ إلاّ بِ إذْنِہِ یعْلم ما بیْن أیْدِیھِمْ
زمین میں سب کچھ اسی کا ہے کون ہے جو اسکی اجازت کے بغیر اسکے یہاں سفارش کرے؟ اور جو انکے سامنے ہے وہ اسے بھی جانتا ہے
وما خلْفھمْ ولایحِیطون بِشیْئٍ مِنْ عِلْمِہٖ إلاّ بِما شائ وسِع کرْسِیّہ السّمٰوٰتِ والْارْض
اور جو انکے پیچھے ہے اسے بھی لیکن وہ اسکے علم سے اسکی منشا ٔ کے بغیر ذرہ بھر بھی نہیں جان سکتے اسکی کرسی آسمان اور زمین کو گھیرے
ولایئودہ حِفْظھما وھو الْعلِیّ الْعظِیم (۲۵۵) لا إکْراہ فِی الدِّینِ قدْ تبیّن
ہوئے ہے ان دونوں کی حفاظت اسے گراں نہیں گزرتی اور وہ اونچا ہے بہت بڑا ہے دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے ہدایت گمراہی
الرّشْد مِنْ الغیّ فمنْ یکْفرْ بِالطّاغوتِ ویؤْمِنْ بِاللّٰہِ فقدْ اسْتمْسک بِالْعرْوۃِ الْوثْقی
سے الگ ہو کر نمایاں ہو چکی ہے اسکے بعد جو باطل کی طاقت کے ماننے سے انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے مضبوط رسی
لاانفِصام لھا واللہ سمِیعٌ علِیمٌ (۲۵۶) اللہ ولِیّ الّذِین آمنوا یخْرِجھمْ مِنْ
تھام لی جسکے ٹوٹنے کا کوئی امکان نہیں اور اللہ سننے والا ہے اور خوب جاننے والا جو ایمان لائے اللہ انکا سرپرست ہے انہیں
الظّلمٰتِ إلی النّورِ والّذِین کفروا أوْلِیٰئھمْ الطّاغوت یخْرِجونھمْ مِنْ النّورِ إلی الظّلمٰتِ
اندھیرے سے روشنی کیطرف نکالتا ہے اور جنہوں نے کفر اختیار کیا ان کی سرپرست باطل قوتیں ہیں وہ انہیں روشنی سے اندھیروں
أوْلٰئِک أصْحاب النّارِ ھمْ فِیھا خٰلِدون۔
کیطرف لے جاتی ہیں یہ آگ میں جانے والے لوگ ہیں اسی میں ہمیشہ رہینگے۔

سورہ عنکبوت

شب قدر کے اعمال میں یہ بھی ہے کہ ماہ رمضان کی تئیسویں رات میں سورہ عنکبوت، سورہ روم اور سورہ دخان کی تلاوت کی جائے، لہذا مومنین کی سہولت کے پیش نظریہ سورتیں تبرک کے طور پر مفاتیح الجنان میں درج کی جارہی ہیں تا کہ مومنین انکی تلاوت کے فیض سے محروم نہ رہیں ۔

بِسْمِ اللہِ الرحْمنِ الرحیمْ
خدا(شروع کرتا ہوں)کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
الٓم (۱) أحسِب النّاس أنْ یتْرکوا أنْ یقولوا آمنّا وھمْ لا یفْتنون (۲) ولقدْ فتنّا
الٓم کیا لوگوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ وہ اتنا کہہ دینے پر چھوڑ دیئے جائینگے کہ ہم ایمان لائے اور ان کا امتحان نہ ہوگا؟ اور ہم نے ان
الّذِین مِنْ قبْلِھِمْ فلیعْلمنّ اللہ الّذِین صدقوا ولیعْلمنّ الکاذِبِین (۳) أمْ حسِب الّذِین

لوگوں کا بھی امتحان کیا جو ان سے پہلے گزرے پس خدا ضرور ان لوگوں کو الگ دیکھے گا جو سچے ہیں اور انکو الگ دیکھے گا جو جھوٹے ہیں یا جو
يعْملون السّيّئاتِ أنْ يسْبِقونا ساءَ ما يحْكمون (٤) منْ كان يرْجو لِقاءَ اللهِ ف إنّ أجل
لوگ برے کام کرتے ہیں کیا انہوں نے یہ سمجھ لیا کہ وہ ہماری پکڑ سے نکل جائینگے؟ یہ لوگ کیا ہی برے حکم لگاتے ہیں . جو شخص خدا سے ملنے کی امید
اللهِ لآتٍ وهو السّمِيع العلِيم (٥) ومنْ جاهد ف إنّما يجاهِد لِنفْسِهِ إنّ الله لغنِيٌّ عنِ
رکھتا ہے تو یقیناً خدا کا مقررہ وقت آنے والا ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے اور جو شخص عبادت میں کوشش کرتا ہے تو وہ اپنے ہی لیے کوشاں ہے
العالمِين (٦) والّذِين آمنوا وعمِلوا الصّالِحاتِ لنكفِّرنّ عنْهمْ سيِّئاتِهِمْ ولنجْزِينّهمْ
بے شک اللہ لوگوں کی عبادت سے بے نیاز ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے یقیناً ہم انکے گناہوں کو معاف کر دیں گے
أحْسن الّذِی كانوا يعْملون (٧) ووصّيْنا الْإِنْسان بِوالِديْهِ حسْناً و إنْ جاهداك
اور یہ جو اچھے کام کرتے ہیں ان پر انکو بہترین جزا دینگے ہم نے انسان کو اپنے والدین کیساتھ اچھے برتائو کا حکم دیا ہے اور یہ کہ
لِتشْرِک بِی ما ليْس لک بِهِ عِلْمٌ فلا تطِعْهما إلیّ مرْجِعكمْ فأنبِّئكمْ بِما كنْتمْ تعْملون (٨)
اگر تیرے ماں باپ تجھے کسی کو میرا شریک بنانے پر مجبور کریں جسکا تجھ کو علم نہیں تو انکا کہانہ ماننا. آخر تم سب کو میری طرف لوٹنا ہے تب میں بتادونگا
والّذِين آمنوا وعمِلوا الصّالِحاتِ لندْخِلنّهمْ فِی الصّالِحِين (٩) ومِن النّاسِ منْ يقول
جو کچھ تم کرتے رہے اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے کام کیے ضرور ہم انکو نیکوں میں داخل کریں گے. اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں
آمنّا بِاللهِ ف إذا أوذِی فِی اللهِ جعل فِتْنة النّاسِ كعذابِ اللهِ ولئِنْ جاءَ نصْرٌ مِنْ ربِّک
جو کہہ دیتے ہیں ہم خدا پرایمان لائے پھر جب خدا کی راہ میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ لوگوں کی زیادتی کو خدا کا عذاب قرار دیتے ہیں اور (اے رسول(ص))
ليقولنّ إنّا كنّا معكمْ أو ليْس الله بِأعْلم بِما فِی صدورِ العالمِين(١٠)وليعْلمنّ الله
اگر تمہارے رب کی مدد آپہنچے تو وہ کہنے لگتے ہیں ہم بھی تمہارے ساتھ تھے بھلا جو کچھ دنیا والوں کے دلوں میں ہے کیا خدا اس سے واقف
الّذِين آمنوا وليعْلمنّ المنافِقِين (١١) وقال الّذِين كفروا لِلّذِين آمنوا اتّبِعوا سبِيلنا
نہیں ہے؟ اور جو لوگ ایمان لائے خدا یقیناً انکو جانتا ہے اور منافقین کوبھی ضرور جانتا ہے اور کافر لوگ ایمان والوں سے کہنے لگے کہ تم ہمارے
ولْنحْمِلْ خطاياكمْ وما همْ بِحامِلِين مِنْ خطاياهمْ مِنْ شيْءٍ إنّهمْ لكاذِبون (١٢)
طریقے کی پیروی کرو ہم (قیامت میں) تمہارے گناہوں کا بوجھ اٹھالینگے. حالانکہ یہ لوگ انکے گناہوں میں سے کچھ بھی اٹھانے والے نہیں . ہے
وليحْمِلنّ أثْقالهمْ وأثْقالاً مع أثْقالِهِمْ وليسْئلنّ يوْم القِيامةِ عمّا كانوا يفْترون (١٣)
شک یہ لوگ جھوٹے ہیں اور ہاں یہ لوگ اپنے گناہوں کے بوجھ اٹھائیں گے اور انکے بوجھ بھی جنکو گمراہ بنایا اور جو جو افترائ یہ باندھتے رہے ان پر
ولقدْ أرْسلْنا نوحاً إلی قوْمِهِ فلبِث فِيهِمْ ألْف سنةٍ إلّا خمْسِين عاماً فأخذهم الطّوفان
ضرور ان سے باز پرس ہوگی. اور ہم نے نوح(ع) کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ پچاس کم ہزار برس ان کو ہدایت دیتے رہے،جب وہ راہ راست پر نہ آئے

وهمْ ظالِمون (١٤) فأنْجيْناه وأصْحاب السّفِينۃِ وجعلْناها آيۃً لِلْعالمِين (١٥) و
تو طوفان نے انکو آگھیرا تب بھی وہ سرکش ہی تھے پس ہم نے نوح(ع) اور کشتی میں سوار لوگوں کو بچالیا اور اس واقعہ کو ساری خدائی کیلئے نشانی قرار دیا.
إبْراهِيم إذ قال لِقوْمِہِ اعْبدوا الله واتّقوه ذلِكمْ خيْرٌ لكمْ إنْ كنْتمْ تعْلمون (١٦) إنّما
اور ابراہیم(ع) کو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا تم لوگ خدا کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو یہی تمہارے لیے بہتر ہے اگرتم سمجھ بوجھ رکھتے ہو. مگر تم
تعْبدون مِنْ دونِ اللهِ أوْثاناً وتخْلقون إفْكاً إنّ الّذِين تعْبدون مِنْ دونِ اللهِ لا يمْلِكون
لوگ خدا کو چھوڑ کر بتوں کی پرستش کرتے ہو اور جھوٹ گھڑتے ہو بے شک خدا کو چھوڑ کرتم جن چیزوں کی پرستش کرتے ہو وہ تمہاری روزی پر
لكمْ رِزْقاً فابْتغوا عِنْد اللهِ الرِّزْق واعْبدوه واشْكروا لہ إليْہِ ترْجعون (١٧) و إنْ
اختیار نہیں رکھتے پس خدا ہی سے روزی مانگو اسی کی عبادت کرو اور اس کا شکر ادا کرو کہ تم لوگ اسی کی طرف لوٹا ئے جائوگے. اور (اے مکہ والو) اگر
تكذِّبوا فقدْ كذّب أممٌ مِنْ قبْلِكمْ وما على الرّسولِ إلاّ البلاغ المبِين (١٨) أو لمْ
تم نے رسول(ص) کو جھٹلایا ہے تو پہلی امتوں نے بھی نبیوں کو جھٹلایا تھا اور رسول(ص) کے ذمہ صرف پیغام پہنچادینا ہے. کیا ان لوگوں نے غور نہیں
يروْا كيْف يبْدِئ الله الخلْق ثمّ يعِيده إنّ ذلِک على اللهِ يسِيرٌ (١٩) قلْ سِيروا فِی
کیا کہ خدا کسطرح مخلوقات کا آغاز کرتا ہے، پھر دوبارہ پیدا کریگا. بیشک خدا کیلئے یہ بڑی آسان بات ہے (اے رسول(ص)) ان سے
الارْضِ فانْظروا كيْف بدأ الخلْق ثمّ الله ينْشِئ النّشْأۃ الآخِرۃ إنّ الله على كلِّ شيئٍ
کہہ دوکہ زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ خدا نے مخلوق کو پہلے پہل کس طرح پیدا کیا پھر خدا ہی دوسری مرتبہ ان کو پیدا کرے گا یقیناً خدا
قدِيرٌ (٢٠) يعذِّب منْ يشائ ويرْحم منْ يشائ و إليْہِ تقْلبون (٢١) وما أنْتمْ
ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے وہ جس پر چاہے عذاب کرے اور جس پر چاہے رحم فرمائے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جائوگے اور نہ تم زمین
بِمعْجِزِين فِی الارْضِ ولا فِی السّمائِ وما لكمْ مِنْ دونِ اللهِ مِنْ ولِیٍّ ولا نصِيرٌ (٢٢)
میں خدا کو عاجز کر سکتے ہونہ آسمان میں اور نہ ہی خدا کے سوا تمہارا کوئی سرپرست ہے اور نہ ہی کوئی مددگار اور جن لوگوں نے خدا کی
والّذِين كفروا بِآياتِ اللهِ ولِقائِہِ أولٰئِک يئِسوا مِنْ رحْمتِی وأولئِک لهمْ عذابٌ ألِيمٌ (٢٣)
نشانیوں کا اور اس سے ملاقات کا انکار کیا یہی لوگ میری رحمت سے ناامید ہیں اور انہی کے لیے دردناک عذاب ہے.
فما كان جواب قوْمِہِ إلاّ أنْ قالوا اقْتلوه أوْ حرِّقوه فأنْجاه الله مِن النّارِ إنّ فِی ذلِک
غرض ابراہیم(ع) کی قوم کے پاس کوئی جواب نہ تھا مگر یہ کہ باہم کہنے لگے کہ اسے قتل کرڈالو یا اسے جلادو، پس خدا نے ابراہیم کو آگ سے بچالیا
لآياتٍ لِقوْمٍ يؤْمِنون (٢٤) وقال إنّما اتّخذتمْ مِنْ دونِ اللهِ أوْثاناً مودّۃ بيْنِكمْ فِی
بے شک ایمان والوں کے لیے اس واقعہ میں بہت سی نشانیاں ہیں . اور ابراہیم نے کہا کہ تم نے دنیا میں باہمی تعلق کے باعث خدا کو
الحياۃِ الدّنْيا ثمّ يوْم القِيامۃِ يكْفر بعْضكمْ بِبعْضٍ ويلْعن بعْضكمْ بعْضاً ومأْواكم النّار
چھوڑ کر بتوں کو اپنا معبود بنا رکھا ہے پھر روز قیامت تم ایک دوسرے کا انکار کروگے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجوگے تمہارا ٹھکانا جہنم ہے

وما لكمْ مِنْ ناصِرين (٢٥) فآمن لہ لوطٌ وقال إنِّی مهاجِرٌ إلی ربِّی إنّہ هو العزيز
جہاں تمہارا کوئی مددگار نہ ہوگا تب صرف لوط(ع) ہی ابراہیم (ع)پر ایمان لائے اور ابراہیم(ع) نے کہا میں وطن چھوڑ کر اپنے رب کیطرف جاؤں گا. بیشک وہ
الحكِيم (٢٦) ووهبْنا لہ إسْحق ويعْقوب وجعلْنا فِی ذرِّيتِہِ النّبوّۃ والكِتاب وآتيْناه
غالب، حکمت والا ہے. اور ہم نے ابراہیم(ع) کو (بیٹا)اسحاق اور(پوتا) یعقوب(ع) دیئے اور نبوت و کتاب کو انکی اولاد میں قرار دیا. ہم نے
أجْره فِی الدّنْيا و إنّہ فِی الآخِرۃِ لمِن الصّالِحِين (٢٧) ولوطاً إذ قال لِقوْمِہِ إنّكمْ
ابراہیم (ع)کو دنیا میں اچھا بدلہ دیا اور وہ آخرت میں بھی ضرور نیک لوگوں میں ہوں گے اور جب لوط(ع) نے اپنی قوم سے کہا تم لوگ جو ہے
لتأْتون الفاحِشۃ ما سبقكمْ بِها مِنْ أحدٍ مِن العالمِين (٢٨) أئِنّكمْ لتأْتون الرِّجال
حیائی کرتے ہو وہ تم سے پہلے دنیا والوں میں سے کسی نے بھی نہیں کی آیا تم عورتوں کی جگہ مردوں سے نزدیکی کرتے ہو،
وتقْطعون السّبِيل وتأْتون فِی نادِيكم المنْكر فما كان جواب قوْمِہِ إلاّ أنْ قالوا ائْتِنا
مسافروں کو لوٹتے ہو اور اپنی محفلوں میں بری حرکات کرتے ہو. پس انکی قوم کے پاس کوئی جواب نہ تھا، مگر یہ کہ کہنے
بِعذابِ اللهِ إنْ كنْت مِن الصّادِقِين (٢٩) قال ربِّ انْصرْنِی علی القوْمِ المفْسِدِين (٣٠)
لگے تم ہم پر خدا کا عذاب لے آئو اگر تم سچوں میں سے ہو. لوط(ع) نے دعا مانگی، یا رب! ان فسادیوں کے مقابلے میں میری مدد فرما.
ولمّا جائتْ رسلنا إبْراهِيم بِالْبشْری قالوا إنّا مهْلِكوا أهْل ہذِهِ القرْيۃِ إنّ أهْلها كانوا
اور جب ہمارے فرشتے ابراہیم(ع) کے پاس(بیٹے کی) خوشخبری لے کر آئے تو ان سے یہ بھی کہا کہ ہم اس گائوں کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے
ظالِمِين (٣١) قال إنّ فِيها لوطاً قالوا نحْن أعْلم بِمنْ فِيها لننجِّينّہ وأهْلہ إلاّ امْرأتہ
ہیں ، بے شک یہ لوگ بڑے سرکش ہیں ابراہیم(ع) نے کہا کہ اس گائوں میں لوط(ع) بھی ہیں فرشتوں نے کہا ہم وہاں رہنے والوں کو جانتے ہیں ہم لوط(ع)
كانتْ مِن الغابِرِين (٣٢) ولمّا أنْ جائتْ رسلنا لوطاً سِيئ بِهِمْ وضاق بِهِمْ ذرْعاً
اور انکے اہل خانہ کو بچائینگے سوائے انکی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ
وقالوا لا تخفْ ولا تحْزنْ إنّا منجّوك وأهْلك إلاّ امْرأتك كانتْ مِن الغابِرِين (٣٣)
انکے آنے سے پریشان ہوئے اور میزبانی میں دقت محسوس کی. فرشتوں نے کہا آپ نہ ڈریں اور غم نہ کریں ، یقیناً ہم آپ کو اور آپ کے اہل خانہ کو
إنّا منْزِلون علی أهْلِ ہذِهِ القرْيۃِ رِجْزاً مِن السّمائِ بِما كانوا يفْسقون (٣٤)ولقدْ
بچائیں گے سوائے آپ کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی بیشک ہم اس گاؤں کے لوگوں پر ایک آسمانی عذاب نازل کرنے والے
تركْنا مِنْها آيۃً بيِّنۃً لِقوْمٍ يعْقِلون (٣٥) و إلی مدْين أخاهمْ شعيْباً فقال يا قوْمِ اعْبدوا
ہیں ، کیونکہ یہ لوگ بدکاریاں کرتے رہے ہیں اور ہم نے اس(الٹی ہوئی بستی)سے سمجھدار لوگوں کیلئے ایک واضح نشانی رکھی ہے ہم نے مدین کے
الله وارْجوا اليوْم الآخِر ولا تعْثوْا فِی الارْضِ مفْسِدِين (٣٦) فكذّبوه فأخذتْهم
رہنے والوں کیطرف انکے بھائی شعیب کو بھیجا تو انہوں نے کہا اے میری قوم خدا کی عبادت کرو. روز آخرت کی امید رکھو اور روئے زمین پر فساد نہ

الرّجْفۃ فأصْبحوا فِی دارِھِمْ جاثِمِین (۳۷) وعاداً وثموداْ وقدْ تبیّن لکمْ مِنْ
پھیلاتے پھرو پس ان لوگوں نے شعیب کو جھٹلا یا تو انہیں زلزلے نے اچک لیا تب وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل اوندھے پڑے رہ گئے اور قوم
مساکِنِہِمْ وزین لہم الشّیْطان أعْمالہمْ فصدّھمْ عنِ السّبِیلِ وکانوا مسْتبْصِرِین (۳۸)
عاد اور ثمود بھی ہلاک ہوئیں اور تمہیں انکے اجڑ ے گھروں کا پتہ بھی ہے اور شیطان نے ان کیلئے انکے کاموں کو مزین کردیاپس انہیں سیدھی راہ سے
وقارون وفِرْعوْن وھامان ولقدْ جائہمْ موسیٰ بِالبیِّناتِ فاسْتکْبروا فِی الارْضِ وما
روک ڈالا حالانکہ وہ بڑے ہی ہوشیار تھے اور ہم نے قارون و فرعون اور ہامان کو بھی ہلاک کیا جب کہ ان کے پاس موسیٰ روشن معجزے لے کر آئے تو
کانوا سابِقِین (۳۹) فکلاًّ أخذنا بِذنْبِہِ فمِنْہم منْ أرْسلْنا علیْہِ حاصِباً ومِنْہمْ منْ
بھی وہ لوگ زمین میں سرکشی کرتے رہے اور ہم سے بچ کر نہ جاسکے. پس ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ کے سبب گرفت میں لے لیا تو ان میں سے
أخذتْہ الصّیْحۃ ومِنْہمْ منْ خسفْنا بِہِ الارْض ومِنْہمْ منْ أغْرقْنا وما کان اللہ لِیظْلِمہمْ
بعض پر ہم نے پتھروں والی آندھی بھیجی ان میں وہ بھی تھے جن کو سخت چنگھاڑنے آلیا ان میں بعض وہ تھے جنکو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور ان
ولکِنْ کانوا أنْفسہمْ یظْلِمون (٤٠) مثل الّذِین اتّخذوا مِنْ دونِ اللہِ أوْلِیائ کمثلِ
میں بعض کو ہم نے ڈبو کر مارا اور یہ نہیں کہ خدا نے ان پر ظلم کیا ہو، بلکہ یہ لوگ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے رہے تھے. جن لوگوں نے خدا کے سوا دوسروں
العنْکبوتِ اتّخذتْ بیْتاً و إنّ أوْھن البیوتِ لبیْت العنْکبوتِ لوْ کانوا یعْلمون (٤١)
کو کارساز بنا رکھا ہے انکی مثال اس مکڑی کی سی ہے جس نے ایک گھر بنایا اور بے شک گھروں میں سب سے کمزور گھر مکڑی کا ہوتا ہے، اگر یہ لوگ
إنّ اللہ یعْلم ما یدْعون مِنْ دونِہِ مِنْ شیْئٍ وھو العزیز الحکِیم (٤٢) وتِلْک الامْثال
سمجھتے بھی ہوں خدا کو چھوڑ کر یہ لوگ جس چیز کو پکارتے ہیں خدا یقیناً اس سے واقف ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے اور ہم یہ مثالیں لوگوں
نضْرِبہا لِلنّاسِ وما یعْقِلہا إلاّ الْعالِمون (٤٣) خلق اللہ السّموٰاتِ والارْض بِالحقّ إنّ
کیلئے بیان کرتے ہیں اور انکو صاحبان علم کے سوا کوئی نہیں سمجھتا خدا نے سارے آسمانوں اور زمین کو بالکل ٹھیک بنایا اس میں شک
فِی ذ لِک لایۃً لِلْمؤْمِنِین (٤٤) اتْل ما أوحِی إلیْک مِن الکِتابِ وأقِمِ الصّلاۃ إنّ
نہیں کہ اس میں ایمانداروں کیلئے حتماً نشانی ہے(اے رسول(ص)) جو کتاب تمہاری طرف بھیجی گئی ہے اسکی تلاوت کرو اور نماز پابندی
الصّلاۃ تنْہی عنِ الفحْشائِ والمنْکرِ ولذِکْر اللہِ أکْبر واللہ یعْلم ما تصْنعون (٤٥) ولا
سے پڑھو کہ بے شک نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے اور لازماً یاد خدا بڑا مرتبہ رکھتی ہے اور جو کچھ تم لوگ کرتے ہوخدا اس سے
تجادِلوا أھْل الکِتابِ إلاّ بِالّتِی ھِی أحْسن إلاّ الّذِین ظلموا مِنْہمْ وقولوا آمنّا بِالّذِی
واقف ہے اور (اے مومنو) اہل کتاب سے مناظرہ نہ کیا کرو مگر بہترین اندازسے، سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے ظلم کیا اور کہہ دو
أنْزِل إلیْنا وأنْزِل إلیْکمْ و إلہنا و إلہکمْ واحِدٌ ونحْن لہ مسْلِمون (٤٦) وکذلِک
ہم ایمان لائے اس پر جو (کتاب) ہم پراتری اور جو تم پراتری اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے. اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں اور (اے رسول(ص))

أنْزلْنا إليْک الکِتاب فالّذِين آتيْناھم الکِتاب يؤْمِنون بِہِ ومِنْ ھٰؤلاءِ منْ يؤْمِن بِہِ وما
اسی طرح ہم نے تم پر کتاب نازل کی ہے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر کتاب نازل کی وہ اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور ان (عربوں) میں سے بھی
يجْحد بِآياتِنا إلاّ الکافِرون (٤٧) وما کنْت تتْلو مِنْ قبْلِہِ مِنْ کِتابٍ ولا تخطّہ
بعض اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ہماری آتیوں کا سوائے کافروں کے کوئی انکار نہیں کرتا اور(اے رسول(ص)) قرآن سے پہلے نہ تم کوئی کتاب پڑھتے تھے
بِيمِينِک إذاً لارْتاب المبْطِلون (٤٨) بلْ ھو آيات ٌ بيِّنات ٌ فِی صدورِ الّذِين أوتوا
اور نہ اپنے ہاتھ سے لکھا کرتے تھے ایسا ہوتا تو یہ جھوٹے ضرور شک کرتے مگر یہ (قرآن) روشن آیتیں ہیں جوان کے دلوں میں ہے جن کو علم عطا ہوا
العِلْم وما يجْحد بِآياتِنا إلاّ الظّالِمون (٤٩) وقالوا لوْلا أنْزِل عليْہِ آيات ٌ مِنْ ربِّہِ قلْ
ہے اورسرکشوں کے سواکوئی ہماری آیتوں کا منکر نہیں . اور کافر کہتے ہیں کہ اس رسول(ص) پراسکے رب کی طرف سے کیوں معجزے نہیں اترتے. کہہ
إنّما الآيات عِنْد اللّٰہِ و إنّما أنا نذِير ٌ مبِين ٌ (٥٠)أو لمْ يکْفِھِمْ أ نّا أنْزلْنا عليْک الکِتاب
دو کہ معجزے تو بس خدا ہی کے پاس ہیں اور میں تو صرف صاف ڈرانے والا ہوں کیا ان کے لیے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر
يتْلی عليْھِمْ إنّ فِی ذٰلِک لرحْمۃً وذِکْری ٰ لِقوْمٍ يؤْمِنون (٥١) قلْ کفٰی بِاللّٰہِ بيْنِی
قرآن اتارا جو ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے. بے شک اس میں ایمانداروں کیلئے بڑی مہربانی اور اچھی نصیحت ہے. کہدو کہ میرے
وبيْنکمْ شھِيداً يعْلم ما فِی السّمٰوٰاتِ والارْضِ والّذِين آمنوا بِالباطِلِ وکفروا بِاللّٰہِ
اور تمہارے درمیان گواہی کیلئے خدا ہی کافی ہے جو آسمانوں اور زمین کی چیزوں کو جانتا ہے. اور جن لوگوں نے باطل کو مانا اور خدا کا انکار کیا وہ
أولٰئِک ھم الخاسِرون (٥٢) ويسْتعْجِلونک بِالعذابِ ولوْلا أجل ٌ مسمّیً لجاءھم
لوگ بڑے گھاٹے میں رہیں گے. اور (اے رسول(ص)) یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم جلد عذاب لائو اور اگر وقت مقرر نہ ہوتا تو ضرور ان پر عذاب
العذاب ولیأتِينّھمْ بغْتۃً وھمْ لا يشْعرون (٥٣) يسْتعْجِلونک بِالعذابِ و إنّ جھنّم
آگیا ہوتا اور وہ یقیناً ان پر اچانک آپڑے گا اور ان کو خبر بھی نہ ہوگی یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم جلد عذاب لائو اور اس میں شک نہیں کہ
لمحِيطۃ ٌ بِالکافِرِين (٥٤) يوْم يغْشاھم العذاب مِنْ فوْقِھِمْ ومِنْ تحْتِ أرْجلِھِمْ
دوزخ کافروں کو گھیر کر رہے گی. جس دن عذاب انکے سروں کے اوپر اور پائوں کے نیچے سے گھیرے ہوئے ہوگا تب خدا ان
ويقول ذوقوا ما کنْتمْ تعْملون (٥٥) يا عِبادِی الّذِين آمنوا إنّ أرْضِی واسِعۃ ٌ ف إيّای
سے کہے گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے ہو اب اسکا مزہ چکھو اے میرا وہ بندہ جو ایمان لایا ہو، میری زمین تو یقیناً کشادہ ہے پس تم
فاعْبدونِ (٥٦) کلّ نفْسٍ ذائِقۃ الموْتِ ثمّ إليْنا ترْجعون (٥٧) والّذِين آمنوا
میری ہی عبادت کرو ہر شخص موت کا مزہ چکھنے والا ہے. پھر تم سب ہماری ہی طرف لوٹائے جائوگے اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا
وعمِلوا الصّالِحاتِ لنبوِّئنّھمْ مِن الجنّۃِ غرفاً تجْری مِنْ تحْتِھا الانْھار خالِدِين فِيھا
اور اچھے اچھے کام کیے ہم ان کو جنت کے گھروں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے،

نِعْم أجْر العامِلِين (٥٨) الّذِين صبروا وعلىٰ ربِّهِمْ يتوكّلون (٥٩) وكأيِّنْ مِنْ دابّتٍ
نیکولوگوں کا کیا خوب اجر ہے، جنہوں نے صبر سے کام لیااور اپنے رب پر بھر وسہ رکھتے ہیں زمین پر چلنے والوں میں بہت سے ایسے ہیں
لا تحْمِل رِزْقها اللّه یرزقها و إیّاکمْ وهو السّمِیع العلِیم (٦٠) ولئِنْ سألْتهمْ منْ خلق
جو اپنی روزی اٹھائے نہیں پھرتے خدا ہی انہیں اور تمہیں روزی دیتا ہے اور وہ بڑا سننے والا واقف کار ہے اور (اے رسول(ص))اگر تم ان
السّمٰواتِ والارْض وسخّر الشّمْس والقمر لیقولنّ اللّه فأ نّی یؤْفکون (٦١) اللّه
سے پوچھو کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا تو وہ ضرور کہیں گے اللہ تعالیٰ نے، پھر وہ کہاں
یبْسط الرِّزْق لِمنْ یشائ مِنْ عِبادِهِ ویقْدِر له إنّ اللّه بِکلِّ شیئٍ علِیمٌ (٦٢) ولئِنْ
بہکے جاتے ہیں خدا ہی اپنے بندوں میں سے جسکی چاہے روزی وسیع کر دے اور جس کیلئے چاہے تنگ کر دے. بے شک خدا ہر چیز سے
سألْتهمْ منْ نزّل مِن السّمائِ مائً فأحْیا بِهِ الارْض مِنْ بعْدِ موْتِها لیقولنّ اللّه قلِ الحمْد
واقف ہے اور (اے رسول(ص)) اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس کے ذریعے سے زمین کو آباد کیا جب کہ وہ مردہ تھی وہ
لِلّهِ بلْ أکْثرهمْ لا یعْقِلون (٦٣) وما هذِهِ الحیاة الدّنْیا إلاّ لهْوٌ ولعِبٌ و إنّ الدّار
ضرور کہیں گے کہ اللہ نے ،(اے رسول(ص)) کہہ دو الحمداللہ.مگر ان میں سے اکثرسمجھتے نہیں ہیں اور یہ دنیا وی زندگی تو کھیل تماشے کے سوا کچھ نہیں ہے
الآخِرة لهِی الحیوان لوْ کانوا یعْلمون (٦٤) ف إذا رکِبوا فِی الفلْکِ دعوا اللّه
اور اگر یہ لوگ سمجھیں بوجھیں تو ہمیشہ زندہ رہنے کی جگہ تو آخرت ہی کا گھر ہے. پھر جب یہ لوگ کشتي ميں سوار ہوتے ہیں تو خدا کے عبادت گزار بن
مخْلِصِین له الدِّین فلمّا نجّاهمْ إلی البرِّ إذا همْ یشْرِکون (٦٥) لِیکْفروا بِما آتیْناهمْ
کر اس سے دعا کرتے ہیں .پس جب وہ خشکی پر پہنچا کر. انہیں بچالیتا ہے تو فوراً شرک کرنے لگتے ہیں تا کہ ہماری دی ہوئی نعمتوں کا انکار کریں اور
ولِیتمتّعوا فسوْف یعْلمون (٦٦)أو لمْ یروْا أ نّا جعلْنا حرماً آمِناً ویتخطّف النّاس مِنْ
دنیا کے مزے لوٹیں تو نتیجہ جلدہی انکو معلوم ہو جائیگا. کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ہم نے حرمِ مکہ کو امن کي جگہ بنایا، حالانکہ اسکے گردونواح میں لوگ
حوْلِهِمْ أفبِالْباطِلِ یؤْمِنون وبِنِعْمةِ اللّهِ یکْفرون (٦٧) ومنْ أظْلم مِمّنِ افْتری علی اللّهِ
لٹ جاتے ہیں تو کیا یہ لوگ جھوٹوں کو مانتے اور خدا کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں اور جو شخص خدا پر جھوٹ باندھے یا جب حق بات
کذِباً أوْ کذّب بِالحقِّ لمّا جائه ألیْس فِی جهنّم مثْویً لِلْکافِرِین (٦٨) والّذِین
اس کو پہنچے تو اسے جھٹلا دے اس سے بڑا ظالم کون ہوگا. کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟اور جن لوگوں نے ہمارے لیے
جاهدوا فِینا لنهْدِینّهمْ سبلنا و إنّ اللّه لمع المحْسِنِین (٦٩)۔
جہاد کیا تو ضرور ہم ان کو اپنی راہ کی ہدایت کریں گے اور بیشک خدا نیک لوگوں کا ساتھی ہے۔

سورہ روم

بِسْمِ اللہِ الرحْمنِ الرحیمْ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الم (١)غلِبتِ الرّوم (٢) فِی أدْنی الارْضِ وھمْ مِنْ بعْدِ غلبِھِمْ سیغْلِبون (٣) فِی

الم قریب کے ملک میں رومی مغلوب ہو گئے اور پھر چندہی سال میں وہ فارس والوں پر غالب آجائیں گے. کہ ہر امر خدا

بِضْع سِنِین لِلّہِ الامْر مِنْ قبْل ومِنْ بعْد ویوْمئِذٍ یفْرح المؤْمِنون (٤) بِنصْرِ اللہِ ینْصر

کے ہاتھ میں ہے، اس سے پہلے اور اس کے بعد اور اس دن مومنین خدا کی مدد سے خوش ہوجائیں گے وہ جس کی چاہے مدد کرتا ہے

منْ یشائ وھو العزِیز الرّحِیم (٥)وعْد اللہِ لا یخْلِف اللہ وعْدہ ولکِنّ أکْثر النّاسِ لا

اور وہ غالب، رحم کرنے والا ہے یہ خدا کا وعدہ ہے. خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا مگر بہت سے لوگ اس بات کو نہیں جانتے

یعْلمون (٦) یعْلمون ظاھِراً مِن الحیاۃِ الدّنْیا وھمْ عنِ الآخِرۃِ ھمْ غافِلون (٧) أو

یہ لوگ بس زندگی کی ظاہری حالت کو جانتے ہیں اور آخرت سے بالکل بے خبر ہیں کیا ان لوگوں نے اپنے

لمْ یتفکّروا فِی أنْفسِھِمْ ما خلق اللہ السّموٰاتِ والارْض وما بیْنھما إلاّ بِالحقّ وأجلٍ

دلوں میں یہ نہیں سوچا کہ خدا نے آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان دونوں کے درمیان ہیں ، ان کو ٹھیک ٹھیک اور مقررہ مدت

مسمّیً و إنّ کثِیراً مِن النّاسِ بِلِقائِ ربِّھِمْ لکافِرون(٨)أو لمْ یسِیروا فِی الارْضِ

کیلئے بنایا ہے اور اس میں شک نہیں کہ بہت سے لوگ خدا کے ہاں حاضری کے منکر ہیں کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ ان

فینْظروا کیْف کان عاقِبۃ الّذِین مِنْ قبْلِھِمْ کانوا أشدّ مِنْھمْ قوّۃً وأثاروا الارْض

لوگوں کا انجام دیکھ لیتے کہ جوان سے پہلے ہو گزرے ہیں وہ قوت میں ان سے بڑھے ہوئے تھے، چنانچہ انہوں نے جتنی زمین آباد

وعمروھا أکْثر مِمّا عمروھا وجائتْھمْ رسلھمْ بِالبیِّناتِ فما کان اللہ لِیظْلِمھمْ ولکِنْ

کی اور کاشت کی وہ اس سے کہیں زیادہ ہے جو ان لوگوں نے آباد کی اور ان کے پاس بھی پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تھے. پس خدا نے

کانوا أنْفسھمْ یظْلِمون(٩) ثمّ کان عاقِبۃ الّذِین أساؤوا السّوأی أنْ کذّبوا بِآیاتِ اللہِ

ان پر کوئی ظلم نہیں کیا لیکن وہ لوگ خود اپنے اوپر ظلم کرتے رہے. پھر ان لوگوں کا انجام بد سے بدتر ہوا کیونکہ وہ خدا کی آیتوں کو جھٹلاتے

وکانوا بِھا یسْتھْزِیون(١٠) اللہ یبْدأ الخلْق ثمّ یعِیدہ ثمّ إلیْہِ ترْجعون(١١) ویوْم

اور انکا مذاق اڑاتے رہے خدا ہی نے مخلوقات کو پہلی بار پیدا کیا پھر دوبارہ پیدا کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤگے. اور جس

تقوم السّاعۃ یبْلِس المجْرِمون (١٢) ولمْ یکنْ لھمْ مِنْ شرکائِھِمْ شفعائ وکانوا

دن قیامت برپا ہوگی تو گناہگار ناامید ہوجائیں گے، اور انہوں نے خدا کے جو شریک بنائے ہیں ان میں سے کوئي انکا سفارشی نہ ہوگا

بِشرکائِھِمْ کافِرِین(١٣) ویوم تقوم السّاعۃ یوْمئِذٍ یتفرّقون (١٤) فأمّا الّذِین

اور یہ لوگ ان کا انکار کر جائیں گے اور جس دن قیامت بپا ہوگی اس دن لوگ بٹ جائیں گے چنانچہ جن لوگوں نے ایمان قبول کیا

آمنوا وعمِلوا‌الصّالِحاتِ فھمْ فِی روْضۃٍ یحْبرون (۱۵) وأمّا الّذِین کفروا وکذّبوا
اور نیک کام کیے پس وہ گلزار جنت میں شاد کیے جائیں گے. اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیتوں
بِآیاتِنا ولِقائِ الآخِرۃِ فأولٰٓئِک فِی العذابِ محْضرون(۱٦)فسبْحان اللہِ حِین تمْسون
اور آخرت کی حضوری کو جھٹلا یا تو یہ لوگ عذاب جہنم میں گرفتار کئے جائیں گے، لہذا خدا کی پاکیزگی بیان کرو جب تمہاری شام اور
وحِین تصْبِحون (۱۷)ولہ الْحمْد فِی السّمٰواتِ والارْضِ وعشِیّاً وحِین تظْھِرون (۱۸)
جب تمہاری صبح ہو. اور وہی لائق تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں اور تیسرے پہر اور جب تمہاری دو پہر ہوجائے
یخْرِج الحیّ مِن المیِّتِ ویخْرِج المیِّت مِن الحیِّ ویحْیِی الارْض بعْد موْتِھا وکذٰلِک
وہی زندہ کو مردہ میں سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ میں سے نکالتا ہے اور زمین کو مردہ ہونے کے بعدآباد کرتاہے اسیطرح تم بھی
تخْرجون (۱۹) ومِنْ آیاتِہِ أنْ خلقکمْ مِنْ ترابٍ ثمّ إذا أنْتمْ بشرٌ تنْتشِرون (۲۰)
مرنے کے بعد نکالے جاؤگے اور اسکی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تم کو مٹی سے بنایا پھر یکایک تم آدمی بن کر چلنے پھر نے لگے
ومِنْ آیاتِہِ أنْ خلق لکمْ مِنْ أنْفسِکمْ أزْواجاً لِتسْکنوا إلیْھا وجعل بیْنکمْ مودّۃً ورحْمۃً
اور یہ بھی اسکی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہاری جنس میں سے بیویاں پیدا کیں کہ تم ان سے سکون حاصل کرو اس نے تمہارے درمیان محبت
إنّ فِی ذٰلِک لایاتٍ لِقوْمٍ یتفکّرون (۲۱) ومِنْ آیاتِہِ خلْق السّموات والارْضِ
و الفت پیدا کردی، بے شک اس میں غور کرنے والوں کیلئے (خداکی) نشانیاں ہیں اس کی نشانیوں میں آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری
واخْتِلاف ألْسِنتِکمْ وألْوانِکمْ إنّ فِی ذلِک لآیاتٍ لِلْعالِمِین (۲۲)ومِنْ آیاتِہِ منامکمْ
زبانوں اور رنگتوں کا اختلاف بھی ہے یقیناً اس میں دنیا والوں کیلئے بہت سی نشانیاں ہیں اور رات اور دن کو تمہارا سونا اور اسکے فضل و
بِاللّیْلِ والنّھارِ وابْتِغاؤکمْ مِنْ فضْلِہِ إنّ فِی ذٰلِک لایاتٍ لِقوْمٍ یسْمعون (۲۳) ومِنْ
کرم (روزی) کی تلاش بھی اسکی نشانیوں میں سے ہے بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے بہت سی نشانیاں ہیں جو سنتے ہیں . اسکی
آیاتِہِ یرِیکم البرْق خوْفاً وطمعاً وینزِّل مِن السّمائِ مائً فیحْیِی بِہِ الارْض بعْد موْتِھا إنّ
نشانیوں میں یہ بھی ہے کہ وہ خوف و امید میں تم کو بجلی دکھاتا ہے اور آسمان سے پانی برساتا ہے، پھر اس سے مردہ زمین کو آباد کرتا ہے،
فِی ذلِک لایاتٍ لِقوْمٍ یعْقِلون(۲٤)ومِنْ آیاتِہِ أنْ تقوم السّمائ والارْض بِأمْرِہِ ثمّ إذا
بے شک اس میں عقل والوں کے لیے بہت سی دلیلیں ہیں اور اس کی نشانیوں میں یہ بھی ہے کہ آسمان و زمین اس کے حکم سے قائم
دعاکمْ دعْوۃً مِن الارْضِ إذا أنْتمْ تخْرجون(۲۵)ولہ منْ فِی السّمواتِ والارْضِ کلٌّ
ہیں پھر(موت کے بعد) جب وہ تمہیں بلائے گا تو تم (زندہ ہوکر) زمین سے نکل آئوگے جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں ہے وہ اسی کا ہے
لہ قانِتون (۲٦) وھو الّذِی یبْدأ الخلْق ثمّ یعِیدہ وھو أھْون علیْہِ ولہ المثل الاعْلٰی
اور سب چیزیں اسی کی تابع ہیں وہی ہے جو مخلوقات کو پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر وہ دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ کام اس کیلئے آسان ہے

فِيالسّمٰوٰاتِ والارْضِ وهو العزيز الحكِيم (٢٧) ضرب لكمْ مثلاً مِنْ أنْفسِكمْ هلْ
اور سارے آسمانوں اور زمین میں اس کی شان سب سے بالاتر ہے اور وہ غالب حکمت والاہے اس نے تمہاری ہی ایک مثال بیان کی ہے کہ ہم،
لكمْ مِنْما ملكتْ أيْمانكمْ مِنْ شركائ فِي ما رزقْناكم فأنْتمْ فِيهِ سواءٌ تخافونهمْ
نے جو کچھ تم کو عطا کیا ہے کیا اس میں تمہاری لونڈی اور غلاموں میں بھی کوئی شریک و حصہ دار ہے کہ تم (اور وہ) اس میں برابر ہوجاؤ
كخِيفتِكمْ أنْفسكمْ كذلِك نفصِّل الآياتِ لِقوْمٍ يعْقِلون (٢٨) بلِ اتّبع الّذِين ظلموا
(کیا) تم ان سے ڈرتے ہو جیسے اپنے لوگوں سے ڈرتے ہو ہاں ہم عقل والوں کیلئے اسطرح اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں مگر سرکشوں نے
أهْوائهمْ بِغيْرِ عِلْمٍ فمنْ يهْدِي منْ أضلّ الله وما لهمْ مِنْ ناصِرِين (٢٩) فأقِمْ وجْهك
بے سوچے سمجھے اپنی خواہشوں کی پیروی کر لی غرض جسے خدا گمراہی میں چھوڑدے اسے کون راہ پر لا سکتا ہے اور ان سرکشوں کا کوئی مددگار بھی نہیں ہے
لِلدِّينِ حنِيفاً فِطْرة اللهِ الّتِي فطر النّاس عليْها لا تبْدِيل لِخلْقِ اللهِ ذلِك الدِّين القيِّم
پس تم باطل سے کترا کر اپنا رخ دین کیطرف کیے رہو کہ یہی خدا کی بناوٹ ہے جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے، خدا کی بناوٹ
ولكِنّ أكْثر النّاسِ لا يعْلمون (٣٠) منِيبِين إليْهِ واتّقوه وأقِيموا الصّلاة ولا تكونوا
میں تبدیلی نہیں ہوتی یہی محکم اور سیدھا دین ہے مگر بہت سے لوگ جانتے سمجھتے نہیں ہیں خدا کی طرف رجوع کیے رہو، اس سے ڈرو، پابندی
مِن المشْرِكِين (٣١) مِن الّذِين فرّقوا دِينهمْ وكانوا شِيعاً كلّ حِزْبٍ بِما لديْهِمْ
سے نماز پڑھو اور مشرکوں میں سے نہ ہوجانا یعنی ان میں سے جنہوں نے دین میں تفرقہ ڈالا اور ٹولہ ٹولہ ہوگئے جس فرقے والوں کے پاس جو
فرِحون (٣٢) و إذا مسّ النّاس ضرٌّ دعوْا ربّهمْ منِيبِين إليْهِ ثمّ إذا أذاقهمْ مِنْه رحْمةً
دین ہے وہ اسی میں نہال ہے اور جب لوگوں پر کوئی مصیبت پڑتی ہے تو اپنے رب کی طرف رجوع کر کے اسے پکارتے ہیں تو جب
إذا فرِيقٌ مِنْهم بِربِّهِمْ يشْرِكون(٣٣)لِيكْفروا بِما آتيْناهمْ فتمتّعوا فسوْف تعْلمون (٣٤)
وہ اپنی رحمت کی لذت چکھا دیتا ہے تب ان میں سے کچھ لوگ اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں تا کہ اس نعمت کی ناشکری کریں جو ہم نے
أمْ أنْزلْنا عليْهِمْ سلْطاناً فهو يتكلّم بِما كانوا بِهِ يشْرِكون (٣٥) و إذا أذقْنا النّاس
انہیں خیر دی اسکے مزے لوٹو جلد تمہیں پتہ چل جائے گا. کیا ہم نے ان لوگوں پر کوئی دلیل نازل کی ہے جو اسکے حق میں ہے جسکو وہ خدا کا شریک بناتے ہیں ؟
رحْمةً فرِحوا بِها و إنْ تصِبْهمْ سيِّئةٌ بِما قدّمتْ أيْدِيهِمْ إذا همْ يقْنطون (٣٦) أو لمْ
اور جب ہم نے لوگوں کو اپنی رحمت کی لذت چکھائی تو خوش ہوگئے اور اگر ان پر اپنی پہلی کارستانیوں کی وجہ سے مصیبت آپڑے تو جھٹ ناامید ہوجاتے ہیں کیا
يروْا أنّ الله يبْسط الرِّزْق لِمنْ يشائ ويقْدِر إنّ فِي ذالِك لاياتٍ لِقوْمٍ يؤْمِنون (٣٧)
ان لوگوں نے دیکھا نہیں کہ خدا جسکی چاہے روزی کشادہ کرتا ہے اور تنگ بھی کردیتا ہے بے شک اس میں ایمان داروں کیلئے بہت سی نشانیاں ہیں .
فآتِ ذا القرْبىٰ حقّه والمِسْكِين وابْن السّبِيلِ ذالِك خيْرٌ لِلّذِين يرِيدون وجْه اللهِ

پس(اے رسول(ص)) اپنے قرابتداروں کا حق اسے دے دو اور محتاج اور پردیسی کا حق بھی۔یہ کام ان کیلئے بہت بہتر ہے جو خدا کی خوشنودی
وأولٰئِک هم المفلِحون (۳۸) وما آتیْتم مِنْ رباً لِیرْبواْ فِی أمْوالِ النّاسِ فلا یرْبواْ
چاہتے ہیں اور ایسے ہی لوگ مرادکو پہنچیں گے اور جو سود تم دیتے ہو تاکہ لوگوں کے اموال میں ترقی ہوتو بھی خدا کے ہاں وہ مال نہیں
عِنْد اللّهِ وماآتیْتمْ مِنْ زکاۃٍ تریدون وجْہ اللّهِ فأولٰئِک هم المضْعِفون (۳۹) اللّه
بڑھتا اور تم لوگ خدا کی خوشنودی کیلئے جو زکوٰۃ دیتے ہو تو یہی لوگ خدا کے ہاں دو چند لینے والے ہیں وہی خدا ہے
الّذِی خلقکمْ ثمّ رزقکمْ ثمّ یمِیتکمْ ثمّ یحْیِیکمْ هلْ مِنْ شرکائِکمْ منْ یفْعل مِنْ ذ لِکمْ
جس نے تم کو پیدا کیا، پھر تمہیں روزی دی، پھر وہی موت دیتا ہے، پھر وہی تم کو زندہ کریگا کیا تمہارے بنائے ہوئے خدا کے شریکوں
مِنْ شیئٍ سبْحانہ وتعالی عمّا یشْرکون (٤۰) ظهر الفساد فِی البرّ والبحْرِ بِما
میں کوئی ہے جوان کاموں میں سے کوئی کام کر سکے؟ خدا اس سے پاک و برتر ہے جسے وہ اسکا شریک بناتے ہیں . خودلوگوں کے ہاتھوں
کسبتْ أیْدِی النّاسِ لِیذِیقهمْ بعْض الّذِی عمِلوا لعلّهمْ یرْجِعون (٤١)قلْ سِیروا فِی
کیے ہوئے غلط کاموں سے خشکی و تری میں فساد پھیل گیا تا کہ خدا انہیں ان کے کرتوتوں کا مزہ چکھائے شاید کہ یہ لوگ باز آجائیں
الارْضِ فانْظروا کیْف کان عاقِبۃ الّذِین مِنْ قبْل کان أکْثرهمْ مشْرِکِین (٤٢) فأقِمْ
(اے رسول(ص)) کہدو کہ تم لوگ زمین پر چل پھر کے دیکھو جو لوگ پہلے گزر گئے ہیں ان کا انجام کیا ہوا جن میں سے زیادہ تر مشرک تھے.
وجْهک لِلدِّینِ القیِّمِ مِنْ قبْلِ أنْ یأْتِی یوْمٌ لا مردّ لہ مِن اللّهِ یوْمئِذٍ یصّدّعون (٤٣)
(اے رسول(ص)) وہ دن جو خدا کی طرف سے آکر رہیگا اسے کوئی روک نہیں سکتا. تم اسکے آنے سے پہلے ہی مضبوط دین کیطرف رخ کیے رہو اس دن لوگ جدا جدا
منْ کفر فعلیْہِ کفْرہ ومنْ عمِل صالِحاً فلِانْفسِهِمْ یمْهدون (٤٤) لِیجْزِی الّذِین
ہوجائیں گے. جنہوں نے کفر کیا اسکا وبال انہی پر ہے اور جنہوں نے اچھے کام کیے انہوں نے اپنی آسائش کا سامان کیاہے اس لیے کہ جو لوگ ایمان لائے اور
آمنوا وعمِلوا الصّالِحاتِ مِنْ فضْلِہِ إنّہ لا یحِبّ الکافِرِین (٤٥) ومِنْ آیاتِہِ أنْ یرْسِل
اچھے اچھے کام کرتے رہے خدا ان کو اپنے کرم سے اچھی جزا دیگا یقیناً وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا اور اسکی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے
الرِّیاح مبشِّراتٍ ولِیذِیقکمْ مِنْ رحْمتِہِ ولِتجْرِی الفلْک بِأمْرِہِ ولِتبْتغوا مِنْ فضْلِہِ
کہ وہ پہلے ہی بارش کا مژدہ دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے کہ تمہیں اپنی رحمت کی لذت چکھائے اور اس لیے کہ اسکے حکم سے کشتیاں
ولعلّکمْ تشْکرون (٤٦) ولقدْ أرْسلْنا مِنْ قبْلِک رسلاً إلی قوْمِهِمْ فجاءوهمْ
چلیں اور اس لیے کہ تم اسکا فضل تلاش کرو اور اس لیے بھی کہ تم لوگ اسکا شکر ادا کرو اور(اے رسول(ص)) ہم نے تم سے پہلے بھی اپنی اپنی قوم کیطرف پیغمبر بھیجے، چنانچہ وہ
بِالبیِّناتِ فانْتقمْنا مِن الّذِین أجْرموا وکان حقّاً علیْنا نصْر المؤْمِنِین (٤٧)اللّه الّذِی

روشن معجزے لے کر انکے پاس آئے پھر نہ ماننے والے مجرموں سے ہم نے خوب ہی بدلہ لیا اور مومنوں کی مدد کرنا تو ہم پر لازم بھی تھا وہ خدا ہی ہے
يرْسِلِ الرِّياح فتثِير سحاباً فيبْسطه فِي السّماءِ كيْف يشاءُ ويجْعله كِسفاً فترى
جو ہوائوں کو بھیجتا ہے تو وہ بادلوں کو اڑاتی پھرتی ہیں پھر وہی خدا جیسے چاہے اسکو آسمان پر پھیلادیتا ہے اور کبھی انکو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے پھرتم دیکھتے ہو
الودْق يخْرج مِنْ خِلالِهِ ف إذا أصاب بِهِ منْ يشاءُ مِنْ عِبادِهِ إذا همْ يسْتبْشِرون (٤٨)
کہ بوندیں ان میں سے نکل پڑتی ہیں تب اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے ان کو برسا دیتا ہے تب وہ لوگ خوشیاں منانے لگتے ہیں
و إنْ كانوا مِنْ قبْلِ أنْ ينزّل عليْهِمْ مِنْ قبْلِهِ لمبْلِسِين (٤٩) فانْظرْ إلى آثارِ رحْمتِ اللّهِ
اگرچہ بارش آنے سے پہلے وہ لوگ بارش ہونے کے بارے میں مایوس ہو چلے تھے. غرض خدا کی رحمت کے آثار پر نظر ڈالو کہ وہ
كيْف يحْيِي الارْض بعْد موْتِها إنّ ذالِك لمحْيِي الموْتىٰ وهو على كلِّ شيئٍ قدِيرٌ (٥٠)
مردہ زمین کو کسطرح سر سبز و شاداب کرتا ہے بے شک وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے
ولئِنْ أرْسلْنا رِيحاً فرأوْه مصْفرّاً لظلّوا مِنْ بعْدِهِ يكْفرون (٥١) ف إنّك لا تسْمِع
اور اگر ہم ناقص ہوا بھیجیں اور وہ کھیتی کو مرجھائی ہوئی دیکھیں تو پھر ضرور ہی نا شکری کرنے لگیں گے پس (اے رسول(ص)) تم اپنی آواز نہ
الموْتى ولا تسْمِع الصّمّ الدّعاءَ إذا ولّوْا مدْبِرِين (٥٢) وما أنْت بِهادِي العمْيِ عنْ
مردوں کو سنا سکتے ہو اور نہ بہرے لوگوں کو جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر چلے بھی جائیں اور نہ تم اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کے راہ پر لاسکتے ہو
ضلالتِهِمْ إنْ تسْمِع إلاّ منْ يؤْمِن بِآياتِنا فهمْ مسْلِمون (٥٣) اللّه الّذِي خلقكمْ مِنْ
تم تو بس انہی لوگوں کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں کو مانیں . پس یہی اسلام لانے والے ہیں وہ خدا ہی تو ہے جس نے تمہیں ایک کمزور چیز
ضعْفٍ ثمّ جعل مِن بعْدِ ضعْفٍ قوّةً ثمّ جعل مِن بعْدِ قوّةٍ ضعْفاً وشيْبةً يخْلق ما يشاءُ
(نطفہ) سے پیدا کیا، پھر اسی نے تم کو کمزوری کے بعد قوت عطا کی پھر اسی نے جوانی کی قوت کے بعد تم میں بڑھاپے کی کمزوری پیدا کردی وہ جو چاہے پیدا کرتا ہے
وهو العلِيم القدِير (٥٤) ويوْم تقوم السّاعة يقْسِم المجْرِمون ما لبِثوا غيْر ساعةٍ
اور وہی واقف کار، قدرت والا ہے اور جس دن قیامت بپا ہوگی توگناہگار لوگ قسمیں کھائیں گے کہ وہ دنیا میں لمحہ بھر سے زیادہ نہیں رہے اسی
كذالِك كانوا يؤْفكون (٥٥) وقال الّذِين أوتوا العِلْم والإِيمان لقدْ لبِثْتمْ فِي كِتابِ
طرح وہ دنیا میں جھوٹ باندھتے رہے. اور جن لوگوں کو خدا نے علم اور ایمان عطا کیا ہے وہ کہیں گے کہ کتاب کے مطابق تو تم دنیا میں قیامت آنے
اللّهِ إلى يوْمِ البعْثِ فهذا يوْم البعْثِ ولكِنّكمْ كنْتمْ لا تعْلمون (٥٦) فيوْمئِذٍ لا ينْفع
تک رہتے سہتے رہے. پس یہ قیامت ہی کادن ہے مگر تم لوگ اسکا یقین ہی نہ رکھتے تھے ہاں آج کے دن سرکش لوگوں کوان کے
الّذِين ظلموا معْذِرتهمْ ولا همْ يسْتعْتبون (٥٧) ولقدْ ضربْنا لِلنّاسِ فِي هذا القرْآنِ
عذر و معذرت کام نہ دیں گے اور نہ ان کی شنوائی ہوگی. اور ہم نے تو اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر قسم کی مثال بیان کردی ہے

مِنْ كلِّ مثلٍ ولئِنْ جِئْتهمْ بِآيتٍ ليقولنّ الّذِين كفروا إنْ أنْتمْ إلاّ مبْطِلون (٥٨)
اگر تم کوئی معجزہ بھی لے آئو تو کافر لوگ کہہ دیں گے کہ تم لوگ نرے دغا باز ہو
كذالِك يطْبع اللہ على قلوبِ الّذِين لا يعْلمون (٥٩) فاصْبِرْ إنّ وعْد اللہِ حقٌّ ولا
جو لوگ سمجھ نہیں رکھتے خدا ان کے دلوں کے حال کی تصدیق کرتا ہے کہ وہ ایمان نہ لائیں گے. تو (اے رسول(ص)) تم صبر کرو بے شک خدا کا وعدہ سچا ہے
يسْتخِفّنّك الّذِين لا يوقِنون (٦٠)
اور ایسا نہ ہو کہ بے یقین لوگ تم کوبے وزن بنادیں ۔

سورہ دخان

بِسْمِ اللہِ الرحْمنِ الرحيمْ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
حم (١) والكِتابِ المبِينِ ٢) إنّا أنزلْناه فِى ليْلتٍ مباركتٍ إنّا كنّا منْذِرِين (٣) فِيها
حم واضح کتاب قرآن کی قسم ہے ہم نے اسے بابرکت رات میں نازل کیا، بے شک ہم عذاب سے ڈرانے والے ہیں . اسی شب
يفْرق كل ّأمْرٍ حكِيمٍ (٤) أمْراً مِنْ عِنْدِنا إنّا كنّا مرْسِلِين (٥) رحْمتً مِنْ ربِّك إنّه
قدر میں دنیا کے پر حکمت امور کا فیصلہ ہوتا ہے،ہم ان کا حکم جاری کرتے ہیں بے شک ہم نبیوں کے بھیجنے والے ہیں یہ تمہارے پروردگار کي رحمت ہے
هو السّمِيع العلِيم (٦) ربِّ السّمواتِ والارْضِ وما بينْهما إنْ كنْتمْ موقِنِين (٧)
بے شک وہ بڑا سننے والا واقف کارہے وہ سارے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ،سب کامالک ہے، اگر تم یقین لانے والے ہو
لا إلہ إلاّ هو يحْيِى ويمِيت ربّكمْ وربّ آبائِكم الاوّلِين(٨)بلْ همْ فِى شكٍّ
اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندگی اور موت دیتا ہے وہ تمہارا مالک اور تمہارے پہلے بزرگوں کا بھی مالک ہے مگر یہ لوگ تو شک میں
يلْعبون(٩)فارْتقِبْ يوْم تأْتِى السّمائ بِدخانٍ مبِينٍ(١٠) يغْشى النّاس ہذا عذابٌ
پڑے گھوم رہے ہیں پھر تم اس دن کا انتظار کرو جب آسمان سے ظاہراً دھواں نکلے گا تب یہ دردناک عذاب لوگوں کو لپیٹ لے گا تو
ألِيمٌ (١١) ربّنا اكْشِفْ عنّا العذاب إنّا مؤْمِنون (٢١)أ نّى لهم الذِّكْرىٰ وقدْ
(کافربھی) کہیں گے. اے ہمارے رب ہم سے یہ عذاب دور کردے ہم بھی ایمان لاتے ہیں (بھلا) اس وقت انکو کیا نصیحت آئیگی،
جائهمْ رسولٌ مبِينٌ (١٣) ثمّ تولّوْا عنْہ وقالوا معلّمٌ مجْنونٌ(١٤) إنّا كاشِفواْ
جب کہ انکے پاس صاف صاف بیان کرنے والے رسول(ص) آچکے تھے پھر بھی ان لوگوں نے اس سے منہ پھیرا اور کہا یہ تو سکھا یا ہوا دیوانہ ہے (اچھا) ہم تھوڑے دنوں
العذابِ قلِيلاً إنّكمْ عائِدون (١٥) يوْم نبْطِش البطْشت الكبْرىٰ إنّا منْتقِمون (١٦)
کیلئے عذاب ٹال دیتے ہیں ، لیکن ضرور تم کفر کی طرف پلٹ جاوگے. ہم ان سے پورا بدلہ تو اس دن لینگے جس دن انکی سخت گرفت کرینگے
ولقدْ فتنّا قبْلهمْ قوْم فِرْعوْن وجائهمْ رسولٌ كرِيمٌ (١٧) أنْ أدّوا إليّ عِباد اللہِ إنِّى
اور ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کی بھی آزمائش کی انکے پاس ایک بلند مرتبہ پیغمبر (موسیٰ) آئے (اورکہا) کہ بندگان خدا(بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کردو کہ

لکمْ رسولٌ أمِینٌ (١٨)وأنْ لا تعْلوا علی اللہِ إنِّی آتِیکمْ بِسلْطانٍ مبِینٍ (١٩)و إنِّی
میں خدا کیطرف سے تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں اور خدا کے مقابل سرکشی نہ کرو
کہ میں تمہارے پاس واضح دلیل کیساتھ آیاہوں اور اس
عذت بِربِّی وربِّکمْ أنْ ترْجمونِ (٢٠) و إنْ لمْ تؤْمِنوا لِی فاعْتزِلونِ (٢١) فدعا
چیز سے ،کہ تم مجھے سنگسار کرو گے میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لیتا ہوں
اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لائے تو مجھ سے الگ ہورہو(وہ تنگ کرنے لگے) تب موسیٰ
ربّہ أنّ ہؤلاءِ قوْمٌ مجْرِمون(٢٢)فأسْرِ بِعِبادِی لیْلاً إنّکمْ متّبعون (٢٣) واتْرکِ
نے اپنے رب سے فریاد کی کہ یہ بڑے شریر لوگ ہیں تو (حکم ملا) تم میرے بندوں
(بنی اسرائیل) کو راتوں رات لے جائو لیکن تمہارا پیچھا بھی کیا جائے گا اورتم
البحْر رهْواً إنّهمْ جنْدٌ مغْرقون(٢٤)کمْ ترکوا مِنْ جنّاتٍ وعیونٍ(٢٥)وزروعٍ
ٹھہرے ہوئے دریا سے پار ہو جائو مگر انکا سارا لشکر ڈبو دیا جائے گا۔ وہ لوگ کتنے
ہی باغات، چشمے، کھیتیاں ،
ومقامٍ کرِیمٍ (٢٦)ونعْمةٍ کانوا فِیها فاکِهِین(٢٧)کذٰلِک وأوْرثْناها قوْماً آخرِین (٢٨)
نفیس مکانات اور آرام دہ چیزیں چھوڑ گئے جن میں وہ چین سے رہا کرتے تھے
ایسا ہی ہوا اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان چیزوں کا مالک بنادیا
فما بکتْ علیْهِم السّماءُ والأرْض وما کانوا منْظرِین(٢٩)ولقدْ نجّیْنا بنِی إسْرائِیل مِن
پس ان لوگوں پر آسمان و زمین کو رونا نہ آیااور نہ ہی ہم نے انہیں کچھ مہلت دی
اور ہم نے بنی اسرائیل کو اس سخت ترین عذاب سے
العذابِ المهِینِ(٣٠)مِنْ فِرْعوْن إنّہ کان عالِیاً مِن المسْرِفِین(٣١)ولقدِ اخْترْناهمْ
نجات دی جو فرعون نے ان پر مسلط کر رکھا تھا، بے شک وہ سرکش اور حد سے
بڑھا ہوا تھا. اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمجھ بوجھ کر
علی عِلْمٍعلی العالمِین(٣٢) وآتیْناهمْ مِن الآیاتِ ما فِیہِ بلاءٌ مبِینٌ(٣٣) إنّ ہؤلاءِ
سارے جہانوں میں برگزیدہ کیا اور ہم نے ان کو نشانیاں دیں جن میں ان کی
آزمائش تھی. یہ (کفار مکہ) مسلمانوں سے کہتے ہیں
لیقولون (٣٤) إنْ هِی إلّاموْتتنا الاولیٰ وما نحْن بِمنْشرِین (٣٥) فأتوا بِآبائِنا إنْ
کہ ہمیں تو صرف ایک ہی بار مرنا ہے اور ہم دوبارہ زندہ نہیں کیے جائیں گے پس اگر
تم لوگ سچے ہو تو ہمارے باپ دادائوں کو زندہ
کنْتمْ صادِقِین (٣٦) أهمْ خیْرٌ أمْ قوْم تبّعٍ والّذِین مِنْ قبْلِهِمْ أهْلکْناهمْ إنّهمْ کانوا
کر لائو بھلا یہ لوگ قوی ہیں یا قوم تبع والے اور وہ جوان سے پہلے ہو چکے ہم نے
ہی ان سب کو تباہ کیا کیونکہ وہ سبھی گناہگار
مجْرِمِین(٣٧)وما خلقْنا السّمواتِ والأرْض وما بیْنهماالاعِبِین (٣٨) ماخلقْناهما
لوگ تھے اور ہم نے سارے آسمانوں اور زمین کو اور جوکچھ ان کے درمیان ہے
ہنسی کھیل میں نہیں بنایا. ہم نے زمین و آسمان کو ٹھیک
إلّا بِالْحقِّ ولکِنّ أکْثرهمْ لا یعْلمون (٣٩) إنّ یوْم الفصْلِ مِیقاتهمْ أجْمعِین (٤٠)
مصلحت سے بنایا ہے، لیکن ان میں سے بہت لوگ یہ نہیں جانتے بے شک
فیصلے(قیامت) کا دن ان سب لوگوں کے دوبارہ زندہ ہونے کا وقت ہے
یوْم لا یغْنِی موْلیً عنْ موْلیً شیْئاً ولا همْ ینْصرون (٤١) إلّا منْ رحِم اللہ إنّہ هو

جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کام نہ آئیگا اورنہ ان کی مدد ہی کی جائے گی، سوائے اسکے جس پر خدا رحم فرمائے بے شک وہ غالب تر،
العزیز الرّحِیم (٤٢) إنّ شجرۃ الزّقّومِ (٤٣) طعام الاثِیمِ (٤٤) کالْمہْلِ یغْلِی
رحم کرنے والا ہے بے شک آخرت میں تھوہر کا درخت ہی گناہگار کی خوراک ہوگا.جو پگھلے تانبے کی طرح
فِی البطونِ (٤٥) کغلْیِ الحمِیمِ (٤٦) خذوہ فاعْتِلوہ إلی سواءِ الجحِیمِ (٤٧)
پیٹوں میں ابال کھائے گا جیسے کھولتا ہوا پانی ابال کھاتا ہے (حکم ہوگا فرشتو!) اسے پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے دوزخ کے درمیان لے جاؤ
ثمّ صبّوا فوْق رأسِہِ مِنْ عذابِ الْحمِیمِ (٤٨) ذقْ إنّک أنْت الْعزِیزالْکرِیم(٤٩)
پھر کھولتا ہوا پانی اس کے سر پر ڈال کر اسے عذاب دیاجا ئے گا ہاں اب مزہ چکھ کہ بے شک تو بڑی عزت والا سردار ہے.
إنّ ھذا ما کنتمْ بِہِ تمْترون(٥٠) إنّ المتّقِین فِی مقامٍ أمِینٍ(٥١)فِی جنّاتٍ وعیونٍ (٥٢)
یہ وہی دوزخ ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے بے شک پرہیزگار لوگ امن و آرام کی جگہ باغوں اور چشموں میں ہونگے،
یلْبسون مِنْ سندسٍ و إسْتبْرقٍ متقابِلِین(٥٣)کذٰلِک وزوّجْناھمْ بِحورٍ عِینٍ(٥٤)
وہ باریک اور کبھی گاڑھی ریشمی پوشاکیں پہنے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ہاں ایسا ہوگا اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ان کی بیویاں بنادیں گے
یدْعون فِیھا بِکلِّ فاکِھۃٍ آمِنِین (٥٥)لا یذوقون فِیھا الموْت إلاّ الْموْتۃ الاولیٰ
وہ وہاں اپنی پسند کے میوے منگواکر آرام سے کھائیں گے۔اس جگہ وہ پہلی موت کی تلخي کے سوا پھر موت کا ذائقہ نہ چکھیں گے
ووقاھمْ عذاب الجحِیمِ (٥٦) فضْلاً مِنْ ربِّک ذلِک ھو الفوْز العظِیم (٥٧)
اور خدا ان کو عذاب جہنم سے محفوظ رکھے گا. یہ تمہارے پروردگار کا فضل ہے نیز یہی بہت بڑی کامیابی ہے.
فإنّما یسّرْناہ بِلِسانِک لعلّھمْ یتذکّرون (٥٨)فارْتقِبْ إنّھمْ مرْتقِبون (٥٩)۔
پس ہم نے قرآن کو تمہاری زبان پر آسان کر دیا ہے تا کہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں . ہاں تم بھی (قیامت کے) منتظر رہو، یہ لوگ بھی منتظر ہیں ۔

مقدمہ تعارف

بِسْمِ اللّٰہِ الرحْمنِ الرحیمْ
خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
الْحمْدُ لِلّٰہ الّذِی جعل الْحمْدَ مِفْتاحاً لِذِکْرِہِ، وخلق الْاشْیائَ ناطِقَۃً بِحمْدِہِ وشکْرِہِ،
سب تعریفیں اس خدا کے لیے ہیں جس نے حمد کو اپنے ذکر کی کلید بنایااور ان اشیائ کو خلق کیا جو اس کی حمدوشکر کرتی ہیں
و الصّلاۃ والسّلام علی نبِیِہِ محمّدٍ الْمشْتقّ اسْمہ مِنِ اسْمِہِ الْمحْمودِ وعلی آلِہِ
اور درود و سلام ہو اس کے نبی محمد(ص) پر جن کا نام اس نے اپنے اسم محمود سے بنایا اور سلام ہو ان کی
الطّاھِرِین أولِی الْمکارِمِ والجودِ۔
پاکیزہ آل پر جو بزرگی وسخاوت والے ہیں ۔
امابعد! یہ فقیر بے مایہ ، اہل بیت رسالت کی احادیث سے تمسک کرنے والا عباس بن محمد رضاقمی (خدا میرا اور میرے والدین کا انجام بخیر کرے) عرض کرتا ہے کہ بعض مومن بھائیوں نے مجھ سے فرمائش کی کہ کتاب مفاتیح الجنان(جو عام لوگوں میں رائج ومقبول ہے)کا مطالعہ کروں اورمستند دعاؤں کو ذکر کروں اور جو میری نظر میں غیر مستند ہوں انہیں چھوڑ دوں اور بعض ان معتبر دعاؤں اور زیارتوں کا اضافہ کروں جو اس کتاب میں مذکورنہیں ہیں ۔پس حقیر نے مومنین کی فرمائش پوری کرتے ہوئے اس کتاب کو اسی طرح مرتب کیا جیسا وہ چاہتے تھے چنانچہ ترتیب نو کے بعد میں نے اس کتاب کا نام ”مفاتیح الجنان“ تجویز کیا ہے اور اس میں درج ذیل تین باب ہیں :
پہلاباب : تعقیبات نماز ، ایام ہفتہ کی دعائیں ، شب و روزجمعہ کے اعمال ، بعض مشہور دعائیں اور پندرہ مناجات پرمشتمل ہے۔
دوسرا باب:سال کے بارہ مہینوں ،رومی مہینوں اور نوروز کے اعمال وفضائل کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔
تیسرا باب : اس میں آئمہ (ع)کی زیارات اور ان سے متعلق دعائیں وغیرہ مذکور ہیں ۔ میں امید کرتا ہوں کہ میرے مومن بھائی اس کتاب کے مندرجات کے مطابق عمل کرینگے اور اس گناہکاراور روسیاہ کو دعا وزیارت اور طلب مغفرت میں فراموش نہیں فرمائیں گے۔(مترجم کی بھی یہی خواہش ہے کہ مؤمنین اسے اپنی دعاؤں میں فراموش نہ فرمائیں)۔جزاک اللہ احسن الجزا

باب اول

اس میں تعقیبات نماز، ایام ہفتہ کی دعائیں ، شب و روز جمعہ کے اعمال، بعض مشہور دعائیں اور پندرہ مناجاتیں شامل ہیں ۔اور اس میں کئی ایک فصلیں ہیں ۔

پہلی فصل ------------------------- تعقیبات مشترکہ

شیخ طوسی (رح)کی کتاب مصباح وغیرہ سے نقل ہوا ہے کہ جب نمازکا سلام پھیر لیں تو تین دفعہ اللہ اکبر کہیں ، ہر دفعہ اپنے ہاتھوں کو کانوں تک بلند کریں اور اسکے بعد یہ کہیں :

لا إلہ إلاّ اللہ إلھاً واحِداً ونحْن لہ مسْلِمون، لا إلہ إلاّ اللہ ولا نعْبد إلاّ إیّاہ

خدا کے سوا کوئی معبود نہیں وہی معبود یگانہ ہے اور ہم اس کے فرمانبردار ہیں خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ہم بس اسی کی عبادت کرتے

مخلِصِین لہ الدِّین ولوْ کرہ الْمشْرِکون لا إلہ إلاّ اللہ ربّنا وربّ آبائِنا الْاوّلِین

ہیں اسی کے دین کیساتھ مخلص ہیں خواہ مشرکین کو ناگوارہی لگے ،خدا کے سوائ کوئی معبود نہیں جو ہمارا اور ہمارے آباؤاجداد کا

لا إلہ إلاّ اللہ وحْدہ وحْدہ وحْدہ، أ نجز وعْدہ، ونصر عبْدہ، وأعزّ جنْدہ

رب ہے، خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے ،واحد ہے، ایک ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اپنے بندے کی نصرت فرمائی اپنے

وھزم الْاحْزاب وحْدہ، فلہ الْملْک، ولہ الْحمْد، یحْیِی ویمِیت و یمِیت ویحْیِی

لشکر کو غالب کیا اور اکیلے ہی جتھوں کو مار بھگایا، پس ملک اسی کا اور حمد اسی کے لیے ہے وہی زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے

وھو حیٌّ لایموت، بِیدِہِ الْخیْر وھو علی کلِّ شیْئٍ قدِیرٌ۔ پھر کہے: أسْتغْفِر

وہی موت دیتا ہے اور زندہ کرتا ہے وہ زندہ ہے اسے موت نہیں ۔ خیر اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ میں اس خدا سے بخشش

اللہ الّذی لا إلہ إلاّ ھو الْحیّ الْقیّوْم وأ توْب إلیْہِ۔ پھر کہے: اللّٰھمّ اْھْدِنِی مِنْ

چاہتا ہوں جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ وپایندہ ہے اور میں اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں ۔ اے اللہ اپنی جانب

عِنْدِک، وأفِضْ علیّ مِنْ فضْلِک، واْنْشرْ علیّ مِنْ رحْمتِک، و أنْزِلْ علیّ مِنْ

سے میری رہنمائی فرما اورمجھ پر اپنا فضل وکرم فرما، اور مجھ پر اپنی رحمت پھیلا دے اور مجھ پر اپنی برکات

برکاتِک، سبْحانک لا إلہ إلاّ أ نْت اْغْفِرْ لِی ذنوْبِی کلّھا جمِیعاً، ف إنّہ لا یغْفِر

نازل فرما، تیری ذات پاک ہے سوائے تیرے کوئی معبود نہیں میرے سارے کے سارے گناہ

الذّنوب کلّھا جمِیعاً إلاّ أ نْت۔ اللّٰھمّ إنِّی أسْأ لک مِنْ کلِّ خیْرٍ أحاط بِہِ عِلْمک،

معاف فرما کہ تیرے سوا کوئی سارے گناہ معاف نہیں کر سکتا۔ اے اللہ تجھ سے ہر اس خیر کا طلب گار ہوں جس کا تیرا علم احاطہ کیے

وأعوذ بِک مِنْ کلِّ شرٍّ أحاط بِہِ عِلْمک۔ اللّٰھمّ إنِّی أسْأ لک عافِیتک فِی أموْرِی

ہوئے ہے اور ہراس شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس پر تیرا علم محیط ہے اے اللہ میں اپنے تمام امور میں تجھ سے عافیت طلب

کلِّھا، وأعوذ بِک مِنْ خِزْیِ الدّنْیا وعذابِ الْاٰخِرۃِ، وأعوذ بِوجْھِک الکرِیمِ،

کرتا ہوں ، میں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں ، میں تیری کریم ذات

وعِزّتِک الّتِی لا ترام، وقدْرتِک الّتِی لا یمْتنِع مِنْھا شیْئٌ، مِنْ شرّ الدّنْیا والْاٰخِرۃِ،

اور بلند مقام کہ جس تک کسی کی رسائی نہیں اور تیری قدرت کہ جس کے سامنے کوئی چیز نہیں ٹھہرتی ان کے ذریعے دنیا و آخرت
وَمِنْ شَرِّ الْاَوْجاعِ کُلِّھا، وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دابَّةٍ أَنْت آخِذٌ بِناصِیَتِھا، إنَّ رَبِّی عَلی
کے شر اور تمام درد و اذیت اور ہر حیوان کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو تیرے قبضہ قدرت میں ہے، بے شک میرے رب کا
صِراطٍ مُسْتَقِیمٍ، وَلا حَوْلَ وَلا قُوَّۃَ إلاَّ بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیمِ۔ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ
راستہ مستقیم ہے اور طاقت و قوت بس خدائے عظیم وبرتری سے ملتی ہے اور میرا بھروسہ اس زندہ (خدا)
الَّذِی لاَ یَمُوتُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی لَمْ یَتَّخِذْ وَلَداً، وَلَمْ یَکُنْ لَہُ شَرِیکٌ فِی الْمُلْکِ،
پر ہے جس کے لیے موت نہیں ، حمد اس خدا کے لیے جس نے نہ کسی کو فرزند بنایا نہ کوئی اس کے ملک میں شریک ہے
وَلَمْ یَکُنْ لَہُ وَلِیٌّ مِنَ الذُّلِّ، وَکَبِّرْہُ تَکْبِیراً۔
اور نہ اس کی عاجزی کے سبب کوئی اس کا مددگار ہے اور تم اس کی بڑائی کا اظہار کرو۔
اس کے بعد تسبیح حضرت فاطمہ =پڑھیں اور اپنی جگہ سے حرکت کرنے سے پہلے دس مرتبہ کہیں :
أَشْھَدُ أَنْ لاَ إلہَ إلاَّ اللهُ وَحْدَہُ لاَ شَرِیکَ لَہُ إلھاً وَاحِداً أَحَداً فَرْداً صَمَداً، لَمْ
میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں وہ معبود یگانہ ، یکتا ،واحد (اور)بے نیاز ہے کہ جس کی
یَتَّخِذْ صاحِبَۃً وَلاَ وَلَداً۔
نہ زوجہ ہے اور نہ ہی اولاد ہے
مؤلف کہتے ہیں کہ یہ تہلیل بہت زیادہ فضیلت رکھتی ہے خصوصًا صبح اور رات کی نمازکی تعقیب میں اور طلوع وغروب کے وقت اسکے پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے۔ پھر یہ دعا پڑھیں :
سُبْحانَ اللهِ کُلَّما سَبَّحَ اللهَ شَیْءٌ وَکَما یُحِبُّ اللهُ أَنْ یُسَبَّحَ وَکَما ھُوَ أَھْلُہُ
پاک ہے خدا ۔جب بھی کوئی چیز خداکی ایسی تسبیح کرے جسے وہ پسند کرتا ہے اور جس تسبیح کا وہ اہل ہے
وَکَما یَنْبَغِی لِکَرَمِ وَجْھِہِ وَعِزِّ جَلالِہِ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کُلَّما حَمِدَ اللهَ شَیْءٌ وَکَما
اور جیسی تسبیح اس کی کریم ذات اور جلالت و شان کے لائق ہے۔ حمد خدا ہی کیلئے ہے جب بھی کوئی چیز اس کی ایسی حمد کرے کہ جیسی
یُحِبُّ اللهُ أَنْ یُحْمَدَ وَکَما ھُوَ أَھْلُہُ، وَ کَما یَنْبَغِی لِکَرَمِ وَجْھِہِ وَعِزِّ جَلالِہِ۔ وَلاَ إلہَ
حمد کو وہ پسند کرتا ہے اور جیسی حمد کا وہ اہل ہے کہ جو اس کی کریم ذات اور عزت وجلال کے لائق ہے خدا کے سوا
إلاَّ اللهُ کُلَّما ھَلَّلَ اللهَ شَیْءٌ وَکَما یُحِبُّ اللهُ أَنْ یُھَلَّلَ وَکَما ھُوَ أَھْلُہُ وَکَما یَنْبَغِی
کوئی معبود نہیں جب بھی کوئی چیز اسکا ایسے ذکر کرے جیسے ذکر کو خدا پسند کرتا ہے وہ اس کا اہل ہے اور جو ذکر اس کی بزرگی اور عزت
لِکَرَمِ وَجْھِہِ وَعِزِّ جَلالِہِ وَاللهُ أَکْبَرُ کُلَّما کَبَّرَ اللهَ شَیْءٌ وَکَما یُحِبُّ اللهُ أَنْ یُکَبَّرَ
وجلال کے شایان شان ہے۔ خدا بزرگ تر ہے جب بھی کوئی چیز اس کی ایسی بزرگی بیان کرے جیسی بزرگی کو وہ پسند کرتا ہے

وکما ھو أھلْہ وکما ینْبغِی لِکرمِ وجْھہِ وعِزّ جلالِہِ سبْحان اللہِ والْحمْد لِلّٰہِ
جس کا وہ اہل ہے اور جو بزرگی اس کی اونچی شان اور عزت وجلال کے لائق ہے ،پاک ہے خدا اور حمد اسی کے لیے ہے
ولا إلہ إلاّ اللّہ، واللّہ أکْبر علی کلِّ نِعمۃٍ أ نْعم بِھا علیّ وعلی کلِّ أحدٍ مِنْ خلْقہِ
اور خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ۔اور خدا ہر نعمت پربزرگ تر ہے جو اس نے مجھے دی اور جو گزری ہوئی مخلوق کو دی
مِمّنْ کان أوْ یکون إلی یوْمِ الْقِیامۃِ ۔ اللّھمّ إنِّی أسأ لک أنْ تصلِّی علی محمّدٍ
اور تاقیامت آنے والی مخلوق کو ملتی رہے گی۔اے اللہ: میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ محمد(ص) وآل(ع) محمد(ص) پر
وآلِ محمّدٍ، وأسْأ لک مِنْ خیْرِ ما أرْجو وخیْرِ ما لا أرْجو، وأعوذ بِک مِنْ شرّ
رحمت فرما۔میں تجھ سے وہ خیر طلب کرتا ہوں جس کا امیدوار ہوں اور وہ خیر بھی جس کی آرزو نہیں کی اور ہر اس شر سے تیری پناہ
ما أحْذر ومِنْ شرّ ما لا أحْذر ۔
چاہتا ہوں جس کا مجھے خوف ہے اور جس کاخوف نہیں
اس کے بعد سورئہ حمد، آیت الکرسی اورآیت شھد اللّہ ، آیۃ قلِ اللّٰھمّ مالِک الْملْکِاور آیات سخرہ یعنی سورہٴ اعراف کی درج ذیل تین آیات (اِنّ ربّکم اللہ سے مِن الْمحْسنِیْن) کی تلاوت کریں اور پھر تین مرتبہ کہیں :
سبْحان ربِّک ربِّ الْعِزّۃِ عمّا یصِفون وسلامٌ علی الْمرْسلِین و الْحمْد لِلّٰہ ربِّ
تمہارا صاحب عزت پروردگار ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ کہا کرتے ہیں اور سلام ہو سبھی انبیائ پر اور حمد ہے خدا کی
الْعالمِین۔پھر تین مرتبہ کہے: اللّٰھمّ صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ، واجْعلْ لِی مِنْ أمْرِی
جو عالمین کا رب ہے۔ اے اللہ! رحمت فرما محمد(ص)(ص) وآل(ع) محمد(ص) پر اور میرے ہر کام میں کشائش وسہولت
فرجاً ومخْرجاً، وارْزقْنِی مِنْ حیْث أحْتسِب ومِنْ حیْث لا أحْتسِب۔
قرار دے ،اور مجھے رزق دے جہاں سے توقع ہے اور جہاں سے توقع نہیں ہے۔
یہ حضرت یوسف (ع)کی وہ دعا ہے جب وہ زندان میں تھے تو حضرت جبرائیل (ع)نے انہیں یہ دعا تعلیم کی تھی اسکے بعد دائیں ہاتھ سے اپنی داڑھی پکڑیں اور بایاں ہاتھ آسمان کیطرف پھیلاکرسات مرتبہ کہیں :
یاربّ محمّدٍ وآلِ محمّدٍ، صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وعجِّلْ فرج آلِ محمّدٍ
اے محمد(ص) وآل(ع) محمد(ص) کے رب! محمد(ص) وآل(ع) محمد(ص) پر اپنی رحمت نازل فرما اور آل(ع) محمد(ص) کو جلد کشادگی عطا فرما
یا ذاالْجلالِ والْإکْرامِ صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وارْحمْنِی وأجِرْنِی مِن النّار۔
اے عزت وجلال والے خدا! محمد(ص) وآل(ع) محمد(ص) پراپنی رحمت نازل فرما ،مجھ پر رحم کر اور آتش جہنم سے پناہ میں رکھ
اس کے بعد بارہ مرتبہ قلْ ھو اللہ احد، پڑھیں اور کہیں :
اللّٰھمّ إنِّی أسْألک بِاسْمِک الْمالْمکْنونِ الْمخْزونِ الطّاھِرِ الطّھْرِ الْمبارکِ وأسْألک
اے اللہ! میں تیرے پوشیدہ، مخزون ،پاک اور پاک کرنے والے بابرکت نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں
بِاسْمِک الْعظِیمِ وسلْطانِک الْقدِیمِ ، یا واھِب الْعطایا، ویا مطْلِق الْأساری،

اور تیرے بلند تر نام اور قدیم سلطنت کے واسطے سے سائل ہوں کہ اے انمول نعمتیں دینے والے ،اے قیدیوں کو رہائی عطا کرنے

ویافکّاک الرّقابِ مِن النّار، أسألک أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وأنْ تعْتِق

والے، اے بندوں کو جہنم سے چھٹکارہ دینے والے! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمد(ص) وآل(ع) محمد(ص) پر رحمت فرما اور میری

رقبتِی مِن النّارِ وأنْ تخْرجنِی مِن الدّنْیا سالِماً وتدْخِلنِی الْجنّۃ آمِناً وأنْ تجْعل

گردن کو آگ سے آزاد کر دے اور مجھے دنیا سے سالم ایمان کیساتھ لے جا ، اور امن وامان سے مجھے جنت میں داخل فرما اور میری

دعائِی أوّلہ فلاحاً وأوْسطہ نجاحاً وآخِرہ صلاحاً إنّک أنْت علاّم الْغیوبِ۔

دعا کے اول کوفلاح اور اوسط کو کامیابی اور آخر کو بہتری کا موجب بنا دے۔بے شک تو ہر غیب کوخوب جانتا ہے ۔

صحیفہ علویہ میں ہے کہ ہر فریضہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھیں :

یا منْ لا یشْغلہ سمْعٌ عنْ سمْعٍ، ویا منْ لا یغلِّطہ السّائِلون، ویا منْ لا یبْرِمہ

اے وہ (خدا) جس کیلئے ایک بات سننا دوسری بات سننے سے مانع نہیں اور سائلوں کی کثرت غلطی میں نہیں ڈالتی اے وہ ذات

إلْحاح الْملِحِّین، أذِقْنِی برْد عفْوِک، وحلاوۃ رحْمتِک ومغْفِرتِک۔ پڑھیں اور کہیں :

جسے اصرار کرنے والوں کا اصرار تنگ دل نہیں کرتا اپنے عفوودرگزر کی بدولت مجھے اپنی رحمت وبخشش کی لذت چکھا دے ۔

إلهِی هذِهِ صلاتِی صلّیْتها لا لِحاجۃٍ مِنْک إلیْها، ولا رغْبۃٍ مِنْک فِیها، إلاّ تعْظِیماً

اے اللہ !جو میں نے نمازپڑھی ہے یہ نہ اس لیے ہے کہ تجھے اسکی حاجت تھی اور نہ اس لیے ہے کہ تجھے اس میں رغبت تھی ہاں یہ

وطاعۃً و إجابۃً لک إلی ما أمرْتنِی بِہِ، إلهِی إنْ کان فِیها خللٌ أوْ نقْصٌ مِنْ رکوعِها

صرف تیری تعظیم واطاعت اور تیرے حکم کی اتباع ہے جو تو نے مجھے دیا ۔خداوندا! اگر اس نماز میں کوئی خلل یا اس کے رکوع

أوْ سجودِها فلا تؤاخِذْنِی، وتفضّلْ علیّ بِالْقبولِ والْغفْرانِ۔

وسجود میں کچھ کمی ہو تواس پر میری گرفت نہ فرما اور اس کی قبولیت اور بخشش کے ساتھ مجھ پر فضل وکرم کر دے

نیزہرنماز کے بعدیہ دعا بھی پڑھیں جو پیغمبر (ص)نے امیرالمومنین (ع)کو حافظہ کی تقویت کیلئے تعلیم فرمائی:

سبْحان منْ لا یعْتدِی علی أهْلِ ممْلکتِہِ، سبْحان منْ لا یأْخذ أهْل الْأرْضِ

پاک ہے وہ خد اجو اپنی مملکت میں رہنے والوں پر زیادتی نہیں کرتا، پاک ہے وہ خدا جو طرح طرح کے عذاب سے اہل زمین پر

بِألْوانِ الْعذابِ سبْحان الرّؤوفِ الرّحِیمِ اللّٰهمّ اجْعلْ لِی فِی قلْبِی نوراً وبصراً وفهْماً وعِلْماً

گرفت نہیں کرتا۔پاک ہے وہ خدا جو مہربان رحم کرنے والا ہے۔اے معبود! میرے قلب میں نور،بصیرت، فہم

إنّک علی کلِّ شیْئٍ قدِیرٌ مصباح کفعمی میں ہے کہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں

اور علم کو جگہ دے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

أعِيذ نفْسِی ودِينِی وأهْلِی ومالِی وولدِی و إخْوانِی فِی دِينِی، وما رزقنِی ربّی،وخواتيم
اپنے نفس، اپنے دین، اپنے اہل، اپنے مال، اپنی اولاد، اپنے دینی بھائیوں اور اپنے رب کے دئیے ہوئے رزق ،اپنے اعمال کے
عملِی، ومنْ يعْنِينِی أمْره، بِاللهِ الْواحِدِ الْاحدِ الصّمدِ الّذِی لمْ يلِدْ ولمْ يولدْ
انجام اور جس کسی سے تعلق رکھتا ہوں ان سب کو خدائے واحد ویکتائے و بے نیاز کی پناہ میں دیتا ہوں کہ جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ جنا گیا
ولمْ يكنْ له كفواً أحدٌ، وبِربِّ الْفلقِ مِنْ شرِّ ما خلق، ومِنْ شرِّ غاسِقٍ
اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے، میں انکوصبح کے مالک کی پناہ میں دیتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور اندھیری رات
إذا وقب، ومِنْ شرِّ النّفّاثاتِ فی الْعقدِ، ومِنْ شرِّ حاسِدٍ إذا حسد، وبِربِّ
کے شر سے جب چھا جائے ۔گرہوں پر پھونکنے والوں کے شر سے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ میں ان سبکو انسانوں
النّاسِ،ملِكِ النّاسِ، إلهِ النّاسِ، مِنْ شرِّ الْوسْواسِ الخنّاسِ الّذِی
کے رب، انسانوں کے بادشاہ، انسانوں کے معبود کی پناہ میں دیتا ہوں ۔ شیطان کے وسوسوں کے شر سے جو لوگوں کے
يوسْوس فِی صدورالنّاسِ مِن الْجِنّةِ والنّاسِ۔
دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔خواہ جنوں میں سے ہوں یاانسانوں میں سے ہو۔
شیخ شہید کی تحریر سے نقل کیا گیا ہے کہ حضرت رسول اللہ (ص)نے فرمایا:جو یہ چاہے کہ خدااسے قیامت میں اسکے گناہوں سے مطلع نہ کرے اور اسکا دفتر گناہ نہ کھولے تو وہ ہر نماز کے بعدیہ دعا پڑھے
اللّٰهمّ إنّ مغْفِرتك أرْجی مِنْ عملِی و إنّ رحْمتك أوْسع مِنْ ذنْبِی اللّٰهمّ إنْ كان
اے اللہ! تیری بخشش میرے عمل سے زیادہ امید افزا ہے اور تیری رحمت میرے گناہ سے زیادہ وسیع ہے۔ الہی اگر تیرے نزدیک
ذ نْبِی عِنْدك عظِيماً فعفْوك أعْظم مِنْ ذنْبِی اللّٰهمّ إنْ لمْ أكنْ أهْلاً أنْ أبْلغ رحْمتك
میرا گناہ عظیم ہے تو تیرا عفو میرے گناہ سے عظیم تر ہے۔ الہی اگر میں تیری رحمت تک پہنچنے کا اہل نہیں تو تیری رحمت ضرور مجھ
فرحْمتك أهْلٌ أنْ تبْلغنِی وتسعنِی لِانّها وسِعتْ كلّ شيْئٍ بِرحْمتِك يا أرْحم الرّاحِمِين۔
تک اور مجھ پر چھا جانے کی اہل ہے کیونکہ اس نے تیرے کرم سے ہر چیز کو گھیرا ہو اہے۔ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے ۔
ابن بابویہ (رح)سے منقول ہے کہ جب تسبیح فاطمہ زہرا =پڑھ چکیں تو یہ کہیں :
اللّٰهمّ أ نْت السّلام، ومِنْك السّلام، ولك السّلام، و إليْك يعود السّلام۔ سبْحان
اے معبود تو سلامتی والا ہے، سلامتی تیری طرف سے ہے ،سلامتی تیرے ہی لیے ہے اور سلامتی کی بازگشت تیری ہی طرف ہے
ربِّك ربِّ الْعِزّةِ عمّا يصِفون، وسلامٌ علی الْمرْسلِين، والْحمْد لِلّٰه ربِّ الْعالمِين
صاحب عزت وغالب پرودگار اس سے پاک ہے،جو کچھ یہ کہتے ہیں اور سلام ہو تمام رسولوں پر اور ہر قسم کی حمد دونوں جہانوں کے
السّلام عليْك أ يّها النّبِیّ ورحْمة اللهِ وبركاته، السّلام علی الْائِمّةِ الْهادِين الْمهْدِيِّين

پروردگار کیلئے ہے اے نبی آپ پر سلام اور خدا کی رحمت اور اس کی برکات ہوں سلام ہو ائمہ پر جو ہدایت یافتہ ہادی ہیں

السّلام علی جمِیعِ أنْبِیائِ اللهِ ورسلِہِ وملائِکتِہِ، السّلام علیْنا وعلیٰ عِبادِ اللهِ الصّالِحِین،

سلام ہو خدا کے سب نبیوں رسولوں اور فرشتوں پر۔سلام ہو ہم پر اور خدا کے صالح بندوں پر۔

السّلام علی علِیٍّ أمِیرِ الْمؤْمِنِین، السّلام علی الْحسنِ والْحسیْنِ سیِّدیْ شبابِ أهْلِ

سلام ہو حضرت علی امیرالمؤمنین(ع) پر۔سلام ہو حسن(ع) وحسین(ع) پر جو تمام جوانان جنت کے

الْجنّۃِ أجْمعِین، السّلام علی علِیِّ بْنِ الْحسیْنِ زیْنِ الْعابِدِین، السّلام علی محمّدِ بْنِ

سید و سردار ہیں ۔سلام ہو علی(ع) بن الحسین(ع) پر کہ جو زین العابدین(ع) ہیں ۔سلام ہو محمد(ع) ابن

علِیٍّ باقِرِ عِلْمِ النّبِیِّین، السّلام علی جعْفرِ بْنِ محمّدٍ الصّادِقِ، السّلام علی موسی بْنِ

علی باقر(ع) پر جو انبیائ کے علم کو کھولنے والے ہیں ۔سلام ہو محمد (ص)کے فرزند جعفر صادق(ع) پر۔ سلام ہو جعفر صادق(ع) کے فرزند

جعْفرٍ الْکاظِمِ السّلام علیٰ علِیِّ بْنِ موسی الرِّضا، السّلام علی محمّدِ بْنِ علِیٍّ الْجوادِ

موسیٰ کاظم(ع) پر۔سلام ہو موسیٰ کاظم(ع) کے فرزند علی رضا (ع)پر۔سلام ہو علی رضا (ع)کے فرزند محمد الجواد (ع)پر۔

السّلام علی علِیِّ بْنِ محمّدٍ الْهادِی السّلام علی الْحسنِ بْنِ علِیٍّ الزّکِیِّ الْعسْکرِیِّ،

سلام ہو محمد الجواد (ع)کے فرزند علی الہادی (ع)پر۔سلام ہو علی الہادی(ع) کے فرزند حسن عسکری زکی (ع)پر۔

السّلام علی الْحجّۃِ بْنِ الْحسنِ الْقائِمِ الْمهْدِیِّ، صلوات اللهِ علیْهِمْ أجْمعِین

سلام ہو حسن عسکری (ع)کے فرزند حجت القائم مہدی (ع) پر۔ ان سب پر خدا کی رحمتیں ہوں ۔

پھر جو بھی حاجت ہو خدا سے طلب کریں ۔ شیخ کفعمی فرماتے ہیں ہر نماز کے بعد یہ کہیں :

رضِیت بِاللّٰهِ ربّاً وبِالْاِسْلامِ دِیناً وبِمحمّدٍ صلّی الله علیْہِ وآلِہِ نبِیّاً وبِعلِیٍّ إماماً وبِالْحسنِ

میں راضی ہوں اس پر کہ اللہ میرا رب، اسلام میرا دین، محمد ö میرے نبی اور علی(ع) میرے امام ہیں ۔ نیز حضرت حسن (ع)

والْحسیْنِ وعلِیٍّ ومحمّدٍ وجعْفرٍ وموسی وعلِیٍّ ومحمّدٍ وعلِیٍّ والْحسنِ والْخلفِ

و حسین(ع) و سجاد(ع) و محمد باقر(ع) و جعفر صادق(ع) و موسی کاظم(ع) و علی رضا(ع) و محمدتقی(ع) و علی نقی(ع) وحسن عسکری(ع) اور حضرت مہدی القائم(ع)

الصّالِحِ علیْهِم السّلام أئِمّۃً وسادۃً وقادۃً، بِهِمْ أتولّی، ومِنْ أعْدائِهِمْ أتبرّأ۔پھر تین مرتبہ کہیں :

میرے امام، سردار اور رہبر ہیں اور میں ان سے محبت رکھتا ہوں اور ان کے دشمنوں سے بیزار ہوں ۔
اللّھمّ إنِّی أسْألک الْعفْو والْعافِیۃ والْمعافاۃ فِی الدّنْیا والْآخِرۃِ۔
خداوندا! میں تجھ سے عفوودرگزر ، صحت وعافیت اور دنیا وآخرت میں بخشش کا طلب گار ہوں ۔

دوسری فصل --------تعقیبات مخصوص

تعقیب نماز ظہر

کتاب المتہجد میں ہے کہ نماز ظہر کی تعقیبات کے حوالے سے یہ دعا میں پڑھیں :
لا إلہ إلاّ اللہ الْعظِیم الْحلِیم لا إلہ إلاّ اللہ ربّ الْعرْشِ الْکرِیم الْحمْد لِلّہ ربِّ الْعالمِین
خدائے عظیم و حلیم کے سوا کوئی معبود نہیں ، رب ِعرش بریں کے سوا کوئی سزاوار عبادت نہیں ۔تمام حمد عالمین کے پالنے والے خدا ہی کیلئے ہے،
اللّھمّ إنِّی أسْألک موجِباتِ رحْمتِک وعزائِم مغْفِرتِک والْغنِیمۃ مِنْ کلّ بِرّ
اے خدا میں تجھ سے تیری رحمت اور یقینی مغفرت کے اسباب کا سوال کرتا ہوں ،ہر نیکی سے حصہ پانے اور ہر گناہ سے
والسّلامۃ مِنْ کلّ إثْمٍ۔ اللّھمّ لاتدعْ لِی ذنْباً إلاّغفرْتہ، ولاھمّاً إلاّفرّجْتہ ولاسقْماً إلاّ
بچائو کا طلب گار ہوں ، اے معبود! میرے ذمہ کوئی ایسا گناہ نہ چھوڑ جسے تو معاف نہ کرے۔ کوئی غم نہ دے جسے تو دور نہ کر دے، بیماری نہ دے مگر
شفیْتہ، ولاعیْباً إلاّسترْتہ، ولارِزْقاً إلاّبسطْتہ ولاخوْفاً إلاّ
وہ جس سے شفا عطا کردے۔ عیب نہ لگا مگر وہ جسے تو پوشیدہ رکھے،رزق نہ دے مگر وہ جس میں فراخی عطا کرے، خوف نہ ہومگر
آمنْتہ، ولاسوئً إلاّصرفْتہ، ولاحاجۃً ھِی لک رِضاً
جس سے تو امن عطا کرے، برائی نہ آئے مگر وہ جسے تو ہٹا دے، کوئی حاجت نہ ہو مگر جسے تو پورا فرمائے اور اس میں تیری رضا
ولِی فِیھا صلاح إلاّقضیْتھا یاأرْحم الرّاحِمِین، آمِین ربّ الْعالمِین۔پھر دس مرتبہ یہ کہیں :
اور میری بہتری ہو۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے۔ آمین اے عالمین کے پالنے والے
بِاللّہِ اعْتصمْت، وبِاللّہِ أثِق، وعلی اللّہِ أتوکّل اس کے بعد یہ کہیں : اللّھمّ إنْ عظمتْ ذنوبِی
اللہ ہی سے متوسل ہوتاہوں ، اللہ ہی پر اعتماد ہے اور اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں ۔ اے معبود! اگر میرا گناہ بڑا ہے
فأنْت أعْظم، و إنْ کبر تفْرِیطِی فأنْت أکْبر، و إنْ دام بخْلِی فأنْت أجْود
تو تیری ذات سب سے بلند ہے۔ اگر میری کوتاہی بڑی ہے تو تیری ذات بزرگ تر ہے اور اگر میرا بخل دائمی ہے تو، تو زیادہ دینے والا ہے

اللّٰہمّ اغْفِرْ لِی عظِیم ذنوبِی بِعظِیمِ عفْوک، وکثِیر تفْرِیطِی بِظاھِرِ کرمِک، واقْمعْ
اے اللہ! اپنے عظیم عفو سے میرے بڑے گناہ بخش دے، اپنے لطف وکرم سے میری بہت سی کوتاہیاں معاف کر دے اور اپنے فضل
بخْلِی بِفضْلِ جودِک اللّٰھمّ ما بِنا مِنْ نِعْمۃٍ فمِنْک لا إلہ إلاّ أنْت أسْتغْفِرک
اورعطا سے میرا بخل دور کردے۔ یا خدایا! ہمارے پاس جو نعمت ہے وہ تیری طرف سے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ۔میں تجھ سے
وأتوب إلیْک۔
بخشش چاہتا اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں ۔

تعقیب نماز عصر

منقول از متہجد أسْتغْفِرِ اللہ الّذِی لا إلہ إلاّھو الْحیّ الْقیّوم الرّحْمٰن الرّحِیم ذوالْجلالِ والْاِکْرامِ
اس خدا سے بخشش چاہتاہوں جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ وپایندہ ہے بڑے رحم والا مہربان صاحب جلال و اکرام ہے،
وأسْألہ أنْ یتوب علیّ توْبۃ عبْدٍ ذلِیلٍ خاضِعٍ فقِیرٍ بائِسٍ مِسْکِینٍ مسْتکِینٍ مسْتجِیرٍ
میں اس سے سوال کرتا ہوں کہ وہ اپنے عاجز خاضع محتاج مصیبت زدہ مسکین بے چارہ طالب پناہ بندے کی توبہ قبول فرمائے جو
لا یمْلِک لِنفْسِہِ نفْعاً ولا ضرّاً ولا موْتاً ولا حیاۃً ولا نشوراً۔ اس کے بعد کہیں : اللّٰھمّ إنِّی
اپنے نفع ونقصان کا مالک نہیں ہے نہ ہی اپنی موت وحیات اور آخرت پر اختیار رکھتا ہے۔ اے معبود میں سیر
أعوذ بِک مِنْ نفْسٍ لا تشْبع، ومِنْ قلْبٍ لا یخْشع، ومِنْ عِلْمٍ لا ینْفع، ومِنْ صلاۃٍ لا
نہ ہونے والے نفس۔خوف نہ رکھنے والے دل۔ نفع نہ دینے والے علم۔قبول نہ ہونے والی نماز
ترْفع ، ومِنْ دعائٍ لایسْمع، اللّٰھمّ إنِّی أسْألک الْیسْر بعْد الْعسْرِ والْفرج بعْد الْکرْبِ
اور نہ سنی جانے والی دعا سے تیری پناہ چاہتا ہوں ۔ اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے مشکل کے بعد آسانی، دکھ کے بعد سکھ
والرّخائ بعْد الشِّدّ ۃِ اللّٰھمّ ما بِنا مِنْ نِعْمۃٍ فمِنْک لا إلہ إلاّ أنْت، أسْتغْفِرک
اور تنگی کے بعد فراخی دے۔ یاخدایا! ہمارے پاس جو تیری نعمت ہے وہ تیری طرف سے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ۔ میں تجھ سے
وأتوب إلیْک ۔
بخشش چاہتا اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں ۔
حضرت امام جعفرصادق -فرماتے ہیں کہ جو شخص نماز عصر کے بعد ستر مرتبہ استغفار کرے توخدا اسکے سات سو گناہ معاف کردے گا۔ حضرت امام محمدتقی -کا فرمان ہے کہ جوشخص بعد از نماز عصر دس مرتبہ سورئہ إنّا أ نْزلْناہ فِی لیْلۃِ الْقدْرپڑھے تو قیامت میں اس کا یہ عمل مخلوق کے اس دن کے اعمال کے برابر اجر وثواب کے لائق ٹھہرے گا۔نیز ہر صبح وشام دعائ عشرات کا پڑھنا مستحب ہے لیکن بہترہے کہ یہ دعا روز جمعہ کی نماز عصر کے بعد پڑھی جائے ۔ اس دعا کا ذکر بعد میں ہو گا۔

تعقیب نماز مغرب

منقول از مصباح متہجد تسبیح فاطمہ زہرا =کے بعد کہیں :
إنّ اللّٰہ وملائِکتہ یصلّون علی النّبِیّ، یا أیّھا الّذِین آمنوا صلّوا علیْہِ وسلِّموا تسْلِیماً
بے شک اللّٰہ اور اسکے فرشتے نبی اکرم(ص) پر درود بھیجتے ہیں ، اے ایمان لانے والو تم بھی نبی پر درود بھیجو اور سلام بھیجو جسطرح سلام کا حق ہے،
اللّٰھمّ صلّ علی محمّدٍ النّبِیّ وعلی ذرِّیّتِہِ وعلی أھْلِبیْتِہِ پھر سات مرتبہ کہیں : بِسْمِ اللّٰہِ
خداوندا! (ہمارے) نبی محمد(ص)، ان کی اولاد اور ان کے اہلبی(ع)ت پر رحمت فرما۔ خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)
الرّحْمنِ الرّحِیمِ، ولاحوْل ولاقوّۃ إلّابِاللّٰہِ الْعلِیّ الْعظِیمِ تین مرتبہ کہیں : الْحمْد لِلّٰہ الّذِی
جو رحمن ورحیم ہے۔ خدا ئے بزرگ وبرتر کے علاوہ کسی کو طاقت و قوت نہیں ہے۔ ہر قسم کی تعریف خدا کیلئے ہے وہ
یفْعل ما یشائ ولا یفْعل ما یشائ غیْرہ۔پھر یہ کہیں : سبْحانک لا إلہ إلاّ أنْت اغْفِرْلِی
جو چاہتا ہے کرتا ہے اور اسکے سوا کوئی نہیں جو جی چاہے کرسکے پاک ہے تو کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میرے سارے کے
ذنوبِی کلّھا جمِیعاً، ف إنّہ لا یغْفِر الذّنوب کلّھا جمِیعاً إلاّ أنْت۔
سارے گناہ بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی اور تمام گناہوں کو بخشنے والا نہیں ہے۔
پھر دو سلاموں کیساتھ مغرب کی چار رکعت نماز نافلہ بجالائیں اور درمیان میں کسی سے بات نہ کریں ۔شیخ مفید (رح) فرماتے ہیں : مروی ہے کہ پہلی رکعت میں سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ اخلاص اور دیگر دو رکعتوں میں جو سورہ چاہے پڑھیں ۔البتہ روایت ہے کہ امام علی نقی - تیسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ حدید کی پہلی آیت سے وھو علِیم، بِذاتِ الصّدوْرتک اور چوتھی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ حشر کی آیت لوْ انْزلْنا ھذا الْقرْانسے آخر سورہ پڑھا کرتے تھے اور مستحب ہے کہ ہر شب کے نوافل کے آخری سجدہ اور خصوصاً شب جمعہ کو سات مرتبہ یہ دعا پڑھیں :
اللّٰھمّ إنِّی أسْألک بِوجْھِک الْکرِیمِ واسْمِک الْعظِیمِ وملْکِک الْقدِیمِ أنْ تصلِّی علیٰ
خدا وندا! تیری ذات کریم ،تیرے بلند وبالا نام اور تیرے قدیم اقتدار کے واسطے سے میں سوال کرتا ہوں کہ تو محمد(ص)
محمّدٍ وآلِہِ وأنْ تغْفِر لِی ذ نْبِی الْعظِیم إنّہ لا یغْفِر الْعظِیم إلاّ الْعظِیم۔
اور آل(ع) محمد(ص) پر رحمت فرما اور میرے کبیرہ(بڑے) گناہ معاف کردے کہ بڑے گناہ کو عظیم ذات ہی معاف کر سکتی ہے ۔
جب مغرب کے نوافل سے فارغ ہوجائیں تو جو چاہیں پڑھیں ۔ اور پھر دس مرتبہ کہیں :
ما شائ اللّٰہ لا قوّۃ إلاّ بِاللّٰہِ أسْتغْفِر اللّٰہ پھر یہ کہیں : اللّٰھمّ إنِّی أسْألک موجِباتِ رحْمتِک

جو کچھ خدا چاہے۔ نہیں کوئی قوت سوائے خدا کے میں اس سے بخشش چاہتا ہوں ، خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ۔تیری رحمت
وعزائِم مغْفِرتِک، والنّجاۃ مِن النّار، ومِن ْکلِّ بلِیّۃٍ، والْفوْز بِالْجنّۃِ، والرِّضْوان فِی دارِ
کے وسائل اورتیری طرف سے یقینی مغفرت آتش جہنم سے نجات ،بلائوں سے بچانے، جنت میں داخل کیے جانے ، دارالسلام
السّلامِ، وجِوارِ نبِیِّک محمّدٍ علیْہِ وآلِہِ السّلام۔ اللّٰھمّ ما بِنا مِنْ نِعْمۃٍ فمِنْک
میں تیری خوشنودی حاصل ہونے اور تیرے نبی حضرت محمد(ص) کے قرب کا ، خداوندا ہمارے پاس جو نعمت ہے وہ تیری طرف سے ہے
لا إلہ إلاّ أنْت، أسْتغْفِرک وأتوب إلیْک۔
تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے بخشش چاہتا اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں ۔

نماز غفیلہ

نماز مغرب وعشائ کے درمیان دو رکعت نماز غفیلہ پڑھیں ۔ پہلی رکعت میں حمد کے بعد پڑھیں :
وذا النّونِ إِذْ ذھب مغاضِباً فظنّ أنْ لنْ نقْدِر علیْہِ فنادی فِی الظّلماتِ أنْ لا إلہ
اور جب ذالنون غصے کی حالت میں چلا گیا تو اس کا گمان تھا کہ ہم اسے نہیں پکڑیں گے پھر اس نے تاریکیوں میں فریاد کی کہ تیرے
إلاّ أنْت سبْحانک إِنِّی کنْت مِن الظّالِمِین، فاسْتجبْنا لہ ونجّیْناہ مِن الْغمِّ وکذلِک
سوائ کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ہی خطا کار وں میں سے ہوں تب ہم نے اسکی گزارش قبول کی اور اسے پریشانی سے
ننْجِی الْمؤْمِنِین۔دوسری رکعت میں سورئہ حمد کے بعد پڑھیں :
بچایا اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں ۔
وعِنْدہ مفاتِح الْغیْبِ لا یعْلمھا إلاّ ھو ویعْلم ما فِی الْبرِّ والْبحْرِ وما تسْقط مِنْ ورقۃٍ إلاّ
اور غیب کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں جسے اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اسی کو معلوم ہے جو کچھ خشکی وتری میں ہے کوئی پتہ نہیں گرتا مگر یہ
یعْلمھا ولا حبّۃٍ فِی ظلماتِ الْارْضِ ولا رطْبٍ ولا یابِسٍ إلاّ فِی کِتابٍ مبِینٍ اس کے بعد
کہ وہ اسے جانتا ہے اورزمین کی تاریکیوں میں کوئی دانہ نہیں ۔ کوئی خشک وتر نہیں مگر وہ روشن کتاب میں مذکور ہے۔
دعائے قنوت کیلئے ہاتھ اٹھائیں اور پڑھیں : اللّٰھمّ إِنِّی أسْألک بِمفاتِحِ الْغیْبِ الّتِی لا یعْلمھا
خداوندا میں تجھ سے کلیدہائے غیب کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جسے سوائے تیرے کوئی
إلاّ أنْت أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وآلِہِ وأنْ تفْعل بِی کذا وکذا، پھر کہیں : اللّٰھمّ أنْت ولِیّ
نہیں جانتا کہ محمدوآل محمد(ع) پر رحمت نازل فرما اور میرے حق میں یہ کام کر دے کذاوکذا کی جگہ اپنی حاجت بیان کریں اے معبود!
نِعْمتِی، والْقادِر علی طلِبتِی، تعْلم حاجتِی، فأسْألک بِحقِّ محمّدٍ وآلِہِ علیْہِ وعلیْھِم
تومجھے نعمت عطا کرنے والا ہے اور میری حاجت پر قدرت رکھتا ہے میری حاجت کو جانتا ہے پس محمد(ص)وآل محمد(ص) کے
السّلام لمّا قضیْتھا لِی۔

واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ میری حاجت پوری فرما۔
اسکے بعد خدا سے اپنی حاجت طلب کریں ۔کیونکہ روایت ہے کہ جو یہ نماز پڑھے اور حاجت طلب کرے تو اسکی حاجت پوری ہوجائے گی ۔

تعقیب نماز عشا

منقول از متہجد اللٰھمّ إنّہ لیْس لِی عِلْمٌ بِموْضِعِ رِزْقِی، و إنّما أطْلبہ بِخطراتٍ تخْطر علی قلْبِی فأجول
خداوند ا! مجھے اپنی روزی کے مقام کا علم نہیں اور میں اسے اپنے خیال کے تحت ڈھونڈتا ہوں پس میں طلب رزق میں شہر ودیار کے
فِی طلبِہِ الْبلْدان، فأنا فِیما أنا طالِبٌ کالْحیْرانِ، لا أدْری أفِی سہْلٍ ھو أمْ فِی جبلٍ، أمْ
چکر کاٹتا ہوں پس میں جس کی طلب میں ہوں اس میں سرگرداں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ آیا میرا رزق صحرا میں ہے یا پہاڑ میں
فِی أرْضٍ أمْ فِی سمائٍ، أمْ فِی برٍّ أمْ فِی بحْرٍ، وعلی یدیْ منْ، ومِنْ قِبلِ منْ، وقدْ علِمْت
زمین میں ہے یا آسمان میں ، خشکی میں ہے یا تری میں ، کس کے ہاتھ اور کس کی طرف سے ہے اور میں جانتا ہوں کہ اسکا علم تیرے
أنّ عِلْمہ عِنْدک، وأسْبابہ بِیدِک، وأنْت الّذِی تقْسِمہ بِلطْفِک، وتسبِّبہ بِرحْمتِک
پاس ہے اسکے اسباب تیرے قبضے میں ہیں اور تو اپنے کرم سے رزق تقسیم کرتا ہے اپني رحمت سے اس کے اسباب فراہم کرتا ہے
اللّٰھمّ فصلِّ علی محمّدٍ وآلِہِ، واجْعلْ یا ربِّ رِزْقک لِی واسِعاً ومطْلبہ سہْلاً ومأْخذہ
یا خدایا محمد(ص) وآل محمد(ع) پر رحمت نازل فرما اور اے پروردگار! اپنا رزق میرے لیے وسیع کر دے اس کا طلب کرنا آسان بنا دے اور
قرِیباً، ولا تعنِّنِی بِطلبِ ما لمْ تقدِّرْ لِی فِیْہِ رِزْقاً ف إنّک غنِیٌّ عنْ عذابِی وأ نا فقِیرٌ إلی
اسکے ملنے کی جگہ قریب کر دے جس چیز میں تو نے رزق نہیں رکھا مجھے اسکی طلب کے رنج میں نہ ڈال کہ تو مجھے عذاب دینے میں
رحْمتِک، فصلِّ علی محمّدٍ وآلِہِ، وجدْ علی عبْدِک بِفضْلِک إنّک ذو فضْلٍ عظِیمٍ۔
بینیاز ہے میں تیر ی رحمت کا محتاج ہوں پس محمد(ص)وآل محمد(ص) پر رحمت فرما اور اس ناچیز بندے کواپنے فضل سے حصہ عطا فرما کہ تو بڑا فضل کرنے والا ہے۔
مولف کہتے ہیں کہ یہ طلبِ رزق کی دعائوں میں سے ہے نیز مستحب ہے کہ نماز عشائ کی تعقیب میں سات مرتبہ سورئہ قدر پڑھیں اور نماز وتر (نماز عشائ کے بعد بیٹھ کر پڑھی جانے والی دو رکعت نماز نافلہ) میں قرآن کی سو آیات پڑھیں اور نیز مستحب ہے کہ ان سوآیتوں کی بجائے پہلی رکعت میں سورئہ واقعہ اور دوسری رکعت میں سورئہ اخلاص پڑھیں :

تعقیب نمازصبح

منقول از مصباح متہجد اللّٰھمّ صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ، واھْدِنِی لِما اخْتلِف فِیہِ مِن الْحقِّ بِ إذْنِک، إنّک
اے معبود ! محمد (ص)وآل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور حق میں اختلاف کے مقام پر اپنے حکم سے مجھے ہدایت دے۔ بے شک تو

تهْدِی منْ تشائ إلی صِراطٍ مسْتقِیمٍ۔اس کے بعد دس مرتبہ کہیں : اللّٰہمّ صلِّ علی محمّدٍ
جسے چاہے سیدھی راہ کی ہدایت فرماتا ہے اے معبود ! محمد(ص) و آل محمد
وآلِ محمّدٍ الْاوْصِیائِ الرّاضِین الْمرْضِیِّین بِأفْضلِ صلواتِک، وبارِکْ علیْہِمْ بِأفْضلِ
پر رحمت فرما جو اوصیائ ہیں کہ جو خدا سے راضی اور خدا ان سے راضی ہے،ان کے لیے اپنی بہترین رحمتیں اور اپنی بہترین
برکاتِک، والسّلام علیْہِمْ وعلی أرْواحِہِمْ وأجْسادِھِمْ ورحْمۃ اللهِ وبرکاتہ۔
برکتیں قرار دے، ان پر اوران کی ارواح واجسام پرسلام ہو اور اللہ کی رحمت وبرکت نازل ہو۔
اس درود و سلام کی جمعہ کے عصر میں پڑھنے کی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے اسکے بعد کہیں :
اللّٰہمّ أحْیِنِی علی ما أحْییْت علیْہِ علِیّ بْن أبِی طالِبٍ، وأمِتْنِی علی ما مات علیْہِ علِیّ
اے معبود ! مجھے اس راہ پر زندہ رکھ جس پر تو نے علی(ع) ابن ابی طالب(ع) کوزندہ رکھا اور مجھے اسی راہ پر موت دے جس پر تونے
بْن أبِی طالِبٍ علیْہِ السّلام۔پھر سو مرتبہ کہیں : أسْتغْفِر الله وأتوب إلیْہِ۔پھر سو مرتبہ کہیں : أسْأل
امیر المومنین علی(ع) بن ابی طالب(ع) کو شہادت عطا فرمائی میں اللہ سے بخشش چاہتاہوں اور اسکے حضور توبہ کرتا ہوں خدا سے
الله الْعافِیۃ۔پھر سو مرتبہ کہیں : أسْتجِیر بِاللهِ مِن النّار۔پھر سو مرتبہ کہیں : وأسْألہ الْجنّۃ۔پھر سو مرتبہ
صحت وعافیت مانگتاہوں میں آتش جہنم سے خدا کی پناہ چاہتا ہوں اس سے جنت کا طالب ہوں
کہیں : أسْأل الله الْحور الْعِین۔پھر سو مرتبہ کہیں : لا إلہ إلاّ الله الْملِک الْحق الْمبِین۔ سومرتبہ
میں اللہ سے حورعین کا طالب ہوں اللہ کے سوائ کوئی معبود نہیں جو بادشاہ اور روشن حق ہے۔
سورہ اخلاص پڑھیں اور پھر سو مرتبہ کہیں : صلّی الله علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ۔سو مرتبہ کہیں :
محمد(ص) وآل(ع) محمد(ص) پر خدا کی رحمت ہو
سبْحان اللهِ والْحمْدللهِ ولا إلہ إلاّ الله والله أکْبر ولا حوْل ولا قوّۃ إلاّ بِاللهِ الْعلِیِّ الْعظِیمِ۔
اللہپاک ہے اور اسی کیلئے حمد ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ برتر ہے نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو اللہ بزرگ وبرتر سے ملتی ہے۔
سو مرتبہ کہیں : ما شائ الله کان ولا حوْل ولا قوّۃ إلاّ بِاللهِ الْعلِیِّ الْعظِیمِ۔پھر کہیں : أصْبحْت
جو خدا چاہے وہی ہوتا ہے اور اللہ بزرگ و بر ترسے بڑھ کر کوئی طاقت وقوت نہیں ہے۔ اے معبود میں نے
اللّٰہمّ معْتصِماً بِذِمامِک الْمنِیعِ الّذِی لا یطاول ولا یحاول مِنْ شرِّ کلِّ غاشِمٍ وطارِقٍ

تیری عظیم نگہبانی میں صبح کی ہے ،جس تک کسی کا ہاتھ نہیں پہنچتا، نہ کوئی نیرنگ بارِ شب میں اس پر یورش کر پاتا ہے، اس مخلوق میں
مِنْ سائِرِ منْ خلقْت وما خلقْت مِنْ خلْقِک الصّامِتِ والنّاطِقِ فِی جنّۃٍ مِنْ کلِّ مخوفٍ
سے جو تو نے خلق فرمائی ہے اور نہ وہ مخلوق جسے تو نے زبان دی اور جسے زبان نہیں دی ہر خوف میں تیری پناہ
بِلِباسٍ سابِغۃٍ ولائِ أہْلِ بیْتِ نبِیِّک محْتجِباً مِنْ کلِّ قاصِدٍ لِی إلی أذِیّۃٍ، بِجِدارٍ حصِینٍ
میں تیرے نبی (ص)کے اہلبیت(ع) کی ولا سے ساختہ لباس میں ملبوس ہر چیز سے محفوظ جو میرے اخلاص کی مضبوط دیوار میں
الاِخْلاصِ في الاعْتِرافِ بِحقِّہِمْ والتّمسُّک بِحبْلِہِمْ، موقِناً أنّ الْحقّ لہمْ ومعہمْ
رخنا ڈالنا چاہے، یہ مانتے ہوئے کہ وہ حق ہیں ان کی رسی سے وابستگی ہے اس یقین سے کہ حق ان کیلئے ان کے ساتھ اور
وفِیہِمْ وبِہِمْ، أوالِی منْ والوْا، وأجانِب منْ جانبوا، فأعِذْنِی اللّٰہمّ بِہِمْ مِنْ شرِّ کلِّ ما
ان میں ہے جو ان کو چاہے میں اسے چاہتا ہوں جوان سے دور ہو میں اس سے دور ہوں پس اے خدا ان کے طفیل مجھے ہر اس شر
أتّقِیہِ یا عظِیمہ حجزْت الْاعادِی عنِّی بِبدِیعِ السّمٰواتِ والْارْضِ، إنّا جعلْنا مِنْ بیْنِ
سے پناہ دے جسکا مجھے خوف ہے اے بلند ذات زمین وآسمان کی پیدائش کے واسطے سے دشمنوں کو مجھ سے دور کر دے بے شک ہم
أیْدِیہِمْ سدّاً ومِنْ خلْفِہِمْ سدّاً فأغْشیْناہمْ فہمْ لا یبْصِرون۔
نے ایک دیوار ان کے سامنے اور ایک دیوار ان کے پیچھے بنا دی پس ان کو ڈھانپ دیا کہ وہ دیکھتے نہیں ہیں ۔
یہ امیرالمومنین - کی دعائے لیلۃ المبیت ہے اور ہر صبح وشام پڑھی جاتی ہے اورتہذیب میں روایت ہے کہ جوشخص نماز صبح کے بعددرج ذیل دعا دس مرتبہ پڑھے توحق تعالیٰ اسکو اندھے پن، دیوانگی، کوڑھ، تہی دستی، چھت تلے دبنے، اور بڑھاپے میں حواس کھو بیٹھنے سے محفوظ فرماتا ہے:
سبْحان اللہِ الْعظِیمِ وبِحمْدِہِ ولا حوْل ولا قوّۃ إلاّ باللہِ الْعلِیِّ الْعظِیمِ۔
پاک ہے خدائے برتر اور تعریف سب اسی کی ہے اور نہیں کوئی حرکت وقوت مگر وہ جو خدائے بلند وبرتر سے ملتی ہے۔
نیز شیخ کلینی(رح)نے حضرت امام جعفر صادق -سے روایت کی ہے کہ جو نماز صبح اور نماز مغرب کے بعد سات مرتبہ درج ذیل دعا پڑھے تو حق تعالیٰ اس سے ستر قسم کی بلائیں دور کر دیتا ہے(ان میں سب سے معمولی زہرباد ، پھلبھری اور دیوانگی ہے) اور اگر وہ شقی ہے تو اسے اس زمرے سے نکال کر سعیدونیک بخت لوگوں میں داخل کر دیا جائے گا۔
بِسْمِ اللہِ الرّحْمنِ الرّحِیمِ، لا حوْل ولا قوّۃ إلاّ بِاللہِ الْعلِیِّ الْعظِیمِ۔
اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے نہیں کوئی حرکت وقوت مگرخدائے بزرگ وبرتر سے ملتی ہے۔
نیز آنحضرت(ص) سے روایت ہے کہ دنیا وآخرت کی کامیابی اور دردِچشم کے خاتمے کیلئے صبح اور مغرب کی نماز کیبعدیہ دعا پڑھیں :
اللہمّ إنِّی أسْألک بِحقِّ محمّدٍ وآلِ محمّدٍ علیْک صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ

خداوندا! محمد(ص) وآل محمد(ص) کا جو تجھ پر حق ہے میں اس کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ محمد(ص) وآل محمد(ص) پر پر اپنی رحمت نازل فرما
واجْعلِ النّور فِی بصری والْبصِیرۃ فِی دِینِی والْیقِین فِی قلْبِی والْاِخْلاص فِی عملِی
کہ میری آنکھوں میں نور ، میرے دین میں بصیرت، میرے دل میں یقین،میرے عمل میں اخلاص،
والسّلامۃ فِی نفْسِی والسّعۃ فِی رِزْقِی والشّکْر لک أبداً ما أبْقیْتنِی۔
میرے نفس میں سلامتی اورمیرے رزق میں کشادگی عطا فرما اورجب تک زندہ رہوں مجھے اپنے شکر کی توفیق دیتا رہ۔
شیخ ابن فہد نے عدۃالداعی میں امام رضا - سے نقل کیا ہے کہ جو شخص نماز صبح کے بعد یہ دعا پڑھے تووہ جو بھی حاجت طلب کرے گا، خداپوری فرمائے گا اور اسکی ہر مشکل آسان کردے گا:
بِسْمِ اللهِ و صلّی الله علی محمّدٍوآلِہِ وا ٔفوّض ا ٔمْرِي إلی اللهِ إنّ الله بصِیرٌ
اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں ۔ خدا رحمت فرمائے محمد(ص) وآل محمد(ص) پر اور میں اپنا معاملہ سپرد خدا کرتا ہوں بے شک خدا بندوں کو دیکھتا ہے
بِالْعِبادِ فوقاہ الله سیِّئاتِ ما مکروا لا إلہ إلاّأنْت سبْحانک إِنّی
پس خدا اس شخص کو ان برائیوں سے بچائے جو لوگوں نے پیدا کیں ۔اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ، پاک ہے تیری ذات ۔بیشک
کنْت مِن الظّالِمِین فاسْتجبْنالہ ونجّیْناہ مِن الْغمّ و کذلِک ننْجِی الْمؤْمِنِین حسْبنااللہ
میں ظالموں میں سے تھا تو ہم (خدا)نے اس کی دعا قبول کی اور اسے غم سے نجات دی اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں ہمارے لیے خدا کافی ہے
ونِعْم الْوکیل، فانْقلبوا بِنِعْمۃٍ مِن اللهِ وفضْلٍ لمْ یمْسسْھمْ سوئٌ ما شا ئ الله لا حوْل ولا
اور بہترین سرپرست ہے پس (مجاہد) خدا کے فضل وکرم سے اسطرح آئے کہ انہیں تکلیف نہ پہنچی تھی جو اللہ چاہے وہ ہو گا نہیں کوئی طاقت وقوت مگروہ
قوّۃ إلاّ بِاللهِ، ما شائ الله لا ما شائ النّاس ما شائ الله و إنْ کرہ النّاس، حسْبِی الرّبّ مِن
جو اللہسے ملتی ہے جو اللہ چاہے وہ ہوگا نہ وہ جو لوگ چاہیں اور جو اللہ چاہے وہ ہوگا اگرچہ لوگوں پر گراں ہو میرے لئے پلنے والوں کے بجائے پالنے والا
الْمرْبوبِین حسْبِی الْخالِق مِن الْمخلوقِین حسْبِی الرّازِق مِن الْمرزوقِین حسْبِی الله ربّ
کافی ہے میرے لئے خلق ہونے والوں کی بجائے خلق کرنے والا کافی ہے میرے لیے رزق پانے والوں کی بجائے رزق دینے والا کافی ہے۔جہانوں کا
الْعالمِین حسْبِی منْ ھو حسْبِی حسْبِی منْ لمْ یزلْ حسْبِی حسْبِی منْ کان مذْ
پالنے والا ؛اللہ؛ میرے لیے کافی ہے۔ وہ جو میرے لیے کافی ہے وہی میرے لیے کافی ہے وہ جو ہمیشہ سے کافی ہے میرے لیے کافی ہے۔وہ جو کافی
کنْت لمْ یزلْ حسْبِی حسْبِی الله لا إلہ إلاّ ھو علیْہِ توکّلْت وھو ربّ الْعرْشِ الْعظِیمِ ۔
ہے میں جب سے ہوں اور کافی رہے گا ،میرے لیے کافی ہے وہ اللہ جسکے سوا کوئی معبودنہیں میں اسی پر توکل کرتا ہوں اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

مؤلف کہتے ہیں میرے استاد ثقۃ الاسلام نوری (رح)(خدا انکی قبر کو روشن کرے) کتاب دارالسلام میں اپنے استاد عالم ربانی حاج ملا فتح علی سلطان آبادی سے نقل کرتے ہیں کہ فاضل مقدس اخوند ملا محمد صادق عراقی بہت پریشانی ،سختی اور بد حالی میں مبتلا تھے انہیں اس تنگی سے چھٹکارے کی کوئی صورت نظر نہیں آرہی تھی ۔ ایک رات خواب میں دیکھا کہ ایک وادی میں بہت بڑا خیمہ نصب ہے ، جب پوچھا تو معلوم ہو ا کہ یہ فریادیوں کے فریاد رس اور پریشان حال لوگوں کے سہارے، امام زمانہ (عج)کا خیمہ ہے۔یہ سن کر جلدی سے حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے اپنی بدحالی کا قصہ سنایا اور ان سے غم کے خاتمے اور کشائش کیلئے دعا کے خواستگار ہوئے۔ آنحضرت نے انکو اپنی اولاد میں سے ایک بزرگ کی طرف بھیجا اور انکے خیمہ کی طرف اشارہ کیا اخوند حضرت کے خیمہ سے نکل کر اس بزرگ کے خیمہ میں پہنچے۔مگر کیا دیکھتے ہیں کہ وہاں سید سند حبرمعتمد عالم امجد، مؤید بارگاہ آقای سید محمد سلطان آبادی مصلائے عبادت پر بیٹھے دعا وقرأت میں مشغول ہیں ۔ اخوند نے انہیں سلام کیا اور اپنی حالت زار بیان کی تو سید نے انکو رفعِ مصائب اور وسعت رزق کی ایک دعا تعلیم فرمائی ،وہ خواب سے بیدار ہوئے تو مذکورہ دعا انہیں ازبرہوچکی تھی۔ اسی وقت سید کے گھر کا قصد کیا ۔حالانکہ ذہنی طور پر سید سے بے تعلق تھے اور انکے ہاں آمدورفت نہ رکھتے تھے۔ اخوند جب سید کی خدمت میں پہنچے تو انکو اسی حالت میں پایا جیسا کہ خواب میں دیکھا تھا ۔وہ مصلے پر بیٹھے ،اذکارواستغفار میں مشغول تھے۔ جب انہیں سلام کیا تو ہلکے سے تبسم کے ساتھ سلام کا جواب دیا، گویاوہ صورت حال سے واقف ہیں اخوند نے ان سے دعا کی درخواست کی تو انہوں نے وہی دعا بتائی جو خواب میں تعلیم کر چکے تھے اخوند نے وہ دعا پڑھنا شروع کر دی اور پھر چند ہی دنوں میں ہر طرف سے دنیا کی فراوانی ہونے لگی۔ سختی اور بدحالی ختم ہوئی اور خوشحالی حاصل ہو گئی۔حاج ملا فتح علی سلطان آبادی علیہ الرحمہ سید موصوف کی تعریف کیا کرتے تھے کیونکہ آپ نے ان سے ملاقات کی بلکہ کچھ عرصہ انکی شاگرد بھی رہے۔ سید نے خواب وبیداری میں حاج ملافتح علی کو جو دعا تعلیم کی تھی اس میں یہ تین اعمال شامل ہیں :

(۱)فجر کے بعد سینے پر ہاتھ رکھ کر ستر مرتبہ یافتّاح کہیں ۔ (۲)پابندی سے کافی میں مذکورہ دعا پڑھتے رہیں جس کی رسول اللہ (ص)نے اپنے ایک پریشان حال صحابی کو تعلیم فرمائی تھی اوراس دعا کی برکت سے چنددنوں میں اس کی پریشانی دور ہوگئی

(۳)نماز فجر کے بعد شیخ ابن فہد سے نقل شدہ دعا پڑھا کریں اسکو غنیمت سمجھیں اور اس میں غفلت نہ کریں ۔ اور وہ دعا یہ ہے:

لا حوْل ولا قوّۃ إلاّ بِاللہِ توکّلت علی الْحیّ الّذِی لا یموت والْحمْد لِلّٰہ الّذِی لمْ یتّخِذْ

نہیں کوئی طاقت وقوت مگر وہ جو خدا سے ملتی ہے میں نے اس زندہ خدا پر توکل کیا جس کیلئے موت نہیں اور حمد اس اللہ کیلئے ہے جسکی کوئی

ولداً، ولمْ یکنْ لہ شریکٌ فِی الْملْکِ، ولمْ یکنْ لہ ولِیٌّ مِن الذّلِّ وکبِّرْہ تکْبِیراً۔

اولاد نہیں اور نہ کوئی اس کی سلطنت میں اس کا شریک ہے نہ اس کے عجز کی وجہ سے کوئی اس کا مددگار ہے اور تم اس کی بڑائی بیان کیا کرو

نیز جاننا چاہیے کہ نمازوں کے بعد سجدہ شکر مستحب ِمؤکد ہے اور اس کیلئے بہت سی دعائیں اور اذکاربیان ہوئے ہیں ۔ امام علی رضا -فرماتے ہیں کہ سجدئہ شکر

میں چاہیں تو سومرتبہ شکْرًا یا سومرتبہ عفْوًا عفْوًا کہیں ، حضرت سے یہ بھی منقول ہے کہ سجدئہ شکر میں کم سے کم تین مرتبہ شکْرًاللّٰہ کہیں ۔واضح رہے کہ رسول اللّٰہ (ص)اورآئمہ طاہرین سے طلوع وغروب آفتاب کے وقت بہت سی دعائیں اور اذکار نقل ہوئے ہیں نیز معتبر روایات میں ان دونوں وقتوں میں دعا کرنے کی بہت زیادہ ترغیب دی گئی ہے اس مختصر کتاب میں ہم محض چند مستند دعاؤں کے ذکر پر اکتفا کرتے ہیں ۔

بعض ادعیہ صبح و شام اول:

مشائخ حدیث نے معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق (ع)سے روایت کی ہے کہ ہر مسلمان پرواجب ہے کہ وہ طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے پہلے دس مرتبہ یہ دعا پڑھے:بعض روایات میں ہے کہ اگر یہ دعا وقت پر نہ پڑھ سکے تو اسکی قضا کرنا ضروری ہے

لا إلہ إلاّ اللّٰہ وحْدہ لا شریک لہ، لہ الْملْک ولہ الْحمْد، یحْیِی ویمِیت

خدا کے سوائ کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اسی کا ہے اور اسی کیلئے حمد ہے وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے

ویمِیت ویحْیِی، وھو حیٌّ لا یموت، بِیدِہِ الْخیر، وھو علی کلِّ شیْئٍ قدِیرٌ۔

اور موت دیتا ہے اور زندہ کرتا ہے وہ زندہ ہے اسے موت نہیں آتی۔ بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اوروہ ہر چیز پرقدرت رکھتا ہے

دوم:انہی حضرت(ع) کی معتبر روایات میں یہ بھی وارد ہوا ہے کہ طلوع وغروب سے پہلے دس مرتبہ یہ دعا پڑھیں :

أعوذ بِاللّٰہِ السّمِیعِ الْعلِیمِ مِنْ ھمزاتِ الشّیاطِینِ وأعوذ بِاللّٰہِ أنْ یحْضرون، إنّ

میں شیاطین کے وسوسوں سے سننے جاننے والے خدا کی پناہ کا طلبگار ہوں اورخدا کی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ وہ میرے قریب

اللّٰہ ھو السّمِیع الْعلِیم۔

آئیں بے شک اللّٰہہی سننے اور جاننے والا ہے۔

سوم:آنجناب سے منقول ہے کہ تمہارے لیے کیا رکاوٹ ہے کہ صبح اور شام یہ دعا پڑھ لیا کریں :

اللّٰھمّ مقلِّب الْقلوبِ والْا بْصار ثبِّتْ قلْبِی علی دِینِک، ولا تزغْ قلْبِی بعْد إذْ ھدیْتنِی

اے دلوں اور آنکھوں کے منقلب کرنے والے خدائے پاک میرے دل کو اپنے دین پر جما دے اسکے بعد میرے دل کو ٹیڑھا نہ کر جب تو نے

وھبْ لِی مِنْ لدنْک رحْمۃً إنّک أنْت الْوہّاب، وأجِرْنِی مِن النّار بِرحْمتِک اللّٰھمّ

مجھے ہدایت دی ہے۔ مجھ پر اپنی طرف سے رحمت نازل فرما اسمیں شک نہیں کہ تو بڑا ہی عطا کرنے والا ہے اور اپنی رحمت سے مجھے

امْددْ لِی فِی عمْرِی وأوْسِعْ علیّ فِی رِزْقِی، وانْشرْ علیّ رحْمتک و إنْ کنْت عِنْدک فِی

آگ سے بچا اور محفوظ رکھ اے اللہ میری عمر طویل کر دے میرے رزق میں وسعت پیدا کر دے اور مجھ پر اپنی رحمت کا سایہ فرما دے اور

أمِّ الْكِتابِ شقِيّاً فاجْعلْنِی سعِیداً، ف إنّک تمْحو ما تشائ وتثْبِت، وعِنْدک أمّ الْكِتابِ۔
اگر میں لوح محفوظ میں تیرے نزدیک بدبخت ہوں تو مجھے نیک بخت بنا دے یقینا تو جو چاہے مٹاتا اور لکھتا ہے اور لوح محفوظ تیرے پاس ہے۔

چہارم:آنجناب سے مروی ہے کہ صبح شام یہ دعا پڑھے :
الْحمْد للّهِالّذِی یفْعل ما یشائ، ولا یفْعل ما یشائ غیْرہ، الْحمْد لِلّٰہ كما یحِبّ
ساری تعریف اس اللہ کیلئے ہے کہ جو وہ چاہے کرتا ہے اور اسکے سوا کوئی نہیں جو چاہے کر پائے ساری تعریف اللہ کیلئے ہے کہ جیسی
اللہ أنْ یحْمد، الْحمْد لِلّٰہ كما هو أهْلہ ۔ اللّٰهمّ أدْخِلْنِی فِی كلِّ خیْرٍ أدْخلْت فِیہِ
تعریف وہ پسندکرتا ہے اور ساری تعریف اللہ کیلئے ہے جیسا کہ وہ اسکا اہل ہے اے معبود! مجھے ہر اس نیکی میں داخل فرما جس میں تو
محمّداً وآل محمّدٍ، وأخْرِجْنِی مِنْ كلِّ شرٍّ أخْرجْت مِنْہ محمّداً وآل محمّدٍ، صلّی
نے محمد(ص) وآل محمد(ص) کو داخل فرمایا ہے اور مجھے ہر اس برائی سے بچا کہ جس سے تونے محمد(ص) وآل محمد(ص) کو محفوظ ومامون رکھا خدا کی رحمت ہو
اللہ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ۔سبْحان اللهِ، والْحمْد للّهِ، ولا إلہ إلاّ اللہ، واللہ أكْبر۔
محمد(ص) وآل محمد(ص) پر۔ اللہ پاک ہے ساری تعریفیں اسی کیلئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ ہی بزرگتر ہے۔

تیسری فصل: ------ ملحقات ِصحیفہ سجا دیہ سے منقو ل ایام ہفتہ کی دعائیں

دعا ئے روز ---- بِسْمِ اللهِ الرحْمنِ الرحیمْ--- یک شنبہ(اتو ار) خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
بِسْمِ اللهِ الّذِی لا أرْجو إلاّ فضْلہ، ولا أخْشی ٰإلاّ عدْلہ، ولا أعْتمِد
اس اللہ کے نا م سے جسکے فضل و کرم ہی کا امید وار ہو ں اور اس کے عد ل ہی سے ڈرتا ہوں اور اسی کے قو ل پر بھر و سہ رکھتا ہو ں
إلاّ قوْلہ، ولا أمْسِک إلاّ بِحبْلِہِ، بِک أسْتجِیر یا ذا الْعفْو والرّضْوانِ مِن الظّلْمِ
اور اسی کی رسی پکڑے ہوئے ہوں اور در گزر کرنے اور راضی ہو جا نے والے (خداوند) میں ظلم
والْعدْوانِ، ومِنْ غِیرِ الزّمانِ، وتواترِ الْاحْزانِ، وطوارِقِ الْحدثانِ، ومِن انْقِضائِ
و دشمنی سے۔ اور زمانے کے تغیرات سے اور پے در پے غموں سے اور پیش آنے والے حا دثو ں سے اورآخرت کیلئے خیرِ ونیکی کے
الْمدّ ۃِ قبْل التّأھّبِ والْعدّۃِ، و إیّاک أسْترْشِد لِما فِیہِ الصّلاح والْاِصْلاح، وبِک
ذخیرہ کی فر اہمی سے قبل زند گی ختم ہو نے سے تیر ی پنا ہ چاہتا ہوں اور جس چیز میں بہتر ی و در ستی ہے اس میں تیری
أسْتعِین فِیما یقْترِن بِہِ النّجاح والْاِ نْجاح، و إیّاک أرْغب فِی لِباسِ الْعافِیۃِ
رہبری چا ہتا ہوں اور اس چیز میں تیری مدد چاہتا ہوں جس میں کامیابی و سہولت ہو اور میں تجھ سے مکمل صحت و تندرستی کی تمنا رکھتا
وتمامِہا وشمولِ السّلامۃِ ودوامِہا، وأعوذ بِک یا ربِّ مِنْ ھمزاتِ الشّیاطِینِ،
ہوں کہ جس میں ہمیشہ کی سلامتی بھی شامل ہو۔خدایا میں شیطانی وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں
وأحْترِز بِسلْطانِک مِنْ جوْرِ السّلاطِینِ، فتقبّلْ ما کان مِنْ صلاتِی وصوْمِی، و
اور بادشاہوں کے ظلم کے مقابل تیری سلطنت کی پناہ لیتا ہوں پس میری نمازیں اور روزے جیسے بھی ہیں انہیں قبول فرما
اجْعلْ غدِی وما بعْدہ أ فْضل مِنْ ساعتِی ویوْمِی، وأعِزّنِی فِی عشِیرتِی و
کل کا دن اور اس سے اگلے وقت کو میرے آج کے دن اور اس گھڑی سے بہتر بنا دے مجھے اپنے قبیلے اور قوم میں
قوْمِی، واحْفظْنِی فِی یقْظتِی ونوْمِی، فأنْت اللهُ خیْرٌ حافِظاً، وأ نْت أرْحم
عزت عطا فرما خواب و بیداری ہر حال میں میری حفاظت فرما۔ اے اللہ تو بہترین نگہبان ہے اور سب سے زیادہ رحم
الرّاحِمِین۔ اللّٰھمّ إِنِّی أبْرأ إلیْک فِی یوْمِی ھذا وما بعْدہ مِن الْاحادِ، مِن الشِّرْکِ
کرنے والا ہے۔ اے اللہ میں تیرے حضور میں آج کے دن اور اس سے اگلے اتوار کے دنو ں میں شرک و بے دینی
والاِلْحادِ، وأخْلِص لک دعائِی تعرُّضا لِلْاِجابۃِ، وأقِیم علی طاعتِک رجائً
سے بری ہوں اور خلوص کے ساتھ تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ قبول ہو جائے اور میں ثواب کی امید پر تیری اطاعت
لِلْاِثابۃِ، فصلِّ علی محمّدٍ خیْر خلْقِک، الدّاعی إلی حقِّک، وأعِزّ نِی بِعِزِّک الّذی

پر قائم ہوں پس تو بہترین مخلو ق اور حق کے دا عی محمد مصطفےٰ(ص) پر رحمت نا ز ل فر ما اور اپنی عزت کے صدقے مجھے وہ عزت دے جس میں
لا یضام، واحْفظْنِی بِعیْنِک الّتِی لا تنام، واخْتِمْ بِالانْقِطاعِ إلیْک أمْری، وبِالْمغْفِرۃِ
ظلم نہ ہو اپنی نہ سونے والی آنکھ سے میری نگہبانی فرما ۔میرا خا تمہ یوں ہو کہ تجھی سے امید لگا ئے رکھو ں اور میری زند گی کو بخشش پر
عمْری، إنّک أ نْت الْغفور الرّحِیم۔
تمام کر دے ۔بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے ۔

دعا ئے روز ---- بِسْمِ اللهِ الرحْمنِ الرحیمْ---- دو شنبہ (سو موا ر) خدا کے نام سے شر وع کر تا ہو ں جو بڑا مہر بان اور نہا یت ہی رحم کرنے وا لا ہے ۔
الْحمْد لِلّٰہ الّذِی لمْ یشْھِدْ أحداً حِین فطر السّموٰاتِ والارْض، ولا اتّخذ معِیناً
حمد اس خدا کے لیے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرتے وقت کسی کو اپنے ساتھ نہیں ملایا اور جانداروں کو پیدا
حِین برأ النّسمات، لمْ یشارکْ فِی الْاِلٰھِیّۃِ، ولمْ یظاھِرْ فِی الْوحْدانِیّۃِ، کلّتِ
کرنے میں کسی سے مدد نہیں لی اس کے معبود ہونے میں کوئی شریک نہیں اور نہ اس کی یکتائی میں کوئی معاون ہے۔ زبانیں اس
الالْسن عنْ غایۃِ صِفتِہِ، والْعقول عنْ کنْہِ معْرِفتِہِ، وتواضعتِ الْجبابِرۃ لِھیْبتِہِ
کی تعریف کرنے سے قاصر ہیں اور عقلیں اس کی ذات کو سمجھنے سے عاجز ہیں اور بڑے بڑے سرکش اس کی ہیبت سے سرنگوں ہیں
وعنتِ الْوجوہ لِخشْیتِہِ، وانْقاد کلّ عظِیمٍ لِعظمتِہِ، فلک الْحمْد متواتِراً متّسِقاً
اور چہرے اسکے خوف سے جھکے ہوئے ہیں اور اس کی عظمت کے سامنے ہر عظیم مطیع ہے پس تیرے لیے حمد ہے لگاتار اور سلسلہ وار
ومتوالِیاً مسْتوْسِقاً وصلواتہ علی رسو لِہِ أبداً، وسلامہ دائِماً سرْمداً، اللّٰھمّ اجْعلْ
اور بار بار استوار اور اس کے رسول(ص) پر دائمی رحمت اور سرمدی سلام ہو۔ اے معبود! میرے لیے آج کے
أوّل یوْمِی ھذا صلاحاً، وأوْسطہ فلاحاً، وآخِرہ نجاحاً، وأعوذ بِک مِنْ یوْمٍ
دن کے پہلے حصے کو بھلائی ، درمیانی حصے کو فائدہ وبخش اور آخری حصے کو کامیابی کا حامل بنا دے اور اس دن سے تیری پناہ لیتا ہوں
أوّلہ فزعٌ، وأوْسطہ جزعٌ، وآخِرہ وجعٌ۔ اللّٰھمّ إنِّی أسْتغْفِرک لِکلِّ نذْرٍ نذرْتہ، وکلِّ
جس کا اول فریاد، اوسط بے تابی اور آخر تکلیف دہ ہو۔اے اللہ وہ نذریں جو میں نے کیں ، وہ تمام وعدے جو
وعْدٍ وعدْتہ، وکلِّ عھْدٍ عاھدْتہ ثمّ لمْ أفِ بِہِ، وأسْألک فِی مظالِمِ
میں نے کیے اور وہ ذمہ داریاں جو میں نے قبول کیں اور انہیں پورا نہیں کر سکا، ان پر تجھ سے بخشش کا طالب ہوں اور تجھ سے سوال
عِبادِک عِنْدِی، فأیّما عبْدٍ مِنْ عبِیدِک أوْ أمۃٍ مِنْ إمائِک، کانتْ لہ قِبلِی مظْلِمۃٌ
کرتا ہوں کہ تیرے بندوں کے جو حقوق مجھ پر رہ گئے کہ تیرے بندوں میں سے کسی بندہ یا تیری کنزوں میں سے کسی کنیز سے میں
ظلمْتھا إیّاہ، فِی نفْسِہِ، أوْ فِی عِرْضِہِ، أوْ فِی مالِہِ، أوْ فِی أھْلِہِ وولدِہِ، أوْ غیبۃٌ

نے ناانصافی و زیادتی کی ہوچاہے وہ اسکی جان یا اسکی عزت یا اسکے مال یا اسکے اعزّہ اور اولاد کے بارے میں ہے یامیں
اغْتبْتہ بِہا أوْ تحاملٌ عليْہِ بِميْلٍ أوْ ھوىً أوْ أنفۃٍ أوْ حمِيّۃٍ أوْ رِياۂٍ أوْ عصبِيّۃٍ غائِباً
نے اسکی غیبت کی یا اپنی خواہش کے تحت ان پر دبائو ڈالا یا خودپسندی یا بیزاری یا خودنمائی یا تعصب کا برتائو کیا وہ
كان أوْ شاھِداً وحيّاً كان أوْ ميّتاً فقصرتْ يدِی وضاق وسْعِی عنْ ردِّھا إليْہِ
غائب ہے یا حاضر ہے۔ زندہ ہے یا مردہ ہے تو اب اس کا حق دینا ۔یا معاف کرانا میری طاقت سے بالاتر اور دسترس سے
والتّحلّلِ مِنْہ فأسْألک يا منْ يمْلِک الْحاجاتِ وھِی مسْتجِيبۃٌ لِمشِيّتِہِ ومسْرِعۃٌ
باہر ہے پس اے حاجات کے مالک کہ وہ حاجات تیری مشیت میں قبول ہیں اور جلد تیرے ارادے میں آنے والی ہیں
إلى إرادتِہِ أنْ تصلِّی على محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وأنْ ترْضِيہ عنِّی بِما شِئْت
میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمد (ص)وآل محمد(ع) پر رحمت فرما اور ان لوگوں کو جیسے تو چاہے مجھ سے راضی فرما اور مجھ
وتھب لِی مِنْ عِنْدِک رحْمۃً إنّہ لا تنْقصک الْمغْفِرۃ ولا تضرّک الْموْھِبۃ يا أرْحم
پر مہربانی فرما۔ بے شک بخش دینے سے تیرا کوئی نقصان نہیں اور عطا کرنے میں تجھے کوئی ضرر نہیں ہوتا۔اے سب سے
الرّاحِمِين اللّٰھمّ أوْلِنِی فِی كلِّ يوْمِ اثْنيْنِ نِعْمتيْنِ مِنْک ثِنْتيْنِ سعادۃًفِی أوّلِہِ
زیادہ رحم کرنے والے۔ اے معبود! ہر سوموار کو مجھے دونعمتیں اکٹھی عطا فرما کہ اس دن کے پہلے حصے میں مجھے اپنی اطاعت کی
بِطاعتِک، ونِعْمۃً فِی آخِرِہِ بِمغْفِرتِک، يا منْ ھو الْإِلٰہ، ولا يغْفِر الذّنوب سِواہ۔
سعادتعنایت فرما اور اسکے دوسرے حصے میں مغفرت کی نعمت دے اے وہ جو معبود ہے اور جسکے سوا کوئی گناہ معاف کرنے والا نہیں

دعائے روز ---- بِسْمِ اللهِ الرحْمنِ الرحيمْ---- سہ شنبہ (منگل) اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
الْحمْد لِلّٰہ والْحمْد حقّہ كما يسْتحِقّہ حمْداً كثِيراً، وأعوذ بِہِ مِنْ شرِّ نفْسِی إنّ
حمد خدا کے لیے ہے اور حمد اسی کا حق ہے جیسا کہ حمد کثیر اسی کے شا یا ں شان ہے اور میں اپنے نفس کے شر سے اس کی پنا ہ چا ہتا ہوں
النّفْس لامّارۃٌ بِالسّوۂِ إلاّ ما رحِم ربِّی، وأعوذ بِہِ مِنْ شرِّ الشّيْطانِ الّذِی
بے شک نفس برا ئی پر اکسا نے والا ہے مگر یہ کہ میرا رب رحم کردے اور اسی کی پنا ہ لیتا ہوں شیطان کے شر سے
يزِيدنِی ذ نْباً إلى ذ نْبِی، وأحْترِز بِہِ مِنْ كلِّ جبّارٍ فاجِرٍ، وسلْطانٍ جائِرٍ، وعدوٍّ
جو میر ے لیے ایک گناہ پر دوسرے کا اضافہ کرتا رہتا ہے میں ہر جابر بدکار اور ظالم حکمران اور قو ی دشمن کے مقابل خدا سے
قاھِرٍ اللّٰھمّ اجْعلْنِی مِنْ جنْدِک ف إنّ جنْدک ھم الْغالِبون واجْعلْنِی مِنْ حِزْبِک ف إنّ
تحفظ چاہتا ہوں ۔اے معبود مجھے اپنے لشکر میں قرار دے کیونکہ تیرا لشکر ہی غالب رہنے
حِزْبک ھم الْمفْلِحون، واجْعلْنِی مِنْ أوْ لِيائِک ف إنّ أوْ لِيائک لا خوْفٌ عليْھِمْ ولا

والا ہے اور مجھے اپنے گر وہ میں قرا ردے کیو نکہ تیرا ہی گر وہ کامیاب ہونے والاہے اور مجھے اپنے دوستوں میں شامل فرما کہ
هُمْ يحْزنون، اللّٰهمّ أَصْلِحْ لِی دِينِی ف إنّہ عِصْمۃ أمْری، وأَصْلِحْ لِی آخِرتِی
تیرے دوستوں کو کچھ بھی خوف اور حزن و رنج نہ ہو گا ۔اے معبود میرے دین میں بہتری فرما دے کیونکہ یہ میری ذات کا نگہبان ہے
ف إنّہا دار مقرّی، و إليْہا مِنْ مجا و رۃِ اللِّئامِ مفرّی، واجْعلِ الْحياۃ زِيادۃً لِی فِی
اور میری آخرت کو سنوار دے کہ وہ میرا پکا ٹھکانہ ہے اور وہ پست لوگوں سے فرار کر جانے کی جگہ ہے اور میری زندگی میں ہر خیر ونیکی
كلّ خيْرٍ، و الْو فاۃ راحۃً لِی مِنْ كلّ شرٍّ، اللّٰهمّ صلّ على محمّدٍ خاتمِ النّبِيِّين،
کو بڑھا دے اور میری موت کو ہر برائی سے بچ جانے کا زریعہ بنا ۔اے معبود محمد(ص) پر رحمت فرما جو نبیوں کے خاتم ہیں
وتمامِ عِدّۃِ الْمرْسلِين، وعلى آلِہِ الطّيِّبِين الطّاهِرِين، وأَصْحابِہِ الْمنْتجبِين،
اور جن پر آکر رسولوں کی تعداد پوری ہوئی اور ان کی پاک و پاکیز ہ آل پر اور ان کے صاحب عزت اصحاب پر رحمت فرما
وهبْ لِی فِی الثّلاثاءِ ثلاثاً لاتدعْ لِی ذنْباً إلاّ غفرْتہ ولا غمّاً إلاّ أذْهبْتہ، ولا عدوّاً
اور منگل کے دن مجھے تین چیزیں عطا فرما میرا ہر گناہ بخش دے اور میرا ہر رنج دور کر دے اور میرے ہر دشمن کو مجھ سے
إلاّ دفعْتہ، بِبِسْمِ اللّٰہِ خيْرِ الاسْماءِ، بِسْمِ اللّٰہِ ربِّ الْارْضِ والسّماءِ، أَسْتدْفِع كلّ
دور ہٹادے خدا کے نام کے واسطے سے کہ جو بہترین نام ہے اسکے نام سے جو زمین و آسما ن کو زندہ رکھنے والا ہے میں اپنے آپ
مكْروہٍ أوّلہ سخطہ، وأَسْتجْلِب كلّ محْبوبٍ أوّلہ رِضاہ، فاخْتِمْ لِی مِنْک
سے ہر مکروہ کا خاتمہ چاہتا ہوں جسکا آغاز خدا کا غضب ہے اور ہر محبوب چیز کو چاہتا ہوں کہ جسکاآغاز رضائے الٰہی ہے ۔پس اے
بِالْغفْرانِ يا و لِیّ الْاِحْسانِ ۔
احسان کے مالک میرا خاتمہ اپنی طرف سے بخشش کے ساتھ فرما ۔

دعائے رو ز ---- بِسْمِ اللّٰہِ الرحْمٰنِ الرحيمْ---- چہار شنبہ (بدھ) خد اکے نا م سے شر وع کرتا ہوں جو بڑا مہر با ن اور نہا یت ہی رحم کر نے والا ہے
الْحمْد لِلّٰہ الّذِی جعل اللّيْل لِباساً، والنّوْم سباتاً، وجعل النّہار نشوراً، لک
حمد اس خد اکے لیے ہے جس نے رات کو پر دے اور نیند کو آرام کا ذریعہ بنا یا او ر دن کو کا م کا ج کے لیے قرار دیا تیرے لیے
الْحمْد أنْ بعثْتنِی مِنْ مرْقدِی ولوْ شِئْت جعلْتہ سرْمداً، حمْداً دائِماً لا ينْقطِع
حمد ہے کہ تو نے مجھے میری خوابگاہ سے زندہ اٹھایا اور اگر تو چاہتا تو اس نیند کو دائمی بنا دیتا۔ تیری ایسی حمد جو ہمیشہ رہے کبھی ختم
أبداً، ولا يحْصِی لہ الْخلائِق عدداً، اللّٰهمّ لک الْحمْد أنْ خلقْت فسوّيْت، وقدّرْت
نہ ہو کہ جسکی تعداد کو مخلوق شمار نہ کر سکے۔ اے معبود تیرے ہی لیے حمد ہے کہ تو نے پیدا کیا تو درست پیدا کیا اور قضائ
وقضيْت، وأمتّ وأحْييْت، وأمْرضْت وشفيْت، وعافيْت وأبْليْت، وعلى الْعرْشِ

و قدر بنائی تو موت دیتا اور زندگی بخشتا ہے بیمار کرتا ہے شفا دیتا ہے تو بچاتا ہے اور آزماتا ہے اور عرش پر تیری حکومت

اسْتویْت، وعلی الْملْکِ احْتویْت، أدْعوک دعائ منْ ضعفتْ وسِیلتہ، وانْقطعتْ

اور ملک تیرے قبضہ قدرت میں ہے میں تجھے ایسے شخص کی طرح پکارتا ہوں جس کا وسیلہ کمزور ہو،چارئہ کار منقطع

حِیلتہ، واقْترب أجلہ، وتدانٰی فِی الدّنْیا أملہ، واشْتدّتْ إلی رحْمتِک فاقتہ،

ہو گیا ہو، موت قریب آگئی ہو اور وہ دنیا کی آرزو میں گرفتار ہو اور تیری رحمت کا بہت زیادہ محتاج ہو،اسکی کوتاہیوں کے

وعظمتْ لِتفْرِیطِہٰ حسْرتہ وکثرتْ زلّتہ وعثْرتہ وخلصتْ لِوجْہِک توْبتہ فصلِّ

باعث اسکی حسرتیں بڑھ چکی ہوں اور اسکی لغزشیں اور ٹھوکریں بہت زیادہ ہوں اور تیرے حضور سچی توبہ کر رہا ہوں پس تو نبیوں کے

علی محمّدٍ خاتمِ النّبِیّین وعلی أھْلِ بیْتِہِ الطّیِّبِین الطّاھِرِین وارْزقْنِی شفاعۃ

خاتم محمدمصطفی(ص) پر رحمت فرما اور انکے پاک وپاکیزہ اہل بیت(ع) پر بھی رحمت فرمااور مجھے محمد(ص) وآل محمد(ص) کی شفاعت وحمایت

محمّدٍ صلّی اللہ علیْہِ وآلِہِ ولاتحْرِمْنِی صحْبتہ إنّک أنْت أرْحم الرّاحِمِین

نصیب فرمااور مجھے انکے قرب سے محروم نہ فرما۔ بے شک تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ اے معبود!اس بدھ کے دن

اللّٰھمّ اقْضِ لِی فِی الْارْبعائِ أرْبعاً اجْعلْ قوّتِی فِی طاعتِک ونشاطِی فِی عِبادتِک

میری چار حاجتیں پوری فرما کہ میری قوت اپنی اطاعت میں لگا دے ،میری خوشی اپنی عبادت میں قرار دے اور میری توجہ اپنے

ورغْبتِی فِی ثوابِک وزھْدِی فِیما یوجِب لِی ألِیم عِقابِک إنّک لطِیفٌلِما تشائ۔

ثوابکیطرف کر دے اور جس چیز سے مجھ پر تیرا سخت عذاب آتا ہو مجھے اس سے دور فرما کہ بیشک تو جس پر چاہے لطف فرماتا ہے

دعائے روز ---- بِسْمِ اللہِ الرحْمنِ الرحیمْ--- پنجشنبہ (جمعرات) خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

الْحمْد لِلّہِ الّذِی أذْھب اللّیْل مظْلِماً بِقدْرتِہِ، وجائ بِالنّھارِ مبْصِراً بِرحْمتِہِ

حمد اس خدا کے لیے ہے جس نے اپنی قدرت سے تاریک رات کو ختم کیا اور روشن دن کو اپنی رحمت سے وجود بخشا اور مجھ پر

وکسانِی ضِیائہ وأ نا فِی نِعْمتِہِ۔ اللّٰھمّ فکما أبْقیْتنِی لہ فأبْقِنِی لاِمْثالِہِ، وصلِّ

بھی روشنی بکھیری اور میں اسکی نعمت سے مستفید ہوتا ہوں ۔اے معبود! جس طرح تو نے مجھے آج کے دن زندہ رکھا اسی طرح آئندہ

علی النّبِیِّ محمّدٍ وآلِہِ، ولا تفْجعْنِی فِیہِ وفِی غیْرِہِ مِن اللّیالِی والْایّامِ، بِارْتِکابِ

بھی زندہ رکھ اور اپنے نبی محمد(ص) اور انکی آل(ع) پر رحمت فرما اور مجھے آج اور دیگر راتوں اور دنوں میں حرام کام کرنے

الْمحارِمِ واکْتِسابِ الْمآثِمِ وارْزقْنِی خیْرہ وخیْر ما فِیہِ وخیْر ما بعْدہ، واصْرِف

اور گناہ کمانے سے داغدار نہ بنا، آج کے دن میں جو بھلائی ہے اور بعد میں آنے والے انہی دنوں میں جو بھلائی ہے، عطا فرما۔اور

عنِّی شرّہ، وشرّ ما فِیہِ، وشرّ ما بعْدہ ۔ اللّٰھمّ إنِّی بِذِمّۃِ الْاِسْلامِ أتوسّل إلیْک،

مجھے اس دن کے شر جو کچھ اسمیں ہے اسکے شر اور اسکے بعد بھی شر سے بچا ۔اے معبود!میں اسلام کے ذریعے سے تیری طرف وسیلہ

وبِحرمۃِ الْقرآنِ أعْتمِدِ علیْک، وبِمحمّدٍ الْمصْطفی صلّی اللہ علیْہِ وآلِہِ

پکڑتا ہوں اور قرآن کے احترام کیساتھ تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں ۔اور محمدمصطفی

أسْتشْفِع لدیْک، فاعْرِفِ اللّٰھمّ ذِمّتِی الّتِی رجوْت بِہا قضائ حاجتِی، یا أرْحم

کو تیرے حضور اپنا شفیع بناتا ہوں پس اے معبود! جس ضمانت کے ساتھ میں اپنی حاجت براری کا امیدوار ہوں اس پر توجہ فرما اے

الرّاحِمِین۔ اللّٰھمّ اقْضِ لِی فِی الْخمِیسِ خمْساً لا یتّسِع لھا إلاّکرمک

سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے معبود! اس جمعرات میں میری پانچ حاجات پوری فرما کہ سوائے تیرے کرم کے کوئی اس کی

ولا یطِیقھا إلاّ نِعمک، سلامۃً أقْوی بِہا علی طاعتِک،

گنجائش نہیں رکھتا اور سوائے تیری نعمتوں کے کوئی اسکی طاقت نہیں رکھتا ایسی صحت وسلامتی عطا فرما جسکے ذریعے تیری

وعِبادۃً أسْتحِقّ بِہا جزِیل مثوبتِک،وسعۃً فِی الْحالِ مِن الرِّزْقِ الْحلالِ،

اطاعت پر قوت حاصل ہوایسی عبادت کی توفیق دے جس سے میں تیرے عظیم ثواب کا حق دار بن جائوں ۔ رزق حلال سے

وأن تؤْمِننِی فِی مواقِفِ الْخوْفِ بِأمْنِک،وتجْعلنِی مِنْ طوارِقِ الْھمومِ والْغمومِ

میری حالت میں کشادگی فرما۔ خوف و خطرے کے مواقع پر اپنے امان کے ذریعے محفوظ فرما غم وآلام کے ہجوم میں مجھے اپنی پناہ میں

فِی حِصْنِک وصلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ واجْعلْ توسّلِی بِہِ شافِعاً، یوْم الْقِیامۃِ نافِعاً

رکھ اور محمد(ص)وآل محمد(ص) پر رحمت فرما اور ان میں سے میرے لیے توسل کو روز قیامت نفع دینے والا شفیع بنا

إنّک أ نْت أرْحم الرّاحِمِین۔

کہ تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ۔

دعائے روز ---- بِسْمِ اللہِ الرحْمنِ الرحیمْ--- آدینہ (جمعہ) خدا کے نام سے (شروع جو بڑ امہربان نہایت رحم والا ہے

الْحمْد لِلّٰہ الاوّلِ قبْل الْاِنْشائِ والْاِحْیائِ، والْآخِرِ بعْد فنائِ الْاشْیائِ، الْعلِیمِ الّذِی

حمد اس خد اکیلئے ہے جو ہستی وزندگی میں سب سے اول اور چیزوں کے فنا کے بعد سب سے آخر میں موجود ہوگا، وہ ایسا علم والا ہے

لا ینْسیٰ منْ ذکرہ، ولا ینْقص منْ شکرہ، ولا یخِیب منْ دعاہ، ولا یقْطع رجائ

جو اس کو یاد کرے اسے بھولتا نہیں جو شکر کرے اسے کمی نہیں آنے دیتا پکارنے والے کو مایوس نہیں کرتا اور جو امید رکھے اس کی امید

منْ رجاہ ۔ اللّٰھمّ إنِّی أشْھِدک وکفی بِک شھِیداً، وأشْھِد جمِیع ملائِکتِک وسکّان

منقطع نہیں کرتا خداوندا! میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیراگواہ ہونا کافی ہے اور میں تیرے تمام فرشتوں ، آسمانوں

سمٰواتِک وحملۃِ عرْشِک، ومنْ بعثْت مِنْ أنْبِیائِک ورسلِک، وأ نْشأْت مِنْ

کے رہنے والوں حاملین عرش اور تیرے ان نبیوں اور رسولوں کو جنہیں تو نے بھیجا اور ہرقسم کی مخلوق جو تو نے پیدا

أصْنافِ خلْقِک، أنّی أشْہد أ نّک أ نْت اللہ لا إلہ إلاّ أ نْت، وحْدک لا شریک لک
کی سبھی کوگواہ بناکر شہادت دیتا ہوں کہ بے شک تو خدا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں
ولاعدِیل، ولا خلْف لِقوْلِک ولا تبْدِیل، وأنّ محمّداً صلّی اللہ علیْہِ وآلِہِ عبْدک
اور نہ برابر کا ہے اور تیرے قول میں اختلاف اور تبدیلی نہیں ہے اور شہادت دیتا ہوں کہ محمد تیرے عبد خاص
ورسولک، أدّی ما حمّلْتہ إلی الْعِبادِ، وجاھد فِی اللہِ عزّ وجلّ حقّ الْجِہادِ وأنّہ
اور تیرے رسول(ص) ہیں انہوں نے تیرے احکام تیرے بندوں تک پہنچائے اور تیری الوہیت کیلئے جہاد کیا جس طرح جہاد کرنے کا
بشّر بِما ھو حقٌّ مِن الثّوابِ، وأ نْذر بِما ھو صِدْقٌ مِن الْعِقابِ۔ اللّٰہمّ ثبِّتْنِی علی
حق ہے انہوں نے تیرے ثواب کی بشارت دی جو حق ہے اور تیرے اس عذاب سے ڈرایاجو بجاہے، خداوندا! جب تک مجھے
دِینِک ما أحْییْتنِی، ولا تزِغْ قلْبِی بعْد إذْ ھدیْتنِی، وھبْ لِی مِنْ لدنْک رحْمۃً إنّک
زندہ رکھے اپنے دین پر قائم رکھنا اور ہدایت دینے کے بعد میرے دل کو ٹیڑھا نہ کرنا اور مجھے اپنی طرف سے رحمت عطا فرمانا بیشک
أنْت الْوھّاب۔ صلِّ علی محمّدٍ وعلی آلِ محمّدٍ، واجْعلْنِی مِنْ أتْباعِہِ وشِیعتِہِ
تو بڑا عطا کرنے والا ہے محمد(ص) وآل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور مجھے ان کے پیروکاروں اور شیعوں میں قرار دے
واحْشرْ نِی فِی زمْرتِہِ ووفِّقْنِی لِاداءِ فرْضِ الْجمعاتِ، وما أوْجبْت علیّ فِیہا مِن
اور ان ہی کے گروہ کے ساتھ محشور فرما مجھے نماز ہائے جمعہ اور جو کچھ مجھ پر تو نے اس دن میں واجب کیا اسے ادا کرنے کی
الطّاعاتِ، وقسمْت لِاھْلِہا مِن الْعطاءِ فِی یوْمِ الْجزاءِ، إنّک أ نْت الْعزِیز الْحکِیم۔
توفیق دے اور روز قیامت جب اہل اطاعت پر تیری عنایت ہوتو مجھے بھی حصہ دے کہ تو صاحب اقتدار اور حکمت والا ہے۔

دعائے روز ---- بِسْمِ اللہِ الرحْمنِ الرحیمْ---- شنبہ (ہفتہ) خداکے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
بِسْمِ اللہِ کلِمۃِ الْمعْتصِمِین، ومقالۃِ الْمتحرّزِین، وأعوذ بِاللہِ تعالی مِنْ جوْرِ
خدا کے نام سے شروع جو پناہ چاہنے والوں کا شعار اور بچائو چاہنے والوں کا ورد ہے اور میں ظالموں کی سختی ،
الْجائِرِین، وکیْدِ الْحاسِدِین، وبغیِ الظّالِمِین، وأحْمده فوْق حمْدِ الْحامِدِین۔
حسد کرنے والوں کے مکر اور ستمگاروں کے ستم سے خدا کی پناہ لیتا ہوں اورمیں حمد کرنے والوں سے بڑھ کر اس کی حمد کرتا ہوں
اللّٰہمّ أنْت الْواحِد بِلا شرِیکٍ والْمِلک بِلا تمْلِیکٍ لا تضادّ فِی حکْمِک ولا تنازع
خدایا! تو وہ یکتا ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور وہ بادشاہ ہے جس کا کوئی حصہ دار نہیں تیرے حکم میں تضاد نہیں اور تیری
فِی ملْکِک، أسْألک أنْ تصلِّی علی محمّدٍ عبْدِک ورسولِک، وأنْ توزعنِی مِن
سلطنت میں اختلاف نہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ اپنے عبد خاص اور اپنے رسول محمدمصطفی (ص)پر رحمت فرما ، مجھے اپنی نعمتوں

شکْرِ نعْماک ما تبْلغ بِی غایۃ رضاک، وأنْ تعِیننِی علی طاعتِک ولزومِ عِبادتِک

کے شکر ادا کرنے کی اس طرح توفیق دے کہ جس سے تیری رضا کی انتہا حاصل کر سکوں اور مجھے اپنی فرمانبرادری کرنے، عبادت

واسْتِحْقاقِ مثوبتِک بِلطْفِ عِنایتِک، وترْحمنِی بِصدِّی عنْ معاصِیک ما أحْییْتنِی

کو ضروری سمجھنے اور اپنے فضل وکرم سے اپنے اجرو ثواب کا حق دار بننے میں میری مدد فرما تاکہ میں تیری نافرمانیوں سے بچ سکوں

وتوفِّقنِی لِما ینْفعنِی ما أبْقیْتنِی، وأنْ تشْرح بِکِتابِک صدْری،

جب تک زندہ رہوں اور مجھے اسکی توفیق دے جو میرے لیے مفید ہے جب تک باقی ہوں اپنی کتاب کے ذریعے میرا سینہ کھول دے

وتحطَّ بِتِلاوتِہِ وِزْری، وتمْنحنِی السّلامۃ فِی دِینِی ونفْسِی، ولا توحِش بِی أهْل أنْسِی

اور اسکی تلاوت کے ذریعے میرے گناہ کم کر دے میری جان اور میرے دین میں سلامتی عطا فرما اور اہل انس کو مجھ سے خائف نہ کر

وتتِمّ إحْسانک فِیما بقِی مِنْ عمْرِی کما أحْسنْت فِیما مضی مِنْہ، یا أرْحم الرّاحِمِین۔

اور میری باقی زندگی میں مجھ پر کامل احسان فرما جیسے کہ میری گزری ہوئی زندگی میں مجھ پر احسان فرمایا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

چوتھی فصل ---------- جمعرات وجمعہ کے فضائل واعمال

جمعرات اور جمعہ کے فضائل واضح ہے کہ جمعہ کو تمام ایام پر ایک خاص امتیاز اور شرف حاصل ہے۔ چنانچہ حضرت رسول اللہ کا فرمان ہے کہ شب جمعہ وجمعہ کی چوبیس ساعتیں ہیں اور ہر ایک ساعت میں خداوند عالم چھ لاکھ انسانوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے۔ امام جعفر صادق -کا ارشاد ہے کہ زوال جمعرات سے زوال جمعہ کے درمیان جس شخص کو موت واقع ہو وہ فشار قبر سے محفوظ رہے گا۔ حضرت ہی کا فرمان ہے کہ جمعہ کا خاص احترام اور حق ہے ۔اس حق کو ضائع نہ کرو ، اس دن کی عبادت میں کوتاہی نہ کرو۔ اچھے اعمال سے خدا کا قرب حاصل کرو اور تمام محرمات کو ترک کرو کیونکہ خدا تعالیٰ اس روز اطاعت کا ثواب بڑھا دیتاہے۔ گناہوں کی سزاختم کردیتاہے اور دنیاوآخرت میں مومنین کے درجات بلند کرتا ہے اور روز جمعہ کی طرح شب جمعہ کی بھی بہت فضیلت ہے اور ممکن ہو تو شب جمعہ صبح تک دعاونماز میں گزارو۔ شب جمعہ میں خدا مومنین کی عزت بڑھانے کے لیے ملائکہ کو پہلے آسمان پر بھیجتا ہے تاکہ وہ انکی نیکیوں میں اضافہ کریں اور انکے گناہ مٹاڈالیں ۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ حق تعالیٰ رحیم وکریم ہے اور اسکی عنایتیں اور عطائیں وسیع ہیں ۔معتبر حدیث میں رسول اللہ (ص)سے مروی ہے کہ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک مومن اپنی حاجت کیلئے دعا کرتا ہے مگر خدا اسکی وہ حاجت پوری کرنے میں تاخیر کرتا ہے تاکہ روز جمعہ اسکی حاجت کو پورا کرے اور جمعہ کی فضیلت کی وجہ سے کئی گناہ معاف کردیتا ہے ۔ نیز فرمایا کہ جب برادران یوسف (ع)نے حضرت یعقوب(ع) سے کہا کہ وہ انکے گناہوں کی معافی کیلئے دعا کریں تو انہوں نے فرمایا: سوْف اسْتغْفِرلکمْ ربّی کہ عنقریب میں تمہارے گناہوں کی بخشش کے لیے اپنے پروردگار سے دعا کروں گا، یہ تاخیر اس لیے کی گئی کہ جمعہ کی سحر کو دعا کی جائے تا کہ وہ قبولیت تک پہنچے۔ حضرت (ع)سے یہ بھی مروی ہے کہ شب جمعہ میں مچھلیاں سرپانی سے باہر نکالتی ہیں اور صحرائی جانور اپنی گردنیں بلند کرکے بارگاہ الٰہی میں عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگارا انسانوں کے گناہوں کے باعث ہم پر عذاب نہ کرنا۔ امام محمدباقر(ع) فرماتے ہیں کہ ہر شب جمعہ ایک فرشتہ ابتدائِ شب سے آخر شب تک عرش کے اوپر سے یہ ندا کرتا ہے کہ ہے کوئی مومن بندہ ہے جو طلوع فجر سے پہلے دنیاوآخرت کی کوئی حاجت طلب کرے تا کہ میں اس کی حاجت پوری کروں ۔ ہے کوئی مومن بندہ جوطلوع فجر سے پہلے گناہوں سے معافی کا طالب ہو اور میں اس کے گناہ معاف کردوں کوئی بندئہ مومن ہے کہ جس کی روزی میں نے تنگ کر رکھی ہو وہ طلوع صبح سے قبل مجھ سے وسعت رزق طلب کرے پس میں اس کی روزی میں وسعت عطا کروں ، آیا کوئی بیمار مومن ہے جو مجھ سے طلوع صبح سے پہلے شفا کا طالب ہو تو میں اسے شفادے دوں ، کوئی قیدی وغم زدہ مومن ہے جو صبح جمعہ سے پہلے مجھ سے سوال کرے تو میں اسکو قید سے رہائی دے کراس کا غم دور کروں ، آیا کوئی مظلوم مومن ہے جو طلوع صبح سے پہلے ظالم کے ظلم کو دور کرنے کا مجھ سے سوال کرے تو میں اس کیلئے ہر ظلم کرنے والے سے انتقام لوں اور اس کا حق اسے دلادوں ،پس وہ فرشتہ جمعہ کی صبح طلوع ہونے تک اسی طرح آواز دیتا رہتا ہے ۔

امیرالمومنین -سے منقول ہے کہ حق تعالیٰ نے جمعہ کو تمام دنوں پر فضیلت دی ہے اور اسکو روز عید قرار دیا ہے ، اس طرح شب جمعہ کو بھی باعظمت قرار دیا ہے۔ جمعہ کی ایک فضیلت یہ ہے کہ اس روز خدا سے جو سوال کیا جائے وہ پورا کر دیا جاتا ہے اگر کوئی گروہ مستحق عذاب ہے لیکن وہ شب جمعہ یا روز جمعہ دعا کرے تو اسے عذاب سے چھٹکارا مل جاتاہے۔حق تعالی روز جمعہ مقدر کو محکم ا ور ناقابل تغیر بنا دیتا ہے ۔لہذا شب جمعہ عام راتوں سے اور روز جمعہ عام دنوں سے افضل ہے۔

حضرت امام جعفر صادق -فرماتے ہیں : شب جمعہ میں گناہوں سے بچو کیونکہ اس رات کئی گنا عذاب بڑھ جاتا ہے جیسا کہ اس شب میں نیکیوں کا ثواب بھی کئی گنا زیادہ ہوتا ہے، اگر کوئی شخص شب جمعہ میں گناہ سے پرہیز کرے تو خدا اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیتا ہے اور اگر کوئی شخص شب جمعہ میں اعلانیہ گناہ کرے تو خدا اسکو ساری زندگی کے گناہوں کے برابر عذاب دے گااور اس گناہ کا عذاب بھی زیادہ ہوگا،اور معتبر سند کے ساتھ امام علی رضا -سے منقول ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا : جمعہ کا دن تمام دنوں کاسردار ہے اس میں نیکیوں کاثواب کئی گنا ہوتا ہے اور گناہ معاف ہو جاتے ہیں ، درجات بلند ، دعائیں قبول، رنج والم زائل اور بڑی بڑی حاجات پوری کر دی جاتی ہیں ۔ اس دن خدا تعالی بندوں کے لیے اپنی رحمت میں اضافہ کرتا ہے اور لوگوں کی ایک کثیر تعداد کو جہنم کی آگ سے آزاد کرتا ہے۔ جو شخص اس دن خدا کو پکارے اور وہ اس دن کی عزت وعظمت کا قائل بھی ہو تو خدا پر اسکا حق ہے کہ وہ اسے جہنم کی آگ سے چھٹکارا عطا کرے اگر کوئی شخص شب جمعہ یا روز جمعہ میں وفات پا جائے تو وہ شہید شمار ہوگا اور قیامت کے دن عذاب الہی سے محفوظ رہے گا ۔ جو آدمی جمعہ کے دن کی عظمت کی پرواہ نہ کرے اور اسکے حق کو ضائع کرے مثلًا نماز جمعہ بجانہ لائے یا حرام کاموں سے نہ بچے، خدا کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس شخص کو جہنم کا ایندھن بنائے مگر یہ کہ وہ توبہ کر لے ۔معتبر اسناد کے ساتھ امام محمدباقر -سے مروی ہے کہ آفتاب نے کبھی کسی ایسے دن طلوع نہیں کیا جو جمعہ سے بہتر ہو۔ اس روز پرندے جب ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو سلام کرتے اور کہتے ہیں کہ آج بڑا ہی عظیم دن ہے۔ نیز معتبر سند کے ساتھ امام جعفرصادق -سے منقول ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن کو درک کرے وہ عبادت الہی کے علاوہ کچھ نہ کرے کہ اس دن خدا تعالی اپنے بندوں کے گناہ معاف کرتا ہے اور ان پر رحمت خداوندی نازل ہوتی ہے۔ حق تو یہ ہے کہ شب جمعہ اور روز جمعہ کے فضائل کثیر ہیں اور اس مختصر کتاب میں اتنی گنجائش نہیں کہ ان سب کا تذکر کیا جائے۔

شب جمعہ کے اعمال

شب جمعہ کے اعمال بہت زیادہ ہیں اور یہاں ہم چند اعمال کے ذکر پر اکتفائ کرتے ہیں ۔

اول:روایت ہے کہ شب جمعہ رات کا نور اور روز جمعہ روشن ترین دن ہے لہذااس شب وروز میں بکثرت درود شریف اور مذکورہ ذکر کو پڑھیں :

سبْحان اللهِ والله أكبر ولا إلہ إلاّ الله ۔

پاک اور بزرگ تر ہے خدا اور خدا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ۔

ایک اور روایت میں ہے کہ اس رات کم از کم سو مرتبہ درود پڑھیں اور جس قدر زیادہ پڑھ سکیں بہتر ہے۔ امام جعفرصادق - سے مروی ہے کہ شب جمعہ میں محمد(ص)وآل محمد(ص) پر درود بھیجنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔ ہزار گناہ معاف ہوتے ہیں اور ہزار درجے بلند ہو جاتے ہیں ۔مستحب ہے کہ جمعرات کی عصر سے روز جمعہ کے آخر تک محمد(ص)وآل محمد(ص) پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجیں اور بہ سند صحیح امام جعفرصادق -سے منقول ہے کہ جمعرات کی عصر کوملائکہ آسمان سے اترتے ہیں اور انکے ہاتھوں میں طلائی قلم اور نقرئی کا غذ ہوتا ہے اور وہ اس میں جمعرات کی عصر سے روز جمعہ کے آخر تک محمد(ص)وآل محمد(ص) پر بھیجے ہوئے درودکے سوا کچھ نہیں لکھتے۔شیخ طوسی(رح) فرماتے ہیں کہ جمعرات کے دن محمد(ص)وآل محمد(ص) پر ایک ہزار مرتبہ درود پڑھنا مستحب ہے اور بہتر ہے کہ اس طرح درود پڑھیں :

اللّٰھمّ صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وعجِّلْ فرجھمْ، وأھْلِکْ عدوّھمْ مِن الْجِنِّ

اے معبود محمد(ص) اور اسکی آل (ع)پر رحمت فرما اوران کے ظہور میں تعجیل فرمااور محمد(ص)وآل محمد(ص) کے دشمنوں کو ہلاک کرخواہ وہ جن

والْاِنْسِ مِن الاوّلِین والْآخِرِین۔

ہیں یاانسان اولین سے ہیں یا آخرین سے۔

جمعرات کی عصر کے بعد سے روز جمعہ کے آخر تک مذکورہ درود کا سو مرتبہ پڑھنا بہت فضیلت رکھتا ہے نیز شیخ فرماتے ہیں جمعرات کو دن کے آخری حصے میں اس طرح استغفار کرنا مستحب ہے:

أسْتغْفِر اللہ الّذِی لا إلہ إلاّ ھو الْحیّ الْقیّوم، وأتوب إلیْہِ توْبۃ عبْدٍ خاضِعٍ

اس خدا سے طالب مغفرت ہوں جسکے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ وپائندہ ہے میں اسکے حضور ایسے بندے کیطرح توبہ کرتا ہوں

مِسْکِینٍ مسْتکِینٍ، لا یسْتطِیع لِنفْسِہِ صرْفاً ولا عدْلاً ولا نفْعاً ولا ضرّاً ولا

ہوں جو ذلیل، محتاج اور بے چارہ ہے جو اپنے کاروبار، دفاع اور نفع ونقصان کا مالک نہیں اپنی موت زندگی اور قیامت کے دن اپنے

حیاۃً ولا موْتاً ولا نشوراً، وصلّی اللہ علی محمّدٍ وعِتْرتِہِ الطّیِّبِین الطّاھِرِین الْاخْیارِ

حشر و نشر پر کچھ اختیار نہیں رکھتا اور محمد(ص) اور انکی پاک و پاکیزہ اور نیک و پاکباز آل پر خدا کی رحمت اور سلام ہو

الا بْرارِ وسلّم تسْلِیماً ۔

جس طرح ان پر سلام کا حق ہے ۔

دوم:شب جمعہ میں قرآن کی ان سورتوں کی تلاوت کرنا چاہیے کہ ان میں سے ہر ایک کے فوائد کثیر اور ثواب بہت زیادہ ہے: سورئہ بنی اسرائیل، کہف، طٰس والی تین سورتیں ،الٓم سجدہ، یٰس ، صٓ ، احقاف، واقعہ ، حمٓ سجدہ، حٰمٓ دخان، طور، اقتربت اور جمعہ کی تلاوت کرے اگر وقت کی کمی ہو تو سورئہ واقعہ اور اس سے قبل سورتوں کی تلاوت کرے کیونکہ امام جعفر صادق -سے مروی ہے کہ جو شخص ہرشب جمعہ سورئہ بنی اسرائیل کی تلاوت کرے گا تو اسے امام العصر(عج) کی خدمت میں حاضری نصیب ہونے سے پہلے موت نہیں آئے گی اور وہ وہاں آنجناب (ع)

کے اصحاب میں سے ہوگانیز فرمایا کہ شب جمعہ میں سورئہ کہف کی تلاوت کرنے والا نہیں مرے گا مگر شہید اور قیامت میں حق تعالی اس کو شہیدوں کے ساتھ محشور کرے گا اور وہ انہیں کے ساتھ رہے گا۔ جو شخص جمعہ کو طٰس والی تین سورتیں پڑھے وہ خدا کا دوست شمار ہو گا،اسے خدا کی حمایت وامان حاصل ہوگی دنیا میں فقر وتنگ دستی سے محفوظ رہے گا ،آخرت کو بہشت میں اس قدر نعمات ملیں گی کہ وہ راضی وخوش ہو جائے گا۔ پھر خدا اسے اس کی رضا سے بھی زیادہ عطا فرمائے گا اور سوحوریں اسکی زوجیت میں رہیں گی آپ(ع) نے یہ بھی فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعہ میں سورئہ الم سجدہ پڑھے تو قیامت میں خدائے تعالی اسکا نامہ اعمال اسکے دائیں ہاتھ میں دے گا، اس سے اسکے اعمال کا حساب کتاب نہیں لیا جائے گااور وہ محمد(ص)وآل محمد(ص) کے رفقائ میں شمار ہو گا، معتبر اسناد کیساتھ امام محمد باقر -سے مروی ہے کہ جوشخص شب جمعہ میں سورئہ ص ٓ کی تلاوت کرے تو اسکو دنیا وآخرت کی بھلائی عطا ہو گی اور اسے اتنا اجر دیا جائے گا جتنا کسی نبی مرسل یا ملک مقرب کو دیا جاتا ہے۔ وہ خود بہشت میں جانے کیساتھ ساتھ اپنے اہل خانہ میں سے جسے چاہے حتی کہ اپنے خدمت گار کو بھی بہشت میں لے جا سکے گا اگرچہ وہ خدمتگار اس شخص کے عیال میں شامل نہ ہو اور اسکی شفاعت کے دائرے میں نہ آتا ہو۔امام جعفر صادق -سے منقول ہے کہ جو شخص شب جمعہ یا روز جمعہ میں سورئہ احقاف کی تلاوت کرے تو وہ دنیامیں خوف وخطر اور آخرت میں روز قیامت کے خوف وپریشانی سے امن میں ہوگا۔ نیز فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعہ میں سورئہ واقعہ پڑھے تو اللہاس کو اپنا دوست بنائے گا، دنیا میں بدحالی وتنگدستی اور آفات سے محفوظ رہے گا اور امیرالمومنین- کے رفقائ میں شمار ہوگا کہ یہ سورہ آنجناب(ص) سے مخصوص ہے۔روایت ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ میں سورئہ جمعہ کی تلاوت کرے تو وہ اس جمعہ اور آئندہ جمعہ کے درمیان اسکا کفارہ شمار ہوگا، ہر شب جمعہ میں سورئہ کہف پڑھنے کی بھی یہی فضیلت بیان ہوئی ہے اسی طرح جو شخص جمعہ کی ظہر وعصر کے بعد سورئہ کہف کی تلاوت کرے تو اسکے لیے بھی یہی فضیلت نقل ہوئی ہے۔

شب جمعہ میں پڑھی جانے والی بہت سی نمازیں ذکر ہوئی ہیں :

(۱)نماز امیرالمومنین -

(۲)یہ دو رکعت نماز ہے اسکی ہر رکعت میں سورئہ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورئہ اذا زلزلت پڑھی جاتی ہے، روایت ہے کہ اس نماز کو پڑھنے والا قبر کے عذاب اور قیامت کی ہولناکی سے محفوظ رہے گا ۔

(۳)نماز مغرب کی پہلی رکعت میں سورئہ حمد کے بعد سورئہ جمعہ اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورئہ توحید پڑھیں ۔ اسی طرح نماز عشائ کی پہلی رکعت میں سورئہ حمد کے بعد سورئہ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورئہ حمد کے بعد سورئہ اعلیٰ پڑھیں :

(۴)شعر پڑھنا ترک کر دے کیونکہ صحیح حدیث میں امام جعفر صادق -سے منقول ہے کہ روزے کے ساتھ ، حرم میں ، احرام کی حالت میں اور شب جمعہ وروز جمعہ کوشعر پڑھنے مکروہ ہیں ۔ راوی نے عرض کیا کہ شعر خواہ مبنی برحق ہی کیوں نہ

ہو؟ فرمایا۔ ہاں شعر اگر حق ہو تو بھی اس سے پرہیز کرے۔ معتبر حدیث میں امام جعفر صادق -سے منقول ہے کہ رسول اللہ(ص) نے فرمایا: جو شخص شب جمعہ یا روز جمعہ میں ایک بھی شعر پڑھے تو وہ اس رات اور دن، اسکے سوا کسی اور ثواب سے بہرہ مند نہ ہوگا ایک اور روایت میں ہے کہ ایسے شخص کی اس رات اور دن کی نماز قبول نہیں ہو گی۔

(۵)مومنین کے حق میں زیادہ سے زیادہ دعا کریں ، جیسے جناب زہرا =کیا کرتی تھیں نیز اگر مرحوم مومنین میں سے دس کیلئے مغفرت کی دعا کرے تو (ایک روایت کے مطابق)ایسے شخص کیلئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

(۶)شب جمعہ کی وہ دعائیں پڑھے جو وارد ہوئی ہیں انکی تعداد بہت زیادہ ہے یہاں ہم ان میں سے چند ایک کا تذکرہ کرتے ہیں ۔بہ سند صحیح امام جعفر صادق -سے منقول ہے کہ جو شخص شب جمعہ نافلہ مغرب کے آخری سجدے میں سات مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اس عمل سے فارغ ہونے سے پہلے اسکے سارے گناہ معاف ہو چکے ہوں گے اگر ہر شب میں اس دعا کو پڑھتا رہے تو اور بھی بہتر ہے وہ دعایہ ہے:

اللّٰھمّ إنّی أسأ لک بِوجْھک الْکریمِ، واسْمِک الْعظِیمِ، أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وآلِ

خداوندا میں تیری کریم ذات اور تیرے برتر نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ محمد(ص) و آل محمد پر

محمّدٍ، وأنْ تغْفِر لِی ذ نْبِی الْعظِیم ۔

رحمت نازل فرما اور میرے بڑے بڑے گناہوں کو بخش دے۔

رسول اللہ سے مروی ہے کہ جو شخص شب جمعہ یا روز جمعہ یہ دعا سات مرتبہ پڑھے اور اگر اس رات یا اس دن فوت ہو جائے تو جنت میں داخل ہو گا۔ وہ دعا یہ ہے:

اللّٰھمّ أنْت ربِّی لا إلہ إلاّ أ نْت خلقْتنِی وأ نا عبْدک وابْن أمتِک، وفِی قبْضتِک

اے معبود! تو ہی میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ اور تیری کنیز کا بیٹا ہوں اورتیرے قبضے

وناصِیتِی بِیدِک، أمْسیْت علی عھْدِک ووعْدِک ما اسْتطعْت أعوذ بِرضاک مِنْ شرّ

میں ہوں میری مہار تیرے دست قدرت میں ہے میں نے تیرے عہدوپیمان پر رات گزاری جتنا ہو سکے میں تیری رضا کی پناہ چاہتا

ما صنعْت، أبوئ بِنِعْمتِک، وأبوئ بِذنْبِی، فاغْفِرْ لِی ذنوبِی إنّہ لا یغْفِر

ہوں اسکے شر سے جو میں نے انجام دیا ہے تیری نعمت کا بار اور میرے گناہ کا بوجھ میرے کندھے پر ہے پس میرے گناہ معاف فرما

الذّنوب إلاّ أنْت۔

دے تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔

شیخ طوسی، سید، کفعمی اور سید ابن باقی فرماتے ہیں کہ شب جمعہ، روز جمعہ، شب عرفہ اور روز عرفہ یہ دعا پڑھنا مستحب ہے۔ ہم اس دعا کو شیخ کی کتاب مصباح سے نقل کر رہے ہیں :

اللّٰھمّ منْ تعبّأ وتھیّأ وأعدّ واسْتعدّ لِوفادۃٍ إلی مخْلوقٍ رجائ رِفْدِہِ وطلب نائِلِہِ

خدایا جو بھی عطاوبخشش کے لیے مخلوق کی طرف جانے کو آمادہ اور مستعد ہو اس کی امید اسی کی داد وہش پر لگی

وجائِزتِہِ، ف إلیْک یا ربِّ تعْبِیتِی واسْتِعْدادِی رجائ عفْوِک وطلب نائِلِک وجائِزتِک

ہوتی ہے تو اے میرے پروردگار میری آمادگی و تیاری تیرے عفو و درگزر تیری بخشش اور تیرے انعام کے حصول کی امید پر ہے
فلا تخیّبْ دعائِی یا منْ لا یخِیب علیہِ سائِلٌ ولا ینْقصہ نائِلٌ، ف إِنِّی لمْ آتِک ثِقۃً
پس میری دعا کو مایوس نہ کر اے وہ ذات جس سے کوئی سائل ناامید نہیں ہوتاکسی کا حاصل کرنا اسکی عطا کو کم نہیں کر سکتا ہے پس میں
بِعملٍ صالِحٍ عمِلْتہ، ولا لِوفادۃِ مخْلوقٍ رجوْتہ، أتیْتک مقِرّاً علی نفْسِی
نے جو عمل صالح کیا اس کے بھروسے پر تیری جناب میں نہیں آیااور نہ ہی مخلوق کے دین کی امید رکھتا ہوں میں تو اپنی برائیوں اور ظلم کا
بِالْإِساءۃِ والظّلْمِ، معْترِفاً بِأنْ لا حجّۃ لِی ولا عذْر، أتیْتک أرْجو عظِیم عفْوِک
اقرار کرتے ہوئے تیری بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں اور اعتراف کرتا ہوں کہ میں کوئی حجت اور عذر نہیں رکھتا ہوں میں تیرے حضور عفو
الّذِی عفوْت بِہِ عنِ الْخاطِئِین، فلمْ یمْنعْک طول عکوفِہِمْ علی عظِیمِ الْجرْمِ
عظیم کی امید لے کر آیا ہوں جس سے تو خطاکاروں کو معاف فرماتا ہے کہ ان کے بڑے گناہوں کا تسلسل تجھے ان پر رحمت کرنے
أنْ عدْت علیْہِمْ بِالرّحْمۃِ، فیا منْ رحْمتہ واسِعۃٌ، وعفْوہ عظِیمٌ، یا عظِیم یا
سے باز نہیں رکھ سکتا تو اے وہ ذات جسکی رحمت عام اور عفو وبخشش عظیم ہے اے خدائے عظیم اے خدائے عظیم اے خدائے
عظِیم یا عظِیم، لا یردّ غضبک إِلاّ حِلْمک ولا ینْجِی مِنْ سخطِک إِلاّ التّضرّع
عظیم تیرا غضب تیرے ہی حلم سے پلٹ سکتا ہے اور تیری ناراضگی تیرے حضور نالہ وفریاد سے ہی دور
إِلیْک فہبْ لِی یا إِلہِی فرجاً بِالْقدْرۃِ الّتِی تحْیِی بِہا میْت الْبِلادِ، ولا تہْلِکْنِی غمّاً
ہوسکتی ہے تو اے میرے خدا مجھے اپنی قدرت سے کشائش عطا کر جس سے تو اجڑے ہوئے شہروں کو آباد کرتا ہے مجھے غمگینی میں
حتّی تسْتجِیب لِی، وتعرِّفنِی الْإِجابۃ فِی دعائِی، وأذِقْنِی طعْم الْعافِیۃِ إِلی
ہلاک نہ کر یہاں تک کہ تو میری دعا کو قبول کر لے اور دعا کی قبولیت سے مجھے آگاہ فرما دے مجھے آخر دم تک صحت وعافیت سے
منْتہی أجلِی، ولا تشْمِتْ بِی عدوِّی، ولا تسلِّطْہ علیّ، ولا تمکِّنْہ مِنْ عنقِی۔
رکھ اور میرے دشمن کو میری بری حالت پر خوش نہ ہونے دے اور اسے مجھ پر تسلط اور اختیار نہ دے
اللّٰہمّ إِنْ وضعْتنِی فمنْ ذا الّذِی یرْفعنِی؟ و إِنْ رفعْتنِی فمنْ ذا الّذِی یضعنِی
اے پروردگار! اگر تو مجھے گرا دے تو کون مجھے اٹھانے والا ہے اور اگر تو مجھے بلند کرے تو کون ہے جو مجھے پست کر سکتا ہے
و إِنْ أہْلکْتنِی فمنْ ذا الّذِی یعْرِض لک فِی عبْدِک أوْ یسْألک عنْ أمْرِہِ وقدْ علِمْت
اگر تو مجھے ہلاک کرے تو کون تیرے بندے سے متعلق تجھے کچھ کہہ سکتا ہے اس کے متعلق سوال کر سکتا ہے بے شک میں جانتا ہوں
أنّہ لیْس فِی حکْمِک ظلْمٌ، ولا فِی نقِمتِک عجلۃٌ، و إِنّما یعْجل منْ یخاف الْفوْت
کہ تیرے فیصلے میں ظلم نہیں اور تیرے عذاب میں جلدی نہیں اور بے شک جلدی وہ کرتا ہے جسے وقت نکل جانے کا ڈر ہو
و إِنّما یحْتاج إِلی الظّلْمِ الضّعِیف، وقدْ تعالیْت یا إِلہِی عنْ ذٰلِک علوّاً کبِیراً

اور ظلم وہ کرتا ہے جو کمزور ہو اور اے میرے معبود! تو ان باتوں سے بہت بلند اور بہت بڑا ہے

اللّٰھمّ إنِّی أعوذ بِک فأعِذْنِی، وأسْتجِیر بِک فأجِرْنِی، وأسْترْزِقک فارْزقْنِی

اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں تو مجھے پناہ دے تیرے نزدیک آتا ہوں مجھے نزدیک کرلے تجھ سے روزی مانگتا ہوں مجھے روزی

وأتوکّل علیْک فاکْفِنِی، وأسْتنْصِرک علی عدوّی فانْصرْنِی، وأسْتعِین بِک

دے تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں میری کفالت فرما اپنے دشمن کے خلاف تجھ سے مدد چاہتا ہوں اور اعانت کا طالب

فأعِنِّی، وأسْتغْفِرک یا إلھِی فاغْفِرْ لِی، آمِین آمِین آمِین آمِین ۔

ہوں میری مدد فرما اور میرے معبود تجھ سے بخشش کا طالب ہوں مجھے بخش دے آمین آمین آمین۔

(۷)دعائے کمیل پڑھیں ۔ انشائ اللہ چھٹی فصل میں اس کا تذکرہ ہوگا ۔

(۸) شب عرفہ میں پڑھی جانے والی وہ دعا پڑھیں جو ماہ ذی الحج کے اعمال میں درج ہے۔یعنی

اللّٰھمّ یا شاھِد کلِّ نجْویٰ۔

اے خدا! اے سب رازوں کے جاننے والے۔

(۹)دس مرتبہ یہ ذکر کہیں ۔نیز یہ ذکر شریف شب عیدالفطر میں بھی پڑھا جاتا ہے۔

یادائِم الْفضْلِ علی الْبرِیّۃِ، یاباسِط الْیدیْنِ بِالْعطِیّۃِ، یاصاحِب الْمواھِبِ السّنِیّۃِ

اے وہ ذات جسکا احسان مخلوق پر ہمیشہ ہے اے وہ جسکے دونوں ہاتھ عطا کیلئے کھلے ہیں اے بڑی بڑی نعمتیں دینے والے۔ خدا وندا

صلِّ علی محمّدٍ وآلِہِ خیْر الْوریٰ سجِیّۃً، واغْفِرْ لنا یا ذا الْعلیٰ فِی ھذِہِ الْعشِیّۃِ ۔

محمد(ص)وآل محمد(ص) پر رحمت فرما جو مخلوقات میں سب سے بہتر ہیں اصل فطرت ہیں اور اے بلندیوں کے مالک ! اس رات میں میرے گناہ بخش دے۔

(۱۰)انار کھائیں جیسا کہ امام جعفرصادق -ہر شب جمعہ انار تناول فرماتے تھے ، اگر سوتے وقت کھائیں تو(شاید)بہتر ہوگا جیسا کہ روایت میں ہے کہ جوشخص سوتے وقت انار کھائے توصبح تک اسکا جسم وجان امن میں رہے گا۔ مناسب ہو گا کہ انار کھاتے وقت کوئی رومال بچھا لے تاکہ دانے اکٹھے کرے اور پھر کھائے اور بہتر یہ ہے کہ اپنے انار میں کسی کو شریک نہ کرے۔

شیخ جعفر بن احمدقمی(رح) نے کتاب ِعروس میں امام جعفر صادق -سے روایت کی ہے کہ حق تعالیٰ اس شخص کو جنت میں ایک محل عطا کرے گا جو صبح کی نماز نافلہ وفریضہ درمیان سو مرتبہ کہے:

سبْحان ربِّی الْعظِیْمِ وبِحمْدِہِ اسْتغْفِراللہ ربِّی واتوْب اِلیْہِ ۔

پاک ہے میرا ربِ عظیم اور حمد اسی کی ہے میں اپنے رب سے مغفرت کا طالب ہوں اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں ۔

شیخ و سید اور دیگر بز رگو ں کا فر ما ن ہے کہ شب جمعہ سحر ی کے وقت یہ دعا پڑھیں :

اللّٰھمّ صلِّ علی محمّدٍ وآلِہِ وھبْ لِی الْغداۃ رِضاک، وأسْکِنْ قلْبِی خوْفک

اے معبود محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نا زل فرما آج کی صبح مجھے اپنی رضا عطا فر ما میرے دل کو اپنے خو ف سے

واقْطعْہ عمّنْ سِواک، حتّی لا أرْجو ولا أخاف إلاّ إيّاک اللّٰہمّ صلِّ علی محمّدٍ
بھر دے اور اسے اپنے غیر سے ہٹا دے تاکہ تیر ے سو ا کسی سے امید اور خو ف نہ رکھوں خدایا! محمد(ص) وآل محمد(ص) پر رحمت
وآلِہِ وھبْ لِی ثبات الْيقِينِ، ومحْض الْإِخْلاصِ، وشرف التّوْحِيدِ، ودوام
فرما اور مجھے یقین میں پختگی اور خلوص کامل عطا فرما یکتا پرستی کا شرف بخش دے اور ہمیشہ کی ثابت
الاسْتِقامۃِ ومعْدِن الصّبْرِ والرّضا بِالْقضاءِ والْقدرِ يا قاضِی حوائِجِ السّائِلِين
قدمی سے نواز اور صبر و رضاکا خزا نہ عطا کر کہ جس سے قضا ئوقدر پر راضی رہوں اے سائلو ں کی حاجات برلانے والے
يا منْ يعْلم ما فِی ضمِيرِ الصّامِتِين صلِّ علی محمّدٍ وآلِہِ واسْتجِبْ دعائِی
اے وہ جو خاموش رہنے والوں کے مدعا کو جانتا ہے محمد(ص) وآل محمد(ص) پر رحمت فرما اور میری دعا قبول فرما
واغْفِرْ ذ نْبِی، وأوْسِعْ رِزْقِی، و اقْضِ حوائِجِی فِی نفْسِی و إِخْوانِی فِی دِينِی
میرے گناہ بخش دے میرے رزق میں فراخی پیدا کر دے میری اور میرے دینی بھائیوں اور میرے اہل خاندان کی
وأہْلِی۔ إِلھِی طموح الْآمالِ قدْ خابتْ إلاّ لديْک، ومعاكِف الْھِممِ قدْ تعطّلتْ إلاّ
حاجات پوری فرما خدایا تیری مدد کے بغیر بڑی بڑی امیدیں نا تمام اور بلند ہمتیں بے فائدہ اور بے کار ہو جاتی ہیں
عليْک ومذاھِب الْعقولِ قدْ سمتْ إلاّ إِليْک فأنْت الرّجاءُ و إِليْک الْملْتجأ يا أكْرم
اور تیری طرف توجہ کے بغیر عقلوں کی جولانیاں نارسا رہ جاتی ہیں پس تو ہی امید اور تو ہی پناہ گاہ ہے اے بزرگتر معبود !
مقْصودٍ، وأجْود مسْؤولٍ، ھربْت إِليْک بِنفْسِی يا ملْجأ الْھارِبِين بِأثْقالِ الذّنوبِ
اور سخی تر داتا اے پناہ لینے والوں کی پناہ گاہ میں اپنے گناہوں کے بوجھ کے ساتھ کہ جسے میں اپنی
أحْمِلھا علی ظھْرِی، لا أجِد لِی إِليْک شافِعاً سِوی معْرِفتِی بِأنّک أقْرب منْ
پشت پر اٹھائے ہوئے ہوں تیری طر ف بھا گے ہو ئے آیا ہو ں تیر ے حضو ر میرا کو ئی سفا رشی نہیں سو ائے میری اس معرفت کے
رجاہ الطّالِبون، وأمّل ما لديْہِ الرّاغِبون، يا منْ فتق الْعقول بِمعْرِفتِہِ
کہ تو اہل حا جت کی امیدوں کے بہت ہی قریب ہے اور رغبت کرنے وا لوں کو ڈھارس دیتا ہے اے وہ جس نے عقلوں کو اپنی
وأطْلق الْألسن بِحمْدِہِ، وجعل ما امْتنّ بِہِ علی عِبادِہِ فِی كِفاءٍ لِتأدِيۃِ حقّہِ صلِّ
معرفت کیلئے کھولا زبانوں کو اپنی حمد پر رواں کیا اور بندوں کو اپنے حق کی ادائیگی کی ہمت دے کر ان پر احسان عظیم فرمایا ہے
علی محمّدٍ وآلِہِ ولا تجْعلْ لِلشّيْطانِ علی عقْلِی سبِيلاً، ولا لِلْباطِلِ علی عملِی دلِيلاً
محمد(ص) وآل محمد(ص) پر رحمت فرما اور شیطان کومیر ی عقل میں آنے کی راہ نہ دے اور با طل کو میر ے عمل و کر دار میں دا خل نہ ہونے دے۔
صبح جمعہ کے طلوع ہونے کے بعد یہ دعا پڑھیں :أصْبحْت فِی ذِمّۃِ اللهِ، وذِمّۃِ ملائِكتِہِ، وذِممِ
میں نے صبح کی ہے خدا کی پنا ہ میں اور اس کے فرشتوں کے زیر حفاظت

أنْبيائِہِ ورسلِہِ علیْھِم السّلام،وذِمّۃِ محمّدٍ صلّی اللہ علیْہِ وآلِہِ، وذِممِ الْاوْصِیائِ مِنْ آلِ
اور اس کے انبیائ اور رسل کے زیر حمایت کہ ان پر سلام ہو اور محمد رسو ل اللہ(ص) کی سپر داری میں اور ان کے جانشینوں کی نگرانی میں جو آل
محمّدٍ علیْھِم السّلام ۔ آمنْت بِسِرِّ آلِ محمّدٍ علیْھِم السّلام وعلانِیتِھِمْ وظاھِرِھِمْ
محمد میں سے ہیں میں آل محمد کے راز پر اعتقاد رکھتا ہوں اور ان کے عیاں پر اور ان کے ظاہر
وباطِنِھِمْ، وأشْھد أ نّھمْ فِی عِلْمِ اللہِ وطاعتِہِ کمحمّدٍ صلّی اللہ علیْہِ وآلِہِ۔
اور ان کے باطن پر اور گواہی دیتا ہوں کہ وہ علم الہی کو جاننے اور اس کی فرمانبرداری میں حضرت محمد(ص) کی مانند ہیں ۔
روا یت ہے کہ جو شخص نما ز صبح سے پہلے تین مر تبہ یہ ورد کرے تو اسکے گنا ہ بخش دئیے جاتے ہیں چا ہے در یا کی جھاگ سے بھی زیا دہ ہی کیوں نہ ہوں :
أسْتغْفِرُ اللہ الّذِی لا إلہ إلاّ ھو الْحیّ الْقیّوم وأتوب إلیْہِ ۔
میں اس خد اسے مغفر ت چاہتا ہو ں جسکے سو اکو ئی معبو د نہیں وہ ہمیشہ زند ہ و قائم ہے اسی کے حضو ر تو بہ کرتا ہوں ۔

روز جمعہ کے اعمال

روزجمعہ کے اعما ل بہت زیادہ ہیں اور یہاں ہم ان میں سے چند ایک کا تذکر کرتے ہیں ۔

(١) جمعہ کے دن نماز صبح کی پہلی رکعت میں سو رہ جمعہ اور دوسر ی رکعت میں سو رہ توحید پڑھیں :

(٢)نماز صبح کے بعد کسی سے با ت کر نے سے پہلے یہ دعا پڑ ھیں تا کہ اس جمعہ سے اگلے جمعہ تک اسکے گنا ہوں کا کفارہ ہو جا ئے ۔
اللّٰھمّ ما قلْت فِی جمعتِی ھذِہِ مِنْ قوْلٍ أوْ حلفْت فِیھا مِنْ حلْفٍ أوْنذرْت فِیھا مِنْ نذْرٍ
اے معبود میں نے اپنے اس جمعہ کے رو زجو با ت کہی یا اس میں کسی بات پر قسم کھائی ہے یا کسی طرح کی نذر و منت مانی ہے
فمشِیْئتک بیْن یدیْ ذلِک کلِّہِ فما شِئْت مِنْہ أنْ یکون کان، وما لمْ تشأْ مِنْہ لمْ یکنْ۔
تو یہ سب کچھ تیری مرضی کے تابع ہے پس ان میں سے جسکے پورا ہو نے میں تیری مصلحت ہے اسے پورا فرما اور جسے تو نہ چاہے پورا نہ کر
اللّٰھمّ اغْفِرْ لِی وتجاوزْ عنِّی اللّٰھمّ منْ صلّیْت علیْہِ فصلاتِی علیْہِ ومنْ لعنْت
اے معبود مجھے بخش دے اور مجھ سے در گزر فرما اے معبود جس پر تو رحمت کرے میں اس پر رحمت کا طالب ہوں اور جس پر تو لعنت کرے
فلعْنتِی علیْہِ۔
میری بھی اس پر لعنت ہے۔
ہر ماہ کم ازکم ایک مرتبہ یہ عمل کر نا ضر وری ہے
رو ایت میں آیا ہے کہ جوشخص جمعہ کے دن نماز صبح کے بعد طلو ع آفتاب تک تعقیبات میں مشغو ل رہے تو جنت الفر دو س میں اسکے ستر درجا ت بلند کیے

جائیں گے ۔شیخ طو سی (رح)سے رو ایت ہے کہ نماز جمعہ کی تعقیبا ت میں یہ دعا پڑھنا بہت بہتر ہے ۔

اللّٰھمَّ إنِّی تعمدْتُ إلیْک بِحاجتِی، وأ نْزلْت إلیْک الْیوْم فقْری وفاقتِی ومسْکنتِی

اے معبود اپنی حاجت لے کر تیرے حضور آیا ہوں اور آج کے دن تیری جناب میں اپنے فقر و فاقہ اور بے چارگی کے ساتھ حا ضر

فأنا لِمغْفِرتِک أرْجٰی مِنِّی لِعملِی، ولمغْفِرتک ورحْمتک أوْسع مِنْ ذ نوبِی

ہوں تو اپنے عمل کی بجائے تیری بخشش و رحمت کی زیادہ امید رکھتا ہوں اور تیری بخشش و رحمت میرے گناہوں سے زیادہ وسعت

فتولّ قضائ کلِّ حاجتٍ لِی بِقدْرتِک علیْھا وتیْسِیْرِ ذلِک علیْک، و لِفقْری إلیْک

رکھتی ہے پس میری تمام حاجات پوری فرماکہ تو ایسا کرنے کی قدرت رکھتا ہے اور یہ تیرے لیے بہت ہی آسان اور میری احتیاج

فإنِّی لمْ أصِبْ خیْراً قطّ إلاّ مِنْک ولمْ یصْرفْ عنِّی سوئً قطّ أحدٌ سِواک، ولسْت

کی مناسب ہے کیونکہ میں تیری توفیق کے بغیر کوئی کام نہیں کرسکتا اور تیرے سوا مجھے برائی سے بچانے والا کوئی نہیں ہے اور میں اپنی

أرْجو لِآخِرتِی ودنْیای ولا لِیوْمِ فقْری یوْم یفْردنِی النّاس فِی حفْرتِی

دنیاو آخرت اور غربت وتنہائی کے بارے میں تیرے علاوہ کسی سے امید نہیں رکھتا اور نہ اس دن جس دن مجھے لوگ قبر میں اکیلا چھوڑ

وأفْضِی إلیْک بِذنْبِی سِواک ۔

جائیں گے اور میں اپنے گناہوں میں تیرے سوا کسی کو کارساز نہیں سمجھتا۔

(۳)روایت ہے کہ جو شخص روز جمعہ یاغیر جمعہ بعد نماز فجر و ظہر یہ صلوات پڑھے تو وہ مرنے سے پہلے حضر ت قا ئم (عج) کا دیدار کریگا۔ جو یہ صلوا ت سو مر تبہ پڑ ھے تو حق تعا لیٰ اسکی سا ٹھ حاجات پوری کر ے گا۔ تیس حاجات دنیا میں اورتیس حاجات آخر ت میں ۔

اللّٰھمّ صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وعجِّلْ فرجھمْ۔

اے معبود محمد(ص) وآل محمد(ع) پر رحمت نازل فرما اور انکے آخری ظہور میں تعجیل فرما۔

(۴)نما ز فجر کے بعد سو رہ رحمن پڑھیں اور فِبایِّ اٰلآئِ ربِّکما تکذِّبانِ کے بعد ہر دفعہ کہیں : لا بِشیئٍ مِّنْ الآئِک ربِّ اکذِّب(میں تیری نعمتوں میں سے کسی بھی نعمت کی تکذیب نہیں کرتا)

(۵)شیخ طو سی(رح) کہتے ہیں ، سنت ہے کہ روز جمعہ نماز فجر کے بعد سو مرتبہ درود پڑھیں اور سو مر تبہ استغفار کر یں نیز ان سو رتوں (نبا ئ،ہو د،کہف ، صا فات اور رحمن) میں سے کسی ایک کی تلاوت کریں ۔

(۶)سو رہ احقا ف اور سو رہ مو منو ن پڑھیں جیسا کہ امام جعفر صادق -سے مروی ہے کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ یا روز جمعہ سو رہ احقاف پڑھے گا تو وہ دنیا میں خوف و خطر سے محفو ظ رہے گااور قیا مت میں فزع اکبر (بڑی ہولناکی)سے امن میں ہو گا۔ نیز فرمایا کہ جو شخص ہر جمعہ کو پا بندی سے سو رہ مو منو ن پڑھے تو

اسکے اعما ل کا خا تمہ خیر و نیکی پر ہو گا اور اسکا فر دوس بر یں میں انبیا ئ و مرسلین کے ساتھ قیام ہو گا ۔

(۷)طلو ع آفتا ب سے قبل دس مرتبہ سو رہ کافر ون پڑ ھیں اور پھر دعا کر یں تو وہ قبو ل ہو گی اور روایت میں ہے کہ امام زین العا بدین- صبحِ جمعہ سے ظہر تک آیت الکر سی پڑھا کرتے تھے اور جب نمازوں سے فارغ ہوتے تو بعد میں سو رہ قدر کی تلا وت شروع کر تے تھے ۔واضح رہے کہ جمعہ کے دن آیت الکر سی (علی التنزیل) پڑھنے کی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے۔ علامہ مجلسی نے فرمایا ہے کہ علی ابن ابراہیم اور کلینی کی روایت کے مطابق علي التنزيل آیۃ الکرسی اس طرح ہے ۔

اللہ لا إلہ إلاّ ھو الْحیّ الْقیّوم لاتأْخذہ سِنۃٌ ولانوْمٌ لہ ما فِی السّمٰواتِ

اللہ وہ ہے کہ جسکے سو اکو ئی معبو د نہیں وہ زند ہ ہے اور سا رے جہان کا مالک ہے اس کو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیندجو کچھ آسمانوں میں ہے

وما فِی الْأرْضِ۔

اور زمین میں ہے (سب) اسی کی ملکیت ہے ۔

پھر ان الفاظ کی تلا وت کر یں :

ومابیْنھما وما تحْت ثریٰ عالِم الْغیْبِ والشّھادۃِ الرّحْمٰن الرّحِیْمِ ۔

اور جو زمین اور آسما ن کے در میا ن ہے اور جو تحت الثریٰ میں ہے وہ پوشیدہ اور ظاہر ہے وہ آگاہ ہے وہ رحمن اور رحیم ہے۔

اس کے بعد منْ ذالّذِی ْسے ھمْ فِیْھاخٰلِدوْنتک آیت الکر سی کو تمام کرے اور اسکے بعد والْحمْد للہِ ربِّ الْعالمِیْن کہیں :

(۸)جمعہ کے روز غسل کرنا سنت موکدہ ہے روایت میں ہے کہ رسول اللہ (ص)نے امیرالمومنین- سے فرما یا:یا علی! جمعہ کے دن غسل کیا کرو اگرچہ اس روز کی خوراک بیچ کر بھی پانی حاصل کرنا اور بھوکا رہنا پڑے کہ اس سے بڑی کوئی اور سنت نہیں ہے ۔امام جعفر صا دق - سے منقول ہے کہ جو شخص جمعہ کے رو ز غسل کر کے درج ذیل دعا پڑ ھے تو وہ آئندہ جمعہ تک گناہوں سے پاک ہو گا یا طہارت باطنی کی بدولت اسکے اعمال قبول ہونگے اس میں احتیاط یہ ہے کہ جہاں تک ممکن ہو سکے جمعہ کا غسل ترک نہ کرے اسکا وقت طلو ع فجر سے زوال آفتاب تک ہے اور زوال سے جتنا قریب ہو بہتر ہے

أشْھد أنْ لا إلہ إلاّ اللہ وحْدہ لا شریک لہ، وأشْھد أنّ محمّداً عبْدہ ورسولہ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو یکتا و لاثا نی ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (ص)اسکے بندے اور رسول ہیں

اللّٰھمّ صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍواجْعلْنِی مِن التّوّابِین واجْعلْنِی مِن الْمتطھِّرین۔

اے معبود محمد(ص) وآل محمد(ص) پر رحمت فرما اور مجھے توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ لوگوں میں سے قرار دے ۔

(۹)اپنے سر کو خطمی سے دھو ئے تو بر ص و دیو انگی سے محفو ظ رہے گا ۔

(۱۰) اس روز مو نچھیں اور نا خن کا ٹنے کی بڑ ی فضیلت ہے اس سے رزق میں وسعت ہو گی آئند ہ جمعہ تک گنا ہو ں سے پاک رہیگا اور بر ص و دیوانگی اور جزام

سے محفو ظ رہیگا نا خن کا ٹتے وقت درج ذیل دعاپڑہے۔نیز ناخن کاٹنے میں بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے شروع کرے اور دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی پر ختم کرے۔ پائوں کے ناخن کاٹنے میں بھی یہ ترتیب قائم رکھے اور کاٹے ہوئے ناخنوں کو دفن کرے ۔ :

بِسْمِ اللّٰہِ وبِاللّٰہِ وعلیٰ سنۃِ محمّدٍ وآلِ محمّدٍ۔

خدا کے نام اور اس کی ذات کے ذکر سے اور محمد(ص)آل محمد(ص) کی سیرت کے مطابق عمل کرتا ہوں ۔

(١١)پاکیزہ لباس پہنے اور خوشبو لگائے ۔

(١٢)صدقہ دے کیونکہ روایت میں ہے کہ شب جمعہ و روز جمعہ میں دیا ہوا صدقہ عام دنوں کے صدقے سے ہزار گنا زیادہ شمار ہوتا ہے ۔

(١٣)اہل و عیال کیلئے اچھی چیزیں یعنی گوشت اور پھل وغیرہ خریدکر لائے تاکہ وہ جمعہ کی آمد سے خوش و شادمان ہوں ۔

(١٤)ناشتے میں انار کھائے اور قبل از زوال کاسنی(ایک قسم کی جڑی بوٹی ہے) کے سات پتے کھائے اس ضمن میں امام موسی کا ظم (ع)کا فرما ن ہے کہ رو ز جمعہ نا شتے میں ایک انار کھا نے سے چالیس دن تک دل نورانی رہیگا دو انار کھا نے سے اسی ٨٠د ن اور تین انارکھانے سے ایک سو بیس١٢٠ دن دل نورانی رہیگا اور وسوسہ شیطانی کو اس سے دور کرے گا اور جس سے وسوسہ شیطان دور ہوجائے وہ خدا کی معصیت نہیں کرتا اور جو خدا کی معصیت نہ کرے وہ جنت میں داخل ہوگا۔مصبا ح میں شیخ کا ارشاد ہے کہ روایا ت میں شب جمعہ و روز جمعہ میں انار کھا نے کی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے ۔

(١٥)جمعہ کے دن سیر و سیاحت ، لوگوں کے باغات اور زراعت میں تفریح ، غلط قسم کے لوگوں سے ملنے جلنے ،مسخرہ کرنے ، لوگوں کی عیب جوئی کرنے، قہقہہ لگا کر ہنسنے، لغو باتوں اور اشعار اور دیگر ناروا کام کرنے والوں سے دوری اختیار کرے کہ جنکی خرابیاں بیان نہیں کی جاسکتیں بلکہ اسکے بجا ئے خود کو دنیاوی کاموں سے بچا کر مسا ئل دینی کے سمجھنے اور انہیں یا د کرنے میں مصروف رکھے۔ امام جعفر صادق (ع) فرماتے ہیں کہ اس مسلمان پر افسوس ہے جو سات دنوں میں (جمعہ کے دن بھی) خود کو مسائل دینی کی تعلیم حاصل کرنے میں مشغو ل نہیں رکھ سکا اور دنیا کے کاموں میں پھنسا رہا رسول اللہ (ص) فرماتے ہیں کہ اگر تم لو گ جمعہ کے دن کسی بو ڑھے کو کفر و جاہلیت کے وا قعا ت اور قصے کہانیاں بیان کرتے دیکھو تو اس پر سنگ با ری کر دو۔

(١٦)ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھیں جیسا کہ امام محمد با قر - فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک جمعہ کے دن محمد(ص) وآل محمد(ص) پر درو د بھیجنے سے بہتر کوئی عبا دت نہیں ہے ۔

مؤلف کہتے ہیں کہ اگر ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کی فرصت نہ ہو تو کم ازکم ایک سو مرتبہ درود پڑھے تاکہ قیامت کے دن اسکا چہرہ منور ہو۔ روایت میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سو مرتبہ درود شریف سو مرتبہ اسْتغْفِرُاللّٰہ ربِّی واتوْب اِلیْہِ اور سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے تو اسکے گناہ معاف ہو جائیں گے ایک اور روایت میں ہے کہ جمعہ کے دن ظہر و عصر کے درمیا ن محمد(ص) وآل محمد(ص) پر صلو ات بھیجنا ستر حج کرنے کے برابر ہے ۔

(۱۷) رسو ل اللہ (ص)اور آئمہ طاہرینکی زیارت پڑھے کہ جنکی کیفیت باب زیارات میں آئیگی ۔
(۱۸)اپنے والدین اور دیگر مومنین کی قبروں کی زیارت کیلئے جائے کہ اسکی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے ۔ جیسا کہ امام محمد باقر - فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن مردوں کی زیارت کرو کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ کون انکی زیارت کیلئے آیا ہے وہ خوش ہوتے ہیں ۔
(۱۹)دعائے ندبہ پڑھیں اور یہ دعا چاروں عیدوں میں پڑھی جاتی ہے اور اسکا تذکرتیسرے باب میں آئیگا۔
(۲۰)جمعہ کے دن بیس رکعت نافلہ جمعہ کے علاوہ (کہ جنکے پڑھنے کا طریقہ مشہور علمائ کے نزدیک یہ ہے کہ چھ رکعت اس وقت پڑھے جب سورج خوب نکل آئے ،پھر چھ رکعت چاشت کے وقت اسکے بعد چھ رکعت زوال کے قریب اور دو رکعت زوال کے بعد فریضہ سے پہلے پڑھے یا یہ کہ پہلی چھ رکعت کو نماز جمعہ یا ظہر کے بعد اس طرح بجالائے جس طرح فقہائ کی کتابوں اور مصابیح میں ذکر ہے۔ اسکے علاوہ اور نمازیں بھی منقول ہیں جنکی تعداد بہت زیادہ ہے اور یہاں ہم ان میں سے چند ایک نمازوں کا ذکر کرتے ہیں ،اگرچہ ان میں سے اکثر نمازیں جمعہ کے دن کیساتھ مخصوص نہیں ہیں ۔لیکن جمعہ کے دن انکی ادائیگی کا ثواب یقیناً زیادہ ہے۔
پہلی نماز: یہ نماز کاملہ ہے چنانچہ شیخ ، سید ، شہید ، علامہ اور دیگر مشائخ نے معتبر سندوں کے ساتھ امام جعفر صادق -سے اور انہوں نے اپنے آبائ طاہرین (ع)سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ(ص)نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن زوال سے پہلے چاررکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں دس مرتبہ سورئہ حمد اور آیت الکرسی ، سورئہ کافرون ، سورئہ توحید ، سورئہ فلق اور سورئہ ناس میں سے ہرسورہ دس مرتبہ پڑھے ایک اور روایت کے مطابق انکے ساتھ سورئہ قدر اور آیت شہداللہ بھی دس دس مرتبہ پڑھے :یہ چار رکعت نماز پڑھنے کے بعد سو مرتبہ اسْتَغْفِرُاللہ پڑھے اور سومرتبہ یہ پڑھے:
سبْحان اللهِ، والْحمْد للهِ ولا إله إلاّ الله، والله أكْبر، ولا حوْل ولا قوّة إلاّ بِاللهِ
پاک ہے خدا اور حمد خدا ہی کے لیے ہے خدا کے سوائ کوئی معبود نہیں اور خدا بزرگتر ہے اور نہیں کوئی قوت وطاقت مگر وہ جو خدائے
الْعلِیِّ الْعظِیمِ۔
بزرگ و برتر سے ہے
پھر سو مرتبہ درود پڑھے پس جو شخص اس عمل کو بجالائے تو خدا اسکو اہل آسمان ، اہل زمین کے شر اور شیطان کے شر سے نیزظالم حاکموں کے شر سے بھی محفوظ رکھے گا۔(روایت میں اسکے اور بھی فوائد اور فضیلتیں ذکر ہوئی ہیں)
دوسری نماز: حارث ہمدانی نے امیرالمومنین -سے روایت کی کہ اگر ممکن ہو تو جمعہ کے دن دس رکعت نماز پڑھے اور رکوع وسجود اچھی طرح بجا لائے ۔ اس دوران میں ہر رکعت کے بعد سومرتبہ سبْحان اللهِ وبِحمْدِہٰ پڑھے، اس نماز کی بھی بہت زیادہ فضیلت بیان کی گئی ہے۔
تیسری نماز: معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق -سے منقول ہے کہ جمعہ کے دن دو رکعت نماز پڑھے کہ جسکی پہلی رکعت میں سورئہ ابراہیم اور دوسری رکعت

میں سورۂ حجر کی تلاوت کرے،پس وہ پریشانی ودیوانگی بلکہ ہر بلاوآفت سے محفوظ رہے گا۔

نماز حضرت رسول اللہ

سیّد ابن طاؤس نے معتبر سند کے ساتھ امام علی رضا - سے روا یت کی ہے کہ آنجنا ب سے نماز جعفر طیّار کے متعلق سوال کیا گیا تو فرما یا :تم لوگ نمازِرسول اللہ (ص)سے کیو ں غا فل ہو؟ کیا آنحضرت(ص) نے نماز جعفر طیار نہ پڑھی تھی ؟ اورکیا جعفر طیّار نے نماز رسول اللہ (ص)نہ پڑھی تھی؟ راوی نے عر ض کی :مو لا !آپ ہمیں تعلیم فرما ئیں !حضر ت نے فرما یا کہ یہ دو رکعت نما ز ہے کہ ہر رکعت میں سو ر ئہ حمد کے بعد پند رہ مر تبہ سورہ قد ر پڑھو ۔ پھر ر کو ع اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ، پہلے سجدے میں اورسجد ے سے سر ا ٹھانے کے بعد،پھر دوسرے سجدے میں اور اس سے سر اٹھانے کے بعد ہر ایک مقا م پر(۱۵) پندرہ مرتبہ سو رئہ قدر پڑھو۔پھرتشہد و سلا م پڑھو۔اس کے بعد خد ا اور بندے میں حا ئل ہر گنا ہ معا ف ہو جائیں گے اور ہر حاجت پو ری ہو جا ئے گی ۔نما ز سے فا ر غ ہو کر یہ دعا پڑھیں :

لا إلہ إلاّ اللہ ربّنا وربّ آبائِنا الْاوّلِین، لا إلہ إلاّ اللہ إلھاً واحِداً ونحْن لہ

خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جوہما را ا ور ہما رے گذشتہ اباوٴ اجداد کا ر ب ہے خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا معبود ہے اور ہم اسکے

مسْلِمون لا إلہ إلاّ اللہ لا نعْبد إلاّ إیّاہ مخْلِصِین لہ الدِّین ولوْ کرہ الْمشْرِکون

فرمانبردار ہیں خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ہم اسکی عبادت کرتے ہیں ہم اسی کے دین کی ساتھ مخلص ہیں اگرچہ مشرکوں کو ناگوار

لا إلہ إلاّ اللہ وحْدہ وحْدہ وحْدہ، أ نْجز وعْدہ ، ونصر عبْدہ، وأعزّ جنْدہ

گذرے خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ۔جو یکتا ہے یکتا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اسکے لشکر کو

وھزم الْاحْزاب وحْدہ فلہ الْملْک ولہ الْحمْد، وھو علی کلِّ شیْئٍ قدِیرٌ اللّٰھمّ أنْت

غالب کیا اور اکیلے ہی کئی گروہوں کو شکست دی حکو مت اسی کیلئے اور حمد اسی کیلئے ہے اور وہ ہر چیز پر اختیار رکھتا ہے اے معبود تو

نور السّمٰواتِ والْارْضِ ومنْ فِیھِنّ فلک الْحمْد وأنْت قیّام السّمٰواتِ والْارْضِ

آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے اسے منور کرنے و الا ہے پس حمد تیرے ہی لئے ہے اور آسمانوں اور زمین اور

ومنْ فِیھِنّ فلک الْحمْد وأ نْت الْحقّ ووعْدک الْحقّ وقوْلک حقٌّ و إِنْجازک حقٌّ

جو کچھ ان میں ہے تو اسے قا ئم رکھنے و الا ہے تو حمد تیر ے ہی لئے ہے تو حق اور تیر او عدہ حق ہے اور تیرا قو ل حق ہے تیرا عمل حق ہے

والْجنّۃ حقٌّ والنّار حقٌّ۔ اللّٰھمّ لک أسْلمْت، وبِک آمنْت، وعلیْک توکّلْت، وبِک

جنت حق ہے اور جہنم حق ہے۔ اے معبود میں تیرا دلدادہ ہوں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں تیری مدد

خاصمْت، و إِلیْک حاکمْت، یا ربِّ یا ربِّ یا ربِّ اغْفِرْ لِی ما قدّمْت وأخّرْت

سے دشمن کا مقابلہ کرتا ہوں اور تجھ سے فیصلہ چاہتا ہوں اے میرے رب اے میرے رب اے میرے رب میرے ا گلے پچھلے

وأسْررْت وأعْلنْت ، أنْت إِلھِی لا إِلہ إِلاّ أ نْت صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ

گناہوں کو معاف کر دے چاہے وہ میں نے چھپائے ہوں یا ظاہراً کیے ہوں توہی میرا معبود ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں محمد(ص) و آل
واغْفِرْ لِی وارْحمْنِی وتبْ علیّ إنّک أ نْت التّوّاب الرّحِیم ۔اور المتہجد میں ذکر ہوا ہے
محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور مجھے بخش د ے اور مجھ پر رحم فرما میری تو بہ قبول کر لے کہ بے شک تو تو بہ قبو ل کرنے والا مہر با ن ہے۔
علا مہ مجلسی(رح) فرماتے ہیں کہ یہ نما ز چند مشہور نما زو ں میں سے ہے کہ جسکو عامہ و خا صہ نے اپنی کتا بوں میں در ج کیا ہے ۔بعض نے اسے رو ز جمعہ کی نمازوں میں شما ر کیا ہے۔لیکن روایت سے اختصاص معلوم نہیں ہوتا اور ظا ہر اًیہ نما ز سبھی دنو ں میں پڑھی جاسکتی ہے۔

نماز حضرت ا میر المو ٔمنین

شیخ و سیّد نے امام جعفر صا دق - سے نقل کیا ہے کہ تم میں سے جو شخص چا ر رکعت نما ز امیرالمو ٔمنین- پڑھے گا تو وہ گنا ہوں سے اسطرح پاک ہو جا ئیگا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے اور اسکی تما م حاجتیں بھی پوری ہو جائیں گی اس نماز کا طریقہ یہ ہے ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد اور پچاس مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کریں اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا پڑھیں کہ جو حضرت (ع) کی تسبیح بھی ہے:
سبْحان منْ لا تبِید معالِمہ، سبْحان منْ لا تنْقص خزائِنہ، سبْحان منْ لا اضْمِحْلال
پاک ہے وہ ذات جسکی نشانیاں مٹتی نہیں ہیں پاک ہے وہ ذات جسکے خزانے کم نہیں ہوتے پاک ہے وہ ذات جسکا فخر کمزور
لِفخْرِهِ، سبْحان منْ لا ینْفد ما عِنْده، سبْحان منْ لا انْقِطاع لِمدّتِہِ سبْحان منْ
نہیں پڑتا پاک ہے وہ ذات جسکے پاس جو کچھ ہے وہ ختم نہیں ہوتا پاک ہے وہ ذات جسکی مدت منقطع نہیں ہوتي پاک ہے وہ
لا یشارِک أحداً فِی أمْرِهِ، سبْحان من لا إلہ غیْرهپس اپنے لیے دعا مانگیں اور پھر کہیں :
ذات جسکے حکم میں کوئی شریک نہیں ہے۔پاک ہے وہ ذات جسکے سوائ کوئی معبود نہیں ۔
یا منْ عفا عنِ السّیِّئاتِ ولمْ یجازِ بِها ارْحمْ عبْدک یا الله، نفْسِی نفْسِی أنا
اے وہ جو گناہ گاروں سے در گزر کرتا ہے اور انہیں سزا نہیں دیتااپنے بندے پر رحم فرما اے اللہ مجھے میرے نفس امارہ سے بچا کہ
عبْدک یا سیِّداه، أنا عبْدک بیْن یدیْک یا ربّاه، إلهِی بِکیْنونتِک یا
اے میرے مالک میں تیرا بندہ ہوں جو تیرے سامنے حاضر ہوں اے پروردگار اے میرے معبود تجھے تیری ذات کا واسطہ ہے اے
أملاه، یا رحْماناه یا غِیاثاه، عبْدک عبْدک لا حِیلۃ لہ یا منْتهی رغْبتاه، یا مجْری
اے مرکز امید اے رحم کرنے والے اے پناہ دینے والے تیرا بندہ تیرا ہی بندہ ہے جو کوئي چارہ کار نہیں رکھتا اے آخری امیدگاہ اے
الدّمِ فِی عروقِ عبْدِک، یا سیِّداه یا مالِکاه أیا هو أیا هو یا ربّاه،
اپنے بندے کی رگوں میں خون جاری کرنے والے اے اسکے سردار اے اسکے مالک اے وہ ذات اے وہ ذات اے پروردگار

عبْدک عبْدک لا حِیلۃ لِی ولا غِنیً بِی عنْ نفْسِی ولا أسْتطِیع لها ضرّاً ولانفْعاً، ولا
میں صرف تیرا بندہ ہوں میرا کوئی چارہ کار نہیں میں اپنے نفس میں بے نیاز نہیں اور نہ اس کیلئے نفع ونقصان پہنچانے کے قابل ہوں
أجِد منْ أصانِعہ، تقطّعتْ أسْباب الْخدائِعِ عنِّی واضْمحلّ کلّ مظْنونٍ عنِّی أفْردنِی
میرا کوئی نہیں جس سے یہ با تیں کروں میرے فریب کاری کے سب ذرائع منقطع ہوگئے میرے سارے گما ن ماند پڑگئے
الدّهْر إلیْک فقمْت بیْن یدیْک ھذا الْمقام یا إلھِی بِعِلْمِک کان ہذا کلّہ
زمانے نے مجھے تیری بارگاہ میں تنہا چھوڑ دیاپس میں تیرے حضور اس مقام پر کھڑا ہوں اے معبود یہ سب کچھ تیرے علم میں ہے
فکیْف أنْت صانِعٌ بِی ولیْت شِعْری کیْف تقول لِدعائِی أتقول نعمْ أمْ تقول لا ف إنْ قلْت
پس اب تو مجھ سے کیا سلوک کرے گا ۔اے کاش میں جان لیتاکہ میری دعا پر تو نے کیا کہا کیا تو نے ہاں کہی ہے یا نہ کی ہے پس اگر تو
لا، فیا ویْلِی یا ویْلِی یا ویْلِی یا عوْلِی یا عوْلِی یا عوْلِی، یا شِقْوتِی یا شِقْوتِی یا شِقْوتِی،
نے نہ کی ہے توہائے میری بربادی ہی بربادی ہے ہائے میری درماندگی درماندگی درماندگی ہائے میری بدبختی بدبختی بدبختی
یا ذ لِّی یا ذ لِّی یا ذلِّی، إلٰی منْ ومِمّنْ أوْ عِنْد منْ أوْ کیْف أوْ ماذا أوْ إلٰی أیِّ شیْئٍ ألْجأ
ہائے میری خواری خواری کس کی طرف اور کس طرف سے یا کس کے پاس یا کیسے اور کہاں جائوں یا کس کی پناہ میں جائوں
ومنْ أرْجو ومنْ یجود علیّ بِفضْلِہِ حِین ترْفضنِی یا واسِع الْمغْفِرۃِ و إنْ قلْت نعمْ،
کس سے امید لگائوں کون مجھ پر فضل و کرم کرے گا جب تو نے مجھے چھوڑ دیا ہو اے و سیع بخشش کے مالک اور اگر تو نے میرے
کما هو الظّنّ بِک والرّجائ لک، فطوبٰی لِی أ نا السّعِید وأنا الْمسْعود، فطوبٰی لِی
جواب میں ہاں کی جسکا مجھے تجھ سے گمان اور تجھ سے امید ہے تو میرا حال کیا ہی اچھا ہے میں نیک بخت اور خوش نصیب ہوں تومیرا
وأنا الْمرْحوم، یا مترحِّم یا مترئِّف یا متعطِّف یا متجبِّر
حال کیا ہی اچھا ہے کہ میں رحمت شدہ ہوں اے رحمت والے اے مہربان اے دلجوئی کرنے والے اے کمی پوری کرنے والے
یا متملِّک یا مقْسِط، لاعمل لِی أبْلغ بِہِ نجاح حاجتِی، أسْألک بِاسْمِک الّذِی
اے حکومت کرنے والے اے معا ف کرنے والے میں کوئی ا یسا عمل نہیں کرتا جسکے ذریعے اپنی مراد کو پہنچ سکوں میں تیرے اس
جعلْتہ فِی مکْنونِ غیْبِک واسْتقرّ عِنْدک فلا یخْرج مِنْک إلی شیْئٍ سِواک،
نام کے واسطے سوال کرتا ہوں جسے تو نے پردئہ غیب میں پوشیدہ رکھا کہ تیرے پاس محفوظ ہے وہ تیرے سوا کسی چیز کی طرف اپنا رخ
أسْألک بِہِ وبِک وبِہٖ ف إنّہ أجلّ وأشْرف أسْمائِک،
نہیں کرتامیں اسی نام کے واسطے سے اور تیری ذات اور اس نام کے واسطے سوال کرتا ہوں جو تیرے ناموں میں بزرگ و برتر ہے
لا شیْئ لِی غیْر ہذا ولا أحد أعْود علیّ مِنْک، یا کیْنون یا مکوّن،

اسکے علاوہ کچھ بھی میرے پاس نہیں تیری ذات کے علا وہ کوئی پناہ دینے والا نہیں ہے اےِ وہ کہ از خود موجو د اور وجود ینے والا ہے

یا منْ عرّفنِی نفْسہ، یا منْ أمرنِی بِطاعتِہِ، یا منْ نہانِی عنْ معْصِیتِہِ، ویا

اے وہ جس نے خود کو مجھے پہنچوایا اے وہ جس نے مجھے اپنی اطاعت کا حکم دیا اےِ وہ جس نے اپنی نافرمانی سےِ مجھے روکا ہے اےِ

مدْعوّ یا مسْؤول، یا مطْلوباً إلیْہِ رفضْت وصِیّتک الّتِی أوْصیْتنِی

وہ جسے خد ا پکاراجاتا ہے اے وہ جس سے سوال کیا جاتا ہے جس سے مانگا جاتاہےِ جوہدایت تو نےِ مجھے فرمائی میں نے اس پر

ولمْ أطِعْک، ولوْ أطعْتک فِیما أمرْتنِی لکفیْتنِی ما قمْت إلیْک فِیہِ، و

عمل نہیں کیا اور تیری اطاعت نہیں کی اگر میں تیرے حکم پر عمل پیراہوتا تو اس مقصد میں تو کافی تھا جس کیلئےِ میں حا ضر ہواہوں اور

أنا مع معْصِیتِی لک راجٍ فلا تحلْ بیْنِی وبیْن ما رجوْت، یا مترحِّماً لِی

میں تیری نافرمانی کرکے بھی تجھ سے امید رکھتا ہوں پس تو میرے اور میری امید کے درمیان حائل نہ ہو اے مجھ پر رحم کرنے والے

أعِذْنِی مِنْ بیْنِ یدیّ ومِنْ خلْفِی ومِنْ فوْقِی ومِنْ تحْتِی، ومِنْ کلِّ جِہاتِ

مجھے پناہ میں رکھ میرے آگے، میرے پیچھے ،میرے اوپر اور میرے نیچے غرض ہر طرف سے جو مجھے

الْإحاطۃِ بِی۔ اللّٰہمّ بِمحمّدٍ سیِّدِی، وبِعلِیٍّ ولِیِّی، وبِالْأئِمّۃِ الرّاشِدِین علیْہِم

گھیرے ہوئے ہے اے معبود تجھے واسطہ میرے آقا محمد(ص) کا میرے ولی علی(ع) اور ہدایت یافتہ اماموں (ع) کا ان پر درود

السّلام اجْعلْ علیْنا صلاتک ورأفتک ورحْمتک وأوْسِعْ علیْنا مِنْ رِزْقِک، واقْضِ

اور سلام ہو کہ ہم پر اپنی رحمت مہربانی اور اپنا فضل و کرم فرما اور ہم پر اپنا رزق کشادہ کر دے اور ہمارے قرضے

عنّا الدّیْن وجمِیع حوائِجِنا یا اللہ یا اللہ یا اللہ، إنّک علی کلِّ شیْئٍ قدِیرٌ۔

ادا کر دے اور سب حاجتیں پوری فرما۔ یااللہ یااللہ یااللہ بے شک توہر چیز پر قادر ہے۔

حضرت فرماتے ہیں کہ جو شخص اس نما ز کے بعد مذکورہ بالا دعا پڑھے تو خدا تعالی اسکے تمام گناہ معا ف فرما دیتا ہے۔ مؤلف کہتے ہیں شب جمعہ و روزجمعہ میں اس چا ر رکعت نما ز کی فضیلت بہت سی حد یثو ں میں وا رد ہو ئی ہے اگر نما ز کے بعد اللّٰہمّ صلِّیْ علیٰ النبِیِ الْعربِی وآلِہٖ(اے معبودنبی (ص)عربی اور ان کی آل(ع) پر رحمت فرما)کہیں تو اسکے سا بقہ و آئندہ گناہ معاف ہو جائیں گے اور وہ ایسے ہوگا کہ گویا اس نے بارہ مرتبہ قرآن ختم کیا ہے نیزخدا قیا مت کی بھوک پیاس کو اس سے دور کر دے گا۔

نماز حضرت فا طمہ

رو ایت میں ہے کہ جبر ائیل نے حضر ت فا طمہ زہرا =کودو رکعت نما ز تعلیم فرمائی کہ جسکی تر کیب یہ ہے پہلی رکعت میں سو رئہ حمد کے بعد سو مرتبہ سو رئہ قدر اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ سو رئہ تو حید پڑھیں جنا ب سیّدہ اس نما ز کے بعد یہ د عا پڑھتی تھیں :

سبْحان ذِی الْعِزّ الشّامِخِ الْمنِیفِ، سبْحان ذِی الْجلالِ الْباذِخِ الْعظِیمِ،سبْحان
پاک ہے وہ ذات جو اعلی و بلند عزت کی مالک ہے پاک ہے وہ ذات جو اعلی و ارفع جلالت کی مالک ہے پاک ہے
ذِی الْملْکِ الْفاخِرِ الْقدِیمِ سبْحان منْ لبِس الْبهْجة والْجمال، سبْحان منْ تردّیٰ
وہ ذات جو قدیم و عزیم سلطنت کی مالک ہے پاک ہے وہ جس نے حسن و جمال کا لباس پہنا پاک ہے وہ ذات جس نے نور اور
بِالنّورِ والْوقارِ، سبْحان منْ یریٰ أثر النّمْلِ فِی الصّفا، سبْحان منْ یریٰ وقْع
وقار کی چادر اوڑھی ہوئی ہے پاک ہے وہ جو چٹیل پتھر پر چیونٹی کا نقش پا دیکھ لیتی ہے پاک ہے وہ جو ہوا میں پرندوں
الطّیْرِ فِی الْهواءِ، سبْحان منْ هو هکذا لا هکذا غیْرہ ۔
کے نشان دیکھ لیتاہے پاک ہے وہ جو ایسا ہے اور کوئی دوسرا ایسا نہیں ہے۔
سید فرما تے ہیں کہ ایک اور روایت کے مطابق نماز کے بعد ہر نماز کے بعد پڑھی جانے والی تسبیحِ حضرت فاطمہ= پڑھیں ،پھر سو مرتبہ درود شریف پڑھیں ۔مصبا ح المتہجدین میں شیخ فرماتے ہیں کہ نماز حضرت فاطمہ= دو رکعت ہے اور اسکی تر کیب یہ ہے پہلی رکعت میں سورئہ حمد کے بعد سو مرتبہ سورئہ قدر اور دوسری رکعت میں سورئہ حمد کے بعد سو مرتبہ سورہ تو حید پڑھیں ، سلا م کے بعد تسبیح حضرت فاطمہ= پڑھیں اور پھر مذکورہ دعا (سبحان ذی العز الشامخ.الخ پڑھیں)پھر فرمایا جو شخص یہ نماز بجالائے وہ مذکو ر تسبیح سے فا رغ ہو نے کے بعد اپنے گھٹنے اور کہنیاں برہنہ کرے تما م اعضائ سجدئہ زمین پر رکھے کہ کوئی چیز حتی کہ کپڑا بھی حائل نہ ہو ،ایسے میں اپنی حاجت طلب کرے اور پھر جو د عا چا ہے مانگے اور پھر سجدہ میں کہے:
یا منْ لیْس غیْرہ ربٌ یدْعیٰ، یا منْ لیْس فوْقہ إلہٌ یخْشیٰ، یا منْ
اے وہ ذات جسکے سوا کوئی رب نہیں جسے پکاراجا ئے ۔اے وہ ذات جس سے اوپرکوئی معبود نہیں جس کا خوف ہواے وہ ذات
لیْس دونہ ملِکٌ یتّقیٰ، یا منْ لیْس لہ وزِیرٌ یؤْتیٰ، یا منْ لیْس لہ
جسکے سوا کوئی بادشاہ نہیں جسکا ڈر ہو۔ اے وہ ذات جسکا کوئی وزیر نہیں جس سے رابطہ کیا جائے۔ اے وہ ذات جسکا کوئی محافظ نہیں
حاجِبٌ یرْشیٰ، یا منْ لیْس لہ بوّابٌ یغْشیٰ، یا منْ لا یزْداد علی کثْرةِ السّؤالِ
جسکو رشوت دی جائے۔ اے وہ ذات جسکا کوئی دربان نہیں جو مانع ہو۔ اے وہ ذات کہ کثرت سوال سے جسکی عطا وبخشش میں
إلاّ کرماً وجوداً، وعلی کثْرةِ الذّنوبِ إلاّ عفْواً وصفْحاً، صلِّ علی محمّدٍ وآلِ
اضافہ ہوتا ہے اور گناہوں کی کثرت سے جسکے عفو و درگذر میں وسعت آتی ہے۔ تو محمد(ص) وآلِ محمد(ص) پر رحمت فرما اور
محمّدٍ وافْعلْ بِی کذا وکذا۔ کذا کذا کی بجائے اپنی حاجات طلب کرئے ۔
میری یہ حاجت پوری فرما ۔

حضر ت فا طمہ ز ہرا کی ایک اور نماز شیخ و سیّد نے صفوان سے روایت کی ہے کہ جمعہ کے دن محمد ابنِ علی حلبی امام جعفرصا دق - کی خدمت میں شرفیاب ہوئے تو عرض کی :مولا !مجھے کوئی ایسا عمل تعلیم فرما ئیں جو آج کے دن سب سے

بہتر ہو حضرت نے فرمایا:میں نہیں سمجھتاکہ رسول اللہ(ص) کے نزدیک کوئی حضرت فاطمہ(ع) سے بڑ ھ کر عزیز ہو ۔ پس حضر ت رسو ل (ص)نے جو تعلیم ان کو دی ہو اس سے افضل کیا چیز ہوگی؟ آنحضرت (ص) نے جنا ب فا طمہ(ع) سے فرما یا کہ جو جمعہ کی صبح کو درک کرے تو وہ غسل کرے اور چار رکعت نما ز (دو دو کرکے) اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ عادیات،تیسری رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ زلزال اور چوتھی رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورئہ نصر پڑھے ۔یہ نزولِ قرآن کے سلسلے کا آخر ی سورہ ہے جب نماز سے فارغ ہو جائے تو یہ دعا پڑھے:

إلہی وسیِّدِی منْ تہیّأ أوْ تعبّأ أوْ أعدّ أو اسْتعدّ لِوفادۃِ مخْلوقٍ رجائ رِفْدِہِ وفوائِدِہِ

اے میرے خدا اور میرے سردا ر جو کوئی آمادہ و تیار ہو یا کمربستہ ہو یا اٹھ کھڑا ہو کہ کسی مخلوق کی طرف انعام کی امید، فوائد

ونائِلِہِ وفواضِلِہِ وجوائِزِہِ ف إلیْک یا إلہی کانتْ تہْیِیتِی وتعْبِیتِی و إعْدادِی

اور بخشش کی طلب اور عطا وسخاوت کے حصول کیلئے جاسکے تو بھی اے میرے معبود! میری آمادگی میری تیاری میری کمربستگی

واسْتِعْدادِی رجائ فوائِدِک ومعْروفِک ونائِلِک وجوائِزِک فلا تخیِّبْنِی مِنْ ذلٰک

اور میرا اٹھنا تیری نعمتوں اور تیری عطا وبخشش اور انعام کی امید پر ہے تو اے خدا مجھے اس میں ناکام نہ کر،

یا منْ لا تخِیب علیْہِ مسْألۃ السّائِلِ، ولا تنْقصہ عطِیّۃ نائِلٍ، ف إنِّی لمْ آتِک بِعملٍ

اے وہ جو مانگنے والوں کے مانگنے سے تنگ نہیں ہوتا اور جسکے ہاں عطائ و سخائ سے کمی نہیں آتی۔ میں تیرے حضور اپنے کسی عمل

صالِحٍ قدّمْتہ، ولا شفاعۃِ مخْلوقٍ رجوْتہ، أتقرّب إلیْک بِشفاعتِہِ إلاّ محمّداً وأہْل

خیر کی و جہ سے نہیں آیا جو میں نے آگے بھیجا ہو نہ میں کسی مخلوق کی سفارش لا یا ہوں کہ اسکے ذریعے تیرا تقرب حاصل کروں ہاں محمد (ص)و

بیْتِہِ صلواتک علیْہِ وعلیہِمْ، أتیْتک أرْجو عظِیم عفْوِک الّذِی عدْت بِہِ علی

آلِ محمد(ص) کہ ان پر تیری رحمتیں ہوں انکی سفارش کے ساتھ تیرے پاس تیرے عظیم عفو کی امید لے کر آیا ہوں جسکے ذریعے تو نے

الْخطّائِین عِنْد عکوفِہِمْ علی الْمحارِمِ، فلمْ یمْنعْک طول عکوفِہِمْ علی الْمحارِمِ أنْ

خطاکاروں کو معاف فرمایا جبکہ وہ گناہوں میں غلطاں تھے اور انکا ایک عرصے تک گناہوں میں رہنا ان پر تیرے کرم اور

جدْت علیْہِمْ بِالْمغْفِرۃِ وأنْت سیِّدِی الْعوّاد بِالنّعْمائِ وأنا الْعوّاد بِالخطائِ أسْألک بِحقِّ

بخشش میں مانع نہیں ہوسکا اور اے میرے سردار تو بار بار نعمتیں دینے والا اور میں بار بار خطا کرنے والا ہوں ۔ میں حضرت محمد(ص)

محمّدٍ وآلِہِ الطّاہِرِین، أنْ تغْفِر لِی ذ نْبِی الْعظِیم، ف إنّہ لا یغْفِر الْعظِیم إلاّ الْعظِیم،

اور انکی پاک آل (ع) کے حق کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میرے بڑے گناہ کو معاف فرما کیونکہ عظیم گناہ کو عظیم ہستی ہی معاف کرسکتی ہے

یا عظِیم یا عظِیم یا عظِیم یا عظِیم یا عظِیم یا عظِیم یا عظِیم

اے بزرگ،اے عظیم، اے برتر، اے بزرگ،اے عظیم، اے برتر، اے عظیم۔

مؤلف کہتے ہیں کہ سّیدابن طا وٗس نے جمال الا سبو ع میں ائمہ میں سے ہر ایک کی نماز و دعا نقل کی ۔پس منا سب ہو گا کہ یہاں ا ن نما زوں اور دعا ئو ں کا ذکر کر د یا جا ئے۔

نماز امام حسن و حسین

نماز امام حسن - جمعہ کے دن،امیرا لمومنین - کی نماز کی طرح یہ بھی چار رکعت نمازہے۔اسی طرح امام حسن -کی ایک اور چار رکعتی نماز بھی ہے جسکی ہررکعت میں حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کریں اور نمازکے بعد حضرت کی یہ دعا پڑھیں :

اللّھمّ إنّی أتقرب إلیْک بِجودِک وکرمِک وأتقرّب إلیْک بِمحمّدٍ عبْدِک ورسولِک

اے معبود میں تیرے جود وکرم کے ذریعے تیرا تقرب چاہتا ہوں اور میں تیرے بندے اور رسول محمد(ص) کے

وأتقرّب إلیْک بِملائِکتِک الْمقرّبین وأ نْبِیائِک ورسلِک، أنْ تصلّی علی محمّدٍ

ذریعے تجھ سے تقرب چاہتا ہوں اور میں تیرے مقرب ملائکہ اور تیرے نبیوں اور رسولوں کے ذریعے تیرا تقرب چاہتا ہوں ۔اے

عبْدِک ورسولِک وعلی آلِ محمّدٍ، وأنْ تقِیلنِی عثْرتِی، وتسْتر علیّ ذ نوبِی

اللہ تو اپنے بندے اور رسول حضرت محمد(ص) اور آلِ محمد (ص)پر رحمت نازل فرما۔اور میری خطا معاف فرما دے ۔میرے گناہوں کی پردہ

وتغْفِرھا لِی، وتقْضِی لِی حوائِجِی، ولا تعذِّبْنِی بِقبِیحٍ کان مِنِّی، ف إنّ عفْوک

ڈال اور انہیں معاف کر دے۔ میری حا جت پوری فرما اور جو بری حرکت مجھ سے ہوئی ہے اس پر مجھے عذاب نہ کر۔بے شک

وجودک یسعنِی، إنّک علی کلِّ شیْئٍ قدِیرٌ ۔

تیرا عفو اور تیرا جود میرے شامل حال ہے۔ یقینا توہر چیز پر قادر ہے۔

نماز امام حسین - یہ بھی چا ر ر کعت نما ز ہے جسکی ہر ر کعت میں سورہ حمد اور سو رہ تو حید پچاس پچا س مرتبہ، اسی طرح دس دس مرتبہ سو رہ حمد و تو حید کو رکوع ، رکوع کے بعد سیدھے کھڑے ہو کر،پہلے سجدے ، دونوں سجدوں کے درمیان اور دوسرے سجد ے میں پڑھیں اور نما ز سے فا ر غ ہو کر یہ دعا پڑھیں :اللّھمّ انْت الّذِیْ اسْتجبْت لِآدم وحوائتاآخر ۔ یہ دعا کچھ طویل ہے جو مکمل طور پر ملحقات دوم مفاتیح الجنان میں ملاحظہ فرمائی جا سکتی ہے ۔

نماز اما م زین العابدین

یہ بھی چا ر رکعت نما ز ہے جسکی ہر رکعت میں ایک مرتبہ سو رہ حمد اور سو مرتبہ سورہ توحید پڑھیں اور نما ز کے بعد حضرت -کی یہ دعا پڑھیں :

یا منْ أظْھر الْجمِیل وستر الْقبِیح، یا منْ لمْ یؤٰاخِذْ بِالْجرِیرۃِ، ولمْ یھْتِکِ السِّتْر،

اے وہ جو اچھائی کو ظاہر اور برائی کو چھپاتا ہے اور وہ جو گناہ پر نہیں پکڑتا اورپردہ فاش نہیں کرتا

یا عظِیم الْعفْو، یا حسن التّجاوز، یا واسِع الْمغْفِرۃِ، یا باسِط الْیدیْنِ بِالرّحْمۃِ،

اے عظیم عفو والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے وسیع مغفرت والے اے رحمت کرنے کیلئے دونوں ہاتھ کھلے رکھنے والے

یا صاحِب کلِّ نجْویٰ، یا منْتھیٰ کلِّ شکْویٰ، یا کریم الصّفْحِ، یا عظِیم الرّجائ،

اے ہر بھید کے جاننے والے اے تمام شکایتوں کی آخری بارگاہ اے چشم پوشی کرنے والے مہربان اے سب سے بڑی امیدگاہ اے

یا مبْتدِئاً بِالنِّعمِ قبْل اسْتِحْقاقِھا، یا ربّنا وسیّدنا وموْلانا، یا غایۃ رغْبتِنا،

کسی کے حقدار ہو نے سے پہلے نعمتیں دینے والے اے ہمارے رب اے ہمارے سردار اے ہمارے آقااے ہماری رغبت کی انتہا

أسْألک اللّٰھمّ أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ۔

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں کہ تو محمد(ص) و آلِ محمد(ع) پر اپنی رحمت نازل فرما -

نماز حضرت امام محمد باقر

یہ دو رکعت نماز ہے کہ جس کی ہر رکعت میں سورئہ حمد کے بعد سو ۰۱۰ مرتبہ یہ کہیں :

سبْحان اللهِ والْحمْد لِلّٰه ولا إلہ إلاّ الله والله أکْبر۔

پاک ہے اللہ اور حمد اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبودنہیں اور اللہ بزرگتر ہے۔

نماز کے بعد حضرت کی یہ دعا پڑھیں : اللّٰھمّ إِنِّی أسْألک یا حلِیمٌ ذو أناۃٍ غفورٌ ودودٌ أنْ

اے معبود! اے بردبار اے صاحب بخشش اے محبت کرنے والے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

تتجاوز عنْ سیِّئاتِی وما عِنْدِی بِحسْنِ ما عِنْدک، وأنْ تعْطِینِی مِنْ عطائِک ما

میرے گناہوں سے درگزر فرما اور جو کچھ میرے پاس ہے تجھی سے ہے اور مجھے اپنی عطا سے اتنا دے کہ جس میں میرے

یسعنِی، وتلْھِمنِی فِیما أعْطیْتنِی الْعمل فِیہِ بِطاعتِک وطاعۃِ رسولِک، وأنْ

لئے وسعت ہو اور جو کچھ مجھے دے اس میں اپنی اور اپنے رسول(ص) کی اطاعت وپیروی کے لیے توفیق عمل

تعْطِینِی مِنْ عفْوک ما أسْتوْجِب بِہِ کرامتک ۔ اللّٰھمّ أعْطِنِی ما أنْت أھْلہ ولا تفْعلْ

بھی مرحمت فرما اور مجھ سے ایسا عفوودرگزر فرما جس سے میں تیرے فضل وکرم کے لائق ہو جائوں اے معبود! مجھ پر وہ عطا کر جس کا تو

بِی ما أ نا أھْلہ ف إنّما أ نا بِک، ولمْ أصِبْ خیْراً قطّ إلاّ مِنْک، یا أبْصر الْأ بْصرین،

اہل ہے اور مجھ سے وہ برتائو نہ کر کہ جسکا میں اہل ہوں پس میں تیری وجہ سے زندہ ہوں اور مجھے تیرے سوا کسی سے بھلائی نہیں مل

ویا أسْمع السّامِعِین، ویا أحْکم الْحاکِمِین، ویا جار الْمسْتجِیرین، ویا

سکتی اے دیکھنے والوں سے بڑھ کر دیکھنے والے اورسننے والوں سے بڑھ کر سننے والے اور حاکموں سے بڑھ کر حکم کرنے والے اور

مجِیب دعْوۃِ الْمضْطرِّین، صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ ۔

اے پناہ دینے والوں کی پناہ گاہ اور لاچاروں کی دعا قبول کرنے والے محمد(ص) وآل محمد(ص) پر رحمت فرما۔

نماز حضرت امام جعفر صادق

یہ دو رکعت نماز ہے جسکی ہر ایک ر کعت میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ آ یت شہد اللّٰہ کی تلاوِ ت کریں اور نما ز کے بعد حضرت کی یہ د عا پڑ ھیں :

یا صانِع کلِّ مصنْوعٍ، یا جابِر کلِّ کسِیرٍ، ویا حاضِر کلِّ ملائٍ، ویا شاھِد کل

اے ہربنی ہوئی چیز کے بنانے والے اے ہر شکستہ کو جوڑنے والے اور اے ہر گروہ میں موجود رہنے والے اور اے

نجْوٰی، ویا عالِم کلِّ خفِیّۃٍ، ویا شاھِداً غیْر غائِبٍ، وغالِباً غیْر

ہر راز کے شا ہد و گواہ اور اے ہر چھپی ہوئی چیز کے جاننے والے اور اے وہ حاضر جو کبھی غائب نہیں ہوتا اے وہ غالب

مغْلوبٍ، ویا قرِیباً غیْر بعِیدٍ، ویا مؤنِس کلِّ وحِیدٍ، ویا حیّ محْیِی الْموْتیٰ،

جو کبھی مغلوب نہیں ہوتا اے وہ قریب جو کبھی دور نہیں ہوتا اے ہر اکیلے کے ساتھ رہنے والے اور اے وہ زندہ جو مردوں کو

وممِیت الْاحْیائِ، الْقائِم علی کلِّ نفْسٍ بِما کسبتْ، ویا حیّاً حِین لا حیّ،

زندہ کرتا ہے اور زندوں کو موت دیتا ہے ہر نفس کو اسکے کئے کا بدلہ دینے والے اے اس و قت زندہ رہنے والے جب کوئی زندہ نہ

لا إلہ إلاّ أ نْت صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ۔

ہو گا۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں محمد(ص) اور آلِ محمد(ص) پر رحمت فرما۔

نماز حضرت امام موسیٰ کاظم

یہ دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد اوربارہ مرتبہ سورہ توحید پڑھیں ۔ نماز کے بعد حضرت کی یہ دعا پڑھیں :

إلٰھِی خشعتِ الْاصْوات لک، وضلّتِ الْاحْلام فِیک، ووجِل کلّ شیْئٍ مِنْک،

اے معبود! تیری بارگاہ میں آوازیں لرز جاتی ہیں اورتیرے حضورمیں تصورات گم ہوجاتے ہیں ہر چیز تجھ سے خوف کھاتی ہے اور ہر

وھرب کلّ شیْئٍ إلیْک، وضاقتِ الْاشْیائ دونک، وملا کلّ شیْئٍ نورک، فأنْت

چیز تیری طرف دوڑ رہی ہے تمام اشیائ تیرے سامنے ہیچ ہیں اور تیرے نور نے ہر چیز کو

الرّفِیع فِی جلالِک، وأ نْت الْبھِیّ فِی جمالِک ، وأ نْت الْعظِیم فِی قدْرتِک، وأ نْت

گھیر لیا ہے پس تو اپنے جلال میں بلندتر ہے اور تو اپنے جمال میں روشن تر ہے تو اپنی قدرت میں بزرگتر ہے اور تو

الّذِی لا یؤودک شیْئٌ یا منْزِل نِعْمتِی، یا مفرِّج کرْبتِی، ویا قاضِی حاجتِی،

ہی وہ ہے جسے کوئی چیز تھکاتی نہیں اے مجھ پر نعمت نازل کرنے والے اے میرے دکھ دور کرنے والے اور اے میری حا جت برلانے

أعْطِنِی مسْألتِی بِلا إلٰہ إلاّ أ نْت، آمنْت بِک مخْلِصاً لک دِینِی، أصْبحْت علی

والے میری خواہش پوری کر دے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ پر ایمان لایا ہوں تیرے دین میں مخلص ہوں میں نے تیرے

عهْدِک ووعْدِک ما اسْتطعْت، أبوئ لک بِالنِّعْمۃِ، وأسْتغْفِرک مِن الذّنوبِ
عہد وپیما ن پر قائم رہتے ہوئے صبح کی ہے اپنی حد تک تیری نعمتیں سمیٹ رہا ہوں میں اپنے گناہوں پر تجھ سے بخشش کا طلبگار ہوں
الّتِی لا یغْفِرہا غیْرک، یا منْ ھو فِی علوّھِ دانٍ، وفِی دنوّھِ عالٍ، وفِی إشْراقِہِ
جنکو سوائے تیرے کوئی معاف نہیں کر سکتا اے وہ جو اپنی بلندی میں نزدیک اور نزدیکي میں بلندہے
منِیر، وفِی سلْطانِہِ قوِیٌّ، صلِّ علی محمّدٍ وآلِہِ۔
اور روشنی میں منور کرنے والا ہے اور سلطنت میں قوی ہے محمد(ص) وآلِ محمد(ع) پر رحمت فرما۔

نماز حضرت امام علی رضا

یہ چھ رکعت نماز ہے،جسکی ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورئہ حمد اوردس مرتبہ سورہ انسان (ھل اتیٰ علیٰ الانسانِ) پڑھیں ۔ نماز کے بعد یہ دعا پڑھیں :
یا صاحِبِی فِی شِدّتِی ویا و لِیِّی فِی نِعْمتِی، ویا إلھِی و إلہ إبْراھِیم و إسْماعِیل
اے میری تنگی میں میرے ساتھی اے نعمت میں میرے سرپرست اور اے میرے معبود! اور ابراہیم(ع) و اسماعیل(ع)
و إسْحاق ویعْقوب، یا ربّ کہیعص ویٰس ٓ والْقرْآنِ الْحکِیمِ،أسْألک یا أحْسن
و اسحاق(ع) و یعقوب(ع) کے معبود اے کھیعٓص اور یٰس ٓ و القرآن الحکیم کے رب میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
منْ سئِل، ویا خیْر من دعِی، ویا أجْود منْ أعْطیٰ، ویا خیْر مرْتجیٰ،
اے بہترین ذات جس سے سوال کئے جاتے ہیں اور اے بہترین پکارے جانے والے اے عطا کرنے والوں میں زیادہ سخی اور
أسْألک أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ۔
اے بہترین امیدگاہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو محمد(ص) و آلِ محمد(ص) پر رحمت فرما ۔

نماز حضرت امام محمد تقی

دو رکعت نماز ہے اسکی ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد اور ستر ۰۷ مرتبہ سورہ توحید پڑھیں اور نماز کے بعد حضرت کی یہ دعا پڑھیں :
اللّھمّ ربّ الْأرْواحِ الْفانِیۃِ، والْأجْسادِ الْبالِیۃِ، أسْألک بِطاعۃِ الْأرْواحِ الرّاجِعۃِ
اے معبود! تو فنا ہونے والی روحوں اور بوسیدہ جسموں کا پالنے والا ہے تجھ سے میں سوال کرتا ہوں اپنے جسموں کیطرف پلٹنے والی
إلی أجْسادِہا، وبِطاعۃِ الْأجْسادِ الْملْتئِمۃِ بِعروقِہا،وبِکلِمتِک النّافِذۃِ بیْنھمْ،
روحوں کی بندگی کے واسطے سے اور اپنی رگوں کے ساتھ ملنے والے جسموں کی بندگی کے واسطے سے اور ان میں نافذ ہونے والے
وأخْذِک الْحقّ مِنْھمْ والْخلائِق بیْن یدیْک ینْتظِرون فصْل قضائِک، ویرْجون
تیرے حکم کے واسطے سے اور ان سے حق لینے کے واسطے سے جبکہ مخلوقات تیرے حضور تیرے اٹل فیصلے کي منتظر کھڑی ہونگی اور تیری
رحْمتک ویخافون عِقابک، صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ واجْعلِ النّور فِی بصرِی،

رحمت کی امیدوار اور تیرے عذاب سے ڈری ہوئی ہونگی میرا سوال ہے کہ محمد(ص) و آلِ محمد(ص) پر رحمت فرما میری آنکھوں میں نور اور میرے
والْیقِین فِی قلْبِی، وذِکْرک بِاللّیْلِ والنّہار علی لِسانِی، وعملاً صالِحاً فارْزقْنِی ۔
دل میں یقین پیدا کردے اور تیرا ذکر شب و روز میری زبان پر ہو اور مجھے نیک عمل کرنے کی تو فیق دے۔

نماز حضرت امام علی نقی

یہ دو رکعت ہے اسکی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ یٰسں دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورہ رحمن پڑھیں نماز کے بعد حضرت کی یہ دعا پڑھیں :
یا بارّ یا وصول یا شاھِد کلِّ غائِبٍ، ویا قریب غیْر بعِیدٍ، ویا غالِب غیْر مغْلوبٍ،
اے نیکی کروانے والے اے ملنے والے اے ہر غائب کے دیکھنے والے اے وہ قریب جو دور نہیں ہوتا اور اے وہ غالب جو مغلوب
ویا منْ لا یعْلم کیْف ھو إلاّ ھو، یا منْ لا تبْلغ قدْرتہ، أسْأ لک اللّٰھمّ بِاسْمِک
نہیں ہوتا اے وہ ذات جسے تیرے اپنے سوا کوئی نہیں جانتاکہ کیسا ہے اے وہ جسکی قدرت تک رسائی نہیں ہوتی اے معبود! میں
الْمکْنونِ الْمخْزونِ الْمکْتومِ عمّنْ شِئْت، الطّاھِرِ الْمطہّرِلْمقدّسِ النّور التّامّ
تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس نام کے واسطے جو پوشیدہ، محفوظ اور مخفی ہے جس سے تو چا ہے۔ تو پاک وپاکیزہ، مقدس
الْحیّ الْقیّومِ الْعظِیمِ، نورِ السّماواتِ ونورِ الْارضِین،عالِمِ الْغیْبِ والشّھادۃِ الْکبِیر
نور، کامل، زندہ، نگہبان، عظیم، آسمانوں کو روشن کرنے والا اور زمینوں کو روشن کرنے والا ہے ظاہر اور باطن کا جاننے والا
الْمتعالِ الْعظِیمِ صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ ۔
بزرگوار، بلند اورعظیم ہے کہ تو محمد(ص) و آلِ محمد(ص) پر رحمت فرما۔

نماز امام حسن عسکری

یہ چار رکعت نماز ہے اسکی پہلی دو رکعت میں حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورئہ زلزال اور دوسری دو رکعت میں حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورئہ تو حید کی تلا وت کریں اور نماز کے بعد حضرت کی یہ دعا پڑھیں :
اللّٰھمّ إِنِّی أسْأ لک بِأنّ لک الْحمْد لا إلہ إلاّ أ نْت الْبدِیئ قبْل کلِّ شیْئٍ، وأ نْت
اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ حمد تیرے ہی لئے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں توہر چیز سے پہلے موجود رہا ہے اور تو
الْحیّ الْقیّوم، ولا إلہ إلاّ أ نْت الّذِی لا یذِلّک شیْئٌ، وأ نْت کلّ یوْمٍ فِی شأْنٍ، لا
زندہ و نگہبا ن ہے، اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں کہ تجھے کوئی چیز پست نہیں کر سکتی اور توہی ہر روز نئی شان والا ہے تیرے
إلہ إلاّ أ نْت خالِق ما یریٰ وما لا یریٰ، الْعالِم بِکلِّ شیْئٍ بِغیْرِ تعْلِیمٍ، أسْأ لک
سوا کوئی معبود نہیں تو ہر دیکھی وان دیکھی چیز کا خالق ہے کہ بغیر علم حا صل کئے ہر چیز کا علم رکھتا ہے میں تیری خوبیوں اور نعمتوں کے
بِآلآئِک ونعْمائِک بِأ نّک اللہ الرّبّ الْواحِد لا إلہ إلاّ أنْت الرّحْمٰن الرّحِیم،

ذریعے سوال کرتا ہوں کیوں کہ تو ہی اللہ، رب اور یکتا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو رحمن و رحیم ہے
وأسْألک بِأنّک أنْت اللهُ لا إلٰہ إلاّ أنت الْوتْر الْفرْد، الاٴحد الصّمد الّذِی لمْ یلِدْ
اور سوال کرتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو تنہا ویکتا ہے یگانہ ہے۔ بے نیاز ہے کہ جس نے نہ کسی کو جنا
ولمْ یولدْ ولمْ یکنْ لہ کفواً أحدٌ، وأسْألک بِأ نّک اللهُ لا إلٰہ إلاّ أ نْت اللّطِیف
اور نہ وہ جنا گیااور نہ ہی کوئی اسکا ہمسر ہے اور میں سوال کرتا ہوں تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو جاننے والا
الْخبِیر الْقائِم علی کلِّ نفْسٍ بِما کسبتْ الرّقِیب الْحفِیظ، وأسْأ لک
اور خبر رکھنے والا ہے ہر نفس کو اسکے کئے کا بدلہ دینے والا ہے تو نگہبان و محافظ ہے اور میں سوال کرتا ہوں
بِأنّک اللهُ الْأوّل قبْل کلِّ شیْئٍ، والآخِر بعْد کلِّ شیْئٍ، والْباطِن
تو ہی اللہ ہے جو ہر چیز سے پہلے ہے اور ہر چیز کے بعد رہے گا اور تو ہر چیز میں پوشیدہ ہے
دون کلِّ شیْئٍ الضّارّ النّافِع الْحکِیم الْعلِیم، وأسْألک بِأ نّک أ نْت
توہی ضرر دینے اور نفع پہنچانے والا ہے حکیم و دانا ہے۔ اور سوال کرتا ہوں کہ تو
اللهُ لا إلٰہ إلاّ أ نْت الْحیّ الْقیّوم الْباعِث الْوارِث الْحنّان الْمنّان
اللہ ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو زندہ اور پایندہ ہے۔مردوں کا اٹھانے والا ،وارث مہربان اور محسن ہے
بدِیع السّماواتِ والْأرْضِ ذو الْجلالِ والْإکْرامِ وذو الطّوْلِ وذو
تو آسمانوں اور زمین کا ایجاد کرنے والا جلالت و بزرگی والا اور صاحب سخاوت صاحب
الْعِزّةِ وذو السّلْطانِ لا إلٰہ إلاّ أ نْت أحطْت بِکلِّ شیْئٍ عِلْماً، وأحْصیْت کلّ شیْئٍ عدداً
عزت اور صاحبِ حکومت ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں کہ تیرا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اور تو نے ہر چیز کو شمار کر رکھا ہے
صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ۔
تو محمد (ص) آلِ محمد(ص) پر رحمت فرما۔

نماز حضرت صاحب الزّمان عجل اللہ تعالی فرجہ ٗ

یہ دو رکعت نما ز ہے اسکی ہر ر کعت میں سو رہ حمد پڑھتے ہوئے جب إیّاک نعْبد و إیّاک نسْتعِین تکپہنچیں تو اسی آیت کو سو مرتبہ پڑھیں اور پھر اگلی آیا ت پڑ ھ کر حمد مکمل کریں ، اسکے بعد سو رئہ توحید پڑھیں اور رکوع وسجود کیساتھ نماز مکمل کرلیں نماز کے بعد حضرت کی یہ دعا پڑھیں :
اللّھمّ عظم الْبلاءُ، وبرح الْخفاءُ، وانْکشف الْغِطاءُ، وضاقتِ الْأرْض بِما وسعتِ
اے معبود! مصیبت بڑھ گئی، درد نہاں ظاہر ہوگیا ہے اور پردہ کھل گیا ہے اور زمین تنگ ہوگئی ہے اگرچہ آسمان وسیع ہے ا
السّماءُ و إلیْک یا ربِّ الْمشْتکیٰ وعلیْک الْمعوّل فِی الشِّدّةِ والرّخاءِ اللّھمّ صلِّ
اور خدایا ہم اپنی شکایت تیرے ہی پاس لاتے ہیں اور تنگی اور فراخی میں تجھ پر ہی بھروسہ کرتے ہیں اے معبود! محمد(ص)

علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ الّذِین أمرْتنا بِطاعتِهِمْ، وعجِّلِ اللّٰهم ّ فرجهمْ بِقائِمِهِمْ
آلِ محمد(ص) پر رحمت فرما کہ جن کی فرمانبرداری کا تونے ہمیں حکم دیا، اے معبود! انکے قائم کے بدولت انکو جلد آسودگی دے اور اسکی
وأظْهِرْ إعْزازه یا محمّد یا علِیّ یا علِیّ یا محمّد اکْفِیانِی ف إنّکما کافِیای یا محمّد
عزت کو ظاہر کردے یا محمد(ص) یا علی(ع) یا علی(ع) یا محمد(ص) میری کفایت کیجیے کہ بے شک آپ دونوں میرے حامی ہیں یا محمد(ص)(ص)
یا علِیّ، یا علِیّ یا محمّد، انْصرانِی ف إنّکما ناصِرای، یا محمّد یا علِیّ
یا علی(ع)، یا علی(ع) یا محمد(ص)میری مدد کیجئے ۔یا محمد(ص)یا علی(ع) ،یا علی(ع) یا محمد(ص) میری مدد کیجئے کہ بیشک آپ دونوں میری مدد کرنے والے ہیں یا محمد(ص)(ص) یا علی(ع)
یا علِیّ یا محمّد، احْفظانِی ف إنّکما حافِظای، یا موْلای یا صاحِب الزّمانِ، یا
یا علی(ع) یا محمد(ص) میری حفاظت کیجیے کہ آپ دونوں میرے محافظ ہیں اے میرے مولا اے صاحب زماں (ع) اے میرے مولا اے
موْلای یا صاحِب الزّمانِ یا موْلای یا صاحِب الزّمانِ، الْغوْث الْغوْث الْغوْث
صاحب زماں (ع)اے میرے مولا اے صاحب زماں (ع) فریاد سننے والے فریاد سننے والے فریاد سننے والے
أدْرِکْنِی أدْرِکْنِی أدْرِکْنِی، الْامان الْامان الْامان ۔
میری مدد کیجئے۔ میری مدد کیجئے۔ میری مدد کیجئے ۔مجھے پناہ دیجیے ۔پناہ دیجیے ۔پناہ دیجیے۔

نما ز حضرت جعفر طیا ر

یہ نماز ا کسیر اعظم اور کبر یت احمر ہے اور بہت معتبر اسناد اور بڑی فضیلت کیساتھ بیان ہوئی ہے اسکا خا ص فا ئدہ یہ ہے کہ اسکے بجا لا نے سے بڑے بڑے گنا ہ معاف ہو جا تے ہیں اسکا افضل و قت روز جمعہ کا پہلہ حصّہ ہے ،یہ چا ر رکعت نما ز ہے جو دودو کر کے پڑھی جاتی ہے۔پہلی رکعت میں سورئہ حمد کے بعد سو رئہ زلزال ،دوسری رکعت میں سو رہ حمدکے بعد سورئہ عادیات ، تیسری رکعت میں حمد کے بعدسورئہ نصر اور چو تھی ر کعت میں حمد کے بعد سورۃ تو حید پڑھیں ۔ نیز ہر رکعت میں سورتیں پڑھنے کے بعد پندرہ مرتبہ کہیں
سبْحان اللهِ و الْحمْد للهِ و لا اِلہ اِلّا الله و الله اکْبر
خدا پاک ہے اور حمد اسی کیلئے ہے اورخدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور خد ا بزرگتر ہے۔
یہی تسبیحا ت ہر رکوع ، رکو ع سے سر ا ٹھا نے کے بعد، پہلے سجدے میں ، سجدے سے سراٹھا نے کے بعد ، دوسرے سجدے میں اور سجدے سے سراٹھا نے کے بعد اٹھنے سے پہلے دس دس مرتبہ پڑھیں ۔جب چاروں رکعتوں میں یہ عمل بجا لا ئیں تو یہ کل تین سو تسبیحات ہو جا ئیں گی۔شیخ کلینی (رح)نے ابو سعید مدائنی سے رو ایت کی ہے کہ امام جعفر صا دق -نے مجھے فرمایا: کیا تمہیں ایسی چیز تعلیم نہ کروں جسے تم نما ز جعفر طیا ر میں پڑھا کرو ۔میں نے عرض کی ہاں ضرور تعلیم فرمائیں ۔ تب آپ نے فرما یا کہ ان چا ر رکعتو ں کے آخر ی سجد ے میں تسبیحات ا ر بعہ کے بعد یہ دعا پڑھو:

سبْحان منْ لبِس الْعِزّ والْوقار، سبْحان منْ تعطّف بِالْمجْدِ وتكرّم بِہِ، سبْحان
پاک ہے وہ جس نے عزت و وقار کا لباس پہنا ہوا ہے۔ پاک ہے وہ جو بزرگی پر ناز کرتا ہے اور بزرگی ظاہر فرماتا ہے۔ پاک ہے وہ
منْ لا ینْبغِی التّسْبِیح إلاّ لہ، سبْحان منْ أحْصی کلّ شیْئٍ عِلْمہ، سبْحان ذِی الْمنّ
جسکے علاوہ کوئی اور لائق تسبیح نہیں ۔ پاک ہے وہ جوہر چیز کی تعدادکا علم رکھتا ہے۔ پاک ہے وہ جو صاحب احسان
والنِّعمِ، سبْحان ذِی الْقدْرۃِ والْکرمِ اللّھمّ إنِّی أسْألک بِمعاقِدِ الْعِزّ مِنْ عرْشِک
و نعمت ہے۔ پاک ہے وہ جو صاحب قدرت و بزرگی ہے۔ اے معبود! میں تیرے عرش کے بلند مقامات
ومنْتھی الرّحْمۃِ مِنْ کِتابِک واسْمِک الْاعْظمِ وکلِماتِک التّامّۃِ الّتِی تمّتْ صِدْقاً
تیری کتاب کی انتہائے رحمت اور تیرے اسم اعظم اور تیرے کامل کلمات، جو صدق وعدل میں پورے ہیں ۔(ان) کے واسطے سوال
وعدْلاً، صلِّ علی محمّدٍ وأھْلِ بیْتِہِ، وافْعلْ بِی کذا وکذا۔
کرتا ہوں کہ تو حضرت محمد(ص) اور انکے اہلبیت(ع) پر رحمت فرما اورافْعلْ بِی کذا وکذا۔کی بجا ئے اپنی حا جا ت طلب کر ے ۔
شیخ و سیّد نے مفضل بن عمر سے روا یت کی ہے کہ ایک دن میں نے د یکھا کہ امام جعفر صادق -نے نما ز جعفر طیّا ر پڑھی،پھر اپنے ہا تھ اٹھا ئے اور یہ دعا پڑھنے لگے:
ایک سانس کي مقدار کہا یاربِّ یاربّ(اے میرے رب اے میرے رب)پھرایک سانس کے برابر کہا یاربّاہ یاربّاہ (اے پروردگار اے پروردگار)بقدر ایک سانس کہا ربِّ ربِّ(میرے رب میرے رب)بقدرایک سانس یا اللہ یااللّٰہ (اے اللہ اے اللہ)بقدر ایک سانس یاحی یا حی(اے زندہ اے زندہ) بقدر ایک سانس یا رحِیْم یارحِیْم(اے مہربان اے مہربان)سات مرتبہ یارحْمٰن یارحْمٰن(اے بڑے ر حم والے اے بڑ ے رحم والے) اورسات مرتبہ یاارْحم الرّاحِمِیْن(اے سب سے ز یا دہ ر حم کرنے والے) کہا اور اسکے بعد یہ دعاپڑھی:
اللّھمّ إنِّی أفْتتِح الْقوْل بِحمْدِک وأ نْطِق بِالثّناءِ علیْک وامجِّدک ولا غایۃ لِمدْحِک
اے معبود میں تیری حمد کیساتھ آغاز سخن کرتا ہوں اور تیری ثنا کرتے ہوئے بولتا ہوں تیری بزرگی بیان کرتا ہوں تیری تعریف کی کوئی
وأثْنِی علیْک ومنْ یبْلغ غایۃ ثنائِک وأمد مجْدِک وأنّیٰ لِخلِیقتِک کنْہ معْرفۃِ
انتہا نہیں میں تیرا ثنا خواں ہوں اور کون تیری ثنا کی حد اور تیری بزرگی کی انتہا تک پہنچ سکتا ہے تیرے پیدا کیے ہوئے کیونکر تیری بزرگی
مجْدِک وأیّ زمنٍ لمْ تکنْ ممْدوحاً بِفضْلِک موْصوفاً بِمجْدِک عوّاداً علی الْمذْنِبِین
تک پہنچ سکتے ہیں وہ کون سا زمانہ ہے جس میں تو اپنے فضل کے باعث لائق مدح اپنی بزرگی میں قابل ذکراور اپنے حلم کی بدولت گناہگاروں
بِحِلْمِک تخلّف سکّان أرْضِک عنْ طاعتِک فکنْت علیْھِمْ عطوفاً بِجودِک جواداً
پر کرم نہ کرتا تھا تیری زمین پر رہنے والوں نے تیری فرما نبرداری سے منہ موڑا لیکن تو ان کیلئے اپنی بخشش سے مہربان اپنے فضل سے سخی
بِفضْلِک، عوّاداً بِکرمِک، یا لا إلہ إلاّ أ نْت الْمنّان ذو الْجلالِ والْاِکْرامِ۔
اور اپنے کرم سے توجہ فرمارہا ہے اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں تو احسان کرنے والا صاحب جلالت اور شان والا ہے۔

پھر آپ نے مجھ سے فرمایا: اے مفضل جب تمہیں کوئی بڑی اور ضروری حاجت پیش آئے تو نمازِ جعفر طیار پڑھو اور اس دعا کے بعد اپنی حا جت طلب کرو تو انشا ا للہ وہ پو ری ہو جائیگی۔
مو لّف کہتے ہیں :شیخ طوسی نے حا جت بر آری کیلئے امام جعفر صادق -کا ایک اور فرمان بھی نقل کیا ہے کہ بدھ جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھیں ، جمعرات کی شام دس مسکینوں میں سے ہر ایک کو ۷۵۰گرام غلّہ صد قہ دیں ۔جمعہ کے روز غسل کریں اور صحرا و بیا با ن میں جا کر نمازِ جعفر طیّار بجا لائیں پھر اپنے زانو برہنہ کر کے زمین پر رکھیں اور کہیں :
یا منْ أظْهر الْجمِیل وستر الْقبِیح، یا منْ لمْ یؤاخِذْ بِالْجریرۃِ، ولمْ یهْتِکِ السِّتْر،
اے وہ جس نے زیبا کو ظاہر کیا اور زشت کو چھپایا اے وہ جو گناہ پر گرفت نہیں کرتا اور پردہ فاش نہیں کرتا
یا عظِیم الْعفْوِ، یا حسن التّجاوز، یا واسِع الْمغْفِرۃِ، یا باسِط الْیدیْنِ بِالرّحْمۃِ،
اے بہت معاف کرنے والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے وسیع بخشش والے اے کھلے ہاتھوں رحمت کرنے والے
یا صاحِب کلِّ نجْویٰ، ومنْتهیٰ کلِّ شکْویٰ، یا مقِیل الْعثراتِ، یا کرِیم الصّفْحِ،
اے ہر راز کے جاننے والے اور ہر شکایت ختم کرنے والے اے خطائیں معاف کرنے والے اے چشم پوشی کرنے والے کریم
یا عظِیم الْمنِّ، یا مبْتدِیاً بِالنِّعمِ قبْل اسْتِحْقاقِها۔
اے بہت احسان کرنے والے اے حق داری سے پہلے نعمتیں عطا فرمانے واے ۔
دس مرتبہ یا ربّاہ یا ربّاہ دس مرتبہ یااللہ یااللہ دس مرتبہ یا سیّداہ یا
اے پالنے والے۔ اے پالنے والے۔ اے پالنے والے۔ اے خدا ۔اے خدا۔ اے خدا اے آقا و مولا ۔اے
سیّداہ دس مرتبہ یامولْاياہ یامولْاياہ دس مرتبہ یارجآأہ دس مرتبہ یا غیاثاہ دس مرتبہ یا
آقا و مولا اے میرے مولا۔ اے میرے مولا اے میری امید اے پناہ دینے والے اے
غایۃ رغبتاہ دس مرتبہ یارحمٰن دس مرتبہ یارحِیْم دس مرتبہ یامعْطِی الْخِیرات دس مرتبہ
میری رغبت کی انتہا اے بڑے مہربان اے رحم والے اے بھلا ئیاں عطا کرنے والے
صلِ علیٰ محمّدٍ وآلِ محمّدٍ کثیراً طیِباً کافْضلِ ماصلّیْت علیٰ احدٍ مِنْ خلْقِک۔
محمد(ص) وآل محمد(ص) پر زیادہ و پاکیزہ رحمت فرما جیسی بہترین رحمت تو نے اپنی مخلوق میں کسی پر کی ہے۔
اور پھر اپنی حاجت طلب کرے۔مؤ لّف کہتے ہیں مذکورہ بالا تین دنوں کے روزے رکھنے اور جمعہ کے دن زوال کے قریب دو رکعت نماز بجا لانے کے متعلق کافی روایات ہیں اور اس عمل سے تمام حاجتیں پوری ہو جاتی ہیں ۔

زوال روز جمعہ کے اعمال (۲۱) روز جمعہ کے اعمال میں سے ایک عمل یہ بھی ہے کہ زوالِ آفتاب کے وقت وہ دعا پڑھیں جو امام جعفر صادق (ع)نے محمدبن مسلم کو تعلیم فرمائی تھی اسے ہم شیخ کی مصباح سے نقل کر رہے ہیں :
لا إلہ إلاّ اللہ، واللہ أکبر، وسبْحان اللہِ، والْحمْد لِلّہ الّذِی لمْ یتّخِذْ ولداً

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے خدا پاک ہے اور حمد خدا ہی کیلئے ہے جس نے کسی کو اپنابیٹا نہیں بنایا اور نہ ہی سلطنت
ولمْ یکنْ لہ شریکٌ فِی الْملْکِ، ولمْ یکنْ لہ و لِیٌّ مِن الذّلِّ، وکبِّرْہ تکْبِیراً۔
میں کوئی اس کا شریک ہے نہ وہ کمزور ہے کہ کوئی اس کا سرپرست ہواور اسکی بڑائی بیان کرو جس طرح بڑائی بیان کا حق ہے۔
پھر یہ کہیں : یا سابِغ النِّعمِ، یا دافِع النِّقمِ، یا بارِیٔ النّسمِ، یا علِیّ الْھممِ، یا مغْشِی
اے کامل نعمتوں والے اے مصائب دور کرنے والے اے جانداروں کے پیدا کرنے والے اے بلند ہمتوں والے اے
الظّلمِ یا ذا الْجودِ والْکرمِ یا کاشِف الضّرّ والْالمِ، یا مؤْنِس الْمسْتوْحِشِین فِی
تاریکیاں دور کرنے والے اے عطا و بخشش کے مالک اے درد وغم کو دور کرنے والے اے تاریکیوں میں خوف زدہ لوگوں کا ساتھ
الظّلمِ، یا عالِماً لا یعلّم، صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وافْعلْ بِی ما أ نْت أھْلہ ۔ یا
دینے والے اے وہ عالم جس نے علم حا صل نہیں کیا محمد(ص) و آلِ محمد(ص) پر رحمت فرما اور مجھ سے وہ برتاؤ کر کہ جو تیرے شایان شان ہے اے
من اِسْمہ دوائٌ وذِکْرہ شِفائٌ وطاعتہ غنائٌ اِرْحمْ منْ رأْس مالِہِ الرّجائ وسِلاحہ
وہ جسکا نام دوا ہے جسکا ذکر شفا ہے جسکی اطاعت تونگری ہے اس پر رحم فرما جسکی پو نجی امید اورجسکا ہتھیار
الْبکائ، سبْحانک لا إلہ إلاّ أ نْت یا حنّان یا منّان یا بدِیع السّماواتِ والْارْضِ یا
گریہ ہے تو پاک ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے مہربانی کرنے والے اے آسمانوں اور زمین کے ایجاد کرنے والے اے
ذا الْجلالِ والْاِکْرامِ ۔
جلالت و بزرگی کے مالک۔
(۲۲)جمعہ کے دن نماز ظہر کے فریضہ میں سورئہ منافقون اور عصرکے فریضہ میں سورئہ جمعہ و سو رئہ توحید پڑھیں ۔ شیخ صدوق (رح)نے امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو چیزیں ہر شیعہ مومن پر واجب و لازم ہیں ان میں سے ایک یہ کہ وہ شب جمعہ کی نماز میں سورئہ جمعہ و سورئہ اعلی اور جمعہ کی نماز ظہر میں سو رئہ جمعہ و سورئہ منا فقون پڑھے۔ جس نے یہ عمل انجام دیا گویا اس نے حضرت رسول (ص) کا عمل انجام دیاہے اور خدا کی طرف سے اس کی جزا بہشت بریں ہے۔ شیخ کلینی نے بسند حسن (جو صحیح کی مثل ہے) حلبی سے روایت کی ہے۔ کہ میں نے امام جعفر صادق - سے پوچھا۔ اگر میں جمعہ کے دن تنہا نماز پڑھوں یعنی نماز جمعہ بجا نہ لائوں اور چار رکعت نماز ظہر پڑھوں تو آیا میں باآواز قرات کر سکتا ہوں ؟ آپ (ع)نے فرمایا: ہاں کر سکتے ہو مگر روز جمعہ سورئہ جمعہ و منافقون کے ساتھ پڑھو:
(۲۳) شیخ طوسی (رح) مصباح میں جمعہ کے دن ظہرکے بعد کی تعقیبات کے ضمن میں امام جعفر صادق - سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص روز جمعہ بعد از سلام درج ذیل سورتیں اور آیتیں پڑھے تو وہ اس جمعہ سے آیندہ جمعہ تک دشمنوں کے شر اور دیگرآفات سے محفوظ رہے گا ۔یعنی سورئہ حمد ،سورئہ ناس ، سورئہ فلق، سورئہ تو حید ، سورئہ کافرون سات سات مرتبہ پڑھیں اور آخر میں سورئہ توبہ میں سے لقدجائ کم رسول سے آخر تک سورئہ حشرکے لو انز لنا ھذاالقرآن سے تا

آ خر سورئہ اور سورئہ آلِ عمران کی پا نچ آیا ت اِنّ فی خلقِ السّمواتِ وا لارضِ سے اِ نک لا تخلِف المِیعاد تک پڑھیں :

(٢٤)امام جعفر صادق -کا فرمان ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز نماز فجر یا ظہر کے بعد کہے:

اللّٰھمّ اجْعلْ صلواتِک وصلوٰۃ ملاۂِکتِک ورسلِک علیٰ محمّدٍ وآلِ محمّدٍ۔

اے معبود!محمد(ص) و آلِ محمد(ص) کے لیے اپنی رحمت اور اپنے فرشتوں اور رسولوں کی دعائیں مخصوص فرما دے۔

تو ایک سال تک اسکا کوئی گناہ نہیں لکھا جائیگا نیز فرمایا جو شخص نماز فجر اور ظہرکے بعد کہے

اللّٰھم صلِ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وعجِّل ْفرجھم۔

اے معبود !محمد (ص) و آلِ محمد (ص) پر رحمت فرما اور ا نکے ظہور میں تعجیل عطافرما۔

تو اسے اسوقت تک موت نہیں آئیگی جبتک وہ امام زمانہ (عج)کا دیدار نہ کرلے ۔مؤ لّف کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص جمعہ کے روز نماز ظہر کے بعدپہلی دعا کو تین با ر پڑھے تو وہ آئندہ جمعہ تک سختیوں سے امان میں رہیگا ۔نیز روایت میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن دو نمازوں کے درمیان محمد(ص) و آلِ محمد (ع)پر درود بھیجے تو اسکو ستر رکعت نماز کے برابرثواب حاصل ہو گا۔

(٢٥) یا من ےرحم من لا ترْحمہ العِباد اور اللّٰھمّ ھذا ےومٌ مّبارکٌ سے شروع ہونے والی دونوں دعائیں پڑھیں ۔یہ دعائیں صحیفہ کا ملہ میں مرقوم ہیں ۔

(٢٦)شیخ نے مصبا ح میں ائمہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص روز جمعہ بعد از نماز ظہر دو رکعت نماز پڑھے جسکی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اللّٰھمّ اجْعلْنِی مِنْ أھْلِ الْجنّۃِ الّتِی حشْوھا الْبرکۃ وعمّارھاالْملاۂِکۃمع نبِیّنا

اے معبود! مجھے جنت والوں میں سے قرار دے جسکو برکت نے پر کیا ہوا ہے جسکو آباد کرنے والے فر شتے اور انکے ساتھ

محمّدٍ صلّی اللہ علیہِ وآلِہِ وأبِینا إبْراھِیم ں ۔

ہمارے نبی حضرت محمد اور ہمارے باپ ابراہیم - ہیں ۔

تو اس تک اس جمعہ سے آیندہ جمعہ تک بلاۂ و فتنہ نہیں پہنچے گا اور قیامت میں رسول اللہ (ص)اور حضرت ابرا ہیم (ع)کیساتھ ہوگا۔علامہ مجلسی کہتے ہیں کہ اگر غیر سید اس دعا کو پڑ ھے تو وہ وابِینا کے بجائے وابِیہِ کہے۔

عصر روز جمعہ کے اعمال (٢٧)روایت ہے کہ روز جمعہ درود پڑھنے کا بہترین وقت نمازعصر کے بعد ہے لہذا سو مرتبہ کہے:

اللّٰھم صلِ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وعجِّل ْفرجھم ۔

اے معبود! محمد(ص) و آل (ع)محمد(ص) پررحمت فرما اور انکے ظہور میں تعجیل فرما۔

شیخ فرماتے ہیں ایک روایت ہے کہ سو مرتبہ یہ کہنا بھی مستحب ہے:

صلوات اللہِ وملاۂِکتِہِ وأنْبِیاۂِہِ ورسلِہِ وجمِیعِ خلْقِہِ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ

خدا کی رحمت اور ملائکہ اور انبیائ و رسل اور تمام مخلوق کا درود ہو محمد(ص) وآل محمد(ص) پر

والسّلام علیْہِ وعلیْہِمْ وعلی أرْواحِہِمْ وأجْسادِہِمْ ورحْمۃ اللہِ وبرکاتہ۔

اور سلام ہو حضرت محمد(ص) پر اور ان سب پر اور ان کی روحوں اور ان کے جسموں پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں ۔

شیخ جلیل ابن ادریس سرائر میں جامع بزنطی سے نقل کرتے ہیں کہ ا بو بصیر کا کہناہے کہ میں نے امام جعفر صادق -کو یہ فرماتے ہوئے سنا:ظہرو عصر کے درمیان محمد(ص) و آل محمد(ص) پر درود بھیجنا ستر رکعت نماز کے برابر ہے۔ جو شخص روز جمعہ عصر کے بعدمحمد(ص) و آل محمد(ص) پر صلوٰت پڑھے تو اسکا ثواب اسے جن و انس کے اس دن کے اعمال کے برابر ملے گا اور وہ صلوٰت یہ ہے:

اللّٰہمّ صلّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ الْاوْصِیائِ الْمرْضِیِّین بِأفْضلِ صلواتِک وبارکْ

اے معبود! محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت فرما کہ جو تیرے پسندیدہ اوصیائ ہیں اپنی بہترین رحمتوں کے ساتھ اور ان پر برکت نازل فرما

علیْہِمْ بِأفْضلِ برکاتِک والسّلام علیْہِمْ وعلی أرْواحِہِمْ وأجْسادِہِمْ ورحْمۃ اللہِ وبرکاتہ۔

اپنی بہترین برکتوں سے اور سلام ہو ان پراور ان کی روحوں پر اور ان کے جسموں پر اور خدا کی رحمتیں اوربرکتیں ہوں ۔

مؤ لف کہتے ہیں : یہ صلوات مشائخِ حدیث کی کتب میں معتبر اسناد اور بہت زیادہ فضائل کیساتھ نقل ہوئی ہے پس اسے دس مرتبہ یا سات مرتبہ پڑھیں تو افضل ہے کیونکہ امام جعفرصادق - کا فرمان ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد اپنی جگہ سے حرکت کرنے سے قبل مذکورہ بالا صلوات دس مرتبہ پڑھے تو اس جمعہ سے اگلے جمعہ کی اسی ساعت تک ملا ئکہ اس کیلئے فضل و رحمت طلب کرتے رہیں گے۔نیز حضرت سے یہ روایت بھی ہو ئی ہے کہ روز جمعہ نمازِ عصر کے بعد اس صلوات کو سات مرتبہ پڑھو اور کا فی میں شیخ کلینی(رح) نے روایت کی ہے کہ جب روز جمعہ نماز پڑھ لو تو یہ صلوٰۃ پڑھو:

اللّٰہمّ صلّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ الْاوْصِیائِ الْمرْضِیِّین بِأفْضلِ صلواتِک

اے معبود! محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت فرما کہ جو تیرے پسندیدہ اوصیائ ہیں ۔ اپنی بہترین رحمتوں کے ساتھ اور

وبارکْ علیْہِمْ بِأفْضلِ برکاتِک والسّلام علیْہِ وعلیْہِمْ ورحْمۃ اللہِ وبرکاتہ۔

ان پر برکت نازل فرما اپنی بہترین برکتوں سے اور سلام ہو حضرت محمد(ص) پر اور ان سب پراور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں ۔

اس میں شک نہیں کہ جو شخص نماز عصر کے بعد صلوٰت پڑھے تو خدا اس کو ایک لاکھ نیکی عطا کریگا اسکی ایک لاکھ بدی مٹا دے گا۔ اسکی ایک لاکھ حا جا ت پوری ہونگی اور ایک لاکھ درجہ بلندکیا جائیگا ۔نیز یہ روا یت بھی ہے کہ جو شخص سات مرتبہ یہ صلوٰۃ پڑھے تو اسکے لئے تما م انسانو ں کی تعد اد کے بر ابر نیکیا ں لکھی جا ئیں گی اور اس روز اس کا عمل مقبو ل ہو گا اور وہ قیا مت کے دن نو را نی چہرے کے ساتھ آئیگا۔علا وہ ازیں ا عما ل روز عر فہ میں ایک صلوات ہے جو ماہ ذالحجہ میں (یوم عرفہ کے اعمال میں) ملا حظہ فرمائیں ۔جو شخص اس صلوات کو پڑھے وہ محمد(ص)و آل محمد(ص) کو مسرور کرے گا۔

(۲۸)جو شخص عصر کے بعد ستر مرتبہ استغفار پڑھے تو اسکے گنا ہ بخش د یے جا ئیں گے اور وہ استغفاریہ ہے:

استغْفِرُاللّٰہ واتوْب اِلیْہ ۔

میں اللہ سے بخشش چا ہتا ہوں اور اسکے حضور تو بہ کرتا ہوں ۔

(۲۹)سو مرتبہ سو رہ قدر پڑھیں ،اما م مو سی کاظم -سے مروی ہے کہ جمعہ کے دن خدا کی ہزار نسیمِ رحمت ہیں کہ ان میں سے جس قدر چاہے اپنے کسی بند ے کو عطا کرتا ہے۔ پس جو شخص روز جمعہ بعد از عصر سو مرتبہ سو رہ قدر پڑھے تو اسے یہ ہزار رحمت دگنی کرکے عنایت کی جا ئے گی ۔

(۳۰)دعا ئ عشر ات پڑھیں جس کا ذکر چھٹی فصل میں کیاجا ئے گا ۔

(۳۱)شیخ طو سی فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن عصر سے غروب آفتاب تک قبولیتِ دعا کا و قت ہے پس اس وقت زیا دہ سے زیا دہ دعا کیاکریں ۔ روایت ہے کہ دعا کی منظو ری اور قبو لیت کا خا ص وقت وہ ہے جب سو رج آد ھا چھپا اور آد ھا چمک ر ہا ہو۔حضرت فا طمہ =اسی و قت دعا کیا کر تی تھیں لہذا اس خاص وقت میں دعا کر نا بہت بہتر ہے اور منا سب ہے کہ ان قبو لیت کی گھڑیوں میں رسول اللّٰہ(ص) سے مر وی دعا پڑھیں جو یہ ہے:

سبْحانک لا إلہ إلاّأنْت یاحنّان یامنّان، یابدِیع السّماواتِ والْارْضِ

تو پاک ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ۔ اے مہربانی کرنے والے ۔اے احسان کرنے والے۔ اے آسمانوں اور زمین کو ایجاد کرنے

یاذاالْجلالِ والْاِکْرامِ۔

والے۔ اے جلالت اور بزرگی کے مالک ۔

رو ز جمعہ کے آخر ی اوقات میں قبو لیت دعا کے وقت دعائِ سما ت پڑھیں جو چھٹی فصل میں ذکر کی جائے گی ۔وا ضح رہے کہ روز جمعہ کئی مناسبتوں سے اما م العصر(عج) کے ساتھ تعلق ر کھتا ہے ، اولاً یہ کہ حضرت کی ولا دت با سعا دت اسی روز ہو ئی ۔ثا نیاً یہ کہ آپ کا ظہو ر پر نو ربھی اسی دن ہو گا ۔ ثا لثا یہ کہ دیگر ایا م کی نسبت اس دن حضر ت کا انتظا رِظہور زیادہ ہے ۔جمعہ کے روز حضرت کی زیا رت خاصہ بعد میں ذکر کی جائے گی،جسکے چند جملے یہ ہیں ۔

ھذایوْم الْجمعۃِ وھویوْمک الْمتوقّع فِیہِ ظھورک والْفرج فِیہِ لِلْمؤْمِنِین علی یدِک۔

یہ روز جمعہ ہے اور یہ وہی دن ہے جس میں آپ کے ظہور کی تو قع ہے اور جس میں آپ کے ہا تھوں مومنوں کوآسودگی ہو گی۔

بلکہ جمعہ کے روز کے عید قرار پانے اور چار عیدوں میں شمار ہو نے کی بڑی وجہ یہی ہے کہ اس روز امام العصر(عج)ز مین کو کفر و شرک کی آلودگی ،گنا ہوں کی کثا فت اور جابروں ، منکروں اور منافقوں کے وجود سے پاک کریں گے اور اعلیٰ کلمہ حق اور اظہارِ دین و شریعت کے باعث مو منین کے دل اس دن روشن ومنور اورمسرور ہوں گے۔واشْرقتِ الْارْض بِنوْرِربِھا۔(اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی)۔بہتر ہے کہ اس دن صلو ات کبیر اور صا حب الامر(عج)کیلئے امام علی رضا - کی فرمودہ یہ دعا پڑ ھیں : اللّٰھمّ ادْفعْ عنْ ولِیِّک و خلیْفتِک(یہ دعا اعمال سرداب ، میں ذکر کی جائے گی)۔نیز قائم آل محمد -کے زمانہ غیبت میں وہ دعا پڑھیں جو شیخ ابو عمر وعمر وی نے ابو علی ابن ہمام کو لکھوائی تھی چونکہ صلوات کبیر اور یہ دعا دونوں بہت طولانی ہیں لہذا اس مختصر کتاب میں ان کی گنجا ئش نہیں ہے ۔ پس شائقین

اس سلسلے میں مصباح المتہجد اور جمال الاسبوع کی طرف رجوع کریں ۔البتہ مناسب ہے کہ ہم یہاں ابالحسن ضراب اصفہانی کیطرف منسوب صلوات کا ذکر کریں جسے شیخ وسید نے عصر جمعہ کے اعما ل میں نقل فرمایا ہے۔ سید فرماتے ہیں کہ یہ صلوات اما م زمانہ (عج) سے مروی ہے اگر روز جمعہ کسی عذر کے باعث عصر ِجمعہ کی د یگر تعقیبات نہ پڑھ سکیں تو بھی اس صلو ت کا پڑھنا ہرگز ہرگز ترک نہ کریں اس خصوصیت کی وجہ سے کہ جس سے خدا نے ہمیں مطلع کیا ہے پھر انہوں نے صلوات کے ساتھ اسکی سند بھی نقل کی ہے لیکن مصباح میں شیخ نے فرمایا ہے کہ یہ صلوٰۃ حضرت امام زمانہ (عج) سے مروی ہے کہ جسے آپ نے ابوالحسن ضراب اصفہانی کو مکہ میں تعلیم فرمائی تھی اور ہم نے اختصار کے پیش نظر اسکی سند کو ذکر نہیں کیا اوروہ صلوات یہ ہے:

---- بِسْمِ اللّٰہِ الرحْمٰنِ الرحیمْ----

خد اکے نا م سے شر وع(کرتا ہوں) جو بڑ ا مہر با ن نہا یت ر حم و الا ہے ۔

اللّٰہمّ صلِّ علی محمّدٍ سیّدِ الْمرْسلِین، وخاتمِ النّبِیّین، وحجّۃِ ربِّ الْعالمِین،

اے معبود! حضرت محمد(ص) پر رحمت فرما جو رسولوں کے سردار اور آخری نبی ہیں اور عالمین کے پالنے والے کی حجت ہیں

الْمنْتجبِ فِی الْمِیثاقِ، الْمصْطفی فِی الظِّلالِ، الْمطہّر مِنْ کلِّ آفۃٍ، الْبریئِ مِنْ

وہی جو روز میثاق میں برگزیدہ،عالم اشباح میں منتخب،ہر آفت سے دور،ہر عیب سے

کلِّ عیْبٍ، الْمؤمّلِ لِلنّجاۃِ، الْمرْتجی لِلشّفاعۃِ، الْمفوّضِ إلیْہِ دِین اللّٰہِ۔ اللّٰہمّ

پاک،نجات کیلئے امیدگاہ،شفاعت کا سہارا کہ اللہ کا دین انہی کے سپرد ہوا ہے۔ اے معبود!

شرّفْ بنْیانہ وعظِّمْ برْہانہ وأ فْلِجْ حجّتہ وارْفعْ درجتہ وأضِیئْ نورھ وبیِّضْ

محمد(ص) کی ذات کو بلندی، انکی برہان کو عظمت ،انکی حجت کو کامیابی، انکے درجے کو رفعت عطا فرما۔ انکے نور کو چمک اور انکے

وجْہہ وأعْطِہِ الْفضْل والْفضِیلۃ والْمنْزِلۃ والْوسِیلۃ والدّرجۃ الرّفِیعۃ وابْعثْہ

چہرے کو روشنی دے۔ انکو فضیلت بزرگی ، وسیلہ اور بلند درجہ عطا فرما۔ اور انہیں مقام

مقاماً محْموداً یغْبِطہ بِہِ الْاوّلون والْآخِرون وصلِّ علی أمِیرِ الْمؤْمِنِین، ووارِثِ

محمود پر فائز فرما کہ ان پر اگلے اور پچھلے سبھی رشک کریں اور امیر المومنین(ع) پر رحمت فرما جو رسولوں

الْمرْسلِین وقائِدِ الْغرِّ الْمحجّلِین وسیِّدِ الْوصِیِّین وحجّۃِ ربِّ الْعالمِین وصلِّ

کے وارث، روشن چہرے والوں کے رہنما، وصیّوں کے سردار اور عالمین کے پالنے والے کی حجت ہیں اور حسن(ع) ابن علی(ع)

علی الْحسنِ بْنِ علِیٍّ إمامِ الْمؤْمِنِین ووارِثِ الْمرْسلِین وحجّۃِ ربِّ الْعالمِین وصلِّ

پر رحمت فرما۔ جو مومنوں کے پیشوا،رسولوں کے وارث،اور عالمین کے رب کی حجت ہیں

علی الْحسیْنِ بْنِ علِیٍّ إمامِ الْمؤْمِنِین ووارِثِ الْمرْسلِین وحجّۃِ ربِّ الْعالمِین و

اور حسین(ع) بن علی(ع) پر رحمت فرما۔ جو مومنوں کے پیشوا،رسولوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں ۔
صلِّ علی علِیِّ بْنِ الْحسیْنِ إمامِ الْمؤْمِنِین ووارِثِ الْمرْسلِین، وحجّۃِ ربِّ الْعالمِین
اور علی(ع) بن الحسین(ع) پر رحمت فرما۔ جو مومنوں کے پیشوا اور مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں ۔
وصلِّ علی محمّدِ بْنِ علِیٍّ إمامِ الْمؤْمِنِین ووارِثِ الْمرْسلِین وحجّۃِ ربِّ الْعالمِین
اور محمد(ع) بن علی(ع) پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا اور مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں ۔
وصلِّ علی جعْفرِ بْنِ محمّدٍ إمامِ الْمؤْمِنِین ووارِثِ الْمرْسلِین وحجّۃِ ربِّ الْعالمِین و
اور جعفر(ع) بن محمد(ع) پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا نبیوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں ۔
صلِّ علی موسی بْنِ جعْفرٍ إمامِ الْمؤْمِنِین ووارِثِ الْمرْسلِین وحجّۃِ ربِّ الْعالمِین
اور موسیٰ(ع) بن جعفر(ع) پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں ۔
وصلِّ علی علِیِّ بْنِ موسی إمامِ الْمؤْمِنِین ووارِثِ الْمرْسلِین وحجّۃِ ربِّ الْعالمِین
اور علی(ع) بن موسیٰ(ع) پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں ۔
وصلِّ علی محمّدِ بْنِ علِیٍّ إمامِ الْمؤْمِنِین ووارِثِ الْمرْسلِین وحجّۃِ ربِّ الْعالمِین
اور محمد(ع) بن علی(ع) پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں ۔
وصلِّ علی علِیِّ بْنِ محمّدٍ إمامِ الْمؤْمِنِین ووارِثِ الْمرْسلِین وحجّۃِ ربِّ الْعالمِین
اور علی(ع) بن محمد(ع) پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں ۔
وصلِّ علی الْحسنِ بْنِ علِیٍّ إمامِ الْمؤْمِنِین ووارِثِ الْمرْسلِین وحجّۃِ ربِّ الْعالمِین
اور حسن(ع) بن علی(ع) پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں ۔
وصلِّ علی الْخلفِ الْہادِی الْمہْدِیِّ إمامِ الْمؤْمِنِین، ووارِثِ الْمرْسلِین، وحجّۃِ
اور خلف ہادی و مہدی(ع) پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا نبیوں کے وارث اور عالمین کے
ربِّ الْعالمِین اللّہمّ صلِّ علی محمّدٍ وأهْلِ بیْتِہِ الْائِمّۃِ الْہادِین الْعلماءِ الصّادِقِین
رب کی حجت ہیں ۔اے معبود! حضرت محمد(ص) اور انکے اہلب(ع)یت پر رحمت فرما جو ہدایت کرنے والے امام(ع)، حق گو علمائ،
الْا بْرارِ الْمتّقِین دعائِمِ دِینِک وأرْکانِ توْحِیدِک وتراجِمۃِ وحْیِک وحججِک علی
نیکوکار، پرہیزگار، تیرے دین کے ستون، تیری توحید کے ارکان، تیری وحی کے ترجمان، تیری مخلوق پر تیری
خلْقِک وخلفائِک فِی أرْضِک الّذِین اخْترْتہمْ لِنفْسِک، واصْطفیْتہمْ علی عِبادِک
حجت اور زمین پر تیرے نائب ہیں ۔جنکو تو نے اپنی ذات کیلئے چنا۔ اپنے بندوں پر انہیں بزرگی دی اپنے دین کیلئے
وارْتضیْتہمْ لِدِینِک وخصصْتہمْ بِمعْرفتِک وجلّلْتہمْ بِکرامتِک وغشّیْتہمْ بِرحْمتِک

انہیں پسند کیااپنی معرفت میں انہیں خصوصیت بخشی اپنے کرم سے انکو بزرگ بنایا۔ انکو اپنی رحمت کے سایہ میں ڈھانپ لیا

وربّیْتہمْ بِنِعمتِک وغذّیْتہمْ بِحِکْمتِک، وألْبسْتہمْ نورک، ورفعْتہمْ فِی ملکوتِک

اپنی نعمت سے ان کی تربیت کی اپنی حکمت کی غذا دی اور انہیں اپنے نور کا لباس پہنایا اپنے ملکوت میں بلند کیا اور انہیں

وحففْتہمْ بِملائِکتِک وشرّفْتہمْ بِنبِیِّک صلواتک علیْہِ و آلِہِ اللّٰہمّ صلِّ علی محمّدٍ

اپنے فرشتوں سے گھیرے رکھا اور اپنے نبی کے ذریعے انہیں عزت دی محمد(ص) پر اور انکی آل (ع)پر تیری رحمت ہو۔ اے معبود محمد(ص) پر

وعلیْہِمْ صلاۃً زاکِیۃً نامِیۃً، کثِیرۃً دائِمۃً طیِّبۃً، لا یحِیط بِہا إلاّ أ نْت، ولا یسعہا

اور ائمہ(ع) پر رحمت فرما وہ رحمت جو پاکیزہ ،بڑھنے والی، کثیر ،دائمی اور پسندیدہ ہو اور سوائے تیرے کوئی اسکا احاطہ نہ کرسکے اور جو تیرے ہی علم

إلاّ عِلْمک، ولا یحْصِیہا أحدٌ غیْرک ۔ اللّٰہمّ وصلِّ علی و لِیِّک الْمحْیِی سنّتک

میں سماسکے اور سوائے تیرے کوئی اسکا اندازہ نہ کرسکے اور اے معبود! اپنے ولی پر رحمت فرما جو تیرے امر کو قائم کرنے والا، تیری شریعت

الْقائِمِ بِأمْرک الدّاعِی إلیْک الدّلِیلِ علیْک حجّتِک علی خلْقِک وخلِیفتِک فِی

کو زندہ کرنے والا، تیری طرف بلانے والا، تیری طرف رہنمائی کرنے والا ،تیری مخلوق پر تیری حجت ،تیری زمین پر تیرا

أرْضِک وشاھِدِک علی عِبادِک ۔ اللّٰہمّ أعِزّ نصْرہ، ومدّ فِی عمْرِھِ، وزیِّنِ الْأرْض

خلیفہ اور تیرے بندوں پر تیرا گواہ ہے۔ اے معبود! اسکی نصرت میں اضافہ اور اسکی عمر طولانی فرما اور اسکی طولانی بقا

بِطولِ بقائِہِ ۔ اللّٰہمّ أکْفِہِ بغْی الْحاسِدِین، وأعِذْہ مِنْ شرّ الْکائِدِین، وازْجرْ عنْہ

سے زمین کو زینت دے۔ اے معبود ! اسے حاسدوں کے ظلم سے بچا، مکاروں کے فریب سے محفوظ رکھ، اسکے بارے میں ظالموں

إرادۃ الظّالِمِین، وخلِّصْہ مِنْ أیْدِی الْجبّارِین ۔ اللّٰہمّ أعْطِہِ فِی نفْسِہِ وذرِّیّتِہِ

کے ارادے کو ناکام بنادے اور اسے جابروں کے ہاتھوں سے رہائی دے ۔اے معبود! اپنے ولی کو وہ چیزیں دے اور اسکی اولاد،

وشِیعتِہِ ورعِیّتِہِ وخاصّتِہِ وعامّتِہِ وعدوِّھِ وجمِیعِ أھْلِ الدّنْیا ما تقِرّ بِہِ عیْنہ

اسکے شیعوں ،اسکی رعیت، اسکے خاص و عام ساتھیوں کو اسکے دشمنوں کواور تمام دنیا والوں کو وہ چیزیں دے جن سے اسکی آنکھوں کو ٹھنڈک

وتسرّ بِہِ نفْسہ وبلِّغْہ أفْضل ما أمّلہ فِی الدّنْیا والْآخِرۃِ إنّک علی کلِّ شیْئٍ قدِیرٌ

اور دل کو چین ملے اور اسکی بہترین امیدوں کو دنیا و آخرت میں پورا فرما ۔بے شک توہر چیز پر قادر ہے ۔

اللّٰہمّ جدِّدْ بِہِ ما امْتحیٰ مِنْ دِینِک، وأحْیِ بِہِ ما بدِّل مِنْ کِتابِک، وأظْہِرْ بِہِ ما

اے معبود! اسکے ذریعے دین کی محو شدہ باتوں کو ظاہر فرما۔ اسکے ہاتھوں اپنی کتاب کے بدلے گئے احکام زندہ فرما۔ تیرے احکام

غیِّر مِنْ حکْمِک، حتّی یعود دِینک بِہِ وعلی یدیْہِ غضّاً جدِیْداً خالِصاً

جو تبدیل ہو چکے ہیں اسکے ذریعے انہیں ظا ہر فرما۔کہ تیرا دین تازہ ہو جائے اور اس ولی کے ہا تھوں دین نئی شان سے پاک و

مخْلصاً، لا شکّ فِیہِ، ولا شبْہۃ معہ، ولا باطِل عِنْدہ، ولا بِدْعۃ لدیْہِ اللّٰہمّ نوِّرْ

خالص ہو جائے کہ اس میں کوئی شک و شبہ نہ رہے ۔نہ اس میں باطل رہے اور نہ بدعت موجود ہو۔ اے معبود! اپنے ولی کے

بِنورِهِ كلّ ظلْمةٍ، وهدّ بِركْنِهِ كلّ بِدْعةٍ، واهْدِمْ بِعِزّهِ كلّ ضلالةٍ، واقْصِمْ بِهِ

نور سے تا ریکیوں کو روشنی دے۔ اسکی قوت سے ہر بدعت کو مٹا دے ۔اسکی عزت کے واسطے سے ہر گمراہی ختم کر دے اسکے ذریعے

كلّ جبّارٍ، وأخْمِدْ بِسيْفِهِ كلّ نارٍ، وأهْلِكْ بِعدْلِهِ جوْر كلّ جائِرٍ وأجْرِ حكْمه على

ہرجابر کی کمر توڑ دے اسکی تلوار سے ہر فتنے کی آگ بجھا دے ۔اسکے عدل کے ذریعے ہر ظالم کے ظلم کو ختم کر دے ۔اسکے حکم کوہر حکم

كلّ حكْمٍ، وأذِلّ بِسلْطانِهِ كلّ سلْطانٍ ۔ اللّٰهمّ أذِلّ كلّ منْ ناواه، وأهْلِكْ كلّ منْ

سے بالاتر کر دے اور اسکی سلطنت کے ذریعے ہر سلطان کو پست کر دے ۔اے معبود اپنے ولی کے ہر مخالف کوہیچ کردے اور اسکے

عاداه، وامْكرْ بِمنْ كاده، واسْتأْصِلْ منْ جحده حقّه، واسْتهان بِأمْرِهِ، وسعى

دشمنوں کو ہلاک کر دے جو اسے دھوکہ دے، اسکو ناکام کر دے۔ جو اسکے حق کا منکر ہو ۔اسکی جڑ کاٹ دے اور اسکے حکم کو اہمیت نہ

فِي إطْفائِ نورِهِ، وأراد إخْماد ذِكْرِهِ ۔ اللّٰهمّ صلِّ على محمّدٍ الْمصْطفى، وعلِيٍّ

دے جو کہ اسکے نور کو بجھانے میں کوشاں ہو اور اسکے ذکر مٹانے کا ارادہ کرے۔ اے معبود! محمد مصطفےٰ(ص) پر رحمت فرما اور علی

الْمرْتضى وفاطِمة الزّهْرائِ والْحسنِ الرِّضا والْحسيْنِ الْمصفّى وجمِيعِ الْاوْصِيائِ

مرتضی(ع)، فاطمہ زہرا(ع)، حسن مجتبیٰ(ع) اور حسین(ع) مصفّیٰ اور آنحضرت(ص) کے تمام اوصیائ پر رحمت فرما۔

مصابِيحِ الدّجٰى وأعْلامِ الْهدىٰ ومنارِ التّقىٰ، والْعرْوةِ الْوثْقىٰ، والْحبْلِ الْمتِينِ،

جو روشن چراغ اور ہدایت کے نشان ، تقویٰ کے مینار، مضبوط رسی، پائیدار ڈوری

والصِّراطِ الْمسْتقِيمِ وصلِّ على و لِيِّك وولاةِ عهْدِک، والْائِمّةِ مِنْ ولْدِهِ، ومدّ فِي

اور صراط مستقیم ہیں ۔ اور اپنے ولی علی(ع) پر رحمت فرما۔ اور انکے جانشینوں پر جو انکی اولاد میں سے امام(ع) ہیں ۔ انکی عمریں

أعْمارِهِمْ، وزِدْ فِي آجالِهِمْ، وبلِّغْهمْ أقْصىٰ آمالِهِمْ دِيناً ودنْيا وآخِرةً، إنّک على

دراز فرما۔انکی مدت میں اضافہ کر دے اور انکی تمام امیدیں پوری فرما۔ جو دنیا و آخرت سے متعلق ہیں کہ بے شک

كلِّ شيْئٍ قدِيرٌ ۔

تو ہر چیز پر قادر ہے۔

واضح ہو کہ ہفتہ کی شب بھی شب جمعہ کی ما نند ہے اور ایک روایت کے مطابق شب ِجمعہ میں جو دعا ئیں پڑھی جاتی ہیں ۔وہ ہفتہ کی رات میں بھی پڑھی جا سکتی ہیں ۔

پا نچویں فصل ------ تعین ایام ہفتہ برائے معصومین

اس فصل میں حضرت رسول اللہ(ص) اور ائمہ ِکے ناموں کے ساتھ ایام ہفتہ کے تعیّن اور انکی زیارتوں کا تذکرہ ہے۔ سید ابن طاؤس جمال الاسبوع میں لکھتے ہیں کہ ابن بابو یہ صقرابن ابی دلف سے روایت کرتے ہیں کہ جب متو کل نے امام علی نقی - کو سامرا میں طلب کیا تو ایک روز میں وہاں گیاتاکہ امام سے ملاقات کا شرف حا صل کروں ۔ اس وقت آپ متوکل کے نگہبان زراقی کے ہاں محبوس تھے ، میں اسکے پاس پہنچا تو اس نے پو چھا کیسے آنا ہوا؟ میں نے کہا : آپکی ملا قات کیلئے آیا ہوں ، میں وہاں بیٹھا رہا اور ادھر ادھر کی باتیں ہوتی رہیں ۔ پھر جب عام لوگ چلے گئے اور تنہائی ہوئی تو اس نے مجھ سے دوبارہ پو چھا : کیسے آئے ہو؟ میں نے کہا : آپکی ملاقا ت کو آیا ہوں ! اس نے کہا : گو یا تم اپنے مولا (ع) کی خبر لینے آئے ہو ، میں نے ڈرتے ڈرتے کہا: میرا مولا تو خلیفہ ہی ہے۔ وہ زور دے کر کہنے لگا: خا مو ش رہو کہ تمہارے مولا برحق ہیں اور خود میں بھی انہی کا معتقد ہوں ۔ میں نے کہا: الْحمْد اللہِ! وہ بولا:آیا تم اپنے مولا (ع) کی خدمت میں حا ضر ہونا چاہتے ہو؟ میں نے کہا : ہاں ! اس نے کہا : تھوڑی دیر بیٹھو کہ ہرکا رہ یہاں سے ہو کر چلا جائے چنانچہ جب ہر کا رہ سرکاری ڈاک دے کر چلا گیا تو اس نے ایک لڑکے کو میرے ساتھ کر دیا کہ وہ مجھے امام کی خدمت میں لے جائے۔ جب میں مولا (ع) کے پاس پہنچا تو کیا دیکھا کہ آپ چٹائی پر تشریف فرما ہیں اور برابر میں قبر موجود ہے ۔میں نے سلام کیا آپ نے جواب ِسلام دیا اور فرمایا کہ بیٹھ جائو ! پھر پو چھا کہ کیوں آئے ہو ؟ عرض کی کہ آپکی خیریت معلوم کرنے آیا ہوں ۔ جب میری نظر اس قبر پر پڑی تو میں اپنا گریہ ضبط نہ کر سکا ، آپ نے فرمایا کہ گریہ نہ کرو اس وقت مجھے ان سے کوئی مصیبت نہ پہنچے گی،میں نے کہا :الْحمْد اللہِ!میں نے عرض کی: اے میرے سیدو سردار!حضرت رسول کی حدیث ہے،جسکا مطلب میں سمجھ نہیں سکا۔ فرمایا کونسی حدیث ہے؟ میں نے عرض کی ۔لا تعادو الایام فتعا دیکم یعنی دنوں سے دشمنی نہ کرو ورنہ وہ تمہارے دشمن ہو جائیں گے۔ فرمایا کہ جبتک زمین و آسمان قائم ہیں ، اس میں ایا م سے مراد ہم ہیں ۔

ہفتہ: حضرت رسول اورآپکے اسم گرامی سے متعلق ہے۔اتوار: امیرالمومنین -کا نام نامی ہے۔(آپ کے اسم گرامی سے متعلق ہے)پیر: حسن و حسین *کا نام ہے۔(انکے اسمائ گرامی سے متعلق ہے)منگل: علی (ع)بن الحسین (ع) ،محمد (ع)ابن علی (ع)اور جعفر (ع)ابن محمد (ع)کا نام ہے۔(انکے اسمائ گرامی سے متعلق ہے)بدھ: موسی (ع)ابن جعفر(ع)،علی (ع)ابن موسی(ع)، محمد (ع)ابن علی (ع)کا اور میرا نام ہے۔(انکے اسمائ گرامی سے متعلق ہے)جمعرات: اس سے مراد میرا فرزند حسن عسکری (ع)ہے۔(یعنی انکے اسم گرامی سے متعلق ہے)جمعہ: اس سے مراد میرے فرزند حسن عسکری (ع)کا وہ بیٹا ہے جسکے ہاں تمام اہل حق جمع ہوں گے۔

یہ ہیں ایا م کے معنی پس ان سے دنیا میں دشمنی نہ کرو، ورنہ آخرت میں یہ تمہارے دشمن ہوں گے۔ پھر فرمایا کہ الوداع کر کے چلے جائو کیونکہ میں تمہارے بارے میں مطمئن نہیں ہوں اور ڈرتا ہوں کہ تمہیں اذیت نہ پہنچے۔

سید نے یہ حدیث ایک دوسری سند کیساتھ قطب راوندی سے بھی نقل کی ہے اسکے بعد فرمایا کہ

روز شنبہ(ہفتہ) میں حضرت رسول اکرم کی زیارت یہ ہے ۔ ہفتہ:یہ رسول اللہ کا دن ہے ہفتے کے روز حضرت رسول اللہ کی یہ زیارت پڑھیں :

أشْهد أنْ لا إلہ إلاّ اللہ وحْدہ لا شریک لہ، وأشْهد أ نّک رسولہ وأنّک

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ اسکے رسول(ص) ہیں اور آپ

محمّد بْن عبْدِ اللّہِ، وأشْهد أ نّک قدْ بلّغْت رِسالاتِ ربِّک، ونصحْت لِامّتِک

اور آپ ہی محمد(ص) ابن عبد(ع)اللہ ہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اپنے پروردگار کے احکام پہنچائے اپنی امت کو وعظ ونصیحت کی

وجاهدْت فِی سبِیلِ اللہِ بِالْحِكْمۃِ والموْعِظۃِ الْحسنۃِ وأدّیْت الّذِی علیْک مِن الْحقِّ

اور آپ نے دانشمندی اور موعظہ حسنہ کے ساتھ خدا کی راہ میں جہاد کیا اور حق کے بارے میں آپ نے اپنا فرض ادا کیا ہے

وأ نّک قدْ رؤفْت بِالْمؤْمِنِین، وغلظْت علی الْكافِرِین، وعبدْت اللہ مخْلِصاً حتّی

اور بے شک آپ مومنوں کیلئے مہربان اور کافروں کے لیے سخت تھے آپ نے اللہ کی پر خلوص عبادت کی یہاں تک

أتیک الْیقِین، فبلغ اللہ بِک أشْرف محلِّ الْمكرّمِین، الْحمْد لِلّہِ الّذِی

کہ آپ کا وقت وفات آگیا پس خدا نے آپ کہ بزرگواروں میں سب سے بلند مقام پر پہنچایا حمد ہے اس خدا کیلئے جس نے آپ

اسْتنْقذنا بِک مِن الشِّرْکِ والضّلالِ اللّٰهمّ صلِّ علی محمّدٍ و آلِہِ واجْعلْ صلواتِک

آپ کے ذریعے ہمیں شرک اور گمراہی سے نجات دی اے معبود! حضرت محمد(ص) اور ان کی آل (ع)پر رحمت فرما اور اپنا درود

وصلواتِ ملائِكتِک وأنْبِیائِک والْمرْسلِین وعِبادِک الصّالِحِین وأهْلِ السّماواتِ

اور اپنے ملائکہ اپنے انبیائ و مرسلین اپنے نیکوکار بندوں آسمانوں اور زمینوں

والْارضِین ومنْ سبّح لک یا ربّ الْعالمِین مِن الْاوّلِین والْاخِرِین علی محمّدٍ عبْدِک

میں رہنے والوں اے عالمین کے رب اولین وآخرین میں سے جو تیری تسبیح کرنے والے ہیں ان سب کا درود محمد(ص) کیلئے قرار دے جو

ورسولِک ونبِیِّک وأمِینِک ونجِیبِک وحبِیبِک وصفِیِّک وصِفْوتِک وخاصّتِک

تیرے بندے تیرے رسول(ص) تیرے نبی(ص) تیرے امین تیرے نجیب تیرے حبیب تیرے برگزیدہ تیرے پاک کردہ تیرے خاص

وخالِصتِک، وخِیرتِک مِنْ خلْقِک، وأعْطِہِ الْفضْل والْفضِیلۃ والْوسِیلۃ والدّرجۃ

تیرے خالص اور تیری مخلوق میں سے بہترین ہیں خدایا! ان کو فضل و فضیلت اور وسیلہ بخش اور بلند درجہ

الرّفِیعۃ، وابْعثْہ مقاماً محْموداً یغْبِطہ بِہِ الْاوّلون والْاخِرون اللّٰهمّ إنّک قلْت ولوْ

عطا فرما انہیں مقام محمود پر فائز فرما کہ جس کیلئے اگلے اور پچھلے سبھی ان پر رشک کریں اے معبود! بے شک تو نے فرمایا کہ

أنّهمْ إذْ ظلموا أنْفسهمْ جائوک فاسْتغْفروا اللہ واسْتغْفر لهم الرّسول

(اے رسول(ص))اگر یہ لوگ اس وقت جب انہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا تھا تمہارے پاس آتے اور اللہ سے بخشش طلب کرتے اور اس

لوجدوا اللہ توّاباً رحِیماً، إلهِی فقدْ أتیْت نبِیّک مسْتغْفِراً تائِباً مِنْ

کا رسول(ص) بھی ان کیلئے مغفرت طلب کرتا تو ضرور یہ خدا کو تو بہ قبول کرنے والا مہربان پاتے۔ میرے معبود!میں اپنے گناہوں کی معافی

ذ نوبِی، فصلِّ علی محمّدٍ و آلِہِ واغْفِرْہا لِی، یا سیِّدنا أتوجّہ بِک

مانگتے اور توبہ کرتے ہوئے تیرے نبی(ص) کے حضور آیا ہوں پس محمد(ص) و آل محمد(ع) پر رحمت فرما اور میرے گناہ بخش دے اے مولا (ع)!میں آپ

وبِأهْلِ بیْتِک إلی اللہِ تعالی ربِّک وربِّی لِیغْفِر لِی۔

کے اور آپ کے اہلبیت(ع) کے ذریعے خدا کی طرف متوجہ ہوا ہوں جو آپ کا اور میرا پروردگار ہے تاکہ مجھے بخش دے گا۔

پھر تین مرتبہ کہیں : إنّا لِلّہِ و إنّا إلیْہِ راجِعون پھر کہیں :

بے شک ہم خدا کے لیے ہیں اور یقینا اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں

أصِبْنا بِک یا حبِیب قلوبِنا، فما أعْظم الْمصِیبۃ بِک حیْث انْقطع عنّا الْوحْی

سوگوار ہیں ہم آپ کیلئے اے ہمارے دلی محبوب ، یہ کتنی بڑی مصیبت ہے کہ اب ہم میں وحی کا سلسلہ کٹ گیا ہے

وحیْث فقدْناک ف إنّا لِلّہِ و إنّا إلیْہِ راجِعون۔ یا سیِّدنا یا رسول اللہِ

اور ہم آپکے ظا ہری وجود سے محروم ہیں اور بے شک ہم اللہ کیلئے ہیں اور یقینا اسی کیطرف پلٹنے والے ہیں اے ہمارے سردار اے

صلوات اللہِ علیْک وعلی آلِ بیْتِک الطّاھِرِین، ہذا یوْم السّبْتِ وھو یوْمک، وأ نا

اللہ کے رسول(ص): آپ پر خدا کی رحمتیں ہوں اور آپ کے اہل خاندان پر جو پاک ہیں آج ہفتہ کا دن ہے اور یہی آپ کا دن ہے اور آج

فِیہِ ضیْفک وجارک، فأضِفْنِی وأجِرْنِی، ف إنّک کرِیمٌ تحِبّ الضِّیافۃ، ومأمورٌ

میں آپ کا مہمان اور آپ کی پناہ میں ہوں پس میری میزبانی فرما یئے اور پناہ دیجیے کہ بے شک آپ سخی اور مہمان نواز ہیں اور پناہ

بِالْإِجارۃِ، فأضِفْنِی وأحْسِنْ ضِیافتِی، وأجِرْنا وأحْسِنْ إجارتنا، بِمنْزِلۃِ اللہِ

دینے پر مامور بھی ہیں پس مجھے مہمان کیجیے اور بہترین ضیافت کیجیے مجھے پناہ دیجیے جو بہترین پناہ ہو آپ کو واسطہ ہے خدا کی اس

عِنْدک وعِنْد آلِ بیْتِک، وبِمنزِلتِہِمْ عِنْدھ، وبِما اسْتوْدعکمْ مِنْ عِلْمِہِ

منزلت کا جو وہ آپکے اور آپکے اہلبیت (ع) کے نزدیک رکھتا ہے اور جو منزلت ان کی خدا کے ہاں ہے اور اس علم کا واسطہ کہ جو اس نے

ف إنّہ أکْرم الْأکْرمِین۔

آپ حضرات کو عطا کیا ہے کہ وہ کریموں میں سب سے بڑا کریم ہے۔

مؤلّف و جامع کتاب ہذا عباس قمی عفی عنہ کہتے ہیں کہ میں جب آنحضرت (ص)کی یہ زیارت پڑھنا چاہتا ہوں تو پہلے آنحضرت (ص) کی وہ زیارت پڑھتا ہوں کہ جو امام علی رضا -نے بزنطی کو تعلیم فرمائی تھی اس کے بعدمذکورہ بالا زیارت پڑھتا ہوں اور اس کی کیفیت یہ ہے کہ صحیح سند کے ساتھ روایت ہوئی ہے کہ ابن ابی نصر نے امام علی رضا -سے عرض کیا:نماز کے بعد میں حضرت رسول (ص) پر کس طرح صلوت بھیجوں ؟ آپ نے فرمایا کہ یوں کہا کرو:

السّلام علیْک یا رسول اللہِ ورحْمۃ اللہِ وبرکاتہ السّلام علیْک یا محمّد بْن

آپ پر سلام ہو اے اللہ کے رسول(ص) اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں آپ پر سلام ہو اے محمد(ص) بن

عبْدِاللہ السّلام علیْک یا خِیرۃ اللہِ، السّلام علیْک یا حبِیب اللہِ، السّلام علیْک

عبداللہ(ع) آپ پر سلام ہو اے پسندیدہ خدا، آپ پر سلام ہو اے حبیب(ص) خدا آپ پر سلام ہو

یا صِفْوۃ اللہِ، السّلام علیْک یا أمِین اللہِ ، أشْھد أ نّک رسول اللہِ، وأشْھد أ نّک

اے خدا کے منتخب آپ پر سلام ہو اے خدا کے امانت دار میں گواہی دیتاہوں کہ آپ خدا کے رسول(ص) ہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ

محمّد بْن عبْدِاللہِ، وأشْھد أنّک قدْ نصحْت لِامّتِک، وجاھدْت فِی سبِیلِ ربِّک

محمد(ص) بن عبداللہ(ع) ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اپنی امت کی خیر خواہی کی اور اپنے رب کی راہ میں جہاد کیا

وعبدْتہ حتّی أتاک الْیقِین، فجزاک اللہ یا رسول اللہِ أ فْضل ما جزی نبِیّاً عنْ

اور اس کی عبادت کرتے رہے حتی کہ وقت موت آگیاپس اے خدا کے رسول(ص) وہ آپ کو جزا دے وہ بہترین جزا جو نبی(ص) کو اپنی امت

أمّتِہِ. اللّھمّ صلّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ أ فْضل ما صلّیْت علی إبْراھِیم وآلِ

سے مل سکتی ہے اے معبود! محمد(ص) وآل محمد(ص) پر رحمت فرما بہترین رحمت جو تو نے حضرت ابراہیم (ع)اور آل ابراہیم (ع) پر

إبْراھِیم إنّک حمِیدٌ مجِیدٌ ۔

فرمائی بے شک تو لائق حمد اور شان والا ہے۔

زیارت حضرت امیرالمومنین اتوار:

یہ حضرت امیرالمومنین -کا دن ہے۔

اس دن امیر المومنین- کی زیارت پڑھیں جیساکہ روایت میں ہے کہ ایک شخص نے حالتِ بیداری میں امام زمانہ کو دیکھا کہ آپ(ع) امیرالمومنین -کی یہ زیارت پڑھ رہے ہیں ۔

السّلام علی الشّجرۃِ النّبویّۃِ والدّوْحۃِ الْھاشِمِیّۃِ الْمضِیئۃِ الْمثْمِرۃِ بِالنّبوّۃِ الْمونِقۃِ

درخشاں شجرہ نبویہ اور گلزار ہاشمیہ پر سلام ہو جو نبوت سے ثمرآور ہوا ہے اور امامت سے

بِالْإمامۃِ وعلی ضجِیعیْک آدم ونوحٍ علیْھما السّلام السّلام علیْک وعلی أھْلِ بیْتِک

لہرایا ہے۔ اور آدم و نوح + پر سلام ہو جو آپ کے پاس دفن ہیں ۔ آپ پر سلام ہو اور آپ کے اہلبیت(ع) پر

الطّیِّبِین الطّاھِرِین السّلام علیْک وعلی الْملائِکۃِ الْمحْدِقِین بِک والْحافِّین بِقبْرِک

جو پاک پاکیزہ ہیں ۔ آپ پر سلام ہو اوران فرشتوں پر جو آپ کے دروازے پر کھڑے ہیں اور آپکی قبر کو گھیرے ہوئے ہیں

یا موْلای یا أمِیر الْمؤْمِنِین ھذا یوْم الْأحدِ وھو یوْمک وبِاسْمِک وأ نا ضیْفک فِیہِ

اے میرے مولا(ع) اے مومنوں کے امیر یہ اتوار کا دن ہے اور یہی آپکا دن ہے اور آپکے نام سے منسوب ہے اور میں اس دن میں آپکا

وجارک فأضِفْنِی یا موْلای وأجِرْنِی ف إنّک کرِیمٌ تحِبّ الضِّیافۃ ومأْمورٌ

مہمان اور آپکی پناہ میں ہوں ۔پس میرے مولا (ع) مجھے مہمان کیجیے اور پناہ دیجیے کہ بے شک آپ سخی، مہمان نواز اور پناہ دینے پر مامور

بِالْاِجارۃِ فافعلْ ما رغِبْت إلیْک فِیہِ ورجوْتہ مِنْک بِمنْزِلتِک وآلِ بیْتِک عِنْد

ہیں ۔ پس جس مقصد سے میں اس دن حا ضر ہوا ہوں اور آپ سے جو آرزو رکھتا ہوں پوری فرمائیے اپنی اور اپنے خاندان کی خداکے

اللّٰہِ، ومنْزِلتِہِ عِنْدکمْ، وبِحقِّ ابْنِ عمِّک رسولِ اللّٰہِ صلّی اللّٰہ علیْہِ وآلِہِ وسلّم

ہاں بلندی کے واسطے اور خدا کی منزلت کے واسطے جو آپکے نزدیک ہے اور اپنے چچا کے بھائی حضرت رسول کے حق کے

وعلیہِمْ أجْمعِین ۔

واسطے میری آرزو پوری کیجیے آنحضرت اور ان سب پر درود سلام ہو۔

زیارت حضرت فاطمہ

السّلام علیْکِ یا ممْتحنۃ، امْتحنکِ الّذِی خلقکِ فوجدکِ لِما امْتحنکِ صابِرۃً،

آپ پر سلام ہو اے آزمائی ہوئی ذات۔ آپ کے خالق نے آپ کا امتحان لیا تو اس نے آپ کو امتحان میں صبر کرنے والی پایا

أنا لکِ مصدِّقٌ صابِرٌ علی ما أتی بِہِ أبوکِ ووصِیّہ صلوات اللّٰہِ علیْہِما،

میں آپ پر ایمان رکھتا ہوں جو کچھ آپ کے والد گرامی اور انکے وصی کو دیا گیا اس پر ثا بت قدم ہوں ان دونوں پر خدا کی رحمت ہو

وأنا أسْألکِ إنْ کنْت صدّقْتکِ إلاّ أ لْحقْتِنِی بِتصْدِیقِی

میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ اگر میں نے آپکی تصدیق کی ہے تو صرف اس لیے کہ آپ اس تصدیق کے ذریعے مجھے اپنے بابا

لہما، لِتسرّ نفْسِی، فاشْہدِی أ نِّی طاہِرٌ بِولایتِکِ وولایۃِ آلِ بیْتِکِ

اور ان کے وصی سے ملحق کر دیجیے تاکہ مجھے خو شی ملے ۔اے بی بی (ع)گواہ رہنا کہ میں آپکی اور آپکے خاندان کی ولایت کی تائید کرتا ہوں

صلوات اللّٰہِ علیْہِمْ أجْمعِین ان سب پر خدا کی رحمتیں ہوں

زیارت دیگر حضرت فاطمہ

(دوسری روایت کی بنا پر) السّلام علیْکِ یا ممْتحنۃ امْتحنکِ الّذِی خلقکِ قبْل أنْ یخْلقکِ وکنْتِ لِما

آپ پر سلام ہو اے آزمائی ہوئی ذات آپ کے خالق نے آپ کی تخلیق سے پہلے آپ کا امتحان لیا اور اے بی بی آپ امتحان

امْتحنکِ بِہِ صابِرۃً ونحْن لکِ أوْلِیائٌ مصدِّقون و لِکلِّ ما أتی بِہِ أبوکِ صلّی اللّٰہ

میں صبر کرنے والی نکلیں ہم آپکے محب اور تصدیق کرنے والے ہیں ۔ آپ کے اور جو کچھ آپ کے بابا محمد

علیْہِ وآلِہِ وسلّم وأتی بِہِ وصِیّہ ں مسلِّمون ونحْن نسْألک اللّٰہمّ إذْ کنّا مصدِّقِین

کو دیا گیا اور جو کچھ انکے وصی علی مرتضی - کو دیا گیا ،اسے تسلیم کرنے والے ہیں اور ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے اے معبود کہ جب ہم

لہمْ أنْ تلْحِقنا بِتصْدِیقِنا بِالدّرجۃِ الْعالِیۃِ لِنبشِّر أنْفسنا بِأنّا قدْ طہرْنا

ان ہستیوں کی تصدیق کرتے ہیں توہمیں اس تصدیق کی بدولت درجہ عالیہ پر پہنچا دیناکہ ہم خودکو بشارت سنائیں کہ ہم اہلبیت کی
بِولایتِہِمْ علیْہِم السَّلام ۔
ولایت(کو ماننے) سے پاک دل ہو گئے ہیں ۔

زیارت امام حسن و حسین روزپیر:

یہ امام حسن(ع) و امام حسین (ع)کا دن ہے

زیارت حضرت امام حسن - السّلام علیْک یا ابْن رسولِ ربِّ الْعالمِین السّلام علیْک یا ابْن أمِیر الْمومنِین
آپ پر سلام ہو اے عالمین کے رب کے رسول(ص) کے فرزند! آپ پر سلام ہو اے امیرالمومنین(ع) کے فرزند
السّلام علیْک یا ابْن فاطِمۃ الزّھْرائِ، السّلام علیْک یا حبِیب اللهِ، السّلام علیْک
آپ پر سلام ہو اے فاطمہ زہرا (ع)کے فرزند آپ پر سلام ہو اے خدا کے ولی، آپ پر سلام ہو
یا صِفْوۃ اللهِ السّلام علیْک یا أمِین اللهِ السّلام علیْک یا حجّۃ اللهِ السّلام علیْک
اے خدا کے برگزیدہ ،آپ پر سلام ہو اے خدا کے امانتدار، آپ پر سلام ہو اے خدا کی حجت ،آپ پر سلام ہو
یا نور اللهِ السّلام علیْک یا صِراط اللهِ، السّلام علیْک یا بیان حکْمِ اللهِ السّلام
اے خدا کے نور، آپ پر سلام ہو اے خدا کی راہ ،آپ پر سلام ہو اے حکمِ خدا کے مظہر، آپ پر
علیْک یا ناصِر دِینِ اللهِ السّلام علیْک أ یّھا السّیِد الزّکِیّ السّلام علیْک أ یّھا الْبرّ
سلام ہو اے دین خدا کے مددگار، آپ پر سلام ہو اے پاک سردار ،آپ پر سلام ہو اے نیکوکار
الْوفِیّ، السّلام علیْک أ یّھا الْقائِم الْامِین، السّلام علیْک أ یّھا الْعالِم بِالتّأْوِیلِ
و وفادار، آپ پر سلام ہو اے قائم و امین، آپ پر سلام ہو اے تاویل قرآن کے عالم ،
السّلام علیْک أ یھا الْھادِی الْمھْدِیّ، السّلام علیْک أ یُّھا الطّاھِر الزّکِیّ، السّلام
آپ پر سلام ہو اے ہدایت دینے والے ہدایت یافتہ ،آپ پر سلام ہو اے پاک و پاکیزہ، آپ پر
علیْک أیّھا التّقِیّ النّقِیّ السّلام علیْک أیّھا الْحقّ الْحقِیق السّلام علیْک أیّھا الشّہِید
سلام ہو اے پرہیزگار و پاک دامن، آپ پر سلام ہو اے حق کے لائق، آپ پر سلام ہو اے شہید
الصِّدِّیق، السّلام علیْک یا أبا محمّدٍ الْحسن بْن علِیٍّ ورحْمۃ اللهِ وبرکاتہ۔
و صدیق، آپ پر سلام ہو اے ابو محمد حسن(ع) بن علی(ع) آپ پر خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں ۔

زیارت حضرت امام حسین

السّلام علیْک یا ابْن رسولِ اللهِ، السّلام علیْک یا ابْن أمِیر الْمؤْمِنِین، السّلام

آپ پر سلام ہو اے رسول(ص) خدا کے فرزند آپ پر سلام ہو اے امیر المومنین(ع) کے فرزند آپ پر
علیْک یا ابْن سیّدۃِ نِساءِ الْعالمِین ۔ أشْہد أ نّک أقمْت الصّلاۃ، وآتیْت الزّکاۃ،
سلام ہو اے زنان عالم کی سردار کے فرزند میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم کی زکوۃ ادا فرمائی
وأمرْت بِالْمعْروفِ، ونہیْت عنِ الْمنْکر، وعبدْت اللہ مخْلِصاً، وجاھدْت فِی اللہِ
آپ نے نیکی کا حکم دیا اور برائی سے منع کیا خدا کی پر خلوص عبادت کی اور خدا کی راہ میں جہاد کیا
حقّ جِہادِہِ حتّی أتاک الْیقِین، فعلیْک السّلام مِنّی ما بقِیت وبقِی اللّیْل والنّہار،
جس طرح جہاد کا حق ہے یہاں تک کہ شہادت کو پہنچے پس آپ پر میرا سلام ہو جب تک میں زندہ ہوں اور شب وروز کا سلسلہ قائم
وعلی آلِ بیْتِک الطّیِّبین الطّاھِرین۔ أ نا یا موْلای موْلیً لک و لِآلِ بیْتِک، سِلْمٌ
ہے اور آپ کے پاکیزہ اہل خاندان پر بھی سلام ہو اے میرے آقا میں آپ کا اور آپ کے خاندان کا غلام ہوں میری صلح ہے اس
لِمنْ سالمکمْ وحرْبٌ لِمنْ حاربکمْ مومِنٌ بِسِرّکمْ وجھْرکمْ وظاھِرِکمْ وباطِنِکمْ
سے جس سے آپ کی صلح اور میری جنگ ہے اس سے جس سے آپ کی جنگ ۔میں آپ کے نہاں اور عیاں اور آپ کے ظاہر و باطن
لعن اللہ أعْدائکمْ مِن الْاوّلِین والْاخِرین وأنا أبْرأ إلی اللہِ تعالی مِنْھمْ یا موْلای
کا معتقد ہوں خدا لعنت کرے آپکے دشمنوں پر جو اگلے اور پچھلے لوگوں میں سے ہیں اور میں خدا کے سامنے ان سے بیزاری ظاہر
یا أبا محمّدٍ، یا موْلای یا أبا عبْدِاللہِ، ہذا یوْم الاثْنیْنِ وھو یوْمکما وبِاسْمِکما
کرتا ہوں اے میرے آقا اے ابو محمد (حسن(ع))اے میرے آقا اے ابو عبداللہ (حسین (ع)) یہ سوموار کادن ہے جو آپ دونوں کا دن اور
وأنا فِیہِ ضیْفکما، فأضِیفانِی وأحْسِنا ضِیافتِی، فنِعْم من اسْتضِیف
آپ دونوں کے نام سے منسوب ہے اس دن میں آپ دونوں بھائیوں کا مہمان ہوں مجھے مہمان کر کے اچھی ضیافت کیجیے کتنا خوش
بِہِ أ نْتما، وأ نا فِیہِ مِنْ جِوارِکما فأجِیرانِی، ف إنّکما مأمورانِ
نصیب ہے وہ جو آپ کا مہمان ہو اور آج کے دن میں آپ کی پناہ میں ہوں مجھے پناہ دیجیے کہ آپ دونوں مہمان نوازی اور پناہ دینے
بِالضِّیافۃِ والْاِجارۃِ، فصلّی اللہ علیْکما وآلِکما الطّیِّبین ۔
پر مامور ہیں ۔ پس خدا آپ دونوں پر اور آپ کے پاک خاندان پر رحمت فرمائے۔

زیارت آئمہ بقیع روز منگل:

یہ امام زین العابدین ،امام محمد باقر اور امام جعفر صادق کا دن ہے ۔
تینوں ائمہ (ع) کی زیارت السّلام علیْکمْ یا خزّان عِلْمِ اللہِ، السّلام علیْکمْ یا تراجِمۃ وحْیِ اللہِ، السّلام
سلام ہو آپ پر جو علم الہی کے خزینہ دار ہیں سلام ہو آپ پر جو وحی خدا کے ترجمان ہیں آپ پر
علیْکمْ یا أئِمّۃ الْھدی، السّلام علیْکمْ یا أعْلام التّقی، السّلام علیْکمْ یا أوْلاد

سلام ہو جو ہدایت دینے والے امام ہیں آپ پر سلام ہو جو تقوی کے نشان ہیں آپ پر سلام ہو جو رسول(ص) خدا
رسولِ اللّهِ أنا عارفٌ بِحقِّکمْ مستبْصِرٌ بِشأْنِکمْ معادٍ لِاعْدائِکمْ موالٍ لِاوْ لِيائِکمْ
کے فرزند ہیں میں آپکے حق کو جانتا ہوں آپکی شان کو سمجھتا ہوں آپکے دشمنوں کا دشمن ہوں آپکے دوستوں کا دوست ہوں
بِأبِی أنْتمْ وأمِّی صلوات اللّهِ عليْکمْ اللّهمّ إنِّی أتوالی آخِرهمْ کما تواليْت أوّلهمْ
میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ پر خدا کی رحمتیں ہوں اے معبود! میں انکے آخری سے ایسی محبت رکھتا ہوں جیسی انکے اول
وأبْرأ مِنْ کلِّ ولِيجةٍ دونهمْ، وأکْفر بِالْجِبْتِ والطّاغوتِ واللاّتِ والْعزّی
سے ہے اور انکے مقابل ہر گروہ سے دور ہوں اور جادوگر طاغوت اور لات وعزیٰ کا انکار کرتا ہوں
صلوات اللّهِ عليْکمْ يا موالِیّ ورحْمة اللّهِ وبرکاته ۔ السّلام عليْک يا سيِّد
اے میرے سردارو! آپ پر خدا کی رحمت اور برکت ہو آپ پر سلام ہو اے عابدوں
الْعابِدِين وسلالة الْوصِيِّين، السّلام عليْک يا باقِر عِلْمِ النّبِيِّين، السّلام عليْک
کے سردار اور وصیوں کی اصل آپ پر سلام ہو اے انبیائ کے علم کو ظاہر کرنے واے آپ پر سلام ہو
يا صادِقاً مصدّقاً فِی الْقوْلِ والْفِعْلِ يا موالِیّ هذا يوْمکمْ وهو يوْم الثّلاثائِ وأنا
اے وہ صادق جسکی تصدیق اسکے قول و فعل میں کی گئی۔ اے میرے تینوں سردارو! یہ منگل والا دن، آپ کا دن ہے اور میں
فِيهِ ضيْفٌ لکمْ ومسْتجِيرٌ بِکمْ، فأضِيفونِی وأجِيرونِی بِمنْزِلةِ اللّهِ عِنْدکمْ وآلِ
اس میں آپکا مہمان ہوں اور آپکی پناہ میں ہوں لہذا آپ میری مہمانوازی کیجیے اور مجھے پناہ دیجیے خدا کے اس مقام کے واسطے جو
بيْتِکم الطّيِّبِين الطّاهِرِين ۔
آپکے نزدیک ہے اور اپنے پاک و پاکیزہ خاندان کے واسطے سے۔

چار آئمہ کی زیارات بروز بدھ:

یہ حضرت امام موسیٰ کاظم (ع) حضرت امام علی رضا(ع) حضرت امامِ محمد تقی (ع) اور امام علی نقی (ع) کا دن ہے چاروں ائمہ کی زیارت السّلام عليْکمْ يا أوْلِيائ اللّهِ، السّلام عليْکمْ يا حجج اللّهِ، السّلام عليْکمْ يا نور
آپ پر سلام ہو اے اولیائ خدا آپ پر سلام ہو جو خدا کی دلیل و حجت ہیں آپ پر سلام ہو جو زمین کی
اللّهِ فِی ظلماتِ الْارْضِ، السّلام عليْکمْ، صلوات اللّهِ عليْکمْ وعلی آلِ بيْتِکم
تاریکیوں میں خدا کا نور ہیں آپ پر سلام ہو خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر اور آپ کے پاک و پاکیزہ
الطّيِّبِين الطّاهِرِين، بِأبِی أ نْتمْ وأمِّی، لقدْ عبدْتم اللّه مخْلِصِين، وجاهدْتمْ فِی
اہلبیت(ع) پر آپ پر میرے ماں باپ قربان آپ نے مخلصانہ طور پر خدا کی عبادت کی اور خدا کی راہ میں
اللّهِ حقّ جِهادِهِ حتّی أتاکم الْيقِين فلعن اللّه أعْدائکمْ مِن الْجِنِّ والْاِنْسِ أجْمعِين

جہاد کیا جس طرح جہاد کرنے کا حق ہے حتی کہ آپ کی اجل آگئی پس خدا لعنت کرے آپ کے تمام دشمنوں پر جو جنوں اور انسانوں
وأ نا أبْرأ إلی اللهِ و إلیْکمْ مِنْهمْ، یا موْلای یا أبا إبْراهِیم موسی بْن جعْفرٍ، یا
میں سے ہیں میں آپکے اور خدا کے سامنے ان سے برائت کرتا ہوں اے میرے سردار اے ابوابراہیم موسیٰ کاظم (ع) بن جعفر صادق(ع)
موْلای یا أبا الْحسنِ علِیّ بْن موسی، یا موْلای یا أبا جعْفرٍ محمّد بْن علِیٍّ
اے میرے سردار اے ابو الحسن(ع) علی رضا(ع) بن موسیٰ کاظم(ع) اے میرے سردار اے ابو جعفر محمد تقی(ع) بن علی رضا(ع)
یا موْلای یا أبا الْحسنِ علِیّ بْن محمّدٍ، أ نا موْلیً لکمْ مومِنٌ بِسِرِّکمْ وجهْرِکمْ،
اے میرے سردار اے ابوالحسن(ع) علی نقی(ع) بن محمد تقی(ع)! میں آپ سب کا غلام ہوں آپکے نہاں وعیاں پر ایمان رکھتا ہوں
متضیِّفٌ بِکمْ فِی یوْمِکمْ ہذا وهو یوْم الْأرْبعاءِ ومسْتجِیرٌ بِکمْ، فأضِیفونِی
یہ آپ کا دن ہے میں اس میں آپ کا مہمان ہوں ۔ یہ بدھ کا دن ہے اور آپ کی پناہ میں ہوں پس میری مہمانوازی کیجیے
وأجِیرونِی بِآلِ بیْتِکم الطّیِّبِین الطّاهِرِین ۔
اور مجھے پناہ دیجیے۔ آپکو آپکے پاک و پاکیزہ خاندان کاواسطہ دیتا ہوں ۔

زیارت امام عسکری روز جمعرات

یہ امام حسن عسکری - کا دن ہے۔
السّلام علیْک یا و لِیّ اللهِ، السّلام علیْک یا حجّۃ اللهِ وخالِصتہ، السّلام علیْک
آپ(ع) پر سلام ہو اے اللہ کے ولی آپ(ع) پر سلام ہو اے حجت خدا اور اسکے خاص الخاص آپ(ع) پر سلام ہو
یا إمام الْمؤْمِنِین، ووارِث الْمرْسلِین، وحجّۃ ربِّ الْعالمِین، صلّی الله علیْک
اے مومنوں کے امام اور انبیائ کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت آپ(ع) پر خدا کی رحمت ہو اور آپ(ع) کے
وعلی آلِ بیْتِک الطّیِّبِین الطّاهِرِین، یا موْلای یا أبا محمّدٍ الْحسن بْن علِیٍّ
اہل خاندان پر جو پاک و پاکیزہ ہیں اے میرے سردار اے ابو محمد حسن عسکری(ع) بن علی نقی(ع)
أ نا موْلیً لک ولِآلِ بیْتِک، وہذا یوْمک وهو یوْم الْخمِیسِ، وأ نا ضیْفک فِیہِ و
میں آپ(ع) کا اور آپ کے اہل خاندان کا غلام ہوں اور یہ دن آپ(ع) کا ہے جو جمعرات ہے میں اس میں آپ کا مہمان ہوں اور آپ کی
مسْتجِیرٌ بِک فِیہِ فأحْسِنْ ضِیافتِی و إجارتِی بِحقِّ آلِ بیْتِک الطّیِّبِین الطّاهِرِین
پناہ میں ہوں میری بہتر ین مہما نوازی کیجئے اور مجھے پناہ دیجئے اس کیلئے میں آپ کو آپ کے پاک و پاکیز ہ خاند ان کا و اسطہ د یتا ہوں ۔

زیارت امام العصر (عج)روزجمعہ

یہ حضرت صا حب الزمان (عج) کا دن ہے اور انہیں سے منسوب ہے اور یہ وہی دن ہے جس دن آپ ظہور فرمائیں گے آپ کی زیارت یہ ہے

زیارت حضرت صاحب الزمان (عج)السّلام علیْک یا حجّۃ اللہِ فِی أرْضِہِ السّلام علیْک یا عیْن اللہِ فِی خلْقِہِ السّلام

آپ پر سلام ہو جو خدا کی زمین میں اس کی حجت ہیں آپ پر سلام ہو جو خدا کی مخلوق میں اس کی آنکھ ہیں آپ پر

علیْک یا نور اللہِ الّذِی یہْتدِی بِہِ الْمہْتدون ویفرّج بِہِ عنِ الْمؤْمِنِین السّلام علیْک

سلام ہو جو خدا کے وہ نور ہیں جس سے ہدایت چاہنے والے ہدایت پاتے ہیں اور جس سے مومنوں کو کشادگی ملتی ہے آپ پر سلام ہو

أیّہا الْمہذّب الْخائِف السّلام علیْک أیّہا الْولِیّ النّاصِح السّلام علیْک یا سفِینۃ

جو نیک طینت ڈرنے والے ہیں آپ پر سلام ہو اے خیر خواہ و سرپرست آپ پر سلام ہو اے کشتی

النّجاۃِ، السّلام علیْک یا عیْن الْحیاۃِ، السّلام علیْک، صلّی اللہ علیْک وعلی آلِ

نجات آپ پر سلام ہو اے چشمہ حیات آپ پر سلام ہو خدا کی رحمت ہو آپ(ع) پر اورآپکے پاک

بیْتِک الطّیِّبِین الطّاہِرِین السّلام علیْک عجّل اللہ لک ما وعدک مِن النّصْر وظہور

و پاکیزہ خاندان(ع) پر آپ پر سلام ہو خدا اس امر کے ظہور او نصرت میں جس کا وعدہ اس نے آپ سے

الْامْر السّلام علیْک یا موْلای أنا موْلاک عارِفٌ بِأولاک وأخْراک أتقرّب إلی اللہِ

کیا ہے آپ(ع) پر سلام ہو اے میرے سردار میں آپ کا غلام ہوں آپ کے آغاز و انجام سے واقف ہوں میں خدا کا قرب چاہتا

تعالی بِک وبِآلِ بیْتِک وأنْتظِر ظہورک وظہور الْحقِّ علی یدیْک وأسْأل اللہ أنْ

ہوں آپ کا اور آپکے خاندان کے و سیلے کا انتظا کرتا ہوں آپکے ظہوراورآ پکے ہا تھو ں حق کے ظہو ر کا اور خد ا سے سو ال کرتا ہوں

یصلِّی علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وأنْ یجْعلنِی مِن الْمنْتظِرِین لک والتّابِعِین والنّاصِرِین

کہ وہ محمد(ص) و آل(ع) محمد(ص) پر رحمت فرمائے اور مجھے آپکے انتظار کرنے والوں اور پیروی کرنے والوں اور آپ کے دشمنوں کے

لک علی أعْدائِک والْمسْتشْہدِین بیْن یدیْک فِی جمْلۃِ أوْلِیائِک یا موْلای یا صاحِب

مقابل آپکے مددگاروں اور آپکے سامنے شہید ہونے والے آپکے دوستوں میں سے قرار دے۔ اے میرے آقا اے

الزّمانِ، صلوات اللہِ علیْک وعلی آلِ بیْتِک، ہذا یوْم الْجمعۃِ وہو یوْمک الْمتوقّع

صاحب زماں (ع) آپ پر اور آپ(ع) کے اہل خاندان(ع) پر خدا کی رحمتیں ہوں ۔ یہ جمعہ کا دن ہے جوآپ(ع) کا دن ہے جس میں

فِیہِ ظہورک، والْفرج فِیہِ لِلْمؤْمِنِین علی یدیْک، وقتْل الْکافِرِین بِسیْفِک، وأ نا یا

آپ(ع) کے ظہور اور آپ(ع) کے ذریعے مومنوں کی آسودگی کی توقع ہے اور آپ کی تلوار سے کافروں کے قتل کی امید ہے اور اے

موْلای، فِیہِ ضیْفک وجارک، وأ نْت یا موْلای کرِیمٌ مِنْ أوْلادِ الْکِرامِ، ومأْمورٌ

میرے آقا میں آج کے دن آپ کی پناہ میں ہوں اور اے میرے آقا آپ کریم اور کریموں کی اولاد سے ہیں اور مہمان رکھنے اور

بِالضِّیافۃِ والْاِجارۃِ فأضِفْنِی وأجِرْنِی صلوات اللہِ علیْک وعلی أھْلِ بیْتِک الطّاہِرِین

پناه دینے پر مامور ہیں بس مجھے مہمان کیجیے اور پنا ہ دیجئے پر اور آپ کے پاک و پاکیز ہ اہل خاندان پرخدا تعالیٰ کی رحمتیں ہوں ۔

سید بن طاؤس کہتے ہیں میں اس زیارت کے بعد اس شعر کی طرف متوجہ ہوتا ہوں اور امام زمانہ - کی طرف اشارہ کر کے کہتا ہوں

نزیلک حیث مااا تحھت رکابی وضیفک حیث کنت من البلاد

میری سواری مجھے جہاں بھی لے جائے میں آپ ہی کا مہمان ہوں اور شہروں میں سے جس شہر میں رہوں وہاں بھی آپکا مہمان ہوں

چھٹی فصل ----- اس میں بعض مشہو ر د عا ئو ں کا تـذ کـر ہ ہے۔

دعائے صبا ح

یہ حضرت امیر المو منین - کی د عا ہے :مؤلّف کہتے ہیں کہ علامہ مجلسی نے یہ دعا اپنی کتاب بحار الانوار کی کتاب الدعائ اور کتاب الصلوۃ میں درج کی ہے۔ نیز فرمایا ہے کہ یہ مشہور دعائوں میں سے ہے ۔ لیکن میں نے اسے دیگر معتبر کتب میں نہیں پایا۔ البتہ سید بن باقی کی کتابِ مصباح میں یہ دعا موجود ہے۔اور اسی طرح علامہ مجلسی نے فرمایا ہے کہ اس دعا کا فریضہ ِصبح کے بعد پڑھا جانا مشہور ہے ۔ تا ہم سید بن باقی(رح) نے روایت کی ہے کہ اسے نافلہ صبح کے بعد پڑھا جائے۔ بہرحال ان دونوں میں سے جو صورت بھی اختیار کی جائے مناسب ہے:

بِسْمِ اللهِ الرّحْمنِ الرّحِیمِ

خد ا کے نا م سے(شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہر با ن نہا یت ر حم کرنے وا لا ہے

اللّٰھمّ یا منْ دلع لِسان الصّباحِ بِنطْقِ تبلّجِہِ، وسرّح قِطع اللّیْلِ الْمظْلِمِ بِغیاھِبِ

اے میرے معبود! جس نے صبح کی زبان کو روشنی کی گویائی دی اور اندھیری رات کے ٹکڑوں کو لرزتی تاریکیوں سمیت

تلجْلجِہِ، وأتْقن صنْع الْفلکِ الدّوّارِ فِی مقادِیرِ تبرّجِہِ، وشعْشع ضِیائ الشّمْسِ

ہنکا دیا اور گھومتے آسمان کی ساخت کو اسکے برجوں سے محکم کیا اور سورج کی روشنی کو اسکے نور فروزاں

بِنورِ تأجّجِہِ، یا منْ دلّ علی ذاتِہِ بِذاتِہِ، وتنزّہ عنْ مجانسۃِ مخْلوقاتِہِ، وجلّ

سے چمکایا۔ اے وہ جس نے اپنی ذات کو دلیل بنایا جو اپنی مخلوقات کا ہم جنس ہونے سے پاک اور اسکی کیفیتوں

عنْ ملائمۃِ کیْفِیّاتِہِ، یا منْ قرب مِنْ خطراتِ الظّنونِ، وبعد عنْ لحظاتِ الْعیونِ

کی آمیزش سے بلند ہے اے وہ جو ظنی خیالوں سے قریب ہے اور آنکھوں کی دید سے دور ہے

وعلِم بِما کان قبْل أنْ یکون، یا منْ أرْقدنِی فِی مِھادِ أمْنِہِ وأمانِہِ، وأیْقظنِی إلی

اور ہونے والی چیزوں کوہونے سے پہلے جان چکا ہے اے وہ جس نے مجھے اپنے امن و سلامتی کے گہوارے میں سلایا اور اپنی بخشش

ما منحنِی بِہِ مِنْ مِننِہِ و إحْسانِہِ، وکفّ أکفّ السّوئِ عنِّی بِیدِھِ وسلْطانِہِ صلّ

اور احسان کو پانے کیلئے مجھے بیدار کیا اپنی قدرت و اقتدار سے برائی کو مجھ پر ہاتھ ڈالنے سے روکا۔ اے معبود

اللّٰھمّ علی الدّلِیلِ إلیْک فِی اللّیْلِ الا ألیلِ، والْماسِکِ مِنْ أسْبابِک بِحبْلِ الشّرفِ

اس پر رحمت فرما جو تاریک رات میں تیری طرف رہنمائی کرنے والا، تیرے سہاروں میں سے شرف کی پا ئیدار رسی کو پکڑ ے والا،

الاطْولِ والنّاصِعِ الْحسبِ فِی ذِرْوۃِ الْکاھِلِ الاعْبلِ والثّابِتِ الْقدمِ علی زحالِیفِھا

اعلیٰ خاندان میں سے چمکتی پیشانی والا، استوار روش والا،آغاز ہی سے لغزشوں کے مواقع پر ثابت

فِی الزّمنِ الْاوّلِ وعلی آلِہِ الْاخْیارِ الْمصْطفیْن الا بْرارِ وافْتحِ اللّٰھمّ لنا مصارِیع

قدم رہنے والا ہے اور اس نبی کی نیکوکار برگزیدہ خوش کردار آل(ع) پر رحمت فرما۔ اے معبود! اپنی رحمت و بخشش

الصّباحِ بِمفاتِیحِ الرّحْمۃِ والْفلاحِ وألْبِسْنِی اللّٰہمّ مِنْ أفْضلِ خِلعِ الْہدایۃِ والصّلاحِ

کی کنجیوں سے ہمارے لئے صبح کے دروازے کھول دے ۔اے معبود مجھے نیکی وہدایت کی بہترین خلعت پہنادے

وأغْرِسِ اللّٰہمّ بِعظمتِک فِی شِرْبِ جنانِی ینابِیع الْخشوعِ وأجْرِ اللّٰہمّ لِہیْبتِک مِنْ

خداوند! اپنی عظمت کے باعث میرے دل کی زمین میں خشوع و انکساری کے درخت لگا دے اے معبود! اپنی ہیبت کیلئے

آماقِی زفراتِ الدّموعِ، وأدِّبِ اللّٰہمّ نزق الْخرْقِ مِنِّی بِأزِمّۃِ الْقنوعِ إلٰہِی إنْ لمْ

میری آنکھوں سے آنسوئوں کے تار جاری کردے۔ خدایا میری کج خلقی کو قناعت کی لگام ڈال دے۔ میرے اللہ اگر

تبْتدِیْنِی الرّحْمۃ مِنْک بِحسْنِ التّوْفِیقِ فمنِ السّالِک بِی إلیْک فِی واضِحِ الطّرِیقِ و

تو نے اپنی نیکی کی توفیق نہ دی تو کون مجھے تیری طرف کشادہ راہ پر لے چلے گا اور

إنْ أسْلمتْنِی أناتک لِقائِدِ الْأملِ والْمنیٰ فمنِ الْمقِیل عثراتِی مِنْ کبواتِ الْہوی

تیری دی ہوئی ڈھیل سے میں خواہش کے پیچھے چل پڑا تو کون مجھے ہوس کی ٹھوکروں سے بچائے گا

و إنْ خذلنِی نصْرک عِنْد محاربۃِ النّفْسِ والشّیْطانِ فقدْ وکلنِی خِذْلانک إلی

اور اگر میرے نفس اور شیطا ن کی جنگ میں تیری نصرت میرے شامل حال نہ ہوتی تو گویا تیری دوری نے مجھے

حیْث النّصبِ والْحِرْمانِ، إلٰہِی أترانِی ما أتیْتک إلاّ مِنْ حیْث الآمالِ، أمْ علِقْت

رنج و غم کے حوالے کر دیا ہوتا میرے مالک کیا تیری نظر سے تیرے پاس اپنی خواہشوں کیلئے آیا ہوں یا میں نے

بِأطْرافِ حِبالِک إلاّ حِین باعدتْنِی ذ نوبِی عنْ دارِ الْوِصالِ، فبِئْس الْمطِیّۃ الّتِی

تجھ سے اس وقت تعلق قائم کیا کہ جب میرے گناہوں نے مجھے تیرے وصال سے دور کردیا پس میرے دل نے

امْتطتْ نفْسِی مِنْ ھواہا فواہاً لہا لِما سوّلتْ لہا ظنونہا ومناہا وتبّاً لہا لِجرْأتِہا

خواہشوں کو اپنی بری سواری بنایا پس اس پر اور اسکی خیالی تمنائوں پر نفرین ہے اور تباہی ہو اسکی جو

علی سیِّدِہا وموْلاہا ۔ إلٰہِی قرعْت باب رحْمتِک بِیدِ رجائِی، وھربْت إلیْک لاجِئاً

اس نے اپنے آقا پر یہ جرات کی ہے۔ الہی میں نے اپنی امید کے ہاتھوں تیرے باب ِرحمت پر دستک دی ہے اور اپنی حد سے زیادہ

مِنْ فرْطِ أھْوائِی، وعلّقْت بِأطْرافِ حِبالِک أنامِل ولائِی، فاصْفحِ اللّٰہمّ عمّا کنْت

تمنائوں سے ڈر کے تیرے پاس بھاگ آیا ہوں اور محبت کی انگلیوں سے تیرے دامان ِرحمت کو تھام لیا ہے۔ اے معبود! مجھ سے جو

أجْرمْتہ مِنْ زللِی وخطائِی، وأقِلْنِی مِنْ صرْعۃِ رِدائِی، ف إنّک سیِّدِی وموْلای

لغزشیں اور خطائیں ہوئی ہیں ان سے چشم پوشی فرما اور میری چادر کی پایچی(وادی ہلاکت) سے صرف نظر فرما کیونکہ تو میرا آقا و

ومعْتمدِی ورجائِی، وأ نْت غایۃ مطْلوبِی ومنای فِی منْقلبِی ومثْوای إلٰہِی کیْف

مالک اور میرا سہارا اور امید ہے اور تو ہی اس دنیا اور آخرت میں میرا اصلی مطلوب و مقصود ہے ۔میرے معبود! تو اس بے چارے

تطْرد مِسْكِيناً الْتجأ إليْک مِن الذّنوبِ هارِباً أمْ كيْف تخيّب مسْترْشِداً قصد إلى

کو کیسے نکال دے گا جوتیرے پاس گناہوں سے بھاگ کر آیا ہے یا اس طالب ہدایت کو کیسے مایوس کرے گا جو تیرے حضور دوڑتا ہوا

جنابِک ساعِياً أمْ كيْف تردّ ظمْآناً ورد إلى حِياضِک شارِباً كلاّ وحِياضک مترعةٌ

آیا ہے یا اس پیاسے کو کیسے دور کرے گا جو تیرے کرم کے حوض سے پیاس بجھانے آیا ہے ہرگز نہیں !کہ تیرے فیض کے چشمے خشک

فِي ضنْکِ الْمحولِ، وبابک مفْتوحٌ لِلطّلبِ والْوغولِ، وأ نْت غاية الْمسْؤولِ ونِهاية

سالی میں بھی رواں ہیں اور تیرا بابِ کرم داخلے اور سوال کیلئے کھلا ہے تو سوال کی انتہا اور امید کی آخری

الْمأمولِ إلهِي هذِهِ أزِمّة نفْسِي عقلْتها بِعِقالِ مشِيْئتِک وبذِهِ أعْبائ ذ نوبِي درأْتها

حد ہے میرے معبود! یہ میرے نفس کی باگیں ہیں جنکو میں نے تیری مشیت کی رسی سے باندھ دیا ہے اور یہ ہیں میرے گناہوں کی

بِعفْوک ورحْمتِک وهذِهِ أهْوائِي الْمضِلّة وكلْتها إلى جنابِ لطْفِک ورأْفتِک،

گٹھریاں جو میں نے تیری بخشش و رحمت کے آگے لا رکھی ہیں اور یہ ہیں میری گمراہ کن خواہشیں جو میں نے تیرے لطف و کرم کے

فاجْعلِ اللّهمّ صباحِي هذا نازِلاً عليّ بِضِياءِ الْهدى وبِالسّلامةِ فِي الدِّينِ والدّنْيا

سپرد کر دی ہیں پس اے پروردگار! اس صبح کو میرے لیے نور ہدایت اور دین و دنیا کی سلامتی کی حامل بنا کر نازل فرما

ومسائِي جنّةً مِنْ كيْدِ الْعِدىٰ ووِقايةً مِنْ مرْدِياتِ الْهوىٰ، إنّک قادِرٌ على ما تشاءُ

اور اس رات کو دشمنوں کی مکاری سے میری ڈھال اور ہلاک کرنے والی ہوس کی سپر بنادے بے شک تو جو چاہے اس پر قادر ہے

تؤْتِي الْملْک منْ تشاءُ، وتنْزِع الْملْک مِمّنْ تشاءُ، وتعِزّ منْ تشاءُ، وتذِلّ منْ تشاءُ،

جسے چاہے ملک دیتا ہے اور جس سے چاہے واپس لے لیتا ہے اور جسے چاہے عزت دیتا اور جسے چاہے ذلت دیتا ہے ہر بھلائی

بِيدِک الْخيْر إنّک على كلِّ شيْءٍ قدِيرٌ، تو لِج اللّيْل فِي النّهارِ، وتو لِج النّهار فِي

تیرے ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل

اللّيْلِ، وتخْرِج الْحيّ مِن الْميّتِ، وتخْرِج الْميّت مِن الْحيّ، وترْزق منْ تشاءُ بِغيْرِ

کرتا ہے مردہ سے زندہ اور زندہ سے مردہ کو برآمد کرتا ہے اور جسے چاہے بے حساب رزق عطا

حِسابٍ لا إله إلاّ أنْت سبْحانک اللّهمّ وبِحمْدِک منْ ذا يعْرِف قدْرک فلا يخافک

فرماتا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں پاک ہے تو اے اللہ اور حمد تیرے ہی لیے ہے کون ہے جو تیری قدر و عظمت کو پہچانے تو اس سے

ومنْ ذا يعْلم ما أ نْت فلا يهابک، أ لّفْت بِقدْرتِک الْفِرق، وفلقْت بِلطْفِک الْفلق،

نہ ڈرے کون ہے جو جانتا ہو تو کون ہے پھر تجھ سے مرعوب نہ ہو تو نے اپنی قدرت سے منتشرکو متحد کیا اور اپنے لطف سے سپیدہ صبح کو

وأنرْت بِكرمِک دياجِي الْغسقِ وأنْهرْت الْمِياه مِن الصّمِّ الصّياخِيدِ عذْباً وأجاجاً

نمایاں کیا اور تو نے ہی اپنے کرم سے تاریک راتوں کو روشن کیا اور تو نے سخت پتھروں میں سے میٹھے اور کھاری پانی کے چشمے جاری

وأَنْزَلْتَ مِنَ الْمُعْصِراتِ ماءً ثَجّاجاً وجعلْتَ الشّمْسَ والْقمر لِلْبريّۃِ سِراجاً وہّاجاً

کیے اور بادلوں سے نتھرا ہوا میٹھا پانی برسایا اور تو نے سورج اور چاند کو مخلوق کیلئے روشن چراغ قرار دیا بغیر اس کے کہ

مِنْ غيْرِ أنْ تمارِس فِيما ابْتدأْت بِہِ لغوباً ولا عِلاجاً، فيا منْ توحّد بِالْعِزّ والْبقاءِ

پیدا کرنے میں تجھے کوئی تھکاوٹ و خستگی عارض ہوئی یا تو محتاج ہوا ہو پس اے عزت اور بقا میں یگانہ

وقھر عِباده بِالْموْتِ والْفناءِ صلِّ على محمّدٍ وآلِہِ الْاتْقِياءِ واسْمعْ نِدائِی واسْتجِبْ

اور موت دفنا کے ذریعے بندوں پر غالب رہنے والے! محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت فرما جو پرہیزگار ہیں اور میری پکار سن لے میری دعا

دعائِی وحقِّقْ بِفضْلِک أملِی ورجائِی يا خيْر منْ دعِی لِکشْفِ الضرِّ، والْمأْمولِ

قبول فرما اور اپنے کرم سے میری تمناو امید پوری کر دے اے وہ بہترین ذات جسے تکلیف دور کرنے کیلئے پکارا جاتا ہے اور اے تنگی

فِی کلِّ عسْرٍ ويسْرٍ بِک أنْزلْت حاجتِی فلا تردّنِی مِنْ سنِیِّ مواھِبِک خائِباً يا کريم

و فراخی کی امید گاہ، میں تیرے حضور حاجت لے کر آیا ہوں پس مجھے اپنی وسیع عطائوں سے محرومی کے ساتھ دور نہ کر یاکریم

يا کريم يا کريم بِرحْمتِک يا أرْحم الرّاحِمِين وصلّى اللہ على خيْرِ خلْقِہِ محمّدٍ

یاکریم یاکریم اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے اور اس کی بہترین مخلوق حضرت محمد(ص) اور ان کی سبھی آل(ع) پر

وآلِہِ أجْمعِين پھر سجدہ میں جائیں اور کہیں : إلھِی قلْبِی محْجوبٌ ونفْسِی معْيوبٌ وعقْلِی

خدا کی رحمت ہو خدایا !میرے دل پر حجاب ہے میرے نفس میں عیب ہے میری عقل

مغْلوبٌ وھوائِی غالِبٌ، وطاعتِی قلِيلٌ، ومعْصِيتِی کثِيرٌ، و لِسانِی مقِرٌّ بِالذّنوبِ،

ناکارہ ہے میری خواہش غالب میری عبادت کم اور گناہ بہت زیادہ ہیں میری زبان گناہوں کا اقرار کرتی ہے

فکيْف حِيلتِی يا ستّار الْعيوبِ ويا علاّم الْغيوبِ ويا کاشِف الْکروبِ اغْفِرْ ذنوبِی

تو میرا چارہ کار کیا ہے؟ اے عیبوں کو چھپانے والے اے چھپی باتوں کو جاننے والے اے دکھوں کو دور کرنے والے میرے تمام گناہ

کلّھا بِحرْمۃِ محمّدٍ وآلِ محمّدٍ يا غفّار يا غفّار يا غفّار بِرحْمتِک يا أرْحم الرّاحِمِين

بخش دے محمد(ص)(ص) و آل (ع)محمد(ص) کی حرمت کے واسطے سے یاغفار یاغفار یاغفار اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

دعائے کمیل بن زیاد(رح)

یہ مشہور و معروف دعائوں میں سے ہے اور علامہ مجلسی فرماتے ہیں کہ یہ بہترین دعائوں میں سے ایک ہے اور یہ حضرت خضر(ع) کی دعا ہے۔ امیرالمومنین- نے یہ دعا، کمیل بن زیاد کو تعلیم فرمائی تھی جو حضرت(ع) کے اصحاب خاص میں سے

ہیں یہ دعا شب نیمہ شعبان اور ہر شب جمعہ میں پڑھی جاتی ہے ۔جو شر دشمنان سے تحفظ، وسعت و فراوانی رزق اور گناہوں کی مغفرت کا موجب ہے۔ اس دعا کو شیخ و سید ہر دو بزرگوں نے نقل فرمایا ہے۔ میں اسے مصباح المتہجد سے نقل کر رہا ہوں اور وہ دعا شریف یہ ہے:

اللّٰھمّ إنِّی أسْألک بِرحْمتِک الّتِی وسِعتْ کلّ شیْئٍ وبِقوّتِک الّتِی قھرْت بِہا کلّ شیْئٍ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے ذریعے جوہر شی پر محیط ہے تیری قوت کے ذریعے جس سے تو نے ہر شی کو زیر نگیں کیا

وخضع لہا کلّ شیْئٍ، وذلّ لہا کلّ شیْئٍ، وبِجبروتِک الّتِی غلبْت بِہا کلّ شیْئٍ

اور اس کے سامنے ہر شی جھکی ہوئی اور ہر شی زیر ہے اور تیرے جبروت کے ذریعے جس سے توہر شی پر غالب ہے

وبِعِزّتِک الّتِی لا یقوم لہا شیْئٌ، و بِعظمتِک الّتِی ملأتْ کلّ شیْئٍ، و بِسلْطانِک

تیری عزت کے ذریعے جسکے آگے کوئی چیز ٹھہرتی نہیں تیری عظمت کے ذریعے جس نے ہر چیز کو پر کر دیا تیری سلطنت کے

الّذِی علا کلّ شیْئٍ، و بِوجْہِک الْباقِی بعْد فنائِ کلِّ شیْئٍ، وبِأسْمائِک الّتِی ملأتْ

ذریعے جو ہر چیز سے بلند ہے تیری ذات کے واسطے سے جوہر چیز کی فنا کے بعد باقی رہے گی اورسوال کرتا ہوں تیرے ناموں کے

أرْکان کلِّ شیْئٍ، وبِعِلْمِک الّذِی أحاط بِکلِّ شیْئٍ، وبِنور وجْہِک الّذِی أضائ

ذریعے جنہوں نے ہر چیز کے اجزائ کو پر کر رکھا ہے تیرے علم کے ذریعے جس نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے اور تیری ذات کے نور کے

لہ کلّ شیْئٍ یا نور یا قدّوس، یا أوّل الْأوّلِین ، ویا آخِر الْآخِرِین اللّٰھمّ اغْفِرْ لِی

ذریعے جس سے ہر چیز روشن ہوئی ہے یانور یاقدوس اے اولین میں سب سے اول اور اے آخرین میں سب سے آخر اے معبود

الذّنوب الّتِی تھْتِک الْعِصم اللّٰھمّ اغْفِرْ لِی الذّنوب الّتِی تنْزِل النِّقم

میرے ان گناہوں کو معاف کر دے جو پردہ فاش کرتے ہیں خدایا! میرے وہ گناہ معاف کر دے جن سے عذاب نازل ہوتا ہے

اللّٰھمّ اغْفِرْ لِی الذّنوب الّتِی تغیِّر النِّعم اللّٰھمّ اغْفِرْ لِی الذّنوب الّتِی تحْبِس الدّعائ

خدایا میرے وہ گناہ بخش دے جن سے نعمتیں زائل ہوتی ہیں اے معبود! میرے وہ گناہ معاف فرما جو دعا کو روک لیتے ہیں

اللّٰھمّ اغْفِرْ لِی الذّنوب الّتِی تنْزِل الْبلائ ۔ اللّٰھمّ اغْفِرْ لِی کلّ ذ نْبٍ أذْ نبْتہ

اے اللہ میرے وہ گناہ بخش دے جن سے بلائیں نازل ہوتی ہے اے خدا میرا ہر وہ گناہ معاف فرما جو میں نے کیا ہے

وکلّ خطِیئۃٍ أخْطأْتہا ۔ اللّٰھمّ إنِّی أتقرّب إلیْک بِذِکْرِک، وأسْتشْفِع

اور ہر لغزش سے درگزر کر جو مجھ سے ہو ئی ہے اے اللہ میں تیرے ذکر کے ذریعے تیرا تقرب چاہتا ہوں اور تیری ذات کو تیرے

بِک إلی نفْسِک وأسْألک بِجودِک أنْ تدْنِینِی مِنْ قرْبِک، وأنْ توزِعنِی شکْرک

حضور اپنا سفارشی بناتا ہوں تیرے جود کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اپناقرب عطا فرما اور توفیق دے کہ تیرا شکر ادا کروں

وأنْ تلْھِمنِی ذِکْرک اللّٰھمّ إنِّی أسْألک سؤال خاضِعٍ متذلِّلٍ خاشِعٍ أنْ تسامِحنِی

اور میری زبان پر اپنا ذکر جاری فرما اے اللہ میں سوال کرتا ہوں جھکے ہوئے گرے ہوئے ڈرے ہوئے کیطرح کہ مجھ سے چشم پوشی

وترْحمنِی وتجْعلنِی بِقسْمِک راضِیاً قانِعاً، وفِی جمِیعِ الْاحْوالِ متواضِعاً اللّٰهمّ

فرما مجھ پر رحمت کر اور مجھے اپنی تقدیر پر راضی و قانع اور ہر قسم کے حالات میں نرم خو رہنے والا بنا دے یااللہ میں

وأسْأ لک سؤال منِ اشْتدّتْ فاقتہ، وأ نْزل بِک عِنْد الشّدائِدِ حاجتہ، وعظم فِیما

تجھ سے سوال کرتا ہوں اس شخص کیطرح جو سخت تنگی میں ہو سختیوں میں پڑا ہواپنی حاجت لے کر تیرے پاس آیاہوں اور جو کچھ تیرے

عِنْدک رغْبتہ۔ اللّٰهمّ عظم سلْطانک وعلا مکانک وخفِی مکْرک، وظهر أمْرک

پاس ہے اس میں زیادہ رغبت رکھتا ہوں اے اللہ تیری عظیم سلطلنت اور تیرا مقام بلند ہے تیری تدبیر پوشیدہ اور تیرا امر ظاہر ہے

وغلب قهْرک وجرتْ قدْرتک ولا یمْکِن الْفِرار مِنْ حکومتِک اللّٰهمّ لا أجِد لِذنوبِی

تیرا قہر غالب تیری قدرت کارگر ہے اور تیری حکومت سے فرار ممکن نہیں خداوندا میں تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا جو میرے گناہ

غافِراً، ولا لِقبائِحِی ساتِراً، ولا لِشیْئٍ مِنْ عملِی الْقبِیحِ بِالْحسنِ مبدِّلاً غیْرک لا

بخشنے والا میری برائیوں کو چھپانے والا اور میرے برے عمل کو نیکی میں بدل دینے والا ہو تیرے سوا کوئی معبود نہیں

إلہ إلاّ أ نْت سبْحانک وبِحمْدِک، ظلمْت نفْسِی، وتجرّأْت بِجهْلِی، وسکنْت إلی

تو پاک ہے اور حمد تیرے ہی لیے ہے میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا اپنی جہالت کی وجہ سے جرا ٔت کی اور میں نے تیری قدیم یاد آوری

قدِیمِ ذِکْرِک لِی ومنِّک علیّ ۔ اللّٰهمّ موْلای کمْ مِنْ قبِیحٍ سترْتہ، وکمْ مِنْ فادِحٍ مِن

اور اپنے لیے تیری بخشش پر بھروسہ کیا ہے اے اللہ : میرے مولا کتنے ہی گناہوں کی تو نے پردہ پوشی کی اور کتنی ہی سخت بلائوں

الْبلائِ أقلْته، وکمْ مِنْ عِثارٍ وقیْتہ، وکمْ مِنْ مکْروهٍ دفعْته، وکمْ مِنْ ثنائٍ جمِیلٍ

سے مجھے بچالیا کتنی ہی لغزشیں معاف فرمائیں اور کتنی ہی برائیاں مجھ سے دور کیں تو نے میری کتنی ہی تعریفیں عام

لسْت أهْلاً لہ نشرْتہ اللّٰهمّ عظم بلائِی وأ فْرط بِی سوئ حالِی وقصرتْ بِی

کیں جن کا میں ہر گز اہل نہ تھا اے معبود! میری مصیبت عظیم ہے بدحالی کچھ زیادہ ہی بڑھ چکی ہے میرے اعمال

أعْمالِی، وقعدتْ بِی أغْلالِی ، وحبسنِی عنْ نفْعِی بعْد آمالِی، وخدعتْنِی الدّنْیا

بہت کم ہیں گناہوں کی زنجیر نے مجھے جکڑ لیا ہے لمبی آرزوئوں نے مجھے اپنا قیدی بنا رکھا ہے دنیا نے دھوکہ

بِغرورِہا، ونفْسِی بِجِنایتِها، ومِطالِی یا سیِّدِی فأسْأ لک بِعِزّتِک أنْ لا یحْجب

بازی سے اور نفس نے جرائم اور حیلہ سازی سے مجھ کو فریب دیا ہے اے میرے آقا میں تیری عزت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ

عنْک دعائِی سوئ عملِی وفِعالِی ولا تفْضحْنِی بِخفِیِّ ما اطّلعْت علیْہِ مِنْ سِرِّی

میری بدعملی و بدکرداری میری دعا کو تجھ سے نہ روکے اور تو مجھے میرے پوشیدہ کاموں سے رسوا نہ کرے جن میں تو میرے راز کو

ولا تعاجِلْنِی بِالْعقوبۃِ علی ما عمِلْته فِی خلواتِی مِنْ سوئِ فِعْلِی و إسائتِی

جانتاہے اور مجھے اس پر سزا دینے میں جلدی نہ کر جو میں نے خلوت میں غلط کام کیا برائی کی ہمیشہ
ودوامِ تفْرِيطِی وجہالتِی، وكثْرۃِ شہواتِی وغفْلتِی، وكنِ اللّٰهمّ بِعِزّتِک لِی فِی
کوتاہی کی اس میں میری نادانی، خواہشوں کی کثرت اور غفلت بھی ہے اور اے میرے اللہ تجھے اپنی عزت
كلِّ الْاحْوالِ رؤوفاً، وعلیّ فِی جمِیعِ الْامورِ عطوفاً ۔ إِلٰهِی وربِّی منْ لِی غیْرک
کا واسطہ میرے لیے ہر حال میں مہربان رہ اور تمام امور میں مجھ پر عنایت فرما میرے معبود میرے رب تیرے سوا میرا کون ہے
أسألہ كشْف ضرِّی، والنّظر فِی أمْرِی ۔ إِلٰهِی وموْلای أجْريْت علیّ حكْماً
جس سے سوال کروں کہ میری تکلیف دور کر دے اور میرے معاملے پر نظر رکھ میرے معبود اور میرے مولا تو نے میرے لیے حکم
اتّبعْت فِيہِ هوىٰ نفْسِی، ولمْ أحْترِسْ فِيہِ مِنْ تزْيِينِ عدوِّی، فغرّنِی بِما أهْوی
صادر فرمایالیکن میں نے اس میں خواہش کا کہا مانا اور میں دشمن کی فریب کاری سے بچ نہ سکا اس نے میری خواہشوں میں دھوکہ دیا
وأسْعدہ علی ذٰلِک الْقضائ، فتجاوزْت بِما جری علیّ مِنْ ذٰلِک بعْض حدودِک،
اور وقت نے اسکا ساتھ دیا پس تو نے جو حکم صادر کیا میں نے اس میں تیری بعض حدود کو توڑا اور تیرے بعض احکام کی
وخالفْت بعْض أوامِرِک، فلک الحجّۃ علیّ فِی جمِيعِ ذٰلِک ولا حجّۃ لِی فِيما
مخالفت کی پس اس معاملہ میں مجھ پر لازم ہے تیری حمد بجالانا اور میرے پاس کوئی حجت نہیں اس میں جو
جرىٰ علیّ فِيہِ قضاؤک، وأ لْزمنِی حكْمک وبلاؤک، وقدْ أتيْتک يا إِلٰهِی بعْد
فیصلہ تو نے میرے لیے کیا ہے اور میرے لیے تیرا حکم اور تیری آزمائش لازم ہے اور اے اللہ میں تیرے حضور آیا ہوں
تقْصِيرِی و إِسْرافِی علی نفْسِی، معْتذِراً نادِماً منْكسِراً مسْتقِيلاً مسْتغْفِراً منِيباً
جب کہ میں نے کو تاہی کی اور اپنے نفس پرزیادتی کی ہے میں عذر خواہ و پشیماں ،ہارا ہوا، معافی کا طالب، بخشش کا سوالی ،تائب
مقِرّاً مذْعِناً معْترِفاً، لا أجِد مفرّاً مِمّا كان مِنِّی ولا مفْزعاً أتوجّہ إِليْہِ فِی أمْرِی
گناہوں کا اقراری، سرنگوں اور اقبال جرم کرتا ہوں جو کچھ مجھ سے ہوا نہ اس سے فرار کی راہ ہے نہ کوئی جا ئے پناہ کہ اپنے معاملے
غيْر قبولِک عذْرِی و إِدْخالِک إِيّای فِی سعۃٍ مِنْ رحْمتِک اللّٰهمّ فاقْبلْ عذْرِی
میں اسکی طرف توجہ کروں سوائے اسکے کہ تو میرا عذر قبول کر اور مجھے اپنی وسیع تر رحمت میں داخل کرلے اے معبود! بس میرا عذر قبول
وارْحمْ شِدّۃ ضرِّی وفكّنِی مِنْ شدِّ وثاقِی يا ربِّ ارْحمْ ضعْف بدنِی ورِقّۃ
فرما میری سخت تکلیف پر رحم کر اور بھاری مشکل سے رہائی دے اے پروردگار میرے کمزور بدن، نازک جلد اور باریک
جِلْدِی ودِقّۃ عظْمِی، يا منْ بدأ خلْقِی وذِكْرِی وترْبِيتِی وبِرِّی وتغْذِيتِی، هبْنِی
ہڈیوں پر رحم فرما اے وہ ذات جس نے میری خلقت ذکر، پرورش، نیکی اور غذا کا آغاز کیا اپنے پہلے کرم
لِابْتِدائِ كرمِک وسالِفِ بِرِّک بِی يا إِلٰهِی وسيِّدِی وربِّی أتراک معذِّبِی بِنارِک بعْد

اور گزشتہ نیکی کے تحت مجھے معاف فرما اے میرے معبودمیرے آقا اور میرے رب کیا میں یہ سمجھوں کہ تو مجھے اپنی آگ کا عذاب

توْحِيدِک، وبعْد ما انْطوی علیْہِ قلْبِی مِنْ معْرفتِک، ولھج بِہِ لِسانِی مِنْ ذِکْرِک

دے گا جبکہ تیری توحید کا معترف ہوں اسکے ساتھ میرا دل تیری معرفت سے لبریز ہے اور میری زبان تیرے ذکر میں لگی ہوئی ہے

واعْتقدهٗ ضمِيرِی مِنْ حبِّک وبعْد صِدْقِ اعْتِرافِی ودعائِی خاضِعاً لِربوبِيّتِک

میرا ضمیر تیری محبت سے جڑا ہوا ہے اور اپنے گناہوں کے سچے اعتراف اور تیری ربوبیت کے آگے میری عاجزانہ پکار کے

ھيْھات أنْت أكْرم مِنْ أنْ تضيِّع منْ ربّيْتہٗ أوْ تبعِّد منْ أدْنيْتہٗ أوْ تشرِّد منْ آويْتہٗ

بعد بھی تو مجھے عذاب دے گا۔ ہرگز نہیں ! تو بلند ہے اس سے کہ جسے پالا ہو اسے ضائع کرے یا جسے قریب کیا ہو اسے دور کرے

أوْ تسلِّم إلى الْبلاءِ منْ كفيْتہٗ ورحِمْتہٗ، وليْت شِعْرِی يا سيِّدِی و إِلھِی

یا جسے پناہ دی ہو اسے چھوڑ دے یا جسکی سرپرستی کی ہو اور اس پر مہربانی کی ہو اسے مصیبت کے حوالے کر دے اے کاش میں جانتا

و موْلای، أ تسلِّط النّار على و جوْہٍ خرّتْ لِعظمتِک ساجِدۃً، وعلى

اے میرے آقا میرے معبود!اور میرے مولا کہ کیا تو ان چہروں کو آگ میں ڈالے گا جو تیری عظمت کے سامنے سجدے میں پڑے

ألْسُنٍ نطقتْ بِتوْحِيدِک صادِقۃً، وبِشکْرِک مادِحۃً، وعلى قلوبٍ

ہیں اور ان زبانوں کو جو تیری توحید کے بیان میں سچی ہیں اور شکر کے ساتھ تیری تعریف کرتی ہیں اور ان دلوں

اعْترفتْ بِ إِلٰھِيّتِک محقِّقۃً، وعلى ضمائِر حوتْ مِن الْعِلْمِ بِک حتّى

کو جو تحقیق کیساتھ تجھے معبود مانتے ہیں اور انکے ضمیروں کو جو تیری معرفت سے پر ہو کر تجھ سے خائف

صارتْ خاشِعۃً، وعلى جوارِح سعتْ إلى أوْطانِ تعبّدِک طائِعۃً، و أشارتْ

ہیں تو انہیں آگ میں ڈالے گا؟ اور ان اعضائ کو جو فرمانبرداری سے تیری عبا دت گاہوں کی طرف دوڑتے ہیں اور یقین کے ساتھ

بِاسْتِغْفارِک مذْعِنۃً، ما ھکذا الظّنّ بِک، ولا أخْبِرْنا بِفضْلِک عنْک يا كرِيم يا ربِّ

تیری مغفرت کے طالب ہیں (تو انہیں آگ میں ڈالے) تیری ذات سے ایسا گمان نہیں ، نہ یہ تیرے فضل

وأ نْت تعْلم ضعْفِی عنْ قلِيلٍ مِنْ بلاءِ الدّنْيا وعقوباتِھا، وما يجْرِی فِيھا مِن

کے مناسب ہے اے کریم اے پروردگار! دنیا کی مختصر تکلیفوں اور مصیبتوں کے مقابل تو میری ناتوانی کو جانتا ہے اور اہل دنیا پر جو

الْمکارِہِ على أھْلِھا، على أنّ ذلِک بلاءٌ ومکْروہٌ قلِيلٌ مکْثہٗ، يسِيرٌ بقاؤہٗ، قصِيرٌ

تنگیاں آتی ہیں (میں انہیں برداشت نہیں کرسکتا) اگرچہ اس تنگی و سختی کا ٹھہراؤ اور بقائ کا وقت تھوڑا اور مدت کوتاہ ہے تو پھر

مدّتہٗ، فکيْف احْتِمالِی لِبلاءِ الْآخِرۃِ وجلِيلِ وقوعِ الْمکارِہِ فِيھا وھو بلاءٌ تطول

کیونکر میں آخرت کی مشکلوں کو جھیل سکوں گا جو بڑی سخت ہیں اور وہ ایسی تکلیفیں ہیں جنکی

مدّتہٗ ويدوم مقامہٗ، ولا يخفّف عنْ أھْلِہٖ، لِأنّہٗ لا يکون إلاّ عنْ غضبِک وانْتِقامِک

مدت طولانی ،اقامت دائمی ہے اور ان میں سے کسی میں کمی نہیں ہو گی اس لیے کہ وہ تیرے غضب تیرے انتقام

وسخطِک، وہذا ما لا تقوم لہ السّماوات والْارْض، یا سیّدِی فکیْف بِی وأ نا

اور تیری ناراضگی سے آتی ہیں اور یہ وہ سختیاں ہیں جنکے سامنے زمین وآسمان بھی کھڑے نہیں رہ سکتے تو اے

عبْدک الضّعِیف الذّلِیل، الْحقِیر الْمِسْکِین الْمسْتکِین یا إلہِی وربِّی وسیِّدِی

آقا مجھ پر کیا گزرے گی جبکہ میں تیرا کمزور پست، بے حیثیت، بے مایہ اور بے بس بندہ ہوں اے میرے آقا اور میرے مولا! میں

ومولْای، لِایِّ الْامورِ إلیْک أشْکو، و لِما مِنْہا أضِجّ وأبْکِی، لِالِیمِ الْعذابِ

کن کن باتوں کی تجھ سے شکایت کروں اور کس کس کے لیے نالہ و شیون کروں ؟ دردناک عذاب اور اس کی سختی کے لیے یا

وشِدّتِہِ، أمْ لِطولِ الْبلاءِ ومدّتِہِ. فلئِنْ صیّرْتنِی لِلْعقوباتِ مع أعْدائِک، وجمعْت

طولانی مصیبت اور اس کی مدت کی زیادتی کیلئے پس اگر تو نے مجھے عذاب و عقاب میں اپنے دشمنوں کے ساتھ رکھااور مجھے اور

بیْنِی وبیْن أھْلِ بلائِک، وفرّقْت بیْنِی وبیْن أحِبّائِک وأوْ لِیائِک، فھبْنِی یا إلہِی

اپنے عذابیوں کو اکٹھا کر دیا اور میرے اور اپنے دوستوں اور محبوں میں دوری ڈال دی تو اے میرے معبود

وسیِّدِی ومولْای وربِّی، صبرْت علی عذابِک، فکیْف أصْبِر علی فِراقِک، وھبْنِی

میرے آقا میرے مولا اور میرے رب تو ہی بتا کہ میں تیرے عذاب پر صبر کر ہی لوں تو تجھ سے دوری پر کیسے

صبرْت علی حرِّ نارِک، فکیْف أصْبِر عنِ النّظرِ إلی کرامتِک أمْ کیْف أسْکن فِی

صبر کروں گا؟ اور مجھے بتاکہ میں نے تیری آگ کی تپش پر صبر کر ہی لیا تو تیرے کرم سے کسطرح چشم پوشی کرسکوں گا یا کیسے آگ میں

النّارِ ورجائِی عفْوک فبِعِزّتِک یا سیِّدِی ومولْای أقْسِم صادِقاً لئِنْ ترکْتنِی ناطِقاً

پڑا رہوں گا جب کہ میں تیرے عفو و بخشش کا امیدوار ہوں پس قسم ہے تیری عزت کی اے میرے آقا اور مولا سچی قسم کہ اگر تو نے میری

لاضِجّنّ إلیْک بیْن أھْلِہا ضجِیج الْامِلِین ولاصْرخنّ إلیْک صراخ

گویائی باقی رہنے دی تو میں اہل نار کے درمیان تیرے حضور فریاد کروں گا آرزو مندوں کی طرح اور تیرے سامنے نالہ کروں گا جیسے

الْمسْتصْرِخِین ولاابْکِینّ علیْک بکاء الْفاقِدِین، ولانادِینّک أیْن کنْت یا و لِیّ

مددگار کے متلاشی کرتے ہیں تیرے فراق میں یوں گریہ کروں گا جیسے ناامید ہونے والے گریہ کرتے ہیں اور تجھے پکاروں گا کہاں

الْمؤْمِنِین یا غایۃ آمالِ الْعارِفِین یا غِیاث الْمسْتغِیثِین یا حبِیب قلوبِ الصّادِقِین

ہے تواے مومنوں کے مددگار اے عارفوں کی امیدوں کے مرکز اے بیچاروں کی داد رسی کرنے والے اے سچے لوگوں کے دوست

ویا إلہ الْعالمِین أفتراک سبْحانک یا إلہِی وبِحمْدِک تسْمع فِیہا صوْت عبْدٍ

اور اے عالمین کے معبود کیا میں تجھے دیکھتا ہوں تو پاک ہے اس سے اے میرے اللہ اپنی حمد کے ساتھ کہ تو وہاں سے بندہ مسلم کی

مسْلِمٍ سجِن فِیہا بِمخالفتِہِ، وذاق طعْم عذابِہا بِمعْصِیتِہِ، وحبِس بیْن أطْباقِہا

آواز سن رہا ہے جو بوجہ نافرمانی دوزخ میں ہے اپنی برائی کے باعث عذاب کا ذائقہ چکھ رہا ہے اور اپنے جرم گناہ پر جہنم

بِجرمِہِ وجریرتِہِ، وھو یضِجّ إلیْک ضجِیج مؤمِّلٍ لِرحْمتِک ویناِدیک بِلِسانِ أهْلِ

کے طبقوں کے بیچوں بیچ بند ہے وہ تیرے سامنے گریہ کر رہا ہے تیری رحمت کے امیدوار کی طرح اور اہل توحید کی زبان میں

توْحِیدِک، ویتوسّل إلیْک بِربوبِیّتِک یا موْلای فکیْف یبْقی فِی الْعذابِ وھو

تجھے پکار رہا ہے اور تیرے حضور تیری ربوبیت کو وسیلہ بنا رہا ہے اے میرے مولا! پس کس طرح وہ عذاب میں رہے گا جب کہ وہ

یرْجو ما سلف مِنْ حِلْمِک أمْ کیْف تؤْلِمہ النّار وھو یأمل فضْلک ورحْمتک

تیرے گزشتہ حلم کا امیدوار ہے یا پھر آگ کیونکر اسے تکلیف دے گی جبکہ وہ تیرے فضل اور رحمت کی امید رکھتا ہے

أمْ کیْف یحْرقہ لھیبھا وأ نْت تسْمع صوْتہ وتری مکانہ أمْ کیْف یشْتمِل علیْہِ

یا آگ کے شعلے کیسے اس کو جلائیں گے جبکہ تو اسکی آواز سن رہا ہے اور اس کے مقام کو دیکھ رہا ہے یا کیسے آگ کے شرارے اسے

زفِیرھا وأ نْت تعْلم ضعْفہ أمْ کیْف یتقلْقل بیْن أطْباقِھا وأ نْت تعْلم صِدْقہ أمْ

گھیریں گے جبکہ تو اسکی ناتوانی کو جانتا ہے یا کیسے وہ جہنم کے طبقوں میں پریشان رہے گا جبکہ تو اس کی سچائی سے واقف ہے

کیْف تزْجرہ زبانِیتھا وھو ینادِیک یا ربّہ أمْ کیْف یرْجو فضْلک فِی عِتْقِہِ مِنْھا

یا کیسے جہنم کے فرشتے اسے جھڑکیں گے جبکہ وہ تجھے پکار رہا ہے اے میرے رب یا کیسے ممکن ہے کہ وہ خلاصی میں تیرے فضل کا

فتتْرکہ فِیھا، ھیْھات ما ذلِک الظّن بِک، ولا الْمعْروف مِنْ فضْلِک، ولا مشْبِہٌ لِما

امیدوار ہو اور تو اسے جہنم میں رہنے دے ہرگز نہیں ! تیرے بارے میں یہ گمان نہیں ہو سکتا نہ تیرے فضل کا ایسا تعارف ہے نہ یہ توحید

عاملْت بِہِ الْموحِّدِین مِنْ بِرّک و إحْسانِک، فبِالْیقِینِ أقْطع، لوْلا ما حکمْت بِہِ

پرستوں پر تیرے احسان و کرم سے مشابہ ہے پس میں یقین رکھتا ہوں کہ اگر تو نے اپنے دشمنوں کو آگ کا عذاب دینے کا حکم

مِنْ تعْذِیبِ جاحِدِیک، وقضیْت بِہِ مِنْ إخْلادِ معانِدِیک، لجعلْت النّار کلّھا برْداً

نہ دیا ہوتا اور اپنے مخالفوں کوہمیشہ اس میں رکھنے کا فیصلہ نہ کیا ہوتا تو ضرور تو آگ کو ٹھنڈی اور آرام بخش بنا دیتا

وسلاماً، وما کان لاحدٍ فِیھا مقرّاً ولا مقاماً، لکِنّک تقدّستْ أسْماؤ ک أقْسمْت أنْ

اور کسی کو بھی آگ میں جگہ اور ٹھکانہ نہ دیا جاتا لیکن تو نے اپنے پاکیزہ ناموں کی قسم کھائی

تمْلاھا مِن الْکافِرِین، مِن الْجِنّۃِ والنّاسِ أجْمعِین، وأنْ تخلِّد فِیھا الْمعانِدِین،

کہ جہنم کو تمام کافروں سے بھر دے گا جنّوں اور انسانوں میں سے اور یہ مخالفین ہمیشہ اس میں رہیں گے اور تو بڑی

وأنْت جلّ ثناؤک قلْت مبْتدِیاً، وتطوّلْت بِالْاِنْعامِ متکرّماً، أفمنْ کان مومِناً کمنْ

تعریف والا ہے تو نے فضل و کرم کرتے ہوئے بلا سابقہ یہ فرمایا کہ کیا وہ شخص جو مومن ہے

کان فاسِقاً لا یسْتوون إلھِی وسیِّدِی، فأسْأ لک بِالْقدْرۃِ الّتِی قدّرْتھا وبِالْقضِیّۃِ

وہ فاسق جیسا ہو سکتا ہے؟ یہ دونوں برابر نہیں میرے معبود میرے آقا! میں تیری قدرت جسے تو نے توانا کیا اور تیرا فرمان جسے تو نے

الّتِی حتمتہا وحکمْتہا، وغلبْت منْ علیْہِ أجْریْتہا، أنْ تہب لِی فِی ھذِہِ اللّیْلۃِ

یقینی و محکم بنایا اور تو غالب ہے اس پر جس پر اسے جاری کرے اسکے واسطے سے سوال کرتا ہوں بخش دے اس شب میں اور اس

وفِی ھذِہِ السّاعۃِ کلّ جرْمٍ أجْرمْتہ، وکلّ ذنْبٍ أذْ نبْتہ، وکلّ قبِیحٍ أسْررْتہ، وکلّ

ساعت میں میرے تمام وہ جرم جو میں نے کیے تمام وہ گناہ جو مجھ سے سرزد ہوئے وہ سب برائیاں جو میں نے چھپائی ہیں جو نادانیاں

جہْلٍ عمِلْتہ کتمْتہ أوْ أعْلنْتہ أخْفیْتہ أوْ أظْہرْتہ وکلّ سیِّئۃٍ أمرْت بِ إثْباتِہا الْکِرام

میں نے جہل کی وجہ سے کیں ہیں علی الاعلان یا پوشیدہ، رکھی ہوں یا ظاہر کیں ہیں اور میری بدیاں جن کے لکھنے کا تو نے معزز کاتبین

الْکاتِبِین الّذِین وکّلْتہمْ بِحِفْظِ ما یکون مِنِّی وجعلْتہمْ شہوداً علیّ مع جوارِحِی

کو حکم دیا ہے جنہیں تو نے مقرر کیا ہے کہ جو کچھ میں کروں اسے محفوظ کریں اور ان کو میرے اعضائ کے ساتھ مجھ پر گواہ بنایا

وکنْت أ نْت الرّقِیب علیّ مِنْ ورائِہِمْ والشّاھِد لِما خفِی عنْہمْ وبِرحْمتِک أخْفیْتہ

اور انکے علاوہ خود تو بھی مجھ پر ناظر اور اس بات کا گواہ ہے جو ان سے پوشیدہ ہے حالانکہ تو نے اپنی رحمت سے اسے چھپایا اور اپنے

وبِفضْلِک سترْتہ، وأنْ توفِّر حظِّی، مِنْ کلِّ خیْرٍ تنْزِلہ، أوْ إحْسانٍ تفْضِلہ، أوْ

فضل سے اس پر پردہ ڈالاوہ معاف فرما اور میرے لیے وافر حصہ قرار دے ہر اس خیر میں جسے تو نے نازل کیا یا ہر اس احسان میں جو

بِرٍّ تنْشرِہ، أوْ رِزْقٍ تبْسِطہ، أوْ ذ نْبٍ تغْفِرہ، أوْ خطأً تسْترہ، یا ربِّ یا ربِّ یا

تو نے کیا یا ہر نیکی میں جسے تو نے پھیلایا رزق میں جسے تو نے وسیع کیا یا گناہ میں جسے تو معاف نے کیا یا غلطی میں جسے تو نے چھپایا

ربِّ یا إلہِی وسیِّدِی ومولای ومالِک رِقِّی یا منْ بِیدِہِ ناصِیتِی، یا علِیماً بِضرِّی

یارب یا رب یا رب اے میرے معبود میرے آقا اورمیرے مولا اور میری جان کے مالک اے وہ جسکے ہاتھ میں میری لگام ہے

ومسْکنتِی یا خبِیراً بِفقْرِی وفاقتِی یا ربِّ یا ربِّ یا ربِّ أسْأ لک بِحقِّک وقدْسِک

اے میری تنگی و بے چارگی سے واقف اے میری ناداری و تنگدستی سے باخبر یارب یارب یارب میں تجھ سے تیرے حق ہونے، تیری

وأعْظمِ صِفاتِک وأسْمائِک، أنْ تجْعل أوْقاتِی فِی اللّیْلِ والنّہار بِذِکْرِک معْمورۃً،

پاکیزگی، تیری عظیم صفات اور اسمائ کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میرے رات دن کے اوقات اپنے ذکر سے آباد کر اور مسلسل اپنی

وبِخِدْمتِک موْصولۃً وأعْمالِی عِنْدک مقْبولۃً، حتّی تکون أعْمالِی وأوْرادِی کلّہا

حضوری میں رکھ اور میرے اعمال کو اپنی جناب میں قبولیت عطا فرما حتی کہ میرے تمام اعمال اور اذکار تیرے حضور

ورْداً واحِداً، وحالِی فِی خِدْمتِک سرْمداً۔ یا سیِّدِی یا منْ علیْہِ معوِّلِی، یا منْ

ورد قرار پائیں اور میرا یہ حال تیری بارگاہ میں ہمیشہ قائم رہے اے میرے آقا اے وہ جس پر میرا تکیہ ہے اے جس سے

إلیْہِ شکوْت أحْوالِی یا ربِّ یا ربِّ یا ربِّ قوّ علی خِدْمتِک جوارِحِی واشْدْدْ علی

میں اپنے حالات کی تنگی بیان کرتا ہوں یارب یارب میرے ظاہری اعضائ کو اپنی حضوری میں قوی اور میرے باطنی ارادوں کو

الْعزیمۃِ جوانِحِی، وھبْ لِی الْجِدّ فِی خشْیتِک، والدّوام فِی الاتِّصالِ بِخِدْمتِک،

محکم و مضبوط بنا دے اور مجھے توفیق دے کہ تجھ سے ڈرنے کی کوشش کروں اور تیری حضوری میں ہمیشگی پیدا کروں تاکہ تیری بارگاہ میں

حتّی أسْرح إلیْک فِی میادِینِ السّابِقِین، وأسْرِع إلیْک فِی المبادِرِین وأشْتاق

سابقین کی راہوں پر چل پڑ و ں اور تیری طر ف جا نے والوں سے آگے نکل جا ئوں تیرے قرب کا شوق رکھنے والوں

إلی قرْبِک فِی الْمشْتاقِین وأدْنو مِنْک دنوّ الْمخْلِصِین، وأخافک مخافۃ الْموقِنِین

میں زیادہ شوق والا بن جائوں تیرے خالص بندوں کی طرح تیرے قریب ہو جائوں اہل یقین کی مانند تجھ سے ڈروں

وأجْتمِع فِی جِوارِک مع الْمؤْمِنِین اللّٰھمّ ومنْ أرادنِی بِسوئٍ فأرِدْہ، ومنْ کادنِی

اور تیرے آستانہ پر مومنوں کے ساتھ حاضر رہوں اے معبود جو میرے لئے برائی کا ارادہ کرے تو اسکے لئے ایسا ہی کر جو میرے

فکِدْہ واجْعلْنِی مِنْ أحْسنِ عبِیدِک نصِیباً عِنْدک وأقْربِھِمْ منْزِلۃً مِنْک، وأخصِّھِمْ

ساتھ مکر کر ے تو اسکے ساتھ بھی ایسا ہی کر مجھے اپنے بند و ں میں قر ار دے جو نصیب میں بہتر ہیں جومنزلت میں تیرے قریب ہیں

زلْفۃً لدیْک، ف إنّہ لا ینال ذلِک إلاّ بِفضْلِک، وجدْ لِی بِجودِک، واعْطِفْ علیّ

جو تیرے حضور تقرب میں مخصوص ہیں کیونکہ تیرے فضل کے بغیر یہ درجات نہیں مل سکتے بواسطہ اپنے کرم کے مجھ پر کرم کر بذریعہ اپنی

بِمجْدِک، واحْفظْنِی بِرحْمتِک، واجْعلْ لِسانِی بِذِکْرِک لھِجاً، وقلْبِی بِحبِّک

بزرگی کے مجھ پر توجہ فرما بوجہ اپنی رحمت کے میری حفاظت کر میری زبان کو اپنے ذکر میں گویا فرما اور میرے دل کو اپنا اسیر محبت بنا دے

متیّماً ومنّ علیّ بِحسْنِ إجابتِک وأقِلْنِی عثْرتِی واغْفِرْ زلّتِی ف إنّک قضیْت علی

میری دعا بخوبی قبول فرما مجھ پر احسان فرما میرا گناہ معاف کر دے اور میری خطا بخش دے کیونکہ تو نے بندوں پر

عِبادِک بِعِبادتِک، وأمرْتھمْ بِدعائِک، وضمِنْت لھم الْاِجابۃ، ف إلیْک یاربِّ نصبْت

عبادت فرض کی ہے اور انہیں دعا مانگنے کا حکم دیا اور قبولیت کی ضمانت دی پس اے پروردگار میں اپنا رخ تیری طرف

وجْھِی، و إلیْک یا ربِّ مددْت یدِی، فبِعِزّتِک اسْتجِبْ لِی دعائِی، وبلِّغْنِی مناي،

کر رہا ہوں اور تیرے آگے ہاتھ پھیلا رہا ہوں تو اپنی عزت کے طفیل میری د عا قبول فرما میری تمنائیں برلا اور اپنے فضل سے لگی

ولا تقْطعْ مِنْ فضْلِک رجائِی، واکْفِنِی شرّ الْجِنِّ والْاِنْسِ مِنْ أعْدائِی، یا سرِیع

میری امید نہ توڑ میرے دشمن جو جنّوں اور انسانوں سے ہیں ان کے شر سے میری کفایت کر اے جلد

الرِّضا، اغْفِرْ لِمنْ لا یمْلِک إلاّ الدّعائ، ف إنّک فعّالٌ لِما تشائ، یا منِ اسْمہ دوائٌ،

را ضی ہونے والے مجھے بخش دے جو دعا کے سوا کچھ نہیں ر کھتا بے شک تو جو چا ہے کرنے والا ہے اے وہ جس کا نام دوا جس

وذِکْرہ شِفائٌ وطاعتہ غِنیً اِرْحمْ منْ رأس مالِہِ الرّجائ وسِلاحہ الْبکائ یا سابِغ

کا ذکر شفا اور اطاعت تونگری ہے رحم فرما اس پرجس کا سرمایہ محض امید ہے اور جس کا ہتھیار گریہ ہے
النِّعمِ، یا دافِعَ النِّقمِ، یا نور الْمسْتوْحِشِین فِی الظّلمِ، یا عالِماً لا یعلّم، صلِّ
اے نعمتیں پوری کرنے والے اے سختیاں دور کرنے والے اے تاریکیوں میں ڈرنے والوں کیلئے نور اے وہ عالم جسے پڑھایا نہیں گیا
علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ، وافْعلْ بِی ما أ نْت أهْلہ، وصلّی اللہ علی رسو لِہِ
محمد(ص) آل(ع) محمد(ص) پر رحمت فرما مجھ سے وہ سلوک کر جس کا تو اہل ہے خدا اپنے رسول(ص) پر اور بابرکت آئمہ
والْائِمّۃِ الْمیامِین مِنْ آلِہِ وسلّم تسْلِیماً کثِیراً ۔
پرسلام بھیجتا ہے بہت زیادہ سلام وتحیات جو انکی آل(ع) میں سے ہیں ۔

دعائے عشرات

یہ بڑی معتبر دعاؤں میں سے ہے لیکن اسکے نسخوں میں خا صا فر ق پا یا جا تا ہے ہم اسے شیخ کی کتاب مصبا ح المتہجد سے نقل کر رہے ہیں ۔ہر صبح و شا م اسکا پڑ ھنا مستحب ہے۔ لیکن اسکے پڑ ھنے کا ا فضل وقت جمعہ کے دن عصر کے بعد ہے ۔
بِسْمِ اللہِ الرّحْمنِ الرّحِیمِ
خدا کے نا م سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہر با ن نہا یت رحم کرنے و الا ہے
سبْحان اللہِ والْحمْد لِلّہِ ولا إلہ إلاّ اللہ واللہ أکْبر ولا حوْل ولا قوّۃ إلاّ بِاللہِ
پاک ہے خدا اور حمد خدا کے لئے ہی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو خدائے
الْعلِیِّ الْعظِیمِ سبْحان اللہِ آنائ اللّیْلِ وأطْراف النّہارِ سبْحان اللہِ بِالْغدوّ والآصالِ
بزرگ و برتر سے ہے پاک ہے خدا اوقات شب اور اطراف روز میں پاک ہے خدا طلوع و غروب کے وقت
سبْحان اللہِ بالْعشِیِّ والْاِ بْکارِ، سبْحان اللہِ حِین تمْسون وحِین تصْبِحون،
پاک ہے خدا شام اور صبح کے وقت پاک ہے خدا جب تم شام کرتے اور جب تم صبح کرتے ہو
ولہ الْحمْد فِی السّماواتِ والْارْضِ وعشِیّاً وحِین تظْہِرون، یخْرِج الْحیّ مِن
اور حمد اسی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین میں اور بوقت عصر جب تم ظہر کرتے ہو وہ مردہ سے
الْمیِّتِ ویخْرِج الْمیِّت مِن الْحیِّ، ویحْیِی الْارْض بعْد موْتِہا وکذلِک تخْرجون،
زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے اور زمین کو اسکی موت کے بعد زندہ کرتا ہے اور ایسے ہی تم قیا مت میں نکالے جائو گے،
سبْحان ربِّک ربِّ الْعِزّۃِ عمّا یصِفون، وسلامٌ علی الْمرْسلِین والْحمْد لِلّہ ربِّ
پاک ہے تمہارا رب ان باتوں سے جو وہ لوگ بیان کیا کرتے ہیں اور سلام ہو تمام رسولوں پر اور حمد خدا ہی کے لئے ہے جو عالمین
الْعالمِین سبْحان ذِی الْملْکِ والْملکوتِ سبْحان ذِی الْعِزّۃِ والْجبروتِ، سبْحان

کا پروردگار ہے پاک ہے وہ جو صاحب ملک و ملکوت ہے۔ پاک ہے وہ جو صاحب عزت و جبروت ہے پاک ہے وہ
ذِی الْکِبْرِیائِ والْعظمۃِ الْمَلِکِ الْحقّ المھیْمِنِ القدّوسِ، سبْحان اللّٰہِ الْمِلِکِ الْحیِّ
جو بڑائی اور بزرگی کا مالک ہے بادشاہ،بر حق،مقتدر،اور منزہ ہے پاک ہے خدا جو بادشاہ اور زندہ ہے کہ
الّذِی لا یموت سبْحان اللّٰہِ الْملِکِ الْحیِّ الْقدّوسِ سبْحان الْقائِمِ الدّائِمِ سبْحان
جسے موت نہیں ، پاک ہے خدا جو بادشاہ زندہ و منزہ ہے پاک ہے وہ جو قائم و دائم ہے، پاک ہے وہ جو دائم و
الدّائِمِ الْقائِمِ، سبْحان رِبِّی الْعظِیمِ سبْحان رِبِّی الا عْلی، سبْحان الْحیِّ الْقیّومِ
قائم ہے، پاک ہے میرا رب جوعظمت والاہے پاک ہے میرا رب جو اعلٰی ہے پاک ہے وہ جوہمیشہ زندہ وپائندہ ہے
سبْحان الْعلِیِّ الا عْلی، سبْحانہ وتعالی، سبّوحٌ قدّوسٌ ربّنا وربّ الْملائِکۃِ
پاک ہے وہ جو بلند و بالا ہے وہ پاک اور بر تر ہے پاکیزہ و منزہ ہے ہمارا رب جو ملائکہ
والرّوحِ، سبْحان الدّائِمِ غیْر الْغافِلِ، سبْحان الْعالِمِ بِغیْرِ تعْلِیمٍ، سبْحان خالِقِ
اور روح کا رب ہے پاک ہے وہ ہمیشہ رہنے و الا جو غافل نہیں ، پاک ہے وہ جو بغیر تعلیم کے عالم ہے پاک ہے وہ جو دیکھی
ما یریٰ وما لا یریٰ، سبْحان الّذِی یدْرِک الا بْصار ولا تدْرِکہ الا بْصار، وھو
ان دیکھی ہر چیز کا خالق ہے پاک ہے وہ جو نظروں کو پاتا ہے اور نظریں اسے پا نہیں سکتیں اور وہ
اللّطِیف الْخبِیر ۔ اللّٰھمّ إِنِّی أصْبحْت مِنْک فِی نِعْمۃٍ وخیْرٍ وبرکۃٍ وعافِیۃٍ، فصلّ
باریک بین و خبر والا ہے اے معبود میں نے تیری طرف سے ملنے والی نعمت، خیر و برکت اور عافیت میں صبح کی پس رحمت فرما
علی محمّدٍ وآلِہِ واتْمِمْ علیّ نِعْمتک وخیْرک وبرکاتِک وعافِیتک بِنجاۃٍ مِن النّارِ
محمد(ص) آل محمد(ص) پر اور مجھ پر اپنی نعمت، اپنی خیر اور اپنی برکتیں اور اپنی عافیت پوری فرما جہنم سے نجات کے ذریعے اور
وارْزقْنِی شکْرک وعافِیتک وفضْلک وکرامتک أبداً ما أبْقیْتنِی اللّٰھمّ بِنورِک
مجھے اپنے شکر کی توفیق بھی دے اور اپنی طرف سے عافیت، عطا فرما اور مہربانی سے نواز جب تک میں زندہ ہوں اے معبود مجھے تیرے
اھْتدیْت وبِفضْلِک اسْتغْنیْت، وبِنِعْمتِک أصْبحْت وأمْسیْت اللّٰھمّ إِنِّی أشْھِدک
نور سے ہدایت اور تیرے فضل سے تونگری ملی ہے تیری نعمت کیساتھ میں نے صبح کی اور شام کی ہے اے معبود میں تجھے گواہ بناتاہوں
وکفی بِک شھِیداً وأشْھِد ملائِکتک وأ نْبِیائک ورسلک وحملۃ عرْشِک وسکّان
اور تیری گواہی کافی ہے اور گواہ بناتا ہوں تیرے ملائکہ، انبیائ ، رسل اور تیرے عرش کے حاملین تیرے
سماواتِک وأرْضِک وجمِیع خلْقِک بِأنّک أنْت اللّٰہ لا إِلہ إِلاّ أنْت وحْدک لا شرِیک
آسمانوں اور تیری زمین کے رہنے والوں اور تیری مخلوق کو اس بات پر کہ یقینا توہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو یکتا ہے تیرا
لک، وأنّ محمّداً صلّی اللّٰہ علیْہِ و آلِہِ عبْدک ورسولک، وأ نّک علی کلِّ شیْئٍ

کوئی ثانی نہیں اور اس پر کہ حضرت محمد ö تیر ے بندے اور تیرے رسول ہیں اور بے شک توہر چیز پر
قدِیرٌ، تحْیِی وتمِیت، وتمِیت وتحْیِی، وأشْہد أنّ الْجنّۃ حقٌّ، وأنّ النّار حقٌّ،
قادر ہے توہی زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور موت دیتا اور زندہ کرتا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ جنت حق ہے جہنم حق ہے
والنّشور حقٌّ والسّاعۃ آتِیۃٌ لا ریْب فِیہا وأنّ اللہ یبْعث منْ فِی الْقبورِ وأشْہد
قبروں سے جی اٹھنا حق ہے اور قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور خدا اسے زندہ کرے گا جو قبر میں ہے میں گواہی دیتا
أنّ علِیّ بْن أبِی طالِبٍ أمِیر الْمؤْمِنِین حقّاً حقّاً، وأنّ الْائِمّۃ مِنْ ولْدِہِ ھم الْائِمّۃ
ہوں کہ امام علی (ع)ابن ابی طالب(ع) مومنین کے بر حق امیر ہیں اور یہ کہ انکی اولاد میں سے جو آئمہ ہیں وہی ہدایت
الْھداۃ الْمھْدِیّون غیر الضّالّین ولا الْمضِلّین وأ نّھمْ أوْلِیاؤک الْمصْطفون وحِزْبک
یافتہ ہدایت دینے والے ہیں وہ نہ گمراہ ہیں اور نہ گمراہ کرنے والے ہیں اور یہ کہ وہی تیرے چنے ہوئے اولیائ اور تیری
الْغالِبون وصِفْوتک وخِیرتک مِنْ خلْقِک ونجباؤک الّذِین انْتجبْتھمْ لِدِینِک
غالب جماعت ہیں وہ تیری مخلوق میں سے برگزیدہ اور بہترین افراد ہیں اور وہ ایسے شریف ہیں جن کو تو نے اپنے دین کی خاطر چنا
واخْتصصْتھمْ مِنْ خلْقِک واصْطفیْتھمْ علی عِبادِک وجعلْتھمْ حجّۃً علی الْعالمِین
اور انہیں اپنی مخلوق میں خاص مرتبہ دیا تو نے انھیں اپنے بندوں میں سے منتخب کیا اور ان کو عالمین کیلئے اپنی حجت قرار دیا
صلواتک علیْھِمْ والسّلام ورحْمۃ اللہِ وبرکاتہ اللّٰھمّ اکْتبْ لِی ہٰذِہِ الشّہادۃ
ان پر تیرا درود اور سلام ہو اور ان پر خدا کی رحمت اور برکات ہوں اے معبود! میری یہ گواہی اپنے ہاں درج فرما لے
عِنْدک حتّی تلقِّنِیہا یوْم الْقِیامۃِ وأنْت عنِّی راضٍ، إنّک علی ما تشائ قدِیرٌ اللّٰھمّ
تاکہ قیامت کے دن تو مجھے اسکی تلقین کرے اور تو مجھ سے راضی ہو جائے بے شک تو ہر اس پر جو تو چاہے قادر ہے اے معبود! تیرے
لک الْحمْد حمْداً یصْعد أوّلہ ولا ینْفد آخِرھ، اللّٰھمّ لک الْحمْد حمْداً تضع لک
لئے حمد ہے جس کا پہلا حصہ بلند ہو تا ہے او ر آخری ختم ہونے وا لا نہیں ۔ اے معبود!حمد تیرے ہی لئے ہے ایسی حمد کہ آسما ن تیرے
السّمائ کنفیْہا وتسبِّح لک الْارْض ومنْ علیْہا اللّٰھمّ لک الْحمْد حمْداً سرْمداً أبداً
آگے اپنے شانے جھکا دے اور زمین اور جو اس پر ہے وہ تیری تسبیح کرے اے معبود! تیرے لئے حمد ہے ایسی حمد جو ہمیشہ ہمیشہ
لا انْقِطاع لہ ولا نفاد ولک ینْبغِی و إلیْک ینْتہِی، فِیّ وعلیّ ولدیّ ومعِی وقبْلِی
جاری رہے جونہ رکتی ہے نہ ختم ہوتی ہے وہ تیرے ہی لائق ہے اور تجھی تک پہنچتی ہے وہ میرے دل میں زبان پر میرے سامنے مجھ
وبعْدِی وأمامِی وفوْقِی وتحْتِی و إذا مِتّ وبقِیت فرْداً وحِیداً ثمّ فنِیت ولک
سے پہلے میرے بعد میرے پہلو میں میرے اوپر اور میرے نیچے ہے جب میں مروں اور قبر میں تنہا ہو جا ئو ں پھر خا ک در خاک ہو
الْحمْد إذا نشِرْت وبعِثْت یا موْلای اللّٰھمّ ولک الْحمْد ولک الشّکْر بِجمِیعِ

جائوں اور تیرے لئے حمد ہے جب قبر میں اٹھ بیٹھوں اور کھڑا کیا جائوں اے مولا اے معبود حمد اور شکر تیرے ہی لئے ہے تیرے تمام و
محامِدِک کلِّہا علی جمِیعِ نعْمائِک کلِّہا حتّی ینتھِی الْحمْد إلی ما تحِبّ ربّنا وترْضی ٰ
مکمل اوصاف کے ساتھ تیری سبھی نعمات پر حتی کہ حمد وہاں پہنچے جہاں تو چاہتا ہے اے ہمارے رب جس میں تیری رضا ہے
اللّٰھمّ لک الْحمْد علی کلِّ أکْلۃٍ وشرْبۃٍ وبطْشۃٍ وقبْضۃٍ وبسْطۃٍ، وفِی کلِّ موْضِع
اے معبود! تیرے لئے حمد ہے تمام اشیائ خورد و نوش پر زور و طاقت اور پکڑنے و کھولنے اورجسم کے ہربال بال
شعْرۃٍ اللّٰھمّ لک الْحمْد حمْداً خالِداً مع خلودِک، ولک الْحمْد حمْداً لا منْتہی ٰ لہ
پر، تیری حمد ہے اے معبود! تیرے لئے حمد ہے ہمیشہ کی حمد تیرے دوام کے ساتھ تیرے لیے حمد ہے ایسی حمد جس کی
دون عِلْمِک ولک الْحمْد حمْداً لا أمد لہ دون مشِیئتِک ولک الْحمْد حمْداً لا أجْر
تیرے علم کے علاوہ کہیں انتہائ نہیں تیرے لیے حمد ہے جس کی مدت تیری مشیت سے سوا نہیں ہے تیرے لیے حمد ہے کہ حمد کرنے
لِقائِلِہِ إلاّ رِضاک ولک الْحمْد علی حِلْمِک بعْد عِلْمِک ولک الْحمْد علی عفْوِک
والے کا اجر تیری رضا کے علاوہ نہیں تیرے لیے حمد ہے جو جانتے ہوئے بھی نرمی کرتا ہے تیرے لیے حمد ہے کہ قوت کے باوجود
بعْد قدْرتِک ولک الْحمْد باعِث الْحمْدِ ولک الْحمْد وارِث الْحمْدِ ولک الْحمْد
درگذر فرماتا ہے تیرے لیے حمد ہے تو وجہ حمد ہے تیرے لیے حمد ہے کہ تو مالک حمد ہے تیرے لیے حمد ہے کہ تجھ سے
بدِیع الْحمْدِ ولک الْحمْد منْتھِی الْحمْدِ ولک الْحمْد مبْتدِع الْحمْدِ ولک الْحمْد
ابتدا ئ حمد ہے اورتیرے لیے حمد ہے کہ تجھ سے انتہائ حمد ہے تیرے لیے حمد ہے کہ تو حمد کا آغازکرنے والا ہے تیرے لیے حمد ہے کہ تو
مشْتری الْحمْدِ ولک الْحمْد و لِیّ الْحمْدِ ولک الْحمْد قدِیم الْحمْدِ ولک الْحمْد
خریدار حمد ہے تیرے لیے حمد ہے تونگہبان حمد ہے تیرے لیے حمد ہے کہ تو قدیمی حمد والا ہے اور تیرے لیے حمد ہے کہ تو وعدے میں سچا
صادِق الْوعْدِ وفِیّ الْعھْدِ عزِیز الْجنْدِ قائِم الْمجْدِ ولک الْحمْد رفِیع الدّرجاتِ مجِیب
عہد کا پکا ہے توانا لشکر والا پائدار بزرگی والا اور تیرے لیے حمد ہے کہ تو اونچے درجوں والا ہے دعائیں قبول
الدّعواتِ، منْزِل الآیاتِ مِنْ فوْقِ سبْعِ سماواتٍ، عظِیم الْبرکاتِ، مخْرِج النّورِ
کرنے والا ہے ساتوں آسمانوں سے بلند تر مقام سے آیات نازل کرنے والا ہے بڑی برکتوں والا ہے نور کو تاریکیوں
مِن الظّلماتِ، ومخْرِج منْ فِی الظّلماتِ إلی النّورِ، مبدِّل السّیِّئاتِ حسناتٍ
سے نکالنے والا تاریکیوں میں پڑے کو روشنی کی طرف لانے والا گناہوں کو نیکیوں میں بدلنے والا
وجاعِل الْحسناتِ درجاتٍ ۔ اللّٰھمّ لک الْحمْد غافِر الذّنْبِ، وقابِل التّوْبِ، شدِید
اور نیکیوں کو بلند مراتب میں بدلنے والا اے معبود تیرے لیے حمد ہے کہ تو گناہ معاف کرنے والا توبہ قبو ل کرنے والا سخت
الْعِقابِ ذا الطّوْلِ، لا إلہ إلاّ أ نْت إلیْک الْمصِیر ۔ اللّٰھمّ لک الْحمْد فِی اللّیْلِ إذا

عذاب دینے والا اور عطا کرنے والا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں بازگشت تیری ہی طرف ہے اے معبود تیرے لیے حمد ہے رات

یغْشٰی، ولک الْحمْدُ فِی النّہار إذا تجلّیٰ، ولک الْحمْدُ فِی الآخِرۃِ والاولیٰ، ولک

میں جب وہ چھا جائے تیرے لیے حمد ہے دن میں جب وہ روشن ہو جائے تیرے لیے حمد ہے دنیا اور آخرت میں ، تیرے

الْحمْدُ عدد کلِّ نجْمٍ وملکٍ فِی السّمائِ ولک الْحمْدُ عدد الثّریٰ والْحصیٰ والنّویٰ

لیے حمد ہے آسما ن کے ستاروں اور فرشتوں کی تعداد کے برابر، تیرے لیے حمد ہے خاک اور ریت کے ذروں اور پھلوں کی گٹھلیوں

ولک الْحمْدُ عدد ما فِی جوِّ السّمائِ ولک الْحمْدُ عدد ما فِی جوْفِ الْارْضِ ولک

کی تعداد کے برابر، تیرے لیے حمد ہے فضائ آسمان میں موجود چیزوں کی تعداد کے برابر، تیرے لیے حمد ہے تہ زمین میں موجود

الْحمْدُ عدد أوْزانِ مِیاہِ الْبِحار، ولک الْحمْدُ عدد أوْراقِ الاشْجارِ، ولک الْحمْدُ

چیزوں کی تعداد کے برابر، تیرے لیے حمد ہے سمندروں کے پانیوں کے وزن کے برابر، تیرے لیے حمد ہے درختوں کے پتوں کی

عدد ما علی وجْہِ الارضِ ولک الْحمْدُ عدد ما أحْصیٰ کِتابک ولک الْحمْدُ عدد ما

تعداد کے برابر، تیرے لیے حمد ہے زمین پر موجود چیزوں کی تعداد کے برابر، تیرے لیے حمد ہے تیری کتاب میں موجود تعداد کے

أحاط بِہِ عِلْمک ولک الْحمْدُ عدد الِانْسِ والْجِنِّ والْھوامِّ والطّیْرِ والْبہائِمِ والسِّباعِ

برابر، تیرے لیے حمد ہے تیرے علم میں موجود تعداد کے برابر، تیرے لیے حمد ہے انسانوں ، جنوں ، حشرات، پرندوں ، چرندوں اور

حمْداً کثِیراً طیِّباً مبارکاً فِیہِ کما تحِبُّ ربّنا وترْضیٰ، وکما ینْبغِی لِکرمِ وجْہِک

درندوں کی تعداد کے برابر، بہت زیادہ پاک اور بابرکت حمد اے پروردگار تجھے پسند اور جس پر تو راضی ہو اور جیسی حمد تیری

وعِزِّ جلالِک پھر دس مرتبہ کہیں : لاَاِلٰہ اِلاَّ اللّٰہ وحْدہ لاشریْک لہ لہ الْملْک ولہ الْحمْدُ

شان کرم اور تیری جلالت کے لائق ہے اللّٰہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے جس کا کوئی ثا نی نہیں اس کیلئے ملک ہے اسی

وھو الْلطِیْف الْخبِیْر پھر دس مرتبہ: لاَاِلٰہ اِلاَّ اللّٰہ وحْدہ لاشریْک لہ لہ الْملْک ولہ الْحمْدُ

کیلئے حمد ہے اور وہ باریک بین خبر دار ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے جسکا کوئی ثا نی نہیں اسی کیلئے ملک اور اسی کے

الْحمْدُ یحْیِی ویمِیت ویمِیت و یحْیِیٰ وھو حیٌّ لایموت بِیدِہِ الْخیْرِ وھوعلٰی کلِ

لیے حمد ہے جو زند ہ کرتا ہے اور ما رتا ہے، ما رتا اور زندہ کرتا ہے اور زندہ ہے جسے مو ت نہیں اسی کے ہا تھ میں خیر ہے اور وہ ہر چیز

شیئٍ قدِیْر پھر دس مرتبہ: اسْتغْفِراللّٰہ الّذِی لاَاِلٰہ اِلاّ ھوالْحی الْقیوم واتوب اِلیْہ پھر دس مرتبہ:

پر قادر ہے میں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و پائندہ ہے اور اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں

یااللّٰہ یااللّٰہ دس مرتبہ: یارحْمٰن یارحْمٰن پھر دس مرتبہ: یارحِیْم یارحِیْم پھر دس مرتبہ :

یااللہ یااللہ اے رحمت کرنے وا لے اے رحمت کرنے والے اے مہربان اے مہربان

یابدِیْع السّمٰواتِ والْارْضِ پھر دس مرتبہ: یاذالْجلٰالِ والْاِکْرامِ پھر دس مرتبہ: یا حنّان
اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اے صاحب جلا لت و بزرگی اے مہربانی کرنے والے
یامنّان پھر دس مرتبہ: یاحیّ یا قیّوْم پھر دس مرتبہ: یاحیّ لاْاِلٰہ اِلّا انْت پھر دس مرتبہ: یا اللہ یا لاٰ
اے احسان کرنے والے اے ز ندہ و پا ئند ہ اے زندہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے اللہ اے وہ ذات
اِلٰہ اِلّا انْت پھر دس مرتبہ: بِسْمِ اللہِ الرّحْمٰنِ الرّحِیْمِ پھر دس مرتبہ: اللّٰھمّ صلِّ علیٰ محمّدٍ
کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے اے معبود! محمد (ص)
وآلِ محمّدٍ پھر دس مرتبہ: اللّٰھمّ اِفْعلْ بِیْ ماانْت اھْلہ پھر دس مرتبہ: آمِیْن آمِیْن پھر دس مرتبہ:
وآل محمد(ص) پررحمت فرما اے معبود میرے ساتھ وہ برتائو کر جس کا تو اہل ہے ایسا ہی ہوایسا ہی ہو
قلْ ھو اللہ احدٌ پڑھیں پھر کہیں : اللّٰھمّ اِصْنعْ بِیْ ماانْت اھْلہ ولاتصْنعْ بِیْ ما انا
کہو (اے نبی) اللہ ا یک ہے اے معبود میرے ساتھ وہ بر تا ئو کر جس کا تو اہل ہے اور مجھ سے وہ نہ کر جس کا میں اہل ہوں
اھْلہ فاِنّک اھْل التّقْویٰ واھْل الْمغْفِر ۃِ وانا اھْل الذّنوْبِ والْخطایٰافارْحمْنِیْ
بیشک تو بچانے والا اور بخشنے والا ہے اور میں گناہ کرنے والا اور خطائیں کرنے والا ہوں پس رحم کر مجھ پر اے میرے مولا
یاموْلٰای وانْت ارْحم الرّاحِمِیْن پھر دس مرتبہ: لاٰحوْل ولاٰقوّ ۃ اِلاّبِاللہِ توکّلْت علٰی
اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے کوئی طاقت وقوت نہیں سوائے اسکے جو اللہ کیطرف سے ہے بھر و سہ ر کھتا ہوں
الْحیِّ الّذِیْ لاٰیموْت والْحمْد للہِ الّذِیْ لمْ یتّخِذْ ولدًا ولمْ یکنْ لہ شرِیْکٌ فِیْ الْملْکِ
اس زندہ پر جسے مو ت نہیں اور حمد ہے اس اللہ کیلئے جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنا یا اور نہ کوئی اسکی حکو مت میں شریک
ولمْ یکنْ لہ، ولِیٌّ مِن الذّلِّ وکبِّرْہ تکْبِیْرًا
ہے اور نہ کوئی اس کا مدد گا ر ہے بو جہ اسکے عجز کے اور اس کی بڑا ئی بیان کرتے ر ہا کرو۔

دعا ئے سما ت

یہ دعا شبّور کے نام سے معرو ف ہے اور اس کا جمعہ کے آخر ی اوقا ت میں پڑھنا مستحب ہے یہ مشہو ر دعا ئو ں میں سے ہے اور اکثر علما ئ متقد مےن اس کوہمیشہ پڑھا کرتے تھے۔مصباح ِشیخ طوسی، جمال الاسبوع ِسید ابن طاو س اور کفعمی کی کتب میں یہ دعا معتبر اسنا د کے ساتھ حضرت اما م العصر -کے نا ئب خا ص محمد بن عثما ن عمر ی سے نقل ہو ئی ہے ۔نیز یہ دعا حضرت اما م محمد با قر -و حضرت اما م جعفرصادق -سے بھی رو ایت کی گئی ہے ۔علا مہ مجلسی نے بحا ر

الا نو ار میں اسے شر ح کے ساتھ نقل کیا ہے اور یہا ں ہم اسے مصبا ح سے نقل کر ر ہے ہیں :
اللّٰھمَّ إنّی أسْأ لک بِاسْمِک الْعظِیمِ الأعْظمِ الأعزّ الأجلّ الأکْرمِ، الّذِی إذا دعِیت
اے معبود میں تیرے عظیم بڑی عظمت والے بڑے روشن بڑی عزت والے نام کے ذریعے سوال کرتا ہوں کہ جب آسمان کے بند
بِہِ علی مغالِقِ أبْوابِ السّماءِ لِلْفتْحِ بِالرّحْمۃِ انْفتحتْ و إذا دعِیت بِہِ علی مضائِقِ
دروازے رحمت کیلئے کھولنے کیلئے تجھے اس نام سے پکاریں تو وہ کھل جاتے ہیں اور جب زمین کے تنگ راستے کھولنے کیلئے تجھے
أبْوابِ الارْضِ لِلْفرجِ انْفرجتْ و إذا دعِیت بِہِ علی الْعسْرِ لِلْیسْرِ تیسّرتْ، و إذا
اس نام سے پکارا جائے تو وہ کشادہ ہو جاتے ہیں اور جب سختی کے وقت آسانی کیلئے اس نام سے پکاریں تو آسانی ہو جا تی ہے اور
دعِیت بِہِ علی الْاموْاتِ لِلنّشورِ انْتشرتْ، و إذا دعِیت بِہِ علی کشْفِ الْبأْساءِ
جب مردوں کو اٹھانے کیلئے تجھے اس نام سے پکاریں تو وہ اٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور تنگیاں اور سختیاں دور کرنے کیلئے تجھے اس
والضّرّاءِ انْکشفتْ، وبِجلالِ وجْہِک الْکرِیمِ أکْرمِ الْوجوھِ وأعزّ الْوجوھِ الّذِی
نام سے پکاریں تو وہ دور ہو جاتی ہیں اور سوالی ہوں تیری ذات کریم کے جلال کے ذریعے جو سب سے بزرگ ذات ہے سب سے
عنتْ لہ الْوجوہ وخضعتْ لہ الرّقاب وخشعتْ لہ الْاصْوات ووجِلتْ لہ الْقلوب
معزز ذات ہے کہ جس کے آگے چہرے جھکتے ہیں اسکے سامنے گردنیں خم ہوتی ہیں اسکے حضور آوازیں کانپتی ہیں اور جسکے خوف
مِنْ مخافتِک وبِقوّتِک الّتِی بِہا تمْسِک السّماءَ أنْ تقع علی الْارْضِ إلاّ بِ إذْنِک
سے دلوں میں لرزہ طاری ہو جاتا ہے اور سوال کرتا ہوں تیری اس قوت کے ذریعے جس سے تو نے آسمان کو زمین پر گرنے سے روک
وتمْسِک السّماواتِ والْارْض أنْ تزولا، وبِمشِیئتِک الّتِی دان لھا الْعالمون،
رکھا ہے مگر جب تو اسے حکم دے اور اس آسمان اور زمین کو روکا ہوا ہے کہ کھسک نہ جائیں اور تیری اس مشیت کے ذریعے سوالی ہوں
وبِکلِمتِک الّتِی خلقْت بِہا السّماواتِ والْارْض، وبِحِکْمتِک الّتِی
عالمین جس کے مطیع ہیں تیرے ان کلما ت کے واسطے سے سو الی ہوں جن سے تونے آسما نوں اور زمین کو پیدا کیاتیری اس حکمت
صنعْت بِہا الْعجائِب، وخلقْت بِہا الظّلْمۃ وجعلْتہا لیْلاً، وجعلْت اللّیْل سکناً،
کے واسطے سے جس سے تونے عجائب کو بنایا اورجس سے تو نے تاریکی کو خلق کیا اور اسے رات قرار دیا اور اسے آرام کیلئے خاص کیا
وخلقْت بِہا النور وجعلْتہ نہاراً، وجعلْت النّہار نشوراً مبْصِراً، وخلقْت بِہا
اور اپنی حکمت سے تونے روشنی پیدا کی اور اسے دن کا نام دیا اور دن کو جاگ اٹھنے اور دیکھنے کیلئے بنایا اور تو نے اس سے
الشّمْس وجعلْت الشّمْس ضِیاءً، وخلقْت بِہا الْقمر وجعلْت الْقمر نوراً، وخلقْت
سورج کو پیدا کیا اور سورج کو روشن کیا تونے اس سے چاند کو پیدا کیا اور چاند کو چمکدار بنایا اور تونے اس سے
بِہا الْکواکِب وجعلْتہا نجوماً وبروجاً ومصابِیح وزِینۃً ورجوماً، وجعلْت لہا

ستاروں کو پیدا کیا انہیں فروزاں کیا ان کے برج بنائے اور انہیں چراغ بنایا اور زینت بنایا، سنگبار بنایا تو نے ان کیلئے
مشارق ومغارب وجعلْت لہا مطالِع ومجاری وجعلْت لہا فلکاً ومسایِح وقدّرْتہا
مشرق اورمغرب بنائے تونے ان کے چمکنے اور چلنے کی راہیں بنائیں تونے ان کیلئے فلک اور سیر کی جگہ بنائی اور آسمان میں
فِی السّمائِ منازِل فأحْسنْت تقْدِیرہا، وصوّرْتہا فأحْسنْت تصْوِیرہا وأحْصیْتہا
ان کی منزلیں مقرر کیں پس تونے ان کا بہترین اندازہ ٹھہرایا اور تونے انہیں شکل عطا کی کیا ہی اچھی شکل دی اور
بِأسْمائِک إحْصائً ودبّرْتہا بِحِکْمتِک تدْبِیراً فأحْسنْت تدْبِیرہا وسخّرْتہا بِسلْطانِ
انھیں اپنے ناموں کے ساتھ پوری طرح شمار کیا اور اپنی حکمت سے ان کا ایک نظام قائم کیا اور خوب تدبیر فرمائی اور رات کے عرصے
اللّیْلِ وسلْطانِ النّہارِ والسّاعاتِ وعدد السِّنِین والْحِسابِ، وجعلْت رؤْیتہا
اور دن کی مدت کیلئے مطیع بنایا اور ساعتوں اور سالوں کے حساب کا ذریعہ بنایا اور سب لوگوں کیلئے ان
لجمِیعِ النّاسِ مرْی واحِداً وأسْألک اللّٰہمّ بِمجْدِک الّذِی کلّمْت بِہِ عبْدک ورسولک
کو دیکھنا یکساں کردیا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ تیری اس بزرگی کے ذریعے جس سے تونے اپنے بندے اور رسول
موسی بْن عِمْران ں فِی الْمقدّسِین، فوْق إحْساسِ الْکروبِیِّیْن، فوْق
حضرت موسی - سے کلام فرمایا پاک لوگوں میں جو فرشتوں کی سمجھ سے بالا نور کے بادلوں سے بلند
غمائِمِ النّورِ، فوْق تابوتِ الشّہادۃِ، فِی عمودِ النّارِ، وفِی طورِ سیْنائ، وفِی جبلِ
تابوت شہادت سے اونچا جو آگ کے ستون میں طور سینا میں کوہ حوریث میں وادی مقدس میں
حورِیث، فِی الْوادِی الْمقدّسِ فِی الْبقْعۃِ الْمبارکۃِ مِنْ جانِبِ الطّورِ الْأیْمنِ مِن
برکت والی زمین میں طور ایمن کی طرف ایک درخت سے جو سر زمین مصر میں پیدا ہوا سوال کرتا ہوں نو روشن معجزوں
الشّجر ۃِ وفِی أرْضِ مِصْر بِتِسْعِ آیاتٍ بیِّناتٍ ویوْم فرقْت لِبنِی إسْرائِیل الْبحْر
کے واسطے سے اور اس دن کے واسطے سے کہ جس دن تونے بنی اسرا ئیل کیلئے دریا میں راستہ بنایا
وفِی الْمنْبجِساتِ الّتِی صنعْت بِہا الْعجائِب فِی بحْرِ سوفٍ، وعقدْت مائ
اور ان چشموں میں جو پتھر سے جاری ہوئے کہ جن کے ذریعے تونے عجیب معجزات کو دریائے سوف میں ظاہر کیا۔ اور تونے دریا کے
الْبحْر فِی قلْبِ الْغمْرِ کالْحِجارۃِ، وجاوزْت بِبنِی إسْرائِیل الْبحْر ، وتمّتْ کلِمتک
پانی کو بھنور کے درمیان پتھروں کی مانند جکڑ کے رکھ دیا اور تونے بنی اسرائیل کو دریا سے گذار دیا اور ان کے بارے میں تیرا بہترین
الْحسْنی علیْہِمْ بِما صبروا، وأوْرثْتہمْ مشارِق الْأرْضِ ومغارِبہا الّتِی بارکْت
وعدہ پورا ہوا جب انھوں نے صبر کیا اور تونے ان کو زمین کے مشرقوں اور مغربوں کا مالک بنایا جن میں تو نے عالمین
فِیہا لِلْعالمِین، وأغْرقْت فِرْعوْن وجنودھ ومراکِبہ فِی الْیمِّ، وبِاسْمِک الْعظِیمِ

کیلئے برکتیں رکھی ہیں اور تو نے فرعون اور اسکے لشکر کو اور انکی سواریوں کو دریائے نیل میں غرق کر دیا اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے نام

الْاعْظَمِ الْاعزّ الْاجلّ الْاكْرمِ، وبِمجْدِك الّذِى تجلّيْت بِهِ لِموسى كلِيمِك ں فِى

کے جو بلندترعزت والا روشن بزرگی والا ہے اور بواسطہ تیری شان کے جو تو نے اپنے کلیم موسی - کے لیے طور سینا

طورِ سيْناءَ ولِاِبْراهِيم ں خلِيلِك مِنْ قبْل فِى مسْجِدِ الْخيْفِ ولِاِسْحاق

میں ظاہر کی اور اس سے پہلے اپنے خلیل ابراہیم - کیلئے مسجد خیف میں اور اپنے برگزیدہ

صفِيِّك ں فِى بِئْرِ شيِعٍ، و لِيعْقوب نبِيِّك ں فِى بيْتِ إيلٍ، وأوْفيْت لِاِبْراهِيم

اسحاق - کیلئے چاہ شیع میں ظاہر کی اور اپنے محبوب یعقوب - کیلئے بیت ایل میں ظاہر کی اور تونے

ں بِمِيثاقِك، ولِاِسْحاق بِحلْفِك، و لِيعْقوب بِشهادتِك، و لِلْمؤْمِنِين بِوعْدِك

ابراہیم - سے اپنا عہد و پیمان پورا کیا اور اسحاق - کیلئے اپنی قسم پوری کی اور یعقوب - کیلئے اپنی شہادت ظاہر کی اور مومنین سے اپنا

و لِلدّاعِين بِأسْمائِك فأجبْت وبِمجْدِك الّذِى ظهر لِموسى بْنِ عِمْران ں على

وعدہ وفا کیا اور جنہوں نے تیرے ناموں کے ذریعے دعائیں کیں انہیں قبول کیا اور سوالی ہوں بواسطہ تیری اس شان کے جو قبہئ

قبّةِ الرّمّانِ، وبِآياتِك الّتِى وقعتْ على أرْضِ مِصْر بِمجْدِ الْعِزّةِ والْغلبةِ بِآياتٍ

رمان پر موسی ابن عمران - کیلئے ظاہر ہوئی اور بواسطہ تیرے معجزوں کے جو ملک مصر میں تیری شان و عزت اور غلبہ سے

عزِيزةٍ، وبِسلْطانِ الْقوّةِ، وبِعِزّةِ الْقدْرةِ، وبِشأْنِ الْكلِمةِ التّامّةِ، وبِكلِماتِك الّتِى

عزت والی نشانیوں سے غالب قوت سے قدرت کی بلندی اور پورا ہونے والے قول کی شان سے رونما ہوئے اور تیرے ان کلمات

تفضّلْت بِها على أهْلِ السّماواتِ والْارْضِ وأهْلِ الدّنْيا وأهْلِ الْاخِرةِ وبِرحْمتِك

سے جن کے ذریعے تو نے آسمانوں اور زمین کے رہنے والوں اور اہل دنیا اور اہل آخرت پر احسان کیا اور سوالی ہوں تیری اس

الّتِى مننْت بِها على جمِيعِ خلْقِك، وبِاسْتِطاعتِك الّتِى أقمْت بِها على الْعالمِين

رحمت کے ذریعے سے جس سے تو نے اپنی ساری مخلوق پر کرم کیا سوالی ہوں تیری اس توانائی کے واسطے سے جس سے تو نے اہل عالم

وبِنورِك الّذِى قدْ خرّ مِنْ فزعِهِ طورِ سيْناءَ وبِعِلْمِك وجلالِك وكِبْرِيائِك وعِزّتِك

کو قائم رکھاسوالی ہوں بواسطہ تیرے اس نور کے جس کے خوف سے طو رسینا چکنا چور ہوا سوالی ہوں تیرے اس علم و جلالت اور تیری

وجبروتِك الّتِى لمْ تسْتقِلّها الْارْضِ، وانْخفضتْ لها السّماوات، وانْزجر لها

بڑائی و عزت اور تیرے جبروت کے واسطے سے جس کو زمین برداشت نہ کر سکی اور آسمان عاجز ہو گئے اور اس سے زمین کی گہرائیاں

الْعمْق الْاكْبر، وركدتْ لها الْبِحار والْا نْهار، وخضعتْ لها الْجِبال، وسكنتْ لها

کپکپا گئیں جسکے آگے سمندر اور نہریں رک گئیں پہاڑ اس کیلئے جھک گئے اور زمین اس کیلئے اپنے

الْارْض بِمناكِبِها، واسْتسْلمتْ لها الْخلائِق كلّها، وخفقتْ لها الرِّياح فِى

ستونوں پر ٹھہر گئی اور اسکے سامنے ساری مخلوق سرنگوں ہو گئی اپنی رئووں پر چلتی ہوائیں اسکے سامنے

جریانِہا وخمدتْ لہا النِّیران فِی أوْطانِہا، وبِسلْطانِک الّذِی عرفتْ لک بِہِ الْغلبۃ

پریشان ہوگئیں اس کیلئے آگ اپنے مقام پر بجھ گئی سوالی ہوں بواسطہ تیری اس حکومت کے جسکے ذریعے ہمیشہ ہمیشہ تیرے غلبے کی

دہْر الدّہور، وحمِدتْ بِہِ فِی السّماواتِ والْارضِین وبِکلِمتِک کلِمۃِ الصِّدْقِ الّتِی

پہچان ہوتی ہے اور آسمانوں اور زمینوں میں اس سے تیری حمد ہوتی ہے سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس سچے قول کے جو تو نے

سبقتْ لِابِینا آدم ں وذرِّیّتِہِ بِالرّحْمۃِ، وأسْألک بِکلِمتِک الّتِی غلبتْ کلّ شیْئٍ،

ہمارے باپ آدم - اور ان کی اولاد کیلئے رحمت کے ساتھ فرمایا ہے سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس کلمہ کے جو تمام چیزوں پر غالب ہے

وبِنورِ وجْہِک الّذِی تجلّیْت بِہِ لِلْجبلِ فجعلْتہ د کّاً وخرّ موسی صعِقاً وبِمجْدِک

سوالی ہوں بواسطہ تیری ذات کے اس نور کے جس کا جلوہ تونے پہاڑ پر ظاہر کیا تو وہ ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا اور موسی(ع) بے ہوش

الّذِی ظہر علی طورِ سیْنائ فکلّمْت بِہِ عبْدک ورسولک موسی بْن عِمْران،

ہو کر گرپڑے سوالی ہوں بواسطہ تیری اس بزرگی کے جو طور سینا پر ظاہر ہوئی تو، تو اپنے بندے اور اپنے رسول موسی (ع) بن عمران سے ہم

وبِطلْعتِک فِی ساعِیر، وظہورِک فِی جبلِ فاران، بِربواتِ الْمقدّسِین وجنودِ

کلام ہوا سوالی ہوں تیری نورانیت کے ذریعے جناب عیسیٰ کی مناجات کی جگہ میں اور تیرے نور کے ظہور کے ذریعے کوہ فاران میں

الْملائِکۃِ الصّافِّین، وخشوعِ الْملائِکۃِ الْمسبِّحِین، وبِبرکاتِک الّتِی بارکْت فِیہا

بلند و مقدس مقامات میں صفیں باندھے ہوئے ملائکہ کی فوج کے ذریعے اور تسبیح خواں ملا ئکہ کے خشوع کے ذریعے سوال کرتا ہوں

علی إبْراہِیم خلِیلِک ں فِی أمّۃِ محمّدٍ صلّی اللہ علیْہِ وآلِہِ وبارکْتلِاِسْحاق

بواسطہ تیری ان برکات کے ذریعے جن سے تو نے برکت عطا کی اپنے خلیل ابراہیم - کو حضرت محمد کی امت میں برکت دی اور

صفِیِّک فِی أمّۃِ عِیسی علیْہِما السّلام، وبارکْت لِیعْقوب إسْرائِیلِک فِی أمّۃِ

اپنے برگزیدہ اسحاق - کو حضرت عیسیٰ - کی امت میں برکت دی اور برکت دی تونے اپنے خاص بندے یعقوب - کو حضرت موسی -

موسی علیْہِما السّلام ، وبارکْت لِحبِیبِک محمّدٍ صلّی اللہ علیْہِ وآلِہِ فِی عِتْرتِہِ

کی امت میں اور برکت دی تو نے اپنے حبیب حضرت محمد ō کو ان کی عترت،

وذرِّیّتِہِ وأمّتِہِ ۔ اللّہمّ وکما غِبْنا عنْ ذلِک ولمْ نشْہدْہ، وآمنّا بِہِ ولمْ نرہ، صِدْقاً

ذریت اور انکی امت میں خدایا جیسا کہ ہم ان کے عہد میں موجود نہ تھے اور ہم نے انہیں دیکھا نہیں اور ان پر سچائی اور حقانیت کے

وعدْلاً، أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ، وأنْ تبارِک علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ،

ساتھ اور درستی سے ایمان لائے ہم چاہتے ہیں کہ محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت فرما اور محمد(ص) وآل محمد(ص) پر

وترحّم علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ کأفْضلِ ما صلّیْت وبارکْت وترحّمْت علی

برکت نازل فرما اور محمد(ص) و آل محمد(ص) پر شفقت فرما جس طرح تو نے بہترین رحمت اور برکت اور شفقت ابرہیم

إبْراهِیم وآلِ إبْراهِیم إنّک حمِیدٌ مجِیدٌ فعّالٌ لِما ترید وأ نْت علی کلّ شیْئٍ قدِیرٌ

و آل ابراہیم پر فرمائی تھی بے شک تو حمد اور شان والا ہے جو چاہے سو کرنے والا ہے اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتاہے ۔

اب اپنی حاجت بیان کریں اور کہیں :

اللّٰھمّ بِحقّ ہذا الدّعائِ وبِحقّ ھذِہِ الْاسْمائِ الّتِی لا یعْلم تفْسِیرہا ولا یعْلم باطِنہا

اے معبود! اس دعا کے واسطے اور ان ناموں کے واسطے سے کہ جن کی تفسیر تیرے سوا کوئی نہیں جانتا اور جن کی حقیقت سے سوائے

غیْرک صلّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وافْعلْ بِی ما أنْت أھْلہ ولا تفْعلْ بِی ما أنا أھْلہ

تیرے کوئی آگاہ نہیں تو محمد (ص)و آل محمد(ص) پر رحمت فرما اور مجھ سے وہ سلوک کر جو تیرے شایان شان ہے نہ کہ وہ سلوک جسکا میں مستحق ہوں

واغْفِرْ لِی مِنْ ذ نوبِی ما تقدّم مِنْہا وما تأخّر، ووسِّعْ علیّ مِنْ حلالِ رِزْقِک

اور میرے گناہوں میں سے جو میں نے پہلے کیے اور جو بعد میں ،بخش دے اور اپنا رزق حلال میرے لیے کشادہ کر دے اور مجھے

واکْفِنِی مؤونۃ إنْسانِ سوْئٍ وجارِ سوْئٍ وقرِینِ سوْئٍ وسلْطانِ سوْئٍ إنّک علی ما

برے انسان برے ہمسائے برے ساتھی اور برے حاکم کی اذیت سے بچائے رکھ بے شک تو جو

تشائ قدِیرٌ، وبِکلّ شیْئٍ علِیمٌ، آمِین ربّ الْعالمِین ۔

چاہے وہ کرنے پر قادر ہے اور ہر چیز کا علم رکھتا ہے آمین یارب العالمین ۔

مولف کہتے ہیں کہ بعض نسخوں میں یوں آیا ہے:اسکے بعد جو حاجت ہو اسکا ذکر کریں اور کہیں :

و انْت علیٰ کلّ شیْئٍ قدِیْر

اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

یا اللہ یا حنّان یا منّان، یا بدِیع السّماواتِ والْارْضِ، یا ذا الْجلالِ والْاِکْرامِ

اے اللہ اے محبت کرنے والے اے احسان کرنے والے اے آسمان اور زمین کے ایجاد کرنے وا لے اے جلالت اور بزرگی والے

یا أرْحم الرّاحِمِین ۔ اللّٰھمّ بِحقّ ہذا الدّعائِ ۔دعا کے آخر تک

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود اس دعا کے واسطے

اور علامہ مجلسی(رح) نے مصباحِ سید بن باقی(رح) سے نقل کیا ہے کہ دعائے سمات کے بعد یہ دعا پڑھیں :

اللّٰھمّ بِحقّ ھذا الدّعائِ وبِحقّ ھذِہِ الْاسْمائِ الّتِی لا یعْلم تفْسِیرہا ولا تأْوِیلہا ولا

اے معبود اس دعا کے واسطے سے اور ان ناموں کے واسطے سے کہ جن کی تفسیر اور تاویل اور جن کے باطن

باطِنہا ولا ظاھِرہا غیْرک، أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ، وأنْ ترْزقنِی خیْر

و ظاہر کو سوائے تیرے کوئی نہیں جانتا تو محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت فرما اور مجھے دنیا اور آخرت کی

الدّنْیا والْآخِرۃِ ۔اب حاجت طلب کریں اور کہیں : وافْعلْ بِی ما أ نْت أھْلہ، ولا تفْعلْ بِی

بھلائی عطا فرما دے اور مجھ سے وہ سلوک کر جو تیرے شایان شان ہے نہ کہ وہ سلوک جسکا میں
ما أنا أهْلہ وانْتقِمْ لِی مِنْ فلانِ بْنِ فلان فلاں بن فلاں کی جگہ اپنے دشمن کا نام لیں اور کہیں :
مستحق ہوں اور میری طرف سے فلاں بن فلاں سے بدلہ لے۔
واغْفِرْلِی مِنْ ذ نوبِی ما تقدّم مِنْہا وما تأخّر و لِوالِدیّ ولِجمِیعِ الْمؤْمِنِین
اور میرے گذشتہ اور آیندہ تمام گناہوں کو معاف فرما اور میرے ماں باپ اور سارے مومنین اور مومنات کے
والْمؤْمِناتِ ووسِّعْ علیّ مِنْ حلالِ رِزْقِک، واکْفِنِی مؤونۃ إنْسانِ سوْئٍ، وجارِ
گناہ بخش دے اور اپنا رزق حلال میرے لیے کشادہ کر دے اور مجھ کو برے انسان برے
سوْئٍ، وسلْطانِ سوْئٍ، وقرِینِ سوْئٍ، ویوْمِ سوْئٍ، وساعۃِ سوْئٍ، وانْتقِمْ لِی مِمّنْ
ہمسائے برے حاکم برے ساتھی برے دن برے وقت کی اذیت سے بچائے رکھ اور میری طرف سے بدلہ لے اس سے جس نے
یکِیدنِی، ومِمّنْ یبْغِی علیّ، ویرِید بِی وبِأهْلِی وأوْلادِی و إخْوانِی وجِیرانِی
مجھے دھوکہ دیا اور جس نے مجھ پر ظلم کیا اور جو ظلم کا ارادہ رکھتا ہے میرے اہل میری اولاد میرے بھائیوں
وقراباتِی مِن الْمؤْمِنِین والْمؤْمِناتِ ظلْماً إنّک علی ما تشائ قدِیرٌ، وبِکلِّ شیْئٍ
اور میرے ہمسایوں کیلیے جو مومنین اور مومنات میں سے ہیں اس سے انتقام لے بے شک تو جو کچھ چاہتا ہے اس پر قدرت رکھتا ہے
علِیمٌ، آمِین ربّ الْعالمِین پھر کہیں : اللّھمّ بِحقِّ ہذا الدّعائِ تفضّلْ علی فقرائِ
اور ہر چیز سے واقف ہے آمین اے رب العالمین اے معبود اس دعا کے واسطے سے غریب مومنین اور
الْمؤْمِنِین والْمؤْمِناتِ بِالْغِنی والثّرْوۃِ وعلی مرْضی الْمؤْمِنِین والْمؤْمِناتِ بِالشِّفائِ
مومنات کو مال و متاع عطا فرما بیمار مومنین اور مومنات کو تندرستی اور صحت
والصِّحّۃِ، وعلی أحْیائِ الْمؤْمِنِین والْمؤْمِناتِ بِاللّطْفِ والْکرامۃِ، وعلی أمْواتِ
عطا فرما اور زندہ مومنین اور مومنات پر لطف و کرم فرما اور مردہ
الْمؤْمِنِین والْمؤْمِناتِ بِالْمغْفِرۃِ والرّحْمۃِ، وعلی مسافِرِی الْمؤْمِنِین والْمؤْمِناتِ
مومنین اور مومنات پر بخشش و رحمت فرما اور مسافر مومنین اور مومنات کو
بِالرّدِّ إلی أوْطانِہِمْ سالِمِین غانِمِین ، بِرحْمتِک یا أرْحم الرّاحِمِین، وصلّی اللہ
سلامتی و رزق کے ساتھ گھروں میں واپس لا اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور ہمارے سردار نبیوں کے
علی سیِّدنا محمّدٍ خاتمِ النّبِیِّین وعِتْرتِہِ الطّاہِرِین وسلّم تسْلِیماً کثِیراً
خاتم حضرت محمد(ص) پر رحمت خدا ہو اور ان کی پاکیزہ اولاد پر اور سلام ہو بہت زیادہ سلام ۔
شیخ ابن فہد نے فرمایا ہے کہ مستحب یہ ہے کہ دعائے سمات کے بعد کہیں :
اللّھمّ إنِّی أسْألک بِحرْمۃِ ہذا الدّعائِ، وبِما فات مِنْہ مِن الْاسْمائِ، وبِما یشْتمِل
اے معبود میں سوال کرتا ہوں بوا سطہ اس دعا کی حرمت کے اور ان ناموں کے ذریعے جو اس میں مذکور نہیں اور اس تفسیر و

عليْہِ مِن التّفْسِیر والتّدْبِیر، الّذِی لا یحِیط بِہِ إلاّ أ نْت ، أنْ تفْعل بِی کذا وکذا،
تدبیر کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جس کا سوائے تیرے کوئی احاطہ نہیں کر سکتا کہ تو میرے لیے ایسا اور ایسا کر۔
کذا و کذا کی جگہ پر اپنی حاجات طلب کرے

دعا ئے مشلول

اس دعا کا ایک اور نام بھی ہے یعنی دعا الشاب الماخوذ بذنبہیہ وہ دعا جو ایک نوجوان نے اپنے گنا ہوں کی سزا میں گرفتار ہونے کے بعد پڑھی۔مہج الد عو ات اور کتابِ کفعمی میں مذکو ر ہے یہ وہ دعا ہے جو امیر المو منین- نے اس نوجوان کو تعلیم فرمائی جو اپنے والدین کی نافرمانی کرنے کے با عث شل ہوگیا تھا جب اس نے یہ دعا پڑھی تو خواب میں دیکھا کہ رسول اللہ (ص) نے اپنا د ست شفقت اسکے بدن پر پھیرا اور فرما یا کہ اس اسم اعظم کو حفظ کر لے کہ یقینا تیرا کا م بن جا ئے گا ۔اب جو اسکی آنکھ کھلی تو کیا د یکھتا ہے کہ اسکا نا کا رہ جسم درست ہو گیا ہے وہ دعا یہ ہے :
اللّٰھمّ إنِّی أسْألک بِاسْمِک بِسْمِ اللهِ الرّحْمنِ الرّحِیمِ، یا ذا الْجلالِ
اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمن ورحیم ہے اے صاحب
والاِکْرامِ، یا حیّ یا قیّوم، یا حیّ لا إلہ إلاّ أ نْت، یا ھو یا منْ لا یعْلم ما ھو ولا
جلالت و بزرگی اے زندہ، اے نگہبان، اے زندہ سوائے تیرے کوئی معبود نہیں اے وہ کہ جسے کوئی نہیں جانتا کہ وہ کیا ہے اور کیسا
کیْف ھو ولا أیْن ھو ولا حیْث ھو إلاّ ھو، یا ذا الْملْکِ والْملکوتِ، یا ذا الْعِزّۃِ
ہے ،وہ کہاں ہے ،وہ کیوں کر ہے ہاں وہ خود ہی جانتا ہے۔ اے صاحب ملک و ملکوت اے صاحب عزت و اقتدار، اے بادشاہ،
والْجبروتِ یا ملِک یا قدّوس یا سلام یا مؤْمِن یا مھیْمِن یا عزیز یا جبّار
اے پاک، اے سلا متی والے، اے امن دینے وا لے، اے پاسبان، اے عزت والے، اے زبردست ،اے بڑائی والے،
یا متکبِّر یا خالِق یا باری یا مصوّر، یا مفِید یا مدبِّر، یا شدِید
اے پیدا کرنے والے، اے وجود دینے والے، اے صورت بنانے والے ،اے فائدہ دینے والے، اے تدبیر والے، اے محکم کار
یا مبْدِی، یا معِید یا مبِید یا ودود یا محْمود یا معْبود
اے صاحب ایجاد، اے مرجع خلق، اے ظالم کوختم کرنے والے، اے محبت والے، اے نیک صفات والے، اے معبود
یا بعِید یا قرِیب یا مجِیب، یا رقِیب یا حسِیب، یا بدِیع یا رفِیع
اے بعید، اے قریب، اے دعا قبول کرنے والے، اے نگہبان ،اے حساب کرنے والے ،اے ایجاد کرنے والے، اے بلند مرتبہ
یا منِیع یا سمِیع، یا علِیم یا حلِیم یا کرِیم یا حکِیم یا قدِیم، یا علِیّ

اے عالی مقام، اے سننے والے، اے علم والے، اے حلم والے، اے مہربان، اے حکمت والے ،اے وجود قدیم، اے عالی شان

یا عظِیم، یا حنّان یا منّان، یا دیّان یا مسْتعان

اے بزرگی والے، اے محبت کرنے والے، اے احسان کرنے والے، اے حسا ب کرنے والے، اے جز ادینے والے، اے مدد کرنے

یا جلِیل یا جمِیل، یا وکِیل یا کفِیل، یا مقِیل یا منِیل

والے، اے جلالت والے، اے صا حب جما ل، اے کارساز، اے سرپرست ،اے معاف کرنے والے ،اے پہنچانے والے

یا نبِیل یا دلِیل یا ہادِی یا بادِی یا أوّل یا آخِر، یا ظاهِر یا باطِن، یا قائِم یا دائِم

اے باعظمت ،اے رہنما ،اے رہبر، اے ابتدائ کرنے والے ،اے اول، اے آخر، اے ظاہر، اے باطن ،اے استوار ،اے ہمیشہ رہنے

یا عالِم یا حاکِم، یا قاضِی یا عادِل، یا فاصِل یا واصِل، یا طاهِر

والے، اے علم والے، اے صاحب حکم، اے منصف ،اے عدل کرنے والے، اے سب سے جدا، اے سب سے ملے ہو ئے، اے پاک ،

یا مطہِّر، یا قادِر یا مقْتدِر، یا کبِیر یا متکبِّر، یا واحِد یا أحد یا صمد، یا منْ لمْ

اے پاک کرنے والے، اے قدرت والے، اے اقتدار والے، اے بزرگ، اے بزرگی والے، اے یگانہ، اے یکتا ،اے بے نیاز، اے وہ

یلِدْ ولمْ یولدْ ولمْ یکنْ لہ کفواً أحدٌ ، ولمْ یکنْ لہ صاحِبۃٌ ولا کان معہ وزیرٌ ولا

جو کسی کا باپ نہیں اور نہ کسی کا بیٹا ہے اور جسکا کوئی ہمسر نہیں ہے اور نہ ہی اس کی کوئی زوجہ ہے نہ اس کیلئے کوئی وزیر ہے اور نہ اس نے

اتّخذ معہ مشِیراً ولا احْتاج إلی ظھِیرٍ ولا کان معہ مِنْ إلہٍ غیْرہ لا إلہ إلاّ أنْت

اپنا کوئی مشیر بنایا ہے نہ وہ کسی مددگار کی حاجت رکھتا ہے اور نہ اسکے ساتھ کوئی اور معبود ہے سوائے تیرے کوئی معبود نہیں

فتعالیْت عمّا یقول الظّالِمون علوّاً کبِیراً، یا علِیّ یا شامِخ یا باذِخ یا فتّاح

پس تو اس سے بہت زیادہ بلند ہے جو یہ ظالم کہا کرتے ہیں ۔اے عالی شان اے بلند مرتبہ والے اے عالی مرتبہ اے کھولنے والے

یا نفّاح یا مرْتاح، یا مفرِّج یا ناصِر یا منْتصِر یا مدْرِک یا

اے بخشنے والے اے ہوا کو چلانے والے اے راحت دینے والے اے مدد کرنے والے اے مدد دینے والے اے پہنچنے والے اے

مھْلِک یا منْتقِم یا باعِث یا وارِث، یا طالِب یا غالِب، یا منْ لا یفوتہ ھارِبٌ، یا توّاب

ہلاک کرنے والے اے بدلہ لینے والے اے اٹھانے والے اے وارث اے طالب اے غالب اے وہ جس سے بھاگنے والا بھاگ

یا أوّاب یا وہّاب یا مسبِّب الْاسْبابِ یا مفتِّح الْا بْوابِ،

نہیں سکتا اے توبہ قبول کرنے والے اے پلٹنے والے اے بہت دینے والے اے اسباب مہیاکرنے والے اے دروازوں کے

یا منْ حیْث ما دعِی أجاب یا طھور یا شکور یا عفوّ

کھولنے والے اے وہ کہ جسے پکارا جا ئے تو وہ دعا قبول کرتا ہے اے بہت پاکیزہ اے بہت شکر کرنے والے اے معاف کرنے والے

یا غفور، یا نور النّورِ، یا مدبِّر الْامورِ، یا لطِیف یا خبِیر، یا مجِیر یا

اے بخشنے والے اے نورکے پیدا کرنے والے اے امورکی تدبیرکرنے والے اے مہربان اے خبردار اے پناہ دینے والے اے
منِیر، یا بصِیر یا ظہِیر یا کبِیر، یا وتْر یا فرْد، یا أبد یا سند یا صمد،
روشن کرنے والے اے بینا اے مددگاراے سب سے بڑے اے بزرگ اے یکتا اے تنہا اے ہمیشگی والے اے نگہبا ن اے بے نیاز
یا کافِی یا شافِی، یا وافِی یا معافِی، یا محْسِن یا مجْمِل، یا منْعِم یا مفْضِل،
اے کافی اے شفا د ینے والے اے وفا کرنے والے اے معا ف کرنے و الے اے احسا ن کرنے والے اے نیکوکار اے نعمت دینے
یا متکرّم یا متفرّد، یا منْ علا فقهر، یا منْ ملک فقدر،
والے اے بزرگواراے بڑے مرتبے والے اے یگانگی والے اے وہ جو بلندی کیساتھ غالب ہے اے وہ جو مالک ہے پھر قادر ہے
یا منْ بطن فخبر، یا منْ عبِد فشکر، یا منْ عصِی فغفر، یا منْ لا تحْوِیہِ الْفِکر،
اے وہ جو نہاں ہے اور باخبر ہے اے وہ جو معبود ہے تو بدلہ دیتا ہے اے جو نافرمانی پر بخشتا ہے اے وہ جو فکر میں سما نہیں سکتا اور نگاہ
ولا یدْرکہ بصرٌ، ولا یخْفی علیْہِ أثرٌ، یا رازِق الْبشر، یا مقدِّر کلِّ قدرٍ،
اسے دیکھ نہیں پاتی اور کوئی نشان اس سے پوشیدہ نہیں ہے اے انسانوں کو رزق دینے والے اے ہر اندازہ کے مقرر کرنے والے
یا عالِی الْمکانِ یا شدِید الْارْکانِ یا مبدِّل الزّمانِ یا قابِل الْقرْبانِ یا ذا الْمنِّ
اے بلند مرتبہ اے محکم وسائل والے اے زمانے کو بدلنے والے اے قربانی قبول کرنے والے اے صاحب نعمت و احسان
والاِحْسانِ یا ذا الْعِزّۃِ والسّلْطانِ یا رحِیم یا رحْمن یا منْ ھو کلّ یوْمٍ فِی شأنٍ
اے صاحب عزت اور ابدی حکومت والے اے رحیم اے رحمن اے وہ کہ ہر روز جسکی نئی شان ہے اے وہ
یا منْ لا یشْغلہ شأنٌ عنْ شأنٍ، یا عظِیم الشّأنِ یا منْ ھو بِکلِّ مکانٍ، یا سامِع
جسے ایک کام دوسرے کام سے غافل نہیں کرتا اے بڑے مقام والے اے وہ جو ہر جگہ موجود ہے اے آوازوں کے
الْاصْواتِ یا مجِیب الدّعواتِ یا منْجِح الطّلِباتِ یا قاضِی الْحاجاتِ یا منْزِل
سننے والے اے دعا ئیں قبول کرنے والے اے مرادیں برلانے والے اے حاجات پوری کرنے والے اے برکتیں نازل کرنے
الْبرکاتِ یا راحِم الْعبراتِ یا مقِیل الْعثراتِ یا کاشِف الْکرباتِ یا و لِیّ الْحسناتِ
والے اے آنسوئوں پر رحم کھانے والے اے گناہوں کے معاف کرنے والے اے سختیاں دور کرنے والے اے نیکیوں کو پسند کرنے
یا رافِع الدّرجاتِ یا مؤْتِی السّؤْلاتِ یا محْیِی الْاموْاتِ یا جامِع الشّتاتِ یا مطّلِعاً
والے اے مرتبے بلند کرنے والے اے مرادیں پوری کرنے والے اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے بکھروں کو اکٹھا کرنے
علی النِّیّاتِ، یا رادّ ما قدْ فات یا منْ لا تشْتبِہ علیْہِ الْاصْوات، یا منْ لا تضْجِرھ
والے اے نیتوں کی خبر رکھنے والے اے کھوئی ہوئی چیزیں لوٹانے والے اے وہ جس پر آوازیں مشتبہ نہیں ہوتیں اے وہ جسے
الْمسْألات ولا تغْشاھ الظّلمات یا نور الْارْضِ والسّماواتِ یا سابِغ النِّعمِ یا دافِع

کثرت سوال سے تنگی نہیں ہوتی اور تاریکیاں اسے گھیرتی نہیں ہیں اے آسمانوں اور زمین کی روشنی اے نعمتوں کے پورا کرنے
النِّقَمِ، يا بارِئَ النّسمِ، يا جامِعَ الْأممِ، يا شافِيَ السّقمِ
والے اے بلائیں ٹالنے والے اے جانداروں کو پیدا کرنے والے اے امتوں کو جمع کرنے والے اے بیماروں کو شفا دینے والے
يا خالِقَ النّورِ والظُّلَمِ يا ذا الْجودِ والْكرمِ يا منْ لا يطأُ عرْشَہ قدمٌ، يا أجْود
اے روشنی اور تاریکی کے پیدا کرنے والے اے صاحب جودو کرم اے وہ جس کے عرش پر کسی کا قدم نہیں آیا اے سخیوں میں سے
الْاجْوَدِين، يا أكْرم الْاكْرمِين، يا أسْمع السّامِعِين، يا أبْصر النّاظِرِين،
سب سے بڑے سخی اے بزرگی والوں سے زیادد بزرگ اے سننے والوں میں سے زیادہ سننے والے اے دیکھنے والوں میں سے زیادہ
يا جار الْمسْتجِيرِين، يا أمان الْخائِفِين، يا ظهْر اللّاجِين يا و لِيّ الْمؤْمِنِين
دیکھنے والے اے پناہ گزینوں کی پناہ گاہ اے ڈرے ہوئوں کی جائے امن اے پناہ چاہنے والوں کي جائے پناہ اے مومنوں کے
يا غِياث الْمسْتغِيثِين، يا غايۃ الطّالِبِين، يا صاحِب كلِّ غرِيبٍ، يا مؤْنِس كلِّ
سرپرست اے فریادیوں کے فریاد رس اے طلبگاروں کی امید اے ہر سفر کرنے والے کے ساتھی اے ہر اکیلے کے ہم نشیں
وحِيدٍ، يا ملْجأ كلِّ طرِيدٍ، يا مأْوى كلِّ شرِيدٍ، يا حافِظ كلِّ ضّالّۃٍ، يا راحِم
اے ہر نکالے گئے کی جائے پناہ اے بے ٹھکانوں کی قرارگاہ اے گمشدہ کے نگہبان اے بڑے بوڑھے پر رحم
الشّیْخِ الْكبِيرِ، يا رازِق الطِّفْلِ الصّغِيرِ، يا جابِر الْعظْمِ الْكسِيرِ، يا فاكّ كلِّ أسِيرٍ
کرنے والے اے ننھے بچے کو روزی دینے والے اے ٹوٹی ہڈی کو جوڑنے والے اے ہر قیدی کو رہائی دینے والے اے بے چارے
يا مغْنِی الْبائِسِ الْفقِيرِ، يا عِصْمۃ الْخائِفِ الْمسْتجِيرِ، يا منْ لہ التّدْبِير والتّقْدِير
مفلس کو غنی بنانے والے اے خائف پناہ گزین کی جائے قرار اے تدبیر اور تقدیر کے مالک
يا منِ الْعسِيرِ عليْہِ سهْلٌ يسِيرٌ يا منْ لا يحْتاج إلی تفْسِيرٍ يا منْ هو علی كلِّ شيْئٍ
اے وہ جس کے لیے ہر مشکل کام آسان اور ہلکا ہے اے وہ جو تفسیر کا محتاج نہیں اے وہ جو ہر چیز پر قدرت
قدِيرٌ، يا منْ هو بِكلِّ شيْئٍ خبِيرٌ، يا منْ هو بِكلِّ شيْئٍ بصِيرٌ، يا مرْسِل الرِّياحِ،
رکھتا ہے اے وہ جو ہر چیز سے واقف ہے اے وہ جو ہر چیز کو دیکھتا ہے اے ہوائوں کو چلانے والے
يا فالِق الْاِصْباحِ يا باعِث الْارْواحِ، يا ذا الْجودِ والسّماحِ، يا منْ بِيدِهِ كلّ مِفْتاحٍ،
اے صبح کی پو کھولنے والے اے روحوں کو بھیجنے والے اے عطا و سخاوت والے اے وہ جس کے ہاتھ میں ساری کنجیاں ہیں
يا سامِع كلِّ صوْتٍ، يا سابِق كلِّ فوْتٍ، يا محْيِی كلِّ نفْسٍ بعْد الْموْتِ ، يا عدّتِی
اے ہر آواز کے سننے وا لے اے ہر گزرے ہوئے سے پہلے اے ہر نفس کو اس کی موت کے بعد زندہ کرنے والے اے سختیوں میں
فِی شِدّتِی، يا حافِظِی فِی غرْبتِی، يا مؤْنِسِی فِی وحْدتِی، يا ولِيِّی فِی نِعْمتِی

میری پناہ اے سفر میں میرے محافظ اے میری تنہائی کے ہمدم اے میری نعمتوں کے مالک
یا كهْفِی حِین تعْیِینِی الْمذاهِب وتسلِّمنِی الْاقارب ویخْذلنِی كل ّ صاحِبٍ یا عِماد
اے میری پناہ جب مجھ پر راہیں بند ہوجائیں اور رشتہ دار مجھے دور کر دیں اور احباب مجھے چھوڑ جائیں اے اسکے سہارے جسکا
منْ لا عِماد لہ یا سند منْ لا سند لہ یا ذخْر منْ لا ذخْر لہ یا حِرْز منْ لا حِرْز لہ
کوئی سہارا نہیں اے اسکی سند جسکی کوئی سند نہیں اے اسکے ذخیرے جسکا کوئی ذخیرہ نہیں
یا كهْف منْ لا كهْف لہ، یا كنْز منْ لا كنْز لہ، یا ركْن
اے اسکی پناہ جسکی کوئی پناہ نہیں اے اسکی اما ن جسکی کوئی امان نہیں اے اسکے خزانے جسکا کوئی خز انہ نہیں
منْ لا ركْن لہ، یا غِیاث منْ لا غِیاث لہ، یا جار منْ لا جار لہ، یا جارِی اللّصِیق
اے اسکے پشت پناہ جسکا کوئی پشت پناہ نہیں اے اسکے فریاد رس جسکا کوئی فریاد رس نہیں اے اسکے ہمسائے جسکا کوئی
یا ركْنِی الْوثِیق، یا إلهِی بِالتّحْقِیقِ، یا ربّ الْبیْتِ الْعتِیقِ، یا شفِیق یا رفِیق،
ہمسایہ نہیں جو نزدیک تر ہے اے میرا مضبوط ترین سہارہ اے میرے حقیقی معبود اے خانہ کعبہ کے پروردگار اے مہربان اے دوست
فكّنِی مِنْ حلقِ الْمضِیقِ، واصْرِفْ عنِّی كلّ همٍّ وغمٍّ وضِیقٍ، واكْفِنِی شرّ ما لا
مجھے تنگ گھیرے سے آزاد کر مجھ سے ہر غم و اندیشہ اور تنگی دور فرما دے مجھے اس شر سے بچا جو میری طاقت
أطِیق، وأعِنِّی علی ما أطِیق، یا رادّ یوسف علی یعْقوب، یا كاشِف ضرّ أیّوب،
سے زیادہ ہے اور اس میں مدد دے جو میں سہہ سکتا ہوں اے وہ جس نے یعقوب (ع)کو یوسف(ع) واپس دلایا اے ایو ب (ع)کا دکھ دور کرنے
یا غافِر ذ نْبِ داود، یا رافِع عِیسی بْنِ مریم ومنْجِیہ مِنْ أیْدِی الْیهودِ، یا مجِیب
والے اے دائود(ع) کی خطا معاف کرنے والے اے عیسی (ع)بن مریم کو آسمان پر اٹھانے والے۔ اور انہیں یہودیوں کے چنگل سے
نِداءِ یونس فِی الظّلماتِ یا مصْطفِی موسی بِالْكلِماتِ، یا منْ غفر لِادم خطِیئتہ
چھڑانے والے اے تاریکیوں میں یونس(ع) کی فریاد کو پہنچنے والے اے موسیٰ(ع) کو اپنے کلام کیلئے منتخب کرنے والے اے آدم(ع)
ورفع إدْرِیس مكاناً علِیّاً بِرحْمتِہِ، یا منْ نجّی نوحاً مِن الْغرقِ، یا منْ أهْلك عاداً
کے ترک اولی کو معاف کرنے والے اور ادریس (ع)کو اپنی رحمت سے بلند مقام پر لے جانے والے اے نوح (ع) کو ڈوبنے سے بچانے
الْأولی وثمود فما أبْقی وقوْم نوحٍ مِنْ قبْل إنّهمْ كانوا همْ أظْلم وأطْغی
والے اے وہ جس نے عاد اولی اور ثمود کوہلا ک کیا پس کسی کو باقی نہ چھوڑا اور ان سے پہلے قوم نوح (ع)کو ہلاک کیا جو بڑے ظالم سرکش اور
والْمؤْتفِكۃ أهْوی، یا منْ دمّر علی قوْمِ لوطٍ، ودمْدم علی قوْمِ شعیْبٍ، یا منِ
دین میں افترا کرنے والے تھے اے وہ جس نے قوم لوط کی بستیوں کو الٹ دیا اور قوم شعیب پر عذاب بھیجا تھا اے وہ جس
اتّخذ إبْراهِیم خلِیلاً یا منِ اتّخذ موسی كلِیماً واتّخذ محمّداً صلّی اللہ علیْہِ وآلِہِ

نے ابراہیم(ع) کو اپنا خلیل بنایا اے وہ جس نے موسی(ع) کو اپنا کلیم بنایا اور محمد
وعلیْھمْ أجْمعِین حبِیباً، یا مؤْتِی لقْمان الْحِکْمۃ، والْواھِب
کو اپنا حبیب قرار دیا کہ خدا کی رحمت ہو ان پر انکی آل (ع) پر اور ان سب ہستیوں پر جنکا ذکر ہو ا ہے اے لقما ن (ع)کو حکمت عطاکرنے والے
لِسلیْمان ملْکاً لا ینْبغِی لِاحدٍ مِنْ بعْدِهِ، یا منْ نصر ذا الْقرْنیْنِ علی الْملوکِ
اور سلیما ن (ع)کو ایسی سلطنت د ینے و الے کہ جیسی سلطنت انکے بعد کسی کو نہیں ملی اے وہ جس نے جا بر بادشا ہوں کے خلاف ذوالقرنین
الْجبابِرۃِ یا منْ أعْطی الْخِضْر الْحیاۃ وردّ لِیوشع بْنِ نونٍ الشّمْس بعْد غروبِہا
(ع)کی مدد فرمائی اے وہ جس نے خضر (ع)کو دا ئمی زندگی دی اور یوشع (ع)بن نون کی خاطر آفتاب کو پلٹایاجب کہ وہ غروب ہو چکا تھا اے وہ جس
یا منْ ربط علی قلْبِ أمِّ موسی، وأحْصن فرْج مریْم ابْنۃِ عِمْران، یا منْ حصّن
نے مادر موسی(ع) کے دل کو سکون دیا اور مریم بنت عمران(ع) کو پاکدامنی سے سرفراز فرمایا اے وہ جس نے
یحْیی بْن زکرِیّا مِن الذّنْبِ وسکّن عنْ موسی الْغضب یا منْ بشّر زکرِیّا بِیحْیی
یحییٰ(ع) بن زکریا(ع)کو گناہ سے محفوظ رکھا اور موسی (ع)سے غضب کو دور فرمایااے وہ جس نے زکریا(ع) کو یحیی(ع) کی بشارت دی
یا منْ فدا إسْماعِیل مِن الذّبْحِ بِذِبْحٍ عظِیمٍ یا منْ قبِل قرْبان ہابِیل وجعل اللّعْنۃ
اے وہ جس نے اسما عیل(ع) کے ذبح ہونے کو ذبح عظیم میں بدلااے وہ جس نے ہا بیل(ع) کی قربانی قبول فرمائی اور قابیل پر لعنت مسلط کر
علی قابِیل، یا ہازِم الْاحْزابِ لِمحمّدٍ صلّی اللہ علیْہِ وآلِہِ صلِّ علی محمّدٍ وآلِ
دی اے حضرت محمد کی خاطر کفار کے جتھو ں کو شکست دینے والے محمد(ص) و آل محمد(ص) پر
محمّدٍ وعلی جمِیعِ الْمرْسلِین وملائِکتِک الْمقرّبِین وأھْلِ طاعتِک أجْمعِین وأسْألک
رحمت نازل کر اپنے تمام رسولوں پر اور اپنے مقرب فرشتوں پر اور فرمانبردار بندوں پر رحمت نازل فرما اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے
بِکلِّ مسْألۃٍ سألک بِہا أحدٌ مِمّنْ رضِیت عنْہ،فحتمْت لہ علیٰ الْاِجابۃِ، یا اللہ
ہر اس سوال کے واسطے سے جو تیرے ہر اس بندے نے کیا جس سے تو راضی و خوش ہے پھر تو نے اسکی دعا یقینا قبول فرمائی یااللہ
یا اللہ یا اللہ،یا رحْمن یا رحْمن،یا رحِیم یا رحِیم یا رحِیم، یا ذا
یااللہ یااللہ یارحمن یارحمن یارحمن یارحیم یارحیم یارحیم اے جلالت
الْجلالِ والْاِکْرامِ یا ذا الْجلالِ والْاِکْرامِ یا ذا الْجلالِ والْاِکْرامِ بِہِ بِہِ بِہِ بِہِ بِہِ بِہِ بِہِ
و بزرگی والے اے جلالت وبزرگی والے اے جلالت و بزرگی والے اسی کا واسطہ اسی کا اسی کا اسی کا اسی کا اسی کا اسی کا
أسْأ لک بِکلِّ اسْمٍ سمّیْت بِہِ نفْسک، أوْ أنْزلْتہ فِی شیْئٍ مِنْ کتبِک، أو اسْتأثرْت
میں سوال کرتا ہوں تیرے ہر اس نام کے واسطہ سے جس سے تو نے اپنی ذات کو پکارایا اپنے صحیفوں میں سے کسی میں اتارا یا اسے
بِہِ فِی عِلْمِ الْغیْبِ عِنْدک، وبِمعاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عرْشِک، وبِمنْتھی الرّحْمۃِ مِنْ کِتابِک

علم غیب میں اپنے لئے مقرر و خاص کیا ہے ان مقامات بلند کا واسطہ جو تیرے عرش میں ہیں اس انتہائی رحمت کا واسطہ

ویما لوْ أنّ ما فِی الْارْضِ مِنْ شجرۃٍ أقْلامٌ والْبحْر یمدّہ مِنْ بعْدِہِ سبْعۃ أبْحرٍ

جو تیری کتاب میں ہے اور اس آیت کا واسطہ کہ اگر زمین کے تمام درخت قلم اور سمندر روشنائی بن جائیں اسکے بعد سات سمندر

ما نفِدتْ کلِمات اللّہِ إنّ اللہ عزِیزٌ حکِیمٌ، وأسْأ لک بِأسْمائِک الْحسْنی

اور ہوں تو بھی خدا کے کلمات تمام نہیں ہوں گے بے شک اللہ غا لب ہے حکمت والا اور میں سوال کرتا ہوں تیرے پیارے ناموں

الّتِی نعتّہا فِی کِتابِک فقلْت ولِلّہِ الْاسْمائ الْحسْنی فادْعوہ بِہا وقلْت ادْعونِی

کیساتھ جنکی تو نے قرآن میں توصیف کی پس تو نے کہا اور اللہ کیلئے ہیں پیارے پیارے نام تو تم اسے انہی سے پکارو اور تو نے کہا

أسْتجِبْ لکمْ، وقلْت و إذا سألک عِبادِی عنِّی ف إِنِّی قرِیبٌ أجِیب دعْوۃ

مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا اور تونے کہا کہ جب میرے بندے مجھے پکاریں تو میں ان کے قریب ہی ہوتا ہوں میں دعا

الدّاعِ إذا دعانِ، وقلْت یا عِبادِی الّذِین أسْرفوا علی أنْفسِہِمْ لا تقْنطوا مِنْ

کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ دعا کرے اور تو نے کہا اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے کہ تم اللہ کی

رحْمۃِ اللّہِ إنّ اللّہ یغْفِر الذّنوب جمِیعاً إنّہ ہو الْغفور الرّحِیم وأ نا أسْأ لک یا

رحمت سے ناامید نہ ہو جانا کہ بے شک اللہ تمام گناہ بخش دے گا یقینا وہ بہت بخشنے والا مہربان ہے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

إلہِی، وأدْعوک یا ربِّ، وأرْجوک یا سیِّدِی، وأطْمع فِی إجابتِی

اے معبود تجھے پکارتا ہوں اے پروردگار اور تجھ سے امید رکھتا ہوں اے میرے آقامیں دعا کے قبول ہونے کی طمع رکھتا ہوں اے

یا مولای کما وعدْتنِی وقدْ دعوْتک کما أمرْتنِی، فافْعلْ بِی ما أ نْت أہْلہ یا کرِیم،

میرے مولا جیسے تو نے وعدہ کیا اور میں نے تجھے پکارا جیسا کہ تو نے مجھے حکم دیا پس اے کریم ذات تو بھی مجھ سے وہ سلوک کر جسکا تو

والْحمْد لِلّہ ربِّ الْعالمِین، وصلّی اللّہ علی محمّدٍ وآلِہِ أجْمعِین ۔

اہل ہے اور تعریف بس خدا کیلئے ہے جو عالمین کا رب ہے اور محمد(ص) اوراسکی تمام آل محمد(ص) پر اللہ رحمت فرمائے۔

اسکے بعد اپنی حاجات طلب کریں کہ انشااللہ پوری ہوگی اور مہج الدعوات میں ہے کہ اس دعا کوباطہارت حالت ہی میں پڑھا جائے۔

دعائے یستشیر

سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں امیر المومنین -سے روایت کی ہے، کہ آپ نے فرمایا: رسول اللہ نے مجھے یہ دعا تعلیم فرمائی اور یہ حکم بھی دیا کہ میں تنگی و فراخی میں اس دعا کو پڑھتا رہوں اور اپنے جانشین کو اسکی تعلیم دوں اور تا دم آخر اسے ترک نہ کروں پھر فرمایا: کہ اے علی (ع) ہر مرد مؤمن صبح و شام یہ دعا پڑھے

کیونکہ یہ عرش الٰہی کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے، تب ابی بن کعب نے عرض کی کہ یا رسول اللہ اس دعا کی فضیلت بیان فرمائیں آنحضرت نے اسکا اجر وثواب اور بہت سے فضائل بیان فرمائے۔ پس جو شخص ان سے آگاہ ہونا چاہے وہ مہج الدعوات کی طرف رجوع کرے:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِ
خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
الْحمْدُ لِلّٰہ الَّذِی لا إلہ إلاَّ هو الْملِک الْحقّ الْمبِین، الْمدبِّر بِلا وزِیرٍ، ولا خلْقٍ مِنْ
ساری تعریف خدا کیلئے ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ بادشاہ حق ظاہر بظاہر ہے وہ بغیر وزیر کے اور مخلوق میں سے کسی کے مشورے
عِبادِهِ یسْتشِیر، الْأوّل غیْر موْصوفٍ، والْباقِی بعْد فناءِ الْخلْقِ، الْعظِیم الرّبوبِیّۃِ،
کے بغیر نظم قائم کرنیوالا خدا ہے وہ ایسا اول ہے جسکا بیان نہیں ہوسکتا اور مخلوق کی فناء کے بعد باقی رہنے والا ہے وہ ہے بڑا پالنے والا
نور السّماواتِ والْأرضِین وفاطِرهما ومبْتدِعهما، بِغیْر عمدٍ خلقهما وفتقهما
آسمانوں اور زمینوں کو روشن کرنے والا انکا پیدا کرنیوالا اور انہیں بغیرستون کے بنانے والا ہے اس نے ان دونوں کو پیدا کیا اور
فتْقاً، فقامتِ السّماوات طایِعاتٍ بِأمْرِهِ، واسْتقرّتِ الْأرضون بِأوْتادِها فوْق
الگ الگ رکھا پس آسمان اسکی اطاعت کرتے ہوئے اسکے حکم پر کھڑے ہوگئے اور زمینیں اپنی میخوں کے سہارے پانی کے
الْماءِ، ثمّ علا ربّنا فِی السّماواتِ الْعلى، الرّحْمن على الْعرْشِ اسْتوى، لہ ما فِی
اوپر ٹھہرگئی پھر ہمارا پروردگار اونچے آسمانوں پر مسلط ہوگیا وہی رحمن ہر بلندی پر حاوی ہوگیا جو کچھ
السّماواتِ وما فِی الْأرْضِ وما بیْنهما وما تحْت الثّرى، فأ نا أشْهد بِأ نّک أنْت
آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے جو کچھ انکے درمیان اور جو کچھ زیر زمین موجود ہے اسی کا ہے پس میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی
اللہ لا رافِع لِما وضعْت، ولا واضِع لِما رفعْت، ولا معِزّ
اللہ ہے جسے تو بلند کرے اسے کوئی پست کرنے والا نہیں ہے جسے تو پست کرے اسے کوئی بلند کرنے والا نہیں ہے اور جسے تو عزت
لِمنْ أذْ للْت، ولا مذِلّ لِمنْ أعْززْت، ولا مانِع لِما
دے اسے کوئی ذلیل کرنے والا نہیں جسے تو ذلیل کرے اسے کوئی عزت دینے والا نہیں ہے اور جس سے تو روک لے اس کو کوئی عطا
أعْطیْت، ولا معْطِی لِما منعْت، وأنْت اللہ لا إلہ إلاّ أنْت کنْت
کرنے والا نہیں ہے جسے تو عطا کرے اس سے کوئی روکنے والا نہیں ہے اور تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو موجود تھا
إذْ لمْ تکنْ سماءٌ مبْنِیّۃٌ، ولا أرْضٌ مدْحِیّۃٌ، ولا شمْسٌ مضِیئۃٌ، ولا لیْلٌ مظْلِمٌ، ولا نهارٌ
جب آسمان بلند نہیں کیا گیا تھا اور نہ زمین بچھائی گئی تھی اور نہ سورج چمکایا گیا تھا نہ تاریک رات اور نہ روشن
مضِیئٌ، ولا بحْرٌ لجِّیٌّ، ولا جبلٌ راسٍ، ولا نجْمٌ سارٍ، ولا قمرٌ منِیرٌ، ولا رِیحٌ تهبّ،

دن پیدا ہوا تھا نہ سمندر موجزن تھا نہ کوئی اونچا پہاڑ تھا نہ چلتا ہوا ستارہ تھا اور نہ چمکتا ہواچاند اور نہ چلتی ہوئی ہوا تھی

ولا سحابٌ یسْکب، ولا برْقٌ یلْمع، ولا رعْدٌ یسبّح، ولا روحٌ تنفّس، ولا طائِرٌ یطِیر،

نہ ہی برسنے والا بادل تھا نہ چمکنے والی بجلی اور نہ کڑکنے والے بادل نہ سانس لینے والی روح اور نہ اڑنے والا پرندہ تھا

ولا نارٌ تتوقّد، ولا ماءٌ یطّرد، کنْت قبْل کلّ شیْئٍ وکوّنْت کلّ شیْئٍ، وقدرْت علی

نہ جلتی ہوئی آگ اور نہ بہتا ہوا پانی پس توہر چیز سے پہلے تھا اور تو نے ہر چیز کو بنایا توہی ہر شیئ پر قادر

کلّ شیْئٍ، وابْتدعْت کلّ شیْئٍ، وأغْنیْت وأ فْقرْت، وأمتّ وأحْییْت، وأضْحکْت

و قدیر ہے تو نے ہر چیز کو ایجاد کیا اور انہیں بے حاجت اور محتاج بناتا ہے انہیں موت اور حیات دیتا ہے ہے ہنساتا ہے

وأبْکیْت، وعلی الْعرْشِ اسْتویْت، فتبارکْت یا اللہ وتعالیْت، أنْت اللہ الّذِی لا إلہ إلاّ

اور رلاتا ہے اور تو عرش پر حاوی ہے پس تو بابرکت ہے اے اللہ تو بلند ہے تو وہ اللہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں

أنْت الْخلاّق الْمعِین، أمْرک غالِبٌ وعِلْمک نافِذٌ، وکیْدک غریبٌ، ووعْدک

تو پیدا کرنے والا مدد دینے والا ہے تیرا حکم غالب تیرا علم گہرا اور تیری تدبیر عجیب ہے تیرا وعدہ

صادِقٌ، وقوْلک حقٌ، وحکْمک عدْلٌ، وکلامک ھدیً ووحْیک نورٌ،

سچا اور تیرا قول حق ہے اور تیرا فیصلہ عادلانہ اور تیرا کلام ہدایت والا ہے تیری وحی نور

ورحْمتک واسِعۃٌ وعفْوک عظِیمٌ، وفضْلک کثِیرٌ، وعطاؤک جزِیلٌ، وحبْلک

اور تیری رحمت وسیع ہے تیری بخشش عظیم تیرا فضل کثیر اور تیری عطا بہت بڑی ہے تیری رسی

متِینٌ و إمْکانک عتِیدٌ، وجارک عزِیزٌ، وبأسک شدِیدٌ، ومکْرک مکِیدٌ، أ نْت

مظبوط اور تیری قدرت آمادہ ہے تیری پناہ لینے والا قوی تیرا حملہ سخت اور تیری تجویز پیچ دار ہے اے پروردگار

یا ربِّ موْضِع کلِّ شکْوی، وحاضِر کلِّ ملاءٍ، وشاھِد کلِّ نجْوی، منْتہی کلِّ حاجۃٍ،

تو ہر شکایت کے پہنچنے کی جگہ ہر جماعت میں موجود اور ہر سرگوشی کا گواہ ہے تو ہر حاجت کی پناہ

مفرّج کلِّ حزْنٍ، غِنیٰ کلِّ مِسْکِینٍ، حِصْن کلِّ ھارِبٍ، أمان کلِّ خائِفٍ، حِرْز

ہر غم کو دور کرنے والا ہر بے چارے کا سرمایہ ہر بھاگنے والے کیلئے قلعہ ہر ڈرنے والے کیلئے جائے امن کمزوروں کی

الضّعفائِ، کنْز الْفقرائِ، مفرِّج الْغمّائِ، معِین الصّالِحِین، ذلِک اللہ ربّنا لا إلہ إلاّ ھو،

ڈھال فقیروں کا خزانہ غموں کو مٹانے والا اور نیکوکاروں کا مددگار ہے یہی اللہ ہمارا رب ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں

تکْفِی مِنْ عِبادِک منْ توکّل علیْک، وأ نْت جار منْ لاذ بِک وتضرّع إلیْک،

تو اپنے ان بندوں کیلئے کافی ہے جو تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں تو اسکی پناہ ہے جو تیری پناہ چاہے اورجو تجھ سے فریاد کرے

عِصْمۃ منِ اعْتصم بِک، ناصِر منِ انْتصر بِک، تغْفِر الذّنوب لِمنِ اسْتغْفرک

اسکا مددگار جو تجھ سے مدد مانگے اسکا ناصر ہے جو تیری نصرت چاہے تو اسکے گناہ بخش دیتا ہے جو تجھ سے بخشش طلب کرے

جبّار الْجبابِرۃِ عظِیم الْعظمائِ کبِیر الْکبرائِ سیِّد السّاداتِ موْلی الْموالِی صرِیخ

اسے معاف کر دیتا ہیتو جابروں پر غالب بزرگوں کا بزرگ بڑوں کا بڑا سرداروں کا سردار آقاؤں کا آقا دادخواہوں

المسْتصْرِخِین منفِّسٌ عنِ الْمکْروبِین، مجِیب دعْوۃِ الْمضْطرِّین،أسْمع السّامِعِین،

کا دادرس مصیبت زدوں کا غمگسار بے قراروں کی دعا قبول کرنے والا سننے والوں میں زیادہ سننے والا

أبْصر النّاظِرِین، أحْکم الْحاکِمِین، أسْرع الْحاسِبِین، أرْحم الرّاحِمِین، خیْر الْغافِرِین،

دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والا حاکموں میں زیادہ حکم کرنیوالا جلد حساب کرنے والا رحم کرنے والوں میں زیادہ رحم والا بخشنے والوں میں

قاضِی حوائِجِ الْمؤْمِنِین، مغِیث الصّالِحِین، أ نْت اللہ لا إلہ إلاّ أنْت ربّ الْعالمِین،

سب سے بہتر مومنوں کی حاجات برلانے والا نیکوکاروں کا فریاد رس تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو عالموں کا رب ہے

أنْت الْخالِق وأ نا الْمخْلوق، وأ نْت الْمالِک وأنا الْمملْوک، وأ نْت الرّبّ وأ نا

تو خالق ہے اور میں مخلوق ہوں تو مالک ہے اور میں مملوک ہوں تو پروردگار ہے اور میں تیرا

الْعبْد، وأ نْت الرّازِق وأ نا الْمرْزوق، وأ نْت الْمعْطِی وأ نا السّائِل، وأ نْت الْجواد وأ نا

بندہ ہوں تو رازق ہے اور میں رزق پانے والا ہوں تو عطا کرنے والا اور میں مانگنے والا ہوں تو سخاوت کرنیوالا اور میں

الْبخِیل، وأ نْت الْقویّ وأ نا الضّعِیف، وأ نْت الْعزِیز وأ نا الذّلِیل، وأ نْت الْغنِیّ و أ نا

کنجوس ہوں توقوت والا ہے اور میں کمزور ہوں تو عزت والا ہے اور میں ذلیل ہوں تو بے حاجت ہے اور میں

الْفقِیر وأنْت السّیِّد وأ نا الْعبْد وأ نْت الْغافِر وأ نا الْمسِیئ وأ نْت الْعالِم وأ نا الْجاھِل

محتاج ہوں تو آقا ہے اور میں غلام ہوں تو بخشنے والا ہے اور میں گنہگار ہوں تو علم والا ہے اور میں نادان ہوں

وأ نْت الْحلِیم وأ نا الْعجول وأ نْت الرّحْمن وأنا الْمرْحوم وأ نْت الْمعافِی وأ نا الْمبْتلی

تو بردبار ہے اور میں جلد باز ہوں تو رحم کرنے والا ہے اور میں رحم کیا ہوا تو عافیت دینے والا اور میں پھنسا ہوا ہوں

وأ نْت الْمجِیب وأ نا الْمضْطرّ، وأ نا أشْھد بِأ نّک أ نْت اللہ لا إلہ إلاّ أ نْت، الْمعْطِی

تو دعا قبول کرنیوالا اور میں بے قرار ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک توہی معبود ہے تو جو اپنے بندوں

عِبادک بِلا سؤالٍ، وأشْھد بِأ نّک أ نْت اللہ الْواحِد الْاحد الْمتفرِّد الصّمد الْفرْد

کو بن مانگے عطا کرتا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقینا توہی خدائے یگانہ یکتا بے مثل بے نیاز بے مثال ہے

و إلیْک الْمصِیر، وصلّی اللہ علی محمّدٍ وأھْلِ بیْتِہِ الطّیِّبِین الطّاھِرِین، واغْفِرْ لِی

اور تیری ہی طرف واپسی ہے اور خدا حضرت محمد(ص) پر اور انکے اہلبیت(ع) پر رحمت فرمائے جو پاک و پاکیزہ ہیں اور میرے گناہ

ذ نوبِی، واسْترْ علیّ عیوبِی، وافْتحْ لِی مِنْ لدنْک رحْمۃً ورِزْقاً واسِعاً

معاف فرما دے اور میرے عیبوں کو چھپائے رکھ اور میرے لیے اپنی طرف سے در رحمت اور کشادہ اور رزق کے دروازے کھول
یا أرْحم الرّاحِمِین، والْحمْد لِلّٰہِ ربِّ الْعالمِین، وحسْبنا اللہ
دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جو عالمین کا رب ہے اور کا فی ہے ہمارے لیے ایک اللہ
ونِعْم الْوکِیل، ولا حوْل ولا قوّۃ إلاّ بِاللّٰہِ الْعلِیِّ الْعظِیمِ ۔
جوبہترین کا رساز ہے اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو خدائے بلند و برتر سے ملتی ہے۔

دعائے مجیر

یہ حضرت رسول خدا (ص) سے منقول بڑی شان والی دعا ہے اور روایت ہے کہ یہ دعا حضرت جبرائیل (ع)نے حضرت رسول(ص) کو اس وقت پہنچائی جب آپ مقام ابراہیم(ع) میں نماز ادا کررہے تھے۔ کفعمی نے بلد الامین اور مصباح میں اس دعا کو درج کیا ہے اور حاشیے میں اسکی فضیلت بھی ذکر کی ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ جو شخص اس دعا کو ماہ رمضان کے ایام بیض میں پڑھے تواسکے گناہ معاف ہوجائیں گے چاہے وہ بارش کے قطروں درختوں کے پتوں اور صحر اکی ریت کے ذروں کے برابر ہی کیوں نہ ہوں ۔ نیز یہ دعا مرض سے شفائ، ادائے قرض ،فراخی و توانگری اور غم کے دور ہونے کے کیلئے بھی مفید ہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سبْحانک یا الله، تعالیْت یا رحْمن، أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر ۔ سبْحانک یا رحِیم

تو پاک ہے اے اللہ تو بلندتر ہے اے رحم کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے مہربان

تعالیْت یا کرِیم، أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر ۔ سبْحانک یا ملِک، تعالیْت یا مالِک

تو بلندتر ہے اے کریم ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بادشاہ تو بلندتر ہے اے آقا

أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر، سبْحانک یا قدّوس، تعالیْت یا سلام، أجِرْنا مِن النّارِ

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے پاک ترین تو بلندتر ہے اے سلامتی دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے

یا مجِیر سبْحانک یا مؤْمِن، تعالیْت یا مهیْمِن، أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر، سبْحانک

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے امن دینے والے تو بلندتر ہے اے نگہبان ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

یا عزِیز، تعالیْت یا جبّار، أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر۔ سبْحانک یا متکبِّر، تعالیْت

اے صاحب عزت تو بلندتر ہے اے زبردست ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بڑائی والے تو بلندتر ہے

یا متجبِّر، أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر۔ سبْحانک یا خالِق، تعالیْت یا بارِی

اے بڑائی کے مالک ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے پیدا کرنیوالے تو بلندتر ہے اے بنانے والے

أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر۔ سبْحانک یا مصوِّر، تعالیْت یا مقدِّر، أجِرْنا مِن النّارِ

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صورت گر تو بلند ہے اے اندازہ ٹھہرانے والے ہمیں آگ سے پناہ دے

یا مجِیر۔ سبْحانک یا هادِی، تعالیْت یا باقِی، أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر ۔

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ہدایت دینے والے تو بلندتر ہے اے باقی رہنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سبْحانک یا وهّاب، تعالیْت یا توّاب، أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر ۔ سبْحانک

تو پاک ہے اے بہت دینے والے تو بلندتر ہے اے توبہ قبول کرنیوالے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

یا فتّاح، تعالیْت یا مرْتاح، أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر ۔ سبْحانک یا سیِّدِی، تعالیْت

اے کھولنے والے تو بلندتر ہے اے صاحب راحت پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے میرے سردار تو بلندتر ہے

یا موْلای، أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر، سبْحانک یا قریب، تعالیْت یا رقِیب، أجِرْنا مِن

اے میرے مولا ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے نزدیک تر تو بلندتر ہے اے نگہدار ہمیں آگ سے پناہ

النّارِ یا مجِیر ۔ سبْحانک یا مبْدِی، تعالیْت یا معِید، أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر ۔

دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ابتدائ کرنے والے تو بلندتر ہے اے لوٹا نے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سبْحانک یا حمِید، تعالیْت یا مجِید، أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر ۔ سبْحانک یا قدِیم،

تو پاک ہے اے حمد کے لائق تو بلندتر ہے اے شان والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے توپاک ہے اے سب سے پہلے

تعالیْت یا عظِیم، أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر، سبْحانک یا غفور، تعالیْت یا شکور،

تو بلند ترہے اے بزرگتر ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بہت بخشنے والے تو بلندتر ہے اے لائق شکر

أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر۔ سبْحانک یا شاهِد، تعالیْت یا شهِید، أجِرْنا مِن النّارِ

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے گواہی دینے والے تو بلندتر ہے اے حاضر و موجود ہمیں آگ سے پناہ دے

یا مجِیر۔ سبْحانک یا حنّان، تعالیْت یا منّان، أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر۔

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے محبت والے تو بلندتر ہے اے احسان کرنیوالے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سبْحانک یا باعِث، تعالیْت یا وارِث، أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر۔ سبْحانک یا محْیِی،

تو پاک ہے اے اٹھانے والے تو بلندتر ہے اے سچے وارث ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے زندہ کرنے والے

تعالیْت یا ممِیت، أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر۔ سبْحانک یا شفِیق، تعالیْت

تو بلندتر ہے اے موت دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے مہربانی کرنے والے تو بلندتر ہے

یا رفِیق، أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر ۔ سبْحانک یا أنِیس، تعالیْت یا مؤْنِس، أجِرْنا

اے ساتھ دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے رفیق تو بلندتر ہے اے ہمدم و یاور ہمیں آگ

مِن النّارِ یا مجِیر ۔ سبْحانک یا جلِیل، تعالیْت یا جمِیل، أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر ۔

سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے جلالت والے تو بلندتر ہے اے صاحب حسن ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سبْحانک یا خبِیر، تعالیْت یا بصِیر، أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر ۔ سبْحانک یا حفِیّ،

تو پاک ہے اے خبر رکھنے والے تو بلندتر ہے اے دیکھنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب عقل

تعالیْت یا ملِیّ، أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر ۔ سبْحانک یا معْبود، تعالیْت یا موْجود،

تو بلندتر ہے اے مراد برلانے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے معبود تو بلندتر ہے اے موجود حقیقی

أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر۔ سبْحانک یا غفّار، تعالیْت یا قهّار، أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر،

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بخشنے والے تو بلندتر ہے اے زبردست ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سبْحانک یا مذْکور، تعالیْت یا مشْکور، أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر۔ سبْحانک یا جواد

تو پاک ہے اے یاد کئے ہوئے تو بلندتر ہے اے شکر کیے گئے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بہت زیادہ سخی

تعالیْت یا معاذ، أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر ۔ سبْحانک یا جمال، تعالیْت یا جلال،

تو بلندتر ہے اے جائے پناہ ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے حسن والے تو بلندتر ہے اے بزرگی والے

أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر ۔ سبْحانک یا سابِق، تعالیْت یا رازِق، أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے سب سے اول تو بلندتر ہے اے رزق دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سبْحانک یا صادِق، تعالیْت یا فالِق، أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر ۔ سبْحانک یا سمِیع،

تو پاک ہے اے صاحب صدق تو بلندتر ہے اے شگافتہ کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے سننے والے

تعالیْت یا سرِیع، أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر۔ سبْحانک یا رفِیع، تعالیْت یا بدِیع،

تو بلندتر ہے اے تیزتر ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بلندی والے تو بلندتر ہے اے جدت والے

أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر ۔ سبْحانک یا فعّال، تعالیْت یا متعالٍ، أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بڑے فاعل تو بلندتر ہے اے عالی تر ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سبْحانک یا قاضِی، تعالیْت یا راضِی، أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر ۔ سبْحانک یا قاھِر،

تو پاک ہے اے فی صلہ کرنے والے تو بلندتر ہے اے راضی ہو جانے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے زبردست

تعالیْت یا طاھِر، أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر ۔ سبْحانک یا عالِم، تعالیْت یا حاکِم،

تو بلندتر ہے اے پاکیزگی والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب علم تو بلندتر ہے اے صاحب حکم

أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر ۔ سبْحانک یا دائِم، تعالیْت یا قائِم، أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر ۔

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے توپاک ہے اے ہمیشہ رہنے والے تو بلندتر ہے اے موجود ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سبْحانک یا عاصِم، تعالیْت یا قاسِم، أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر، سبْحانک یا غنِیّ،

تو پاک ہے اے حفاظت کرنیوالے تو بلندتر ہے اے تقسیم کرنیوالے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے تونگر

تعالیْت یا مغْنِی، أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر ۔ سبْحانک یا وفِیّ، تعالیْت یا قوِیّ،

تو بلندتر ہے اے تونگر کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے وفا والے تو بلندتر ہے اے قوت والے

أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر۔ سبْحانک یا کافِی، تعالیْت یا شافِی، أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر ۔

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے، اے کفایت کرنے والے تو بلندتر ہے اے شفا دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سبْحانک یا مقدِّم، تعالیْت یا مؤخِّر، أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر ۔ سبْحانک

تو پاک ہے اے سب سے پہلے تو بلندتر ہے اے سب سے آخر رہنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے
یا أوّل، تعالیْت یا آخِر، أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر ۔ سبْحانک یا ظاهِر، تعالیْت یا باطِن،
اے سب سے اول تو بلندتر ہے اے سب سے آخر موجود ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے آشکار تو بلندتر ہے اے پوشیدہ
أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر۔ سبْحانک یا رجائ، تعالیْت یا مرْتجیٰ، أجِرْنا مِن النّار
ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے امیدگاہ تو بلندتر ہے اے امید کیے ہوئے ہمیں آگ سے پناہ دے
یا مجِیر۔ سبْحانک یا ذا الْمنّ، تعالیْت یا ذا الطّوْلِ، أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر ۔
اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب احسان تو بلندتر ہے اے صاحب بخشش ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے
سبْحانک یا حیّ، تعالیْت یا قیّوم، أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر ۔ سبْحانک یا واحِد
تو پاک ہے اے زندہ تو بلندتر ہے اے نگہبان ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے یگانہ
تعالیْت یا أحد أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر، سبْحانک یا سیِّد، تعالیْت یا صمد، أجِرْنا مِن
تو بلندتر ہے اے یکتا ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے آقا تو بلندتر ہے اے بے نیاز ہمیں آگ سے
النّار یا مجِیر ۔ سبْحانک یا قدِیر، تعالیْت یا کبِیر، أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر ۔
پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب قدرت تو بلندتر ہے اے صاحب کبر ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے
سبْحانک یا والِی، تعالیْت یا عالِی، أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر۔ سبْحانک یا علِیّ،
توپاک ہے اے حاکم تو بلندتر ہے اے ذات عالی ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بلند
تعالیْت یا أعْلیٰ، أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر۔ سبْحانک یا و لِیّ، تعالیْت یا موْلیٰ،
تو بلندتر ہے اے سب سے بلند ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے سرپرست تو بلندتر ہے اے مالک
أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر ۔ سبْحانک یا ذارِی، تعالیْت یا بارِی، أجِرْنا مِن النّار
ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ہوا چلانے والے تو بلندتر ہے اے پیدا کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے
یا مجِیر۔ سبْحانک یا خافِض، تعالیْت یا رافِع، أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر ۔
اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے پست کرنے والے تو بلندتر ہے اے بلند کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے
سبْحانک یا مقْسِط، تعالیْت یا جامِع، أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر، سبْحانک
تو پاک ہے اے پراگندہ کرنے والے تو بلندتر ہے اے اکٹھا کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے
یا معِزّ، تعالیْت یا مذِلّ، أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر ۔ سبْحانک یا حافِظ،
اے عزت دینے والے تو بلندتر ہے اے ذلت دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے حفاظت کرنے والے
تعالیْت یا حفِیظ، أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر ۔ سبْحانک یا قادِر، تعالیْت یا مقْتدِر،

تو بلندتر ہے اے نگہبان ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے قدرت والے تو بلندتر ہے اے اقتدار والے

أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر۔ سبْحانک یا علِیم، تعالیْت یا حلِیم، أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر ۔

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے علم والے تو بلندتر ہے اے حلم والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سبْحانک یا حکم، تعالیْت یا حکِیم، أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر ۔ سبْحانک یا معْطِی،

تو پاک ہے اے فیصلہ کرنے والے توبلندتر ہے اے حکمت والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے عطا کرنے والے

تعالیْت یا مانِع، أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر ۔ سبْحانک یا ضارّ، تعالیْت

تو بلندتر ہے اے روک لینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے نقصان دینے والے تو بلندتر ہے

یا نافِع، أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر ۔ سبْحانک یا مجِیب، تعالیْت یا حسِیب،

اے نفع دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے دعا قبول کرنے والے تو بلندتر ہے اے حساب کرنے والے

أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر۔ سبْحانک یا عادِل، تعالیْت یا فاصِل، أجِرْنا مِن

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے عدل کرنے والے تو بلند تر ہے اے جدا کرنے والے ہمیں آگ

النّار یا مجِیر ۔ سبْحانک یا لطِیف، تعالیْت یا شرِیف، أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر ۔

سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے لطف کرنے والے تو بلندتر ہے اے عزت والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سبْحانک یا ربّ، تعالیْت یا حقّ، أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر، سبْحانک یا ماجِد،

تو پاک ہے اے پالنے والے تو بلندتر ہے اے برحق ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بزرگی والے

تعالیْت یا واحِد، أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر ۔ سبْحانک یا عفوّ ۔ تعالیْت یا منْتقِم،

تو بلندتر ہے اے یکتا ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے معاف کرنے والے تو بلندتر ہے اے بدلہ لینے والے

أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر ۔ سبْحانک یا واسِع تعالیْت یا موسِّع، أجِرْنا مِن النّار

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے کشادگی والے تو بلندتر ہے اے کشادگی دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے

یا مجِیر، سبْحانک یا رؤوف، تعالیْت یا عطوف، أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے مہربانی کرنے والے تو بلندتر ہے اے نرمی کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سبْحانک یا فرْد تعالیْت یا وتْر، أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر ۔ سبْحانک یا مقِیت تعالیْت

تو پاک ہے اے بے مثل تو بلندتر ہے اے تنہا ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے نگاہ رکھنے والے تو بلندتر ہے

یا محِیط، أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر ۔ سبْحانک یا وکِیل، تعالیْت یا عدْل،

اے احاطہ کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے کارساز تو بلندتر ہے اے انصاف کرنے والے

أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر ۔ سبْحانک یا مبِین، تعالیْت یا متِین، أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر ۔

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے روشن تر تو بلندتر ہے اے محکم ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سبْحانک یا برّ، تعالیْت یا ودود، أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر، سبْحانک یا رشِید،

تو پاک ہے اے نیکوتر تو بلندتر ہے اے محبت والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ہدایت والے

تعالیْت یا مرْشِد، أجِرْنا مِن النّار یا مجِیر، سبْحانک یا نور، تعالیْت یا منوّر،

تو بلندتر ہے اے ہدایت دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے نور تو بلندتر ہے اے نور دینے والے

أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر سبْحانک یا نصِیر، تعالیْت یا ناصِر، أجِرْنا مِن النّارِ

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے مدد کرنے والے تو بلندتر ہے اے مددگار ہمیں آگ سے پناہ دے

یا مجِیر ۔ سبْحانک یا صبور، تعالیْت یا صابِر، أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر ۔

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے برداشت کرنے والے تو بلندتر ہے اے صبر کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سبْحانک یا محْصِی، تعالیْت یا منْشِیء، أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر ۔ سبْحانک

تو پاک ہے اے جمع کرنے والے تو بلندتر ہے اے پیدا کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

یا سبْحان، تعالیْت یا دیّان، أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر ۔ سبْحانک یا مغِیث، تعالیْت

اے پاک و پاکیزہ تو بلند تر ہے اے جزا دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے فریادرس تو بلندتر ہے

یا غِیاث، أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر ۔ سبْحانک یا فاطِر، تعالیْت یا حاضِر،

اے فریاد کو پہنچنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے پیدا کرنے والے تو بلندتر ہے اے موجود

أجِرْنا مِن النّارِ یا مجِیر سبْحانک یا ذاالْعِزّ والْجمالِ تبارکْت یا ذا الْجبروتِ والْجلالِ

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بڑائی اور حسن والے تو بابرکت ہے اے صاحب اقتدار اور جلالت والے

سبْحانک لا إلہ إلاّ أ نْت، سبْحانک إِنّی کنْت مِن الظّالِمِین فاسْتجبْنا لہ ونجّیْناہ مِن

تو پاک ہے سوائے تیرے کوئی معبودنہیں ہے تو پاک ہے بے شک میں خطا کاروں میں ہوں سے پس ہم نے اس کی دعا قبول کی اور ہم نے اس کو

الْغمِّ وکذلِک ننْجِی الْمؤْمِنِین، وصلّی اللہ علی سیِّدِنا محمّدٍ وآلِہِ أجْمعِین والْحمْد

رنج سے نجات دی اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں اور خدا ہمارے سردار حضرت محمد(ص) پر اور انکی ساری آل(ع) پر رحمت فرمائے اور ساری تعریف

لِلّہِ ربِّ الْعالمِین ۔ وحسْبنا اللہ ونِعْم الْوکِیل، ولا حوْل ولا قوّۃ إلاّ بِاللہِ الْعلِیِّ الْعظِیمِ

اللہ ہی کیلئے ہے جو عالمین کا رب ہے اور اللہ ہمارے لیے کافی ہے اور کارساز اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگروہی جو بلند و برتر خدا سے ملتی ہے

دعا عدیلہ

بِسْمِ اللہِ الرّحْمنِ الرّحِیمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
شهِد اللّه أنّہ لا إلہ إلاّ هو والْملائِكۃ وأولوا الْعِلْمِ قائِماً بِالْقِسْطِ لا إلہ إلاّ
خدا گواہ ہے کہ سوائے اسکے کوئی معبود نہیں نیز ملائکہ اور با انصاف صاحبان علم بھی اس پر گواہي دے رہے ہيں کہ سوائے اسکے کوئي معبود نہيں
هو الْعزيز الْحكِيم، إنّ الدِّين عِنْد اللهِ الْإِسْلام، وأ نا الْعبْد الضّعِيف الْمذْنِب الْعاصِی
جو صاحب عزت حکمت والا ہے يقينا خدا کاپسنديدہ دين اسلام ہی ہے اور ميں جو ايک ناتواں گنہگار خطاکار
الْمحْتاج الْحقِير، أشْهد لِمنْعِمِی وخالِقِی ورازِقِی ومكْرِمِی كما شهِد لِذاتِہِ،
حاجت مند اور بے مايہ بندہ ہوں ميں اپنے منعم ، خالق ، رازق اور اپنے کرم فرما خدا کی گواہی ديتا ہوں ، جيسے اس نے اپنی ذات کی گواہی دی ہے
وشهِدتْ لہ الْملائِكۃ وأولوا الْعِلْمِ مِنْ عِبادِهِ، بِأنّہ لا إلہ إلاّ هو ذو النِّعمِ والْإِحْسانِ،
نيز ملائکہ اور صاحب علم بندوں نے بھی اسکی گواہی دی ہے کہ سوائے اسکے کوئی معبود نہيں جو نعمت، احسان
والْكرمِ والْاِمْتِنانِ، قادِرٌ أزلِیٌّ، عالِمٌ أبدِیٌّ، حیٌّ أحدِیٌّ، موْجودٌ سرْمدِیٌّ، سمِيعٌ بصِيرٌ
و کرم اور عطا کا مالک ہے اور وہ ہميشہ سے صاحب قدرت اور دائمی صاحب علم ،زندہ ،يکتا اور ہميشگی والاموجود ہے سننے والا ديکھنے والا
مرِيدٌ كارِهٌ، مدْرِكٌ صمدِیٌّ، يسْتحِقّ هذِهِ الصِّفاتِ وهو على ما هو عليْہِ فِی عِزِّ
ارادے والا ناپسند کرنے والا پا لينے والا بے نياز ہے وہ ان صفات کا صحيح حقدار ہے اور وہ ديگر صفات کا بھی
صِفاتِہِ، كان قوِيّاً قبْل وجودِ الْقدْرۃِ والْقوّۃِ، وكان علِيماً قبْل إيجادِ الْعِلْمِ والْعِلّۃِ، لمْ
مالک ہے جو بہت بڑی صفات ہيں کہ قدرت اور قوت کے وجود ميں آنے سے قبل وہ صاحب قوت تھا اور وہ صاحب علم تھا علم اور
يزلْ سلْطاناً إذْ لا ممْلكۃ ولا مال، ولمْ يزلْ سبْحاناً على جمِيعِ الْأحْوالِ، وجودہ قبْل
دليل کی ايجاد سے پہلے وہ مستقل سلطان تھا جب نہ کوئی ملک تھا اور نہ مال ، وہ لا زوال پاکيزہ تھا ہر ہر حال ميں کہ اس کا وجود قبل سے
الْقبْلِ فِی أزلِ الْآزالِ، وبقاؤہ بعْد الْبعْدِ مِنْ غيْرِ انْتِقالٍ ولا زوالٍ، غنِیٌّ فِی الْأوّلِ
قبل اور ازلوں کے ازل سے ہے اور اس کی بقا بعد سے بعد ہے کہ جسميں نہ تبديلی ہے نہ زوال وہ اول و آخر سے
والْآخِرِ، مسْتغْنٍ فِی الْباطِنِ والظّاهِرِ، لا جوْر فِی قضِيّتِہِ، ولا ميْل فِی مشِيئتِہِ، ولا ظلْم
بے نياز اور ظاہر و باطن ميں بے پرواہ ہے اسکے فيصلے ميں ظلم نہيں اور اسکی مرضی ميں طرفداری نہيں ہے اسکی تقدير ميں
فِی تقْدِيرِهِ ولا مهْرب مِنْ حكومتِہِ ولا ملْجأ مِنْ سطواتِہِ ولا منْجی ً مِنْ نقِماتِہِ، سبقتْ
ستم نہيں اور اسکی حکومت سے فرار ممکن نہيں اسکا قہر آئے تو کوئی پناہ نہيں اور وہ عذاب کرے تو نجات نہيں اسکی
رحْمتہ غضبہ ولا يفوتہ أحدٌ إذا طلبہ، أزاح الْعِلل فِی التّكْلِيفِ، وسوّى التّوْفِيق بيْن
رحمت ،غضب سے پہلے ہے جسے وہ طلب کرے وہ فرار نہيں کرسکتا اس نے فريضوں ميں اضداد دور کر ديں اور توفيق دينے ميں
الضّعِيفِ والشّرِيفِ، مكّن أداءَ الْمأمورِ، وسهّل سبِيل اجْتِنابِ الْمحْظورِ، لمْ يكلِّفِ

ادنیٰ و اعلیٰ میں برابری رکھی ہے حکم کردہ باتوں پر عمل کو ممکن اور گناہ سے بچنے کا راستہ آسان کردیا ہے اس نے وسعت

الطّاعۃ إلاّ دون الْوسْعِ والطّاقۃِ سبْحانہ ما أبْین کرمہ وأعْلی شأنہ سبْحانہ ما أجلّ نیْلہ

و طاقت سے کمتر فریضے عائد کیئے ہیں پاک ہے وہ جسکا کرم کتنا واضح اور شان کتنی بلند ہے پاک ہے وہ کہ جسکا نام کتنا عمدہ

وأعْظم إحْسانہ بعث الْانْبیائ لِیبیّن عدْلہ، ونصب الْاوْصِیائ لِیظْہر طوْلہ وفضْلہ،

اور احسان کتنا بڑا ہے اس نے اپنے عدل کی تشریح کیلئے انبیائ بھیجے اور اپنے فضل و کرم کے اظہار کی خاطر اوصیائ کو مامور فرمایا

وجعلنا مِنْ أمّۃِ سیّدِ الْانْبیائِ وخیْر الْاوْ لِیائِ وأفْضل الْاصْفِیائِ وأعْلی الْازْکِیائِ محمّدٍ

اور ہمیں نبیوں کے سردار ولیوں میں بہتر برگزیدوں میں سب سے افضل اور پاکبازوں میں سب سے بلند حضرت محمد(ص)

صلّی اللّہ علیْہِ و آلِہِ وسلّم، آمنّا بِہِ وبِما دعانا إلیْہِ، وبِالْقرْآنِ الّذِی أنْزلہ علیْہِ وبِوصِیِّہِ

کی امت میں قرار دیا ہم ان پر ایمان لائے اور انکے پیغام پر اور قرآن پر جو ان پر نازل ہوا اور انکے جانشین پر

الّذِی نصبہ یوْم الْغدِیر وأشار بِقوْلِہِ ہذا علِیٌّ إلیْہِ، وأشْہد أنّ الْائِمّۃ الْا بْرار والْخلفائ

جسے انہوں نے یوم غدیر مقرر کیا اور اپنی زبان سے فرمایا کہ یہ ہے علی(ع) جو میرا وصی ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت رسول(ص) کے بعد

الْاخْیار بعْد الرّسولِ الْمخْتار علِیٌّ قامِع الْکفّار ومِنْ بعْدِہِ سیّد أوْلادِہِ الْحسن بْن علِیٍّ

نیکوکار امام(ع) اور بہترین جانشین ہیں جن میں علی(ع) ہی کافروں کو ختم کرنے والے ہیں اور انکے بعد انکی اولاد کے سردار حسن(ع) بن علي(ع)

ثمّ أخوہ السِّبْط التّابِع لِمرْضاۃِ اللّہِ الْحسیْن ثمّ الْعابِد علِیٌّ ثمّ الْباقِر محمّدٌ ثمّ الصّادِق

پھر انکے بھائی نواسہ رسول(ص)، اللہ کی رضاؤں کے طلبگار حسین(ع) ہیں پھر علی(ع) بن الحسین(ع) پھر محمد باقر(ع)پھر جعفر

جعْفرٌ، ثمّ الْکاظِم موسی، ثمّ الرّضا علِیٌّ، ثمّ التّقِیّ محمّدٌ، ثمّ النّقِیّ علِیٌّ، ثمّ الزّکِیّ

صادق(ع) پھر موسیٰ کاظم(ع) پھر علی رضا(ع) پھر محمد تقی(ع) ہیں انکے بعد علی نقی(ع) ہیں پھر حسن عسکری

الْعسْکرِیّ الْحسن، ثمّ الْحجّۃ الْخلف الْقائِم الْمنْتظر الْمہْدِیّ الْمرْجی الّذِی بِبقائِہِ

زکی(ع) ہیں پھر حضرت حجت خلف قائم المنتظر مہدی(ع) امیدگاہ خلق ہیں جنکی بقائ سے

بقِیتِ الدّنْیا، وبِیمْنِہِ رزِق الْوری، وبِوجودِہِ ثبتتِ الْارْض والسّمائ، وبِہِ یمْلائ

دنیا قائم ہے اور انکی برکت سے مخلوق کو روزی ملتی ہے اور انکے وجود سے زمین و آسمان کھڑے ہیں اور انکے ذریعے اللہ تعالیٰ

اللّہ الْارْض قِسْطاً وعدْلاً بعْدما ملِئتْ ظلْماً وجوْراً وأشْہد أنّ أقْوالہمْ حجّۃٌ وامْتِثالہمْ

زمین کو عدل وانصاف سے بھر دیگا جب کہ وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی میں گواہی دیتا ہوں کہ ان آئمہ کے اقوال حجت، ان پر عمل کرنا

فرِیضۃٌ وطاعتہمْ مفْروضۃٌ ومودّتہمْ لازِمۃٌ مقْضِیّۃٌ والْاِقْتِدائ بِہِمْ منْجِیۃٌ ومخالفتہمْ

واجب اور انکی پیروی فرض ہے اور ان سے محبت رکھنا ضروری و لازم ہے انکی اطاعت باعث نجات اور ان سے مخالفت

مرْدِيۃٌ، وھمْ سادات أھْلِ الْجنّۃِ أجْمعِين، وشفعاۓ يوْمِ الدِّين، وأئِمّۃ أھْلِ الْارْضِ على

وجہ تباہی ہے اور وہ سب کے سب اہل جنت کے سردار ہیں قیامت میں شفاعت کرنے والے اور یقینی طور پر اہل زمین کے امام(ع)

الْيقِينِ وأ فْضل الْاوْصِياۓِ الْمرْضِيِّين وأشْھد أنّ الْموْت حقٌّ ومسائلۃ الْقبْر حقٌّ والْبعْث

ہیں وہ پسندیدہ اوصیاۓ میں سے افضل ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ موت حق ہے قبر میں سوال و جواب حق ہیں دوبارہ اٹھنا

حقٌّ، والنّشور حقٌّ، والصِّراط حقٌّ، والْمِيزان حقٌّ، والْحِساب حقٌّ، والْكِتاب حقٌّ،

حق ہے قیامت میں حاضری حق ہے صراط سے گزرنا حق ہے میزان عمل حق ہے حساب حق ہے اور کتاب حق ہے

والْجنّۃ حقٌّ والنّار حقٌّ، وأنّ السّاعۃ آتِيۃٌ لا ريْب فِيھا، وأنّ الله يبْعث منْ فِی الْقبور۔

اسی طرح جنت حق ہے اور جہنم حق ہے نیز قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور اللہ انہیں ضرور اٹھاۓ گا جو قبروں میں ہیں

اللّٰھمّ فضْلک رجائِی، وكرمک ورحْمتک أملِی، لا عمل لِی أسْتحِقّ بِہِ الْجنّۃ، ولا

اے معبود! تیرا فضل میرا سہارا اور تیری رحمت و بخشش میری امید ہے میرا کوئی ایسا عمل نہیں جس سے میں جنت کا حقدا ر بنوں اور نہ

طاعۃ لِی أسْتوْجِب بِھا الرِّضْوان إلاّ أنِّی اعْتقدْت توْحِيدک وعدْلک، وارْتجيْت

عبادت ہے کہ جو تیری خوشنودی کا باعث ہو سوائے اسکے کہ میں تیری توحید و عدل پر اعتقاد رکھتا ہوں اور تیرے فضل و

إحْسانک وفضْلک وتشفّعْت إليْک بِالنّبِیِّ وآلِہِ مِنْ أحِبّتِک وأنْت أكْرم الاكْرمِين

احسان کی امید رکھتا ہوں اور تیرے حضور تیرے نبی(ص) اور انکی آل(ع) کی شفاعت لایا ہوں جو تیرے محبوب ہیں اور تو سب سے زیادہ کرم کرنے والا

وأرْحم الرّاحِمِين، وصلّى الله على نبِيِّنا محمّدٍ وآلِہِ أجْمعِين الطّيِّبِين الطّاھِرِين وسلّم

اور سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اور ہمارے نبی محمد(ص) پر اور انکی ساری آل(ع) پر خدا کی رحمت ہو جو پاک و پاکیزہ ہیں اور ان پر سلام ہو

تسْلِيماً كثِيراً، ولا حوْل ولا قوّۃ إلاّ بِاللهِ الْعلِیِّ الْعظِيمِ اللّٰھمّ يا أرْحم الرّاحِمِين

سلام خاص زیادہ بہت زیادہ اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو بلند وبرتر خدا سے ملتی ہے اے معبود اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

إنِّی أوْدعْتک يقِينِی ھذا وثبات دِينِی وأ نْت خيْر مسْتودعٍ، وقدْ أمرْتنا بِحِفْظِ

بے شک میں اپنا یہ عقیدہ اوردین میں ثابت قدمی تیرے سپرد کرتا ہوں اور تو بہترین امانتدار ہے اور تو نے ہمیں امانتوں کی حفاظت کا حکم دیا ہے

الْودائِعِ فردّہ علیّ وقْت حضور موْتِی بِرحْمتِک يا أرْحم الرّاحِمِين۔

پس اپنی رحمت سے میرا یہ عقیدہ بوقت مرگ مجھے یاد دلادینا واسطہ تجھے تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

مؤلف کہتے ہیں اسکے ساتھ معصومین سے یہ الفاظ بھی مروی ہیں :

الّھمّ اِنِّیْ اعوْذبِک مِن الْعدِيْلۃِ عِنْد الْموْتِ

اے معبود وقت مرگ اس عقیدے سے پلٹنے سے، میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں

عدیلہ موت سے مراد موت کے وقت حق سے باطل کیطرف پھر جانا ہے، اسکی صورت یہ ہے کہ جان کنی کے وقت شیطان شک میں ڈال کر گمراہ کردیتا ہے اور یوں انسان ایمان چھوڑ بیٹھتا ہے یہی وجہ ہے کہ دعاؤں میں ایسی صورت حال سے پناہ طلب کی گئی ہے۔ فخر المحققین نے فرمایا ہے کہ جو شخص موت کے وقت اس خطرے سے محفوظ رہنا چاہتا ہے اسے ایمان اور اصول دین کی دلیلیں ذہن نشین کیے رکھنا چاہئیں اور پھر انکو بطور امانت خدا کی بارگاہ میں پیش کردینا چاہیئے تاکہ موت کی گھڑی میں یہ امانت اسے واپس مل جائے۔ اسکا طریقہ یہ ہے کہ عقائد حقّہ کو دہرانے کے بعد کہیں :

اللّٰھمّ یا أرْحم الرّاحِمِین، إنِّی قدْ أوْدعْتک یقِینِی ہذا وثبات دِینِی وأ نْت خیْر

اے معبوداے سب سے زیادہ رحم کرنے والے بے شک میں اپنا یہ عقیدہ اور دین میں اپنی ثابت قدمی تیرے سپرد کرتا ہوں اور تو

مسْتوْدعٍ، وقدْ أمرْتنا بِحِفْظِ الْودائِع، فردّہ علیّ وقْت حضور موْتِی ۔

بہترین امانتدار ہے اور تو نے ہمیں امانتوں کی حفاظت کا حکم دیا ہے پس اپنی رحمت سے میرا یہ عقیدہ وقت مرگ مجھے یاد دلادینا۔

پس ان بزرگوار کے فرمان کے مطابق اس دعا عدیلہ کا پڑھنا اور اسکے مطالب کو وقتِ مرگ دل میں رکھنا، حق سے پھرجانے کے خطرے کو روکنا ہے۔ اب رہی یہ بات کہ آیا یہ دعا منقول ہے یا خود علمائے کرام نے اسے مرتب کیا ہے؟ اس بارے میں عرض ہے کہ علم حدیث کے ماہر اور اخبار ائمہ کے جمع کرنے والے اجل عالم، محدث ناقد و بابصیرت اور ہمارے استاد محدث اعظم الحاج مولانا میرزا حسین نوری (ہ خدا انکے مرقد کو روشن کرے۔) کا فرمان ہے کہ معروف دعائ عدیلہ بعض علمائ کی وضع کردہ ہے، یہ کسی امام (ع) سے نقل نہیں ہوئی اور نہ ہی یہ حدیث کی کتابوں میں پائی جاتی ہے۔ لیکن واضح رہے کہ شیخ طوسی(رح) نے محمد بن سلیمان دیلمی سے روایت کی ہے کہ میں نے امام جعفر صادق -کی خدمت میں عرض کیا کہ بعض شیعہ بھائیوں کا کہنا ہے کہ ایمان کی دو قسمیں ہیں ، یعنی ایک محکم و ثابت اور دوسرا عارضی و امانتی جو زائل ہوسکتا ہے۔ پس آپ مجھے کوئی ایسی دعا تعلیم فرمائیں کہ جسکے پڑھنے سے میرا ایمان قائم و ثابت رہے اور زائل نہ ہونے پائے۔ اس پر آپ (ع)نے فرمایا کہ ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرو۔

رضِیت بِاللّٰہِ ربّاً وبِمحمّدٍ صلّی اللہ علیْہِ وآلِہِ نبِیّاً وبِالْإِسْلامِ دِیناً، وبِالْقرْآنِ کِتاباً

میں راضی ہوں اس پر کہ اللہ میرا رب اور حضرت محمد میرے نبی ہیں اسلام میرادین ہے قرآن میری کتاب ہے

وبِالْکعْبۃِ قِبْلۃً وبِعلِیٍّ و لِیّاً و إماماً وبِالْحسنِ والحسین و علی ابن الحسین و محمد بنِ

کعبہ میرا قبلہ ہے اور اضی ہوں اس پر کہ علی - میرے مولا اور امام ہیں نیز حسن (ع) و حسین (ع)، علی (ع) ابن حسین (ع) ، محمد(ع) ابن

علی و جعفر ابن محمد وموسی بْنِ جعْفرٍ وعلِیّ بْنِ موسی ومحمّدبْنِ علِیٍّ وعلی بن

علی (ع)، جعفر (ع) ابن محمد(ع) ، موسیٰ (ع) ابن جعفر(ع) ، علی (ع) ابن موسیٰ (ع)، محمد (ع) ابن علی(ع) ، علی (ع) ابن محمد(ع) ، حسن (ع) ابن علی (ع)،

مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ وَالْحُجَّۃِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوٰاتُ اللہِ عَلَیْھِمْ أَئِمَّۃً اَللّٰھُمَّ إِنِّی
اور حجت(ع) بن حسن(ع) کہ ان پر اللہ کی رحمتیں ہوں میرے امام ہیں اے معبود میں راضی ہوں
رَضِیتُ بِھِمْ أَئِمَّۃً فَارْضَنِی لَھُمْ إِنَّکَ عَلَیٰ کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ ۔
کہ وہ میرے امام (ع) ہیں پس انہیں مجھ سے راضی فرمادے بے شک توہر چیز پرقادر ہے

دعائے جوشن کبیر

بلدالامین و مصباح کفعمی میں مروی ہے کہ امام زین العابدین -نے اپنے والد گرامی سے اور انہوں نے اپنے والد امیر المومنین (ع)سے اور انہو ں نے حضرت رسول سے روایت کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ دعا جبرائیل (ع)نے ایک جنگ کے دوران آنحضرت (ص) کو پہنچائی اس وقت آپ نے بھاری بھر کم زرہ پہن رکھی تھی ، جسکے بوجھ سے آپ(ص) کے جسم کو تکلیف ہو رہی تھی۔ جبرائیل (ع)نے عرض کی کہ یامحمد مصطفیٰ (ص) آپکا رب آپکو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے کہ یہ بھاری زرہ اتار دیں اور یہ دعا پڑھیں کہ یہ آپ کیلئے اور آپکی امت کیلئے حفظ و امان کی باعث ہے۔پھر اس دعا کے اور فضائل و فوائد بھی بتائے کہ جنکے ذکر کی یہاں گنجائش نہیں ہے۔ چنانچہ اس ضمن میں فرمایا کہ جو شخص اسے کفن پر لکھے تو خدا کی رحمت سے دور ہے کہ اسے جہنم میں جلائے۔ اور جو شخص رمضان المبارک کی پہلی رات، خلوص نیت کے ساتھ یہ دعا پڑھے تو اسکو شب قدر دیکھنا نصیب ہو گی اور خدا وند عالم اسکی خاطر ستر ہزار فرشتے پیدا کرے گا جو تسبیح و تقدیس کریں گے کہ جسکا ثواب اسکو ملے گا۔ اسکی مزید فضیلت بھی بیان ہوئی ہے کہ جو شخص ماہ رمضان میں تین مرتبہ یہ دعا پڑھے تو خدا تعالی اسکے جسم پر جہنم کی آگ حرام کر دیگا، جنت اس کیلئے واجب قرار دے گا اور دو فرشتے اس پر مقرر کر دے گا جو گناہوں سے اسکی حفاظت کریں گے اور وہ زندگی بھر خدا کی امان میں رہے گا۔اور روایت کے آخر میں ہے کہ امام حسین -نے فرمایا : میرے والد گرامی علی ابن ابی طالب * نے مجھے اس دعا کومحفوظ کرنے کی وصیت فرمائی اور ہدایت کی کہ میں اسے انکے کفن پر لکھوں ، اپنے اہلبیت کو اس کی تعلیم دوں اور انہیں اسکے پڑھنے کی ترغیب دلائوں ۔ یہ ہزار اسم ہیں کہ انہیں میں اسم اعظم ہے۔مؤلف کہتے ہیں کہ اس روایت سے دوباتیں معلوم ہوتی ہیں ، ایک یہ کہ اس دعا کا کفن پر لکھنا مستحب ہے۔ جیسا کہ علامہ بحرالعلوم (خدا انکی قبر کو معطر فرمائے)نے اپنی کتاب درّہ میں اسکی طرف اشارہ کیا ہے۔

وَسَنَّ أَنْ یُکْتَبَ بِالْأَکْفَانِ شَھَادَۃُ ﷲِ الْإِسْلامِ وَالْإِیْمَانِ
سنت ہے کہ میت کے کفن پر لکھا جائے، اسلام اور ایمان کی شہادت
وَھکَذَا کِتَابَۃُ الْقُرآنِ وَالْجَوْشَنِ الْمَنْعُوتِ بِالْاَمَانِ
اسی طرح قرآن کریم بھی لکھا جائے اور دعا جوشن کو لکھا جائے جو وسیلہ حفظ و امان ہے

دوسری یہ کہ اس دعا کوآغاز ماہ رمضان میں پڑھنا مستحب ہے، لیکن اس کا شب قدر میں پڑھنے کے بارے میں مذکورہ روایت میں کوئی تذکرہ نہیں ہے ۔ تاہم علامہ مجلسی (رح) نے زاد المعاد میں شب قدر کے اعمال میں اسکا ذکر کیا ہے۔اوربعض روایات میں ہے کہ دعا جوشن کبیر کو شب قدر کی تینوں راتوں میں پڑھا جائے اور ہمارے لئے اس مقام پر بزرگوار کا فرمان ہی کافی ہے(اللہ انہیں دار الاسلام میں داخل کرے)۔ خلاصہ یہ کہ اس دعا کی ایک سو فصلیں ہیں اور ہر فصل میں اللہ تعالیٰ کے دس اسمائ ہیں اور ضروری ہے کہ ہر فصل کے آخر میں کہیں :

سبْحانک یا لا إلہ إلاّأنْت الْغوْث الْغوْث خلِّصْنا مِن النّاریاربِّ۔

توپاک ہے اے وہ کہ تیرے سو اکوئی معبود نہیں فریاد رس کے فریاد رس اے رب ہمیں آگ سے نجات عطا فرما ۔

بلدالامین میں ہے کہ ہر فصل سے پہلے بِسْمِ اللهِ کہیں اور ہر فصل کے بعدکہیں :

سبْحانک یا لا إلہ إلاّ أ نْت الْغوْث الْغوْث صلِّ علی محمّدٍ وآلِہِ وخلِّصْنا

تو پاک ہے اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں فریاد رس کے فریاد رس رحمت فرما محمد (ص) وآل (ع) محمد پر اورہمیں آگ سے نجات دے

مِن النّار یا ربِّ، یا ذا الْجلالِ والْإِکْرامِ، یا أرْحم الرّاحِمِین ۔

اے رب ،اے صاحب جلالت و بزرگی والے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

دعائ جوشن کبیر یہ ہے:

(١) اللّھمّ إِنِّی أسْئلک بِاسْمِک یا اللہ، یا رحْمن، یا رحِیم، یا کرِیم، یا مقِیم

اے معبود میں تجھ سے تیرے نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اے بخشنے والے اے مہربان اے کرم کرنے والے اے ٹھہرنے والے

یا عظِیم یا قدِیم یا علِیم یا حلِیم یا حکِیم سبْحانک یا لا إلہ إلاّ أنْت، الْغوْث الْغوْث

اے بڑائی والے اے سب سے پہلے اے علم والے اے بردبار اے حکمت والے ۔ تو پاک ہے اے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں فریاد سن فریاد سن

خلِّصْنا مِن النّار یا ربِّ (٢) یا سیِّد السّاداتِ یا مجِیب الدّعواتِ، یا رافِع الدّرجاتِ

ہمیں آگ سے نجات دے اے پروردگار اے سرداروں کے سردار اے دعائیں قبول کرنے والے اے درجات بلند کرنے والے

یا و لِیّ الْحسناتِ، یا غافِر الْخطِیئاتِ، یا معْطِی الْمسْألاتِ، یا قابِل التّوْباتِ، یا سامِع

اے نیکیوں میں مدد دینے والے اے گناہوں کے بخشنے والے اے حاجات پوری کرنے والے اے توبہ قبول کرنے والے اے آوازوں کے

الْاصْواتِ، یا عالِم الْخفِیّاتِ، یا دافِع الْبلِیّاتِ (٣) یا خیْر الْغافِرِین، یا خیْر الْفاتِحِین،

سننے والے اے چھپی چیزوں کے جاننے والے اے بلائیں دور کرنے والے اے بخشنے والوں میں بہتر اے فتح کرنے والوں میں بہتر

یا خیْر النّاصِرِین یا خیْر الْحاکِمِین یا خیْر الرّازِقِین یا خیْر الْوارِثِین یا خیْر الْحامِدِین،

اے مدد کرنے والوں میں بہتر اے حاکموں میں بہتر اے رزق دینے والوں میں بہتر اے وارثوں میں بہتر اے تعریف کرنے والوں میں بہتر

یا خیْر الذّاکِرِین یا خیْر الْمنْزِلِین، یا خیْر الْمحْسِنِین، (٤) یا منْ لہ الْعِزّۃ والْجمال،

اے ذکر کرنے والوں میں بہتر اے میزبانوں میں بہتراے احسان کرنے والوں میں بہتر۔ اے وہ جس کیلئے عزت اور جمال ہے

یا منْ لہ الْقدْرۃ والْکمال، یا منْ لہ الْملْک والْجلال، یا منْ ھو الْکبِیر الْمتعالِ، یا

اے وہ جس کے لیے قدرت اور کمال ہے اے وہ جسکے لیے ملک اور جلال ہے اے وہ جو بڑائی والا بلند تر ہے اے
منْشِی السّحاب الثِّقالِ، یا منْ ھو شدِید الْمِحالِ، یا منْ ھو سرِیع الْحِسابِ، یا منْ ھو
بھرے بادلوں کے پیدا کرنے والے اے وہ جو بہت زیادہ قوت والا ہے اے وہ جو تیز تر حساب کرنے والا ہے اے وہ جو
شدِید الْعِقابِ، یا من عِنْدہ حسْن الثّوابِ، یا منْ عِنْدہ أمّ الْکِتابِ (٥) اللّٰھمّ إنِّی
سخت عذاب دینے والا ہے اے وہ جسکے ہاں بہترین ثواب ہے اے وہ جسکے پاس لوح محفوظ ہے۔ اے معبود! تجھ سے
أسْألک بِاسْمِک یا حنّان، یا منّان، یا دیّان، یا برْہان، یا سلْطان، یا رضْوان،
سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے محبت والے اے احسان کرنیوالے اے بدلہ دینے والے اے دلیل روشن اے صاحب سلطنت اے راضی ہونے والے
یا غفْران، یا سبْحان، یا مسْتعان، یا ذا الْمنِّ والْبیانِ ۔ (٦) یا منْ تواضع کلّ شیْئٍ
اے بخشنے والے اے پاکیزگی والے اے مدد کرنے والے اے صاحب احسان وبیان۔ اے وہ جس کی عظمت کے آگے سب چیزیں
لِعظمتِہِ، یا منِ اسْتسْلم کلّ شیْئٍ لِقدْرتِہِ، یا منْ ذلّ کلّ شیْئٍ لِعِزّتِہِ، یا منْ خضع کلّ
جھکی ہوئی ہیں اے وہ جسکی قدرت کے سامنے ہر شے سرنگوں ہے اے وہ جسکی بڑائی کے سامنے ہر چیز پست ہے اے وہ جسکے خوف سے ہر چیز
شیْئٍ لِھیْبتِہِ، یا منِ انْقاد کلّ شیْئٍ مِنْ خشْیتِہِ، یا منْ تشقّقتِ الْجِبال مِنْ مخافتِہِ، یا منِ
دبی ہوئی ہے اے وہ جسکے ڈر سے ہر چیز فرمانبردار بنی ہوئی اے وہ جسکے خوف سے پہاڑ پھٹ جاتے ہیں اے وہ جسکے
قامتِ السّماوات بِأمْرِھِ یا منِ اسْتقرّتِ الْارضون بِ إذْنِہِ، یا منْ یسبِّح الرّعْد بِحمْدِھِ، یا
حکم سے آسمان کھڑے ہیں اے وہ جسکے اذن سے زمینیں ٹھہری ہوئی ہیں اے وہ کہ کڑکتی بجلی جسکی تسبیح خواں ہے اے
منْ لا یعْتدِی علی أھْلِ ممْلکتِہِ (٧) یا غافِر الْخطایا یا کاشِف الْبلایا یا منْتھی الرّجایا
وہ جو اپنے زیر حکومت لوگوں پر ظلم نہیں کرتا اے گناہوں کے بخشنے والے اے بلائیں دور کرنے والے اے امیدوں کے آخری مقام
یا مجْزِل الْعطایا، یا واھِب الْھدایا، یا رازِق الْبرایا، یا قاضِی الْمنایا، یا سامِع الشّکایا،
اے بہت عطائوں والے اے تحفے عطا کرنے والے اے مخلوق کو رزق دینے والے اے تمنائیں پوری کرنے والے اے شکایتیں سننے والے
یا باعِث الْبرایا یا مطْلِق الْأساری (٨) یا ذا الْحمْدِ والثّناءِ، یا ذا الْفخْرِ والْبھاءِ، یا ذا
اے مخلوق کو زندہ کرنے والے اے قیدیوں کو آزاد کرنے والے اے تعریف و ثنائ کرنے والے اے فخر و خوبی والے اے
الْمجْدِ والسّناءِ، یا ذا الْعھْدِ والْوفاءِ، یا ذا الْعفْوِ والرِّضاءِ، یا ذا الْمنِّ والْعطاءِ، یا ذا
بزرگی و بلندی والے اے عہد اور وفا والے اے معافی دینے والے اور راضی ہونے والے اے عطا و بخشش کرنے والے اے
الْفصْلِ والْقضاءِ، یا ذا الْعِزِّ والْبقاءِ، یا ذا الْجودِ والسّخاءِ، یا ذا الْآلاءِ والنّعْماءِ (٩)

فیصلے اور انصاف والے اے عزت اور بقائ والے اے عطائ و سخاوت والے اے رحمتوں اور نعمتوں والے
اللّٰھمّ إِنّی أسأ لک بِاسْمِک یا مانِع، یا دافِع، یا رافِع، یا صانِع، یا نافِع،
اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے روکنے والے اے ہٹانے والے اے بلندکرنے والے اے بنانے والے اے نفع والے
یا سامِع، یا جامِع، یا شافِع، یا واسِع، یا موسِع (١٠) یا صانِع کلِّ مصْنوعٍ،
اے سننے والے اے جمع کرنے والے اے شفاعت کرنے والے اے کشادگی والے اے وسعت دینے والے اے ہر مصنوع کے صانع
یا خالِق کلِّ مخْلوقٍ یا رازِق کلِّ مرْزوقٍ یا مالِک کلِّ ممْلوکٍ یا کاشِف کلِّ مکْروبٍ
اے ہر مخلوق کے خالق اے ہررزق پانے والے کے رازق اے ہر مملوک کے مالک اے ہر دکھی کا دکھ دور کرنے والے
یا فارِج کلِّ مہْمومٍ، یا راحِم کلِّ مرْحومٍ، یا ناصِر کلِّ مخْذولٍ، یا ساتِر کلِّ معْیوبٍ،
اے ہر پریشانی کی پریشانی مٹانے والے اے ہر رحم کیے گئے پر رحم کرنے والے اے ہر بے سہار کے مددگار اے ہربرائی پر پردہ ڈالنے والے
یا ملْجأ کلِّ مطْرودٍ (١١) یا عدّتِی عِنْد شِدّتِی، یا رجائِی عِنْد مصِیبتِی، یا مؤْنِسِی
اے ہر راندے گئے کی پناہ گاہ ۔اے سختی کے وقت میرے سرمایہ اے مصیبت میں میری امید گاہ
عِنْد وحْشتِی، یا صاحِبِی عِنْد غرْبتِی، یا و لِیِّی عِنْد نِعْمتِی، یا غِیاثِی عِنْد کرْبتِی،
اے وحشت کے وقت میرے ہمدم اے میری تنہائی میں میرے ساتھی اے نعمت میں میری کفالت کرنے والے اے دکھ درد میں میرے مددگار
یا دلِیلِی عِنْد حیْرتِی، یا غنائِی عِنْد افْتِقارِی، یا ملْجِیِی عِنْد اضْطِرارِی، یا معِینِی عِنْد
اے حیرت کے وقت میرے رہنما اے محتاجی کے وقت میرے سرمایہ اے برقراری کے وقت میری پناہ گاہ اے فریاد کے وقت
مفْزعِی (١٢) یا علاّم الْغیوبِ یا غفّار الذّنوبِ یا ستّار الْعیوبِ یا کاشِف الْکروبِ
میرے مددگار ۔ اے ہر غیب کے جاننے والے اے گناہوں کے بخشنے والے اے عیبوں کے چھپانے والے اے مصیبتیں دور کرنے والے
یا مقلِّب الْقلوبِ یا طِبیب الْقلوبِ یا منوِّر الْقلوبِ یا أنِیس الْقلوبِ، یا مفرِّج الْھمومِ،
اے دلوں کو پلٹنے والے اے دلوں کے معالج اے دلوں کے روشن کرنے والے اے دلوں کے ہمدم اے غموں کی گرہ کھولنے والے
یا منفِّس الْغمومِ (١٣) اللّٰھمّ إِنّی أسأ لک بِاسْمِک یا جلِیل، یا جمِیل، یا وکِیل،
اے غموں کو دور کرنے والے۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے اے جلال والے اے جمال والے اے کارساز
یا کفِیل، یا دلِیل، یا قبِیل، یا مدِیل، یا منِیل، یا مقِیل، یا محِیل (١٤) یا دلِیل
اے سرپرست اے رہنما اے قبول کرنے والے اے رواں کرنے والے اے بخشنے والے اے معاف کرنے والے اے جگہ دینے والے اے سرگردانوں
الْمتحیِّرین، یا غِیاث الْمسْتغِیثِین، یا صرِیخ الْمسْتصْرِخِین، یا جار الْمسْتجِیرِین،
کے رہنما اے پکارنے والوں کی مدد کرنے والے اے فریادیوں کی فریاد کو پہنچنے والے اے پناہ طلب کرنے والوں کی پناہ
یا أمان الْخائِفِین، یا عوْن الْمؤْمِنِین، یا راحِم الْمساکِین، یا ملْجأ الْعاصِین، یا غافِر

اے ڈرنے والوں کی ڈھارس اے مومنوں کے مددگار اے بے چاروں پر رحم کرنے والے اے گنہگاروں کی پناہ اے خطاکاروں
الْمذْنِبِین یا مجِیب دعْوۃِ الْمضْطرِّین (۱۵) یا ذا الْجودِ والْاِحْسانِ یا ذا الْفضْلِ والْاِمْتِنانِ
کے بخشنے والے اے بے قراروں کی دعا قبول کرنے والے اے صاحب جود و احسان اے صاحب فضل و منت
یا ذا الْامْنِ والْامانِ یا ذا الْقدْسِ والسّبْحانِ یا ذا الْحِکْمۃِ والْبیانِ یا ذا الرّحْمۃِ والرِّضْوانِ
اے صاحب امن و امان اے طہارت و پاکیزگی والے اے حکمت و بیان والے اے رحمت و رضا والے
یا ذا الْحجّۃِ والْبرْہانِ یا ذا الْعظمۃِ والسّلْطانِ یا ذا الرّأْفۃِ والْمسْتعانِ یا ذا الْعفْوِ والْغفْرانِ (۱٦)
اے حجت اور روشن دلیل والے اے عظمت و سلطنت والے اے مہربانی کرنے اور مدد دینے والے اے معافی دینے اور بخشنے والے۔
یا منْ ھو ربّ کلِّ شیْئٍ یا منْ ھو إلہ کلِّ شیْئٍ یا منْ ھو خالِق کلِّ شیْئٍ یا منْ ھو صانِع
اے وہ جو ہر چیز کا پروردگار ہے اے وہ جو ہرشے کامعبود ہے اے وہ جو ہر چیز کا خالق ہے اے وہ جو ہرچیز کا
کلِّ شیْئٍ، یا منْ ھو قبْل کلِّ شیْئٍ ، یا منْ ھو بعْد کلِّ شیْئٍ، یا منْ ھو فوْق کلِّ شیْئٍ،
بنانے والا ہے اے وہ جو ہر شے سے پہلے تھا اے وہ جو ہر شے کے بعد رہے گا اے وہ جو ہر شے سے بلند ہے
یا منْ ھو عالِمٌ بِکلِّ شیْئٍ یا منْ ھو قادِرٌ علی کلِّ شیْئٍ یا منْ ھو یبْقی ویفْنی کلّ شیْئٍ(۱۷)
اے وہ جو ہر چیز کاجاننے والا ہے اے وہ جو ہر چیز پر قادر ہے اے وہ جو باقی رہے گا جب ہر چیز فنا ہو جائے گی۔
اللّھمّ إِنِّی أسْألک بِاسْمِک یا مومِن، یا مھیْمِن، یا مکوِّن، یا ملقِّن، یا مبیِّن،
اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے امن دینے والے اے نگہبان اے کائنات بنانے والے اے تلقین کرنے والے اے ظاہر کرنے والے
یا مھوِّن، یا ممکِّن، یا مزیِّن، یا معْلِن، یا مقسِّم ۔ (۱۸) یا منْ ھو فِی ملْکِہِ مقِیمٌ،
اے آسان کرنے والے اے قدرت دینے والے اے زینت دینے والے اے اعلان کرنے والے اے باٹنے والے ۔ اے وہ جو اپنے اقتدار پر میں پائیدار ہے
یا منْ ھو فِی سلْطانِہِ قدِیمٌ یا منْ ھو فِی جلالِہِ عظِیمٌ یا منْ ھو علی عِبادِہِ رحِیمٌ یا من ھو
اے وہ جو اپنی سلطنت میں قدیم ہے اے وہ جو اپنی شان میں بلند تر ہے اے وہ جو اپنے بندوں پر مہربان ہے اے وہ جو
بِکلِّ شیْئٍ علِیمٌ یا منْ ھو بِمنْ عصاہ حلِیمٌ یا منْ ھو بِمنْ رجاہ کرِیمٌ یا منْ ھو فِی صنْعِہِ
ہر چیز کا جاننے والا ہے اے وہ جو نافرمان سے نرمی کرنے والا ہے اے وہ جو امیدوارپر کرم کرنے والا ہے اے وہ جو اپنی صنعت میں
حکِیمٌ، یا منْ ھو فِی حِکْمتِہِ لطِیفٌ، یا منْ ھو فِی لطْفِہِ قدِیمٌ ۔ (۱۹) یا منْ لا یرْجی

حکمت والا ہے اے وہ جو اپنی حکمت میں باریک بین ہے اے وہ جس کا احسان قدیم ہے۔ اے وہ جس سے اس کے فضل کی امید کی
إلاّ فضْلہ، یا منْ لا یسْأل إلاّ عفْوھ، یا منْ لا ینْظر إلاّ برّھ، یا منْ لا یخاف إلاّ عدْلہ، یا
جاتی ہے اے وہ جس کی بخشش کاسوال کیا جاتا ہے اے وہ جس سے بھلائی کی آس ہے اے وہ جسکے عدل سے خوف آتا ہے اے
منْ لا یدوم إلاّ ملْکہ، یا منْ لا سلْطان إلاّ سلْطانہ، یا منْ وسِعتْ کلّ شیْئٍ رحْمتہ،
وہ جسکی حکومت ہمیشہ رہے گی اے وہ جسکی سلطنت کے سوا کوئی سلطنت نہیں اے وہ جسکی رحمت ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے
یا منْ سبقتْ رحْمتہ غضبہ یا منْ أحاط بِکلّ شیْئٍ عِلْمہ، یا منْ لیْس أحدٌ مِثْلہ (٢٠)
اے وہ جسکی رحمت اسکے غضب سے آگے ہے اے وہ جسکا علم ہر چیز پر حاوی ہے اے وہ کہ جس جیسا کوئی نہیں ہے۔
یا فارج الْھمّ، یا کاشِف الْغمّ، یا غافِر الذّنْبِ، یا قابِل التّوْبِ، یا خالِق الْخلْقِ، یا صادِق
اے اندیشے ہٹا دینے والے اے غم دور کرنے والے اے گناہ معاف کرنے والے اے توبہ قبول کرنے والے اے مخلوقات کے خالق اے وعدے
الْوعْدِ یا موفِی الْعھْدِ، یا عالِم السِّرّ، یا فالِق الْحبِّ، یا رازِق الْانامِ ۔ (٢١) اللّٰھمّ إِنِّی
میں سچے اے عہد پورا کرنے والے اے راز کے جاننے والے اے دانے کو چیرنے والے اے لوگوں کے رازق۔ اے معبود میں تجھ سے
أسْألک بِاسْمِک یا علِیّ یا وفِی، یا غنِیّ، یا ملِیّ، یا حفِیّ، یا رضِیّ، یا زکِیّ، یا بدِیّ،
تیرے نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں اے بلند اے وفادار اے بے نیاز اے مہربان اے احسان کرے والے اے پسندیدہ اے پاکیزہ اے ابتدا کرنے والے
یا قوِیّ یا و لِیّ(٢٢) یا منْ أظْھر الْجمِیل یا منْ ستر الْقبِیح یا منْ لمْ یواخِذْ بِالْجریرۃِ
اے قوت والے اے حاکم۔ اے وہ جس نے نیکی کو ظاہر کیا اے وہ جس نے بدی کو ڈھانپا اے وہ جس نے جرم پر گرفت نہیں فرمائی
یا منْ لمْ یھْتِکِ السِّتْر، یا عظِیم الْعفْو، یا حسن التّجاوز، یا واسِع الْمغْفِرۃِ، یا باسِط
اے وہ جس نے پردہ فاش نہیں کیا اے بہت معاف کرنے والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے وسیع مغفرت والے اے دونوں ہاتھوں
الْیدیْنِ بِالرّحْمۃِ یا صاحِب کلِّ نجْوی یا منْتھی کلِّ شکْوی (٢٣) یا ذا النِّعْمۃِ السّابِغۃِ
سے رحمت کرنے والے اے ہر سرگوشی کے مالک اے شکایت سننے والے۔ اے کامل نعمت کے مالک
یا ذا الرّحْمۃِ الْواسِعۃِ، یا ذا الْمِنّۃِ السّابِقۃِ، یا ذا الْحِکْمۃِ الْبالِغۃِ، یا ذا الْقدْرۃِ الْکامِلۃِ،
اے وسیع رحمت والے اے احسان میں پہل کرنے والے اے بھرپور حکمت والے اے کامل قدرت والے
یا ذا الْحجّۃِ الْقاطِعۃِ یا ذا الْکرامۃِ الظّاھِرۃِ یا ذا الْعِزّۃِ الدّائِمۃِ، یا ذا الْقوّۃِ الْمتِینۃِ، یا ذا
اے قاطع دلیل والے اے کھلی سخاوت والے اے ہمیشہ کی عزت والے اے مضبوط قوت والے اے سب سے
الْعظمۃِ الْمنِیعۃِ(٢٤) یا بدِیع السّماواتِ یا جاعِل الظّلماتِ یا راحِم الْعبراتِ یا مقِیل
زیادہ عظمت والے۔ اے آسمانوں کے بنانے والے اے تاریکیوں کو وجود میں لانے والے اے آنسوؤں پر رحم کرنے والے اے لغزشوں کے

الْعثراتِ، یا ساتِرِ الْعوْراتِ، یا محْیِی الْاموْاتِ، یا منْزِل الایاتِ، یا مضعِّف الْحسناتِ،
معاف کرنے والے اے عیبوں کے چھپانے والے اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے آیات کے نازل کرنے والے اے نیکیوں کو دوچند کرنے والے
یا ماحِی السّیِّئاتِ، یا شدِید النّقِماتِ (٢٥) اللّٰهمّ إِنِّی أسْألک بِاسْمِک یا مصوِّر،
اے گناہوں کے مٹانے والے اے سخت بدلہ لینے والے۔اے معبود! میں تجھ سے تیرے ہی نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں اے صورت ساز
یا مقدِّر یا مدبِّر یا مطہِّر یا منوِّر یا میسِّر، یا مبشِّر، یا منْذِر، یا مقدِّم، یا موخِّر (٢٦)
اے تقدیر بنانے والے اے تدبیر کرنے والے اے پاک کرنے والے اے روشن کرنے والے اے آسان کرنے والے اے بشارت دینے والے اے سب سے پہلے اے سب سے آخری
یا ربّ الْبیْتِ الْحرامِ یا ربّ الشّہْرِ الْحرامِ یا ربّ الْبلدِ الْحرامِ، یا ربّ الرّکْنِ والْمقامِ
اے مقدس گھر کے رب اے مقدس مہینے کے رب اے مقدس شہر کے رب اے رکن و مقام کے رب
یا ربّ الْمشْعرِ الْحرامِ یا ربّ الْمسْجِدِ الْحرامِ یا ربّ الْحِلِّ والْحرامِ یا ربّ النّورِ والظّلامِ
اے معشر الحرام کے رب اے مسجد الحرام کے رب اے حلال و حرام کے رب اے روشنی و تاریکی کے رب
یا ربّ التّحِیّۃِ والسّلامِ یا ربّ الْقدْرۃِ فِی الْانامِ۔ (٢٧) یا أحْکم الْحاکِمِین، یا أعْدل
اے درود و سلام کے رب اے لوگوں میں زیادہ توانائی پیدا کرنے والے۔ اے حاکموں میں بڑے حاکم اے عادلوں میں
الْعادِلِین یا أصْدق الصّادِقِین یا أطْہر الطّاہِرِین یا أحْسن الْخالِقِین یا أسْرع الْحاسِبِین
زیادہ عادل اے سچوں میں زیادہ سچے اے پاکوں میں پاک تر اے خالقوں میں بہترین خالق اے حساب کرنے والوں میں زیادہ تیز
یا أسْمع السّامِعِین، یا أبْصر النّاظِرِین، یا أشْفع الشّافِعِین، یا أکْرم الْاکْرمِین ۔ (٢٨)
اے سننے والوں میں زیادہ سننے والے اے دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والے اے شفاعت کرنے والوں میں بڑے شفیع اے بزرگی والوں میں بڑے بزرگ۔
یا عِماد منْ لا عِماد لہ، یا سند منْ لا سند لہ، یا ذخْر منْ لا ذخْر لہ، یا حِرْز منْ
اے اسکا آسراجسکا کوئی آسرا نہیں اے اسکے سہارے جسکا کوئی سہارا نہیں اے اسکے سرمایہ جسکا کوئی سرمایہ نہیں اے اسکی پناہ جسکی کوئی
لا حِرْز لہ، یا غِیاث منْ لا غِیاث لہ، یا فخْر منْ لا فخْر لہ، یا عِزّ منْ لا عِزّ لہ، یا معِین
پناہ نہیں اے اسکے فریاد رس جسکا کوئی فریاد رس نہیں اے اسکی بڑائی جسکا کوئی فخرنہیں اے اسکی عزت جس کیلئے عزت نہیں اے اسکے مددگار
منْ لا معِین لہ یا أنِیس منْ لا أنِیس لہ یا أمان منْ لا أمان لہ (٢٩) اللّٰهمّ إِنِّی أسْألک
جسکا کوئی مددگار نہیں اے اسکے ساتھی جسکا کوئی ساتھی نہیں اے اسکی پناہ جسکی کوئی پناہ نہیں ۔ اے معبود میں تجھ سے تیرے نام کے
بِاسْمِک یا عاصِم، یا قائِم، یا دائِم، یا راحِم، یا سالِم، یا حاکِم، یا عالِم، یا قاسِم، یا
واسطے سے سوال کرتا ہوں اے پناہ دینے والے اے پائیدار اے ہمیشگی والے اے رحم کرنے والے اے بے عیب اے حکومت کے مالک اے علم والے اے تقسیم کرنے والے اے
قابِض، یا باسِط ۔ (٣٠) یا عاصِم منِ اسْتعْصمہ، یا راحِم منِ اسْترْحمہ، یا غافِر منِ

بند کرنے والے اے کھولنے والے۔ اے اسکے نگہدار جو نگہداری چاہے اے اس پر رحم کرنے والے جو رحم کا طالب ہو اے اسکے بخشنے والے
اسْتغفرهُ، يا ناصِر منِ اسْتنصرهُ، يا حافِظ منِ اسْتحْفظهُ، يا مكْرِم منِ اسْتكْرمهُ،
جو طالب ِبخشش ہو اے اسکی نصرت کرنے والے جو نصرت چاہے اے اسکی حفاظت کرنے والے جو حفاظت چاہے اے اسکو بڑائی دینے والے جو بڑائی طلب کرے
يا مرْشِد منِ اسْترْشدهُ يا صرِيخ منِ اسْتصْرخهُ يا معِين منِ اسْتعانهُ يا مغِيث منِ اسْتغاثهُ (٣١)
اے اسکی رہنمائی کرنے والے جو رہنمائی چاہے اے اسکے داد رس جو دادرسی چاہے اے اسکے مددگار جو مددطلب کرے اے اسکے فریاد رس جو فریادکرے۔
يا عزِيزاً لا يضام، يا لطِيفاً لا يرام، يا قيّوماً لا ينام، يا دائِماً لا يفوت، يا حيّاً لا يموت،
اے وہ غالب جو ظلم نہیں کرتا اے وہ باریک جو نظر انداز نہیں ہوتا اے وہ نگہبان جو سوتا نہیں اے وہ جاوداں جو مرتا نہیں اے وہ زندہ جسے موت نہیں
يا ملِكاً لا يزول يا باقِياً لا يفْنى يا عالِماً لا يجْهل يا صمداً لا يطْعم يا قويّاً لا يضْعف(٣٢)
اے وہ بادشاہ جسے زوال نہیں اے وہ باقی جو فانی نہیں اے وہ عالم جس میں جہل نہیں اے وہ بے نیاز جو کھاتا نہیں اے وہ قوی جسے ضعف نہیں ۔
اللّهمّ إِنّي أسْألُك بِاسْمِك يا أحد، يا واحِد، يا شاهِد، يا ماجِد، يا حامِد، يا راشِد،
اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے یکتا اے یگانہ اے حاضر اے بزرگوار اے تعریف والے اے رہنما
يا باعِث يا وارِث يا ضارّ يا نافِع (٣٣) يا أعْظم مِنْ كلّ عظِيمٍ يا أكْرم مِنْ كلّ كرِيمٍ
اے اٹھانے والے اے وارث اے خسارہ دینے والے اے نفع دینے والے۔ اے سب بڑوں سے بڑے اے سب بزرگوں سے بزرگ تر
يا أرْحم مِنْ كلّ رحِيمٍ يا أعْلم مِنْ كلّ علِيمٍ يا أحْكم مِنْ كلّ حكِيمٍ يا أقْدم مِنْ كلّ قدِيمٍ
اے سب مہربانوں سے مہربان اے ہر عالم سے بڑے عالم اے ہر حکیم سے بڑے حکیم اے ہر قدیم سے قدیم تر
يا أكْبر مِنْ كلّ كبِيرٍ يا ألْطف مِنْ كلّ لطِيفٍ يا أجلّ مِن كلّ جلِيلٍ يا أعزّ مِنْ كلّ عزِيزٍ(٣٤)
اے ہر بزرگ سے بزرگ تر اے ہر لطیف سے زیادہ لطیف اے ہر جلال والے سے زیادہ جلال والے اے ہرزبردست سے زیادہ زبردست۔
يا كرِيم الصّفْحِ يا عظِيم الْمنّ يا كثِير الْخيْرِ، يا قدِيم الْفضْلِ، يا دائِم اللّطْفِ، يا لطِيف
اے بہتر درگزر کرنے والے اے بڑے احسان والے اے زیادہ خیروالے اے قدیم فضل والے اے ہمیشہ کے لطف والے اے خوبصورت
الصّنْعِ يا منفِّس الْكرْبِ يا كاشِف الضّرّ، يا مالِك الْملْكِ، يا قاضِي الْحقّ ۔ (٣٥)
صنعت والے اے سختی دور کرنے والے اے دکھ دور کرنے والے اے ہر ملک کے مالک اے حق کا فیصلہ دینے والے۔
يا منْ هو فِي عهْدِهِ وفِيٌّ، يا منْ هو فِي وفائِهِ قوِيٌّ، يا منْ هو فِي قوّتِهِ علِيٌّ ، يا منْ هو فِي
اے وہ جو اپنے عہد کو پورا کرنے والا ہے اے وہ جو اپنی وفا میں قوی ہے اے وہ جو اپنی قوت میں بلند ہے اے وہ جو اپنی بلندی

عِلوِّهِ قريبٌ يا منْ هو فِی قرْبِہِ لطِیفٌ یا منْ ھو فِی لطْفِہِ شریفٌ یا منْ ھو فِی شرفِہِ عزِیزٌ
میں قریب ہے اے وہ جو اپنے قرب میں مہربان ہے اے وہ جو اپنے لطف میں کریم ہے اے وہ جو اپنی کرم میں عزت دار ہے
یا منْ ھو فِی عِزِّهِ عظِیمٌ یا منْ ھو فِی عظمتِہِ مجِیدٌ یا منْ ھو فِی مجْدِهِ حمِیدٌ (۳٦)
اے وہ جو اپنی عزت میں عظیم ہے اے وہ جو اپنی عظمت میں بلند مرتبہ ہے اے وہ جو اپنے مرتبے میں تعریف والا ہے
اللّٰھمّ إِنِّی أسْألک بِاسْمِک یا کافِی، یا شافِی، یا وافِی، یا معافِی، یا
اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے کفایت کرنے والے اے شفادینے والے اے وفادارا‌ے عافیت دینے والے اے
ہادِی، یا داعِی، یا قاضِی، یا راضِی، یا عالِی، یا باقِی (۳۷) یا منْ
ہدایت دینے والے اے بلانے والے اے فیصلے کرنے والے اے خوشنودی والے اے بلندی والے اے باقی رہنے والے۔ اے
کلّ شیْئٍ خاضِعٌ لہ یا منْ کلّ شیْئٍ خاشِعٌ لہ، یا منْ کلّ شیْئٍ کائِنٌ لہ، یا منْ کلّ شیْئٍ
وہ جسکے آگے ہر چیز جھکی ہوئی ہے اے وہ جسکے آگے ہر چیز خوف زدہ ہے اے وہ جس سے ہر چیز کو وجود ملا ہے اے وہ جسکے
موْجودٌ بِہِ یا منْ کلّ شیْئٍ منِیبٌ إلیْہِ یا منْ کلّ شیْئٍ خائِفٌ مِنْہ یا منْ کلّ شیْئٍ قائِمٌ بِہِ
ذریعے ہر چیز موجود ہوئی ہے اے وہ جسکی طرف ہر چیز کی بازگشت ہے اے وہ جس سے ہرچیز ڈرتی ہے اے وہ جسکے ذریعے ہر چیز باقی ہے
یا منْ کلّ شیْئٍ صائِرٌ إلیْہِ یا منْ کلّ شیْئٍ یسبِّح بِحمْدِهِ یا منْ کلّ شیْئٍ ہالِکٌ إلاّ وجْھہ(۳۸)
اے وہ جسکی طرف ہر چیز لوٹتی ہے اے وہ کہ ہر چیز جسکی حمد میں مصروف ہے اے وہ کہ جسکے جلوے کے سوا ہر چیز ناپید ہو جائے گی۔
یا منْ لا مفرّ إلاّ إلیْہِ یا منْ لا مفْزع إلاّ إلیْہِ یا منْ لا مقْصد إلاّ إلیْہِ یا منْ لا منْجیً مِنْہ إلاّ إلیْہِ،
اے وہ جسکے سوا کوئی جائے فرار نہیں ہے اے وہ جسکے سوا کوئی جائے پناہ نہیں اے وہ جسکے سوا کوئی منزلِ مقصود نہیں اے وہ جسکے علاوہ کوئی جائے نجات نہیں
یا منْ لا یرْغب إلاّ إلیْہِ، یا منْ لا حوْل ولا قوّۃ إلاّ بِہِ، یا منْ لا یسْتعان إلاّ بِہِ، یا منْ لا
اے وہ جسکے بغیر کسی شئی میں رغبت نہیں ہو سکتی اے وہ کہ نہیں ہے طاقت و قوت مگر اسی سے اے وہ جسکے سوا کہیں سے مدد نہیں مل سکتی اے وہ جسکے سوا
یتوکّل إلاّ علیْہِ یا منْ لا یرْجی إلاّ ھو یا منْ لا یعْبد إلاّ ھو (۳۹) یا خیْر الْمرْھوبِین
کسی پر بھروسہ نہیں ہو سکتا اے وہ جسکے سوا کسی سے امید نہیں ہوسکتی اے وہ جسکے سوا کسی کی عبادت نہیں ہو سکتی۔ اے بہترین ذات جس سے ڈرا جائے

يا خيْر الْمرْغوبِين، يا خيْر الْمطْلوبِين، يا خيْر الْمسْؤولِين، يا خيْر الْمقْصودِين يا خيْر
اے بہترین لبھانے والے اے بہترین طلب کیے جانے والے اے بہترین سوال کیے جانے والے اے بہترین قصد کیے جانے والے اے بہترین
الْمذْكورين يا خيْر الْمشْكورين يا خيْر الْمحْبوبِين يا خيْر الْمدْعوِّين يا خيْر الْمسْتأنِسِين(٤٠)
ذکر کیے جانے والے اے بہترین شکرکیے جانے والے اے بہترین محبت کیے جانے والے اے بہترین پکارے جانے والے اے بہترین مانوس کیے جانے والے۔
اللّٰهمّ إنِّى أسْألک بِاسْمِک يا غافِر يا ساتِر يا قادِر يا قاهِر يا فاطِر
اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے معاف کرنے والے اے چھپانے والے اے قدرت والے اے غلبے والے اے پیدا کرنیوالے
يا كاسِر يا جابِر يا ذاكِر، يا ناظِر، يا ناصِر (٤١) يا منْ خلق فسوّى،
اے توڑنے والے اے جوڑنے والے اے ذکر کرنیوالے اے دیکھنے والے اے مدد کرنے والے۔ اے وہ جس نے پیدا کیا پھر درست کیا
يا منْ قدّر فهدى، يا منْ يكْشِف الْبلْوى ، يا منْ يسْمع النّجْوى، يا منْ ينْقِذ الْغرْقى،
اے وہ جس نے تقدیر بنائی پھرہدایت دی اے وہ جو بلائیں دور کرتا ہے اے وہ جو سرگوشیاں سنتا ہے اے وہ جو ڈوبنے والوں کو بچاتا ہے
يا منْ ينْجِى الْهلْكى يا منْ يشْفِى الْمرْضى يا منْ أضْحک وأبْكى، يا منْ أمات وأحْيى
اے وہ جو ہلاکتوں سے نجات دیتا ہے اے وہ جو مریضوں کو شفا دیتا ہے اے وہ جو ہنساتا اور رلاتا ہے اے وہ جو مارتا ہے اور زندہ کرتا ہے
يا منْ خلق الزّوْجيْنِ الذّكر والْانْثى (٤٢) يا منْ فِى الْبرّ والْبحْر سبِيله يا منْ فِى
اے وہ جس نے نر اور مادہ جوڑے بنائے اے وہ جس نے خاک و آب میں راستے بنائے اے وہ جس نے فضا میں
الْآفاقِ آياته يا منْ فِى الْآياتِ برْهانه، يا منْ فِى الْمماتِ قدْرته، يا منْ فِى الْقبورِ عِبْرته،
اپنی نشانیاں بنائیں اے وہ جسکی نشانیوں میں قوی دلیل ہے اے وہ کہ موت میں جسکی قدرت ظاہرہے اے وہ جس نے قبروں میں عبرت رکھی ہے
يا منْ فِى الْقِيامةِ ملْكه، يا منْ فِى الْحِسابِ هيْبته، يا منْ فِى الْمِيزانِ قضاؤه، يا منْ فِى
اے وہ کہ قیامت میں جسکی بادشاہت ہے اے وہ کہ حساب میں جسکی ہیبت ہے اے وہ کہ میزان عمل میں جسکی منصفی ہے اے وہ کہ جس کیطرف سے
الْجنّةِ ثوابه يا منْ فِى النّارِ عِقابه (٤٣) يا منْ إليْهِ يهْرب الْخائِفون، يا منْ إليْهِ يفْزع
ثوابِ جنت ہے اے وہ کہ جسکا عذاب دوزخ ہے۔ اے وہ کہ خوف زدہ جسکی طرف بھاگتے ہیں اے وہ کہ گنہگار جسکی
الْمذْنِبون يا منْ إليْهِ يقْصِد الْمنِيبون يا منْ إليْهِ يرْغب الزّاهِدون يا منْ إليْهِ يلْجأ الْمتحيّرون
پناہ لیتے ہیں اے وہ کہ توبہ کرنے والے جسکا قصد کرتے ہیں اے وہ کہ جسکی طرف پرہیز گار رغبت کرتے ہیں اے وہ کہ پریشان لوگ جسکی پناہ چاہتے ہیں
يا منْ بِهِ يسْتأنِس الْمرِيدون يا منْ بِهِ يفْتخِر الْمحِبّون يا منْ فِى عفْوِهِ يطْمع الْخاطِئون
اے وہ کہ ارادہ کرنے والے جس سے مانوس ہیں اے وہ کہ جس پر محبت کرنے والے فخر کرتے ہیں اے وہ کہ خطاکار جسکے عفو کی خواہش رکھتے ہیں

يا منْ إليْہِ يسْکن الْموقِنون يا منْ عليْہِ يتوکّل الْمتوکِّلون (٤٤) اللّٰهمّ إنِّی أسْألک

اے وہ جسکے ہاں یقین والے سکون پاتے ہیں اے وہ کہ توکل کرنے والے جس پر توکل کرتے ہیں ۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِاسْمِک یا حبِیب یا طبِیب یا قرِیب یا رقِیب یا حسِیب یا مهِیب یا مثِیب یا مجِیب

تیرے نام کے واسطے سے اے محبوب اے چارہ گر اے نزدیک تر اے نگہدار اے حساب رکھنے والے اے ہیبت والے اے ثواب دینے والے اے دعا قبول کرنے والے

یا خبِیر یا بصِیر (٤٥) یا أقْرب مِن کلِّ قرِیبٍ یا أحبّ مِنْ کلِّ حبِیبٍ یا أبْصر مِنْ

اے با خبر اے بینا۔ اے ہر قریب سے زیادہ قریب اے ہر محب سے زیادہ محبت کرنے والے اے ہر دیکھنے والے

کلِّ بصِیرٍ یا أخْبر مِنْ کلِّ خبِیرٍ یا أشْرف مِنْ کلِّ شرِیفٍ یا أرْفع مِنْ کلِّ رفِیعٍ یا أقْوی

سے زیادہ بینا اے ہر باخبر سے زیادہ خبر والے اے ہر بزرگ سے زیادہ بزرگ اے ہر بلند سے زیادہ بلند اے ہر توانا

مِنْ کلِّ قوِیٍّ یا أغْنی مِنْ کلِّ غنِیٍّ یا أجْود مِنْ کلِّ جوادٍ یا أرْأف مِنْ کلِّ رؤوفٍ (٤٦)

سے زیادہ توانا اے ہر باثروت سے زیادہ باثروت اے ہر داتا سے زیادہ دینے والے اے ہر مہربان سے زیادہ مہربان۔

یا غالِباً غیْر مغْلوبٍ یا صانِعاً غیْر مصْنوعٍ یا خالِقاً غیْر مخْلوقٍ یا مالِکاً غیْر ممْلوکٍ

اے وہ غالب جس پر کوئی غالب نہیں اے وہ صانع جسے کسی نے نہیں بنایا اے وہ خالق جو خلق نہیں ہوا اے وہ مالک جسکا کوئی مالک نہیں

یا قاهِراً غیْر مقْهورٍ، یا رافِعاً غیْر مرْفوعٍ، یا حافِظاً غیْر محْفوظٍ، یا ناصِراً

اے وہ زبردست جو کسی کے زیر نگیں نہیں اے وہ بلند جسے کسی نے بلند نہیں کیا اے وہ نگہبان جسکا کوئی نگہبان نہیں اے وہ مددگار

غیْر منْصورٍ یا شاهِداً غیْر غائِبٍ یا قرِیباً غیْر بعِیدٍ (٤٧) یا نور النّورِ، یا منوِّر النّورِ،

جسکا کوئی مددگار نہیں اے وہ حاضر جو کہیں بھی غائب نہیں اے وہ قریب جو کبھی دور نہیں ہوا۔ اے نور کی روشنی اے نور روشن کرنے والے

یا خالِق النّورِ یا مدبِّر النّورِ، یا مقدِّر النّورِ، یا نور کلِّ نورٍ، یا نوراً قبْل کلِّ نورٍ، یا نوراً

اے نور پیدا کرنے والے اے نور کا بندوبست کرنے والے اے نور کی اندازہ گیری کرنے والے اے نور کی روشنی اے ہر نور سے اولین نور

بعْد کلِّ نورٍ یا نوراً فوْق کلِّ نورٍ یا نوراً لیْس کمِثْلِہِ نورٌ (٤٨) یا منْ عطاؤہ شرِیفٌ

اے ہر نور کے بعد روشن رہنے والے اے ہرنور سے بالاتر نور اے وہ نور جسکی مثل کوئی نور نہیں ۔ اے وہ جسکی عطا بلند تر ہے

یا منْ فِعْلہ لطِیفٌ یا منْ لطْفہ مقِیمٌ یا منْ إحْسانہ قدِیمٌ یا منْ قوْلہ حقٌّ یا منْ وعْدہ صِدْقٌ

اے وہ جسکا فعل باریک تر ہے اے وہ جسکا لطف پائندہ ہے اے وہ جسکا احسان قدیم ہے اے وہ جسکا قول حق ہے اے وہ جسکا وعدہ سچا ہے

یا منْ عفْوہ فضْلٌ، یا منْ عذابہ عدْلٌ، یا منْ ذِکْرہ حلْوٌ، یا منْ فضْلہ عمِیمٌ ۔ (٤٩)

اے وہ جسکی عفو میں احسان ہے اے وہ جسکے عذاب میں عدل ہے اے وہ جسکا ذکر شیریں ہے اے وہ جسکا احسان عام ہے۔

اللّٰهمّ إنِّی أسْألک بِاسْمِک یا مسهِّل، یا مفصِّل، یا مبدِّل، یا

اے معبودمیں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے ہموار کرنے والے اے جدا کرنے والے اے تبدیل کرنے والے اے
مذلِّل، یا منزِّل، یا منوِّل، یا مفْضِل، یا مجْزِل، یا ممْہِل، یا مجْمِل ۔ (۵۰)
پست کرنیوالے اے اتارنے والے اے عطا کرنے والے اے نعمت دینے والے اے احسان کرنیوالے اے مہلت دینے والے اے نیکوکار۔
یا منْ یری ولا یری، یا منْ یخْلق ولا یخْلق، یا منْ یہْدِی ولا یہْدی، یا منْ یحْیِی
اے وہ جو دیکھتا ہے خود نظر نہیں آتا اے وہ جو خلق کرتا ہے اور خلق نہیں ہوا اے وہ جو ہدایت دیتا ہے اور ہدایت طلب نہیں کرتا اے وہ جو زندہ کرتا ہے
ولا یحْیی، یا منْ یسْأل ولا یسْأل، یا منْ یطْعِم ولا یطْعم، یا منْ یجِیر ولا یجار علیْہِ، یا
اور زندہ نہیں کیا گیا اے وہ جومسئول ہے اور سائل نہیں اے وہ جو کھلاتا ہے اور کھاتا نہیں اے وہ جو پناہ دیتا ہے اور محتاجِ پناہ نہیں ہے
منْ یقْضِی ولا یقْضی علیْہِ، یا منْ یحْکم ولا یحْکم علیْہِ، یا منْ لمْ یلِدْ ولمْ یولدْ
اے وہ جو فیصلے کرتا ہے اور طالبِ فیصلہ نہیں ہے اے وہ جو حکم دیتا ہے اور اس پر کسی کا حکم نہیں اے وہ جسکا کوئی بیٹا نہیں نہ وہ کسی کا بیٹا ہے
ولمْ یکنْ لہ کفواً أحدٌ۔(۵۱) یا نِعْم الْحسِیب، یا نِعْم الطّبِیب، یا نِعْم الرّقِیب، یا نِعْم
اور نہ کوئی اسکا ہمسر ہے۔ اے بہترین حساب کرنے والے اے بہترین چارہ گر اے بہترین نگہبان اے بہترین
الْقریب یا نِعْم الْمجِیب، یا نِعْم الْحبِیب، یا نِعْم الْکفِیل، یا نِعْم الْوکِیل، یا نِعْم الْمولْیٰ،
قریب اے بہترین دعا قبول کرنے والے اے وہ جو بہترین محبوب ہے اے وہ جو بہترین سرپرست ہے اے وہ جو بہترین کارساز ہے اے بہترین آقا
یا نِعْم النّصِیر۔ (۵۲) یا سرور الْعارِفِین یا منی الْمحِبِّین یا أنِیس الْمرِیدِین، یا حبِیب
اے بہترین یاور۔ اے عارفوں کی شادمانی اے حب داروں کی تمنا اے ارادت مندوں کے ہمدم اے توبہ کرنے
التّوّابِین، یا رازِق الْمقِلِّین، یا رجائ الْمذْنِبِین، یا قرّۃ عیْنِ الْعابِدِین
والوں کے محبوب اے بے مایہ لوگوں کے رازق اے گناہگاروں کی آس اے عبادت کرنے والوں کی آنکھوں کی ڈھنڈک
، یا منفِّساً عنِ الْمکْروبِین، یا مفرِّجاً عنِ الْمغْمومِین، یا إلہ الْأوّلِین
اے دکھیاروں کے دکھ دور کرنے والے اے غمزدوں کا غم مٹانے والے اے اولین
والْآخِرِین ۔ (۵۳) اللّٰہمّ إنِّی أسْألک بِاسْمِک یا ربّنا، یا إلٰھنا، یا
و آخرین کے معبود۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام کے واسطے سے اے ہمارے رب اے ہمارے معبود اے
سیِّدنا، یا مولْانا، یا ناصِرنا، یا حافِظنا، یا دلِیلنا، یا معِیننا، یا
ہمارے سردار اے ہمارے آقا اے ہمارے یاور اے ہمارے محافظ اے ہمارے رہنما اے ہمارے مددگار اے
حبِیبنا، یا طبِیبنا ۔ (۵٤) یا ربّ النّبِیِّین و الْأبْرارِ، یا ربّ الصِّدِّیقِین
ہمارے محبوب اے ہمارے چارہ گر۔ اے انبیائ و صالحین کے پروردگار اے صدیقوں اور
والْأخْیارِ، یا ربّ الْجنّۃِ والنّارِ، یا ربّ الصِّغارِ والْکِبارِ، یا ربّ
نیک لوگوں کے پروردگار اے جنت و دوزخ کے مالک اے چھوٹے بڑے کے رب اے دانہ و ثمر

الْحبوبِ والثِّمار، یا ربّ الْا نْہار والْاشْجار، یا ربّ الصّحاری
کے پروان چڑھانے والے اے دریائوں اور درختوں کے مالک اے صحرائوں اور
والْقِفار، یا ربّ الْبراری والْبِحار، یا ربّ اللَّیْلِ والنّہار، یا ربّ
بستیوں کے مالک اے صحراؤں اور سمندروں کے مالک اے دن اور رات کے مالک اے کھلی
الْاِعْلانِ والْاِسْرار ۔ (٥٥) یا منْ نفذ فِی کلِّ شیْئٍ أمْرھ، یا منْ لحِق
اور چھپی باتوں کے مالک۔ اے وہ جسکا حکم ہر چیز پر نافذ ہے اے وہ جسکا علم
بِکلِّ شیْئٍ عِلْمہ، یا منْ بلغتْ إلی کلِّ شیْئٍ قدْرتہ، یا منْ
ہر چیز پر حاوی ہے اے وہ جسکی قدرت ہر چیز تک پہنچی ہوئی ہے اے وہ جسکی
لایحْصِی الْعِباد نِعمہ، یا منْ لا تبْلغ الْخلائِق شکْرہ، یا منْ لاتدْرک
نعمتوں کوبندے گن نہیں سکتے اے وہ کہ مخلوقات جسکاشکریہ ادا نہیں کر سکتیں اے وہ کہ جسکی جلالت سمجھ میں نہیں
الْافْہام جلالہ، یا منْ لا تنال الْاوْہام کنْہہ، یا منِ الْعظمۃ
آسکتی اے وہ کہ جسکی حقیقت کو وہم پا نہیں سکتے اے وہ کہ بزرگی اور بڑائی
والْکِبْریائ رداؤہ، یا منْ لا یردّ الْعِباد قضائہ، یا منْ لا ملْک إلاّ
جسکا لباس ہے اے وہ جسکی قضا کو بندے ٹال نہیں سکتے اے وہ جسکے سوا کسی کی
ملْکہ، یا منْ لا عطائ إلاّ عطاؤہ ۔ (٥٦) یا منْ لہ الْمثل الْاعْلی، یا
حکومت نہیں اے وہ جسکی عطا کے سوا کوئی عطا نہیں ۔ اے وہ جسکے لئے اعلٰی نمونہ ہے اے
منْ لہ الصِّفات الْعلْیا، یا منْ لہ الْاخِرۃ والْاولی، یا منْ لہ جنّۃ
وہ جسکے لیے بلند صفات ہیں اے وہ دنیا و آخرت جسکی ملکیت ہیں اے وہ جو جنت الماویٰ کا
الْمأْوی، یا منْ لہ الْایات الْکبْری، یا منْ لہ الْاسْمائ الْحسْنی، یا
مالک ہے اے وہ جسکی نشانیاں عظیم ہیں اے وہ جسکے نام پسندیدہ ہیں اے
منْ لہ الْحکْم والْقضائ، یا منْ لہ الْھوائ والْفضائ، یا منْ لہ الْعرْش
وہ جو حکم و فیصلے کا مالک ہے اے وہ کہ ہوا و فضا جسکی ملک ہیں اے وہ جو عرش و
والثّری، یا منْ لہ السّماوات الْعلی ۔ (٥٧) اللّٰھمّ إِنِّی أسْأ لک
فرش کا مالک ہے اے وہ جو بلند آسمانوں کا مالک ہے۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
بِاسْمِک یا عفوّ، یا غفور، یا صبور، یا شکور، یا رؤوف، یا
تیرے نام کے واسطے سے اے معافی دینے والے اے بخشنے والے اے بہت صبر والے اے بہت شکر والے اے مہربان اے
عطوف، یا مسْؤول، یا ودود، یا سبّوح، یا قدّوس ۔ (٥٨) یا منْ فِی
نرم خو اے مسئول اے محبت والے اے پاک تر اے پاکیزہ۔ اے وہ کہ آسمان
السّمائِ عظمتہ، یا منْ فِی الْارْضِ آیاتہ، یا منْ فِی کلِّ شیْئٍ
میں جسکی بڑائی ہے اے وہ کہ زمین میں جسکی نشانیاں ہیں اے وہ ہر چیز میں جس

دلائِلہ، یا منْ فِی الْبِحار عجائِبہ، یا منْ فِی الْجِبالِ خزائِنہ، یا منْ
کی دلیلیں ہیں اے وہ کہ سمندروں میں جسکی انوکھی چیزیں ہیں اے وہ پہاڑوں میں جسکے خزانے ہیں اے وہ جس نے
یبْدأ الْخلْق ثمّ یعِیده، یا منْ إلیْہِ یرْجِع الْامْر کلّہ، یا منْ أظْھر فِی
خلق کو ظاہر کیا پھر جاری رکھا اے وہ جسکی طرف ہر امر کی بازگشت ہے اے وہ جسکا لطف
کلِّ شیْئٍ لطْفہ، یا منْ أحْسن کلّ شیْئٍ خلْقہ، یا منْ تصرّف فِی
ہر چیز میں عیاں ہے اے وہ جس نے ہرچیز کو خوبی سے خلق کیا اے وہ جسکی قدرت مخلوقات میں
الْخلائِقِ قدْرتہ ۔ (٥٩) یا حبِیب منْ لا حبِیب لہ، یا طبِیب منْ لا
اثراندازی کر رہی ہے۔ اے اسکے ساتھی جسکا کوئی ساتھی نہیں اے اسکے چارہ گر جسکا کوئی
طبِیب لہ، یا مجِیب منْ لا مجِیب لہ، یا شفِیق منْ لا شفِیق لہ، یا
چارہ گر نہیں اے اسکی دعا قبول کرنے والے جسکی کوئی قبول کرنے والا نہیں اے اسکے مہربان جس پرکوئی مہربان نہیں اے
رفِیق منْ لا رفِیق لہ، یا مغِیث منْ لا مغِیث لہ، یا دلِیل منْ لا دلِیل
اسکے ہمراہی جس کا کوئی ہمراہی نہیں اے اسکے فریاد رس جسکا کوئی فریاد رس نہیں اے اسکے رہنما جسکا کوئی رہنمانہیں
لہ، یا أنِیس منْ لا أنِیس لہ، یا راحِم منْ لا راحِم لہ، یا صاحِب منْ
اے اسکے ہمدم جسکا کوئی ہمدم نہیں اے اس پر رحم کرنے والے جس پر رحم کرنے والا کوئی نہیں اے اسکے ساتھی جسکا
لا صاحِب لہ ۔ (٦٠) یا کافِی منِ اسْتکْفاہ، یا ہادِی منِ اسْتھْداہ، یا
کوئی ساتھی نہیں ۔ اے طالبِ کفایت کی کفایت کرنے والے اے ہدایت طلب کی ہدایت کرنے والے اے
کالِی منِ اسْتکْلاہ، یا راعِی منِ اسْترْعاہ، یا شافِی منِ اسْتشْفاہ،
نگہبانی چاہنے والے کے نگہبان اے حفاظت چاہنے والے کی حفاظت کرنے والے اے شفا مانگنے والے کو شفادینے والے
یا قاضِی منِ اسْتقْضاہ، یا مغْنِی منِ اسْتغْناہ، یا موفِی منِ اسْتوْفاہ
اے فیصلہ چاہنے والے کا فیصلہ کرنے والے اے ثروت خواہ کو ثروت دینے والے اے وفا طلب سے وفا کرنے والے اے قوت
، یا مقوّی منِ اسْتقْواہ، یا و لِیّ منِ اسْتوْلاہ ۔ (٦١) اللّٰھمّ إنِّی
کے طالب کو قوت عطا کرنے والے اے طالب سرپرستی کی سرپرستی کرنے والے۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی
أسْألک بِاسْمِک یا خالِق، یا رازِق، یا ناطِق، یا صادِق، یا فالِق، یا
نام کے واسطے سے اے خلق کرنے والے اے رزق دینے والے اے بولنے والے اے صدق والے اے شگافتہ کرنے والے اے
فارِق، یا فاتِق، یا راتِق، یا سابِق، یا سامِق ۔ (٦٢) یا منْ یقلِّب
جداکرنے والے اے توڑنے والے اے جوڑنے والے اے سب سے پہلے اے بلندی والے ۔ اے رات اور دن کو پلٹانے

اللّیْل والنّہار، یا منْ جعل الظّلماتِ والْا نْوار، یا منْ خلق الظِّلّ
والے اے روشنیوں اور تاریکیوں کے پیدا کرنے والے اے وہ جس نے سایہ
والْحرور، یا منْ سخّر الشّمْس والْقمر، یا منْ قدّر الْخیْر والشّرّ، یا
اور دھوپ کو پیدا کیا اے وہ جس نے سورج اور چاند کو پابند کیا اے وہ جس نے نیکی و بدی کا اندازہ ٹھہرایا اے
منْ خلق الْموْت والْحیاۃ، یا منْ لہ الْخلْق والْامْر، یا منْ لمْ یتّخِذْ
وہ جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا اے وہ جسکے ہاتھ میں خلق و امر ہے اے وہ جسکی نہ کوئی
صاحِبۃً ولا ولداً، یا منْ لیْس لہ شرِیکٌ فِی الْملْکِ، یا منْ لمْ یکنْ
زوجہ اور نہ فرزند ہے اے وہ جسکی حکومت میں کوئی شریک نہیں اے وہ جوعاجز نہیں کہ اسکا
لہ و لِیٌّ مِن الذّلِّ ۔ (٦٣) یا منْ یعْلم مراد الْمرِیدِین، یا منْ یعْلم
کوئی مددگار ہو۔ اے وہ جو ارادہ کرنے والوں کی مراد کو جانتا ہے اے وہ جو خاموش
ضمِیر الصّامِتِین، یا منْ یسْمع أنِین الْواھِنِین، یا منْ یری بکائ
لوگوں کے دل کی باتیں جانتا ہے اے وہ جوکمزوروں کی زاری کو سنتا ہے اے وہ جو ڈرنے والے لوگوں
الْخائِفِین، یا منْ یمْلِک حوائِج السّائِلِین، یا منْ یقْبل عذْر
کا رونا دیکھ لیتا ہے اے وہ جو سائلین کی حاجتوں کا مالک ہے اے وہ جو توبہ کرنے والوں کا عذر
التّائِبِین، یا منْ لا یصْلِح عمل الْمفْسِدِین، یا منْ لا یضِیع أجْر
قبول کرتا ہے اے وہ جو فسادیوں کے عمل کو اچھا نہیں سمجھتا اے وہ جو نیکوکاروں کے اجر کو
الْمحْسِنِین، یا منْ لا یبْعد عنْ قلوبِ الْعارِفِین، یا أجْود الْاجْودِین ۔ (٦٤)
ضائع نہیں کرتا اے وہ جو عارفوں کے دلوں سے دور نہیں رہتا اے سب داتاؤں سے بڑے داتا
یا دائِم الْبقائِ، یا سامِع الدّعائِ، یا واسِع الْعطائِ، یا غافِر
اے ہمیشہ باقی رہنے والے اے دعا کے سننے والے اے بہت زیادہ عطا کرنے والے اے خطا کے
الْخطائِ، یا بدِیع السّمائِ، یا حسن الْبلائِ، یا جمِیل الثّنائِ، یا قدِیم
بخشنے والے اے آسمان کے بنانے والے اے بہترین آزمائش کرنے والے اے بھلی تعریف والے اے قدیمی
السّنائِ، یا کثِیر الْوفائِ، یا شرِیف الْجزائِ ۔ (٦٥) اللّٰھمّ إنِّی أسْأ لک
بلندی والے اے بہت وفاداری کرنے والے اے بہترین جزادینے والے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
بِاسْمِک یا ستّار، یا غفّار، یا قہّار، یا جبّار، یا صبّار، یا بارّ، یا
تیرے نام کے واسطے سے اے پردہ پوش اے بخشنے والے غلبہ والے اے زور والے اے بہت صبروالے اے نیکی والے اے
مخْتار، یا فتّاح، یا نفّاح، یا مرْتاح ۔ (٦٦) یا منْ خلقنِی وسوّانِی، یا

اختیار والے اے کھولنے والے اے نفع دینے والے اے شاداں ۔ اے وہ جس نے مجھے پیدا کیا اور سنوارا اے
منْ رزقنِی وربّانِی، یا منْ أطْعمنِی وسقانِی، یا منْ قرّبنِی وأدْنانِی
وہ جس نے مجھے رزق دیا اور پالااے وہ جس نے مجھے طعام دیا اور سیراب کیا اے وہ جس نے مجھے قریب کیا اور قربت عطا کی
، یا منْ عصمنِی وکفانِی، یا منْ حفِظنِی وکلانِی، یا منْ أعزّنِی
اے وہ جس نے میری نگہداشت کی اور کفالت کی اے وہ جس نے میری حفاظت کی اور حمایت کی اے وہ جس نے مجھے عزت دی
وأغْنانِی، یا منْ وفّقنِی وھدانِی، یا منْ آنسنِی وآوانِی، یا منْ
اور دولتمند بنایا اے وہ جس نے میری مدد کی اور ہدایت عطا کی اے وہ جس نے مجھ سے انس کیا اور پناہ دی اے وہ جس نے
أماتنِی وأحْیانِی ۔ (٦٧) یا منْ یحِقّ الْحقّ بِکلِماتِہِ، یا منْ یقْبل
مجھے موت دی اور زندہ کیا۔ اے وہ جو اپنے کلام سے حق کو ثابت کرتا ہے اے وہ جو اپنے بندوں کی
التّوْبۃ عنْ عِبادِہِ، یا منْ یحول بیْن الْمرْئِ وقلْبِہِ، یا منْ لا تنْفع
توبہ قبول فرماتا ہے اے وہ جو انسان اور اسکے دل کے درمیان حائل ہوتاہے اے وہ جسکے اذن کے بغیر
الشّفاعۃ إلاّ بِ إذْنِہِ، یا منْ ہو أعْلم بِمنْ ضلّ عنْ سبِیلِہِ، یا منْ لا
شفاعت کچھ نفع نہیں پہنچاتی اے وہ جو راہ سے بھٹکے ہوئے لوگوں کو خوب جانتا ہے اے وہ جسکے
معقِّب لِحکْمِہِ، یا منْ لا رادّ لِقضائِہِ، یا منِ انْقاد کلّ شیْئٍ لِامْرِہِ
حکم کو کوئی ہرگز نہیں ٹال سکتا اے وہ جسکے فیصلے کو کوئی پلٹا نہیں سکتا اے وہ جسکے امرکے آگے ہر چیز جھکی ہوئی ہے
یا منِ السّماوات مطْوِیّاتٌ بِیمِینِہِ، یا منْ یرْسِل الرِّیاح بشْراً بیْن
اے وہ جسکی قدرت سے آسمان باہم لپٹے ہوئے ہیں اے وہ جو اپنی رحمت سے ہوائوں کی خوشخبری دے کر
یدیْ رحْمتِہِ ۔ (٦٨) یا منْ جعل الْارْض مِہاداً، یا منْ جعل الْجِبال
بھیجتاہے۔ اے وہ جس نے زمین کوفرش بنایا اے وہ جس نے پہاڑوں کو میخیں بنایا
أوْتاداً، یا منْ جعل الشّمْس سِراجاً، یا منْ جعل الْقمر نوراً، یا منْ
اے وہ جس نے سورج کو چراغ بنایا اے وہ جس نے چاند کو روشن کیا اے وہ جس نے
جعل اللّیْل لِباساً، یا منْ جعل النّہار معاشاً، یا منْ جعل النّوْم سباتاً
رات کو پردہ پوشی کے لیے بنایا اے وہ جس نے دن کو کام کاج کا وقت ٹھہرایا اے وہ جس نے نیند کو ذریعہ راحت بنایا
یا منْ جعل السّمائ بِنائً، یا منْ جعل الْأشْیائ أزْواجاً، یا منْ جعل
اے وہ جس نے آسمان کا شامیانہ لگایا اے وہ جس نے چیزوں میں جوڑے مقرر کیے اے وہ جس نے آتش دوزخ کو
النّار مِرْصاداً ۔ (٦٩) اللّٰھمّ إِنِّی أسْألک بِاسْمِک یا سمِیع، یا شفِیع،

کمین گاہ بنایا۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے سننے والے اے شفاعت والے
یا رفِیع، یا منِیع، یا سرِیع، یا بدِیع، یا کبِیر، یا قدِیر، یا خبِیر، یا
اے بلندی والے اے محفوظ اے جلدی کرنے والے اے ابتداکرنے والے اے بڑائی والے اے قدرت والے اے خبر والے
مجِیر۔ (۷۰) یا حیّاً قبْل کلِّ حیٍّ، یا حیّاً بعْد کلِّ حیٍّ، یا حیّ الّذِی
اے پناہ دینے والے۔ اے ہرزندہ سے پہلے زندہ ہو اے ہرزندہ کے بعد زندہ اے وہ زندہ جسکی
لیْس کمِثْلِہِ حیٌّ، یا حیّ الّذِی لا یشارِکہ حیٌّ، یا حیّ الّذِی لا
مثل کوئی اور زندہ نہیں اے وہ زندہ جسکا کوئی زندہ شریک نہیں اے وہ زندہ جو کسی زندہ کا
یحْتاج إلی حیٍّ، یا حیّ الّذِی یمِیت کلّ حیٍّ، یا حیّ الّذِی یرْزق
محتاج نہیں اے وہ زندہ جو سب زندوں کو موت دیتا ہے اے وہ زندہ جو سب زندوں کو رزق
کلّ حیٍّ، یا حیّاً لمْ یرِثِ الْحیاۃ مِنْ حیٍّ، یا حیّ الّذِی یحْیِی الْموْتیٰ
دیتا ہے اے وہ زندہ جس نے کسی زندہ سے زندگی نہیں پائی اے وہ زندہ جو زندوں کو موت دیتا ہے
یا حیّ یا قیّوم لا تأخذہ سِنۃٌ ولا نوْمٌ ۔ (۷۱) یا منْ لہ ذِکْرٌ لا ینْسی
اے وہ نگہبان جسے نہ نیند آتی ہے نہ اونگھ اے وہ جسکا ذکر بھلایا نہیں جا سکتا
یا منْ لہ نورٌ لا یطْفیٰ، یا منْ لہ نِعمٌ لا تعدّ، یا منْ لہ ملْکٌ لا
اے وہ جسکے نور کو بجھایا نہیں جا سکتا اے وہ جسکی نعمتوں کوشمار نہیں کیا جا سکتا اے وہ جسکی بادشاہی
یزول، یا منْ لہ ثناءٌ لا یحْصیٰ، یا منْ لہ جلالٌ لا یکیّف، یا منْ لہ
ختم ہونے والی نہیں اے وہ جسکی تعریف کی کوئی حد نہیں اے وہ جسکے جلال کی کیفیت بے بیان ہے اے وہ جسکے
کمالٌ لا یدْرک، یا منْ لہ قضاءٌ لا یردّ، یا منْ لہ صِفاتٌ لا تبدّل، یا
کمال کو سمجھا نہیں جا سکتا اے وہ جسکا فیصلہ ٹالا نہیں جا سکتا اے وہ جسکی صفات میں تبدیلی نہیں آسکتی اے
منْ لہ نعوتٌ لا تغیّر ۔ (۷۲) یا ربّ الْعالمِین، یا مالِک یوْمِ الدِّین، یا
وہ جسکے وصفوں میں تبدیلی نہیں ۔ اے عالمین کے پروردگار اے روز جزا کے مالک اے
غایۃ الطّالِبِین، یا ظہْر اللاّجِین، یا مدْرِک الْہارِبِین، یا منْ یحِبّ
طالبوں کے مقصود اے پناہ لینے والوں کی پناہ گاہ اے بھاگنے والوں کو پالینے والے اے وہ جو صبر والوں کو
الصّابِرِین، یا منْ یحِبّ التّوّابِین، یا منْ یحِبّ الْمتطہِّرِین، یا منْ
دوست رکھتا ہے اے وہ جو توبہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے اے وہ جو پاکیزگی والوں کو پسندکرتا ہے اے وہ جو
یحِبّ الْمحْسِنِین، یا منْ ہو أعْلم بِالْمہْتدِین ۔ (۷۳) اللّٰہمّ إِنِّی

نیکوکاروں کو پسند کرتا ہے اے وہ جو ہدایت یافتہ لوگوں کو جانتا ہے۔ اے معبود میں تجھ سے
أسْألک بِاِسْمِکَ یا شفِیق، یا رفِیق، یا حفِیظ، یا محِیط، یا مقِیت، یا
سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے مہربان اے ہمدم اے نگہدار اے احاطہ کرنے والے اے رزق دینے والے اے
مغِیث، یا معِزّ، یا مذِلّ، یا مبْدِی ، یا معِید ۔ (٧٤) یا منْ هو أحدٌ بِلا
فریاد رس اے عز ت دینے والے اے ذلت دینے والے اے پیدا کرنے والے اے لوٹانے والے۔ اے وہ جو ایسا یگانہ ہے جس کا
ضِدٍّ، یا منْ هو فرْدٌ بِلا نِدٍّ، یا منْ هو صمدٌ بِلا عیْبٍ، یا منْ هو وتْرٌ
کوئی مقابل نہیں اے وہ جو ایسا یکتا ہے جسکا شریک نہیں اے وہ جو بے نیاز ہے جس میں کوئی عیب نہیں اے وہ جوایسا فرد ہے
بِلا کیْفٍ، یا منْ هو قاضٍ بِلا حیْفٍ، یا منْ هو ربٌّ بِلا وزِیرٍ، یا منْ
جس میں کوئی کیفیت نہیں اے وہ جسکا فیصلہ خلاف حق نہیں ہوتا اے وہ رب جسکا کوئی وزیرنہیں ہے اے وہ
هو عزِیزٌ بِلا ذلٍّ، یا منْ هو غنِیٌّ بِلا فقْرٍ، یا منْ هو ملِکٌ بِلا عزْلٍ، یا
عزت دار جسے ذلت نہیں اے وہ ثروت مند جو محتاج نہیں اے وہ بادشاہ جسے ہٹایا نہیں جا سکتا اے
منْ هو موْصوفٌ بِلا شبِیہٍ ۔ (٧٥) یا منْ ذِکْرہ شرفٌ لِلذّاکِرِین، یا
ایسے صفتوں والے جسکی کوئی مثال نہیں ۔ اے وہ جسکا ذکر ذاکروں کے لیے وجہ بزرگی ہے اے
منْ شکْرہ فوْزٌ لِلشّاکِرِین، یا منْ حمْده عِزٌّ لِلْحامِدِین، یا منْ
وہ جسکاشکر شاکروں کے لیے کامیابی ہے اے وہ جسکی حمد، حمدکرنے والوں کے لیے وجہ عزت ہے اے وہ جسکی
طاعتہ نجاۃٌ لِلْمطِیعِین، یا منْ بابہ مفْتوحٌ لِلطّالِبِین، یا منْ سبِیلہ
فرمانبرداری فرمانبرداروں کے لیے وجہ نجات ہے اے وہ جسکا دروازہ طلبگاروں کے لیے کھلا رہتا ہے اے وہ جسکا راستہ
واضِحٌ لِلْمنِیبِین، یا منْ آیاتہ برْہانٌ لِلنّاظِرِین، یا منْ کِتابہ تذْکِرۃٌ
توبہ کرنے والوں کیلئے ظاہر و واضح ہے اے وہ جسکی نشانیاں دیکھنے والوں کیلئے پختہ دلیل ہیں اے وہ جسکی کتاب پرہیزگاروں
لِلْمتّقِین، یا منْ رِزْقہ عمومٌ لِلطّائِعِین والْعاصِین، یا منْ رحْمتہ
کے لیے نصیحت ہے اے وہ جسکا رزق فرمانبرداروں اور نافرمانوں کے لیے یکساں ہے اے وہ جسکی رحمت
قرِیبٌ مِن الْمحْسِنِین ۔ (٧٦) یا منْ تبارک اسْمہ، یا منْ تعالی جدّه،
نیکوکاروں کے نزدیک تر ہے۔ اے وہ جسکا نام برکت والا ہے اے وہ جسکی شان بلند ہے
یا منْ لا إلہ غیْره، یا منْ جلّ ثناؤه، یا منْ تقدّستْ أسْماؤه، یا منْ
اے وہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں اے وہ جسکی تعریف روشن ہے اے وہ جسکے نام پاک وپاکیزہ ہیں اے وہ جسکی
یدوم بقاؤه، یا منِ الْعظمۃ بہاؤه، یا منِ الْکِبْریائ رداؤه، یا منْ لا

ذات ہمیشہ رہنے والی ہے اے وہ کہ بزرگی جسکا جلوہ ہے اے وہ کہ بڑای جسکا لباس ہے اے وہ جسکی
تحْصى آلاؤه، يا منْ لا تعدّ نعْماؤه ـ (٧٧) اللّٰهمّ إِنّى أسأ لک
نعمتوں کی حد نہیں اے وہ جسکی نعمتوں کا شمار نہیں ۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
بِاسْمِک يا معِين، يا أمِين، يا مبِين، يا متِين، يا مكِين، يا رشِيد، يا
تیرے نام کے واسطے سے اے مددگار اے امانتدار اے آشکار اے سنجیدہ اے قدرت والے اے ہدایت والے اے
حمِيد، يا مجِيد، يا شدِيد، يا شهِيد ـ (٧٨) يا ذا الْعرْشِ الْمجِيدِ، يا ذا
تعریف والے اے بزرگی والے اے محکم اے گواہ۔ اے عرش عظیم کے مالک اے سچے قول
الْقوْلِ السّدِيدِ، يا ذا الْفِعْلِ الرّشِيدِ، يا ذا الْبطْشِ الشّدِيدِ، يا ذا
والے اے پختہ تر کام کرنے والے اے سخت گرفت کرنے والے اے وعدہ کرنے
الْوعْدِ والْوعِيدِ، يا منْ هو الْو لِىّ الْحمِيد، يا منْ هو فعّالٌ لِما يرِيد،
اور دھمکی دینے والے اے وہ جو قابل تعریف سرپرست ہے اے وہ جو چاہے کر گزرتا ہے
يا منْ هو قرِيبٌ غيْر بعِيدٍ، يا منْ هو على كلِّ شيْئٍ شهِيدٌ، يا منْ هو
اے وہ جو ایسا قریب ہے کہ دور نہیں ہوتا اے وہ جو ہر چیز کا دیکھنے والا ہے اے وہ جو
ليْس بِظلاّمٍ لِلْعبِيدِ ـ (٧٩) يا منْ لا شرِيک له ولا وزِير، يا منْ لا
بندوں پر ہرگز ظلم نہیں کرتا۔ اے وہ جسکا نہ کوئی شریک ہے نہ وزیر اے وہ جسکی نہ
شبِيه له ولا نظِير، يا خالِق الشّمْسِ والْقمرِ الْمنِير، يا مغْنِى الْبائِسِ
کوئی مثل ہے نہ ثانی اے سورج اور روشن چاند کے خالق اے نادار و بے نوا کو ثروت
الْفقِير، يا رازِق الطِّفْلِ الصّغِير، يا راحِم الشّيْخِ الْكبِير، يا جابِر
دینے والے اے ننھے بچے کو رزق دینے والے اے بڑے بوڑھے پر رحم کرنے والے اے ٹوٹی ہوئی
الْعظْمِ الْكسِير، يا عِصْمة الْخائِفِ الْمسْتجِير، يا منْ هو بِعِبادِهِ خبِيرٌ
ہڈیوں کو جوڑنے والے اے خوفزدہ کو پناہ دینے والے اے وہ جو خود اپنے بندوں کو جانتا اور
بصِيرٌ، يا منْ هو على كلِّ شيْئٍ قدِيرٌ ـ (٨٠) يا ذا الْجودِ والنِّعمِ ، يا
دیکھتا ہے اے وہ جو ہرچیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اے نعمتوں والے سخی اے
ذا الْفضْلِ والْكرمِ، يا خالِق اللّوْحِ والْقلمِ، يا بارِئ الذّرِّ والنّسمِ ، يا
فضل و کرم کرنے والے اے لوح و قلم کے پیدا کرنے والے اے انسانوں اور حشرات کے خلق کرنے والے اے
ذا الْبأْسِ والنِّقمِ، يا ملْهِم الْعربِ والْعجمِ، يا كاشِف الضّرِّ والْالمِ، يا
سخت گیر اور بدلہ لینے والے اے عرب و عجم کو الہام کرنے والے اے درد و غم کو دور کرنے والے اے
عالِم السِّرِّ والْهِممِ، يا ربّ الْبيْتِ والْحرمِ، يا منْ خلق الْاشْياءَ مِن

راز و نیت کے جاننے والے اے کعبہ و حرم کے پروردگار اے وہ جس نے چیزوں کو عدم سے پیدا کیا۔
الْعدمِ ۔ (٨١) اللّٰھمّ إِنِّی أسْأ لک بِاسْمِک یا فاعِل، یا جاعِل، یا قابِل،
اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے کام کرنے والے اے بنانے والے اے قبول کرنے والے
یا کامِل، یا فاصِل، یا واصِل، یا عادِل، یا غالِب، یا طالِب، یا
اے کامل اے جداکرنے والے اے ملانے والے اے عدل کرنے والے اے غلبہ والے اے طلب کرنے والے اے
واھِب ۔ (٨٢) یا منْ أ نْعم بِطوْ لِہِ، یا منْ أکْرم بِجودِہِ، یا منْ جاد
عطا کرنے والے اے وہ جس نے اپنے فضل سے نعمت بخشی اے وہ جو سخاوت میں بلند ہے اے وہ جس نے مہربانی
بِلطْفِہِ، یا منْ تعزّز بِقدْرتِہِ، یا منْ قدّر بِحِکْمتِہِ، یا منْ حکم
سے عطافرمایا اے وہ جس نے اپنی قدرت سے عزت دی اے وہ جس نے حکمت سے اندازہ ٹھہرایا اے وہ جس نے اپنی رائے سے
بِتدْبِیرِہِ، یا منْ د ّبر بِعِلْمِہِ، یا منْ تجاوز بِحِلْمِہِ، یا منْ دنا فِی علّوِہِ،
حکم دیا اے وہ جس نے اپنے علم سے نظم قائم کیا اے وہ جو اپنی بردباری سے معاف کرتا ہے اے وہ جو بلند ہوتے ہوئے بھی قریب
یا منْ علا فِی د نوِّہِ ۔ (٨٣) یا منْ یخْلق ما یشائ، یا منْ یفْعل ما
ہے اے وہ جو نزدیکی میں بھی بلند ہے۔ اے وہ کہ جو چاہے پیدا کرتا ہے اے وہ کہ جو چاہے کرگزرتا
یشائ، یا منْ یھْدِی منْ یشائ، یا منْ یضِلّ منْ یشائ، یا منْ یعذِّب
ہے اے وہ کہ جسے چاہے ہدایت دیتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے عذاب
منْ یشائ، یا منْ یغْفِر لِمنْ یشائ، یا منْ یعِزّ منْ یشائ، یا منْ یذِلّ
دیتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے بخشتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے عزت دیتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے
منْ یشائ، یا منْ یصوّر فِی الْارْحامِ ما یشائ، یا منْ یخْتصّ
ذلت دیتا ہے اے وہ کہ شکموں میں جیسی چاہے صورت بناتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے اپنی
بِرحْمتِہِ منْ یشائ ۔ (٨٤) یا منْ لمْ یتّخِذْ صاحِبۃً ولا ولداً، یا منْ
رحمت سے خاص کرتا ہے۔ اے وہ جس نے نہ بیوی کی اور نہ اولاد والا ہوا اے وہ جس نے ہر چیز کا
جعل لِکلِّ شیْئٍ قدْراً، یا منْ لا یشْرِک فِی حکْمِہِ أحداً، یا منْ جعل
ایک انداز ٹھہرایا اے وہ جسکی حکومت میں کوئی حصہ دار نہیں اے وہ جس نے فرشتوں
الْملائِکۃ رسلاً، یا منْ جعل فِی السّمائِ بروجاً، یا منْ جعل الْارْض
کو قاصد قرار دیا اے وہ جس نے آسمان میں برج ترتیب دیے اے وہ جس نے زمین کو رہنے کی
قراراً، یا منْ خلق مِن الْمائِ بشراً، یا منْ جعل لِکلِّ شیْئٍ أمداً، یا

جگہ بنایا اے وہ جس نے انسان کو قطرہ آب سے پیدا کیا اے وہ جس نے ہر چیز کی مدت مقرر فرمائی اے
منْ أحاط بِکلِّ شیْئٍ عِلْماً، یا منْ أحْصی کلّ شیْئٍ عدداً ۔ (۸۵)
وہ جسکا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اے وہ جس نے سب چیزوں کا شمار کر رکھا ہے۔
اللّٰھمّ إِنِّی أسْأ لک بِاسْمِک یا أوّل، یا آخِر، یا ظاھِر، یا باطِن، یا برّ،
اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے اول اے آخر اے ظاہر اے باطن اے نیک
یا حقّ، یا فرْد، یا وتْر، یا صمد، یا سرْمد ۔ (۸٦) یا خیْر معْروفٍ
اے حق اے یکتا اے یگانہ اے بے نیاز اے دائم۔ اے پہچانے ہوئوں میں بہترین
عرف، یا أ فْضل معْبودٍ عبِد، یا أجلّ مشْکورٍ شکِر، یا أعزّ مذْکورٍ
پہچانے ہوئے اے بہترین معبود کہ جسکی عبادت کی جائے اے شکر کیے ہو ؤں میں بہترین شکر کیے گئے اے ذکر کئے ہوؤں میں
ذکِر، یا أعْلی محْمودٍ حمِد، یا أقْدم موْجودٍ طلِب، یا أرْفع
بلندتر اے تعریف کیے ہوؤں میں بالاتر اے ہر موجود سے قدیم جو طلب کیا گیا اے ہر موصوف سے
موْصوفٍ وصِف، یا أکْبر مقْصودٍ قصِد، یا أکْرم مسْؤولٍ سئِل، یا
اعلٰی جس کی توصیف کی گئی اے ہرمقصود سے بلند کہ جسکا قصد کیا گیا اے ہر سوال شدہ سے باعزت جس سے سوال ہوا اے
أشْرف محْبوبٍ علِم ۔ (۸۷) یا حبِیب الْباکِین، یا سیِّد الْمتوکِّلِین، یا
بہترین محبوب۔ اے رونے والوں کے دوست اے توکل کرنے والوں کے سردار اے
ہادِی الْمضِلِّین، یا و لِیّ الْمئوْمِنِین، یا أنِیس الذّاکِرِین، یا مفْزع
گمراہوں کو ہدایت دینے والے اے مومنوں کے سرپرست اے یادکرنے والوں کے ہمدم اے دل جلوں
الْملھوفِین، یا منْجِی الصّادِقِین، یا أقْدر الْقادِرِین، یا أعْلم
کی پناہ گاہ اے سچے لوگوں کو نجات دینے والے اے قدرت والوں میں بڑے باقدرت اے علم والوں سے
الْعالِمِین، یا إلہ الْخلْقِ أجْمعِین ۔ (۸۸) یا منْ علا فقھر، یا منْ ملک
زیادہ علم رکھنے والے اے ساری مخلوق کے معبود۔ اے وہ جو بلند اور مسلط ہے اے وہ جو مالک
فقدر، یا منْ بطن فخبر، یا منْ عبِد فشکر، یا منْ عصِی فغفر، یا
و توانا ہے اے وہ جونہاں اور خبردار ہے اے وہ جو معبود ہے تو شاکر بھی ہے اے وہ جسکی معصیت ہو تو بخش دیتا ہے اے
منْ لا تحْوِیہِ الْفِکر، یا منْ لا یدْرِکہ بصرٌ، یا منْ لا یخْفی علیْہِ أثرٌ
وہ جسکو فکر پا نہیں سکتی اے وہ جسے آنکھ دیکھ نہیں سکتی اے وہ جس پر کوئی نشان مخفی نہیں ہے اے بشر کو
یا رازِق الْبشر، یا مقدِّر کلِّ قدرٍ ۔ (۸۹) اللّٰھمّ إِنِّی أسْأ لک بِاسْمِک
روزی دینے والے اے ہر اندازے کے مقرر کرنے والے۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے

یا حافِظ، یا بارِیٔ، یا ذارِیٔ یا باذِخ، یا فارِج، یا فاتِح، یا کاشِف،
نگہبان اے پیدا کرنے والے اے ظاہر کرنے والے اے بلندی والے اے کشائش دینے والے اے کھولنے والے اے نمایاں
یا ضامِن، یا آمِر، یا ناھِی ۔ (۹۰) یا منْ لا یعْلم الْغیْب إلاّ ھو، یا منْ
کرنے والے اے ذمہ دار اے حکم کرنے والے اے روکنے والے۔ اے وہ جسکے سوا کوئی بھی غیب نہیں جانتا اے وہ جسکے
لا یصْرِف السّوْئ إلاّ ھو، یا منْ لا یخْلق الْخلْق إلاّ ھو، یا منْ لا
سوا کوئی دکھ دور نہیں کر سکتا اے وہ جسکے سوا کوئی بھی خلق نہیں کر سکتااے وہ جسکے سوا
یغْفِر الذّنْب إلاّ ھو، یا منْ لا یتِمّ النِّعْمۃ إلاّ ھو، یا منْ لا یقلِّب
کوئی گناہ معاف نہیں کرتا اے وہ جسکے سوا کوئی نعمت تمام نہیں کرتا اے وہ جسکے سوا کوئی دلوں کو
الْقلوب إلاّ ھو، یا منْ لا یدبِّر الْامْر إلاّ ھو، یا منْ لا ینزِّل الْغیْث إلاّ
نہیں پلٹاتا اے وہ جسکے سوا کوئی کام پورے نہیں کرتا اے وہ جسکے سوا کوئی بارش نہیں برساتا
ھو، یا منْ لا یبْسط الرِّزْق إلاّ ھو، یا منْ لا یحْیِی الْموْتی إلاّ ھو ۔ (۹۱)
اے وہ جسکے سوا کوئی روزی نہیں بڑھاتا اے وہ جسکے سوا کوئی مردے زندہ نہیں کرتا۔
یا معِین الضعفائِ، یا صاحِب الْغرباءِ، یا ناصِر الْاوْلِیاءِ، یا
اے کمزوروں کے مددگار اے مسافروں کے ہمدم اے دوستوں کی مدد کرنے والے اے
قاھِر الْاعْداءِ، یا رافِع السّماءِ، یا أنِیس الْاصْفِیاءِ، یا حبِیب
دشمنوں پر غلبہ پانے والے اے آسمان کو بلند کرنے والے اے خواص کے ساتھی اے پرہیزگاروں کے
الْاتْقِیاءِ، یا کنْز الْفقراءِ، یا إلہ الْاغْنِیاءِ، یا أکْرم الْکرماءِ ۔ (۹۲) یا
دوست اے بے مایوں کے خزانے اے دولتمندوں کے معبود اے کریموں سے زیادہ کریم۔ اے
کافِیاً مِنْ کلِّ شیْئٍ، یا قائِماً علیٰ کلِّ شیْئٍ، یا منْ لا یشْبِھہ شیْئٌ،
ہر چیز سے کفایت کرنے والے اے ہر چیز کی نگرانی کرنے والے اے وہ جسکی مثل کوئی چیز نہیں
یا منْ لا یزِید فِی ملْکِہِ شیْئٌ، یا منْ لا یخْفی علیْہِ شیْئٌ، یا منْ لا
اے وہ جسکی حکومت میں کوئی چیز اضافہ نہیں کر سکتی اے وہ جس سے کوئی چیز مخفی نہیں اے وہ جسکے
ینْقص مِنْ خزائِنِہِ شیْئٌ، یا منْ لیْس کمِثْلِہِ شیْئٌ، یا منْ لا یعْزب
خزانوں میں کسی شئی سے کمی نہیں آتی اے وہ جسکی مثل کوئی چیز نہیں اے وہ جسکے علم سے
عنْ عِلْمِہِ شیْئٌ، یا منْ ھو خبِیرٌ بِکلِّ شیْئٍ، یا منْ وسِعتْ رحْمتہ
کوئی چیز باہر نہیں ہے اے وہ جو ہر چیز کی خبر رکھتا ہے اے وہ جسکی رحمت ہر چیز تک وسیع ہے۔
کلّ شیْئٍ ۔ (۹۳) اللّٰھمّ إنِّی أسأ لک بِاسْمِک یا مکْرِم، یا مطْعِم، یا

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے عزت دینے والے اے کھانا دینے والے اے نعمت دینے
منْعِم، يا معْطِی، يا مغْنِی، يا مقْنِی، يا مفْنِی، يا محْيِی، يا مرْضِی،
والے اے عطا کرنے والے اے غنی بنانے والے اے ذخیرہ کرنے والے اے فنا کرنے والے اے زندہ کرنے والے اے بیماری
يا منْجِي ۔ (٩٤) يا أوّلَ كلِّ شيْئٍ وآخِره، يا إلٰہ كلِّ شيْئٍ وملِيكہ، يا
دینے والے اے نجات دینے والے۔ اے ہر چیز سے پہلے اور اسکے بعد اے ہرچیز کے معبود اور اسکے مالک اے
ربّ كلِّ شيْئٍ وصانِعہ، يا بارِئَ كلِّ شيْئٍ وخالِقہ، يا قابِض كلِّ
ہر چیز کے پروردگار اور اسے بنانے والے اے ہر چیز کے پیدا کرنے والے اورانداز ہ ٹھہرانے والے اے ہرچیز کو بند کرنے
شيْئٍ وباسِطہ، يا مبْدِئَ كلِّ شيْئٍ ومعِيده، يا منْشِئَ كلِّ شيْئٍ
اور کھولنے والے اے ہر چیزکا آغاز کرنے والے اور اسے لوٹانے والے اے ہر چیز کو بڑھانے
ومقدِّره، يا مكوّن كلِّ شيْئٍ ومحوّلہ، يا محْيِی كلِّ شيْئٍ وممِيتہ،
اور اسکا اندازہ کرنے والے اے ہر چیز کو بنانے اور اسے تبدیل کرنے والے اے ہر چیز کو زندہ کرنے اور اسے موت دینے والے
يا خالِق كلِّ شيْئٍ ووارِثہ ۔ (٩٥) يا خيْر ذاكِرٍ ومذْكورٍ، يا خيْر
اے ہر چیز کے خالق و وارث۔ اے بہترین ذکر کرنے والے اور ذکر کیے ہوئے اے بہترین شکر کرنے والے اور شکرکیے ہوئے
شاكِرٍ ومشْكورٍ، يا خيْر حامِدٍ ومحْمودٍ، يا خيْر شاهِدٍ ومشْهودٍ، يا
اے بہترین حمد کرنے والے اور حمد کیے ہوئے اے بہترین گواہ اور گواہی دیے ہوئے اے بہترین بلانے
خيْر داعٍ ومدْعوٍّ، يا خيْر مجِيبٍ ومجابٍ، يا خيْر مؤْنِسٍ وأنِيسٍ، يا
والے اور بلائے ہوئے اے بہترین جواب دینے والے اور جواب دیئے ہوئے اے بہترین انس کرنے والے اور انس کیے ہوئے
خيْر صاحِبٍ وجلِيسٍ، يا خيْر مقْصودٍ ومطْلوبٍ، يا خيْر حبِيبٍ
اے بہترین رفیق اور ہم نشین اور بہترین قصد کیے ہوئے اور طلب کئے گئے اے بہترین دوست
ومحْبوبٍ (٩٦) يا منْ هو لِمنْ دعاه مجِيبٌ، يا منْ هو لِمنْ أطاعہ
اوردوست رکھے ہوئے۔ اے وہ جسے پکارا جائے توجواب دیتا ہے اے وہ جسکی اطاعت کی جائے تو
حبِيبٌ، يا منْ هو إلى منْ أحبّہ قرِيبٌ، يا منْ هو بِمنِ اسْتحْفظہ
محبت کرتا ہے اے وہ جو محبت کرنے والے کے قریب ہوتا ہے اے وہ جو طالبِ حفاظت کا نگہبان ہے
رقِيبٌ، يا منْ هو بِمنْ رجاه كرِيمٌ، يا منْ بو بِمنْ عصاه حلِيمٌ، يا
اے وہ جو امیدوار پر کرم کرتا ہے اے وہ جو نافرمان کے ساتھ نرمی کرتا ہے اے
منْ هو فِی عظمتِہِ رحِيمٌ، يا منْ هو فِی حِكْمتِہِ عظِيمٌ، يا منْ هو فِی

وہ جو اپنی بڑائی کے باوجود مہربان ہے اے وہ جو اپنی حکمت میں بلند ہے اے وہ جو قدیم احسان
إحْسانِہِ قدِیمٌ، یا منْ ھو یمنْ أرادہ علِیمٌ ۔ (٩٧) اللّٰھمّ إِنِّی أسْأ لک
والا ہے اے وہ جو ارادہ رکھنے والے کو جانتا ہے۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے
بِاسْمِک یا مسبِّب، یا مرغِّب، یا مقلِّب، یا معقِّب، یا مرتِّب، یا
اے سبب بنانے والے اے شوق دلانے والے اے پلٹانے والے اے پیچھا کرنے والے اے تربیت کرنے والے اے
مخوِّف، یا محذِّر، یا مذکِّر، یا مسخِّر، یا مغیِّر ۔ (٩٨) یا منْ عِلْمہ
خوف دلانے والے اے ڈرانے والے اے یادکرنے والے اے پابند کرنے والے اے بدلنے والے۔ اے وہ جسکا علم
سابِقٌ، یا منْ وعْدہ صادِقٌ، یا منْ لطْفہ ظاھِرٌ، یا منْ أمْرہ غالِبٌ،
سبقت رکھتا ہے اے وہ جسکا وعدہ سچا ہے اے وہ جسکا لطف ظاہر ہے اے وہ جسکا حکم غالب ہے
یا منْ کِتابہ محْکمٌ، یا منْ قضاؤہ کائِنٌ، یا منْ قرْآنہ مجِیدٌ، یا منْ
اے وہ جسکی کتاب محکم ہے اے وہ جسکا فیصلہ نافذ ہے اے وہ جسکا قرآن شان والا ہے اے وہ جسکی
ملْکہ قدِیمٌ، یا منْ فضْلہ عمِیمٌ، یا منْ عرْشہ عظِیمٌ ۔ (٩٩) یا منْ لا
حکومت قدیمی ہے اے وہ جسکا فضل عام ہے اے وہ جسکا عرش عظیم ہے۔ اے وہ جسے ایک
یشْغلہ سمْعٌ عنْ سمْعٍ، یا منْ لا یمْنعہ فِعْلٌ عنْ فِعْلٍ، یا منْ لا یلْھِیہِ
سماعت دوسری سماعت سے غافل نہیں کرتی اے وہ جس کیلئے ایک فعل دوسرے فعل سے مانع نہیں ہوتا اے وہ جس کیلئے ایک قول
قوْلٌ عنْ قوْلٍ، یا منْ لا یغلِّطہ سوالٌ عنْ سوالٍ، یا منْ لا یحْجبہ
دوسرے قول میں خلل نہیں ڈالتا اے وہ جسے ایک سوال دوسرے سوال میں غلطی نہیں کراتا اے وہ جسکے لیے ایک چیز دوسری
شیْئٌ عنْ شیْئٍ، یا منْ لا یبْرِمہ إلْحاح الْمِلِحِّین، یا منْ ھو غایۃ
چیز کے آگے حائل نہیں ہوئی اے وہ جسے اصرار کرنے والوں کااصرار تنگ دل نہیں کرتا اے وہ جو ارادہ کرنے والوں کے
مرادِ الْمرِیدِین، یا منْ ھو منْتہی ھِممِ الْعارِفِین، یا منْ ھو منْتہی
ارادے کی انتہا ہے اے وہ جو عارفوں کی امنگوں کا نقطئہ آخر ہے اے وہ جو طلبگاروں کی طلب
طلبِ الطّالِبِین، یا منْ لا یخْفی علیْہِ ذرّۃٌ فِی الْعالمِین ۔ (١٠٠) یا
کی انتہا ہے اے وہ جسکے لیے سارے جہانوں میں سے ایک ذرہ بھی پوشیدہ نہیں ۔ اے
حلِیماً لا یعْجل، یا جواداً لا یبْخل، یا صادِقاً لا یخْلِف، یا وہّاباً لا
وہ بردبار جو جلدی نہیں کرتا اے وہ داتا جو ہاتھ نہیں کھینچتا اے وہ صادق جو خلاف ورزی نہیں کرتا اے وہ دینے والا جو
یملّ، یا قاھِراً لا یغْلب، یا عظِیماً لا یوصف، یا عدْلاً لا یحِیف، یا

تھکتا نہیں اے زبردست جو مغلوب نہیں ہوتا اے بے بیان عظمت والے اے وہ عادل جو ظالم نہیں اے

غنِیّاً لا یفْتقِر، یا کبِیراً لا یصْغر، یا حافِظاً لا یغْفل، سبْحانک یا لا إلہ

وہ دولت والے جو کسی کا محتاج نہیں اے وہ بڑا جو چھوٹا نہیں اے وہ نگہبان جو غافل نہیں تو پاک ہے اے وہ کہ سوائے تیرے

إلاّ أ نْت، الْغوْث الْغوْث خلِّصْنا مِن النّارِ یا ربِّ۔

کوئی معبود نہیں اے فریاد رس اے فریاد رس ہمیں آتش جہنم سے بچالے اے پالنے والے

دعائے جوشن صغیر

معتبر کتابوں میں دعائ جوشن صغیر کا ذکر جوشن کبیر سے زیادہ شرح کیساتھ آیا ہے ۔کفعمی نے بلدالامین کے حاشیے میں فرمایا ہے کہ یہ بہت بلند مرتبہ اور بڑی قدر و منزلت والی دعا ہے جب ہادی عباسی نے امام موسیٰ کاظم -کے قتل کا ارادہ کیا توآپ نے یہ دعا پڑھی، تو آپ نے خواب میں اپنے جد بزرگوار رسول اللہ کو دیکھا کہ آپ فرمارہے ہیں کہ حق تعالیٰ آپکے دشمن کو ہلاک کردے گا۔ یہ دعا سید ابن طاؤس نے بھی مہج الدعوات میں نقل کی ہے، لیکن کفعمی اور ابن طاؤس کے نسخوں میں کچھ اختلاف ہے، ہم اسے کفعمی کی بلدالامین سے نقل کررہے ہیں اور دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إلھی کمْ مِنْ عدوٍّ انْتضیٰ علیَّ سیْف عداوتِہِ، وشحذ لِی ظبۃ

میرے معبود کتنے ہی دشمنوں نے مجھ پر عداوت کی تلوار کھینچ رکھی ہے اور میرےْ لیے اپنے خنجر کی دھار تیز کرلی ہے

مِدْیتِہِ، وأرْھف لِی شبا حدِّہِ، وداف لِی قواتِل سمومِہِ، وسدَّد إلیَّ

اور اسکی تیز نوک میری طرف کر رکھی ہے اورمیرے لیے قاتل زہر مہّیا کر رکھے ہیں اور اپنے تیروں کے

صوائِب سِہامِہِ، ولمْ تنمْ عنِّی عیْن حِراستِہِ، وأضْمر أنْ یسومنِی

نشانے مجھ پر باندھ لیے ہوئے ہیں اور اسکی آنکھ میری طرف سے جھپکتی نہیں اور اس نے مجھے تکلیف دینے کی ٹھان رکھی ہے

الْمکْروہ، ویجرِّعنِی ذعاف مرارتِہِ نظرْت إلی ضعْفِی عنِ احْتِمالِ

اور مجھے زہر کے گھونٹ پلانے پر آمادہ ہے لیکن تو ہی ہے جس نے بڑی سختیوں کے مقابل میری

الْفوادِحِ وعجْزِی عنِ الانْتِصار مِمّنْ قصدنِی بِمحاربتِہِ، ووحْدتِی

کمزوری اورمجھ سے مقابلہ کرنے کا قصد رکھنے والوں کے سامنے میری ناطاقتی اور مجھ پر یورش کرنے والوں

فِی کثِیرٍ مِمّنْ ناوانِی وأرْصد لِی فِیما لمْ أعْمِلْ فِکْری فِی الْاِرْصادِ

کے درمیان میری تنہائی کو دیکھا جو مجھے ایسی تکلیف دینا چاہتے ہیں جسکا سامنا کرنے کا میں نے

لھمْ بِمِثْلِہِ، فأیّدْتنِی بِقوّتِک، وشددْت أزْری بِنصْرتِک، وفللْت لِی

سوچا بھی نہ تھا پس تو نے اپنی قوت سے میری حمایت کی اور اپنی نصرت سے مجھے سہارا دیا اور میرے دشمن کی

حدّہ، وخذلْتہ بعْد جمْعِ عدِیدِہِ وحشْدِہِ، وأعْلیْت کعْبِی علیْہِ،

تلوار کو کند کردیا اور تو نے انہیں رسوا کردیا جبکہ وہ اپنی بہت بڑی تعداد اور سامان کے ساتھ جمع تھے تو نے مجھے دشمن پر غالب کیا

ووجّھْت ما سدَّد إلیَّ مِنْ مکائِدِہِ إلیْہِ، وردتْہ علیْہِ، ولمْ یشْفِ

اور اس نے میرے لیے مکر و فریب کے جو جال بنے تھے تو نے میری جگہ ان میں اسی کو پھنسادیا تو نہ اسکی تشنگی دور

غلِیلہ، ولمْ تبْردْ حزازات غیْظِہِ، وقدْ عضَّ علیّ أنامِلہ، وأدْبر

ہوئی نہ اسکے غصے کی آگ ٹھنڈی ہوئی اور افسوس کیساتھ اس نے اپنی انگلیاں چبالیں اور وہ پست ہوگیا
مولِّیاً قدْ أخْفقتْ سراياه، فلک الْحمْد يا ربِّ مِنْ مقْتدِرٍ لا يغْلب،
جب اسکے جھنڈے گر پڑے۔ پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی
وذِیْ أناۃٍ لا يعْجل صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ واجْعلْنِی لِنعْمائِک مِن
اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمد(ص) اور آل محمد(ع) پر رحمت فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے
الشّاکِرِين، ولِالائِک مِن الذّاکِرِين ۔ إلهِی وکمْ مِنْ باغٍ بغانِی
والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے اے معبود کسی سرکش نے میرے خلاف مکر
بِمکائِدِہِ، ونصب لِی أشْراک مصائِدِہِ، ووکّل بِی تفقّد رِعايتِہِ،
سے مجھ پر زیادتی کی اور مجھے پھانسنے کے لیے شکاری جال بچھایا اور مجھے اپنی فرصت کے سپرد کردیا
وأضْبأ إلیّ إضْبائ السّبعِ لِطرِيدتِہِ، انْتِظاراً لِانْتِہازِ فرْصتِہِ، وھو
اور اس طرح تاک لگائی ہے جیسے درندہ اپنے بھاگے ہوئے شکار کو پکڑے جانے تک دیکھتا رہتا ہے حالانکہ یہ
يظْھِر بشاشۃ الْملقِ، ويبْسط وجْہاً غيْر طلِقٍ فلمّا رأيْت دغل
شخص مجھ سے ملنے میں خوشگوار اور کشادہ رو ہے اور اصل میں بد نیت ہے پس جب تو نے اسکی بدباطنی کو
سرِيرتِہِ، وقبْح ما انْطویٰ عليْہِ لِشرِيکِہِ فِی مِلّتِہِ، وأصْبح مجْلِباً لِی
اور اپنی ملت کے ایک فرد کے لیے اسکی خباثت کو دیکھا یعنی میرے لیے اسے ستمگر پایا تو اسے تو نے سر کے بل
فِی بغْيِہِ أرْکسْتہ لِامِّ رأْسِہِ، وأتيْت بنْيانہ مِنْ أساسِہِ، فصرعْتہ فِی
زمین پر پھینک دیا اور اسکی ساختگی کو جڑ سے اکھاڑ ڈالا پس تو نے اسے اسی کے کھودے ہوئے کنوئیں میں
زبْيتِہِ، وردّيْتہ فِی مھْویٰ حفْرتِہِ، وجعلْت خدّہ طبقاً لِترابِ رِجْلِہِ،
دھکیلا اور اسی کے کھودے ہوئے گڑھے میں پھینکا اور تو نے اسکے منہ پر اسی کے پاؤں کی خاک ڈالی
وشغلْتہ فِی بدنِہِ ورِزْقِہِ، ورميْتہ بِحجرِہِ، وخنقْتہ بِوترِہِ، وذکّيْتہ
اور اسے اسکے بدن اور رزق میں گم کردیا اسے اسی کے پتھر سے مارا اور اسکی گردن اسی کی کمان سے چھیدی اسکا
بِمشاقِصِہِ، وکببْتہ لِمنْخِرِہِ، وردتْ کيْدہ فِی نحْرِہِ،
سر اسی کی تلوار سے اڑایا اور اسے منہ کے بل گرایا اس کا مکر اسی کی گردن میں ڈالا
وربقْتہ بِندامتِہِ، وفسأْتہ بِحسْرتِہِ، فاسْتخْذأ وتضائل بعْد نخْوتِہِ،
اور پشیمانی کی زنجیر اس کے گلے میں ڈال دی اسکی حسرت سے اسے فنا کیا پس میرا وہ دشمن اکڑبازاور ذلیل ہوااور گھٹنوں کے بل گرا
وانْقمع بعْد اسْتِطالتِہِ ذلِيلاً مأْسوراً فِی رِبْقِ حِبالتِہِ الّتِی کان يؤمِّل

اور سرکشی و تندی کے بعد رسوا ہوا اور اپنے مکر و فریب کی رسیوں میں جکڑا گیا یہ وہ پھندا ہے جس میں وہ مجھے
أنْ يرانِى فِيها يوْم سطْوتِهِ، وقدْ كِدْت يا ربِّ لوْلا رحْمتك أنْ
اپنے تسلط میں دیکھنا چاہتا تھا اور اے پروردگار اگر تیری رحمت مجھ پر نہ ہوتی تو قریب تھا کہ میرے
يحلّ بِى ما حلّ بِساحتِهِ، فلك الْحمْد يا ربِّ مِنْ مقْتدِرٍ لا يغْلب ،
ساتھ وہی ہوتا جو اسکے ساتھ ہوا پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں
وذِى أناةٍ لا يعْجل، صلِّ على محمّدٍ وآلِ محمّدٍ واجْعلْنِى لِنعْمائِك
تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمد(ص) و آل محمد(ع) پر رحمت فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کا
مِن الشّاكِرِين، ولِآلائِك مِن الذّاكِرِين ـ إلهِى وكمْ مِنْ حاسِدٍ شرِق
شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے خدایا میرے کئی حاسد حسرت سے گلوگیر
بِحسْرتِهِ، وعدوٍّ شجِى بِغيْظِهِ، وسلقنِى بِحدِّ لِسانِهِ، ووخزنِى بِموقِ
ہوئے اوردشمن غصے میں جل بھن گئے اور تیزی زبان سے مجھے اذیت دی اور مجھے اپنی آنکھوں کی پلکوں سے زخمِ جگر
عيْنِهِ، وجعلنِى غرضاً لِمرامِيهِ، وقلّدنِى خِلالاً لمْ تزلْ فِيهِ نادیْتك
لگائے اور مجھے اپنی نفرت کے تیروں کا نشانہ بنایا میرے گلے میں پھندا ڈالا تو اے پروردگارمیں نے تجھے لگاتار پکارا کہ
يا ربِّ مسْتجِيراً بِك، واثِقاً بِسرْعةِ إجابتِك، متوكِّلاً على ما لمْ أزلْ
تیری پناہ لوں جو یقینی ہے کہ تو جلد قبولیت کرنے والا ہے میر ابھروسہ تیرے حسنِ دفاع پر رہا ہے جسکی مجھے
أتعرّفه مِنْ حسْنِ دِفاعِك، عالِماً أ نّه لا يضْطهد منْ أوى إلى ظِلِّ
پہلے ہی معرفت ہے میں جانتا ہوں کہ جو تیرے سایہ رحمت میں آجائے تو تو اسکی پردہ
كنفِك، ولنْ تقْرع الْحوادِث منْ لجأ إلى معْقِلِ الانْتِصارِ بِك،
دری نہیں کرتا اور جو تجھ سے مدد مانگتا رہے مصائب اسکی سرکوبی نہیں کرسکتے
فحصّنْتنِى مِنْ بأْسِهِ بِقدْرتِك، فلك الْحمْد يا ربِّ مِنْ مقْتدِرٍ لا
پس تو اپنی قدرت سے تو مجھے دشمن کی اذیت سے محفوظ فرما پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے
يغْلب وذِى أنا ةٍ لا يعْجل ، صلِّ على محمّدٍ وآلِ محمّدٍ واجْعلْنِى
شکست نہیں ہوتی تو وہ بردباد ہے جو جلدی نہیں کرتا محمد(ص) و آل محمد(ع) پر رحمت فرما اور مجھے اپنی نعمتوں
لِنعْمائِك مِن الشّاكِرِين، ولِآلائِك مِن الذّاكِرِين، إلهِى وكمْ مِنْ
کا شکر ادا کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے خدایا کتنے ہی
سحائِبِ مكْروهٍ جلّيْتها، وسماءِ نِعْمةٍ مطرْتها، وجداوِلِ كرامةٍ

خطرناک بادلوں کو تو نے میرے سر سے ہٹایا اور نعمتوں کے آسمان سے مجھ پر مینہ برسایا اور عزت و آبرو کی
أجْريْتها، وأعْينِ أحْداثٍ طمسْتها، وناشِيةِ رحْمةٍ نشرْتها، وجنّةِ
نہریں جاری کیں اور سختیوں کے سرچشموں کو ناپید کردیا اور رحمت کا سایہ پھیلا دیا اور عافیت کی
عافِيةٍ أ لْبسْتها، وغوامِرِ كرباتٍ كشفْتها، وأمورٍ جارِيةٍ قدّرْتها، لمْ
زرہ پہنادی اور دکھوں کے بھنور توڑ کر رکھ دیے اور جو کچھ ہو رہا تھا اسے قابو کر لیا جو تو
تعْجِزْک إذْ طلبْتها، ولمْ تمْتنِعْ مِنْک إذْ أردْتها، فلک الْحمْد يا ربِّ
کرنا چاہے اس سے عاجز نہیں اور جسکا تو ارادہ کرے اس میں تجھے دشواری نہیں پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار
مِنْ مقْتدِرٍ لا يغْلب، وذِی أناةٍ لا يعْجل، صلِّ على محمّدٍ وآلِ
کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردباد ہے جو جلدی نہیں کرتا محمد(ص) و آل
محمّدٍ واجْعلْنِی لِنعْمائِک مِن الشّاكِرِين، ولِالائِک مِن الذّاكِرِين ۔
محمد(ع) پر رحمت فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے
إلهی وكمْ مِنْ ظنٍّ حسنٍ حقّقْت، ومِنْ كسْرِ إمْلاقٍ جبرْت، ومِنْ
اے اللہ تو نے بہت سی خوش خیالیوں کو حقیقت بنادیا اور میری تنگدستی کو دور فرما دیا اور میری بے چارگی
امسْكنةٍ فادِحةٍ حوّلْت، ومِنْ صرْعةٍ مهْلِكةٍ نعشْت، ومِنْ مشقّةٍ
کو مجھ سے دور کردیا اور مار ڈالنے والے تھپیڑوں سے امن دیا اور مشقت کی بجائے
أرحْت لا تسْأل عمّا تفْعل وهمْ يسْأ لون، ولا ينْقصک ما أ نْفقْت،
راحت دی جو تو کرے میرے دشمن اس پر تجھے کچھ کہہ نہیں سکتے کہ وہ تیرے سامنے جوابدہ ہیں عطا و بخشش سے تیرا خزانہ کم نہیں ہوتا
ولقدْ سئِلْت فأعْطيْت، ولمْ تسْألْ فابْتدأْت، واسْتمِيح باب فضْلِک
جب بھی تجھ سے مانگا گیا تو، تو نے عطا کیا اور سوال نہ کیا گیا تو، بھی تو نے دیا اور تیری درگاہ عالی سے جو طلب کیا گیا
فما أكْديْت، أبيْت إلاّ إنْعاماً وامْتِناناً، و إلاّ تطوّلاً يا ربِّ و إحْساناً،
تو نے اس سے دریغ نہ کیا نہ ہی دیر کی مگر یہ کہ نعمت دی اور احسان کیا اور بہت زیادہ دیا اے پروردگار تو نے خوب دیا
وأبيْت إلاّ انْتِهاكاً لِحرماتِک، واجْتِراءً على معاصِيک، وتعدِّياً
اور میں نے تو تیری حرمتوں کو توڑا اور تیری نافرمانی کرنے میں جراٴت کی اور تیری حدوں سے تجاوز
لِحدودِک، وغفْلةً عنْ وعِيدِک، وطاعةً لِعدوِّی وعدوِّک، لمْ يمْنعْک
کیا اور تیرے ڈرانے کے باوجود بے پروائی کی اور اپنے اور تیرے دشمن کی اطاعت کی لیکن
يا إلهی وناصِری إخْلالِی بِالشّكْرِ عنْ إتْمامِ إحْسانِک، ولا حجزنِی

اے میرے پروردگار اے میرے مددگار میری ناشکری پر تو نے اپنے احسان کو مجھ سے نہیں روکا اور میری
ذلِک عنِ ارْتِکابِ مساخِطِک ۔ اللّٰھمّ وہذا مقام عبْدٍ ذلِیلٍ اعْترف
نافرمانیاں ان عنائتوں میں آڑے نہیں آئیں اے معبود یہ حال ہے تیرے اس ذلیل بندے کا جو تیری توحید کو
لک بِالتَّوْحِیدِ، وأقرّ علی نفْسِہِ بِالتّقْصِیرِ فِی أداءِ حقِّک، وشہِد لک
مانتا ہے اور خود کو تیرے حق کی ادائیگی میں قصوروار گردانتا ہے اور گواہی دیتا ہے کہ تو نے
بِسبوغِ نِعْمتِک علیْہِ وجمِیلِ عادتِک عِنْدہ و إحْسانِک إلیْہِ، فہبْ لِی
اس پر نعمتوں کی بارش فرمائی اوراسکے ساتھ اچھا برتاؤ کیا اور اس پر تیرا احسان ہی احسان ہے پس
یا إلٰہِی وسیِّدِی مِنْ فضْلِک ما أرِیدہ سبباً إلی رحْمتِک، وأتّخِذہ
اے میرے معبود اور اے میرے آقا مجھے اپنے فضل سے وہ رحمت نصیب فرما جس کا میں خواہاں ہوں تا کہ میں اسے زینہ بنا
سلّماً أعْرج فِیہِ إلی مرْضاتِک، و آمن بِہِ مِنْ سخطِک، بِعِزّتِک
کر تیری رضاؤں تک پہنچ پاؤں اور تیری ناراضگی سے بچ سکوں تجھے واسطہ ہے اپنی عزت
وطوْلِک وبِحقِّ نبِیِّک محمّدٍ صلّی اللہ علیْہِ وآلِہِ، فلک الْحمْد یا
و سخاوت اور اپنے نبی محمد مصطفیٰ کا پس حمد تیرے ہی لیے
ربِّ مِنْ مقْتدِرٍ لا یغْلب، وذِی أناۃٍ لا یعْجل، صلِّ علی محمّدٍ وآلِ
اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی تو بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمد(ص) و آل
محمّدٍ واجْعلْنِی لِنعْمائِک مِن الشّاکِرِین، ولِآلائِک مِن الذّاکِرِین ۔
محمد(ع) پر رحمت فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے
إلٰہِی وکمْ مِنْ عبْدٍ أمْسی وأصْبح فِی کرْبِ الْموْتِ، وحشْرجۃِ
اے معبود بہت سے بندے ایسے ہیں جو موت کے شکنجے میں صبح اور شام کرتے ہیں جب کہ دم سینے میں
الصّدْرِ، والنّظرِ إلی ما تقْشعِرّ مِنْہ الْجلود، وتفْزع لہ الْقلوب، وأ نا
گھٹ جاتا ہے اور آنکھیں وہ چیز دیکھتی ہیں جس سے بدن کانپ اٹھا ہے اوردل گھبراہٹ میں جاتا ہے اور میں
فِی عافِیۃٍ مِنْ ذلِک کلِّہِ فلک الْحمْد یا ربِّ مِنْ مقْتدِرٍ لا یغْلب،
ان حالتوں سے امن میں رہا ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی
وذِی أناۃٍ لا یعْجل، صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ واجْعلْنِی لِنعْمائِک
اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمد(ص) و آل محمد(ع) پر رحمت فرما اور مجھ کو اپنی نعمتوں کا
مِن الشّاکِرِین، ولِآلائِک مِن الذّاکِرِین ۔ إلٰہِی وکمْ مِنْ عبْدٍ أمْسی

شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے اے معبود بہت سے ایسے بندے ہیں جو صبح
وأصْبح سقِيماً موجعاً فِی أ نّۃٍ وعويلٍ يتقلّب فِی غمِّہِ لا يجِد
اور شام کرتے ہیں بیماری اور درد میں آہ و زاری کے ساتھ اور غم سے بے قرار ہوتے ہیں نہ کوئی چارہ رکھتے
محِيصاً، ولا يسِيغ طعاماً ولا شراباً، وأ نا فِی صِحّۃٍ مِن الْبدنِ،
ہیں نہ انہیں کھانے پینے کا مزا بھلا لگتا ہے لیکن میں جسمانی لحاظ سے تندرست
وسلامۃٍ مِن الْعيْشِ كلّ ذلِک مِنْک فلک الْحمْد يا ربِّ مِنْ مقْتدِرٍ لا
اور زندگی کے لحاظ سے آرام میں ہوں اور یہ سب تیرا ہی کرم ہے پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگارکہ تو وہ توانا ہے
يغْلب، وذِی أناۃٍ لا يعْجل، صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ واجْعلْنِی
جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمد(ص) و آل محمد(ع) پر رحمت فرما اور مجھ کو اپنی
لِنعْمائِک مِن الشّاكِرِين، ولِآلائِک مِن الذّاكِرِين ۔ إلٰهِی وكمْ مِنْ
نعمتوں کا شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے اے معبود بہت سے ایسے
عبْدٍ أمْسی وأصْبح خائِفاً مرْعوباً مشْفِقاً وجِلاً هارِباً طرِيداً
بندے ہیں جو صبح اور شام کرتے ہیں ڈرے ہوئے دبے ہوئے سہمے ہوئے کانپتے ہوئے بھاگے ہوئے دھتکارے ہوئے
منْجحِراً فِی مضِيقٍ ومخْبأۃٍ مِن الْمخابِی قدْ ضاقتْ عليْہِ الْأرْض
تنگ کوٹھڑی میں گھسے ہوئے اور اوٹ میں چھپے ہوئے کہ یہ زمین اپنی وسعتوں کے باوجود ان کے لیے تنگ ہے
بِرحْبِها، لا يجِد حِيلۃً ولا منْجی ولا مأْوی، وأ نا فِی أمْنٍ وطمأْنِينۃٍ
نہ انکا کوئی وسیلہ ہے نہ نجات کا ذریعہ اور نہ پناہ کی جگہ ہے جبکہ میں ان باتوں سے امن و چین
وعافِيۃٍ مِنْ ذلِک كلِّہِ، فلک الْحمْد يا ربِّ مِنْ مقْتدِرٍ لا يغْلب وذِی
اور آرام و آسائش میں ہوں پس حمدتیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ
أناۃٍ لا يعْجل، صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ واجْعلْنِی لِنعْمائِک مِن
بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمد(ص) و آل محمد(ع) پر رحمت فرما اور مجھ کو اپنی نعمتوں کا
الشّاكِرِين، ولِآلائِک مِن الذّاكِرِين ۔ إلٰهِی وسيِّدِی وكمْ مِنْ عبْدٍ
شکر کرنے والوں اپنے احسانوں کا ذکر کرنے والوں میں قرار دے اے معبود بہت لوگ ایسے ہیں جنہوں
أمْسی وأصْبح مغْلولاً مكبّلاً فِی الْحدِيدِ بِأيْدِی الْعداۃِ لا يرْحمونہ
نے صبح اور شام کی جب کہ دشمنوں کے ہاتھوں ہتھکڑیوں اور بیڑیوں میں جکڑے ہیں کہ ان پر رحم نہیں کیا جاتا وہ
فقِيداً مِنْ أهْلِہِ وولدِهِ، منْقطِعاً عنْ إخْوانِہِ وبلدِهِ، يتوقّع كلّ ساعۃٍ

اپنے زن و فرزندسے جدا قید تنہائی میں ہیں اپنے شہر اور اپنے بھائیوں سے دور ہر لمحہ اس خیال میں ہیں کہ کس
بِأَیِّ قِتْلَۃٍ یقْتل، وبِأَیِّ مثْلۃٍ یمثّل بِہٖ، وأ نا فِی عافِیۃٍ مِنْ ذٰلِک کلِّہٖ
طرح انہیں قتل کیا جائے گا اور کس کس طرح ان کے جوڑ کا ٹے جائیں گے اور میں ان سب سختیوں سے محفوظ ہوں
فلک الْحمْد یا ربِّ مِنْ مقْتدِرٍ لا یغْلب، وذِی أناۃٍ لا یعْجل، صلِّ
پس حمد ہے تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار تو وہ تواناہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبارہے جو جلدی نہیں کرتا
علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ واجْعلْنِی لِنعْمائِک مِن الشّاکِرِین، ولِالائِک
محمد(ص) و آل محمد(ع) پر رحمت فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے
مِن الذّاکِرِین ۔ إِلٰھِی وکمْ مِنْ عبْدٍ أمْسی وأصْبح یقاسِی الْحرْب
یاد کرنے والوں میں قرار دے میرے معبود بہت سے ایسے بندے ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی حالت جنگ
و مبا شرۃ الْقِتالِ بِنفْسِہٖ قدْ غشِیتْہ الْاعْداءُ مِنْ کلِّ جانِبٍ بِالسّیوفِ
اور میدان قتال میں جب کہ ان پر دشمن چھائے ہوئے ہیں اور ہر طرف سے ان پر آبدار شمشیریں
والرِّماحِ وآلۃِ الْحرْبِ، یتقعْقع فِی الْحدِیدِ قدْ بلغ مجْھودھ لا یعْرف
اور تیز دھار نیزے اور دیگر اسلحہ کے وار ہورہے ہیں ان کی ہمت ٹوٹ چکی ہے وہ نہیں جانتے کہ اب کیاکریں
حِیلۃً، ولا یجِد مھْرباً، قدْ أدْنِف بِالْجِراحاتِ، أوْ متشحِّطاً بِدمِہٖ
کوئی جگہ نہیں جہاں بھاگ کے چلے جائیں وہ زخموں سے چور ہیں یا اپنے خون میں غلطاں گھوڑوں
تحْت السّنابِکِ والْارْجلِ، یتمنّی شرْبۃً مِنْ ماءٍ أوْ نظْر ۃً إِلی أھْلِہٖ
کے سموں کی زد میں ہے بس پڑے ہیں وہ ایک گھونٹ پانی کو ترس رہے ہیں یا اپنے زن و فرزند کو ایک نظر دیکھنے کے
وولدِھِ لا یقْدِر علیْہا، وأ نا فِی عافِیۃٍ مِنْ ذٰلِک کلِّہٖ فلک الْحمْد یا
تڑپ رہے ہیں اور اتنی طاقت نہیں رکھتے اور میں ان سب دکھوں سے بچا ہؤا ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے
ربِّ مِنْ مقْتدِرٍ لا یغْلب، وذِی أناۃٍ لا یعْجل، صلِّ علی محمّدٍ وآلِ
اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمد(ص) و آل
محمّدٍ واجْعلْنِی لِنعْمائِک مِن الشّاکِرِین، ولِالائِک مِن الذّاکِرِین ۔
محمد(ع) پر رحمت فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں سے قرار دے
إِلٰھِی وکمْ مِنْ عبْدٍ أمْسی وأصْبح فِی ظلماتِ الْبِحارِ وعواصِفِ
میرے معبود بہت سے بندے ایسے ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی سمندروں کی تاریکیوں اور باد و باراں کے بلاخیز طوفانوں
الرِّیاحِ والْاھْوالِ والْامْواجِ، یتوقّع الْغرق والْھلاک، لا یقْدِر علی

میں اور بپھری ہوئی موجوں کے خطروں میں جب کہ انہیں ڈوب کے مرجانے کا خوف ہو وہ اس سے بچ نکلنے کا کوئی
حِيلَةٍ، أَوْ مُبْتَلىً بِصاعِقَةٍ أَوْ هَدْمٍ أَوْ حَرْقٍ أَوْشَرْقٍ أَوْ خَسْفٍ أَوْ
راستہ نہیں پاتے یا وہ گھر چمکتی بجلیوں میں گھرے ہوئے ہیں یا بے موت مرنے یا جل جانے یا دم گھٹ جانے یا زمین میں دھنسنے
مَسْخٍ أَوْ قَذْفٍ، وَأَ نا فِي عافِيَةٍ مِنْ ذلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يا رَبِّ مِنْ
یا صورت بگڑنے یا بیماری کے حال میں ہیں اور میں ان ساری تکلیفوں سے امن میں ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار
مُقْتَدِرٍ لا يُغْلَبُ، وَ ذِي أَناةٍ لا يَعْجَلُ، صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمد(ص) و آل محمد(ع) پر رحمت فرما
وَاجْعَلْنِي لِنَعْمائِكَ مِنَ الشّاكِرِينَ، وَلِآلائِكَ مِنَ الذّاكِرِينَ، إِلهِي
اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے اے معبود
وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسى وَأَصْبَحَ مُسافِراً شاخِصاً عَنْ أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ،
بہت بندے ایسے ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی حالت سفر میں اپنے زن و فرزند سے دور بیابانوں
مُتَحَيِّراً فِي الْمَفاوِزِ، تائِهاً مَعَ الْوُحُوشِ وَالْبَهائِمِ وَالْهَوامِّ، وَحِيداً
میں راستہ بھولے ہوئے ہیں وہ وحشی درندوں ، چوپایوں اور کاٹنے والے کیڑے مکوڑوں میں یکتا و تنہا
فَرِيداً لا يَعْرِفُ حِيلَةً وَلا يَهْتَدِي سَبِيلاً، أَوْ مُتَأَذِّياً بِبَرْدٍ أَوْ حَرٍّ أَوْ
پریشان ہیں جہاں ان کاکوئی چارہ نہیں اور نہ انہیں کوئی راہ سوجھتی ہے یا سردی میں ٹھٹھرتے یا گرمی میں جلتے ہیں یا
جُوعٍ أَوْ عُرْيٍ أَوْ غَيْرِهِ مِنَ الشَّدائِدِ مِمّا أَ نا مِنْهُ خِلْوٌ فِي عافِيَةٍ مِنْ
بھوک یا عریانی و غیرہ ایسی سختیوں میں گرفتار ہیں جن سے میں ایک طرف ہوں اور ان سب دکھوں
ذلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لا يُغْلَبُ، وَذِي أَناةٍ لا
سے آرام میں ہوں پس حمدتیرے ہی لیے ہے اے پروردگار تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو
يَعْجَلُ، صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنَعْمائِكَ مِنَ
جلدی نہیں کرتا محمد(ص) و آل محمد(ع) رحمت نازل فرما پر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے
الشّاكِرِينَ، وَلِآلائِكَ مِنَ الذّاكِرِينَ، إِلهِي وَسَيِّدِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ
والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے میرے معبود اور میرے آقا بہت سے بندے ایسے ہیں جو
أَمْسى وَأَصْبَحَ فَقِيراً عائِلاً عارِياً مُمْلِقاً مُخْفِقاً مَهْجُوراً جائِعاً
صبح و شام کرتے ہیں جبکہ وہ محتاج بے خرچ بے لباس بے نوا سرنگوں گوشہ نشیں خالی پیٹ
ظَمْآناً، يَنْتَظِرُ مَنْ يَعُودُ عَلَيْهِ بِفَضْلٍ، أَوْ عَبْدٍ وَجِيهٍ عِنْدَكَ هُوَ أَوْجَهُ

اورپیاسے ہیں وہ دیکھتے ہیں کہ کون آتا ہے جو ہمیں خیرات دے یا ایسا آبرومند بندہ جو تیرے ہاں مجھ سے زیادہ

مِنِّی عِنْدک وأشدّ عِبادۃً لک، مغْلولاً مقْهوراً قدْ حمِّل ثِقْلاً مِنْ تعبِ

عزت دار ہے اور تیری عبادت و فرمانبرداری میں بڑھا ہؤا ہے وہ حقارت کی قید میں ہے اس نے تکلیفوں کا بوجھ کندھوں

الْعناءِ، وشِدّۃِ الْعبودِیّۃِ، وکلْفۃِ الرِّقِّ، وثِقْلِ الضّرِیبۃِ، أوْ مبْتلیً بِبلاءٍ

پر اٹھا رکھا ہے ا ور غلامی کی سختی اور بندگی کی تکلیف اور تلوار کا زخم کھائے ہوئے یا بڑی مصیبت میں گرفتار

شدِیدٍ لا قِبل لہ إلاّ بِمنِّک علیْہِ، وأ نا الْمخْدوم الْمنعّم الْمعافی

ہے کہ جن کو سہہ نہیں سکتا سوائے اس مدد کے جو تو کرے اور مجھے خدمتگار نعمتیں عافیت اور عزت

الْمکرّم فِی عافِیۃٍ مِمّا هو فِیہِ فلک الْحمْد علی ذلِک کلِّہِ مِنْ مقْتدِرٍ

حاصل ہے میں ان چیزوں سے امان میں ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے ان تمام عنایتوں پر کہ تو وہ توانا ہے

لا یغْلب، وذِی أناۃٍ لا یعْجل، صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ واجْعلْنِی

جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمد(ص) و آل محمد(ع) پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنی

لِنعْمائِک مِن الشّاکِرِین، ولِآلائِک مِن الذّاکِرِین ۔ إلهِی وسیِّدِی وکمْ

نعمتوں کا شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کو یاد کرنے والوں میں قرار دے میرے معبود اور میرے مولا بہت سے ایسے بندے

مِنْ عبْدٍ أمْسی وأصْبح علِیلاً مرِیضاً سقِیماً مدْنِفاً علی فرشِ الْعِلّۃِ

ہیں جنہوں نے صبح وشام کی جب کہ وہ علیل بیمار کمزور بدحال ہیں بستر علالت پر بیماروں کے لباس

وفِی لِباسِہا یتقلّب یمِیناً وشِمالاً، لا یعْرِف شیْئاً مِنْ لذّۃِ الطّعامِ ولا

میں دائیں بائیں کروٹیں بدل رہے ہیں ان کو کھانے کی کسی چیز کا ذائقہ نصیب نہیں اور نہ پینے کی کوئی چیز

مِنْ لذّۃِ الشّرابِ ، ینْظر إلی نفْسِہِ حسْرۃً لا یسْتطِیع لہا ضرّاً ولا

پی سکتے ہیں وہ اپنے آپ پرحسرت کی نظر ڈالتے ہیں کہ وہ خود کو کچھ فائدہ یا نقصان پہنچانے پر قادر نہیں

نفْعاً، وأ نا خِلْوٌ مِنْ ذلِک کلِّہِ بِجودِک وکرمِک فلا إلہ إلاّ أ نْت

اور میں ان دکھوں سے امن میں ہوں یہ تیرا کرم اور تیری نوازش ہے پس تیرے سوا کوئی معبود نہیں

سبْحانک مِنْ مقْتدِرٍ لا یغْلب، وذِی أناۃٍ لا یعْجل، صلِّ علی محمّدٍ

تو پاک ہے ایسا توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمد(ص)

وآلِ محمّدٍ واجْعلْنِی لک مِن الْعابِدِین، و لِنعْمائِک مِن الشّاکِرِین،

و آل محمد(ع) پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنے عبادت گذاروں سے اور اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والوں

ولِآلائِک مِن الذّاکِرِین، وارْحمْنِی بِرحْمتِک یا أرْحم الرّاحِمِین ۔

اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے اور اپنی مہربانی سے مجھ پر رحمت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

مولٰای وسیِّدِی وکمْ مِنْ عبْدٍ أمْسی وأصْبح وقدْ دنا یوْمہ مِنْ

میرے مولا اور میرے آقا بہت سے بندے ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی جبکہ ان کی موت کا وقت قریب

حتْفِہِ، وأحْدق بِہِ ملک الْموْتِ فِی أعْوانِہِ یعالِج سکراتِ الْموْتِ

آگیا ہے اور فرشتہ اجل نے اپنے ساتھیوں سمیت انہیں گھیر رکھا ہے وہ موت کی غشیوں میں جان کنی کی سختیوں میں

وحِیاضہ، تدور عیْناہ یمِیناً وشِمالاً ینْظر إلی أحِبّائِہِ وأودّائِہِ

پڑے ہیں وہ دائیں بائیں نظریں گھما گھما کر اپنے دوستوں مہربانوں اور ساتھیوں کو دیکھتے ہیں جبکہ وہ

وأخِلّائِہِ، قدْ منِع مِن الْکلامِ، وحجِب عنِ الْخِطابِ ، ینْظر إلی

بولنے سے قاصر اور گفتگو کرنے سے عاجز ہیں وہ اپنے آپ پر حسرت کی نگاہ ڈالتے ہیں

نفْسِہِ حسْرۃً لا یسْتطِیع لہا ضرّاً ولا نفْعاً، وأ نا خِلْوٌ مِنْ ذلِک کلِّہِ

جس کے نفع و نقصان پر قدرت نہیں رکھتے اور میں ان تمام مشکلوں سے محفوظ ہوں

بِجودِک وکرمِک فلا إلہ إلاّ أ نْت سبْحانک مِنْ مقْتدِرٍ لا یغْلب، وذِی

یہ تیرا کرم اور احسان ہے پس تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے ایسا توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور ایسا

أناۃٍ لا یعْجل، صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ واجْعلْنِی لِنعْمائِک مِن

بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمد(ص)و آل محمد(ع) پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں

الشّاکِرِین، ولِالائِک مِن الذّاکِرِین، وارْحمْنِی بِرحْمتِک یا أرْحم

اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں سے قرار دے اور اپنی مہربانی سے مجھ پر رحمت فرما اے سب سے زیادہ

الرّاحِمِین ۔ موْلای وسیِّدِی وکمْ مِنْ عبْدٍ أمْسی وأصْبح فِی

رحم کرنے والے میرے مولا اور میرے آقا بہت سے بندے ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی جب وہ

مضائِقِ الْحبوسِ والسّجونِ وکربِہا وذ لِّہا وحدِیدِہا یتداولہ

زندانوں اور قید خانوں کی تنگ کوٹھڑیوں میں تکلیفوں اور ذلتوں کے ساتھ بیڑیوں میں جکڑے ایک نگران سے

أعْوانہا وزبانِیتہا فلا یدْری أیّ حالٍ یفْعل بِہِ، وأیّ مثْلۃٍ یمثّل بِہِ،

دوسرے سخت گیر نگران کے حوالے کیے جاتے ہیں پس نہیں جانتے کہ ان کا کیا حال ہوگا اور ان کا کون کون سا جوڑ کاٹا جائے گا

فھو فِی ضرٍّ مِن الْعیْشِ وضنْکٍ مِن الْحیاۃِ ینْظر إلی نفْسِہِ حسْرۃً لا

تو وہ گزرہ مشکل اور زندگی دشوار ہے۔ وہ اپنے آپ کو حسرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں کہ جس کے

یسْتطِیع لہا ضرّاً ولا نفْعاً، وأ نا خِلْوٌ مِنْ ذلِک کلِّہِ بِجودِک وکرمِک

نفع و نقصان پر اختیار نہیں رکھتے اور میں ان سب غموں سے آزاد ہوں یہ تیرا کرم اور احسان ہے
فلا إلہ إلاّ أ نْت سبْحانک مِنْ مقْتدِرٍ لا یغْلب، وذِی أناۃٍ لا یعْجل،
پس تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے ایسا توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور ایسا بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا
صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ واجْعلْنِی لک مِن الْعابِدِین، و لِنعْمائِک
محمد(ع) و آل محمد(ع) پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنے عبادت گزاروں اور اپنی نعمتوں کا
مِن الشّاکِرِین، ولِالائِک مِن الذّاکِرِین، وارْحمْنِی بِرحْمتِک یا
شکر ادا کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے اور اپنی مہربانی سے مجھ پر رحمت فرما اے
أرْحم الرّاحِمِین ۔ سیِّدِی ومولْای وکمْ مِنْ عبْدٍ أمْسی وأصْبح قدِ
سب سے زیادہ رحم کرنے والے میرے سردار اور میرے مولا بہت سے بندے ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی جن پر
اسْتمرّ علیْہِ الْقضائ، وأحْدق بِہِ الْبلائ، وفارق أودّائہ وأحِبّائہ
قضا وارد ہوچکی ہے اور بلاؤں نے انہیں گھیرا ہؤا ہے اور وہ اپنے دوستوں مہربانوں اور ساتھیوں سے جدا ہیں
وأخِلّائہ، وأمْسی أسِیراً حقِیراً ذلِیلاً فِی أیْدِی الْکفّارِ والْاعْدائِ
اور انہوں نے کافروں کے ہاتھوں قیدی ناپسندیدہ اور خوار ہوکر شام کی ہے اور دشمن ان کو
یتداولونہ یمِیناً وشِمالاً قدْ حصِر فِی الْمطامِیر، وثقِّل بِالْحدِیدِ، لا
دائیں بائیں کھینچتے ہیں جب کہ وہ کال کوٹھڑیوں میں بند ہیں اور بیڑیاں لگی ہوئی وہ زمین پر پھیلنے
یری شیْئاً مِنْ ضِیائِ الدّنْیا ولا مِنْ روْحِہا، ینْظر إلی نفْسِہِ حسْرۃً لا
والے اجالے کو نہیں دیکھ پاتے اور نہ کوئی خوشبو سونگھتے ہیں وہ اپنے آپ کو حسرت سے دیکھتے ہیں کہ جس کے
یسْتطِیع لہا ضرّاً ولا نفْعاً، وأ نا خِلْوٌ مِنْ ذلِک کلِّہِ بِجودِک وکرمِک
نفع و نقصان پر وہ کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے اور میں ان سب تنگیوں سے امن میں ہوں یہ تیرا کرم اور احسان ہے
فلا إلہ إلاّ أ نْت سبْحانک مِنْ مقْتدِرٍ لا یغْلب، وذِی أناۃٍ لا یعْجل،
پس تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے ایسا توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور ایسا بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا
صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ واجْعلْنِی لک مِن الْعابِدِین، و لِنعْمائِک
محمد(ص) و آل محمد(ع) پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنے عبادت گذاروں اور اپنی نعمتوں کاشکر ادا کرنے والوں اور
مِن الشّاکِرِین، ولِالائِک مِن الذّاکِرِین، وارْحمْنِی بِرحْمتِک یا أرْحم الرّاحِمِین
اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قراردے اور اپنی مہربانی سے مجھ پر رحمت فرما اےسب سے زیادہ رحم کرنے والے
وعِزّتِک یا کرِیم لاطْلبنّ مِمّا لدیْک، ولالِحّنّ علیْک، ولامدّنّ یدِی نحْوک

واسطہ ہے تیری عزت کا اے کریم کہ میں وہ طلب کرتا ہوں جو تیرے پاس ہے اور باربارمانگتا ہوں اور تیرے آگے ہاتھ پھیلاتا ہوں

مع جرْمِہا إلیْک یا ربِّ فِیمنْ أعوذ وبِمنْ ألوذ لا أحد لِی إلاّ أ نْت،

اگرچہ یہ تیرے ہاں مجرم ہے اے پروردگار پھر کس کی پناہ لوں اور کس سے عرض کروں سوائے تیرے میرا کوئی نہیں کیا تو مجھے ہنکا دے گا

أفتردّنِی وأ نْت معوّلِی وعلیْک متّکلِی أسْأ لک بِاسْمِک الّذی وضعْتہ علی

جب کہ تو ہی میرا تکیہ ہے اور تجھی پر میرابھروسہ ہے میں تیرے اس نام کے ذریعے سوال کرتا ہوں جسے تو نے آسمانوں پر رکھا

السّماءِ فاسْتقلّتْ وعلی الْارْضِ فاسْتقرّتْ وعلی الْجِبالِ فرستْ وعلی اللّیْلِ

تو وہ مستقل ہوگئے اور زمین پر رکھا تو قائم ہوگئی اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ اپنی جگہ جم گئے اور رات پر رکھا تو

فأظْلم وعلی النّہارِ فاسْتنار، أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وأنْ تقْضِی لِی

وہ کالی ہوگئی اور دن پر رکھا تو وہ چمک اٹھا ہاں تومحمد(ص) وآل محمد(ص)پر رحمت نازل فرما اور میری تمام حاجتیں

حوائِجِی کلّہا وتغْفِر لِی ذنوبِی کلّہا صغِیرہا وکبِیرہا وتوسِّع علیّ مِن الرِّزْقِ

پوری کردے اور میرے سبھی گناہ معاف فرمادے چھوٹے بھی اوربڑے بھی اور میرے رزق میں فراخی فرما

ما تبلِّغنِی بِہِ شرف الدّنْیا والاخِرۃِ یا أرْحم الرّاحِمِین موْلای بِک اسْتعنْت

کہ جس سے مجھے دنیا اور آخرت میں عزت حاصل ہو اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میرے مولا میں تجھی سے مدد مانگتا ہوں

فصلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وأعِنِّی وبِک اسْتجرْت فأجِرْنِی وأغْنِنِی

پس محمد(ص) و آل محمد(ع) پر رحمت نازل فرما اور میری مدد کر میں تیری پناہ لیتا ہوں پس مجھے پناہ دے اور اپنی اطاعت کے ذریعے مجھے اپنے

بِطاعتِک عنْ طاعۃِ عِبادِک وبِمسْألتِک عنْ مسْألۃِ خلْقِک وانْقلْنِی مِنْ ذلِّ الْفقْر

بندوں کی اطاعت سے بے نیاز کردے اپنا سوالی بناکر لوگوں کا سوالی بننے سے بچالے اور فقر کی ذلت سے نکال کر بے نیازی کی

إلی عِزِّ الْغِنیٰ ومِنْ ذلِّ الْمعاصِی إلی عِزِّ الطّاعۃِ فقدْ فضّلْتنِی علی کثِیرٍ مِنْ

عزت دے اور نافرمانی کی ذلت کے بجائے فرمانبرداری کی عزت دے تو نے مجھے اپنے کثیر بندوں پر جو بڑائی دی ہے وہ محض تیرا

خلْقِک جوداً مِنْک وکرماً لا بِاسْتِحْقاقٍ مِنِّی إلہِی فلک الْحمْد علی ذلِک کلِّہِ صلِّ علی

فضل و کرم ہے نہ یہ کہ میں اس کا حقدار ہوں اے معبود تیرے ہی لیے حمد ہے کہ تو نے یہ مہربانیاں فرمائیں محمد(ص) و آل محمد(ع) پر

محمّدٍ وآلِ محمّدٍ واجْعلْنِی لِنعْمائِک مِن الشّاکِرِین، ولِالائِک مِن الذّاکِرِین۔

رحمت نازل فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکرگذاروں اور اپنے احسانوں کو یاد کرنے والوں میں قرار دے

پھر سجدہ میں جائے اور کہے: سجد وجْہِی الذّلِیل لِوجْہِک الْعزِیزِ الْجلِیلِ، سجد وجْہِی

میرے کمتر چہرے نے تیری ذات عزیز و جلیل کو سجدہ کیا میرے فانی و پست

الْبالِي الْفانِی لِوجْہِک الدّائِمِ الْباقِی، سجد وجْہِی الْفقِیر لِوجْہِک الْغنِيِّ

چہرے نے تیری ہمیشہ قائم رہنے والی ذات کو سجدہ کیا میرے محتاج چہرے نے تیری بے نیاز
الْکبِیر، سجد وجْهِی وسمْعِی وبصرِی ولحْمِی ودمِی وجِلْدِی
و بلند ذات کو سجدہ کیا میرے چہرے کان آنکھ گوشت خون چمڑے
وعظْمِی وما أقلّتِ الْارْض مِنِّی لِلّٰه ربِّ الْعالمِین ۔ اللّٰهمّ عدْ علی
اور ہڈی نے اور میرا جو کچھ روئے زمین پر ہے اس نے عالمین کے رب کو سجدہ کیا خدایا میری جہالت کو
جهْلِی بِحِلْمِک، وعلی فقْرِی بِغِناک، وعلی ذ لِّی بِعِزِّک وسلْطانِک،
بردباری سے ڈھانپ لے میری محتاجی پر اپنی دولت برسادے میری پستی کو اپنی بلندی و اختیار سے دور فرما
وعلی ضعْفِی بِقوّتِک، وعلی خوْفِی بِأمْنِک، وعلی ذ نوبِی
اور میری کمزوری کو اپنی قوت سے دور کردے اور میرے خوف کو اپنے امن سے مٹادے اور میری خطاؤں
وخطایای بِعفْوک ورحْمتِک یا رحْمن یا رحِیم ۔ اللّٰهمّ إِنِّی أدْرأ بِک
اور گناہوں کو اپنی رحمت سے بخش دے اے رحم والے اے مہربان اے اللہ میں تیری پناہ لیتا
فِی نحْرِ فلانِ بْنِ فلان، وأعوذ بِک مِنْ شرِّهِ فاکْفِنِیهِ بِما کفیْت بِهِ
ہوں فلاں بن فلاں کے حملوں سے اور اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں پس اس سے میری کفایت کر جیسے اپنے
أنْبِیائک وأوْلِیائک مِنْ خلْقِک وصالِحِی عِبادِک مِنْ فراعِنةِ خلْقِک،
انبیائ کی اور اولیائ کی اپنی مخلوق سے اپنے نیک بندوں کی کفایت فرمائی اپنی مخلوق میں سے سرکشوں
وطغاةِ عداتِک، وشرِّ جمِیعِ خلْقِک، بِرحْمتِک یا أرْحم الرّاحِمِین،
اور شریروں سے جو تیرے دشمن تھے اور ساری مخلوق کے شر سے اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے
إِنّک علی کلِّ شیْئٍ قدِیرٌ، وحسْبنا اللّٰه ونِعْم الْوکِیل ۔
بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ ہمارے لیے کا فی ہے جو بہترین کارساز ہے

دعائ سیفی صغیر یعنی دعائ قاموس

شیخ اجل ثقتہ الاسلام نوری(رح)نے صحیفہ علویہ ثانیہ میں دعا سیفی کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ طلسمات اور علم تسخیرکے ماہرین نے اس دعا کی عجیب و غریب شرح کی اور اسکے حیرت انگیز اثرات بیان کیے ہیں چونکہ میں ایسے لوگوں پر چنداں اعتماد نہیں کرتا لہذا میں نے انکے اقوال نقل نہیں کیے لیکن یہاں میں اصل دعا کو بطور تسامح اور چشم پوشی اور علمائے اعلام کی پیروی میں نقل کر رہاہوں اور وہ یہ ہے :

بِسْمِ اللّٰهِ الرّحْمنِ الرّحِیمِ
شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
ربِّ أدْخِلْنِی فِی لجّةِ بحْرِ أحدِیّتِک، وطمْطامِ یمِّ وحْدانِیّتِک،
خدایا مجھے اپنی یگانگی کے سمندر میں داخل فرما اور اپنی یکتائی کی

وقوِّنِی بِقوّۃِ سطْوۃِ سلْطانِ فرْدانِیّتِک، حتّی أخْرج إلی فضائِ سعۃِ
موجوں میں وارد کردے اورمجھے اپنی سلطنتِ وحدانیت کے دبدبہ سے قوت عطا کر یہاں تک کہ میں تیری رحمت کی وسیع
رحْمتِک، وفِی وجْہِی لمعات برْقِ الْقرْبِ مِنْ آثارِ حِمایتِک، مہیباً
فضائ میں جاپہنچوں اور میرے چہرے پر تیرے قرب کی روشنی کی کرنیں تیری حمایت کی نشانیاں بن جائیں
بِہیْبتِک، عزِیزاً بِعِنایتِک، متجلِّلاً مکرّماً بِتعْلِیمِک وتزْکِیتِک، و
تیرے رعب سے مجھے رعب ملے تیری مہربانی سے معزز ہوجائوں تیری تعلیم وتربیت سے مجھے جلالت و کرامت حاصل ہو
ألْبِسْنِی خِلع الْعِزّۃِ والْقبولِ، وسہِّلْ لِی مناہِج الْوصْلۃِ والْوصولِ،
مجھے عزت وقبولیت کا لباس پہنا دے اور میرے لیے اپنے قرب و وصال کی راہیں آسان فرما دے
وتوِّجْنِی بِتاجِ الْکرامۃِ والْوقارِ، وأ لِّفْ بیْنِی وبیْن أحِبّائِک فِی دارِ
میرے سر پر شان و شوکت کا تاج سجادے اور اس دنیا اور دوسری دنیا میں اپنے پیاروں اورمیرے درمیان
الدّنْیا ودارِ الْقرارِ، وارْزقْنِی مِنْ نورِ اسْمِک ہیْبۃً وسطْوۃً تنْقاد لِی
الفت قائم کر دے اپنے نام کے نور سے مجھے ایسارعب ودبدبہ عطا فرما کہ لوگوں کے دل اور جانیں میری مطیع ہوں
الْقلوب والْارْواح، وتخْضع لدیّ النّفوس والْاشْباح، یا منْ ذ لّتْ
اور ان کے جسم اور نفوس میرے آگے جھکے رہیں اے وہ جس کے سامنے ظالم لوگ پست ہیں
لہ رِقاب الْجبابِرۃِ، وخضعتْ لدیْہِ أعْناق الْاکاسِرۃِ، لا ملْجأ ولا
اور جس کے حضور بادشاہوں کی گردنیں جھکی ہوئی ہیں پناہ اور نجات نہیں
منْجیً مِنْک إلاّ إلیْک، ولا إعانۃ إلاّ بِک، ولا اتِّکائ إلاّ علیْک، ادْفعْ
مگر تیری ہی جناب میں اور نہیں کوئی امداد مگر تیری طر ف سے نہیں کوئی تکیہ گاہ مگر تو ہی ہے
عنِّی کیْد الْحاسِدِین، وظلماتِ شرّ الْمعانِدِین، وارْحمْنِی تحْت
مجھ سے حاسدوں کے فریب اور دشمنوں کے شر کے اندھیرے دور فرما اور پردہ ہائے عرش کے سائے میں جگہ دے
سرادِقاتِ عرْشِک یا أکْرم الْاکْرمِین، أیِّدْ ظاہِرِی فِی تحْصِیلِ
مجھ پر رحمت فرما اے سب سے زیادہ بزرگی والے میری کمر مضبوط فرما کہ میں تیری پسندیدہ
مراضِیک، ونوِّرْ قلْبِی وسِرِّی بِالاطِّلاعِ علی مناہِجِ مساعِیک،
چیزیں حاصل کروں میرے قلب وروح کو روشن کر دے تاکہ میں تیرے لیے کوشش کرنے کی راہیں دیکھوں
إلٰہِی کیْف أصْدر عنْ بابِک بِخیْبۃٍ مِنْک، وقدْ وردْتہ علی ثِقۃٍ بِک
میرے معبود میں کس طرح تیرے دروازے سے مایوس ہو کر پلٹ جائوں جبکہ تجھ پر بھروسہ کر کے یہاں حاضر ہوا ہوں
وکیْف تؤْیِسنِی مِنْ عطائِک وقدْ أمرْتنِی بِدعائِک وہا أ نا مقْبِلٌ

اور تواپنی اطاعت سے مجھے کیسے مایوس کرے گا جب کہ تیرا حکم ہے کہ تجھے پکارا کروں اور اب میں تیرے حضور آن پڑا ہوں
علیْک، ملْتجِی إلیْک، باعِدْ بیْنِی وبیْن أعْدائِی کما باعدْت بیْن
تجھ سے عرض کرتا ہوں کہ میرے اور میرے دشمنوں میں دوری کردے جیسے تو نے میرے دشمنوں میں دوری
أعْدائِی، اخْتطِفْ أبْصارھمْ عنِّی بِنور قدْسِک وجلالِ مجْدِک، إنّک
ڈالی میری طرف سے ان کی آنکھوں کو چندھیا دے اپنے پاکیزہ نور اور اپنی جلالت شان سے بے شک تو ہی
أنْت اللہ الْمعْطِی جلائِل النِّعمِ الْمکرّمۃِ لِمنْ ناجاک بِلطائِفِ
وہ اللہ ہے جواپنے لطف وکرم سے اپنی عظیم نعمتیں اسے عطا فرماتا ہے جو چپکے چپکے تجھ سے
رحْمتِک، یا حیّ یا قیّوم یا ذا الْجلالِ والْاِکْرامِ ۔ وصلّی اللہ علی
سوال کرتا ہے اے زندہ نگہبان اے جلالت و بزرگی کے مالک اور اے اللہ ہمارے
سیِّدِنا ونبِیِّنا محمّدٍ وآلِہِ أجْمعِین الطِّیِّبِین الطّاھِرِین ۔
سردار اور ہمارے نبی(ص) محمد(ص) اور ان کی ساری طاہر و اطہر آل پر رحمت فرما۔

ساتویں فصل ---------- بعض قرآنی آیات اور دعائیں

اس میں بعض قرآنی آیات اور چند مختصر و مفید دعائیں مذکور ہیں جو میں نے معتبر کتب سے منتخب کی ہیں ۔ان میں اول یہ قرآنی آیات ہیں کہ جنہیں سید اجل سید علی خاں شیرازی (رح) نے کتاب کلم طیب میں نقل کیا ہے کہ اسم اعظم لفظ اللہ سے شروع اور لفظ ھو پر ختم ہوتاہے اس میں اسم کے حروف بلانقطہ کے ہیں اور اس پر اعراب لگائیں یا نہ لگائیں ، اسکی قرائت میں کوئی فرق نہیں پڑتا اوروہ قرآن کریم کی پانچ سورتوں یعنی سورہ بقرہ ، آل عمران ، نسائ ، طٰہٰ اور تغابن کی پانچ آیتوں میں موجود ہے۔ شیخ مغربی کافرمان ہے کہ جو شخص روزانہ گیارہ مرتبہ ان آیات کے پڑھنے کو اپنا ورد بنا لے تواسکی ہر چھوٹی بڑی مشکل بہت جلد آسان ہو جائے گی اور وہ پانچ آیات یہ ہیں :

(١) دعائ اسم اعظم (١)اللہ لا إلہ إلاّ ھو الْحیّ الْقیّوم یہ آیت الکرسی ہے اسے تا آخر پڑھنا چاہیئے: (٢)اللہ لا إلہ إلاّ

اللہ وہ ہے کہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ وقائم ہے اللہ وہ ہے کہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و قائم ہے اس نے تم پر کتاب برحق

ھوالْحیّ الْقیّوم نزّل علیْک الْکِتاب بِالْحقِّ مصدِّقاً لِما بیْن یدیْہِ وأنْزل التّوْراۃ والاِنْجِیل

نازل کی جواپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اس نے انسانوں کی ہدایت کے لیے توریت و انجیل نازل کی

مِنْ قبْل ھدیً لِلنّاسِ وأنْزل الْفرْقان۔(٣)اللہ لا إلہ إلاّ ھو لیجْمعنّکمْ إلی یوْمِ الْقِیامۃِ

اور اسی نے قرآن اتارا ہے اللہ وہ ہے کہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ ضرورتم سب کو قیامت کے دن اکٹھا کرے گا اس میں شک نہیں

لاریْب فِیہِ ومنْ أصْدق مِن اللہِ حدِیثاً۔(٤) اللہ لا إلہ إلاّ ھو لہ الْاسْمائ الْحسْنی

بات کہنے میں اللہ تعالیٰ سے زیادہ سچا کون ہے۔اللہ وہ ہے کہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں اسی کے لیے اچھے اچھے نام ہیں ۔

(٥) اللہ لا إلہ إلاّ ھو وعلی اللہِ فلْیتوکّلِ الْمؤْمِنون۔

اللہ وہ ہے کہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں اور مومن تو اللہ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں ۔

(٢) دعائ توسل

علامہ مجلسی نے فرمایا کہ بعض معتبر کتابوں میں محمد بن بابویہ سے نقل کیا گیا ہے کہ انہوں نے دعائ توسل کو ائمہ معصومین سے روایت کیا ہے اور یہ فرمایا ہے کہ میں نے اس دعا کو جس مقصد کے لیے بھی پڑھا بہت جلد اس کی قبولیت کااثر دیکھا اور وہ دعا یہ ہے :

اللّٰھمّ إنِّی أسْألک وأتوجّہ إلیْک بِنبِیِّک نبِیِّ الرّحْمۃِ محمّدٍ صلّی اللہ علیْہِ وآلِہِ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں تیرے پیغمبر(ص) نبی رحمت حضرت محمد

یا أبا الْقاسِمِ یا رسول اللہِ یا إمام الرّحْمۃِ یا سیِّدنا وموْلانا إنّا توجّھْنا واسْتشْفعْنا

کے وسیلے سے اے ابوالقاسم(ص) اے اللہ کے رسول(ص) اے امام(ع) رحمت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں

وتوسّلْنا بِک إلی اللهِ وقدّمْناک بیْن یدیْ حاجاتِنا، یا وجِیہاً عِنْد اللهِ اشْفعْ لنا

اور آپ کو بارگاہ الہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت

عِنْد اللهِ ـ یا أبا الْحسنِ، یا أمِیر الْمؤْمِنِین، یا علِیّ بْن أبِی طالِبٍ، یا حجّۃ اللهِ

والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابوالحسن(ع) اے امیرالمومنین(ع) اے علی(ع) ابن ابی طالب(ع) اے خلق خدا پر اس کی حجت

علی خلْقِہِ یا سیِّدنا وموْلانا إنّا توجّہْنا واسْتشْفعْنا وتوسّلْنا بِک إلی اللهِ وقدّمْناک

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کوبارگاہ الہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں

بیْن یدیْ حاجاتِنا یا وجِیہاً عِنْد اللهِ اشْفعْ لنا عِنْد اللهِ یا فاطِمۃ الزّہْراۂِ

اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے فاطمہ الزہرا

یا بِنْت محمّدٍ، یا قرّۃ عیْنِ الرّسولِ، یا سیِّدتنا وموْلاتنا إنّا توجّہْنا واسْتشْفعْنا

اے دختر محمد(ص) اے رسول(ص) کی آنکھوں کی ڈھنڈک اے ہماری سردار اور ہماری آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کوبارگاہ الہی

وتوسّلْنا بِکِ إلی اللهِ وقدّمْناکِ بیْن یدیْ حاجاتِنا، یا وجِیہۃً عِنْد اللهِ اشْفعِی لنا

میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپکے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والی خدا کے حضور ہماری

عِنْد اللهِ ـ یا أبا محمّدٍ، یا حسن بْن علِیٍ، أ یّہا الْمجْتبی، یا ابْن رسولِ اللهِ، یا

سفارش کیجئے اے ابومحمد(ع) اے حسن(ع) بن علی(ع) اے پسندیدہ اے فرزند رسول(ص) اے خلق خدا پر اس کی حجت

حجّۃ اللهِ علی خلْقِہِ، یا سیِّدنا وموْلانا إنّا توجّہْنا واسْتشْفعْنا وتوسّلْنا بِک

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں آپ کو بارگاہ الہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ

إلی اللهِ وقدّمْناک بیْن یدیْ حاجاتِنا، یا وجِیہاً عِنْد اللهِ اشْفعْ لنا عِنْد اللهِ یا أبا

بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے امنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابو

عبْدِاللهِ، یا حسیْن بْن علِیٍ، أ یّہا الشّہِید، یا ابْن رسولِ اللهِ، یا حجّۃ اللهِ علی

عبداللہ(ع) اے حسین(ع) بن علی(ع) اے شہید اے فرزند رسول(ص) اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی

خلْقِہِ، یا سیِّدنا وموْلانا إنّا توجّہْنا واسْتشْفعْنا وتوسّلْنا بِک إلی اللهِ وقدّمْناک

طرف متوجہ ہیں اور آپ کوبارگاہ الہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے

بیْن یدیْ حاجاتِنا یا وجِیہاً عِنْد اللهِ اشْفعْ لنا عِنْد اللهِ یا أبا الْحسنِ یا علِیّ بْن

خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابوالحسن(ع) اے علی(ع) بن

الْحسیْنِ یا زیْن الْعابِدِین یا ابْن رسولِ اللهِ یا حجّۃ اللهِ علی خلْقِہِ، یا سیِّدنا

الحسین(ع) اے عابدوں کی زینت اے فرزند رسول(ص) اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا
وموْلانا إنّا توجّہْنا واسْتشْفعْنا وتوسّلْنا بِک إلی اللہِ وقدّمْناک بیْن یدیْ حاجاتِنا
ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کوبارگاہ الہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپکے سامنے پیش کرتے ہیں
یا وجِیہاً عِنْد اللہِ اشْفعْ لنا عِنْد اللہِ یا أبا جعْفرٍ، یا محمّد بْن علِیٍّ، أ یّہا الْباقِر،
اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابو جعفر(ع) اے محمد(ع) ابن علی(ع) اے باقر(ع) اے فرزند رسول
یا ابْن رسولِ اللہِ یا حجّۃ اللہِ علی خلْقِہِ یا سیِّدنا وموْلانا إنّا توجّہْنا واسْتشْفعْنا
اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کوبارگاہ الہی مہں اپنا سفارشی
وتوسّلْنا بِک إلی اللہِ وقدّمْناک بیْن یدیْ حاجاتِنا، یا وجِیہاً عِنْد اللہِ اشْفعْ لنا
اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے
عِنْد اللہِ۔ یا أبا عبْدِاللہِ، یا جعْفر بْن محمّدٍ ، أ یّہا الصّادِق، یا ابْن رسولِ اللہِ،
خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے جعفر(ع) ابن محمد(ع) اے صادق اے فرزند رسول(ص) اے خلق خدا پر
یا حجّۃ اللہِ علی خلْقِہِ، یا سیِّدنا وموْلانا إنّا توجّہْنا واسْتشْفعْنا وتوسّلْنا بِک
اس کی حجت اے ہمارے سرداراور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کوبارگاہ الہی میں اپنا سفارشی اور
إلی اللہِ وقدمْناک بیْن یدیْ حاجاتِنا یا وجِیہاً عِنْد اللہِ اشْفعْ لنا عِنْد اللہِ یا أبا
وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے
الْحسنِ یا موسی بْن جعْفرٍ، أ یّہا الْکاظِم، یا ابْن رسولِ اللہِ، یا حجّۃ اللہِ علی
اے ابوالحسن(ع) اے موسیٰ ابن جعفر(ع) اے کاظم(ع) اے فرزند رسول(ص) اے خلق خدا پر اس کی حجت
خلْقِہِ، یا سیِّدنا وموْلانا إنّا توجّہْنا واسْتشْفعْنا وتوسّلْنا بِک إلی اللہِ وقدّمْناک
اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کوبارگاہ الہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں
بیْن یدیْ حاجاتِنا، یا وجِیہاً عِنْد اللہِ اشْفعْ لنا عِنْد اللہِ۔ یا أبا الْحسنِ یا علِیّ
اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابوالحسن(ع) اے علی(ع)
بْن موسی، أ یّہا الرِّضا، یا ابْن رسولِ اللہِ، یا حجّۃ اللہِ علی خلْقِہِ، یا سیِّدنا
ابن موسیٰ(ع) اے رضا(ع) اے فرزندرسول(ص) اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں
وموْلانا إنّا توجّہْنا واسْتشْفعْنا وتوسّلْنا بِک إلی اللہِ وقدّمْناک بیْن یدیْ حاجاتِنا
اور آپ کوبارگاہ الہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں
یا وجِیہاً عِنْد اللہِ اشْفعْ لنا عِنْد اللہِ یا أبا جعْفرٍ یا محمّد بْن علِیٍّ أیّہا التّقِیّ الْجواد

اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابوجعفر(ع)اے محمد(ع) ابن علی(ع) اے تقی و جواد(ع)

یا ابْن رسولِ اللّٰہِ یا حجّۃ اللّٰہِ علی خلْقِہِ یا سیِّدنا وموْلانا إنّا توجّہْنا واسْتشْفعْنا

اے فرزند رسول(ص) اے خلق خدا پر اسکی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کوبارگاہ الٰہی میں

وتوسّلْنا بِک إلی اللّٰہِ وقدّمْناک بیْن یدیْ حاجاتِنا، یا وجِیہاً عِنْد اللّٰہِ اشْفعْ لنا

اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری

عِنْد اللّٰہِ یا أبا الْحسنِ یا علِیّ بْن محمّدٍ أیّہا الْہادِی النّقِیّ یا ابْن رسولِ اللّٰہِ

سفارش کیجئے اے ابوالحسن(ع) اے علی(ع) ابن محمد(ع) اے ہادی(ع) نقی(ع) اے فرزند رسول

یا حجّۃ اللّٰہِ علی خلْقِہِ، یا سیِّدنا وموْلانا إنّا توجّہْنا واسْتشْفعْنا وتوسّلْنا بِک

اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کوبارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور

إلی اللّٰہِ وقدّمْناک بیْن یدیْ حاجاتِنا، یا وجِیہاً عِنْد اللّٰہِ اشْفعْ لنا عِنْد اللّٰہِ یا أبا

وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے

محمّدٍ، یا حسن بْن علِیٍّ أیّہا الزّکِیّ الْعسْکرِیّ، یا ابْن رسولِ اللّٰہِ، یا حجّۃ اللّٰہِ

اے ابو محمد(ع) اے حسن(ع) بن علی اے زکی اے فرزند رسول(ص) اے خلق خدا پر اس کی حجت

علی خلْقِہِ، یا سیِّدنا وموْلانا إنّا توجّہْنا واسْتشْفعْنا وتوسّلْنا بِک إلی اللّٰہِ

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کوبارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں

وقدّمْناک بیْن یدیْ حاجاتِنا یا وجِیہاً عِنْد اللّٰہِ اشْفعْ لنا عِنْد اللّٰہِ یا وصِیّ الْحسنِ

اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے وصی حسن(ع)

والْخلف الْحجّۃ، أ یّہا الْقائِم الْمنْتظر الْمہْدِیّ، یا ابْن رسولِ اللّٰہِ، یا حجّۃ اللّٰہِ

اے خلف حجت اے قائم منتظر مہدی(ع) اے فرزند رسول(ص) اے خلق خدا پر اس کی حجت

علی خلْقِہِ، یا سیِّدنا وموْلانا إنّا توجّہْنا واسْتشْفعْنا وتوسّلْنا بِک إلی اللّٰہِ

اے ہمارے سردار و آقا ہم آپکی طرف متوجہ ہیں اور آپ کوبارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپکے

وقدّمْناک بیْن یدیْ حاجاتِنا، یا وجِیہاً عِنْد اللّٰہِ اشْفعْ لنا عِنْد اللّٰہِ ۔

سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے۔

پس اپنی حاجات طلب کرے کہ وہ انشائ اللہ پوری ہونگی ایک روایت میں ہے کہ اس کہ بعد یہ بھی پڑھے :

یا سادتِی وموالِیّ، إنِّی توجّہْت بِکمْ أئِمّتِی وعدّتِی لِیوْمِ فقْرِی وحاجتِی إلی

اے میرے سردار اور میرے آقا میرے ائمہ(ع) میرے سرمایہ میں اپنے فقر اور حاجت کے دن کے لئے تمہارے

اللّہِ، وتوسَّلْت بِکمْ إلی اللّہِ، واسْتشْفعْت بِکمْ إلی اللّہِ، فاشْفعوا لِی عِنْد اللّہِ،

ذریعے اور وسیلے سے خدا کے سامنے حاضر ہوں اور خد اکے ہاں تمہیں اپنا سفارشی بناتا ہوں پس خدا کے حضور میری سفارش کیجئے

واسْتنْقِذونِی مِنْ ذ نوبِی عِنْد اللّہِ، ف إنّکمْ وسِیلتِی إلی اللّہِ، وبِحبِّکمْ وبِقرْبِکمْ

اور خدا کی جانب سے میرے گناہ معاف کروائیے کیونکہ تم خدا کے ہاں میراوسیلہ ہو اور تمہاری محبت اور قربت کے وسیلے سے میں خدا

أرْجو نجاۃً مِن اللّہِ فکونوا عِنْد اللّہِ رجائِی یا سادتِی یا أوْ لِیائ اللّہِ صلّی اللّہ

سے طالب نجات ہوں پس میری امید گاہ بن جائو اے میرے سردار اے خدا کے پیارے خد اکی رحمت ہو ان تمام پر

علیْھِمْ أجْمعِین ولعن اللّہ أعْدائ اللّہِ ظالِمِیھِمْ مِن الْاوّلِین والْآخِرِین آمِین ربّ الْعالمِین

اور خدا کی لعنت ہو ان دشمنا ن خدا پر جنہوں نے ان پر ظلم ڈھائے کہ جو اولین اور اخرین میں سے ہیں آمین اے رب العالمین۔

(۲) دعائے توسل دیگر

مؤلف کہتے ہیں کہ شیخ کفعمی نے بلد الامین میں ایک دعا نقل کی ہے جس کا نام دعائے فرج ہے اور اس کے ذیل میں یہ دعا توسل بھی مذکور ہے۔ اس بارے میں میرا گمان یہ ہے کہ خواجہ نصیر الدین طوسی(رح) کے مرتّبہ بارہ امام (ع) کی یہ دعائ توسل ہے کہ جس میں حججِ طاہرہ پرصلوات بھی ساتھ ہی ذکر ہوئی ہے۔یہ دعا پر معنی خطبہ میں موجود ہے کہ جس کو کفعمی نے مصباح کے آخر میں ذکر کیا ہے سید علی خان نے کلم طیب میں شیخ صہرشتی کی کتاب قبس المصباح سے ایک دعائ توسل نقل فرمائی ہے کہ جس کے متعلق ان کی لکھی ہوئی تشریح و تفصیل کی یہاں گنجائش نہیں اور وہ دعا یہ ہے۔

اللّھمّ صلِّ علی محمّدٍ وعلی ابْنتِہِ وعلی ابْنیْھا وأسْأ لک بِھِمْ أنْ تعِیننِی علی

اے معبود حضرت محمد(ص) پر رحمت فرما ان کی دختر اور ان کے بیٹوں پر اور میں ان کے ذریعے سوال کرتا ہوں کہ میری مدد فرما

طاعتِک ورِضْوانِک، وأنْ تبلِّغنِی بِھِمْ أفْضل ما بلّغْت أحداً مِنْ أوْ لِیائِک، إنّک

تاکہ میں اطاعت و رضا پاؤں ان کے ذریعے سے تو مجھ کو بہترین مقام پر پہنچا جو تیرے ولیوں کے لیے مقرر ہے بے شک

جوادٌ کرِیم ۔ اللّھمّ إنِّی أسْأ لک بِحقِّ أمِیرِ الْمؤْمِنِین علِیِّ بْنِ أبِی طالِبٍ ں إلاّ

تو سخی و مہربان ہے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں امیر المومنین علی ابن ابیطالب + کے واسطے کے ساتھ

انْتقمْت بِہِ مِمّنْ ظلمنِی وغشمنِی وآذانِی وانْطویٰ علی ذلِک، وکفیْتنِی بِہِ مؤونۃ

کہ تو اس شخص سے بدلہ لے جس نے مجھ پر ظلم کیا دھوکہ دیا دکھ پہنچایا اور ایسا کرنے پر آمادہ ہے اور ہر ایسے شخص سے میری کفایت فرما

کلِّ أحدٍ یا أرْحم الرّاحِمِین اللّھمّ إنِّی أسْأ لک بِحقِّ و لِیِّک علِیِّ بْنِ الْحسیْنِ ں

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ولی علی(ع) بن الحسین - کے حق کے واسطے سے

إلاّ كفيْتنِى بِہِ مؤونۃ كلِّ شيْطانٍ مريدٍ وسلْطانٍ عنِيدٍ يتقوّىٰ علىّ بِبطْشِہِ وينْتصِر
کہ تو ہر سرکش شیطان اور ہر ستمگر بادشاہ سے جو مجھ پر قبضہ کی قوت رکھتا ہے اور اپنے لشکر سے مجھ پر غالب آسکتا ہے
علىّ بِجنْدِهِ، إنّک جوادٌ کرِيمٌ، يا وہّاب ۔ اللّٰہمّ إنِّى أسْأ لک بِحقِّ و لِيِّيْک محمّدِ
میری کفایت فرما بے شک تو سخی و مہربان ہے اے بہت دینے والے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے دونوں ولیوں محمد(ع)
بْنِ علِىٍّ وجعْفرِ بْنِ محمّدٍ عليْہِما السّلام إلاّ أعنْتنِى بِہِما على أمْرِ آخِرتِى بِطاعتِک
ابن علی اور جعفر ابن محمد *کے حق کے واسطے سے کہ ان کے طفیل آخرت کے معاملے میں میری مدد فرما کہ میں تیری عبادت
ورِضْوانِک وبلّغْتنِى بِہِما ما يرْضِيک، إنّک فعّالٌ لِما ترِيد اللّٰہمّ إنِّى أسْألک بِحقِّ
سے تیری رضا حاصل کر سکوں اور ان کے وسیلے سے مجھے پسندیدہ مقام تک پہنچادے بے شک تو جو چاہے کرسکتا ہے اے معبود میں
و لِيِّک موسى بْنِ جعْفرٍ ں إلاّ عافيْتنِى بِہِ فِى جمِيعِ جوارِحِى ما ظہر مِنْہا وما
تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ولی موسیٰ بن جعفر - کے حق کے واسطے سے کہ میرے ظاہری اور باطنی اعضائ بدن کو صحت و سلامتی
بطن يا جواد يا کرِيم اللّٰہمّ إنِّى أسْأ لک بِحقِّ ولِيِّک الرِّضا علِىِّ بْنِ موسى ں
سے ہمکنار کردے اے سخی اے مہربان اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ولی علی(ع) رضا بن موسیٰ -
إلاّ سلّمْتنِى بِہِ فِى جمِيعِ أسْفارِى فى الْبرارِى والْبِحارِ والْجِبالِ والْقِفارِ والْاوْدِيۃِ
کے حق کے واسطے سے کہ ان کے طفیل مجھے تمام سفروں میں جو میدانوں اور دریاؤں ، پہاڑوں اور صحراؤں اور وادیوں اور جنگلوں
والْغِياضِ مِنْ جمِيعِ ما أخافہ وأحْذرہ، إنّک رؤوفٌ رحِيمٌ ۔ اللّٰہمّ إنِّى أسْألک
میں ہوں ہر خوفناک اور خطرناک چیز سے محفوظ فرما بے شک تو نرمی کرنے والا مہربان ہے، اے معبود میں تجھ سے
بِحقِّ و لِيِّک محمّدِ بْنِ علِىٍّ ں إلاّ جدْت بِہِ علىّ مِنْ فضْلِک، وتفضّلْت بِہِ علىّ
تیرے ولی محمد(ع) بن علی - کے حق کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ ان کے طفیل مجھ پر اپنا فضل اور کرم فرما
مِنْ وسْعِک ووسّعْت علىّ رِزْقک، وأغْنيْتنِى عمّنْ سِواک، وجعلْت حاجتِى إليْک
اپنی وسعت سے میرے رزق میں فراخی کردے اور اپنے علاوہ ہر ایک سے بے نیاز فرما اور صرف اپنی ذات کا محتاج رکھ اور حاجتیں
وقضائہا عليْک إنّک لِما تشائ قدِيرٌ اللّٰہمّ إنِّى أسْألک بِحقِّ ولِيِّک علِىِّ بْنِ محمّدٍ
پوری فرما بے شک تو جو چاہے کرسکتا ہے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ولی علی بن محمد کے حق کے
عليْہِما السّلام إلاّ أعنْتنِى بِہِ على تأدِيۃِ فروضِک وبِرِّ إخْوانِى الْمؤْمِنِين وسہِّلْ
واسطے سے کہ ان کی خاطر میری مدد فرما کہ میں اپنے فرائض ادا کر سکوں اور اپنے مومن بھائیوں سے نیکی کر سکوں یہ کام مجھ پر آسان
ذلِک لِى واقْرِنْہ بِالْخيْرِ، وأعِنِّى على طاعتِک بِفضْلِک يا رحِيم ۔ اللّٰہمّ إنِّى
کردے نیکی پر قائم رکھ اور اپنے کرم سے مجھے توفیق دے کہ تیری عبادت کر سکوں اے مہربان اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

أسْألک بِحقِّ و لِیِّک الْحسنِ بْنِ علِیٍّ علیْهِما السّلام إلاّ أعنْتنِی بِہِ علی أمْرِ
تیرے ولی حسن(ع) بن علی علیہماالسلام کے حق کے واسطے سے کہ انکے طفیل میری مدد فرما امر آخرت میں تاکہ میں تیری بندگی کر سکوں
آخِرتِی بِطاعتِک ورضْوانِک، وسررْتنِی فِی منْقلبِی ومثْوای بِرحْمتِک یا أرْحم
اور تیری رضا پاسکوں اور مجھے خوشی دے میری بازگشت اور میرے مقام میں اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے
الرّاحِمِین اللّهمّ إنِّی أسْألک بِحقِّ ولِیِّک وحجّتِک صاحِبِ الزّمانِ ں إلاّ أعنْتنِی
اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ولی اور تیری حجت صاحب زمان - کے حق کے واسطے سے کہ ان کے طفیل میرے تمام
بِہِ علی جمِیعِ أموری، وکفیْتنِی بِہِ مؤونۃ کلِّ مؤْذٍ وطاغٍ وباغٍ، وأعنْتنِی بِہِ فقدْ
کاموں میں میری مدد فرما اوران کے ذریعے میری کفایت فرما ہر اذیت دینے والے سرکش اور باغی سے اور ان کی خاطر حمایت فرما
بلغ مجْهودِی، وکفیْتنِی بِہِ کل عدوٍّ وهمٍّ وغمٍّ ودیْنٍ وعنِّی وعنْ
کہ اب مجھ میں تاب نہیں رہی اور کفایت کر ہر دشمن سے ہر غم و اندیشے اور قرض سے میری اور میری اولاد کی اور میرے
ولْدِی وجمِیعِ أهْلِی و إخْوانِی ومنْ یعْنِینِی أمْرہ وخاصّتِی آمِین ربّ الْعالمِین۔
اہل کی اور میرے بھائیوں کی اور اس کی جس کا مجھ سے تعلق ہے اور میرے قریب ہے ایسا ہی کر اے عالمین کے پروردگار۔

(۳) دعائے فرج شیخ کفعمی نے بلدالامین میں ایک دعا

امیرالمومنین - سے روایت کی ہے کہ جب بھی کوئی مصیبت زدہ ، گرفتار غم اور خائف اس دعا کو پڑھے گا تو حق تعالیٰ اس کیلئے فرج و کشائش فرمائے گا ۔

یا عِماد منْ لا عِماد لہ ویا ذخْر منْ لا ذخْر لہ، ویا سند منْ لا سند لہ، ویا حِرْز
اے بے سہاروں کے سہارے اے بے ذخیروں کے ذخیرے اے بے آسروں کے آسرا اے پناہ سے محروموں
منْ لا حِرْز لہ ویا غِیاث منْ لا غِیاث لہ ویا کنْز منْ لا کنْز لہ ویا عِزّ منْ لا عِزّ لہ
کی پناہ اے دادرس نہ رکھنے والوں کے داد رس اے بے خزانوں کے خزانے اے عزت نہ رکھنے والوں کی عزت
یا کرِیم الْعفْوِ یا حسن التّجاوزِ یا عوْن الضّعفاءِ یا کنْز الْفقراءِ یا عظِیم الرّجاءِ
اے کرم کرنے اور معاف کرنے والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے کمزوروں کے مددگار اے محتاجوں کے خزانے اے
یا منْقِذ الْغرْقی یا منْجِی الْهلْکی یا محْسِن یا مجْمِل یا منْعِم یا مفْضِل أنْت الّذِی
بڑی امید گاہ اے ڈوبتوں کو بچانے والے اے تباہ ہونے والوں کو بچانے والے اے احسان کرنے والے اے نعمت دینے والے
سجد لک سواد اللّیْلِ ونور النّهارِ وضوْئ الْقمرِ وشعاع الشّمْسِ وحفِیف الشّجرِ
اے عطا کرنے والے تو وہ ہے کہ تیرے لیے سجدہ ریز ہے تیرے لیے رات کی تاریکی دن کی روشنی چاند کی چاندنی سورج کی کرن درخت کی

ودوِیّ الْماءٕ یا اللہ یا اللہ لا إلہ إلاّ أ نْت وحْدک لا شریک لک یا ربّاہ یا اللہ
سرسراہٹ اور پانی کی آواز یااللہ یااللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو یکتا و لاثانی ہے اے پروردگار اے اللہ
صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وافْعلْ بِنا ما أ نْت أھلْہ ۔
محمد(ص) وآل(ع) محمد پر رحمت نازل فرما اور ہمارے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایان شان ہے۔
اس کے بعد جو حاجت بھی رکھتا ہو طلب کرے۔
مولف کہتے ہیں کہ سختی وغم کے دور ہونے اور آسودگی کے لئے اس ذکر کا ہمیشہ پڑھنا بہت مفید ہے اور یہ وہی ذکر ہے جو امام محمد تقی - نے تعلیم فرمایا ہے:
یا منْ یّکْفِیْ مِنْ کلِّ شیْئٍ وّ لا یکْفِیْ مِنْہ شیْئٌ اِکْفِنِیْ ما آ اھمّنیْ
اے وہ جو ہر چیز سے بڑھ کر کفایت کرتا ہے اور اس سے کوئی چیز کفایت نہیں کرتی میرے اہم کاموں میں میری کفایت کر۔

(۴) حرز حضرت فاطمہ الزہرائ اور قید سے رہائی کی دعا

سید ابن طائوس (رح)مہج الدعوات میں کہتے ہیں کہ ایک روایت میں آیا ہے کہ ایک شخص بڑی مدت سے شام میں قید تھا اسنے عالم خواب میں سیدہ فاطمہ =کو دیکھا کہ فرماتی ہیں :اس دعا کو پڑھو اور پھر اسے یہ دعا تعلیم فرمائی پس جب اس نے یہ دعا پڑھی تو اسکو قید سے رہائی مل گئی اور وہ اپنے گھر لوٹ آیا، وہ دعا یہ ہے :
اللّٰھمّ بِحقِّ الْعرْشِ ومنْ علاہ وبِحقِّ الْوحْیِ ومنْ أوْحاہ وبِحقِّ النّبِیِّ ومنْ نبّاہ
اے معبود واسطہ ہے عرش کا اور جو کچھ اس پر ہے واسطہ ہے وحی کا اور جس نے وحي کی واسطہ ہے پیغمبر(ص) کا اور جس پیغمبر(ص)نے خبر دی ہے
وبِحقِّ الْبیْتِ ومنْ بناہ یا سامِع کلِّ صوْتٍ، یا جامِع کلِّ فوْتٍ، یا بارِئ النّفوسِ
واسطہ ہے کعبے کا اور اسے تعمیر کرنے والے کا اے ہر آواز کے سننے والے اے ہرگمشدہ کو لانے والے اے موت کے بعد
بعْد الْموْتِ، صلِّ علی محمّدٍ وأھلِ بیْتِہِ وآتِنا وجمِیع الْمؤْمِنِین والْمؤْمِناتِ فِی
نفسوں کو پیدا کرنے والے محمد(ص) اور ان کے اہل بیت(ع) پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اور سب مومنین و مومنات کو زمین کے ہر
مشارِقِ الْارْضِ ومغارِبِہا فرجاً مِنْ عِنْدِک عاجِلاً بِشہادۃِ أنْ لا إلہ إلاّ اللہ وأنّ
مشرق اور ہر مغرب میں کشادگی وفراخی عطا فرما اپنی جناب سے جلد تر واسطے سے اس گواہی کے ساتھ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور
محمّداً عبْدک ورسولک، صلّی اللہ علیْہِ وآلِہِ وعلی ذرِّیّتِہِ الطّیِّبِین الطّاھِرِین،
یہ کہ محمد(ص)(ص) تیرے بندے اور تیرے رسول(ص) ہیں رحمت ہو خدا کی ان پر ان کی آل(ع) اور اولاد پر جو پاک ہیں طاہرہیں
وسلّم تسلْماً کثِیراً ۔
اور سلام ہو ان پر بہت بہت سلام۔

(۵)بخار سے شفا پانے کی دعا

سیدابن طائوس نے مہج الدعوات میں سلمان سے ایک روایت کی ہے کہ جس کے آخر میں ایک خبر مذکور ہے اور اس کا خلاصہ یہ ہے کہ سیدہ زہرا(ع)نے مجھے ایک ورد بتایا جو انہوں نے رسول اللہ(ص) سے حفظ کیا ہوا تھا ، جسے آپ صبح و شام پڑھا کرتی تھیں ۔ انہوں نے فرمایا کہ اگر تم چاہتے ہو کہ اس دنیا میں تمہیں کبھی بخار نہ چڑھے تو اس کلام کو ہمیشہ پڑھاکرو اور وہ کلام یہ ہے :

بِسْمِ اللهِ الرّحْمنِ الرّحِیمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللهِ النّورِ، بِسْمِ اللهِ نورِ النّورِ، بِسْمِ اللهِ نورٌ علی نورٍ، بِسْمِ

خداوند نور کے نام کے واسطے سے اس خدا کے نام کے واسطے سے جو نور کا نور ہے اس خدا کے نام کے واسطے سے جو نور پر نور ہے اس

اللهِ الّذِی هو مدبِّر الامورِ بِسْمِ اللهِ الّذِی خلق النّورَ مِن النّورِ الْحمْد لِلّٰہِ الّذِی

خدا کے نام کے واسطے سے جو کاموں کو سنوارنے والا ہے اس خدا کے نام کے واسطے سے جس نے نور کو نور سے پیدا کیاحمد اسی خدا کیلئے

خلق النّور مِن النّورِ وأنْزل النّور علی الطّورِ فِی کِتابٍ مسْطورٍ فِی رقٍّ منْشورٍ

ہے جس نے نور کو نور سے پیدا کیا اور نور کو کوہ طور پر نازل کیا ایک لکھی ہوئی کتاب میں ایک پھیلے ہوئے ورق میں اندازے

بِقدرٍ مقْدورٍ علی نبِیٍّ محْبورٍ الْحمْد لِلّه الّذِی هو بِالْعِزِّ مذْکورٌ وبِالْفخْرِ مشْهورٌ

کے مطابق ایک دانشمند پیغمبر(ص) پر حمد اسی خدا کے لیے ہے جو عزت کے ساتھ یاد کیا جاتا ہے فخر کے ساتھ مشہور ہے

وعلی السّرّاءِ والضّرّاءِ مشْکورٌ۔ وصلّی اللّه علی سیِّدِنا محمّدٍ وآلِهِ الطّاهِرِین۔

اور جس کا تنگی و فراخی میں شکرکیا جاتا ہے ہمارے آقا محمد(ص) پر اور ان کی آل(ع) پرخدا کی رحمت ہو۔

سلمان کہتے ہیں کہ جب میں نے یہ ورد سیدہ زہرا = سے حاصل کیا تو قسم بخدا کہ میں نے یہ مکہ ومدینہ میں ایسے ایک ہزار افراد کو بتایا کہ جو بخار میں مبتلا تھے جن کو اس کے پڑھنے سے بحکم خدا شفا حاصل ہوئی۔

(۶)حرز حضرت امام زین العابدین-

ابن طائوس نے مہج الدعوات میں دومقامات پر یہ حرز امام زین العابدین-سے نقل کیا ہے :

بِسْمِ اللهِ الرّحْمنِ الرّحِیمِ

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یا أسْمع السّامِعِین، یا أبْصر النّاظِرِین، یا أسْرع الْحاسِبِین، یا أحْکم

اے سننے والوں سے زیادہ سننے والے اے دیکھنے والوں سے زیادہ دیکھنے والے اے حساب کرنے والوں میں تیز تر اے سب سے

الْحاکِمِین، یا خالِق الْمخْلوقِین، یا رازِق الْمرْزوقِین، یا ناصِر الْمنْصورِین،

بڑے حاکم اے خلق شدہ چیزوں کے خالق اے رزق پانے والوں کے رازق اے مدد یافتہ لوگوں کے مددگار

یا أرْحم الرّاحِمِین، یا دلِیل الْمتحیِّرِین، یا غِیاث الْمسْتغِیثِین، أغِثْنِی یا مالِک
اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اے پریشان لوگوں کے رہنما اے فریادیوں کے فریاد رس میری فریاد رسی کر اے یوم جزا
یوْمِ الدِّینِ، إیّاک نعْبد و إیّاک نسْتعِین، یا صرِیخ الْمکْروبِین، یا مجِیب دعْوۃِ
و سزا کے مالک ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں اے دکھیاروں کے فریاد رس اے دعا قبول
الْمضْطرِّین أنْت اللہ ربّ الْعالمِین أنْت اللہ لا إلہ إلاّ أ نْت الْملِک الْحقّ الْمبِین،
کرنے والے تو ہی وہ اللہ ہے جو عالمین کا پروردگار ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو سچا اور حقیقی حکمران ہے
الْکِبْرِیائ رِداؤک اللّٰہمّ صلِّ علی محمّدٍ الْمصْطفی وعلی علِیٍّ الْمرْتضی وفاطِمۃ
کہ بڑائی تیرا لباس ہے اے معبود محمد مصطفیٰ(ص) پر رحمت نازل فرما اور علی(ع) مرتضی(ع) پر رحمت نازل فرما اور فاطمہ
الزّهْرائِ، وخدِیجۃ الْکبْری، والْحسنِ الْمجْتبی، والْحسیْنِ الشّہِیدِ بِکرْبلائ،
زہرا(ع) اور خدیجۃ(ع) الکبریٰ پر رحمت نازل فرما اور حسن(ع) مجتبیٰ پر رحمت نازل فرما اور اس حسین(ع) پر رحمت نازل فرما جو کربلا میں شہید ہوئے
وعلِیِّ بْنِ الْحسیْنِ زیْنِ الْعابِدِین ومحمّدِ بْنِ علِیٍّ الْباقِرِ وجعْفرِ بْنِ محمّدٍ الصّادِقِ
اور علی(ع) ابن حسین(ع) زین العابدین(ع) اور محمد باقر(ع) پر رحمت نازل فرما اور جعفر صادق(ع)
وموسی بْنِ جعْفرٍ الْکاظِمِ، وعلِیِّ بْنِ موسی الرِّضا، ومحمّدِ بْنِ علِیٍّ التّقِیِّ،
اور موسی کاظم(ع) پر رحمت نازل فرما اور علی رضا(ع) اور محمد تقی(ع) پر رحمت نازل فرما اور علي نقی(ع)
وعلِیِّ بْنِ محمّدٍ النّقِیِّ والْحسنِ الْعسْکرِیِّ والْحجّۃِ الْقائِمِ الْمہْدِیِّ الْاِمامِ المنْتظر
اور حسن عسکری(ع) پر رحمت نازل فرما اور حجۃ القائم(ع) امام مہدی(ع) پر رحمت نازل فرما
صلوات اللہِ علیْہِمْ أجْمعِین ۔ اللّٰہمّ والِ منْ والاهمْ، وعادِ منْ عاداهمْ، وانْصرْ
خدا کی رحمتیں ہوں ان سب پر اے معبود دوست رکھ اسے جو انہیں دوست رکھے اور دشمنی رکھ اس سے جو ان سے دشمنی رکھے اور مدد کر
منْ نصرهمْ، واخْذلْ منْ خذلهمْ، والْعنْ منْ ظلمهمْ، وعجِّلْ فرج آلِ محمّدٍ
اس کی جو ان کی مدد کرے اور چھوڑ دے ان کو اور لعنت کر ان پر جو ظلم کرے ور آل(ع) محمد(ع) کو کشادگی دینے میں جلدی کر اور آل(ع) محمد(ع) کے
وانْصرْ شِیعۃ آلِ محمّدٍ، وارْزقْنِی رؤْیۃ قائِمِ آلِ محمّدٍ، واجْعلْنِی مِنْ أتْباعِہِ
شیعوں کی مدد فرما اور مجھے قائم آل(ع) محمد(ع) کا دیدار نصیب فرما اور مجھ کو ان کے پیروکاروں اور
وأشْیاعِہِ والرّاضِین بِفِعْلِہِ، بِرحْمتِک یا أرْحم الرّاحِمِین ۔
ان کے مددگاروں اور ان کے کام سے خوش ہونے والوں میں قرار دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے ولے۔

(۷)دعائ امام زین العابدین-

یا دعائ مقاتل بن سلیمان(رض) ۔ شیخ کفعمی نے بلدالامین میں ایک دعا امام سجاد(ع)سے نقل کی اور کہا ہے کہ یہ دعا آنجناب (ع) سے مقاتل بن سلمان نے روایت کی اورساتھ ہی یہ بھی کہا ہے کہ اگر کوئی شخص اس دعا کو سومرتبہ پڑھے اور اس کی دعا قبول نہ ہو تو مقاتل پر لعنت بھیجے اور وہ دعا یہ ہے :

إلھِی کیْف أدْعوک وأ نا أ نا وکیْف أقْطع رجائِی مِنْک وأنْت أنْت إلھِی إذا لمْ

میرے معبود میں تجھے کیسے پکاروں اور میں تو میں ہوں اور کیونکر تجھ سے اپنی امید توڑوں جبکہ تو تو ہی ہے میرے معبود جب میں تجھ

أسْألْک فتعْطِینِی فمنْ ذا الّذِی أسْألہ فیعْطِینِی إلھِی إذا لمْ أدْعک فتسْتجِیب لِی

سے نہ مانگوں کہ تو مجھے عطا کرتا ہے اور کون ہے جس سے مانگوں تو وہ مجھے دے گا میرے معبود جب میں تجھ سے دعا نہ کروں تو میری

فمنْ ذا الّذِی أدْعوھ فیسْتجِیب لِی إلھِی إذا لمْ أتضرّعْ إلیْک فترْحمنِی، فمنْ ذا

دعا قبول فرماتا ہے اور کون ہے جس سے دعا کروں تو وہ میری دعاقبول کرے گا میرے معبود جب میں تیرے حضورزاری نہ کروں

الّذِی أتضرّع إلیْہِ فیرْحمنِی إلھِی فکما فلقْت الْبحْر لِموسیٰ ں

تب بھی تو مجھ پر رحم کرتا ہے اور کون ہے جس کے آگے زاری کروں تو وہ مجھ پر رحم کرے گا میرے معبود جیسے تونے دریا کو شگافتہ کیا موسٰ(ع)ی

ونجّیْتہ أسْألک أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وآلِہِ وأنْ تنجِّینِی مِمّا

کیلیے اور انہیں نجات دی تھی تو میں بھی تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمد(ص) وآل (ع) محمد پر رحمت نازل فرما اور مجھے نجات دے اس مشکل سے جس میں گرفتار

أنا فِیہِ وتفرّج عنِّی فرجاً عاجِلاً غیْر آجِلٍ بِفضْلِک ورحْمتِک یا أرْحم الرّاحِمِین

ہوں اور مجھے کشادگی عطا فرماجلد تر کہ اس میں دیر نہ ہو اپنے فضل سے اور اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۸)دعائے حضرت رسول

سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں امام محمد باقر -سے نقل کیا ہے کہ جبرائیل - نے رسول اللہ سے عرض کیا کہ میں کسی پیغمبر کو آپ سے بڑھ کر دوست نہیں رکھتا پس آپ بکثرت یہ پڑھا کریں :

اللّھمّ إنّک تریٰ ولا تریٰ وأ نت بِالْمنْظر الْأعْلیٰ وأنّ إلیْک الْمنْتھیٰ والرّجْعیٰ وأنّ

اے معبود تو دیکھتا ہے اور تو دیکھا نہیں جاتا اور تو اعلیٰ مقام پر ہے اور بے شک انتہا اور بازگشت تیری ہی طرف ہے بے شک تیرے

لک الْأخِرۃ والْأولیٰ وأنّ لک الْممات والْمحْیا وربِّ أعوذ بِک أنْ أذلّ أوْ أخْزیٰ

ہی لیے دنیا و آخرت ہے بے شک تیرے ہاتھ میں ہی موت اور زندگی ہے اور اے پروردگار میں اپنی ذلت و رسوائی میں تیری ہی پناہ لیتا ہوں ۔

(۹)دعائے سریع الاجابت

شیخ کفعمی نے بلدالامین میں امام موسیٰ کاظم -سے مروی ایک دعانقل کی ہے اور فرمایا ہے کہ یہ دعائ عظیم الشأن اور جلد قبول ہونے والی ہے اور وہ یہ ہے۔

اللّٰھمّ إنّی أطعْتک فِی أحبّ الْاشْیائِ إلیْک وھو التّوْحِید، ولمْ أعْصِک فِی أبْغض

اے معبود میں نے تیری اطاعت کی اس چیز میں جو تجھے بہت پسند ہے اور وہ تیری توحید ہے اور تیری نافرمانی نہیں کی اس چیز میں جو

الْاشْیائِ إلیْک وھو الْکفْر، فاغْفِر لِی ما بیْنھما، یا منْ إلیْہِ مفرّی آمِنِّی مِمّا فزعْت

تجھے سخت ناپسند ہے اور وہ کفر ہے پس بخش دے جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اے وہ جس تک میری دوڑ ہے مجھے امن دے اس

مِنْہ إلیْک۔ اللّٰھمّ اغْفِرْ لِی الْکثِیر مِنْ معاصِیک، واقْبلْ مِنِّی الْیسِیر مِنْ طاعتِک، یا

سے جس کے ڈر سے میں تیری طرف آیا ہوں اے معبود معاف کر دے جو میں نے تیری بہت ہی نافرمانیاں کی ہیں اور قبول فرما

عدّتِی دون الْعددِ ، ویا رجائِی والْمعْتمد، ویا کھْفِی والسّند، ویا واحِد یا أحد، یا

میری تھوڑی اطاعت جو میں نے کی ہے اے ذخیروں کے مقابل میرے ذخیرہ اور میری امید گاہ اور سہارے اے میری پناہ گاہ

قلْ ھو اللہ أحدٌ اللہ الصّمد لمْ یلِدْ ولمْ یولدْ ولمْ یکنْ لہ کفواً أحدٌ،

اوراے پشت پناہ اور اے یگانہ اے یکتا اے کہ تیری شان ہے کہو اللہایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ کوئی اس کا بیٹا ہے اور نہ وہ کسی کا

أسْألک بِحقّ منِ اصْطفیْتھمْ مِنْ خلْقِک ولمْ تجْعلْ فِی خلْقِک مِثْلھمْ

فرزند ہے اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کے واسطے سے جسے تو نے اپنی مخلوق میں سے چنا ہے اور اپنی

أحداً ، أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وآلِہِ وتفْعل بِی ما أ نْت أھْلہ ۔ اللّٰھمّ

خلقت میں سے کسی کو ویسا قرار نہیں دیاکہ تو محمد(ص)(ص) اور ان کی آل(ع) پر رحمت فرما اور مجھ سے وہ سلوک کر جو تیرے شایانِ شان ہے اے

إنِّی أسْألک بِالْوحْدانِیّۃِ الْکبْریٰ والْمحمّدِیّۃِ الْبیْضائِ، والْعلوِیّۃِ العلْیا، وبِجمِیعِ

معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ عظیم یکتائی کے اور بواسطہ محمدیت کی تابانی اور علویت کی بلندی کے اور ان سب کے واسطے

ما احْتججْت بِہِ علی عِبادِک وبِالاسْمِ الّذِی حجبْتہ عنْ خلْقِک فلمْ یخْرجْ مِنْک إلاّ

سے جن کو تو نے حجت قرار دیاہے اپنے بندوں پر اور اس نام کے واسطے سے جو تونے اپنی مخلوق سے پوشیدہ رکھا پس وہ ظاہرنہ ہوا وہ

إلیْک، صلِّ علی محمّدٍ وآلِہِ واجْعلْ لِی مِنْ أمْرِی فرجاً ومخْرجاً، وارْزقْنِی مِنْ

تیرے سوا کسی پر محمد(ص) اور ان کی آل(ع) پر رحمت نازل فرما اور میرے کام میں کشادگی پیدا کر اور راستہ بنا دے اور مجھے رزق دے جہاں

حیْث أحْتسِب ومِنْ حیْث لا أحْتسِب، إنّک ترْزق منْ تشائ بِغیْر حِسابٍ ۔

سے مجھے توقع ہے اور جہاں سے مجھے توقع نہیں ہے بے شک تو جسے چاہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے

(۱۰)دعا امن

از بلاوغیرہ کفعمی نے مصباح میں ایک دعا نقل کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیدابن طاوس نے اس کو ظالم حاکم سے بچائو، دشمن کے غلبے، مصیبت کے آنے، فقر و تنگدستی اور تنگی سینہ کے خوف کے اوقات میں پڑھنے کیلئے ذکر کیا ہے اور یہ دعا صحیفہ سجادیہ میں سے ہے پس جب ان میں سے کسی بات کا خوف ہو تو اس دعا کو پڑھے اور وہ یہ ہے:

یا منْ تحلّ بِہِ عقد الْمکارِھِ، ویا منْ یفْثأ بِہِ حدّ الشّدائِدِ، ویا منْ یلْتمس

اے وہ جس کے ذریعے دکھوں کی گرہیں کھلتی ہیں اے وہ جس کے وسیلے سے سختیوں کی باڑھ ٹوٹتی ہے اے وہ جس سے خوشی وکشائش

مِنْہ الْمخْرج إلی روْحِ الْفرجِ، ذلّتْ لِقدْرتِک الصِّعاب، وتسبّبتْ بِلطْفِک الْأسْباب

کیطرف لے جانے کی خواہش کی جاتی ہے تیری قدرت کے آگے مشکلات آسان ہوجاتی ہیں اور تیری مہربانی سے اسباب کا

وجریٰ بِقدْرتِک الْقضائ ومضتْ علی إرادتِک الْأشْیائ فھِی بِمشِیئتِک دون قوْلِک

سلسلہ قائم ہے تری قدرت سے قضا جاری ہے اور چیزیں تیرے ارادے کے مطابق رواں ہیں وہ بغیر کہے تیری مرضي کے ماتحت

مؤْتمِرۃٌ وبِ إرادتِک دون نہْیِک منزجِرۃٌ أنْت الْمدْعوّ لِلْمھِمّاتِ، وأ نْت الْمفْزع فِی

ہیں اور محض تیرے ارادے ہی سے رکی ہوئی ہیں اور پابند ہیں تو ہی ہے جسے مشکلوں میں پکارا جاتا ہے اور تو ہی حوادث زمانہ میں

الْملِمّاتِ، لا ینْدفِع مِنْہا إلاّ ما دفعْت، ولا ینْکشِف مِنْہا إلاّما کشفْت، وقدْ نزل

جائے پناہ ہے کوئی مصیبت نہیں ٹلتی مگر وہی جسے تو ٹالے اور کوئی مشکل حل نہیں ہوتی مگر وہی جسے تو حل کرے اے پروردگار مجھ پر ایسی

بِی یا ربِّ ما قدْ تکأّدنِی ثِقْلہ وألمّ بِی ما قدْ بھظنِی حمْلہ، وبِقدْرتِک أوْردْتہ علیّ

سختی پڑی ہے جس کے بوجھ تلے دبا ہوا ہوں اور وہ آفت آئی ہے جو ناقابل برداشت ہے تو نے اپنی قدرت سے یہ مجھ پروارد کی

وبِسلْطانِک وجّھْتہ إلیّ فلا مصْدِر لِما أوْردْت ولا صارِف لِما وجّھْت، ولا فاتِح

ہے اور تو نے اپنے حکم سے یہ مجھ پر ڈالی ہے پس کوئی اسے ہٹا نے والا نہیں جو تو وارد کرے اور جسے تو لائے کوئی اسے دور کرنے والا

لِما أغْلقْت، ولا مغْلِق لِما فتحْت، ولا میسِّر لِما عسّرْت، ولا ناصِر لِمنْ خذلْت،

نہیں جسے تو بند کرے کوئی کھولنے والا نہیں جسے تو کھولے کوئی بند کرنے والا نہیں اور جسے تو تنگی دے کوئی آسانی کرنے والا نہیں

فصلِّ علی محمّدٍ وآلِہِ وافْتحْ لِی یا ربِّ باب الْفرجِ بِطوْ لِک،

جسے تو چھوڑ ے کوئی اس کا ناصر نہیں پس محمد(ص) اور ان کی آل(ع) پر رحمت فرما اور اے پروردگار اپنی رحمت سے میرے لیے کشادگی کادروازہ

واکْسِرْ عنِّی سلْطان الْھمِّ بِحوْ لِک، وأنِلْنِی حسْن النّظرِ فِیما شکوْت ، وأذِقْنِی

کھول دے اور اپنی قوت سے میرے فکر اندیشے کا زور توڑ دے میری شکایت کے بارے میں اپنی نظر کرم سے مجھے کامیابی دے اور

حلاوۃ الصّنْعِ فِیما سألْت، وھبْ لِی مِنْ لدنْک رحْمۃً وفرجاً ھنِیئاً،

میری حاجت روائی سے مجھے احسان کی مٹھاس چکھا دے اپنے حضورسے مجھ پر رحمت نازل فرما اور کشادگی کا لطف بخش دے اور

واجْعلْ لِی مِنْ عِنْدِک مخْرجاً وحِیّاً، ولا تشْغلْنِی بِالْاِهْتِمامِ عنْ تعاهدِ فروضِک،

اپنی طرف سے میرے لیے چھٹکارے کی راہ جلدی سے نکال دے اور ان غموں کے باعث مجھے اپنے عائد کردہ فرائض کی ادائیگی

واسْتِعْمالِ سنّتِک، فقدْ ضِقْت لِما نزل بِی یا ربِّ ذرْعاً، وامْتلأْت بِحمْلِ ما حدث

اور مستحبات کی بجا آوری سے غافل نہ ہونے دے کیونکہ اے پروردگار میں اس مصیبت سے اکتا چکاہوں اور ان حادثوں کے سبب

علیّ همّاً، وأ نْت الْقادِر علی کشْفِ ما منِیت بِہِ، ودفْعِ ما وقعْت فِیہِ، فافْعلْ بِی

میرا دل رنج اور غم سے بھر گیا ہے اور تو ہی قادر ہے اس پر کہ جس دکھ میں پھنسا ہوں اسے دور کرے جس مصیبت میں مبتلا ہوں اس کو

ذلِک و إنْ لمْ أسْتوْجِبْہ مِنْک یا ذا الْعرْشِ الْعظِیمِ، وذا الْمنِّ الْکرِیمِ، فأ نْت

ٹال دے پس میرے لیے ایسا ہی کر اگرچہ تیری طرف سے میں اس لائق نہ بھی ہوں اے عرش عظیم کے مالک اور اے صاحب

قادِرٌ یا أرْحم الرّاحِمِین، آمِین ربّ الْعالمِین ۔

احسان و کرم پس تو ہی توانا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ایسا ہی ہو اے عالمین کے پروردگار۔

(١١)دعا فرج حضرت حجت(عج)

شیخ کفعمی نے بلدالامین میں لکھا ہے کہ یہ دعا حضرت حجت (عج)نے ایک شخص کو تعلیم فرمائی جو قید میں تھا اس نے یہ دعا پڑھی تو قید سے رہا ہو گیا، وہ دعا یہ ہے :

إلٰهِی عظم الْبلائ، وبرح الْخفائ، وانْکشف الْغِطائ، وانْقطع الرّجائ ، وضاقتِ

میرے معبودا! مصیبت بڑھ گئی ہے چھپی بات کھل گئی ہے پردہ فاش ہو گیا ہے امید ٹوٹ گئی ہے زمین تنگ

الْأرْض ومنِعتِ السّمائ، وأ نْت الْمسْتعان، و إلیْک الْمشْتکیٰ، وعلیْک الْمعوّل فِی

ہوگئی ہے اور آسمان نے رکاوٹ ڈال دی ہے تو ہی مدد کرنے والا ہے اور تجھی سے شکایت ہو سکتی ہے اور تنگی وآسانی میں صرف تو ہی

الشِدّۃِ والرّخائِ اللّٰهمّ صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ أولِی الْأمْرِ الّذِین فرضْت

سہارا بن سکتا ہے اے معبود محمد(ص) و آل(ع) محمد(ع) پر رحمت نازل فرما جو صاحبان امر ہیں وہی ہیں جن کی اطاعت تو نے

علیْنا طاعتهمْ، وعرّفْتنا بِذلِک منْزلتهمْ، ففرِّجْ عنّا بِحقِّهِمْ، فرجاً عاجِلاً قرِیباً

ہم پر فرض کی ہے اور اس طرح ہمیں ان کے مرتبہ کی پہچان کرائی ہے پس ان کے صدقے میں ہمیں آسودگی عطا فرما جلد تر نزدیک

کلمْحِ الْبصرِ أوْ هو أقْرب یا محمّد یا علِیّ یا علِیّ یا محمّد إکْفِیانِی ف إنّکما کافِیانِ

تر گویا آنکھ جھپکنے کی مقدار یا اس سے بھی پہلے یامحمد(ص) یاعلی(ع) یاعلی(ع) یامحمد(ص) میری سرپرستی فرمائیے کہ آپ دونوں ہی کافی ہیں

وانْصرانِی ف إنّکما ناصِرانِ ۔ یا موْلانا یا صاحِب الزّمانِ، الْغوْث الْغوْث،

میری مدد فرمائیے کہ آپ دونوں ہی میرے مددگا رہیں اے ہمارے آقا اے صاحب زمان (ع)فریاد کو پہنچیں فریاد کو پہنچیں فریاد کو پہنچیں
أدْرِكْنِی أدْرِكْنِی السّاعۃ السّاعۃ الْعجل الْعجل الْعجل یا أرْحم
مجھے پہنچیں مجھے پہنچیں مجھے پہنچیں اسی وقت اسی لمحے اسی گھڑی جلد تر جلد تر جلد تر اے سب سے زیادہ
الرّاحِمِین بِحقّ محمّدٍ وآلِہِ الطّاھِرِین
رحم کرنے والے واسطہ ہے محمد(ص)(ص) کااور ان کی پاک آل(ع) کا۔

(۱۲)دعا فرج حضرت حجت(عج)

کفعمی نے بلدالامین میں تحریرکیا ہے کہ یہ بھی حضرت حجت (عج)ہی کی دعا ہے:

اللّھمّ ارْزقْنا توْفِیق الطّاعۃِ، وبعْد الْمعْصِیۃِ، وصِدْق النِّیّۃِ، وعِرْفان الْحرْمۃِ،
اے معبود توفیق دے ہمیں اطاعت کرنے، نافرمانی سے دور رہنے، نیت صاف رکھنے اور حرمتوں کو پہچاننے کی
وأکْرِمْنا بِالْھدی والاسْتِقامۃِ، وسدِّدْ أ لْسِنتنا بِالصّوابِ والْحِکْمۃِ، وامْلا قلوبنا
اور ہمیں راہ راست اور ثابت قدمی سے سرفراز فرما اور ہماری زبانوں کو خوبی و دانائی سے بولنے کی توفیق دے ہمارے دلوں
بِالْعِلْمِ والْمعْرِفۃِ، وطہِّرْ بطوننا مِن الْحرامِ والشّبْھۃِ، واکْفف أیْدِینا عنِ الظّلْمِ
کو علم و معرفت سے بھر دے اور ہمارے شکموں کو حرام اور مشکوک غذا سے پاک رکھ ہمارے ہاتھوں کو ستم
والسّرِقۃِ، واغْضضْ أبْصارنا عنِ الْفجورِ والْخِیانۃِ، واسْدِدْ أسْماعنا عنِ اللّغْوِ
اور چوری کرنے سے بچائے رکھ اور ہماری آنکھوں کو بدی اور خیانت سے باز رکھ اور ہمارے کانوں کو چغلی اور بے فائدہ باتیں
والْغِیبۃِ وتفضّلْ علی علمائِنا بِالزّھْدِ والنّصِیحۃِ وعلی الْمتعلِّمِین بِالْجھْدِ والرّغْبۃِ
سننے سے محفوظ فرما ہمارے علمائے دین پر زہد ونصیحت کی ارزانی فرما اور ہمارے طالب علموں کو محنت اور رغبت عطا کر
وعلی الْمسْتمِعِین بِالاتِّباعِ والْموْعِظۃِ وعلی مرْضی الْمسْلِمِین بِالشِّفائِ والرّاحۃِ
وعظ سننے والوں کو نصیحت حاصل کرتے اور پیروی کرنے کی توفیق دے اور بیمار مسلمانوں کو شفایاب فرما
وعلی موْتاھمْ بِالرّأْفۃِ والرّحْمۃِ وعلی مشائِخِنا بِالْوقارِ والسّکِینۃِ وعلی الشّبابِ
اور آرام دے ان کے مرحومین پر مہربانی فرما ہمارے بوڑھوں کو وقار اور سکون عطا کر اور ہمارے جوانوں کو
بِالْإنابۃِ والتّوْبۃِ وعلی النِّسائِ بِالْحیائِ والْعِفّۃِ وعلی الْاغْنِیائِ بِالتّواضعِ والسّعۃِ
توبہ و استغفار کی توفیق دے اور عورتوں کو حیا اور پاکدامنی عنایت فرما ہمارے تونگروں کی فروتنی اور سخاوت عطا کر دے
وعلی الْفقرائِ بِالصّبْرِ والْقناعۃِ، وعلی الْغزاۃِ بِالنّصْرِ والْغلبۃِ، وعلی الْاسرائِ
اور مفلسوں کو صبر و قناعت بخش دے غازیوں کو مدد اور غلبہ دے قیدیوں کو
بِالْخلاصِ والرّاحۃِ، وعلی الْامرائِ بِالْعدْلِ والشّفقۃِ ، وعلی الرّعِیّۃِ بِالْإنْصافِ

رہائی اور آرام دے حاکموں کو انصاف اور نرمی کی توفیق دے اور عوام کو حق شناسی اور نیک کردار بنا دے
وحسْنِ السِّيرۃِ، وبارکْ لِلْحجّاجِ والزّوّارِ فِی الزّادِ والنّفقۃِ، واقْضِ ما أوْجبْت
حاجیوں اور زائروں کے زاد راہ اور خرچ میں برکت دے اور ان پر جو حج اور عمرہ تو نے
عليْهِمْ مِن الْحجِّ والْعمرۃِ، بِفضْلِک ورحْمتِک یا أرْحم الرّاحِمِين ۔
واجب کیا ہے وہ اچھی طرح ادا کر دے اپنے فضل سے اور اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۱۳)دعا فرج حضرت حجت(عج)

مہج الدعوات میں کہا گیاہے کہ یہ بھی حضرت حجت القائم (عج)ہی کی دعا ہے:
إلهِی بِحقِّ منْ ناجاک، وبِحقِّ منْ دعاک فِی الْبرِّ والْبحْرِ صلِّ علی محمّدٍ وآلِهِ
میرے معبود اس کا واسطہ جو تجھ سے راز کہتا ہے اور اس کاواسطہ جو تجھے صحرا و دریا میں پکارتا ہے محمد (ص) اور ان کی آل پر درود بھیج
وتفضّلْ علی فقراءِ الْمومِنِين والْمومناتِ بِالْغناءِ والثّرْوۃِ، وعلی مرْضیٰ الْمومِنِين
کہ مفلس مومنین ومومنات کو مال و ثروت عطا کربیمار مومن مردوں اور
والْمومِناتِ بِالشِّفاءِ والصِّحّۃِ، وعلی أحْياءِ الْمومِنِين والْمومناتِ بِاللّطْفِ والْکرم
مومن عورتوں کو صحت و تندرستی عطا فرمازندہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اپنا لطف و کرم اور فروانی فرما اور مرحوم مومن
وعلی أمْواتِ الْمومِنِين والْمومناتِ بِالْمغْفِرۃِ والرّحْمۃِ، وعلی غرباءِ الْمومِنِين
مردوں اور مومن عورتوں پر بخشش اور مہربانی عطا فرما اور مسافر مومن مردوں اور مومن عورتوں کو صحت وسلامتی
والْمومِناتِ بِالرّدِّ إلی أوْطانِهِمْ سالِمِين غانِمِين بِمحمّدٍ وآلِهِ أجْمعِين ۔
اور مال کے ساتھ اپنے گھروں میں پہنچا دے تجھے واسطہ ہے محمد (ص)(ص) اوران کی تمام آل(ع) پاک کا۔

(۱٤)استغاثہ بہ حضرت قائم (عج)

سید علی خان نے کلم طیب میں تحریرفرمایا ہے کہ یہ وہ استغاثہ ہے جوامام زمانہ (عج)سے کیا جانا چاہیے۔
پس جہاں بھی ہو دورکعت نماز حمد اور کسی بھی سورہ کے ساتھ پڑھے بعد از نماز زیر آسمان قبلہ رخ کھڑے ہو کر یہ استغاثہ کرے:
سلام اللهِ الْکامِلِ التّامّ الشّامِلِ الْعامّ، وصلواتہ الدّائِمۃ وبرکاتہ الْقائِمۃ التّامّۃ
خدا کا سلام کامل و مکمل بہت زیادہ اور اس کا دائمی سلام ہو اور اس کی ہمیشہ رہنے والی رحمت ساری برکتیں اس ذات پر ہوں جو خدا
علی حجّۃِ اللهِ وو لِيِّہِ فِی أرْضِہِ وبِلادِهِ، وخلِيفتِہِ علی خلْقِہِ وعِبادِهِ، وسلالۃِ
کی حجت اور اس کا دوست ہے زمین پر اور شہروں میں اس کا خلیفہ ہے مخلوق اور بندوں پر نبوت کی
النّبوّۃِ وبقِيّۃِ الْعِتْرۃِ والصّفْوۃِ، صاحِبِ الزّمانِ، ومظْهِرِ الْإيمانِ، وملقِّنِ أحْکامِ

نشانی اہل بیت(ع) کے آخری فرد اور منتخب ہستی، زمانہ حاضر کے امام(ع) ہیں جو ایمان کو ظاہر کرنے والے احکام قرآن
الْقرآنِ، ومطہِّر الْارْضِ ، وناشِرِ الْعدْلِ فِی الطّولِ والْعرْضِ، والْحجّۃِ الْقائِمِ
کی تعلیم دینے والے زمین کو پاک کرنے والے اور اس کے طول وعرض میں عدل کوعا م کرنے والے ہیں وہ حجت قائم مہدی (ع) امام (ع)
الْمہْدِیِّ الْاِمامِ الْمنْتظرِ الْمرْضِیِّ وابْنِ الْا ئِمّۃِ الطّاھِرِین الْوصِیِّ ابْنِ الْاوْصِیائِ
منتظر خدا کے پسندیدہ ہیں وہ پاک اماموں کے فرزند اور خود بھی وصی ہیں اور ان اوصیائ کے فرزند ہیں جو پسندیدہ،
الْمرْضِیِّین، الْہادِی الْمعْصومِ ابْنِ الْا ئِمّۃِ الْہداۃِ الْمعْصومِین ۔ السّلام علیْک یا
وہ ہادی(ع) اور معصوم ہیں جو ہدایت یافتہ معصوم اماموں کے فرزند ہیں سلام ہو آپ پر اے ناتواں
معِزّ الْمومِنِین الْمسْتضْعفِین السّلام علیْک یا مذِلّ الْکافِرِین الْمتکبِّرِین الظّالِمِین
مومنوں کو عزت دینے والے سلام ہو آپ پر اے ظالم اور سرکش کافروں کو ذلیل کرنے والے
السّلام علیْک یا موْلای یا صاحِب الزّمانِ، السّلام علیک یا ابْن رسولِ اللّٰہِ،
سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے صاحب الزمان(ع) سلام ہو آپ پر اے فرزند رسول(ص)
السّلام علیْک یا ابْن أمِیرِ الْمومِنِین، السّلام علیْک یا ابْن فاطِمۃ الزّھْرائِ سیِّدۃِ
سلام ہو آپ پر اے فرزند امیرالمومنین سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہرا(ع) کے نور نظر جو عالمین کی
نِسائِ الْعالمِین، السّلام علیْک یا ابْن الْا ئِمّۃِ الْحججِ الْمعْصومِین والْاِمامِ علی
عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے حجج خدا آئمہ معصومین کے جگر گوشہ اور ساری
الْخلْقِ أجْمعِین، السّلام علیْک یا موْلای سلام مخْلِصٍ لک فِی الْولایۃِ، أشْہد
مخلوقات کے امام(ع) سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اس کا سلام جو آپ کی محبت میں مخلص ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ
أنّک الْاِمام الْمہْدِیّ قوْلاً وفِعْلاً، وأ نْت الّذِی تمْلا الْارْض قِسْطاً وعدْلاً بعْد ما
بہ لحاظ قول و فعل آپ ہی امام مہدی(ع) ہیں جو زمین کو عدل و انصاف سے پر کریں گے جبکہ وہ
ملِئتْ ظلْماً وجوْراً، فعجّل اللّٰہ فرجک، وسہّل مخْرجک، وقرّب زمانک، وکثّر
ظلم و ستم سے بھر چکی ہو گی پس خدا آپکو جلد آسودگی دے اور آپ کے ظہور کو آسان بنائے آپ کاعہد قریب تر کرے اور آپ کے
أنْصارک وأعْوانک، وأ نْجز لک ما وعدک فھو أصْدق الْقائِلِین ونرِید أنْ نمنّ
مددگاروں میں اضافہ کر دے اورآپ سے کیے ہوئے وعدہ کو پورا فرمائے پس وہی کہنے والوں میں سب سے سچا ہے کہ فرمایا
علی الّذِین اسْتضْعِفوا فِی الْارْضِ ونجْعلھمْ أئِمّۃً ونجْعلھم الْوارِثِین، یا
”ہم یہ ارادہ رکھتے ہیں کہ ان لوگوں پر جن کو زمین میں کمزور کر دیا گیا احسان کریں اور ان کو امام (ع) بنائیں اور ہم انہیں وارث قرار
موْلای یا صاحِب الزّمانِ، یا ابْن رسولِ اللّٰہِ، حاجتِی کذا وکذا
دیں “ اے میرے مولا اے صاحب الزمان(ع) اے فرزند رسول(ص) میری یہ یہ۔

لفظ کذا کذا کی بجائے اپنی حاجت طلب کرے پھر کہے:
فاشْفعْ لِی فِی نجاحِہا، فقدْ توجّہْت إلیْک بِحاجتِی لِعِلْمِی أنّ لک عِنْد اللّٰہِ
پس ان حاجات کی برآری میں شفاعت کیجئے کہ اپنی حاجت لے کر آپ کی خدمت میں آیاہوں یہ جانتے ہوئے کہ خدا کے حضور
شفاعۃً مقْبولۃً ومقاماً محْموداً فبِحقّ منِ اخْتصّکمْ بِأمْرِہِ، وارْتضاکمْ
آپ کی شفاعت مقبول ہے اور آپ کا مقام قابل ستائش ہے پس اس ذات کے واسطے سے جس نے آپ کو اس امر کیلئے چنا ہے یا
لِسِرِّہِ، وبِالشّأْنِ الّذِی لکمْ عِنْد اللّٰہِ بیْنکمْ وبیْنہ، سلِ اللّٰہ تعالی فِی نجْحِ
اپنے اسرار کے لیے پسند کیا اور اس شان کے واسطے سے جو خدا کے ہاں آپ کو حاصل ہے جو آپ کے اور اس کے درمیان ہے اللہ
طلِبتِی و إجابۃِ دعْوتِی وکشْفِ کرْبتِی ۔
سے سوال کیجئے کہ وہ میری حاجت پوری کریں دعا قبول فرمائے اور میری مشکل کو آسان کرے۔
پس جو دعا چاہے مانگے انشائ اللہ وہ برآئے گی۔
مؤلف کہتے ہیں کہ بہتر ہے دو رکعت نماز جس کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ (اِنّا فتحْنا)اور دوسری رکعت میں سورہ نصر (اِذا جاءَ)پڑھے۔

آٹھویں فصل --- مناجات کے بیان میں

حضرت امام زین العابدین -کی پندرہ مناجاتیں علامہ مجلسی(رح) نے بحارالانوار میں فرمایا ہے کہ میں نے یہ مناجاتیں بعض اصحاب کی کتابوں میں دیکھی ہیں اور یہ حضرت سجاد -سے روایت کی گئی ہیں ۔

پہلی مناجات

بِسْمِ اللّٰہِ الرحْمنِ الرحِیمْ--- منا جات تائبین شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
إلٰھِی ألْبستْنِی الْخطایا ثوْب مذلّتِی وجلّلنِی التّباعد مِنْک لِباس مسْکنتِی وأمات
اے معبود میرے گناہوں نے مجھے ذلت کا لباس پہنا دیا تجھ سے دوری کے باعث بے چارگی نے مجھے ڈھانپ لیا بڑے بڑے
قلْبِی عظِیم جِنایتِی، فأحْیِہِ بِتوْبۃٍ مِنْک یا أملِی وبغْیتِی، ویا سؤْلِی ومنْیتِی
جرائم نے میرے دل کو مردہ بنادیا پس توفیق توبہ سے اس کو زندہ کردے اے میری امید اے میری طلب اے میری چاہت اے
فوعِزّتِک ما أجِد لِذنوبِی سِواک غافِراً ولا أریٰ لِکسْرِی غیْرک جابِراً وقدْ
میری آرزو مجھے تیری عزت کی قسم کہ سوائے تیرے میرے گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں اور تیرے سوا کوئی میری کمی پوری کرنے والا
خضعْت بِالْإنابۃِ إلیْک، وعنوْت بِالاسْتِکانۃِ لدیْک، ف إنْ طردْتنِی مِنْ بابِک فبِمنْ

نظر نہیں آتا میں تیرے حضور جھک کر توبہ و استغفار کرتا ہوں اور درماندہ ہو کر تیرے سامنے آپڑا ہوں اگر تو مجھے اپنی بارگاہ سے نکال

أَلوذ و إنْ رددْتنِی عنْ جنابِک فبِمنْ أعوذ فوا أسفاہ مِنْ خجْلتِی وافْتِضاحِی

دے تو میں کس کا سہارا لوں گا اور اگر تو نے مجھے اپنے آستانے سے دھتکار دیا تو کس کی پناہ لوں گا پس وائے ہو میری شرمساری و

ووا لہْفاہ مِنْ سوءِ عملِی واجْتِراحِی ۔ أسْأَلک یا غافِر الذّنْبِ الْکبِیر، ویا جابِر

رسوائی پراور صد افسوس میری اس بد عملی اور آلودگی پر، سوال کرتا ہوں تجھ سے اے گناہان کبیرہ کو بخشنے والے اور ٹوٹی ہڈی

الْعظْمِ الْکسِیر، أنْ تہب لِی موبِقاتِ الْجرائِر، وتسْتر علیّ فاضِحاتِ السّرائِر

کو جوڑنے والے کہ میرے سخت ترین جرائم کو بخش دے اور رسوا کرنے والے بھیدوں کی پردہ پوشی فرما

ولا تخْلِنِی فِی مشْہدِ الْقِیامۃِ مِنْ برْدِ عفْوِک وغفْرِک، ولا تعْرِنِی مِنْ جمِیلِ

میدان قیامت میں مجھے اپنی بخشش اور مغفرت سے محروم نہ فرما اور اپنی بہترین پردہ داری

صفْحِک وستْرِک ۔ إلہِی ظلِّلْ علی ذ نوبِی غمام رحْمتِک، وأرْسِلْ علی عیوبِی

و چشم پوشی سے محروم نہ کر اے معبود میرے گناہوں پر اپنے ابر رحمت کا سایہ ڈال دے اور میرے عیبوں پر اپنی مہربانی کا مینہ

سحاب رأْفتِک ۔ إلہِی ہلْ یرْجِع الْعبْد الْآبِق إلاّ إلی موْلاہ أمْ ہلْ یجِیرہ مِنْ

برسادے اے معبود کیا بھاگا ہوا غلام سوائے اپنے آقا کے کسی کے پاس لوٹتا ہے یا یہ کہ آقا کی ناراضی پرسوائے اسکے کوئی اسے پناہ

سخطِہِ أحدٌ سِواہ إلہِی إنْ کان النّدم علی الذّنْبِ توْبۃً ف إنِّی وعِزّتِک مِن

دے سکتا ہے میرے معبود اگر گناہ پر پشیمانی کا مطلب توبہ ہی ہے تو مجھے تیری عزت کی قسم کہ میں پشیمان ہونے والواں میں ہوں

النّادِمِین و إنْ کان الاسْتِغْفار مِن الْخطِیئۃِ حِطّۃً ف إنِّی لک مِن الْمسْتغْفِرِین، لک

اور اگر خطا کی معافی مانگنے سے خطا معاف ہوجاتی ہے تو بے شک میں تجھ سے معافی مانگنے والوں میں ہوں تیری چوکھٹ

الْعتْبیٰ حتّی ترْضیٰ ۔ إلہِی بِقدْرتِک علیّ تبْ علیّ، وبِحِلْمِک عنِّی اعْف عنِّی

پر ہوں حتیٰ کہ تو راضی ہوجائے اے معبود اپنی قدرت سے میری توبہ قبول فرما اور اپنی ملائمت سے مجھے معاف فرما اور میرے متعلق

وبِعِلْمِک بِی ارْفقْ بِی ۔ إلہِی أنْت الّذِی فتحْت لِعِبادِک باباً إلی عفْوِک سمّیْتہ

اپنے علم سے مجھ پر مہربانی کر اے معبود تو وہ ہے جس نے اپنے بندوں کے لیے عفو و درگذر کا دروازہ کھولا کہ جسے تو نے توبہ

التّوْبۃ فقلْت توبوا إلی اللّٰہِ توْبۃً نصوحاً فما عذْر منْ أغْفل دخول الْبابِ بعْد

کا نام دیا تو نے ہی فرما یا کہ توبہ کرو خدا کے حضور مؤثر توبہ پس کیا عذر ہے اس کا جو کھلے ہوئے دروازے سے داخل ہونے میں

فتْحِہِ إلہِی إنْ کان قبح الذّنْب مِنْ عبْدِک فلْیحْسنِ الْعفْو مِنْ عِنْدِک ۔ إلہِی ما أنا

غفلت کرے اے معبود اگرچہ تیرے بندے سے گناہ ہوجانا بری بات ہے لیکن تیری طرف سے معافی تو اچھی ہے اے معبود میں ہی

بِأوّلِ منْ عصاک فتبْت علیْہِ وتعرّض لِمعْروفِک فجدْت علیْہِ، یا مجِیب الْمضْطرّ

وہ پہلا نافرمان کہ جسکی توبہ تونے قبول کی ہو اور وہ تیرے احسان کا طالب ہوا تو تو نے اس پر عطا کی ہو اے ہے قرار کی دعا قبول کرنے

يا كاشِفَ الضّرِ يا عظِيمَ الْبِرِ، يا علِيماً بِما فِى السِرِّ، يا جمِيلَ السِتْرِ اسْتشْفعْتَ

والے اے سختی ٹالنے والے اے بہت احسان کرنے والے اے پوشیدہ باتوں کے جاننے والے اے بہتر پردہ پوشی کرنے والے میں

بِجودِک وكرمِک إلیْک وتوسّلْت بِجنابِک وترحّمِک لديْک فاسْتجِبْ دعائِی ولا

تیری جناب میں تیری بخشش و احسان کو شفیع بناتا ہوں اور تیرے سامنے تیری ذات اور تیرے رحم کو وسیلہ قرار دیتا ہوں پس میری دعا

تخیّبْ فِیک رجائِی، وتقبّلْ توْبتِی، وكفِّرْ خطِيئتِی، بِمنِّک ورحْمتِک

قبول فرما اور تجھ سے میری جو امید ہے اسے نہ توڑ میری توبہ قبول فرما اور اپنے رحم و کرم سے میری خطائیں معاف کردے

يا أرْحم الرّاحِمِين ۔

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

دوسری مناجات

بِسْمِ اللّٰهِ الرحْمنِ الرحيمْ--- مناجات شاکین خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إلٰهِی إليْک أشْكو نفْساً بِالسّوئِ أمّارةً و إلى الْخطِيئةِ مبادِرةً وبِمعاصِيک مولعةً

اے معبود میں تجھ سے اپنے نفس کی شکایت کرتا ہوں جو برائی پر اکسانے والا اور خطاکیطرف بڑھنے والا ہے وہ تیری نافرمانی کا

و لِسخطِک متعرّضةً تسْلک بِی مسالِک الْمهالِکِ وتجْعلنِی عِنْدک أهْون هالِکٍ

شائق اور تیری ناراضی سے ٹکر لیتا ہے وہ مجھے تباہی کی راہوں پر لے جاتا ہے اور اس نے مجھے تیرے سامنے ذلیل اور تباہ حال بنادیا

كثِيرة الْعِللِ، طويلة الْاملِ، إنْ مسّها الشّرّ تجْزع، و إنْ مسّها الْخيْر تمْنع، ميّالةً

ہے یہ بڑا بہانہ ساز اور لمبی امیدوں والا ہے اگر اسے تکلیف ہو تو چلاتا ہے اور اگر آرام پہنچے تو چپ رہتا ہے وہ کھیل تماشے کی طرف

إلى اللّعِبِ واللّهْو، مملوئةً بِالْغفْلةِ والسّهْو، تسْرع بِی إلى الْحوْبةِ، وتسوّفنِی

زیادہ مائل اورغفلت اور بھول چوک سے بھرا پڑا ہے مجھے تیزی سے گناہ کی طرف لے جاتاہے اور توبہ کرنے میں تاخیر

بِالتّوْبةِ اِلٰهِی أشْكو إليْک عدوّاً يضِلّنِی، وشيْطاناً يغْوِينِی، قدْ ملاَئ بِالْوسْواسِ

کرتا ہے میرے معبود میں تجھ سے شکایت کرتا ہوں اس دشمن کی جو گمراہ کرتا ہے اور شیطان کی جو بہکاتا ہے اس نے میرے سینے کو

صدْرِی، وأحاطتْ هواجِسه بِقلْبِی، يعاضِد لِی الْهوىٰ، ويزيِّن لِی حبّ الدّنْيا،

برے خیالوں سے بھردیا اسکی خواہشوں نے میرے دل کو گھیرلیا ہے بری خواہشوں میں مدد کرتا ہے اوردنیاکی محبت کواچھا بنا کر دکھاتا

ويحول بيْنِی وبيْن الطّاعةِ والزّلْفىٰ إلٰهِی إليْک أشْكو قلْباً قاسِياً مع الْوسْواسِ

ہے وہ میرے اور تیری بندگی اور قرب کے درمیان حائل ہوگیاہے اے معبود میں تجھ سے دل کی سختی کی شکایت کرتا ہوں اورمسلسل

متقلّباً، وبِالرّيْنِ والطّبْعِ متلبّساً، وعيْناً عنِ الْبكائِ مِنْ خوْفِك جامِدۃً، و إلی ما
وسواسوں شکایت کرتا ہوں جورنگ و تیرگی سے آلودہ ہے اس آنکھ کی شکایت کرتا ہوں جو تیرے خوف میں گریہ نہیں کرتی اور جو
یسرّہا طامِحۃً ۔ إلٰهِی لا حوْل لِی ولا قوّۃ إلاّ بِقدْرتِک، ولا نجاۃ لِی مِنْ مکارِهِ
چیز اچھی لگے اس سے خوش ہے اے معبود نہیں میری حرکت اور نہیں طاقت مگر جو تیری قدرت سے ملتی ہے میں بچ نہیں سکتادنیا کی
الدّنْیا إلاّ بِعِصْمتِک، فأسْألک بِبلاغۃِ حِکْمتِک، ونفاذِ مشِیئتِک، أنْ لا تجْعلنِی
برائیوں سے مگرصرف تیری نگہداشت سے پس تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری گہری حکمت اور تیری پوری ہونے والی مرضی کے واسطے
لِغیْرِ جودِک متعرّضاً، ولا تصیِّرنِی لِلْفِتنِ غرضاً، وکنْ لِی علی الْأعْدائِ ناصِراً،
سے کہ مجھے اپنی بخشش کے سوا کسی طرف نہ جانے دے اور مجھے فتنوں کا ہدف نہ بننے دے اور دشمنوں کے مقابل میرا مددگار بن
وعلیٰ الْمخازِی والْعیوبِ ساتِراً ومِن الْبلائِ واقِیاً وعنِ الْمعاصِی عاصِماً بِرأفتِک
میرے عیبوں اور رسوائیوں کی پردہ پوشی فرما مجھ سے مصیبتیں دور کر اور گناہوں سے بچائے رکھ اپنی رحمت و نوازش سے
ورحْمتِک یا أرْحم الرّاحِمِین ۔
اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

تیسری مناجات

بِسْمِ اللّهِ الرّحْمنِ الرّحِیمْ--- مناجات خائفین خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
إلٰهِی أتراک بعْد الْإیمانِ بِک تعذِّبنِی أمْ بعْد حبِّی إیّاک تبعِّدنِی أمْ
میرے معبود کیا تجھے ایسا سمجھوں کہ تجھ پر ایمان رکھنے کے باوجود مجھے عذاب دے گا یا تجھ سے محبت کروں تو بھی مجھے دورکرے گایا
مع رجائِی لِرحْمتِک وصفْحِک تحْرِمنِی أمْ مع اسْتِجارتِی بِعفْوِک تسْلِمنِی
تیری رحمت و چشم پوشی کی امید رکھوں تو بھی محروم کرے گا یا تیرے عفو کی پناہ لوں تو بھی مجھے آگ کے سپرد کرے گانہیں تیری ذات
حاشا لِوجْهِک الْکرِیمِ أنْ تخیِّبنِی لیْت شِعْرِی أَلِلشّقائِ ولدتْنِی أمِّی أمْ لِلْعنائِ
کریم ہے بعید ہے کہ مجھے نا امید کرے کاش میں جان سکتا کہ آیا میری ماں نے مجھے بدبختی کے لیے جنا یا دکھ کے لیے
ربّتْنِی فلیْتها لمْ تلِدْنِی، ولمْ تربِّنِی ، ولیْتنِی علِمْت أمِنْ أهْلِ السّعادۃِ جعلْتنِی،
پالا کاش وہ مجھے نہ جنتی اور مجھے نہ پالتی اور کاش مجھے یہ علم ہوتا کہ آیاتو نے مجھے نیک بختوں میں قرار دیا
وبِقرْبِک وجِوارِک خصصْتنِی، فتقِرّ بِذلِک عیْنِی، وتطْمئِنّ له نفْسِی ۔ إلٰهِی هلْ
اور قرب و نزدیکی کے لیے مجھے خاص کیا ہے تو اس سے میری آنکھیں روشن اور دل مطمئن ہوجاتا میرے معبود آیا توان چہروں
تسوِّد وجوهاً خرّتْ ساجِدۃً لِعظمتِک أوْ تخْرِس ألْسِنۃً نطقتْ بِالثّنائِ علی مجْدِک

کو سیاہ کردے گا جو تیری عظمت کو سجدے کرتے ہیں یا ان زبانوں کو گنگ کرے گا جو تیری اونچی شان اور جلالت کی تعریف ميں
وجلالتِک أوْ تطْبع علی قلوبٍ انْطوتْ علی محبّتِک أوْ تصِمّ أسْماعاً تلذّذتْ
تر ہیں یا ان دلوں پر مہر لگائے گا جو اپنے اندر تیری محبت لیے ہوئے ہیں یا ان کانوں کو بہرا کرے گاجو تیرا ذکر سننے کا
بِسماعِ ذِکْرِک فِی إرادتِک أوْ تغلّ أکفّاً رفعتْہا الْآمال إلیْک رجائ رأْفتِک أوْ تعاقِب
شرف حاصل کرتے ہیں یاان ہاتھوں کو باندھے گاجن کو تیری رحمت کی امید نے تیرے حضور پھیلایا ہے یا ان بدنوں کو
أبْداناً عمِلتْ بِطاعتِک حتّی نحِلتْ فِی مجاھدتِک أوْ تعذِّب أرْجلاً سعتْ فِی
عذاب دے گا جنہوں نے تیری اطاعت کی حتیٰ کہ اس کوشش میں لاغر ہوگئے یا ان پاؤں کو عذاب کرے گا جو عبادت
عِبادتِک إلھِی لا تغْلِقْ علی موحِّدِیک أبْواب رحْمتِک ولا تحْجبْ مشْتاقِیک عنِ
کیلئے دوڑتے ہیں میرے معبود جو تیری توحید کے پرستار ہیں ان پر رحمت کے دروازے بند نہ کر اور جو تیرا شوق دیدار رکھتے ہیں
النّظرِ إلی جمِیلِ رؤْیتِک ۔ إلھِی نفْسٌ أعْززْتہا بِتوْحِیدِک کیْف تذِلّہا بِمہانۃِ
ان کو اپنی تجلیوں پر نظر کرنے سے محروم نہ کرنا میرے معبود جس جان کو تو نے اپنی توحید پر ایمان کی عزت دی کیونکراسے ہجر کی اہانت
ھِجْرانِک وضمِیرٌ انْعقد علی مودّتِک کیْف تحْرقہ بِحرارۃِ نِیرانِک إلھِی أجِرْنِی مِنْ
سے ذلیل کرے گا اور جس دل میں تیری محبت سمائی ہوئی ہے اسکو اپنی آگ کی تپش میں کسطرح جلائے گا میرے معبود مجھے دردناک
ألِیمِ غضبِک، وعظِیمِ سخطِک، یا حنّان یا منّان، یا رحِیم یا رحْمان، یا جبّار یا
غضب اور سخت ناراضی سے بچانا اے محبت والے اے احسان والے اے مہربان اے رحم والے اے زبردست اے
قہّار یا غفّار یا ستّار، نجِّنِی بِرحْمتِک مِنْ عذابِ النّارِ، وفضِیحۃِ الْعارِ، إذا امْتاز
غلبے والے اے بخشنے والے اے پردہ پوش مجھے اپنی رحمت سے عذاب جہنم سے نجات دے رسوائی پر شرمندگی سے بچا جب نیک لوگ
الْأخْیار مِن الْأشْرارِ، وحالتِ الْأحْوال وھالتِ الْأھْوال، و قرب الْمحْسِنون
الگہوں گے برے لوگوں سے جب حالات دگرگوں ہوں گے اور خوف و خطر گھیر لیں گے اچھے لوگ قریب کیے جائیں گے اور
وبعد الْمسِیئون، ووفِّیتْ کلّ نفْسٍ ما کسبتْ وھمْ لایظْلمون ۔
برے لوگ دھتکارے جائیں گے اور ہر نفس نے جو کیا وہ پورا پورا پائے گا اور ان پر ظلم نہیں ہوگا

چوتھی مناجات

بِسْمِ اللہِ الرحْمنِ الرحیمْ--- مناجات راجین خداکے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
یا منْ إذا سألہ عبْدٌ أعْطاہ، و إذا أمّل ما عِنْدہ بلّغہ مناہ، و إذا أقْبل

اے وہ کہ جب بندہ اس سے مانگے تو اسے دیتا ہے اور جب وہ کسی چیز کی امید رکھے تو اسکی آرزو پوری کرتا ہے جب وہ اسکی طرف
عليْہِ قرّبہ وأدْناهُ، و إذا جاهرهُ بِالْعِصْيانِ ستر على ذ نْبِہِ وغطّاهُ، و إذا توكّل
بڑھے تو اسے قریب کرلیتا ہے جب وہ کھلم کھلا نافرمانی کرے تو اسکے گناہ پر پردہ ڈالتا اور چھپا لیتاہے اور جب وہ اس پر بھروسہ
عليْہِ أحْسبہ وكفاهُ ـ إلهِی منِ الّذِی نزل بِک ملْتمِساً قِراک فما قريْتہ؟ ومنِ
کرے تو اس کی ضرورت پوری کرتا ہے میرے معبود کون ہے جو تیری بارگاہ میں مہمانی کا طالب ہو تو تو اسکی مہمانی نہ کرے؟ کون
الّذِی أناخ بِبابِک مرْتجِياً نداک فما أوْليْتہ ؟ أيحْسن أنْ أرْجِع عنْ بابِک بِالْخيْبۃِ
ہے؟ جو بخشش کی آس لے کر تیرے دروازے پرآئے تو تو اس پر احسان نہ کرے کیا یہ مناسب ہے کہ میں تیرے دروازے سے
مصْروفاً، ولسْت أعْرف سِواک موْلىً بِالْاِحْسانِ موْصوفاً؟ كيْف أرْجو غيْرک
مایوسی کے ساتھ پلٹ جاؤں جبکہ میں تیرے سوا کوئی مولا نہیں پاتا جو احسان و کرم کرنے والا ہو پھر کیوں تیرے سوا کسی سے امید
والْخيْر كلّہ بِيدِک؟ وكيْف أؤمِّل سِواک والْخلْق والْامْر لک؟ أأقْطع
رکھوں جب کہ ہر بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے اور کیوں تیرے سوا کسی سے آرزو کروں جب کہ تو ہی خلق و امر کا مالک ہے آیا تجھ سے
رجائِی مِنْک وقدْ أوْليْتنِی ما لمْ أسْألْہ مِنْ فضْلِک ؟ أمْ تفْقِرنِی إلى مِثْلِی وأنا
امید توڑلوں جبکہ تو مجھے بن مانگے ہی اپنے کرم سے ہر چیز عطا فرماتا ہے تو کیا تو مجھ جیسے شخص کوکسی کا محتاج کرے گا جب کہ میں تیرا
أعْتصِم بِحبْلِک؟ يا منْ سعد بِرحْمتِہِ الْقاصِدون، ولمْ يشْق بِنِقْمتِہِ الْمسْتغْفِرون
دامن پکڑے ہوں اے وہ جس نے اپنی رحمت سے قصد کرنے والوں کو بھلائی عطا کی اور جو معافی مانگنے والوں کو اپنے انتقام سے تنگی
كيْف أنْساک ولمْ تزلْ ذاكِرِی؟ وكيْف ألْهو عنْک و أنْت مراقِبِی؟ إلهِی
نہیں دیتا کیسے تجھے بھول سکتا ہوں جب کہ تیرے ذکر میں لگا رہتا ہوں کیسے تجھ سے غافل رہ سکتا ہوں جبکہ تو میرا نگہبان ہے میرے
بِذيْلِ كرمِک أعْلقْت يدِی، و لِنيْلِ عطاياک بسطْت أملِی، فأخْلِصْنِی بِخالِصۃِ
معبود میں نے اپنے ہاتھ سے تیرے دامن کرم کو پکڑ لیا ہوا ہے اور تیری عطاؤں کی آرزو کیئے ہوئے ہوں پس مجھے اپنی توحید کے سچے
توْحِيدِک، واجْعلْنِی مِنْ صفْوۃِ عبِيدِک، يا منْ كلّ هارِبٍ إليْہِ يلْتجِی، وكلّ طالِبٍ
پرستاروں میں شامل کرلے اور مجھے اپنے چنے ہوئے بندوں میں سے قرار دے اے وہ کہ ہر بھاگ کر آنے والا جس کی پناہ لیتا ہے
إيّاهُ يرْتجِی، يا خيْر مرْجوٍّ، ويا أكْرم مدْعوٍّ، ويا منْ لا يردّ سائِلہ، ولا يخيّب
اور ہر سائل جس سے امید رکھتا ہے اے بہترین امید برلانے والے اے بہترین پکارے جانے والے اے وہ جو سائل کو نہیں ہٹکاتا
آمِلہ ، يا منْ بابہ مفْتوحٌ لِداعِيہِ، وحِجابہ مرْفوعٌ لِراجِيہِ، أسْألک
اور وہ آرزومند کو مایوس نہیں کرتااے وہ جس کادروازہ پکارنے والے کے لیے کھلا ہے اور امیدوار کے لیے پردہ اٹھا ہؤا ہے میں
بِكرمِک أنْ تمنّ علىّ مِنْ عطائِک بِما تقِرّ بِہِ عيْنِی، ومِنْ رجائِک

بواسطہ تیرے کرم کے سوال کرتا ہوں کہ مجھ پر اپنی عطا سے ایسا احسان فرما جس سے میری آنکھیں ٹھنڈی ہوجائیں اور ایسی امید
بِما تطْمئِنّ بِہِ نفْسِی، ومِن الْيقِينِ بِما تهوِّن بِہِ على مصِيباتِ الدّنْيا، وتجْلو
دے کہ جس سے میرے دل کو چین آجائے ایسا یقین عطا کر کہ جس سے دنیا کی مصیبتیں میرے لیے ہلکی ہوجائیں اور میری سمجھ بوجھ
عنْ بصِيرتِی غشواتِ الْعمىٰ، بِرحْمتِک يا أرْحم الرّاحِمِين ۔
پرسے نادانی کے پردے دور ہوجائیں تیری رحمت کے واسطے سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پانچویں مناجات ---- بِسْمِ اللّٰهِ الرحْمٰنِ الرحيمْ---- مناجات راغبین خداکے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والاہے
إلٰهِی إنْ كان قلّ زادِی فِی الْمسِيرِ إلیْک، فلقدْ حسن ظنِّی بِالتّوكّلِ عليْک، و إنْ
میرے معبود اگرچہ تیری راہ میں سفر کیلئے میرا زاد راہ کم ہے تو پھربھی مجھے جوتجھ پر بھروسہ ہے اسکے باعث میں پر امید ہوں اور اگرچہ
كان جرمِی قدْ أخافنِی مِنْ عقوبتِک، ف إنّ رجائِی قدْ أشْعرنِی بِالْأمْنِ مِنْ نِقْمتِک
میرا جرم مجھے تیری طرف کی سزا سے خوف دلاتا ہے تا ہم تجھ سے میری امید مجھے تیرے انتقام سے بچ جانے کی نوید دیتی ہے
و إنْ كان ذ نْبِی قدْ عرّضنِی لِعِقابِک، فقدْ آذ ننِی حسْن ثِقتِی بِثوابِک، و إنْ
اور اگرچہ میرا گناہ مجھے تیری طرف کے عذاب کے سامنے لے آیا ہے لیکن تجھ پر میرا اعتماد تیرے ثواب سے آگاہ کرتا ہے اگرچہ
أنامتْنِی الْغفْلۃ عنِ الاستِعْدادِ لِلِقائِک، فقدْ نبّهتْنِی الْمعْرِفۃ بِكرمِک وآلائِک، و إنْ
غفلت نے مجھے تیری ملاقات کے لائق نہیں رہنے دیا لیکن تیری نوازش اور تیری نعمتوں سے واقفیت نے مجھے بیدار کردیا ہے اور
أوْحش ما بيْنِی وبيْنک فرْط الْعِصْيانِ والطّغْيانِ، فقدْ آنسنِی بشْرى الْغفْرانِ
اگرچہ میرے اور تیرے درمیان میرے گناہوں اور سرکشیوں نے دوری پیدا کردی ہے تب بھی تیری بخشش اور مہربانی کی خوشخبری
والرِّضْوانِ ۔ أسْأ لک بِسبحاتِ وجْهِک وبِأ نْوار قدْسِک،
نے مجھے تجھ سے مانوس کردیا ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ذات کی پاکیزگیوں اور تیرے انوار کی روشنیوں کے واسطے سے
وأبْتهِل إليْک بِعواطِفِ رحْمتِک، ولطائِفِ بِرِّک، أنْ تحقِّق ظنِّی بِما أؤمِّلہ
اورتیرے حضور زاری کرتا ہوں تیری رحمت کی نرمیوں احسان کی لطافتوں کے واسطے کہ میرے خیال کو جمادے اس پر جس کی آرزو
مِنْ جزِيلِ إكْرامِک، وجمِيلِ إنْعامِک، فِی الْقرْبىٰ مِنْک والزّلْفىٰ لديْک،
کرتا ہوں تیرے بڑے بڑے احسانوں اور پسندیدہ انعاموں میں سے کہ میں تیرے قریب ہوجاؤں اور تیرے نزدیک ہوجاؤں
والتّمتّع بِالنّظر إليْک، وها أ نا متعرّضٌ لِنفحاتِ روْحِک وعطْفِک، ومنْتجِعٌ
اور تیرے آستاں پر نظر ڈالوں اورہاں اب میں تیرے نسیم راحت کے انوار اور تیری مہربانی کا طالب ہوں اور تیری بخشائش
غيْث جودِک ولطْفِک، فارٌ مِنْ سخطِک إلى رضاک، هارِبٌ مِنْک إليْک،

اور لطف کے مینہ کا طلب گار ہوں میں تیری ناراضی سے تیری رضا کی طرف دوڑنے والا ہوں تجھ سے بھاگ کر تیری درگاہ میں امید

راجٍ أحْسن ما لدیْک، معوّلٌ علی مواهِبِک، مفْتقِرٌ إلی رِعایتِک ۔ إلهی ما بدأت بِہِ

لگائے ہوں اس چیز کی جو تیرے ہاں بہتر ہے مجھے تیری عطاؤں پر اعتمادہے اور میں تیری رعایت کا محتاج ہوں میرے معبود تو نے

مِنْ فضْلِک فتمِّمْہ، وما وهبْت لِی مِنْ کرمِک فلا تسْلُبْہ، وما سترْتہ علیّ بِحِلْمِک

جس مہربانی کا آغاز کیا ہے اسے پورا فرما اور تو نے جس نوازش سے جو کچھ مجھے عطا فرمایا ہے اسے نہ چھین اور اپنی ملائمت سے جو پردہ

فلا تهْتِکْہ، وما علِمْتہ مِنْ قبِیحِ فِعْلِی فاغْفِرْه ۔ إلهی اسْتشْفعْت بِک إلیْک،

پوشی کی ہے وہ فاش نہ کر میرے جن برے کاموں کاتجھے علم ہے انکی معافی دے میرے معبود میں تیرے سامنے تجھی سے شفاعت کراتا ہوں

واسْتجرْت بِک مِنْک، أتیْتک طامِعاً فِی إحْسانِک، راغِباً فِی امْتِنانِک، مسْتسْقِیاً

اور تجھ سے تیری ہی ذات کی پناہ لیتا ہوں میں تیرے احسان کی خواہش میں تیرے پاس آیاہوں تیری بخشش کی رغبت رکھتا ہوں میں

وابِل طوْلِک، مسْتمْطِراً غمام فضْلِک، طالِباً مرْضاتک، قاصِداً جنابک، وارِداً

تیرے فضل کے بادلوں سے تیری سخاوت کی بارش کا طلبگار ہوں تیری رضاؤں کا طالب، تیری طرف قدم بڑھانے والا ہوں

شرِیعۃ رِفْدِک، ملْتمِساً سنِیّ الْخیْراتِ مِنْ عِنْدِک، وافِداً إلی حضْرۃِ جمالِک،

تیری قبولیت کے گھاٹ پر آیا ہوں تجھ سے روشن بھلائیاں مانگنے کو حاضر ہوا ہوں تیرے حضور جمال میں تیری ذات کی خاطر پیش ہؤا

مرِیداً وجْهک طارِقاً بابک، مسْتکِیناً لِعظمتِک وجلالِک، فافْعلْ بِی ما أ نْت أهْلہ

ہوں تیرا دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں تیری بڑائی و بزرگی کے سامنے عاجز ہوں پس میرے ساتھ وہ سلوک فرما جو تیرے لائق ہے

مِن الْمغْفِرۃِ والرّحْمۃِ، ولا تفْعلْ بِی ما أنا أهْلہ مِن الْعذابِ والنِّقْمۃِ، بِرحْمتِک

وہ بخشش و مہربانی ہے اور مجھ سے وہ نہ کر جس کا میں اہل ہوں جو عذاب اور گناہوں کی سزا ہے تیری رحمت کا واسطہ

یا أرْحم الرّاحِمِین ۔

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

چھٹی مناجات

بِسْمِ اللهِ الرحْمنِ الرحيمْ--- مناجات شاکرین خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إلٰهِی أَذْهلَنِی عنْ إقامۃِ شکْرِک تتابع طوْ لِک، وأَعْجزنِی عنْ إحْصاۓ

میرے معبود تیری لگاتار بخششوں نے مجھے تیرا شکر ادا کرنے سے غافل کردیا ہے اور تیرے فضل کے تسلسل نے مجھے تیری ثناۓ کا

ثنائِک فیْض فضْلِک، وشغلنِی عنْ ذِکْر محامِدِک ترادف عوائِدِک،

احاطہ کرنے سے عاجز کردیا ہے اور تیری پے در پے ہونے والی مہربانیوں نے مجھے تیری تعریفوں کے بیان سے بے دھیان کردیا اور

وأعْیانِی عنْ نشْر عوارِفِک توالِی أیادِیک، وہذا مقام منِ اعْترف بِسبوغِ النّعْماۓ

تیری مسلسل نعمتوں نے مجھے تیرے احسانات کے ذکر سے تکھاکر رکھ دیا یہی مقام ہے اس شخص کا جو تیری نعمتوں کا معترف ہے

وقابلہا بِالتّقْصِیر وشہد علی نفْسِہِ بِالْإِہْمالِ والتّضْیِیعِ وأنْت الرّؤوف الرّحِیم

اور ان پر شکر سے قاصر ہے وہ اپنی اس بے دھیانی اور نافکری پر خود ہی گواہ ہے اور تو ہی وہ شفیق و مہربان نیک نام سخی ہے

الْبرّ الْکریم، الّذِی لا یخیّب قاصِدِیہِ، ولا یطْرد عنْ فِنائِہِ آمِلِیہِ، بِساحتِک تحطّ

جو اپنی درگاہ کا قصد کرنے والوں کو ناامید نہیں کرتا اور آرزومندوں کو اپنے آستانے سے دور نہیں کرتا تیرے ہی در پر امیدواروں کے

رِحال الرّاجِین، وبِعرصتِک تقِف آمال الْمسْترْفِدِین، فلا تقابِلْ آمالنا بِالتّخْیِیبِ

کارواں اترتے ہیں اور تیرے ہی میدان میں طالبان نعمت کی تمنائیں جگہ پاتی ہیں پس ہماری چاہتوں کے مقابلے میں ناامیدی و

والْإِیآسِ ولا تلْبِسْنا سِرْبال الْقنوطِ والاِ بْلاسِ إلٰھِی تصاغر عِنْد تعاظمِ آلائِک

یاس نہ دے اور ہمیں ناامیدی اور پشیمانی کا پیراہن نہ پہنا میرے معبود تیری بزرگتر نعمتوں کے سامنے میرا شکر و سپاس ہیچ ہے

شکْرِی وتضائل فِی جنْبِ إکْرامِک إیّای ثنائِی ونشْرِی جلّلتْنِی نِعمک مِنْ أنْوار

تیری عظمتوں کے مقابل میری زبان سے تیری تعریف و ذکر بے مایہ ہے تیری نعمتوں نے مجھے ایمان کے نورانی پوشاکوں سے

الْإِیمانِ حللاً، وضربتْ علیّ لطائِف بِرِّک مِن الْعِزِّ کِللاً، وقلّدتْنِی مِننک قلایِد لا

ڈھانپ دیا اور تیری خوش آیند بھلائی نے مجھے عزت کے تاج پہنائے ہیں تو نے مجھے فخر کے وہ زیور پہنائے جو اترتے

تحلّ وطوّقتْنِی أطْواقاً لا تفلّ فآلاوک جمّۃٌ ضعف لِسانِی عنْ إحْصائِہا ونعْماؤک

نہیں اور گردن میں وہ ہار ڈالا جو ٹوٹتا نہیں تیری مہربانیاں زیادہ ہیں میری زبان انکو شمار کرنے سے عاجز ہے اور تیری نعمتیں کثیر ہیں

کثِیرۃٌ قصر فہْمِی عنْ إدْراکِہا فضْلاً عنِ اسْتِقْصائِہا فکیْف لِی بِتحْصِیلِ

میرا فہم ان کو سمجھنے سے قاصر ہے چہ جائیکہ ان کی تعداد کو جان سکے تو میں کیسے مقام شکر حاصل کروں کہ

الشّکْرِ وشکْرِی إیّاک یفْتقِر إلی شکْرٍ ؟ فکلّما قلْت لک الْحمْد وجب علیّ لِذلِک

میرا شکر کرنا بھی محتاج شکر ہے تو جب میں کہوں کہ تیرے لیے حمد ہے اس کے لیے مجھ پر واجب ہے کہ

أنْ أ قول لک الْحمْد إلهی فکما غذّیْتنا بِلطْفِک وربّیْتنا بِصنْعِک فتمِّمْ علیْنا سوابِغ
میں کہوں تیرے لیے حمد ہے پس جیسے تو نے ہمیں اپنے لطف سے غذا دی اور اپنے احسان سے پرورش کی ہے تو ہم پر اپنی کثیر نعمتیں
النِّعمِ، وادْفعْ عنّا مکارِہ النِّقمِ، وآتِنا مِنْ حظوظِ الدّاریْنِ أرْفعہا وأجلّہا عاجِلاً
بھی تمام فرما اور عذاب کی سختیاں ہم سے دور کردے اور ہمیں دنیا و آخرت میں بہتر اور بیشتر حصہ عطا فرما
وآجِلاً، ولک الْحمْد علی حسْنِ بلائِک، وسبوغِ نعْمائِک، حمْداً یوافِق رِضاک،
اب بھی اور تب بھی تیرے لیے حمد ہے تیری بہترین آزمائش اور کثیر نعمتوں پرایسی حمد جو تیری رضا کے موافق ہو
ویمْتری الْعظِیم مِنْ بِرِّک ونداک، یا عظِیم یا کرِیم، بِرحْمتِک یا أرْحم الرّاحِمِین
اور تیرے عظیم احسان و بخشش کو حاصل کرے اے عظیم اے کریم تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

ساتویں مناجات

بِسْمِ اللّٰہِ الرحْمنِ الرحیمْ--- مناجات مطِیعِین للہ خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اللّٰہمّ ألْہِمْنا طاعتک وجنِّبْنا معْصِیتک ویسِّرْ لنا بلوغ ما نتمنّیٰ مِنِ ابْتِغاءِ رِضْوانِک
اے معبود ہمیں اپنی فرمانبرداری کی تعلیم دے اور اپنی نافرمانی سے بچائے رکھ ہمارے لیے ان تمناؤں تک پہنچنا آسان فرما
وأحْلِلْنا بحْبوحۃ جِنانِک، واقْشعْ عنْ بصائِرِنا سحاب الارْتِیابِ، واکْشِفْ عنْ
جو تیری رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہوں ہمیں اپنی جنت کے وسط میں جگہ دے ہماری آنکھوں سے شک کے بادل دور کردے
قلوبِنا أغْشِیۃ الْمِرْیۃِ والْحِجابِ وأزْہِقِ الْباطِل عنْ ضمائِرِنا، وأ ثْبِتِ الْحقّ فِی
ہمارے دلوں سے شبہ و حجاب کے پردے ہٹا دے اور ہمارے ضمیروں سے باطل کو مٹادے ہمارے باطن میں حق
سرائِرِنا، ف إنّ الشّکوک والظّنون لواقِحِ الْفِتنِ، ومکدِّرۃٌ لِصفْوِ الْمنائِحِ والْمِننِ ۔
کو قائم کردے کیونکہ شکوک اور گمان فتنہ پیدا کرتے ہیں اور بخششوں اور احسانوں کی چمک پر داغ دار کرتے ہیں
اللّٰہمّ احْمِلْنا فِی سفنِ نجاتِک، ومتِّعْنا بِلذِیذِ مناجاتِک، وأوْرِدْنا حِیاض حبِّک،
اے معبود ہمیں نجات کی کشتیوں میں جگہ دے اپنے حضور مناجات کی لذت نصیب فرما ہمیں اپنی محبت کے حوضوں میں داخل کر
وأذِقْنا حلاوۃ ودِّک وقرْبِک، واجْعلْ جِہادنا فِیک، وہمّنا فِی طاعتِک، وأخْلِصْ
اور اپنی محبت اور قرب کی مٹھاس چکھا دے ہماری کوشش اپنی راہ میں قرار دے اور اپنی اطاعت کی ہمت عطا کر اپنے ساتھ معاملے
نِیّاتِنا فِی معاملتِک، ف إنّا بِک ولک ولا وسِیلۃ لنا إلیْک إلاّ أ نْت ۔ إلہِی اجْعلْنِی مِن
میں ہماری نیتوں کو خالص فرما کہ ہم تیرے ساتھ اور تیرے لیے ہیں تیرے بارگاہ میں ہمارا وسیلہ کوئی نہیں مگر خود تو ہی ہے میرے

الْمصْطفيْن الْاخْيار، وألْحِقْنِی بِالصّالِحِين الْا بْرارِ، السّابِقِين إلی الْمكْرمات،ِ
معبود مجھے چنے ہوئے نیک لوگوں میں سے قرار دے اور مجھے نیکوکار پاک دل لوگوں میں شامل فرما جو خوبیوں میں آگے بڑھنے اور
الْمسارِعِين إلی الْخيْراتِ، الْعامِلِين لِلْباقِياتِ الصّالِحاتِ، السّاعِين إلی رفِيعِ
نیکیوں میں جلدی کرنے والے ہیں جو اچھے آثار پر عمل کرنے والے اونچے درجوں کی طرف جانے میں
الدّرجاتِ إنّک علی کلِّ شيْئٍ قدِيرٌ وبِالْاِجابۃِ جدِيرٌ بِرحْمتِک يا أرْحم الرّاحِمِين
کوشاں ہیں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور قبول کرنے کا اہل ہے تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

آٹھویں مناجات

بِسْمِ اللهِ الرحْمنِ الرحيمْ--- مناجات مریدین خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
سبْحانک ما أضْيق الطّرق علی منْ لمْ تکنْ دلِيلہ، وما أوْضح الْحقّ عِنْد منْ
تو پاک ہے اس کیلئے راستے کتنے تنگ ہیں جس کا رہبر تو نہ ہو اور اس کے لیے حق کتنا واضح ہے
هدیْتہ سبِيلہ؟ إلهِی فاسْلکْ بِنا سبل الْوصولِ إليْک ، وسيِّرْنا فِی أقْربِ الطّرقِ
جسے تو راستہ بتائے میرے معبود ہمیں اپنی درگاہ تک پہنچانے والے راستوں پر چلا اور ہمیں اپنی طرف لے جانے والے قریب ترین
لِلْوفودِ عليْک، قرِّبْ عليْنا الْبعِيد، وسهِّلْ عليْنا الْعسِير الشّدِيد، وأ لْحِقْنا بِعِبادِک
راستوں پر رواں فرما جو دور ہے وہ ہمارے قریب لے آ اور جو مشکل اور کٹھن ہے وہ ہمارے لیے آسان فرمادے ہمیں اپنے ان
الّذِين همْ بِالْبِدار إليْک يسارِعون وبابک علی الدّوامِ يطْرقون، و إيّاک فِی اللّيْلِ
بندوں سے ملحق کردے جو تیری طرف بڑھنے میں جلدی کرنے والے ہیں اور تیرے دروازہ رحمت کو ہمیشہ کھٹکھٹاتے ہیں رات دن
والنّهار يعْبدون، وهمْ مِنْ هيْبتِک مشْفِقون، الّذِين صفّيْت لهم الْمشارِب،
تیری عبادت میں مشغول رہتے ہیں اور تیرے دبدبہ سے خائف و ترساں رہتے ہیں وہ وہی ہیں جن کی سیرابی کی جگہوں کو تو نے
وبلّغْتهم الرّغائِب، وأ نْجحْت لهم الْمطالِب، وقضيْت لهمْ مِنْ فضْلِک الْمآرِب،
صاف کیااور انہیں ان کی چاہتوں تک پہنچایا ہے انہیں اپنے مقاصد میں کامیاب بنایااور اپنے کرم سے انکی حاجات پوری فرمائی ہیں
وملائ ِت لهمْ ضمائِرهمْ مِنْ حبِّک وروّيْتهمْ مِنْ صافِی شِرْبِک فبِک إلی لذِيذِ
ان کے دلوں کو اپنی محبت سے لبریز کر دیا ہے اور انہیں شفاف گھاٹ سے سیراب کیا ہے وہ تجھ سے مناجات کی لذت
مناجاتِک وصلوا، ومِنْک أقْصی ٰ مقاصِدِهِمْ حصّلوا، فيا منْ هو علی الْمقْبِلِين
سے تیری بارگاہ میں پہنچے ہیں اور تجھی سے انہوں نے اپنے تمام مقاصد حاصل کیے ہیں پس اے وہ جو اپنی طرف رخ کرنے
عليْهِ مقْبِلٌ، وبِالْعطْفِ عليْهِمْ عائِدٌ مفْضِلٌ، وبِالْغافِلِين عنْ ذِکْرِهِ رحِيمٌ ر ئ وْفٌ،

والوں کی جانب متوجہ ہے اور اپنی مہربانی سے انہیں متواتر نعمت دینے اور بخشنے والا ہے اور اپنے ذکر سے غفلت کرنے والوں پر نرم اور

وبِجذْبِہِمْ إلی بابِہِ ودودٌ عطوفٌ، أسْألک أنْ تجْعلنِی مِنْ أوْفرهِمْ مِنْک حظاًّ،

مہربان ہے اور انہیں اپنے دروازے پر لانے میں پیار کرنیوالا مہربان ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے ان لوگوں میں رکھ جو

وأعْلاهمْ عِنْدک منْزلاً، وأجْزلِہِمْ مِنْ ودِّک قِسْماً ، وأ فْضلِہِمْ فِی

تیرے ہاں زیادہ حصہ رکھتے ہیں اور تیرے حضور ان کا مقام بلند ہے اور انہوں نے تیری رحمت کا زیادہ حصہ پایا ہے اور وہ تیری

معْرفتِک نصِیباً، فقدِ انْقطعتْ إلیْک هِمّتِی، وانْصرفتْ نحْوک

معرفت میں سے بہت زیادہ حصہ لے چکے ہیں پس میری ہمت تجھ تک آکر قطع ہوگئی ہے اور میں نے اپنی چاہت تیری طرف پھیر

رغْبتِی، فأ نْت لا غیْرک مرادِی، ولک لا لِسِواک سہرِی وسہادِی، و لِقاؤک

دی ہے تو ہی ہے کہ تیرے سوا میرا کوئی مطلوب نہیں میری نیند اور بیداری تیرے ہی لیے ہے کسی اور کے لیے نہیں تیری ملاقات

قرّۃ عیْنِی، و وصْلک منی ٰ نفْسِی، و إلیْک شوْقِی، وفِی محبّتِک ولہِی، و إلی ٰ

میری آنکھوں کی ٹھنڈک اور تجھ سے ملنا میری دلی آرزو ہے مجھے تیرا ہی شوق ہے اور تیری ہی محبت کا جنون ہے تیری چاہت میرا

هواک صبابتِی ورضاک بغْیتِی، ورؤْیتک حاجتِی، وجِوارک طلبِی، وقرْبک غایۃ

عشق ہے اور تیری رضا میرا مقصود ہے تیرا نظارہ ہی میری ضرورت ہے تیرا ساتھ میری طلب ہے تیرا قرب میری

سؤْلِی، وفِی مناجاتِک روْحِی وراحتِی، وعِنْدک دوائ عِلّتِی، وشِفائ غلّتِی، وبرْد

انتہائی خواہش ہے اور تجھ سے راز و نیاز میں میری خوشی و مسرت ہے تو ہی میری بیماری و علت کی دوا میرے سوز جگر کی شفا سوز دل کی

لوْعتِی، وکشْف کرْبتِی، فکنْ أنِیسِی فِی وحْشتِی، ومقِیل عثْرتِی، وغافِر زلّتِی،

ٹھنڈک ہے اور میری سختی کادور ہونا ہے پس تو میری تنہائی کا ساتھی بن جا میری خطاؤں کو معاف کرنے والا میری کوتاہیوں کو بخشنے والا

وقابِل توْبتِی ومجِیب دعْوتِی وو لِیّ عِصْمتِی ومغْنِی فاقتِی، ولا تقْطعْنِی عنْک،

میری توبہ قبول کرنے والا میری دعا قبول کرنے والا میری نگہداری کا ذمہ داراور کمی کو پورا کرنے والا بن جا مجھے خود سے الگ نہ فرما

ولا تبْعِدْنِی مِنْک، یا نعِیمِی وجنّتِی، ویا دنْیای وآخِرتِی، یا أرْحم الرّاحِمِین ۔

اور نہ خود سے دور ہٹا اے میرے لیے نعمت اے میری جنت اے میری دنیا و آخرت اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

نویں مناجات

بِسْمِ اللهِ الرحْمنِ الرحیمْ--- مناجات محبین خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إلہِی منْ ذا الّذِی ذاق حلاوۃ محبّتِک فرام مِنْک بدلاً ومنْ ذا الّذِی أنِس

میرے معبود کون ہے جو تیری صحبت کی شیرینی کامزہ چکھے اور پھر اس میں تبدیلی کی خواہش کرے اور کون ہے جو تیری نزدیکی سے

بِقرْبِک فابْتغی عنْک حِولاً؟ إلهی فاجْعلْنا مِمّنِ اصْطفیْتہ لِقرْبِک وولایتِک،
مانوس ہو اور پھر اس سے دوری چاہے میرے معبود مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کو تو نے قرب و دوستی کے لیے پسند فرمایا
وأخْلصْتہ لِودِّک ومحبّتِک، وشوّقْتہ إلی لِقائِک، ورضّیْتہ بِقضائِک، ومنحْتہ
اور جن کے لیے اپنی چاہت اور محبت کو خالص کیا ہے جنہیں اپنی ملاقات کا شوق دلایاہے اور جن کو اپنی قضا پر راضی کیا اور اپنی ذات
بِالنّظرِ إلی وجْہِک، وحبوْتہ بِرِضاک، وأعذْتہ مِنْ هجْرِک وقِلاک، وبوّأْتہ مقْعد
کا نظارہ کرنے کا شرف بخشا ہے جنہیں اپنی رضا سے نوازا ہے خود سے دوری اور علیحدگی سے پناہ میں رکھا ہے اور اپنی خوشنودی
الصِّدْقِ فِی جِوارِک وخصصْتہ بِمعْرِفتِک وأہّلْتہ لِعِبادتِک وهیّمْت قلْبہ لِاِرادتِک
کے مقام کے قریب رکھا ہے اور انہیں اپنی معرفت کے لیے خاص کیا اپنی عبادت کا اہل بنایا ان کے دلوں میں اپنی ارادت پیدا کی
واجْتبیْتہ لِمشاهدتِک، وأخْلیْت وجْہہ لک، وفرّغْت فؤادہ لِحبِّک، ورغّبْتہ فِیما
اور ان کو اپنے جلووں کے مشاہدے کے لیے چن لیا ان کے چہروں کو اپنے حضور جھکایا ان کے دلوں کو اپنی محبت کیلئے فارغ کیا اور جو
عِنْدک، وأ لْهمْتہ ذِکْرک، وأوْزعْتہ شکْرک، وشغلْتہ بِطاعتِک، وصیّرْتہ مِنْ
کچھ تیرے پاس ہے اس کی چاہت دی انہیں اپنا ذکر تعلیم کیا ان کو اپنے شکر کی توفیق دی اور اپنی اطاعت میں مشغول کیا انہیں اپنی
صالِحِی برِیّتِک، واخْترْتہ لِمناجاتِک، وقطعْت عنْہ کلّ شیْئٍ یقْطعہ عنْک ۔ اللّٰهمّ
نیک مخلوق میں سے قرار دیا اور انہیں اپنی مناجات کے لیے چنا تو نے ان سے وہ تمام چیزیں الگ کردیں جو انہیں تجھ سے جدا کرسکتی
اجْعلْنا مِمّنْ دأبهم الارْتِیاح إلیْک والْحنِین، ودهْرهم الزّفْرۃ والْانِین، جِباههمْ
تھیں اے معبود ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو تیری بارگاہ کا شوق و خوشدلی رکھتے ہیں جن کی زندگی آہ و زاری سے عبارت ہے ان
ساجِدۃٌ لِعظمتِک، وعیونهمْ ساهِرۃٌ فِی خِدْمتِک، ودموعهمْ سائِلۃٌ مِنْ
کی پیشانیاں تیری بڑائی کے آگے جھکی ہوئی ہیں ان کی آنکھیں تیرے حضور بیدار رہتی ہیں تیرے خوف میں ان کے آنسو رواں ہیں
خشْیتِک وقلوبهمْ متعلِّقۃٌ بِمحبّتِک وأفْئِدتهمْ منْخلِعۃٌ مِنْ مهابتِک یا منْ أ نْوار
انکے دل تیری محبت میں لگے بندھے ہیں ان کے باطن تیرے رعب سے پگھلے ہوئے ہیں اے وہ جس کی پاکیزگی کے انوار محبوں
قدْسِہِ لِاَ بْصارِ محِبِّیہِ رائِقۃٌ، وسبحات وجْہِہِ لِقلوبِ عارِفِیہِ شائِقۃٌ، یا منیٰ
کو بھلے لگتے ہیں اور اس کی ذات کے جلوے سے عارفوں کے دلوں کو کھولنے والے ہیں اے شوق رکھنے
قلوبِ الْمشْتاقِین ویا غایۃ آمالِ الْمحِبِّین أسْألک حبّک، وحبّ منْ یحِبّک، وحبّ
والے دلوں کی آرزو اے محبوں کے ارمانوں کی انتہا میں تجھ سے تیری محبت اور تجھ سے محبت کرنے والوں کی محبت مانگتا ہوں
کلِّ عملٍ یوصِلنِی إلی قرْبِک، وأنْ تجْعلک أحبّ إلیّ مِمّا سِواک، وأنْ تجْعل
اور ہر اس عمل کی محبت جو مجھے تیرے نزدیک کرنے والا ہے میں چاہتا ہوں کہ دوسروں سے زیادہ اپنی ذات کو میرا محبوب بنا اور یہ کہ

حبّی إيّاک قائِداً إلی رِضْوانِک، وشوْقِی إلیْک ذائِداً عنْ عِصْیانِک، وامْننْ
میں تجھ سے جو محبت کرتا ہوں اسے میرے لیے دخول جنت کا ذریعہ بنا اور تیرے لیے میرا جو شوق ہے اسے نافرمانیوں سے مانع بنا
بِالنّظر إلیْک علیّ، وانْظرْ بِعیْنِ الْودّ والْعطْفِ إلیّ، ولا تصْرِفْ عنّی وجْهک،
اور اپنی نظر عنایت کرکے مجھ پر احسان فرما مجھ کو نرمی اور محبت کی نظروں سے دیکھ اور مجھ سے اپنی توجہ نہ ہٹا مجھے اپنے
واجْعلْنِی مِنْ أهْلِ الْإِسْعادِ والْحظْوۃِ عِنْدک، یا مجِیب، یا أرْحم الرّاحِمِین ۔
نزدیک اہل سعادت اور بہرہ مندوں میں قرار دے اے دعا قبول کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ۔

دسویں مناجات

بِسْمِ اللهِ الرحْمنِ الرحِیمْ--- مناجات متوسلین خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
إلهِی لیْس لِی وسِیلۃٌ إلیْک إلاّ عواطِف رأفتِک، ولالی ذرِیعۃٌ إلیْک
میرے معبود تیری درگاہ تک تیرے کرم اور مہربانیوں کے علاوہ میرا کوئی وسیلہ نہیں مگر تیرا کرم اور مہربانیاں اور تجھ تک پہنچنے کا میرا کوئی
إلاّ عوارِف رحْمتِک وشفاعۃ نبِیِّک نبِیّ الرّحْمۃِ، ومنْقِذِ الْأمّۃِ مِن الْغمّۃِ فاجْعلْهما
ذریعہ نہیں مگر تیری رحمت اور احسان اور تیرے نبی ؐ رحمت کی شفاعت جو امت کو گمراہی سے نکالنے والے ہیں ان دونوں کو میرے
لِی سبباً إلی نیْلِ غفْرانِک، وصیِّرْهما لِی وصْلۃً إلی الْفوْزِ بِرِضْوانِک، وقدْ حلّ
لیے اپنی بخشش کے حصول کا ذریعہ بنا اور انہی دونوں کو میرے لیے اپنی رضا تک پہنچنے کا وسیلہ قرار دے میری امیدیں تیری بارگاہ کرم
رجائِی بِحرمِ کرمِک وحطّ طمعِی بِفِنائِ جودِک، فحقِّقْ فِیک أملِی، واخْتِمْ بِالْخیْرِ
سے وابستہ ہیں اور میری خواہش مجھے تیرے آستان سخاوت پر لائی ہے پس میری امید پوری فرما میرے عمل کا
عملِی واجْعلْنِی مِنْ صفْوتِک الّذِین أحْللْتهمْ بحْبوحۃ جنّتِک وبوّأْتهمْ دار کرامتِک
انجام بہ خیر کر مجھے اہل صفا میں قرار دے جن کو تو نے اپنی جنت کے بیچوں بیچ جگہ عطا کی ہے اور انہیں اپنے کرامت والے گھر میں رکھا
وأقْررْت أعْینهمْ بِالنّظرِ إلیْک یوْم لِقائِک، وأوْرثْتهمْ منازِل الصِّدْقِ فِی جِوارِک ۔
تو نے یوم ملاقات اپنی درگاہ کی طرف نظر کرنے سے ان کی آنکھوں کو روشن کیا اور انہیں اپنے قرب میں صدق کی منزلوں کا وارث بنایا
یا منْ لا یفِد الْوافِدون علی أکْرم مِنْه ولا یجِد الْقاصِدون أرْحم مِنْه، یا خیْر منْ
اے وہ کہ وارد ہونے والے اس سے زیادہ کریم کے ہاں وارد نہیں ہوتے اور نہ ہی قصد کرنے والے کوئی اس سے زیادہ رحم والا پاتے
خلا بِهِ وحِیدٌ، ویا أعْطف منْ آویٰ إلیْهِ طرِیدٌ، إلی سعۃِ عفْوِک مددْت یدِی،
ہیں اے ان سب سے بہتر جن سے تنہائی میں ملاقات کی جائے اوراے بہت مہربان کہ ہر دور کیا ہؤا تیرے ہی وسیع دامان عفو میں

وبِذیْلِ کرمِک أعْلقْت کفِّی، فلا تو لِنِی الْحِرْمان، ولا تبْلِنِی بِالْخیْبۃِ والْخسْرانِ،
پناہ حاصل کرتا ہے میں نے اپنا ہاتھ پھیلایا اورتیرے دامن سخاوت کو اپنی ہاتھ سے تھام لیا ہے پس مجھے ناامید نہ فرما اور مجھے رسوائی
یا سمِیع الدّعائِ، یا أرْحم الرّاحِمِین ۔
اور گھاٹے سے دوچار نہ کر اے دعا کے سننے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

گیارہویں مناجات

بِسْمِ اللّهِ الرحْمنِ الرحیمْ---- مناجات مفتقرین خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
إلٰھِی کسْرِی لا یجْبرہ إلاّ لطْفک وحنانک وفقْرِی لا یغْنِیہِ إلاّ عطْفک و إحْسانک
میرے معبود کوئی میری شکستگی کو بحال نہیں سکتا مگر تیرا لطف و مہربانی اور مجھے محتاجی سے کوئی نہیں نکال سکتا مگرتیری نوازش اور تیرا
وروْعتِی لا یسکِّنہا إلاّ أمانک، وذِلّتِی لا یعِزّہا إلاّ سلْطانک، وأمْنِیّتِی لا یبلِّغنِیہا
احسان کوئی میرے خوف کو سکون میں نہیں بدل سکتا مگر تیری پناہ کوئی میری ذلت کو عزت سے نہیں بدل سکتا مگر تیری قوت کوئی میری آرزو پوری
إلاّ فضْلک، وخلّتِی لا یسدّہا إلاّ طوْلک، وحاجتِی لا یقْضِیہا غیْرک، وکرْبِی لا
نہیں ہوسکتی مگر تیرے فضل سے کوئی میری حاجت بر نہیں آتی مگر تیری بخشش سے کوئی میری ضرورت پوری نہیں کرسکتا سوائے تیرے
یفرّجہ سِوی رحْمتِک وضرِّی لا یکْشِفہ غیْر رأْفتِک وغلّتِی لا یبرِّدہا إلاّ وصْلک
میری مصیبت نہیں کٹتی بجز اس کے کہ تو رحمت فرمائے میری بے چارگی رفع نہیں ہوتی سوائے تیری مہربانی کے میرے سینے کی جلن کو
ولوْعتِی لا یطْفِیہا إلاّ لِقاؤک، وشوْقِی إلیْک لا یبلّہ إلاّ النّظر إلی
تیرا ہی وصالٹھنڈک پہنچا سکتاہے میرے سوزدل کو تیری ملاقات ہی خنک کرسکتی ہے میرے شوق کو تیرے جلوے کا نظارہ ہی تسکین
وجْہِک، وقرارِی لا یقِرّ دون دنوِّی مِنْک، ولہْفتِی لا یردّہا إلاّ روْحک، وسقْمِی
دے سکتا ہے سوائے تیرے قرب کے مجھے قرار نہیں مل سکتا میرے رنج و غم کو تیری خوشنودی ہی مٹا سکتی ہے اورمیری
لا یشْفِیہِ إلاّ طِبّک وغمِّی لا یزِیلہ إلاّ قرْبک وجرْحِی لا یبْرِئہ إلاّ صفْحک، وریْن
بیماری دور نہیں ہوتی مگر تیری دوا سے میرا غم نہیں جاتا مگر تیرے قرب سے تیری ہی چشم پوشی میرے زخم کو اچھا کرسکتی ہے
قلْبِی لا یجْلوہ إلاّ عفْوک ووسْواس صدْرِی لا یزِیحہ إلاّ أمْرک ۔ فیا منْتہیٰ أملِ
تیرا عفو ہی میرے دل کے میل کو صاف کرسکتا ہے تیرے ہی حکم سے میرے سینے کا وسواس دور ہوسکتا ہے پس اے امید کرنے والوں
الْآمِلِین، ویا غایۃ سؤْلِ السّائِلِین، ویا أقْصیٰ طلِبۃِ الطّالِبِین، ویا أعْلیٰ رغْبۃِ
کی امید کی انتہا اے سوالیوں کی انتہا اے طلب کرنے والوں کی انتہائی طلب اے رغبت کرنے والوں
الرّاغِبِین ویا و لِیّ الصّالِحِین ویا أمان الْخائِفِین، ویا مجِیب دعْوۃِ الْمضْطرِّین

کی رغبت سے بالاتر اے نیکوکاروں کے سرپرست اے ڈرے ہوؤں کی پناہ گاہ اے بے قراروں کی دعائیں قبول کرنے والے

ویا ذخْر الْمعْدِمِین ویا کنْز الْبائِسِین، ویا غِیاث الْمسْتغِیثِین، ویا قاضِی حوائِجِ

اے ناداروں کے سرمایہ اے درماندوں کے خزانے اے داد خواہوں کے داد رس اے فقرائ و مساکین کی حاجتیں

الْفقرائِ والْمساکِینِ ویا أکْرم الْاکْرمِین ویا أرْحم الرّاحِمِین لک تخضّعِی

پوری کرنے والے اے عزت داروں میں بڑے عزت دار اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے تیرے آگے عاجزی کرتا ہوں

وسؤالِی و إلیْک تضرّعِی وابْتِہالِی، أسْألک أنْ تنِیلنِی مِنْ روْحِ رِضْوانِک،

اور تجھی سے ہی سوال کرتا ہوں تیرے ہی سامنے فریاد و زاری کرتا ہوں میں سوال کرتا ہوں کہ اپنی نسیم رضا مجھ تک پہنچا دے

وتدِیم علیّ نِعم امْتِنانِک، وھا أ نا بِبابِ کرمِک واقِفٌ، و لِنفحاتِ بِرّک متعرِّضٌ،

اور ہمیشہ مجھ پراحسان و کرم فرما ہاں اب میں تیرے در سخاوت پر آکھڑا ہوں اور تیرے بہترین عطیات کا منتظر ہوں

وبِحبْلِک الشّدِیدِ معْتصِمٌ وبِعروتِک الْوثْقی متمسِّکٌ۔ إلھِی ارْحمْ عبْدک الذّلِیل

اور تیری مضبوط رسی کو پکڑے ہوئے ہوں اور تیری محکم ڈوری کو تھامے ہوئے ہوں میرے معبود اپنے اس پست بندے پر رحم فرما

ذا اللِّسانِ الْکلِیلِ والْعملِ الْقلِیلِ وامْننْ علیْہِ بِطوْلِک الْجزِیلِ، واکْنفْہ تحْت ظِلِّک

جس کی زبان گنگ اور عمل بہت کم ہے اس پر اپنی فزوں تر سخاوت سے احسان فرما اوراپنے بلندتر سائے تلے پناہ دے اے کریم

الظّلِیل، یا کرِیم یا جمِیل، یا أرْحم الرّاحِمِین ۔

اے جمیل اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

بارہویں مناجات

بِسْمِ اللهِ الرحْمنِ الرحیمْ--- مناجات عارفین خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إلھِی قصرتِ الْألْسن عنْ بلوغِ ثنائِک کما یلِیق بِجلالِک، وعجزتِ الْعقول عنْ

میرے معبود تیری جلالت شان کے مناسب تیری تعریف کرنے میں زبانیں گنگ ہیں اور تیرے جمال کی حقیقت کو سمجھنے سے

إدْراکِ کنْہِ جمالِک، وانْحسرتِ الْا بْصار دون النّظرِ إلی سبحاتِ وجْھِک، ولمْ

لوگوں کی عقلیں عاجز ہیں تیری ذات کے جلووں کی طرف نظر کرنے سے آنکھیں درماندہ ہو کر رہ جاتی ہیں لوگوں کے لیے تیری

تجْعلْ لِلْخلْقِ طرِیقاً إلی معْرِفتِک إلاّ بِالْعجْزِ عنْ معْرِفتِک إلھِی فاجْعلْنا مِن

معرفت کا حصول بس یہی ہے کہ وہ تیری معرفت سے قاصر ہیں میرے معبود مجھے ان لوگوں میں سے قرار دے

الّذِین ترسّختْ أشْجار الشّوْقِ إلیْک فِی حدائِقِ صدورِھِمْ وأخذتْ لوْعۃ محبّتِک

جن کے سینوں کے باغیچوں میں تیرے شوق کے درخت جڑیں پکڑ چکے ہیں اور تیرے سوز محبت نے ان کے دلوں کو

بِمجامِعِ قلوبِھِمْ، فھمْ إلی أوْکارِ الْأفْکارِ یأْوون، وفِی رِیاضِ الْقرْبِ والْمکاشفۃِ

گھیرا ہؤا ہے اب وہ یادوں کے آشیانے میں پناہ لیے ہوئے ہیں اور تیرے قرب اور جلوے کے باغوں میں
یرْتعون، ومِنْ حِیاضِ الْمحبّۃِ بِکأْسِ الْملاطفۃِ یکْرعون، وشرائِعِ الْمصافاۃِ
سیر کر رہے ہیں وہ تیری محبت کے چشموں سے جام الفت کے گھونٹ پی رہے ہیں اور صاف ستھرے گھاٹوں پر
یردون قدْ کشِف الْغِطائ عنْ أبْصارِھِمْ وانْجلتْ ظلْمۃ الرّیْبِ عنْ عقائِدِھِمْ
وارد ہیں ان کی آنکھوں سے پردہ اٹھ چکا ہے اور شک کی کالک ان کے عقیدوں اور ضمیروں سے دور ہوگئی ہے ان کے
وضمائِرِھِمْ وانْتفتْ مخالجۃ الشّکِّ عنْ قلوبِھِمْ وسرائِرِھِمْ، وانْشرحتْ بِتحْقِیقِ
دلوں اور باطنوں سے شبہ کے اثرات ختم ہوگئے ہیں صحیح معرفت حاصل ہونے سے ان کے سینے
الْمعْرِفۃِ صدورھمْ، وعلتْ لِسبْقِ السّعادۃِ فِی الزّھادۃِ ھِممھمْ، وعذب فِی معِینِ
کھل چکے ہیں حصول سعادت کے لیے زہد میں ان کی ہمتیں بلند ہوگئی ہیں کردار کے چشمہ میں ان کا پینا شیریں ہے
الْمعاملۃِ شِرْبھمْ، وطاب فِی مجْلِسِ الْأنْسِ سِرّھمْ، وأمِن فِی موْطِنِ الْمخافۃِ
انس و محبت کی محفل میں ان کا باطن صاف ہے خوفناک جگہوں پر ان کا گروہ امن میں ہے اور پالنے والوں
سِرْبھمْ، واطْمأنّتْ بِالرّجوعِ إلی ربِّ الْأرْبابِ أنْفسھمْ، وتیقّنتْ بِالْفوْزِ والْفلاحِ
کے پالنے والے کی طرف بازگشت سے ان کے نفس مطمئن ہیں ان کی روحوں کو بخشش و کامیابی
أرْواحھمْ، وقرّتْ بِالنّظرِ إلی محْبوبِھِمْ أعْینھمْ، واسْتقرّ بِ إدْراکِ السّؤْلِ ونیْلِ
کا یقین ہے ان کی آنکھیں دیدار محبوب سے خنک ہیں ان کو حاجتیں پوری ہونے اور مرادیں
الْمأْمولِ قرارھمْ، وربِحتْ فِی بیْعِ الدّنْیا بِالْآخِرۃِ تِجارتھمْ ۔ إلھِی ما ألذّ خواطِر
بر آنے سے قرار حاصل ہے آخرت کے بدلے دنیا بیچنے سے ان کا سودا نفع بخش ہے میرے معبود کیا ہی مزہ ہے ان خیالوں میں
الْإِلْھامِ بِذِکْرِک علی الْقلوبِ وما أحْلیٰ الْمسِیر إلیْک بِالْأوْہامِ فِی مسالِکِ الْغیوبِ
جو تیرے ذکر سے دلوں میں آتے ہیں اور کتنا شرین ہے تیری طرف وہ سفر جو بخیال خود غیب کے راستوں پر جاری ہے کتنا اچھا ہے
وما أطْیب طعْم حبِّک وما أعْذب شِرْب قرْبِک، فأعِذْنا مِنْ طرْدِک و إبْعادِک،
تیری محبت کا ذائقہ اور کتنا میٹھا ہے تیرے قرب کا شربت پس بچا ہمیں کہ تیرے ہاں سے ہانکے جائیں اور تجھ سے دور رہیں ہمیں
واجْعلْنا مِنْ أخصِّ عارِفِیک وأصْلحِ عِبادِک وأصْدقِ طائِعِیک وأخْلصِ عبّادِک
اپنے خصوصی عارفوں اور صالح ترین بندوں میں قرار دے اور اپنے سچے فرمانبرداروں اور کھرے عبادت گزاروں میں رکھ اے عظمت
یا عظِیم یا جلِیل، یا کرِیم یا منِیل، بِرحْمتِک ومنِّک یا أرْحم الرّاحِمِین ۔
والے اے جلال والے اے مہربان اے عطا کرنے والے تجھے تیری رحمت و احسان کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

تیرہویں مناجات

بِسْمِ اللّٰهِ الرحْمنِ الرحيمْ--- مناجات ذاکرين خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہايت رحم والا ہے

إلٰهِی لوْلا الْواجِب مِنْ قبولِ أمْرِک لنزّهْتک عنْ ذِکْرِی إيّاک على أنّ ذِکْرِی لک

ميرے معبود اگر تيرا حکم ماننا واجب نہ ہوتا تو ميں تيرا ذکر اپنی زبان پر نہ لاتا کيونکہ ميں تيرا جو ذکر کرتا ہوں وہ ميرے اندازے سے

بِقدْرِی لا بِقدْرِک، وما عسىٰ أنْ يبْلغ مِقْدارِی حتّى أجْعل محلاًّ لِتقْدِيسِک، ومِنْ

ہے نہ تيری شان کے مطابق اور ميری کيا بساط کہ ميں تيری تقديس و پاکيزگی کا محل قرار پا سکوں يہ چيز ہم پر تيری

أعْظمِ النِّعمِ عليْنا جريان ذِکْرِک على ألْسِنتِنا، و إذْ نک لنا بِدعائِک وتنْزِيهِک

عظيم نعمتوں ميں سے ہے کہ تيرا ذکر ہماری زبانوں پر جاری ہے اور ہميں تجھ سے دعا مانگنے اور تيری پاکيزگی و نظافت بيان کرنے

وتسْبِيحِک ـ إلٰهِی فألْهِمْنا ذِکْرک فِی الْخلائِ والْملائِ، واللّيْلِ والنّهارِ، والْإعْلانِ

کی اجازت ہے ميرے معبود ہميں اپنے ذکر کی توفيق دے کہ ہم نہاں اور عياں ، رات اور دن، ظاہر و باطن اور

والْإِسْرارِ وفِی السّرّائِ والضّرّائِ وآنِسْنا بِالذِّکْرِ الْخفِيّ واسْتعْمِلْنا بِالْعملِ الزّکِيّ

خوشی و غمی ميں تيرا ذکر کيا کريں ہميں اپنے پوشيدہ ذکر سے مانوس فرما ہميں پاکيزہ عمل اور پسنديدہ کوشش

والسّعْیِ الْمرْضِيّ، وجازِنا بِالْمِيزانِ الْوفِيّ ـ إلٰهِی بِک هامتِ الْقلوب الْوالِهۃ،

ميں لگا اور پوری ميزان سے ہميں جزا دے ميرا محبت بھرا دل تجھ سے لگاؤ رکھے ہوئے ہے

وعلى معْرِفتِک جمِعتِ الْعقول الْمتبايِنۃ فلا تطْمئِنّ الْقلوب إلّابِذِکْراک ولا تسْکن

تيری معرفت ميں مختلف قسم کی عقليں اتفاق رکھتی ہيں پس دل چين نہيں پکڑتے مگر تيرے ذکر سے

النّفوس إلاّ عِنْد رؤْياک، أنْت الْمسبّح فِی کلِّ مکانٍ، والْمعْبود فِی کلِّ زمانٍ،

اور تيری ذات پر يقين سے نفسوں کو سکوں ملتا ہے تو ہی ہے جس کی تسبيح ہر جگہ ہوتی ہے اور جو ہر زمانے ميں معبود ہے اور ہر

والْموْجود فِی کلِّ أوانٍ والْمدْعوّ بِکلِّ لِسانٍ والْمعظّم فِی کلِّ جنانٍ وأسْتغْفِرک

وقت ہر جگہ موجود ہے اور ہر زبان سے پکارا جاتا ہے اور ہر دل ميں تيری عظمت قائم ہے ميں معافی چاہتا

مِنْ کلِّ لذّۃٍ بِغيْرِ ذِکْرِک، ومِنْ کلِّ راحۃٍ بِغيْرِ أ نْسِک، ومِنْ کلِّ سرورٍ بِغيْرِ قرْبِک

ہوں تجھ سے تيرے ذکر کے سوا ہر لذت سے تيری محبت کے سوا ہر راحت سے تيری قربت کے سوا ہر خوشی پر اور معافی چاہتا ہوں

ومِنْ کلِّ شغْلٍ الْحق ّبِغيْرِ طاعتِک إلٰهِی أنْت قلْت وقوْلک يا أيّها الّذِين آمنوا

تجھ سے تيری اطاعت کے سوا ہر کام سے ميرے معبود تو نے ہی کہا ہے اور تيرا قول حق ہے

اذْکروا اللّٰه ذِکْراً کثِيراً وسبِّحوه بکْرۃً وأصِيلاً وقلْت وقوْلک الْحق فاذْکرونِی

کہ اے ايمان لانے والو ذکر کرو اللہ کا بہت زيادہ ذکر اور صبح و شام اس کی پاکيزگی بيان کرو نيز تو نے ہی کہا اور تيرا قول حق ہے پس تم

أذْكُرْكُمْ فأمرْتنا بِذِكْرِك ووعدْتنا عليْهِ أنْ تذْكرنا تشْرِيفاً لنا وتفْخِيماً و
مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کرونگا تو نے ہمیں اپنی یاد کا حکم دیا اور ہم سے وعدہ کیا اس پرکہ تو بھی ہمیں یاد کرے گا یہ ہمارے لیے شرف و
إعْظاماً وها نحْن ذاكِروك كما أمرْتنا، فأ نْجِزْ لنا ما وعدْتنا، يا ذاكِر الذّاكِرِين،
احترام اور بڑائی ہے تو اب ہم تجھے یاد کررہے ہیں جیسے تو نے حکم دیا ہے پس تو بھی ہم سے کیا ہؤا وعدہ پورا کر اے یاد کرنے والوں کو
ويا أرْحم الرّاحِمِين .

یاد کرنے والے اور اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

چودھویں مناجات

بِسْمِ اللهِ الرحْمنِ الرحيمْ---- مناجات معتصمين
خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
اللّهمّ يا ملاذ اللاّئِذِين، ويا معاذ الْعائِذِين، ويا منْجِى الْهالِكِين، ويا عاصِم
میرے معبود اے پناہ دینے والوں کی پناہ اے پناہ لینے والوں کی پناہ گاہ اے ہلاکت والوں کو نجات دینے والے اے بے چاروں
الْبائِسِين، ويا راحِم الْمساكِين، ويا مجِيب الْمضْطرّين، ويا كنْز الْمفْتقِرِين،
کے نگہدار اے بے کسوں پر رحم کرنے والے اے پریشانوں کی دعا قبول کرنے والے اے محتاجوں کے خزانے
ويا جابِر الْمنْكسِرين ويا مأْوى الْمنْقطِعِين ويا ناصِر الْمسْتضْعفِين ويا مجِير
اے ٹوٹے ہوؤں کے جوڑنے والے اے بے ٹھکانوں کی جائے پناہ اور اے کمزوروں کی مدد کرنے والے اے خوف زدوں
الْخائِفِين، ويا مغِيث الْمكْروبِين ، ويا حِصْن اللاّجِين، إنْ لمْ أعذْ بِعِزّتِك فبِمنْ
کی پناہ گاہ اے دکھیاروں کے فریاد رس اے پناہ خواہوں کی محکم جائے پناہ اگر میں تیری عزت کی پناہ نہ لوں تو کس کی
أعوذ ؟ و إنْ لمْ ألذْ بِقدْرتِك فبِمنْ أ لوذ ؟ وقدْ ألْجأتْنِى الذّنوب إلى التّشبّثِ
پناہ لوں اور اگر تیری قدرت سے التجا نہ کروں تو کس سے التجا کروں میرے گناہوں نے مجھے مجبور کردیا ہے کہ میں تیرے دامان عفو کو
بِأذْيالِ عفْوِك وأحْوجتِنى الْخطايا إلى اسْتِفْتاحِ أبْوابِ صفْحِك ودعتْنِى
تھام لوں اور میری خطاؤں نے مجھے تیری چشم پوشی کے دروازوں کے کھلنے کا طلبگار بنا دیا ہے میری بدعملی نے مجھے تیرے آستان
الْإِسائة إلى الْإِناخةِ بِفِناءِ عِزّك، وحملتْنِى الْمخافة مِنْ نِقْمتِك على التّمسّكِ
عزت پرڈیرہ ڈال دینے کو کہا ہے اور تیرے عذاب کے خوف نے مجھے تیری مہربانی کی ڈوری پکڑ لینے پر آمادہ کیا ہے اور حق یہ نہیں
بِعروةِ عطْفِك، وما حقّ من اعْتصم بِحبْلِك أنْ يخْذل، ولا يلِيق بِمنِ اسْتجار
کہ جو تیری رسی کو پکڑ لے تو اسے رسوا کیا جائے اور یہ مناسب نہیں کہ جو تیری عزت کی پناہ لے اس کو
بِعِزّك أنْ يسْلم أوْ يهْمل . إلهى فلا تخْلِنا مِنْ حِمايتِك، ولا تعْرنا مِنْ رِعايتِك،

بے سہارا چھوڑا جائے میرے معبود ہمیں اپنی حمایت کے بغیر چھوڑ نہ دے اور ہمیں اپنی نگاہ سے محروم نہ فرما اور ہمیں
وذدنا عنْ موارِدِ الْھلکۃِ ف إنّا بِعینِک وفِی کنفِک ولک أسْأ لک بِأھْلِ خاصّتِک مِنْ
ہلاکت کی جگھوں سے دور رکھ کیونکہ ہم تیرے زیر نظر اور تیری پناہ میں ہیں میں تیرے مخصوص فرشتوں اور تیری مخلوق میں سے صالح
ملائِکتِک والصّالِحِین مِنْ برِیّتِک، أنْ تجْعل علیْنا واقِیۃً تنْجِینا مِن الْھلکاتِ،
بندوں کا واسطہ دے کر تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہم پر ایسی سپر ڈال دے جو ہمیں ہلاکتوں سے بچائے
وتجنِّبنا مِن الْآفاتِ وتکِنّنا مِنْ دواھِی الْمصِیباتِ، وأنْ تنْزِل علیْنا مِنْ سکِینتِک،
اور آفتوں سے محفوظ رکھے اور تو ہمیں بڑی بڑی مصیبتوں سے نجات عطا فرما میں چاہتا ہوں کہ تو ہم پر اپنی طرف سے تسکین نازل کر
وأنْ تغشِّی وجوھنا بِأ نْوارِ محبّتِک، وأنْ تؤْوِینا إلی شدِیدِ رکْنِک، وأنْ تحْوِینا
اور ہمارے چہروں کا اپنی محبت کے انوار سے احاطہ فرما ہمیں اپنے محکم و پائیدار رکن کا سہارا دے اور اپنی عصمت کے
فِی أکْنافِ عِصْمتِک، بِرأْفتِک ورحْمتِک یا أرْحم الرّاحِمِین ۔
سایوں میں لے لے واسطہ ہے تیری رحمت و ملائمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

پندرہویں مناجات

بِسْمِ اللّٰهِ الرحْمنِ الرحیمْ--- مناجات زاہدین خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
إلھِی أسْکنْتنا داراً حفرتْ لنا حفر مکْرِہا وعلّقتْنا بِأیْدِی الْمنایا فِی
میرے معبودتو نے ہمیں ایسے گھر میں رکھا جس کو فریب کے کدال نے ہمارے لیے کھودا ہے اور تو نے ہمیں آرزوؤں
حبائِلِ غدْرِہا ف إلیْک نلْتجِی مِنْ مکائِدِ خدعِہا، وبِک نعْتصِم
کے ہاتھوں اسکے فریب کی رسیوں میں جکڑ دیا ہے پس ہم اس دنیا کے فریبوں اور مکاریوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں اور ہم اس کی
مِن الاغْتِرار بِزخارِفِ زِینتِہا، ف إنّہا الْمہْلِکۃ طلّابہا، الْمتْلِفۃ
جھوٹی زینتوں کے دھوکوں سے بچنے کے لیے تیرا مضبوط دامن پکڑتے ہیں کہ یہ اپنے طلبگاروں کو ہلاک کرنے والی یہاں آنے
حلّالِہا، الْمحْشوّۃ بِالْآفاتِ، الْمشْحونۃ بِالنّکباتِ ۔ إلھِی فزہِّدْنا فِیہا، وسلِّمْنا
والوں کو تلف کرنے والی آفتوں سے بھری بدحالیوں سے پر ہے میرے معبود ہمیں اس میں زہد عطا فرما اور اپنی مدد اور حفاظت کے
مِنْہا بِتوْفِیقِک وعِصْمتِک وانْزعْ عنّا جلابِیب مخالفتِک وتولّ أمورنا بِحسْنِ کِفایتِک
ساتھ اس سے بچائے رکھ اپنی مخالفت کی چادروں کو ہم سے جدا کر دے اپنی بہترین کفایت سے ہمارے امور کی سرپرستی فرما
وأوْفِرْ مزِیدنا مِنْ سعۃِ رحْمتِک، وأجْمِلْ صِلاتِنا مِنْ فیْضِ مواھِبِک واغْرِسْ فِی
ہمارے لیے اپنی وسیع رحمت فراواں اور زیادہ کردے اپنی عطاؤں کے فیض سے ہمیں بہترین جزائیں دے ہمارے دلوں میں اپنی

أفْيِدتِنا أشْجار محبّتِک، وأتْمِمْ لنا أ نْوار معْرفتِک، وأذِقْنا حلاوۃ عفْوک ولذّۃ
محبت کے درخت لگا دے ہمیں اپنی معرفت کے سبھی انوار عطا کر دے اور اپنے عفو کی شیرینی اور بخشش کی لذت کا ذائقہ چکھا
مغْفِرتِک، وأقْرِرْ أعْيننا يوْم لِقائِک بِروْيتِک، وأخْرِجْ حبّ الدّنْيا مِنْ قلوبِنا کما
اپنی ملاقات کے دن اپنے جمال سے ہماری آنکھیں ٹھنڈی فرما اور ہمارے دلوں سے دنیا کی محبت نکال دے
فعلْت بِالصّالِحِين مِنْ صفْوتِک والْ بْرارِ مِنْ خاصّتِک بِرحْمتِک يا أرْحم
جیسا کہ تو نے اپنے مخصوص نیکو کاروں اور اپنے چنے ہوئے خوش کردار لوگوں کے لیے کیا تجھے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے
الرّاحِمِين، ويا أکْرم الْ کْرمِين ۔
زیادہ رحم کرنے والے اور اے سب سے زیادہ کرم کرنے والے۔

مناجات منظومہ حضرت امیرالمومنین علی بن ابی طالب -
منقول از صحیفۂ علویہ بِسْمِ اللهِ الرّحْمنِ الرَّحِيمِ
شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
لک الْحمْدیاذاالْجودِوالْمجْدِوالْعلیٰ
تبارکْت تعْطِی منْ تشاۓ وتمْنع
تیرے لیے حمد ہے اے سخاوت بزرگی اور بلندی والے
تو بابرکت ہے (جسے چاہے) دیتا ہے جسے چاہے روک لیتا ہے

إلهِی وخلاّقِی وحِرْزِی ومِوْئِلِی
إليْک لدى الْاِعْسارِ والْيسْرِ أفْزع
اے میرے معبود میرے خالق میری پناہ اور میرے پشت پناہ
میں تنگی اور فراخی میں تیری ہی بارگاہ میں فریاد کرتا ہوں

إلهِي لئِنْ جلّتْ وجمّتْ خطِيئتِی
فعفْوک عنْ ذنْبِی أجل ّ وأوْسع
اے میرے معبود اگر میری خطائیں بڑی ہیں اور بہت ہیں
تیرا عفو میرے گناہوں کی نسبت عظیم اور وسیع ہے

إلهِي لئِنْ أعْطيْت نفْسِي سؤْلها
فها أنا فِي روْضِ النّدامۃِ أرْتع
اے میرے معبود اگر چہ میں نے اپنے نفس کی بری خواہش پوری کی
اب میں پشیمانی کے بیابانوں میں سرگرداں ہوں

إلهِي ترىٰ حالِي وفقْرِی وفاقتِی
وأنْت مناجاتِی الْخفِيّۃ تسْمع
اے میرے معبود تو میری حالت فقر و فاقہ کو جانتا ہے
اور تو ہی میری پوشیدہ عرض احوال کو سنتا ہے

إلهِي فلا تقْطعْ رجائِی ولا تزِغْ
فؤادِی فلِی فِی سيْبِ جودِک مطْمع
اے معبود پس میری امید کو قطع نہ کر اور نہ ہی ٹیڑھا کر
میرے دل کو کہ میں تیرے جود و سخا کی طمع رکھتا ہوں

إلهِي لئِنْ خيّبْتنِی أوْ طردْتنِی
فمنْ ذاالّذِی أرْجو ومنْ ذا أشفِّع؟
اے میرے معبود اگر تو نے مجھے ناامید کیا اور اپنی بارگاہ سے دور کردیا
پھر کون ہے جس سے امید رکھوں اورکسے اپنا شفیع بناؤں

إلهِی أجِرْنِی مِنْ عذابِک إنّنِی

أسِيرٌ ذلِيلٌ خائِفٌ لك أخْضع
اے میرے معبود مجھے اپنے عذاب سے نجات دے کہ بے شک
میں قیدی، خوار، خوف زدہ اور تجھ سے ہراساں ہوں

إلهِی فآنِسْنِی بِتلْقِينِ حجّتِی
إذا كان لِی فِی الْقبْرمثْوىً ومضْجع
اے میرے معبود مجھ کو دلیل و حجت تلقین کر میرا ساتھی بن
اس وقت جب قبر میں میرا مقام اور میرا ٹھکانہ ہو

إلهِی لئِنْ عذّبْتنِی ألْف حجّةٍ
فحبْل رجائِی مِنْک لا يتقطّع
اے میرے معبود اگر تومجھے ہزار سال تک عذاب کرے
تو بھی تجھ سے میری امید کارشتہ ہرگز نہ ٹوٹے گ

إلهِی أذِقْنِي طعْم عفْوك يوْم لا
بنون ولا مالٌ هنالِك ينْفع
اے میرے معبود مجھے اپنے عفو کا ذائقہ چکھا اس دن کہ
جس میں مال اور اولاد کچھ فائدہ نہیں دیں گے

إلهِی لئِنْ لمْ ترْعنِی كنْت ضائِعاً
و إنْ كنْت ترْعانِی فلسْت أضيّع
اے میرے معبود اگر تو نے میری سرپرستی نہ کی تو میں تباہ ہوجاؤں گا
اور اگر تو میری سرپرستی کرے تو میں تباہ نہیں ہوسکت

إلهِي إذا لمْ تعْف عنْ غيْرِ محْسِنٍ
فمنْ لِمسِيئٍ بِالْهوىٰ يتمتّع
اے میرے معبود جب تو بدکار کو معاف نہ فرمائے گا
تو پھر کون چاہت سے گناہ کرنے والے کا بھلا کرے

إلهِي لئِنْ فرّطْت فِی طلبِ التّقىٰ
فها أنا إثْر الْعفْو أقْفو وأتْبع
اے میرے معبود اگر میں نے برائی سے بچنے میں کوتاہی کی ہے
تو اب میں صاف دلی سے معافی کے پیچھے چل رہا ہوں

إلهِی لئِنْ أخْطأت جهْلاً فطالما
رجوْتک حتّی قِيل ما هو يجْزع
اے میرے معبود اگر میں نے جہالت سے خطا کی ہے تو اب تجھ سے
ایسی امید رکھتا ہوں کہ کہا جائے اسے کوئی بے چینی نہیں

إلهِي ذنوبِی بذّتِ الطّوْد واعْتلتْ
وصفْحک عنْ ذنْبِی أجلّ وأرْفع
اے میرے معبود میرے گناہ پہاڑ سے بڑے اور اونچے ہیں
اور تیری بخشش میرے گناہوں کی نسبت عظیم اور بلند ہے

إلهِی ینجِّی ذِکْرِ طوْلِک لوْعتِی
وذِکْر الْخطایا الْعیْن مِنِّی یدمِّع
اے میرے معبود تیرے فضل و کرم کی یادمیرے دل کو ٹھنڈا کرتی ہے
اور میری خطاؤں کے یاد میری آنکھوں میں آنسو لے آتی ہے

إلهِی أقِلْنِي عثْرتِی وامْح حوْبتِي
ف إِنِّی مقِرٌّ خائِفٌ متضرّع
اے میرے معبود میری لغزش معاف کر اور میرے گناہ مٹادے
کیونکہ میں گناہوں کا اقراری ترساں اور ان پر زاری کرتا ہوں

إلهِي أنِلْنِی مِنْک روْحاً وراحۃً
فلسْت سِوی أبْوابِ فضْلِک أقْرع
اے میرے معبود مجھے اپنی طرف سے خوشی و راحت عطا فرما
کہ میں تیرے فضل کے دروازوں کے سوا کوئی دروازہ نہیں کھٹکھٹات

إلهِی لئِنْ أقْصیْتنِي أوْ أهنْتنِی
فما حِیلتِی یا ربِّ أمْ کیْف أصْنع؟
اے میرے معبود اگر تو نے مجھے دور کیایا مجھے پست کردیا
تو اے میرے پروردگار میرا کیاحیلہ ہے اور میں کیا کروں گ

إلهِی حلِیف الْحبِّ فِی اللّیْلِ ساهِر
یناجِی ویدْعو والْمغفّل یهْجع
اے میرے معبود تجھ سے محبت کرنے والا رات کو جاگتا ہے
تجھے یاد کرتا اور دعا مانگتا ہے اور تجھے بھولنے والا سو رہا ہے

إلهِی وهذا الْخلْق ما بیْن نائِمٍ
ومنْتبِهٍ فِی لیْلِهِ یتضرّع
اے میرے معبود یہ مخلوق ہے جن میں کچھ سوئے ہوئے
اور کچھ بیدار ہیں جو رات میں آہ و فغاں کر رہے ہیں

وکلّهم یرْجو نوالک راجِیاً
لِرحْمتِک الْعظْمیٰ وفِی الْخلْدِ یطْمع
اور یہ سب کے سب تیری بخشندگی کے امیدوار ہیں
کہ تیری عظیم رحمت اور بہشت بریں کی حرص رکھتے ہیں

إلهي يمنّينى رجائِي سلامةً
وقبْح خطِيئاتِى علىّ يشنّع
اے میرے معبودمیری امید نے مجھے سلامتی کا آرزومند بنایا ہے
اور میرے گناہوں کی برائی مجھ پر طعن کر رہی ہے

إلهي ف إنْ تعْفو فعفْوك منْقِذِى
و إلاّ فبِالذّنْبِ الْمدمِّر أصْرع
اے میرے معبود پس اگر تو معاف کردے یہ معافی مجھے چھڑادینے والی ہے
اور اگر ایسا نہ ہؤا تو میں تباہ کرنے والے گناہوں میں پڑا رہونگ

إلهي بِحقّ الْهاشِمِىّ محمّدٍ
وحرْمةِ أطْهارٍ هم لک خضّع
اے میرے معبود پیغمبرمحمد(ص)(ص)ہاشمی کے حق کے واسطے سے
اور ان پاک ہستیوں کے واسطے جو تیرے حضور عجز کرتے ہیں

إلهي بِحقّ الْمصْطفى وابْنِ عمِّہ
وحرْمةِ أبْرارٍ هم لک خشّع
اے میرے معبودنبی مصطفی (ص) اور ان کے ابن عم کے حق کے واسطے
اور ان نیکوکاروں کے واسطے جو تیرے سامنے فروتن ہیں

إلهي فأنْشِرْنِى على دِينِ أحْمدٍ
منِيباً تقِيّاً قانِتاً لک أخْضع
اے میرے معبود مجھے دین احمد مجتبیٰ پر اٹھا
اس حال میں کہ میں تائب متقی تیرا فرمانبردار ومطیع ہوں

ولا تحْرمنِّي يا إلهي وسيِّدِى
شفاعتہ الْكبْرىٰ فذاک الْمشفّع
اے میرے معبود و سردار مجھے محروم نہ فرما مصطفی (ص)کی
عظیم تر شفاعت سے کہ ان کی شفاعت مقبول ہے

وصلِّ عليْهِمْ ما دعاک موحِّدٌ
وناجاک أخْيارٌ بِبابِک ركّع
اور رحمت فرماان پر جب تک موحدین تجھے پکاریں
اور نیکوکار لوگ تجھے چپکے سے یاد کریں جو تیرے حضور جھکتے ہیں ۔
صحیفہ علویہ میں ایک اور منظوم مناجات نقل ہوئی ہے کہ جس کا آغاز یا سامع الدعا سے ہوتا ہے۔ چونکہ اس کے کلمات بہت مشکل ہیں ۔ لذا ہم نے اسے یہاں ذکر نہیں کیا۔

حضرت علی -کے تین کلمات مناجات إلھی کفیٰ بِی عِزّاً أنْ أکون لک عبْداً
وکفیٰ بِی فخْراً أنْ تکون لِی ربّاً
میرے معبود میری عزت کیلئے یہی کافی ہے کہ میں تیرا بندہ ہوں
اور میرے فخر کے لئے یہی کافی ہے کہ تو میرا پروردگار ہے

أنْت کما أحِبّ فاجْعلْنِی کما تحِبّ۔
تو ایسا ہے جیسا کہ میں چاہتا ہوں پس مجھے ویسا بنادے جیسا کہ تو چاہتاہے۔

باب دوم

سال کے مہینوں کے اعمال

اس باب میں سال کے مہینوں کے اعمال نوروز کی فضیلت اور اس کے اعمال اور رومی مہینوں کے اعمال مذکور ہیں اور اس میں کئی فصلیں ہیں ۔

پہلی فصل - ماہ رجب کی فضیلت اور اس کے اعمال

واضح رہے کہ ماہ رجب، شعبان اور رمضان بڑی عظمت اور فضیلت کے حامل ہیں اور بہت سی روایات میں ان کی فضیلت بیان ہوئی ہے۔ جیساکہ حضرت محمد کا ارشاد پاک ہے کہ ماہ رجب خداکے نزدیک بہت زیادہ بزرگی کا حامل ہے۔ کوئی بھی مہینہ حرمت و فضیلت میں اس کا ہم پلہ نہیں اور اس مہینے میں کافروں سے جنگ و جدال کرنا حرام ہے۔آگاہ رہو رجب خدا کا مہینہ ہے شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان میری امت کا مہینہ ہے۔ رجب میں ایک روزہ رکھنے والے کو خدا کی عظیم خوشنودی حاصل ہوتی ہے` غضب الٰہی اس سے دور ہوجاتا ہے` اور جہنم کے دروازوں میں سے ایک دروازہ اس پر بند ہوجاتا ہے۔ امام موسیٰ کاظم -فرماتے ہیں کہ ماہ رجب میں ایک روزہ رکھنے سے جہنم کی آگ ایک سال کی مسافت تک دور ہوجاتی ہے اورجو شخص اس ماہ میں تین دن کے روزے رکھے تو اس کے لیے جنت واجب ہوجاتی ہے۔ نیز حضرت فرماتے ہیں کہ رجب بہشت میں ایک نہر ہے جس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیریں ہے اور جو شخص اس ماہ میں ایک دن کا روزہ رکھے تو وہ اس نہر سے سیراب ہوگا۔

امام جعفر صادق -سے مروی ہے کہ حضرت رسول اکرم نے فرمایا: کہ رجب میری امت کے لیے استغفار کامہینہ ہے۔ پس اس مہینے میں زیادہ سے زیادہ طلب مغفرت کرو کہ خدا بہت بخشنے والا اور مہربان ہے۔ رجب کو اصبّ بھی کہاجاتا ہے کیونکہ اس ماہ میں میری امت پر خدا کی رحمت بہت زیادہ برستی ہے۔ پس اس ماہ میں بہ کثرت کہا کرو:

اسْتَغْفِرِ اللّٰہ و اسْئَلہ التّوْبۃ

” میں خدا سے بخشش چاہتا ہوں اور توبہ کی توفیق مانگتا ہوں “

ابن بابویہ نے معتبر سند کے ساتھ سالم سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں اوخر رجب میں امام جعفر صادق -کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضرت نے میری طرف دیکھتے ہوئے فرمایا کہ اس مہینے میں روزہ رکھا ہے؟ میں نے عرض کیا فرزند رسول (ص) ! واللہ نہیں ! تب فرمایا کہ تم اس قدر ثواب سے محروم رہے ہوکہ جسکی مقدارسوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا کیونکہ یہ مہینہ ہے جسکی فضیلت تمام مہینوں سے زیادہ اور حرمت عظیم ہے اور خدا نے اس میں روزہ رکھنے والے کا احترام اپنے اوپرلازم کیا ہے۔ میں نے عرض کیا اے فرزند رسول (ص)! اگرمیں اسکے باقی ماندہ دنوں میں روزہ رکھوں توکیا مجھے وہ ثواب مل جائیگا؟

آپ (ص)نے فرمایا: اے سالم!

جو شخص آخر رجب میں ایک روزہ رکھے تو خدا اسکو موت کی سختیوں اور اس کے بعدکی ہولناکی اورعذاب قبر سے محفوظ رکھے گا۔جوشخص آخر ماہ میں دوروزے رکھے وہ پل صراط سے آسانی کے ساتھ گزرجائے گا اور جو آخررجب میں تین روزے

رکھے اسے قیامت میں سخت ترین خوف'تنگی اورہولناکی سے محفوظ رکھا جائے گا اور اس کوجہنم کی آگ سے آزادی کاپروانہ عطا ہوگا۔
واضح ہوکہ ماہ رجب میں روزہ رکھنے کی فضیلت بہت زیادہ ہے جیساکہ روایت ہوئی ہے اگر کوئی شخص روزہ نہ رکھ سکتاہو وہ ہرروز سو مرتبہ یہ تسبیحات پڑھے تو اس کو روزہ رکھنے کاثواب حاصل ہوجائے گا۔
سبْحان الْاِلہِ الْجلِیلِ سبْحان منْ لا ینْبغِی التّسْبِیح إلاّ لہ سبْحان الْاعزّ الْاکْرمِ
پاک ہے جو معبود بڑی شان والا ہے پاک ہے وہ کہ جس کے سوا کوئی لائق تسبیح نہیں پاک ہے وہ جو بڑا عزت والا اور بزرگی والا ہے
سبْحان منْ لبِس الْعِزّ وھو لہ أھْلٌ ۔
پاک ہے وہ جولباس عزت میں ملبوس ہے اور وہی اس کا اہل ہے۔

ماہ رجب کے مشترکہ اعمال

دعایہ روزانہ ماہ رجب یہ ماہ رجب کے اعمال میں پہلی قسم ہے یہ وہ اعمال ہیں جومشترکہ ہیں اورکسی خاص دن کے ساتھ مخصوص نہیں ہیں اور یہ چند اعمال ہیں -

(۱)
رجب کے پورے مہینے میں یہ دعا پڑھتا رہے اور روایت ہے کہ یہ دعا امام زین العابدین -نے ماہ رجب میں حجر کے مقام پر پڑھی:
یا منْ یمْلِک حوائِج السّائِلِین، ویعْلم ضمِیر الصّامِتِین، لِکلِّ مسْألۃٍ مِنْک سمْعٌ
اے وہ جوسائلین کی حاجتوں کامالک ہے اور خاموش لوگوں کے دلوں کی باتیں جانتا ہے ہر وہ سوال جو تجھ سے کیا جائے تیرا
حاضِرٌ، وجوابٌ عتِیدٌ ۔ اللّھمّ ومواعِیدک الصّادِقۃ، وأیادِیک الْفاضِلۃ، ورحْمتک
کان اسے سنتا ہے اور اس کا جواب تیار ہے اے معبود تیرے سب وعدے یقینا سچے ہیں تیری نعمتیں بہت عمدہ ہیں اور تیری رحمت
الْواسِعۃ فأسْألک أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وأنْ تقْضِی حوائِجِی لِلدّنْیا
بڑی وسیع ہے پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمد(ص)(ص)وآل(ع) محمد(ص)(ص) پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ میری دنیا اور اور آخرت کی حاجتیں
والْآخِرۃِ، إنّک علی کلِّ شیْئٍ قدِیرٌ ۔
پوری فرما بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(۲)
یہ دعا پڑھے کہ جسے امام جعفر صادق -رجب میں ہر روز پڑھا کرتے تھے۔
خاب الْوافِدون علی غیْرِک، وخسِر الْمتعرّضون إلاّ لک، وضاع الْملِمّون إلاّ بِک
نا امید ہوئے تیرے غیرکی طرف جانے والے گھاٹے میں رہے تیرے غیر سے سوال کرنے والے تباہ ہوئے تیرے غیر کے ہاں
وأجْدب الْمنْتجِعون إلاّ منِ انْتجع فضْلک بابک مفْتوحٌ لِلرّاغِبِین وخیْرک مبْذولٌ
جانے والے، قحط کاشکار ہوئے تیرے فضل کے غیر سے روزی طلب کرنے والے تیرا در اہل رغبت کیلئے کھلا ہے تیری بھلائی طلب
لِلطّالِبِین، وفضْلک مباحٌ لِلسّائِلِین، ونیْلک متاحٌ لِلْآمِلِین، ورِزْقک مبْسوطٌ لِمنْ

گاروں کو بہت ملتی ہے تیرا فضل سائلوں کیلئے عام ہے اور تیری عطا امید واروں کیلئے آمادہ ہے تیرا رزق نافرمانوں کیلئے بھی فراواں

عصاک وحِلْمک معْترِضٌ لِمنْ ناواک عادتک الْاِحْسان إلی الْمسِیئِین وسبِیلک

ہے تیری بردباری دشمن کے لیے ظاہر و عیاں ہے گناہگاروں پر احسان کرنا تیری عادت ہے اور ظالموں کو باقی رہنے دینا

الْاِ بْقائَ علی الْمعْتدِین اللّھمّ فاھْدِنِی ھدی الْمھْتدِین وارْزقْنِی اجْتِھاد الْمجْتھِدِین

تیرا شیوہ ہے اے معبود مجھے ہدایت یافتہ لوگوں کی راہ پر لگا اور مجھے کوشش کرنے والوں کی سی کوشش نصیب فرما

ولا تجْعلْنِی مِن الْغافِلِین الْمبْعدِین، واغْفِرْ لِی یوْم الدِّینِ ۔

مجھے غافل اور دورکیے ہوئے لوگوں میں سے قرار نہ دے اور یوم جزا میں مجھے بخش دے۔

(۳)

شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ معلٰی بن خنیس نے امام جعفرصادق -سے روایت کی ہے۔ آپ(ع) نے فرمایا کہ ماہ رجب میں یہ دعا پڑھا کرو:

اللّٰھمّ إنِّی أسْأ لک صبْر الشّاکِرِین لک، وعمل الْخائِفِین مِنْک، ویقِین الْعابِدِین

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے شکر گزاروں کا صبر ڈرنے والوں کا عمل اور عبادت گزاروں کا یقین عطا

لک اللّٰھمّ أنْت الْعلِیّ الْعظِیم وأنا عبْدک الْبائِس الْفقِیر أنْت الْغنِیّ الْحمِید وأنا

فرما اے معبود تو بلند و بزرگ ہے اور میں تیرا حاجت مند اور بے مال ومنال بندہ ہوں تو بے حاجت اور تعریف والا ہے اور میں تیرا

الْعبْد الذّلِیل اللّٰھمّ صلِّ علی محمّدٍ وآلِہِ وامْننْ بِغِناک علی فقْرِی، وبِحِلْمِک علی

پست تر بندہ ہوں اے معبود محمد(ص)(ص) اور انکی آل(ع) پر رحمت نازل فرما اور میری محتاجی پر اپنی تونگری سے میری نادانی پر اپنی ملائمت و بردباری

جھْلِی وبِقوّتِک علی ضعْفِی یا قوِیّ یا عزِیز اللّٰھمّ صلِّ علی محمّدٍ وآلِہِ الْاوْصِیائِ

سے اور اپنی قوت سے میری کمزوری پر احسان فرما اے قوت والے اسے زبردست اے معبود محمد(ص) اورانکی آل(ع) پر رحمت نازل فرما

الْمرْضِیِّین واکْفِنِی ما أھمّنِی مِنْ أمْرِ الدّنْیا والْآخِرۃِ یا أرْحم الرّاحِمِین

جو پسندیدہ وصی اور جانشین ہیں اور دنیا و آخرت کے اہم معاملوں میں میری کفایت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ کتاب اقبال میں سید بن طاؤس نے بھی اس دعا کی روایت کی ہے اس سے ظاہر ہوتاہے کہ یہ جامع ترین دعا ہے اور اسے ہروقت پڑھاجاسکتا ہے۔

(۴)شیخ فرماتے ہیں کہ اس دعا کو ہر روز پڑھنا مستحب ہے۔

اللّٰھمّ یا ذا الْمِننِ السّابِغۃِ والْآلائِ الْوازِعۃِ والرّحْمۃِ الْواسِعۃِ، والْقدْرۃِ الْجامِعۃِ

اے معبود اے مسلسل نعمتوں والے اور عطا شدہ نعمتوں والے اے کشادہ رحمت والے۔ اے پوری قدرت والے۔

والنِّعمِ الْجسِیمۃِ والْمواھِبِ الْعظِیمۃِ والْایادِی الْجمِیلۃِ والْعطایا الْجزِیلۃِ یا منْ

اے بڑی نعمتوں والے اے بڑی عطائوں والے اے پسندیدہ بخششوں والے اور اے عظیم عطائوں والے اے وہ جس کے وصف

لا ينْعت بِتمْثِيلٍ ولا يمثّل بِنظِيرٍ ولا يغْلب بِظهِيرٍ يا منْ خلق فرزق وألْهم فأنْطق
كیلئے كوئی مثال نہیں اور جسكا كوئی ثانی نہیں جسے كسی كی مدد سے مغلوب نہیں كیا جاسكتا اے وہ جس نے پیدا كیاتوروزی دی الہام كیاتو
وابْتدع فشرع، وعلا فارْتفع، وقدّر فأحْسن، وصوّر فأتْقن، واحْتجّ فأبْلغ،
گویائی بخشی نئے نقوش بنائے تورواں كردیئے بلند ہوا تو بہت بلند ہوا اندازہ كیا تو خوب كیا صورت بنائی تو پائیدار بنائی حجت قائم كی
وأنْعم فأسْبغ، وأعْطى فأجْزل، ومنح فأفْضل يا منْ سما فِى الْعِزّ ففات نواظِر
تو پہنچائی نعمت دی تو لگاتار دی عطا كیا تو بہت زیادہ اور دیا تو بڑھاتا گیا اے وہ جو عزت میں بلند ہوا تو ایسا بلند كہ
الْا بْصارِ، ودنا فِى اللّطْفِ فجاز هواجِس الْافْكارِ يا منْ توحّد بِالْملْكِ فلا نِدّ لہ
آنكھوں سے اوجھل ہوگیا اور تو لطف و كرم میں قریب ہوا تو فكر و خیال سے بھی آگے نكل گیا اے وہ جو بادشاہت میں
فِى ملكوتِ سلْطانِہِ وتفرّد بِالْآلاءِ والْكِبْرِياءِ فلا ضِدّ لہ فِى جبروتِ شأْنِہِ يا منْ
یكتا ہے كہ جسكی بادشاہی كے اقتدار میں كوئی شریك نہیں وہ اپنی نعمتوں اور اپنی بڑائی میں یكتا ہے پس شان و عظمت میں كوئی اسكا
حارتْ فِى كِبْرِياءِ هيْبتِہِ دقائِق لطائِفِ الْاوْہامِ، وانْحسرتْ دون إدْراكِ عظمتِہِ
مقابل نہیں اے وہ جس كے دبدبہ كی عظمت میں خیالوں كی باریكیاں حیرت زدہ ہیں اور اس كی بزرگی كو پہچاننے میں مخلوق
خطائِف أبْصارِ الْانامِ ۔ يا منْ عنتِ الْوجوہ لِهيْبتِہِ، وخضعتِ الرّقاب لِعظمتِہِ،
كی نگاہیں عاجز ہیں اے وہ جس كے رعب كے آگے چہرے جھكے ہوئے ہیں اور گردنیں اسكی بڑائی كے سامنے نیچی ہیں
ووجِلتِ الْقلوب مِنْ خِيفتِہِ أسْألك بِهذِہِ الْمِدْحۃِ الّتِى لا تنْبغِى إلاّ لك وبِما وأيْت
اور دل اسكے خوف سے ڈرے ہوئے ہیں میں سوال كرتا ہوں تیری اس تعریف كے ذریعے جو سوائے تیرے كسی كو زیب نہیں اور اس
بِہِ على نفْسِك لِداعِيك مِن الْمؤْمِنِين وبِما ضمِنْت الْاِجابۃ فِيہِ على نفْسِك
كے واسطے جو كچھ تو نے اپنے ذمہ لیا پكارنے والوں كی خاطر جو كہ مومنوں میں سے ہیں اس كے واسطے جسے تونے پكارنے والوں كی
لِلدّاعِين يا أسْمع السّامِعِين، وأبْصر النّاظِرِين، وأسْرع الْحاسِبِين، يا ذا الْقوّۃِ
دعا قبول كرنے كی ضمانت دے ركھی ہے اے سب سے زیادہ سننے والے اے سب سے زیادہ دیكھنے والے اے تیز تر حساب كرنے
الْمتِين صلِّ على محمّدٍ خاتمِ النّبِيّين وعلى أهْلِ بيْتِہِ واقْسِمْ لِى فِى شهْرِنا هذا
والے اے محكم تر قوت والے محمد(ص)(ص) پر رحمت نازل فرما جو خاتم الانبیائ ہیں اور ان كے اہلبیت پر بھی اور اس مہینے میں مجھے اس سے بہتر
خيْر ما قسمْت واحْتِمْ لِى فِى قضائِك خيْر ما حتمْت، واخْتِمْ لِى بِالسّعادۃِ فِيمنْ
حصہ دے جو تو تقسیم كرے اور اپنے فیصلوں میں میرے لیے بہتر و یقینی فیصلہ فرما كر مجھے نواز اور اس مہینے كو میرے لیے خوش بختی پر
ختمْت وأحْيِنِى ما أحْييْتنِى موْفوراً وأمِتْنِى مسْروراً ومغْفوراً وتولّ أنْت نجاتِى
تمام كر دے اور جب تك تو مجھے زندہ ركھے فراواں روزی سے زندہ ركھ اور مجھے خوشی و بخشش كی حالت میں موت دے

مِنْ مسائلۃِ البرْزخِ وادْراْ عنِّی منکراً ونکِیراً، وأر عیْنِی مبشِّراً وبشِیراً، واجْعلْ
اور برزخ کی گفتگو میں تو خود میرا سرپرست بن جامنکر و نکیر کو مجھ سے دور اور مبشر و بشیر کو میری آنکھوں کے سامنے لا اور مجھے اپنی رضا
لِی إلی رِضْوانِک وجِنانِک مصِیراً وعیْشاً قرِیراً، وملْکاً کبِیراً، وصلِّ علی محمّدٍ
مندی اور بہشت کے راستے پر گامزن کر دے وہاں آنکھوں کو روشن کرنے والی زندگی اور بڑی حکومت عطا فرما اور تو محمد(ص)(ص) پر اور ان کی
وآلِہِ کثِیراً ۔
آل(ع) پر رحمت نازل فرما بہت زیادہ۔

مولف کہتے ہیں کہ یہ دعا مسجد صعصعہ میں بھی پڑھی جاتی ہے جو مسجدکوفہ کے قریب ہے۔
(۵)
شیخ نے روایت کی ہے کہ ناحیہ مقدسہ (اما م زمان(عج) کی جانب) سے امام العصر(ع) کے وکیل شیخ کبیر ابو جعفر محمد بن عثمان بن سعید کے ذریعے سے یہ توقیع یعنی مکتوب آیا ہے۔
رجب کے مہینے میں یہ دعا ہرروزپڑھاکرو:

بِسْمِ اللهِ الرّحْمنِ الرّحِیمِ
خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے
اللّھمّ إنِّی أسْألک بِمعانِی جمِیعِ ما یدْعوک بِہِ ولاۃ أمْرک الْمأمونون علی سِرِّک
اے معبود میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ان پر معنی الفاظ کے واسطے سے جن سے تیرے امر کے ولی تجھے پکارتے ہیں جو تیرے راز کے
الْمستبْشِرون بِأمْرک، الْواصِفون لِقدْرتِک، الْمعْلِنون لِعظمتِک، أسْألک بِما نطق
امانتدار تیرے امر کی خوشخبری پانے والے تیری قدرت کی توصیف کرنے والے اور تیری عظمت کا اعلان کرنے والے ہیں تجھ سے
فِیھِمْ مِنْ مشِیئتِک فجعلْتھمْ معادِن لِکلِماتِک وأرْکاناً لِتوْحِیدِک وآیاتِک ومقاماتِک
سوال کرتا ہوں تیری اس مشیت کے واسطے سے جو ان کے حق میں گویا ہے پس تو نے ان کو اپنے کلمات کی کانیں بنایا اور اپنی توحید،
الّتِی لا تعْطِیل لھا فِی کلِّ مکانٍ یعْرِفک بِھا منْ عرفک، لا فرْق بیْنک وبیْنھا
آیات اور مقامات کے ارکان کو جو کسی جگہ بھی اپنے فرض کے ادا کرنے سے باز نہیں رہتے کہ جو تجھے پہچانتا ہے ان کے ذریعے
إلاّ أ نّھمْ عِبادک وخلْقک، فتْقھا ورتْقھا بِیدِک، بدْؤھا مِنْک وعوْدھا
پہنچانتا ہے ان میں تجھ میں کوئی فرق نہیں سوائے اس کے کہ وہ تیرے بندے اور تیری مخلوق ہیں کہ ن کی حرکت اور سکون تیرے حکم
إلیْک، أعْضادٌ وأشْھادٌ ومناۃٌ وأذْوادٌ وحفظۃٌ وروّادٌ، فبِھِمْ ملات
سے ہے ان کی ابتدائ تجھ سے اور انتہائتجھ تک ہے وہ مددگار گواہ آزمودہ دافع محافظ اور پیغام رساں ہیں انہی کے واسطے سے تو نے
سمائک وأرْضک حتّی ظھر أنْ لا إلہ إلاّ أ نْت، فبِذلِک أسْألک وبِمواقِعِ الْعِزِّ مِنْ

اپنے آسمان اور زمین کو آباد کیا۔ تب آشکار ہوا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں پس انکے واسطے سے اورتیری عزت کے عظیم موقعوں کے

رحْمتِک وبِمقاماتِک وعلاماتِک، أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وآلِہِ وأنْ تزیدنِی إیماناً

واسطے سے اور تیرے مراتب اورنشانیوں کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ محمد(ص) وآل(ع) محمد(ص) پر رحمت فرما اور میرے ایمان و ثابت قدمی

وتثْبِیتاً یا باطِناً فِی ظہورِہِ وظاہِراً فِی بطونِہِ ومکْنونِہِ یا مفرِّقاً بیْن النّور

میں اضافہ فرما اے وہ کہ اپنے ظہور میں پوشیدہ اور اپنی پوشیدگیوں اور پردوں میں ظاہر ہے اسے نور اور تاریکی میں جدائی ڈالنے

والدّیجور، یا موْصوفاً بِغیْر کنْہٍ، ومعْروفاً بِغیْر شِبْہٍ، حادّ کلِّ محْدودٍ، وشاہِد

والے اے بغیر حقیقی معرفت کے متصف کیے جانے والے اور بغیرمثال کے پہچانے جانے والے ہرمحدود کی حدبندی کرنے والے

کلِّ مشْہودٍ وموجِد کلِّ موْجودٍ ومحْصِی کلِّ معْدودٍ وفاقِد کلِّ مفْقودٍ لیْس

اور اے ہر محتاج گواہی کے گواہ ہر موجود کے ایجاد کرنے والے ہر تعداد کے شمار کرنے والے ہر گمشدہ کے گم کرنے والے تیرے سوا

دونک مِنْ معْبودٍ، أہْل الْکِبْریاءِ والْجودِ، یا منْ لا یکیّف بِکیْفٍ، ولا یؤیّن بِأیْنٍ،

کوئی معبود نہیں کہ جو بڑائی اور سخاوت والا ہو۔ اے وہ جس کی حقیقت بے بیان ہے جو کسی

یا محْتجِباً عنْ کلِّ عیْنٍ، یا دیْموم یا قیّوم وعالِم کلِّ معْلومٍ، صلِّ علی محمّدٍ

مکان میں نہیں سماتا اے وہ جوہر آنکھ سے اوجھل ہے اے ہمیشگی والے اے نگہبان اور ہر چیزکے جاننے والے محمد(ص) اور ان کی آل(ع) پر

وآلِہِ وعلی عِبادِک الْمنْتجبِین وبشرِک الْمحْتجِبِین، وملائِکتِک الْمقرّبِین والْبہْمِ

رحمت فرما اور اپنے پاک و پاکیزہ بندوں پر اور پوشیدہ رہنے والے انسانوں پر اور اپنے مقرب فرشتوں پر اور نامعلوم

الصّافِّین الْحافِّین وبارِکْ لنا فِی شہْرِنا ہذا الْمرجّبِ الْمکرّمِ وما بعْدہ مِن

صف بستہ دائرے میں کھڑے ہوئوں پر اور برکت نازل فرماہمارے لیے ہمارے اس رجب کے مہینے میں جوبزرگی والاہے اور اس

الْأشْہرِ الْحرمِ وأسْبِغْ علیْنا فِیہِ النِّعم وأجْزِلْ لنا فِیہِ الْقِسم وأبْرِرْ لنا فِیہِ

کے بعد آنے والے محترم مہینوں میں نیز اس مہینے میں ہم پر نعمتیں کامل فرما اور ہمیں زیادہ حصہ عنایت کر اور اس مہینے میں ہماری قسمتیں

الْقسم بِاسْمِک الْأعْظمِ الْأعْظمِ الْأجلِّ الْأکْرمِ، الّذِی وضعْتہ علی النّہارِ فأضاء

نیک کر دے واسطہ ہے تیرے نام کا جو بڑا خوش آئند اور کرامت والا ہے جسے تونے دن پر متوجہ کیا تو وہ روشن ہوگیا اور رات

وعلی اللّیْلِ فأظْلم واغْفِرْ لنا ما تعْلم مِنّا وما لا نعْلم، واعْصِمْنا مِن الذّنوبِ خیْر

پر رکھا تو وہ تاریک ہوگئی پس بخش دے ہمارے وہ گناہ جن کو تو جانتا ہے ہم نہیں جانتے اور ہمیں گناہوں سے بخوبی محفوظ فرما ہماری

الْعِصمِ، واکْفِنا کوافِی قدرِک، وامْننْ علیْنا بِحسْنِ نظرِک، ولا تکِلْنا إلی غیْرِک،

کفایت فرما جیسی تو قدرت کاملہ رکھتا ہے اور اپنے حسن نظر سے ہم پر احسان فرما ہمیں اپنے غیر کے حوالے نہ کر اپنی خیر و برکت ہم

ولا تمْنعْنا مِنْ خیْرِک، وبارِکْ لنا فِیما کتبْتہ لنا مِنْ أعْمارِنا، وأصْلِحْ لنا خبِیئۃ

سے نہ روک اور ہماری جو عمریں تونے لکھی ہیں ان میں برکت عطا فرما ہماری چھپی ہوئی برائیاں مٹا دے اور ہمیں

أسْرارَنا وأعْطِنا مِنْک الْأمانَ، واسْتَعْمِلْنا بِحسْنِ الْاِیمانِ، وبلِّغْنا شهْر الصِّیامِ،

اپنی طرف سے پناہ عطا کردے ہمیں بہترین ایمان رکھنے کی توفیق عطا فرما اور ہمیں آنے والے ماہ رمضان اس کے

وما بعْدهُ مِن الْأیّامِ والْأعْوامِ، یا ذا الْجلالِ والْاِکْرامِ۔

بعد کے دنوں اور سالوں تک زندہ رکھ اے جلالت و بزرگی کے مالک۔

(۶)شیخ نے روایت کی ہے کہ ناحیہ مقدسہ سے شیخ ابوالقاسم کے ذریعے سے رجب کی دنوں میں پڑھنے کے لیے یہ دعا صادر ہوئی۔

اللّٰهمّ إنِّی أسْأ لک بِالْمولودیْنِ فِی رجبٍ محمّدِ بْنِ علِیٍّ الثّانِی وابْنِہِ

اے معبود! ماہ رجب میں متولد ہونے والے دو مولودوں کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جو محمد (ع)بن علی ثانی (امام محمد (ع)تقی)اور ان کے

علِیِّ بْنِ محمّدٍ الْمنْتجبِ، وأتقرّب بِهِما إلیْک خیْر الْقربِ، یا منْ إلیْہِ

فرزند علی (ع) بن محمد (ع)(امام علی نقی(ع)) بلند نسب والے ہیں ان دونوں کے واسطے سے تیرا بہترین تقریب چاہتا ہوں اے وہ ذات جس سے

الْمعْروف طلِب، وفِیما لدیْہِ رغِب، أسْأ لک سؤال مقْترِفٍ مذْنِبٍ قدْ أوْبقتْہ

احسان وکرم طلب کیاجاتا ہے اور جواسکے پاس ہے اس کی خواہش کی جاتی ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس گناہگار کا سا سوال

ذ نوبہ، وأوْثقتْہ عیوبہ، فطال علی الْخطایا دؤوبہ ، ومِن الرّزایا خطوبہ،

جسے گناہوں نے تباہ کر دیا اور عیبوں نے جکڑ لیا ہے پس گناہوں پر اس کی عادت پختہ ہو چکی اور بلائوں سے مشکلیں بڑھ گئیں ہیں

یسْأ لک التّوْبۃ وحسْن الْأوْبۃِ والنّزوع عنِ الْحوْبۃِ ومِن النّارِ فکاک رقبتِہِ

اب وہ سوال کرتا ہے تجھ سے توفیق توبہ اور بہترین بازگشت کا گناہوں سے کنارہ کشی اور آتش جہنم سے چھٹکارے کا خواہش مند ہے

والْعفْو عمّا فِی رِبْقتِہِ، فأنْت موْلای أعْظم أملِہِ وثِقتِہِ۔ اللّٰهمّ وأسْأ لک بِمسائِلِک

وہ اپنے سبھی گناہوں کی معافی چاہتا ہے پس تو میرا وہ مولا ہے جس پر امید و اعتماد ہے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے

الشّرِیفۃِ ووسائِلِک الْمنِیفۃِ أنْ تتغمّدنِی فِی ہذا الشّهْرِ بِرحْمۃٍ مِنْک واسِعۃٍ

پاک معاملوں تیرے بلند وسیلوں کے واسطے سے کہ اس مہینے میں اپنی وسیع رحمت اور بخشی جانے والی نعمتوں کو عطا فرما۔

ونِعْمۃٍ وازِعۃٍ، ونفْسٍ بِما رزقْتها قانِعۃٍ، إلی نزولِ الْحافِرۃِ، ومحلِّ الْآخِرۃِ،

اور جو روزی تو نے دی اس پر میرے نفس کو قانع فرما تا وقتیکہ وہ قبر میں جائے اور منزل آخر پر پہنچے

وماهِی إلیْہِ صائِرۃٌ۔

اور جس کی طرف اس کی بازگشت اس تک پہنچے۔

زیارت رجبیہ (۷)

شیخ نے حضرت امام العصر (عج)کے نائب خاص ابو القاسم حسین بن روح سے روایت کی ہے کہ رجب کے مہینے میں آئمہ میں سے جس امام (ع) کی ضریح مبارکہ پر جائے تو اس میں داخل ہوتے وقت یہ زیارت ماہ رجب پڑھے:

الْحمْدُ لِلّہ الّذِی أشْہدنا مشْہد أوْ لِیائِہِ فِی رجبٍ، وأوْجب علیْنا مِنْ حقِّہِمْ ما

حمد خدا ہی کیلئے ہے جس نے ہمیں رجب میں اپنے اولیائ کی زیارت گاہوں پر حاضر کیا اور ان کا حق ہم پر واجب کیا

قدْ وجب وصلّی اللہ علی محمّدٍ الْمنْتجبِ، وعلی أوْصِیائِہِ الْحجبِ ۔ اللّٰہمّ فکما

جو ہونا چاہئے تھا اور رحمت خدا ہو عالی نسب محمد(ص)(ص) پر اور ان کے اوصیائ پر جو صاحب حجاب ہیں اے معبود! پس جیسے تونے ہمیں ان کی

أشْہدْتنا مشْہدھمْ فأ نْجِزْلنا موْعِدھمْ، وأوْرِدْنا مورِدھمْ، غیْر محلّئِین عنْ وِرْدٍ

زیارت کی توفیق دی ویسے ہی ہمارے لئے ان کا وعدہ پورا فرما اور ہمیں ان کی جائے ورود پر وارد فرما بغیر کسی روک ٹوک

فِی دارِ الْمقامۃِ والْخلْدِ والسّلام علیْکمْ، إِنِّی قدْ قصدْتکمْ واعْتمدْتکمْ بِمسْألتِی

کے جائے اقامت اور خلد برین میں پہنچا دے اور سلام ہو آپ پر کہ میں آپ کی طرف آیا اور آپ پر بھروسہ کیا اپنے سوال

وحاجتِی وھِی فکاک رقبتِی مِن النّارِ، والْمقرّ معکمْ فِی دارِ الْقرارِ ، مع شِیعتِکم

اور حاجت کے لئے اور وہ یہ ہے کہ میری گردن آگ سے آزاد ہو اور میرا ٹھکانہ آپ کے ساتھ آپ کے نیکوں کار شیعوں

الْاٴ برارِ، والسّلام علیْکمْ بِما صبرْتمْ فنِعْم عقْبی الدّارِ، أنا سائِلکمْ وآمِلکمْ فِیما

کیساتھ ہو اور سلام ہو آپ پر کہ آپ نے صبر کیا پس آپ کا کیا ہی اچھا انجام ہے میں آپکاسائل اور امید وار ہوں ان چیزوں کیلئے

إِلیْکم التّفْوِیض، وعلیْکم التّعْوِیض، فبِکمْ یجْبر الْمہِیض، ویشْفی الْمرِیض،

جو آپ کے اختیار میں ہیں اور یہ آپ کی ذمہ داری ہے آپ کے ذریعے شکستگی کی تلافی اور بیمار کو شفا ملتی ہے اور جو کچھ

وما تزْداد الْاٴرْحام وما تغِیض، إِنِّی بِسِرِّکمْ مؤْمِنٌ، و لِقوْ لِکمْ مسلِّمٌ، وعلی اللہِ

رحموں میں بڑھتا اور گھٹتا ہے بے شک میں آپ کی قوت باطنی کا معتقد اور آپ کے قول کو تسلیم کرتا ہوں میں خدا کوآپ کی قسم

بِکمْ مقْسِمٌ فِی رجْعِی بِحوائِجِی وقضائِہا و إِمْضائِہا و إِنْجاحِہا و إِبْراحِہا

دیتا ہوں کہ میری حاجتوں پر توجہ دے انہیں پورا کرے ان کا اجرا کرے اور کامیاب کرے یا ناکام کرے اور جو کام میں نے آپ

وبِشؤونِی لدیْکمْ وصلاحِہا والسّلام علیْکمْ سلام مودِّعٍ ولکمْ حوائِجہ مودِعٌ

کے سپرد کئے ہیں ان میں بہتری کرے اور سلام ہو آپ پر، وداع کرنے والے کا سلام جو اپنی حاجتیں آپ کے سپرد کر رہا ہے

یسْأل اللہ إِلیْکم الْمرجِع وسعْیہ إِلیْکمْ غیْر منْقطِعٍ وأنْ یرْجِعنِی مِنْ حضْرتِکمْ

وہ خدا سے سوال کرتا ہے کہ آپکے ہاں واپس آئے اور اسکا آپکی بارگاہ میں آنا چھوٹنے نہ پائے وہ چاہتا ہے کہ آپکے حضور سے

خیْر مرْجِعٍ إِلی جنابٍ ممرِعٍ وخفْضٍ موسّعٍ ودعۃٍ ومہلٍ إِلی حِینِ الْاٴجلِ وخیْر

جائے تو پھر آپ کی خدمت میں حاضری دے تو یہ جگہ ہموار، سر سبز اور وسیع ہو چکی ہو کہ تا دم آخر وہ یہاں رہے اوراس کا انجام بخیر ہو

مصِیرٍ ومحلٍّ فِی النَّعِیمِ الْازلِ، والْعیْشِ الْمقْتبلِ، ودوامِ الْاُکلِ، وشرْبِ الرّحِیقِ

ہمیشہ کی نعمتیں نصیب ہوں آئندہ زندگی خوشگوار ہو ہمیشہ بہترین غذائیں اور پاک شراب ملے اور آب شرین

والسّلْسلِ وعلٍّ ونهلٍ لا سأم مِنْہ ولا ملل ورحْمۃ اللهِ وبرکاتہ وتحِیّاتہ علیْکمْ

اور یہ مہینہ بار بار آئے جس میں نہ تنگی آئے نہ رنج ہو اور خدا کی رحمت، برکتیں اور درود و سلام ہو آپ پر جب تک

حتّی الْعوْدِ إلی حضْرتِکمْ، والْفوْزِ فِی کرّتِکمْ، والْحشْرِ فِی زمْرتِکمْ، ورحْمۃ

کہ میں دوبارہ حاضر بارگاہ ہوں آپ کی رجعت میں کامیاب رہوں حشر میں آپ کے گروہ میں اٹھوں خدا کی رحمت اور

اللهِ وبرکاتہ علیْکمْ وصلواتہ وتحِیّاتہ، وهو حسْبنا ونِعْم الْوکِیل۔

برکتیں ہوں آپ پر اور اس کی نوازشیں اور سلامتیاں اور وہ ہمارے لئے کافی اور بہترین کارساز ہے۔

ادامہ اعمال مشترکہ ماہ رجب (۸)

محمد بن ذکو ان،آپ اس لئے سجاد کے نام سے معروف ہیں کہ انہوں نے اتنے سجدے کیے اور خوف خدا میں اس قدر روئے کہ نابینا ہوگئے تھے، سید بن طاؤس نے محمد بن ذکوان سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے امام جعفر صادق -کی خدمت میں عرض کیا کہ میں آپ پر قربان ہو جاؤں یہ ماہ رجب ہے، مجھے کوئی دعا تعلیم کیجیئے کہ حق تعالیٰ اس کے ذریعے مجھے فائدہ عطا فرمائے ۔ آپ نے فرمایا کہ لکھوبسم اللہ الرحمن الرحیم اور رجب کے مہینے میں ہر روزصبح وشام کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرو:

بِسْمِ اللهِ الرّحْمنِ الرّحِیمِ

شروع خدا کے نام سے کرتا ہوں جو رحمان اور رحیم ہے

یا منْ أرْجوه لِکلِّ خیْرٍ، وآمن سخطہ عِنْد کلِّ شرٍّ، یا منْ یعْطِی الْکثِیر

اے وہ جس سے ہر بھلائی کی امید رکھتا ہوں اور ہر برائی کے وقت اس کے غضب سے امان چاہتا ہوں اے وہ جو تھوڑے عمل پر زیادہ

بِالْقلِیلِ، یا منْ یعْطِی منْ سألہ، یا منْ یعْطِی منْ لمْ یسْألْہ ومنْ لمْ یعْرِفْہ تحنّناً

اجر دیتا ہے اے وہ جو ہر سوال کرنے والے کو دیتا ہے اے وہ جو اسے بھی دیتا ہے جو سوال نہیں کرتا اور اسے بھی دیتا ہے جو اسے نہیں

مِنْہ ورحْمۃً أعْطِنِی بِمسْألتِی إیّاک جمِیع خیْرِ الدّنْیا وجمِیع خیْرِ الْآخِرۃِ

پہچانتا احسان و رحمت کے طور پر تو مجھے بھی میرے سوال پر دنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں اور نیکیاں عطا فرما دے اور میری طلبگاری پر

واصْرِفْ عنِّی بِمسْألتِی إیّاک جمِیع شرِّ الدّنْیا وشرِّ الْآخِرۃِ، ف إنّہ غیْر منْقوصٍ

دنیا و آخرت کی تمام تکلیفیں اور مشکلیں دور کر کے مجھے محفوظ فرما دے کیونکہ تو جتنا عطا کرے تیرے ہاں کمی

ما أعْطیْت، وزِدْنِی مِنْ فضْلِک یا کرِیم ۔

نہیں پڑتی اے کریم تو مجھ پر اپنے فضل میں اضافہ فرما۔

راوی کہتا ہے کہ اس کے بعد امام -نے اپنی ریش مبارک کو داہنی مٹھی میں لیا اور اپنی انگشت شہادت کو ہلاتے ہوئے نہایت گریہ و زاری کی حالت میں یہ دعا پڑھی:

یا ذاالْجلالِ والْاِکْرامِ یا ذاالنّعْماءِ والْجودِ یا ذاالْمنِّ والطّوْلِ حرّمْ شیْبتِی علی النّار۔

اے صاحب جلالت و بزرگی اے نعمتوں اور بخشش کے مالک اے صاحب احسان و عطامیرے سفید بالوں کو آگ پر حرام فرما دے۔

(۹)

رسول اللہ سے مروی ہے کہ جو شخص ماہ رجب میں سو مرتبہ کہے :

اسْتغْفِر اللہ الّذِیْ لااِلٰہ اِلّاھو وحْدہ لا شریک لہ واتوْب اِلیْہ

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یگانہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں ۔

اور اس کے بعد صدقہ دے تو حق تعالیٰ اس پر اپنی تمام تر رحمت و مغفرت نازل کرے گا اور جو اسے چار سو مرتبہ پڑھے گا تو خدا اسے سو شہیدوں کا اجر دے گا ۔

(۱۰)

رسول اللہ سے روایت ہوئی کہ ماہ رجب میں جو شخص ہزار مرتبہلااِلٰہ اِلّااللہ کہے تو حق تعالیٰ اس کیلئے ہزار نیکیاں لکھے گا اور جنت میں اس کیلئے سو شہر بنائیگا۔

(۱۱)

روایت ہوئی ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے میں صبح شام ستر، ستر مرتبہ

اسْتغْفِر اللہ و اتوْب اِلیْہ پڑھے اور پھر اپنے ہاتھوں کو بلند کرکے اللّٰھمّ اغْفرْلِیْ و تبْ علیّ

بخشش چاہتا ہوں اور اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں اے معبود! مجھے بخش دے اور توبہ قبول کر لے

کہے تو اگر وہ اس مہینے میں مر جائے تو حق تعالیٰ اس ماہ کی برکت سے اس پر راضی ہوگا اور آتش جہنم اسے نہ چھوئے گی۔

(۱۲)

رجب کے پورے مہینے میں ہزار مرتبہ پڑھے تاکہ حق تعالیٰ اس کو بخش دے۔

اسْتغْفِر اللہ ذا الْجلالِ و الْاِکْرامِ مِنْ جمِیْعِ الذّنوْبِ و الْآثامِ

بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو صاحب جلالت و بزرگی ہے اپنے تمام گناہوں اور خطاؤں پر طالب عفو ہوں ۔

(۱۳)

سید نے اقبال میں رسول اللہ سے نقل کیا ہے کہ ماہ رجب میں سورہ اخلاص کے دس ہزار مرتبہ یا ایک ہزار مرتبہ یا ایک سو مرتبہ پڑھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے ۔ نیز یہ روایت بھی ہے کہ ماہ رجب میں جمعہ کے روز جو شخص سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے تو قیامت میں اس کیلئے ایک خاص نور ہوگا جو اسے جنت کی طرف لے جائے گا ۔

(۱٤)

سید نے روایت نقل کی ہے کہ جو شخص ماہ رجب میں ایک دن روزہ رکھے اور چار رکعت نماز ادا کرے کہ جس کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سو مرتبہ آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد دو سو مرتبہ قلْ ھو اللہ پڑھے تو وہ

شخص مرنے سے پہلے جنت میں اپنا مقام خود دیکھ لے گا۔ یا اسے جنت میں اس کا مقام دکھایا جائے گا۔
(۱۵)
سید نے رسول اللہ سے یہ روایت بھی نقل کی ہے کہ جو شخص رجب میں جمعہ کے روز نماز ظہر و عصر کے درمیان چار رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ آیت الکرسی اور پانچ مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز کے بعد دس مرتبہ کہے:
اسْتَغْفِرِ اللّٰہ الّذِیْ لا اِلہ اِلّا ھو و اسْئلہ التّوْبۃ
بخشش چاہتا ہوں خدا سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اسی سے توبہ کا سوالی ہوں ۔
پس حق تعالیٰ اس نماز کے ادا کرنے کے دن سے اس کی موت تک ہر روز اس کیلئے ہزار نیکیاں لکھے گا ، ہر آیت جو اس نے نماز میں پڑھی ہے اس کے بدلے میں اسے جنت میں یاقوت سرخ کا شہر عنائت کرے گا ۔ ہر ہر حرف کے عوض سفید موتیوں کا محل عطا کرے گا ، حورالعین سے اس کی تزویج کرے گا ، خدا ئے تعالیٰ اس سے راضی و خوشنود ہوگا، اس کا نام عبادت گزاروں میں لکھا جائے گا اور خدا اس کا خاتمہ بخشش اور نیک بختی پر کرے گا ۔
(۱٦)
رجب کے مہینے میں تین دن یعنی جمعرات، جمعہ اور ہفتہ کو روزہ رکھے کیونکہ روایت ہوئی ہے کہ جو محترم مہینوں کے ان دنوں میں روزہ رکھے تو حق تعالیٰ اس کو نو سوبرس کی عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا ۔
(۱۷)
پورے ماہ رجب میں ساٹھ رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر شب میں دو رکعت بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد ایک مرتبہ، سورہ کافرون تین مرتبہ اور سورہ قل ھو اللہ ایک مرتبہ پڑھے اور جب سلام دے چکے تو اپنے ہاتھ بلند کر کے یہ پڑھے :
لا إلہ إلاّ اللہ وحْدہ لا شریک لہ، لہ الْملْک ولہ الْحمْد، یحْیِی ویمِیت وھوحیٌّ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اسکا شریک نہیں حکومت اسیکی اور حمد اسی کیلئے ہے وہ زندہ کرتااور موت دیتا ہے وہ زندہ ہے
لا یموت بِیدِہِ الْخیْر وھو علی کلِّ شیْئٍ قدِیرٌ و إلیہِ الْمصِیر، ولا حوْل ولا قوّۃ
اسے موت نہیں ہر بھلائی اس کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور بازگشت اسی کی طرف ہے نہیں کوئی طاقت و قوت
إلاّ بِاللہِ الْعلِیِّ الْعظِیمِ، اللّٰھمّ صلِّ علی محمّدٍ النّبِیِّ الْامِّیِّ وآلِہِ،
مگر جو بلند و بزرگ خدا سے ہے اے معبود ! نبی امّی محمد(ص) پر اور ان کی آل(ع) پر رحمت فرما۔
یہ دعا پڑھنے کے بعد دونوں ہاتھ اپنے منہ پر پھیرے۔
حضرت رسول اللہ سے روایت ہوئی ہے کہ جو شخص یہ عمل انجام دے حق تعالیٰ اس کی دعا قبول کرے گا اور اسے ساٹھ حج اور ساٹھ عمرہ کا ثواب عطا فرمائے گا۔
(۱۸)

حضرت رسول اللہ سے روایت کی گئی ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے کی ایک رات میں دو رکعت نماز ادا کرے کہ اس میں سو مرتبہ سورہ قلْ ھو اللہ پڑھے تو وہ ایسے ہے کہ جیسے اس نے حق تعالیٰ کیلئے سو سال کے روزہ رکھے ہوں ۔ پس اللہ تعالیٰ اس کو بہشت میں ایسے سو محلات عنایت کرے گا کہ جن میں سے ہر ایک کسی نہ کسی نبی (ص)کی ہمسائیگی میں واقع ہوگا۔

(۱۹)

حضرت رسول اللہ سے مروی ہے کہ جو شخص ماہ رجب کی ایک رات میں دس رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ و سورہ کافرون ایک ایک مرتبہ اور سورہ قل ھو اللہ تین مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کا ہر وہ گناہ بخش دے گا جو اس نے کیا ہو گا۔

(۲۰)

علامہ مجلسی(رح) نے زاد المعاد میں ذکر فرمایا کہ مولا امیر-سے نقل کیا گیا ہے کہ رسولخدا نے فرمایا ہے کہ جو شخص رجب، شعبان اور رمضان کی ہر رات اور دن میں سورہ حمد، آیۃ الکرسی، سورہ کافرون، سورہ فلق اور سورہ ناس میں سے ہر ایک تین تین مرتبہ پڑھے اور پھر تین مرتبہ کہے :

سبْحان اللهِ، والْحمْد للّٰهِ ولا إلہ إلاّ الله، والله أكْبر، ولا حوْل ولاقوّۃ إلاّ باللهِ

خدا پاک ہے اور حمد اسی کیلئے ہے خدا کے سوائ کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگ تر ہے اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو بلند

الْعلِیّ الْعظِیم۔تین مرتبہ کہے: اللّهمّ صلّی اللہ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ۔اللّهمّ اغْفِرْ

و بزرگ خدا سے ہے اے معبود ! محمد (ص)و آل محمد (ع)پر رحمت نازل فرما اے معبود! مومن مردوں

لِلْموْٴمِنِیْن و الْموٴمِناتِ اور چارسو مرتبہ کہے: اسْتغْفر اللہ و اتوْب اِلیْہِ

اور مومن عورتوں کو بخش دے میں خدا سے بخشش چاہتا ہوں اور اسی کی طرف پلٹتا ہوں

پس خدا تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا چاہے وہ بارش کے قطروں ، درختوں کے پتوں اور دریاؤں کی جھاگ جتنے ہی کیوں نہ ہوں ۔ نیز علامہ مجلسی (رح) فرماتے ہیں کہ اس مہینے کی ہر رات میں ہزار مرتبہ لا إلہ إلاّ اللہ کہنا بھی نقل ہوا ہے ۔

واضح ہو کہ ماہ رجب کی پہلی شبِ جمعہ کو لیلۃ الرغائب (رغبتوں والی رات) کہا جاتا ہے اس شب کیلئے رسولخدا سے ایک نماز نقل ہوئی ہے کہ جس کے فضائل بہت زیادہ ہیں جنہیں سیدنے اقبال اور علامہ مجلسی نے اجازہ بنی زہرہ میں ذکر کئے ہیں ۔ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس نماز کی برکت سے کثیر گناہ معاف ہو جائیں گے اور قبر کی پہلی رات یہ نماز بحکم خدا خوبصورت بدن، خندہ چہرہ اور صاف و شیرین زبان کے ساتھ آکر کہے گی اے میرے حبیب خوشخبری ہو تجھے کہ تو نے ہر تنگی و سختی سے نجات پالی ہے وہ شخص پوچھے گا تو کون ہے؟خدا کی قسم میں نے تجھ سے خوبصورت اور شیرین کلام اور خوشبو والا کوئی نہیں دیکھا؟ وہ جواب دے گی میں تیری وہ نماز اور اس کا ثواب ہوں جو تونے فلاں رات فلاں ماہ اور فلاں سال میں پڑھی تھی آج میں تیرے حق کی ادائیگی کیلئے حاضر اور اس وحشت و تنہائی میں تیری ہمدم و غمخوار ہوں کل روز قیامت جب صور پھونکا جائے گا ۔

تو اس وقت میں تیرے سر پر سایہ کروں گی پس خوش و خرم رہ کہ خیر و نیکی کبھی تجھ سے دور نہیں ہوگی اس با برکت نماز کی ترکیب یہ ہے کہ ماہ رجب کی پہلی جمعرات کو روزہ رکھے اور شب جمعہ میں مغرب و عشائ کے درمیان بارہ رکعت دو دو رکعت کر کے نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ انا انزلناہ اور بارہ مرتبہ قلْ ھو اللہ پڑھے ، فارغ ہو کر ستر مرتبہ کہے:

اللّھمّ صلِّ علٰی محمّدٍ النبیِ الامِّیِ و علیٰ آلِہٰ پھر سجدے میں جا کر ستر مرتبہ کہے:سبّوْح،

اے معبودا! محمد (ص) امیِ پر اور ان کی آل(ع) پررحمت نازل فرما فرشتوں اور

قدّوْس، رب الْملائِکۃِ و الرّوْح سجدے سے سر اٹھا کر ستر مرتبہ کہے:ربِّ اغْفرْ وارْحمْ و

روح کا رب ہے عیب پاک تر ہے پالنے والے بخش دے رحم فرما اور

تجاوزْ عمّا تعْلم ا نّک انْت العلِیّ الْاعْظم پھر سجدے میں جائے اور ستر مرتبہ کہے: سبّوْح،

در گزر کر ان گناہوں سے جن کو تو جانتا ہے بے شک تو بلند تر بزرگتر ہے فرشتوں اور

قدّوْس، رب الْملائِکۃِ و الرّوْح

روح کا رب ہے عیب پاک تر ہے۔

اس کے بعد اپنی حاجت بھی طلب کرے گا انشائ اللہ تعالیٰ وہ پوری ہوگی۔

یاد رہے کہ ماہ رجب میں امام علی رضا -کی زیارت کو جانا مستحب ہے ، جیساکہ اس ماہ میں عمرہ ادا کرنے کی بھی زیادہ فضیلت ہے اور عمرہ کی فضیلت حج کے قریب قریب ہے روایت ہوئی ہے کہ امام زین العابدین -ماہ رجب میں عمرہ ادا فرماتے، خانہ کعبہ میں نمازیں پڑھتے شب و روز سجدے میں رہتے اور سجدے میں یہ کلمات ادا فرماتے۔

عظم الذّنْب مِنْ عبْدِک فلْیحْسنِ الْعفْو منْ عِنْدِک

تیرے بندے کا گناہ بہت بڑا ہے پس تیری طرف سے در گزر بھی خوب ہونی چاہیئے۔

رجب میں دن رات کے مخصوص اعمال

رجب کی پہلی رات یہ بڑی بابرکت رات ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں

(١) جب ماہ رجب کا چاند (ہلال) دیکھے تو یہ دعاپڑھے:

اللّھمّ ا ھِلّہ علیْنا بِالْا مْنِ والْاِیْمانِ والسّلامۃِ والْاِسْلامِ ربِّی وربّک اللہ عزّ وجلّ

اے معبود نیا چاند ہم پر امن،ایمان،سلامتی اور اسلام کیساتھ طلوع کر(اے چاند) تیرا اور میرا رب وہ اللہ ہے جو عزت و جلال والا ہے

نیز حضور کی سیرت تھی جب رجب کا چاند دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے تھے۔

اللّھمّ بارکْ لنا فِی رجبٍ و شعْبان و بلّغْنا شھْر رمضان و ا عِنّا علیٰ الصِّیامِ

اے معبودا! رجب اور شعبان میں ہم پر برکت نازل فرما اور ہمیں رمضان کے مہینے میں داخل فرما اور ہماری مدد کر دن کے

و الْقِیامِ و حِفْظِ اللِّسانِ و غضِّ الْبصر و لاٰ تجْعلْ حظّنا مِنْہ الْجوع و الْعطش

روزے، رات کے قیام، زبان کو روکنے اور نگاہیں نیچی رکھنے میں اوراس مہینے میں ہمارا حصہ محض بھوک وپیاس قرار نہ دے۔

(۲) رجب کی پہلی رات میں غسل کرے۔ جیساکہ بعض علمائ نے فرمایا ہے کہ رسول اللہ کا فرمان ہے کہ جو شخص ماہ رجب کو پائے اور اس کے اول، وسط اور آخر میں غسل کرے تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جیسے آج ہی شکم مادر سے نکلاہے۔

(۳) حضرت امام حسین -کی زیارت کرے۔

(۴) نماز مغرب کے بعد بیس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے ساتھ سورہ توحید کی تلاوت کرے تو وہ خود، اس کے اہل و عیال اور اس کا مال محفوظ رہے گا ۔ نیز عذاب قبر سے بچ جائے گا اور پل صراط سے برق رفتاری کے ساتھ گزر جائے گا۔

(۵)نماز عشائ کے بعد دو رکعت نماز پڑھے ، پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ الم نشرح اور تین مرتبہ سورہ توحید، دوسری رکعت میں سورہ حمد ، سورہ الم نشرح، قل ھو اللہ اور سورہ فلق و سورہ ناس پڑھے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد تیس مرتبہلا إلہ إلاّ اللہ اور تیس مرتبہ درود شریف پڑھے تو وہ شخص گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جیسے آج ہی شکم مادر سے پید اہوا ہے۔

(۶) تیس رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ کافرون اور تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔

(۷) رجب کی پہلی رات کے بارے میں شیخ نے مصباح المتہجد میں نقل کیا ہے (یعنی ذکر شب اول رجب) کہ ابوالبختری وہب بن وہب نے امام جعفر صادق -سے، آپ اپنے والد ماجد اور انہوں نے اپنے جد امجد امیر المومنین - سے روایت کرتے ہیں کہ آپ (ع)فرمایا کرتے تھے: مجھے خوشی محسوس ہوتی ہے کہ انسان پورے سال کے دوران ان چار راتوں میں خود کو تمام کاموں سے فارغ کر کے بیدار رہے اور خدا کی عبادت کرے ، وہ چار راتیں یہ ہیں : رجب کی پہلی رات ۔ شب نیمہ شعبان۔ شب عید الفطر اور شب عید قربان۔

ابو جعفر ثانی امام محمد تقی جواد -سے روایت کی گئی ہے کہ رجب کی پہلی رات میں نماز عشائ کے بعد اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے :

اللّٰھمّ إِنِّی أَسْأَلک بِأَنّک ملِکٌ وأَنّک علی کلِّ شَیْئٍ مقْتدِرٌ وأَنّک ما تشائ مِنْ أَمْرٍ

اے معبود! میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو بادشاہ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر اقتدار رکھتا ہے نیز تو جو کچھ بھی چاہتا ہے وہ ہو جاتا ہے

یکون اللّٰھمّ إِنِّی أَتوجّہ إِلیْک بِنبِیِّک محمّدٍ نبِیِّ الرَّحْمۃِ صلّی اللہ علیْہِ وآلِہِ

اے معبود ! میں تیرے حضور آیا ہوں تیرے نبی محمد(ص) کے واسطے جو نبی رحمت(ص) ہیں خدا کی رحمت ہو ان پر ان کی آل(ع) پر یا محمد(ص)

یا محمّد یا رسول اللہِ إِنِّی أَتوجّہ بِک إِلی اللہِ ربِّک وربِّی لِینْجِح لِی بِک طلِبتِی

اے خدا کے رسول(ص) میں آپکے واسطے سے خدا کے حضور آیا ہوں جو آپکا اور میرا رب ہے تاکہ آپکی خاطر وہ میری حاجت پوری فرمائے

اللّٰھمّ بِنبِیِّک محمّدٍ والْأَئِمّۃِ مِنْ أَھْلِ بیْتِہِ صلّی اللہ علیْہِ وعلیْھِمْ أَ نْجِحْ طلِبتِی

اے معبود! بواسطہ اپنے نبی محمد(ص) اور انکے اہلبیت(ع) میں سے آئمہ(ع) کے آنحضرت (ص) پر اور ان سب آل پر خدا کی رحمت ہو میری حاجت پوری فرما۔

اس کے بعد اپنی حاجتیں طلب کرے۔نیز علی بن حدید نے روایت کی کہ حضرت امام موسی کاظم - نماز تہجد سے فارغ ہو نے کے بعد سجدے میں جا کر یہ دعا پڑھتے تھے:

لک الْمحْمدۃ إنْ أطعْتک، ولک الْحجّۃ إنْ عصیْتک، لا صنْع لِی ولا لِغیْری فِی

حمد تیرے ہی لئے ہے اگر میں تیری اطاعت کروں اور اگر میں تیری نا فرمانی کروں تیرے لیے مجھ پر حق ہے تو نہ میں نیکی کر سکتا ہوں

إحْسانٍ إلاّ بِک، یا کائِناً قبْل کلِّ شیْئٍ، ویا مکوّن کلِّ شیْئٍ، إنّک علی کلِّ شیْئٍ

نہ کوئی اور نیکی کر سکتا ہے سوائے تیرے وسیلے کے اے وہ کہ ہر چیز سے پہلے موجود تھا اور تو نے ہر چیز کو پیدا فرمایا بے شک تو ہر چیز پر

قدِیرٌ ۔ اللّٰھمّ إنِّی أعوذ بِک مِن الْعدِیلۃِ عِنْد الْموْتِ، ومِنْ شرِّ الْمرْجِعِ فِی الْقبور،

قدرت رکھتا ہے اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں موت کے وقت حق سے پھر جانے سے اور قبر میں جانے پر ہونے والے عذاب

ومِن النّدامۃِ یوْم الْازِفۃِ فأسْأ لک أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وأنْ تجْعل

سے اور قیامت کے دن کی شرمندگی سے تیری پناہ لیتا ہوں پس سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ میری

عیْشِی عِیشۃً نقِیّۃً ومِیْتتِی مِیتۃً سوِیّۃً ومنْقلِبِی منْقلباً کرِیماً غیْر مخْزٍ ولا فاضِحٍ

زندگی کو پاک زندگی اور موت کو عزت کی موت قرار دے اور میری بازگشت کو آبرومند بنا دے کہ جس میں ذلت و رسوائی نہ ہو

اللّٰھمّ صلِّ علی محمّدٍ وآلِہِ الْائِمّۃِ ینابِیعِ الْحِکْمۃِ، وأوْ لِی النِّعْمۃِ، ومعادِنِ

اے معبود! محمد(ص) اور ان کی آل(ع) میں ائمہ(ع) پر رحمت فرما جو حکمت کے چشمے، صاحبان نعمت اور پاکبازی

الْعِصْمۃِ، واعْصِمْنِی بِھِمْ مِنْ کلِّ سوئٍ، ولا تأْخذْنِی علی غِرّۃٍ ولا علی غفْلۃٍ،

کی کانیں ہیں ان کے واسطے سے مجھے ہر برائی سے محفوظ فرما بے خبری میں ، اچانک اور غفلت میں میری گرفت نہ کر

ولا تجْعلْ عواقِب أعْمالِی حسْرۃً، وارْض عنِّی، ف إنّ مغْفِرتک لِلظّالِمِین وأنا مِن

میرے اعمال کا انجام حسرت پر نہ کر اور مجھ سے راضی ہوجا کہ یقینا تیری بخشش ظالموں کیلئے ہے اور میں

الظّالِمِین اللّٰھمّ اغْفِرْ لِی ما لا یضرّک وأعْطِنِی ما لا ینْقصک ف إنّک الْوسِیع

ظالموں سے ہوں اے معبود!مجھے بخش دے جس کا تجھے ضرر نہیں اور عطا کردے جس کا تجھے نقصان نہیں کیونکہ تیری

رحْمتہ الْبدِیع حِکْمتہ وأعْطِنِی السّعۃ والدّعۃ والْامْن والصِّحّۃ والْنّجوع

رحمت وسیع اور حکمت عجیب ہے اور مجھے عطا فرما وسعت و آسائش، امن و تندرستی، عاجزی و

والْقنوع والشّکْر والْمعافاۃ والتّقْوی والصّبْر والصِّدْق علیْک وعلی أوْ لِیائِک

قناعت، شکر اور معافی، صبر و پرہیزگاری اور تو مجھے اپنی ذات اور اپنے اولیا سے متعلق سچ بولنے کی توفیق دیاور آسودگی وشکر عطا فرما اور

والْيسْر والشّكْر، وأعْمِمْ بِذلِك يا ربِّ أهْلِي وولدِي و إخْوانِي فِيک ومنْ أحْببْت
اے پالنے والے ان چیزوں کو عام فرما میرے رشتہ داروں ، میری اولاد، میرے دینی بھائیوں کیلئے اور جس سے میں محبت کرتا ہوں اور جو مجھ
وأحبّنِي وولدْت وولدنِي مِن الْمسْلِمِين والْمؤْمِنِين يا ربّ الْعالمِين ۔
سے محبت کرتا ہے اور جو میری اولاد ہے اور جس کی میں اولاد ہوں اور تمام مسلمانوں اور مومنین کیلئے اے عالمین کے پروردگار۔
ابن اشیم کا کہنا ہے کہ مذکورہ بالا دعا نماز تہجد کی آٹھ رکعت کے بعد پڑھے ، پھر دو رکعت نماز شفع اور ایک رکعت نمازوتر ادا کرے اور سلام کے بعد بیٹھے بیٹھے یہ دعا پڑھے:
الْحمْد لِلّہِ الّذِی لا تنْفد خزائِنہ ولا يخاف آمِنہ، ربِّ إنِ ارْتكبْت الْمعاصِي فذلِک
حمد ہے اس خدا کیلئے جس کے خزانے ختم نہیں ہوتے اور جسے وہ امان دے اسے خوف نہیں میرے پروردگار اگر میں نینافرمانیاں کی
ثِقۃٌ مِنِّي بِكرمِک، إنّک تقْبل التّوْبۃ عنْ عِبادِک، وتعْفو عنْ سيِّئاتِھِمْ وتغْفِر الزّلل
ہیں تو اس واسطے کہ مجھے تیرے کرم پر بھروسہ تھا کیونکہ تو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے ان کی برائیوں سے در گزر کرتا اور خطائیں
و إنّک مجِيبٌ لِداعِيک ومِنْہ قرِيبٌ وأ نا تائِبٌ إليْک مِن الْخطايا وراغِبٌ إليْک فِي
معاف کرتا ہے تو پکارنے والے کا جواب دیتا ہے اور تو اس سے قریب ہوتا ہے اور میں تیرے حضور اپنے گناہوں سے توبہ کر رہا ہوں
توْفِير حظِّي مِن الْعطايا، يا خالِق الْبرايا، يا منْقِذِي مِنْ كلِّ شدِيدۃٍ، يا
اور تجھ سے تیری عطاؤں میں اپنے حصے میں فراوانی چاہتا ہوں اے مخلوق کے پیدا کرنے والے اے مجھے ہر مشکل سے نکالنے والے اے
مجِيرِي مِنْ كلِّ محْذورٍ، وفِّرْ عليّ السّرور، واكْفِنِي شرّ عواقِبِ الْأمورِ، فأ نْت
مجھ کو ہر بدی سے بچانے والے مجھ پر مسرت کی فراوانی فرما مجھے سب معاملوں کے برے انجام سے محفوظ رکھ کہ تو ہی وہ
اللہ علی نعْمائِک وجزِيلِ عطائِک مشْكورٌ، و لِكلِّ خيْرٍ مذْخورٌ ۔
خدا ہے کہ کثیر نعمتوں اور عطاؤں پر جس کا شکر کیا جاتا ہے اور ہر بھلائی تیرے ہاں ذخیرہ ہے۔
یاد رہے کہ علمائے کرام نے رجب کی ہر رات کیلئے ایک مخصوص نماز ذکر فرمائی ہے ، لیکن اس مختصر کتاب میں ان کے بیان کی گنجائش نہیں ہے۔

پہلی رجب کا دن یہ بڑی عظمت والا دن ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں :
(۱) روزہ رکھنا روایت ہے کہ حضرت نوح -اسی دن کشتی پر سوار ہوئے اور آپ(ع) نے اپنے ساتھیوں کو روزہ رکھنے کا حکم دیا پس جو شخص اس دن کا روزہ رکھے تو جہنم کی آگ اس سے ایک سال کی مسافت پر رہے گی ۔
(۲) اس روز غسل کرے ۔
(۳) حضرت امام حسین -کی زیارت کرے جیسا کہ شیخ نے بشیر دھان سے اور انہوں نے امام جعفر صادق -سے روایت کی ہے فرمایا: پہلی رجب کے دن امام حسین -کی زیارت کرنے والے کو خدائے تعالیٰ یقینا بخش دے گا ۔
(۴) وہ طویل دعا پڑھے جو سید نے کتاب اقبال میں نقل کی ہے۔

(۵) نماز حضرت سلمان پڑھے جو دس رکعت ہے دو دو رکعت کر کے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید اور تین مرتبہ سورہ کافرون کی تلاوت کرے نماز کا سلام دینے کے بعد ہاتھوں کو بلند کر کے کہے :

لا اِلٰہ اِلّا اللہ وحْدہ، لا شریْک لہ لہ الْملک و لہ الْحمْد یحْیِیْ و یمِیْت وھو حیٌّ

اللہ کے سوائ کوئی معبود نہیں جو یگانہ ہے اسکا کوئی ثانی نہیں حکومت اسکی اور حمد اسی کی ہے وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے وہ ایسا زندہ ہے

لّا یموت بِیدھِ الْخیْر و ھو علٰی کلِّ شیءٍ قدِیرٌ پھر کہے: اللّٰھمّ لا مانِع لِما اعطیْت ولا

جسے موت نہیں بھلائی اسی کے پاس ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود!جو کچھ تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو

معْطِیْ لِما منِعتْ و لا ینفع ذا الْجدِّ مِنْک الْجدِّ

کچھ تو روکے وہ کوئی دے نہیں سکتا اور نفع نہیں دیتا کسی کا بخت سوائے تیری دی ہوئی خوشبختی کے۔

اس کے بعد ہاتھوں کو منہ پر پھیر لے ۔ پندرہ رجب کے دن بھی یہی نماز بجا لائے، لیکن اس دعا کے بدلے میں علیٰ کلِ شیءٍ قدِیْرٍ کے بعد یہ کہے :

اِلھاً وّاحداً احدًا فرْدًا صمدًا لّمْ یتّخِذْ صاحِبۃً وّ لا ولدًا نیزرجب کے آخری دن بھی یہی نماز

وہ معبود یگانہ، یکتا، تنہا اور بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی زوجہ ہے نہ اس کی کوئی اولاد ہے۔

اداکرے لیکن علیٰ کلِ شیءٍ قدِیْرٍ کے بعد یہ کہے :

وصلی للہعلی محمّدٍ وّآلِہِ الطاھِرِیْن ولاحوْل ولاقوّۃ اِلاّبِااللہِ الْعلِیِّ الْعظِیْمِ۔

اور خدا کی رحمت ہو حضرت محمد(ص) اور اس کی پاکیزہ آل(ع) پر اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ہے۔

پھر اپنے ہاتھوں کو منہ پر پھیرے اور اپنی حاجتیں طلب کرے، اس نماز کے فوائد اور برکات بہت زیادہ ہیں پس اس سے غفلت نہ برتی جائے واضح ہو کہ یکم رجب کے دن میں حضرت سلمان کی ایک اور نماز بھی منقول ہے جو دس رکعت ہے دو دو رکعت کر کے پڑھی جاتی ہے اس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔ اس نماز کی بھی بہت ساری فضیلتیں ہیں ، جن میں سب سے کم تر فضیلت یہ ہے کہ جو شخص یہ نماز بجا لائے اسکے گناہ بخش دیئے جائیں گے، وہ برص ، جذام اور نمونیہ سے محفوظ رہے گا ، نیز عذاب قبر اور قیامت کی سختیوں سے بچا رہے گا۔ سید (رح) نے بھی اس دن کیلئے چار رکعت نماز نقل کی ہے ۔ پس وہ نماز ادا کرنے کی خواہش رکھنے والے ان کی کتاب اقبال کی طرف رجوع کریں ۔ اس قول کے مطابق ۵۷ھ میں اسی روز امام محمد باقر - کی ولادت با سعادت ہوئی۔ لیکن مؤلف کا خیال ہے کہ آپ کی ولادت تین صفر کو ہوئی ہے ۔ اسی طرح ایک قول ہے کہ دو رجب ۲۱۲ ھ میں امام علی نقی -کی ولادت اور تین رجب ۲٥٤ ھ میں آپ کی شہادت سامرہ میں واقع ہوئی ۔ نیز ابن عیاش کے بقول دس(۱۰) رجب امام محمد تقی -کی ولادت کا دن ہے ۔

تیرھویں رجب کی رات ماہ رجب ، شعبان اور ماہ رمضان کی تیرھویں شب میں دو رکعت نماز مستحب ہے کہ اسکی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ یٰسین،

سورہ ملک اور سورہ توحید پڑھے چودھویں شب میں چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے اسیطرح پڑھے اور پندرھویں شب میں چھ رکعت نماز دو دو کرکے اسی طرح سے پڑھے امام جعفر صادق -کا ارشاد ہے کہ اس طریقے سے یہ تین نمازیں بجالانے والا ان تینوں مہینوں کی تمام فضیلتیں حاصل کرے گا اور سوائے شرک کے اسکے سبھی گناہ معاف ہو جائینگے ۔

تیرھویں رجب کا دن

یہ ایام بیض کا پہلا دن ہے اس دن اور اسکے بعد کے دو دنوں میں روزہ رکھنے کا بہت زیادہ اجر و ثواب ہے، اگر کوئی شخص عمل ام داؤد بجالانا چاہتا ہے تو اس کیلئے ۱۳ رجب کا روزہ رکھنا ضروری ہے بنا بر مشہور عام الفیل کے تیس سال بعد اسی روز کعبہ معظمہ میں امیرالمومنین - کی ولادت باسعادت ہوئی ۔

پندرھویں رجب کی رات

یہ بڑی ہی با برکت رات ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں :

(۱) غسل کرے۔

(۲) عبادت کیلئے شب بیداری کرے ، جیساکہ علامہ مجلسی(رح) نے فرمایا ہے۔

(۳) امام حسین -کی زیارت کرے ۔

(۴) چھ رکعت نماز بجا لائے ، جس کا ذکر تیرھویں کی شب میں ہوا ہے ۔

(۵) تیس رکعت نماز کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھی جائے حضرت رسول اللہ سے اس نماز کی بڑی فضیلت نقل ہوئی ہے ۔

(۶)بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کرکے پڑھے اور ہررکعت میں سورہ الحمد، سورہ توحید، سورہ فلق، سورہ ناس، آیۃ الکرسی اور سورہ قدر میں سے ہر ایک کو چار چار مرتبہ پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد چار مرتبہ کہے :

اللّٰہ اللّٰہ ربّی لا شْرک بِہٰ شیْئاً ولااتّخِذ مِنْ دوْنِہٰ ولِیًّا

خدا وہ خدا جو میرا پروردگار ہے میں کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا اور نہ اس کے سوا کسی کو اپنا سرپرست بناتا ہوں ۔

اس کے بعد جو ذکر و دعا چاہے پڑھے ۔ نماز کا یہ طریقہ سید نے امام جعفر صادق -سے نقل کیا ہے ، لیکن شیخ نے مصباح میں داؤد بن سرحان کے ذریعے امام جعفر صادق -سے اس نماز کا ایک اور طریقہ بیان کیا ہے کہ پندرہ رجب کی شب میں بارہ رکعت نماز ادا کرے جسکی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد کوئی ایک سورہ پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد سورہ الحمد ، سورہ فلق ، سورہ ناس، سورہ توحید اور آیۃ الکرسی میں سے ہر ایک چار چار مرتبہ پڑھے ۔ اور پھرچار مرتبہ کہے:

سبْحان اللّٰہِ و الْحمْد لِلّٰہِ و لا اِلہٰ اِلّا اللّٰہ و اللّٰہ اکْبر اس کے بعدکہے: اللّٰہ اللّٰہ ربّی ْ

خدا پاک ہے اور حمد خدا ہی کیلئے ہے اور اللّٰہکے سوائ کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگ تر ہے۔ اللہ ہی پروردگار ہے

لا شْرک بِہٰ شیْئاً وما شائ اللّٰہ، لا قوّۃ اِلّا بِاللّٰہِ الْعلِیِّ الْعظِیم

میں کسی کو اسکا شریک نہیں بناتا وہی ہوگا جو اللہ چاہے کوئی طاقت نہیں ہے مگر وہ بلند قوت و بزرگ خدا سے ہے۔

نیز ستائیس رجب کی شب میں بھی یہی نماز بجالائے۔

پندرہ رجب کا دن

یہ بڑا ہی مبارک دن ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں :

(١)غسل کرے۔

(٢) امام حسین -کی زیارت کرے، ابن ابی نصر سے روایت ہے کہ میں نے امام علی رضا -سے عرض کیا کہ میں کس مہینے میں امام حسین -کی زیارت کروں ؟ آپ نے فرمایا، کہ پندرہ رجب، اور پندرہ شعبان کو یہ زیارت کیا کرو۔

(٣) نمازحضرت سلمان بجالائے کہ جس کا ذکر رجب کی پہلی شب کے اعمال میں گذر چکا ہے۔

(۴) چار رکعت نماز دو دو رکعت کرکے پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد ہاتھ پھیلا کر کہے :

اللّٰھمّ یا مذِلّ کلِّ جبّار، ویا معِزّ الْمؤْمِنِین، أ نْت کھْفِی حِین تعْیِینِی الْمذاھِب

اے معبود! اے ہر سرکش کو سرنگوں کرنے والے اور مومنوں کو عزت دینے والے تو ہی میری پناہ ہے جب راستے مجھے تھکا کررکھ دیں

وأنْت باری خلْقِی رحْمۃً بِی، وقدْ کنْت عنْ خلْقِی غنِیّاً، ولوْلا رحْمتک لکنْت

اور تو ہی اپنی رحمت سے مجھے پیدا کرنے والا ہے جب کہ تو میری پیدائش سے بے نیاز تھا اور اگر تیری رحمت میرے شامل

مِن الْھالِکِین، وأ نْت مؤیِّدِی بِالنّصْرِ علی أعْدائِی، ولوْلا نصْرک إیّای لکنْت

حال نہ ہوتی تو میں تباہ ہونے والوں میں ہوتا اور تو ہی دشمنوں کے مقابل میری نصرت کر کے مجھے طاقت دینے والا ہے اور اگر تیری

مِن الْمفْضوحِین، یا مرْسِل الرّحْمۃِ مِنْ معادِنِہا، ومنْشِی الْبرکۃِ مِنْ مواضِعِہا،

مدد حاصل نہ ہوتی تو میں رسوا لوگوں میں سے ہوتا اے اپنے خزانوں سے رحمت بھیجنے والے اور با برکت جگہوں سے برکت ظاہر

یا منْ خصّ نفْسہ بِالشّموخِ والرِّفْعۃِ فأوْ لِیاؤہ بِعِزِّهِ یتعزّزون، ویا منْ وضعتْ

کرنے والے اے وہ جس نے خود کو بلندی اور برتری کے ساتھ خاص کیا پس اس کے دوست اس کی عزت کے ذریعے عزت دار

لہ الْملوک نِیر الْمذلّۃِ علی أعْناقِھِمْ فھمْ مِنْ سطواتِہِ خائِفون،

ہیں اور اے وہ جس کی غلامی کا طوق بادشاہوں نے اپنی گردنوں میں ڈال رکھا ہے اور اس کے دبدبے سے ڈرتے ہیں میں تجھ سے

أسْألک بِکیْنونِیّتِک الّتِی اشْتققْتہا مِنْ کِبْرِیائِک، وأسْألک بِکِبْرِیائِک

سوال کرتا ہوں تیری آفرینش کے واسطے سے جو تو نے اپنی بڑائی سے ظاہر کی اور سوال کرتا ہوں تیری بڑائی کے واسطے سے جسے

الّتِی اشْتققْتہا مِنْ عِزّتِک، وأسْألک بِعِزّتِک الّتِی اسْتویْت بِہا علی عرْشِک

تو نے اپنی عزت سے نمایاں کیا اور سوال کرتا ہوں تیری عزت کے واسطے سے جس سے تو اپنے عرش پر

فخلقْت بِہا جمِیع خلْقِک فھمْ لک مذْعِنون أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وأھْلِ بیْتِہِ ۔

حاوی ہے پس اسی سے تو نے ساری مخلوق کو پیدا کیا جو سب تیرے فرمانبردار ہیں یہ کہ تو حضرت محمد(ص) اور ان کے اہلبیت(ع) پر رحمت فرما۔
روایت میں آیا ہے کہ جو بھی غمزدہ یہ دعا پڑھے گا خدا وند اس کا غم و اندوہ دور فرما دے گا۔

اعمال ام داؤد (۵)

عمل ام داؤد کہ یہی اس دن کا خاص عمل ہے جو حاجت بر آری ، مصیبت کی دوری اور ظالموں کے ظلم سے بچاو کیلئے بہت مؤثر ہے ، شیخ نے مصباح میں اس عمل کی کیفیت یوں لکھی ہے کہ عمل ام داؤد کرنے کیلئے ١٣، ١٤، ١٥/ رجب کو روزہ رکھے اور ١٥/ رجب کو زوال کے وقت غسل کرے زوال کے فورا بعد نماز ظہر و عصر بجالائے کہ رکوع و سجود میں خوف اور عاجزی کا اظہار کرے اس وقت وہ خلوت کی جگہ پر ہو، جہاں وہ کسی کام میں مشغول نہ ہو اور کوئی شخص اس سے بات بھی نہ کرے ، جب نماز سے فارغ ہو جائے تو قبلہ رو ہو کر اس طرح عمل کرے:
سو مرتبہ سورہ الحمد، سو مرتبہ سور اخلاص اور دس مرتبہ آیت الکرسی، اسکے بعد یہ سورتیں پڑھے: سورہ انعام، سورہ بنی اسرائیل، سورہ کہف، سورہ لقمان، سورہ یٰسین، سورہ صافات، سورہ حٰم سجدہ، سورہ حٰمعسق، سورہ حٰم دخان، سورہ فتح، سورہ واقعہ، سورہ ملک، سورہ نون، سورہ انشقاق اور اسکے بعد قرآن کی آخری سورہ تک مسلسل پڑھے جب فارغ ہوجائے تو قبلہ رخ ہو کر یہ دعا پڑھے:
صدق اللہ الْعظِیم الّذِی لا إلہ إلاّ ھو الْحیّ الْقیّوم ذوالْجلالِ والْاِكْرامِ الرّحْمٰن
سچا ہے خدا ئے بزرگتر کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی جو زندہ، نگہدار، صاحب جلالت و بزرگی، بڑے رحم والا،
الرّحِیم، الْحلِیم الْكرِیم، الّذِی لیْس كمِثْلِہِ شیْئٌ وھو السّمِیع الْعلِیم، الْبصِیر
مہربان، بردبار اور کرم کرنے والا ہے جس کی مثل کوئی چیز نہیں اور وہ سننے اور جاننے والا ہے بینا و
الْخبِیر، شہِد اللہ أ نّہ لا إلہ إلاّ ھو والْملائِكۃ وأولو الْعِلْمِ قائِماً بِالْقِسْطِ لا إلہ
خبردار ہے اللہ تعالیٰ نے خود گواہی دی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں اور صاحبان علم نے بھی گواہی دی جو عدل پر قائم
إلاّ ھو الْعزِیز الْحكِیم، وبلّغتْ رسلہ الْكِرام وأ نا علی ذلِک مِن
ہے کہ اس کے سوائ کوئی معبود نہیں جو غالب صاحب حکمت ہے اور اس کے محترم رسولوں (ع) نے یہی پیغام دیا اور میں بھی اس کے
الشّاھِدِین ۔ اللّٰھمّ لک الْحمْد، ولک الْمجْد، ولک الْعِزّ، ولک الْفخْر،
گواہوں میں سے ہوں اے معبود ! تیرے لئے ہی حمد ہے تیرے لئے ہی بزرگی ہے تیرے لئے ہی عزت ہے تیرے لئے ہی فخر
ولک الْقھْر ولک النِّعْمۃ ، ولک الْعظمۃ، ولک الرّحْمۃ، ولک الْمھابۃ، ولک
ہے تیرے لئے ہی غلبہ ہے تیرے ہی لئے نعمت ہے تیرے لئے ہی بڑائی ہے تیرے لئے ہی رحمت ہے تو ہی صاحب ہیبت ہے تو
السّلْطان ولک الْبھائ ولک الامْتِنان ولک التّسْبِیح ولک التّقْدِیس ولک التّھْلِیل
ہی سلطنت والا ہے توہی خوبی والا ہے تو ہی صاحب احسان ہے تیرے ہی لئے تسبیح ہے تیرے ہی لئے پاکیزگی ہے تیرے ہی لئے

ولک التّکْبِیر، ولک ما یری، ولک ما لا یری، ولک ما فوْق السّماواتِ الْعلی،
ذکر ہے تیرے ہی لئے بڑائی ہے تیرے ہی لئے ہے ہر دکھائی دینے اور دکھائی نہ دینے والی چیز تیرے ہی لئے ہے جو بلندآسمانوں
ولک ما تحْت الثّری، ولک الْارضون السّفْلی، ولک الْاخِرۃ والْاُولی، ولک ما
سے اوپر ہے تیرے ہی لئے ہے ہر چیز جو زیر زمین ہے تیرے ہی لئے ہیں نچلی زمینیں تیرے ہی لئے ہے آغاز اور انجام تیرے ہی
ترْضی بِہِ مِن الثّناءِ والْحمْدِ والشّکْرِ والنّعْماءِ ۔ اللّٰہمّ صلِّ علی جبْرئِیل أمِینِک
لئے ہے تیری پسند کی ہوئی تعریف، حمد، شکر اور نعمات اے معبود! جبریل(ع) پر رحمت فرما جو تیری وحی کا امین ہے تیرا حکم ماننے میں
علی وحْیِک، والْقوِیِّ علی أمْرِک، والْمطاعِ فِی سماواتِک ومحالِّ کراماتِک،
قوی ہے اور تیرے آسمانوں میں قابل اطاعت ہے تیری نوازشوں کا مرکز
الْمتحمِّلِ لِکلِماتِک، النّاصِرِ لِانْبِیائِک، الْمدمِّرِ لِاعْدائِک ۔ اللّٰہمّ صلِّ
اور تیرے کلمات کا حامل ہے تیرے انبیائ کا مددگار ہے اور تیرے دشمنوں کو ہلاک کرنے والا ہے اے معبود ! میکائیل (ع)پر رحمت
علی مِیکائِیل ملکِ رحْمتِک والْمخْلوقِ لِرأْفتِک والْمسْتغْفِرِ الْمعِینِ لِاھْلِ طاعتِک
فرما جو تیری رحمت کا فرشتہ ہے اس کا وجود تیری مہربانی کا مظہر ہے وہ تیرے اطاعت گزاروں کا مددگار اور ان کیلئے طالب بخشش ہے
اللّٰہمّ صلِّ علی إسْرافِیل حامِلِ عرْشِک وصاحِبِ الصّوْرِ الْمنْتظِرِ لِامْرِک
اے معبود ! رحمت فرما اسرافیل (ع)پر جو تیرے عرش کو اٹھانے والا اور صور پھونکنے والا کہ تیرے انتظار میں ہے
الْوجِلِ الْمشْفِقِ مِنْ خِیفتِک اللّٰہمّ صلِّ علی حملۃِ الْعرْشِ الطّاھِرِین وعلی
وہ تیرے خوف سے خائف و ہراساں ہے اے معبود ! حاملان عرش پر رحمت فرما جو پاک و پاکیزہ ہیں اور اپنے سفیروں
السّفرۃِ الْکِرامِ الْبررۃِ الطّیِّبِین، وعلی ملائِکتِک الْکِرامِ الْکاتِبِین، وعلی ملائِکۃِ
پر رحمت فرما جو عزت دار نیک اور پاکیزہ ہیں اور اپنے فرشتوں پر رحمت فرما جو عزت دار کاتب ہیں اور جنت کے فرشتوں پر
الْجِنانِ، وخزنۃِ النِّیرانِ، وملکِ الْموْتِ والْاعْوانِ، یا ذا الْجلالِ والْاِکْرامِ ۔ اللّٰہمّ
جہنم کے نگہبان فرشتوں پر اور فرشتہ موت اور اس کے مدد گاروں پر رحمت فرما اے صاحب جلالت و عزت اے معبود ! ہمارے باپ
صلِّ علی أبِینا آدم بدِیعِ فِطْرتِک الّذِی کرّمْتہ بِسجودِ ملائِکتِک، وأبحْتہ جنّتک
آدم پررحمت نازل فرما جو تیری مخلوق میں نقش اول ہیں جنکو تونے فرشتوں سے سجدہ کراکے عزت دی اور اپنی جنت ان کیلئے کھول دی
اللّٰہمّ صلِّ علی أمِّنا حوّائ الْمطہّرۃِ مِن الرِّجْسِ، الْمصفّاۃِ مِن الدّنسِ، الْمفضّلۃِ
اے معبود !ہماری ماں حوا پر رحمت فرما جو آلائش سے پاک اور ہر میل کچیل سے صاف و پاکیزہ ہیں وہ انسانوں میں سے
مِن الْاِنْسِ الْمتردِّدۃِ بیْن محالِّ الْقدْسِ اللّٰہمّ صلِّ علی ھابِیل وشیْثٍ و إدْرِیس
بلند تر اور پاکیزگی کے محلات میں چلتی پھرتی ہیں اے معبود! ہابیل(ع)، شیث(ع)، ادریس(ع)
ونوحٍ وھودٍ وصالِحٍ و إبْراھِیم و إسْماعِیل و إسْحاق ویعْقوب ویوسف

اور نوح(ع)، ہود(ع)، صا(ع)لح، ابراہیم(ع) و اسماعیل(ع) اور اسحاق(ع)، یعقوب(ع) اور یوسف(ع) پر رحمت فرما

والْاسْباطِ ولوطٍ وشعیْبٍ وأَیّوْب وموسی وہارون ویوشع ومِیشا والْخِضْر

اور ان کے اسباط و اولاد پر اور لوط(ع)، شعیب(ع)، ایوب(ع)، موسیٰ(ع) و ہارون(ع) پر رحمت فرما اور یوشع(ع)، میشا(ع) و خضر(ع)

وذِی الْقرْنیْنِ ویونس و إِلْیاس والْیسع وذِی الْکِفْلِ وطالوت وداود وسلیْمان

اور ذوالقرنین(ع) پر اور یونس(ع)، الیاس(ع)، الیسع(ع)، ذوالکفل(ع)، طالوت(ع) اور داو ٔد(ع) و سلیمان(ع) پر رحمت فرما

وزکرِیّا وشعْیا ویحْیی وتورخ ومتّیٰ و إِرْمِیا وحیْقوق ودانِیال وعزیْرٍ وعِیسی

اور ذکریا(ع)، شع(ع)یا، یح(ع)یٰ، تورخ(ع)، متی(ع)، ارمیا(ع) اور حیقوق(ع) پر رحمت فرما اور دانیال(ع)، عزیر(ع)، عیسیٰ(ع)،

وشمْعون وجِرْجِیس والْحوارِیِّین والْاتْباع وخالِدٍ وحنْظلۃ ولقْمان اللّٰہمّ صلِّ

شمعون(ع) اور جرجیس (ع)نیز ان کے حواریوں اور پیروکاروں پر رحمت فرما اور خالد ، حنظلہ اور لقمان پر رحمت فرما اے معبود! محمد(ص) و

علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وارْحمْ محمّداً وآل محمّدٍ وبارِکْ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ

آل محمد(ص) پر درود بھیج اور رحمت فرما محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت فرما اور محمد(ص) و آل محمد(ص) پر برکت نازل فرما

کما صلّیْت ورحِمْت وبارکْت علی إِبْراھِیم وآلِ إِبْراھِیم إِنّک حمِیدٌ مجِیدٌ ۔ اللّٰہمّ

جیساکہ تو نے ابراہیم (ع)اور آل ابراہیم (ع)پر درود بھیجا، رحمت کی اور برکت نازل کی بے شک تو تعریف والا اور شان والا ہے اے معبود!

صلِّ علی الْاوْصِیائِ والسّعدائِ والشّھدائِ وأَئِمّۃِ الْھدی ۔ اللّٰہمّ صلِّ علی الْا بْدالِ

وصیوں ، نیک بختوں ، شہیدوں اور ہدایت والے ائمہ پر رحمت فرما اے معبود! رحمت فرما ولیوں

والْاوْتادِ والسّیّاحِ والْعبّادِ والْمخْلِصِین والزّھّادِ وأَھْلِ الْجِدِّ والاجْتِھادِ واخْصصْ

اور قلندروں پر اور رحمت فرما سیاحوں ، عابدوں ، مخلصوں ، زاہدوں اور کوشش و اجتہاد کرنے والوں پر اور حضرت محمد(ص)

محمّداً وأَھْل بیْتِہِ بِأَفْضلِ صلواتِک وأَجْزلِ کراماتِک، وبلِّغْ روحہ وجسدہ مِنِّی

اور ان کے اہلبی(ع)ت کو اپنی بہترین کے ساتھ مختص فرما رحمتوں اور عظیم مہربانیوں سے نواز اور میری طرف سے آنحضرت(ص) کے جسم و روح

تحِیّۃً وسلاماً وزِدْہ فضْلاً وشرفاً وکرماً حتّی تبلِّغہ أَعْلی درجاتِ أَھْلِ الشّرفِ

کو سلام اور آداب پہنچا اور انہیں فضل و شرف اور بزرگی میں بڑھا حتیٰ کہ تو ان کو انبیائ مرسلین میں سے اہل شرف ہستیوں اور

مِن النّبِیِّین والْمرْسلِین والْافاضِلِ الْمقرّبِین، اللّٰھمّ وصلِّ علی منْ سمّیْت ومنْ

اپنے بزرگ تر مقربوں کے بلند درجات پر پہنچا دے اے معبود ! ان پر رحمت فرما جن کے نام میں نے لیئے اور جن کے

لمْ أَسمِّ مِنْ ملائِکتِک وأَنْبِیائِک ورسلِک وأَھْلِ طاعتِک، وأَوْصِلْ صلواتِی إِلیْھِمْ

نام میں نے نہیں لیئے جو تیرے فرشتوں ، نبیوں اور رسولوں اور فرمانبرداروں میں سے ہیں میری صلوات ان تک اور ان کی

و إِلی أَرْواحِھِمْ واجْعلْھمْ إِخْوانِی فِیک وأَعْوانِی علی دعائِک اللّٰھمّ إِنِّی أَسْتشْفِع

روحوں تک پہنچا دے اور اپنی درگاہ میں انہیں میرے بھائی اور دعا میں میرے مدد گار بنا دے اے معبود میں تیرے حضور

بِک إلیْک وبِکرمِک إلی کرمِک وبِجودِک إلی جودِک وبِرحْمتِک إلی رحْمتِک

تیری شفاعت لایا اور تیرے کرم تک، تیری عطا تک، تیری عطا کو اور تیری رحمت تک تیری رحمت کو اور

وبِأهْلِ طاعتِک إلیْک وأسْألک اللّهمّ بِکلِّ ما سألک بِہِ أحدٌ مِنْهمْ مِنْ مسْألتٍ شریفتٍ

تیرے فرمانبرداروں کو شفیع بنا رہا ہوں اور اے پرودگار میں تجھ سے وہ سوال کرتا ہوں جو ان میں سے کسی نے بہترین سوال کیا جسے رد

غیْر مرْدودتٍ وبِما دعوْک بِہِ مِنْ دعْوتٍ مجابتٍ غیْر مخیّبتٍ یا الله یا رحْمن یا رحِیم

نہیں کیا گیا اور جو دعا انہوں نے مانگی جسے قبول کیا گیا رد نہیں کیا گیا وہی دعا کرتا ہوں اے اللہ، اے رحمن، اے مہربان،

یا حلِیم یا کریم یا عظِیم یا جلِیل یا منِیل یا جمِیل یا کفِیل یا وکِیل

اے بردبار، اے کرم کرنے والے، اے بڑائی والے، اے جلالت والے، اے بخشنے والے، اے زیبا، اے سرپرست، اے کار

یا مقِیل یا مجِیر یا خبِیر یا منِیر یا مبِیر یا منِیع یا مدِیل

ساز، اے معاف کرنے والے، اے پناہ دینے والے، اے خبر دار، اے تابندہ، اے نابود کرنے والے،اے محفوظ، اے پھیرنے

یا محِیل یا کبِیر یا قدِیر یا بصِیر یا شکور یا برّ یا طهْر یا طاهِر

والے، اے حرکت دینے والے، اے بزرگ، اے قدرت والے، اے بینا، اے قدرداں ، اے نیکوکار، اے پاک، اے پاکیزہ،

یا قاهِر یا ظاهِر یا باطِن یا ساتِر یا محِیط یا مقْتدِر یا حفِیظ یا متجبِّر

اے غالب، اے عیاں ، اے پنہاں ، اے پردہ پوش، اے گھیرنے والے، اے اقتدار والے، اے نگہبان،اے جوڑنے والے،

یا قریب یا ودود یا حمِید یا مجِید یا مبْدِی یا معِید یا شهِید یا محْسِن

اے نزدیک تر، اے دوستی والے، اے پسندیدہ، اے بزرگوار، اے آغاز کرنے والے، اے پلٹانے والے، اے گواہ، اے احسان

یا مجْمِل یا منْعِم یا مفْضِل یا قابِض یا باسِط یا هادِی

کرنیوالے، اے نیکی کرنیوالے، اے نعمت دینیوالے، اے عطا کرنیوالے، اے پکڑنیوالے، اے دینیوالے، اے ہدایت دینیوالے

یا مرسِل یا مرْشِد یا مسدِّد یا معْطِی یا مانِع یا دافِع یا رافِع

اے بھیجنے والے اے نیک بنانیوالے اے محکم کرنیوالے اے عطا کرنیوالے اے روکنے والے اے ہٹانے والے اے بلند

یا باقِی یا واقِی یا خلّاق یا وہّاب یا توّاب یا فتّاح یا نفّاح

کرنیوالے اے بقا والے، اے نگہدار، اے پیدا کرنیوالے، اے بخشنے والے اے توبہ قبول کرنیوالے اے کھولنے والے، اے ہوا

یا مرْتاح یا منْ بِیدِهِ کلّ مِفْتاحٍ یا نفّاع یا رؤوف یا عطوف

بھیجنے والے اے راحت دینے والے، اے وہ جس کے ہاتھ میں ہر کلید ہے اے نفع دینے والے، اے مہربان، اے نرمی والے،

یا کافِی یا شافِی یا معافِی یا مکافِی یا وفِیّ یا مهیْمِن یا عزیز

اے کفایت والے، اے شفا والے، اے عافیت والے، اے کفایت کرنے والے، اے وفا والے، اے نگہبان، اے زبردست،
یا جبّار یا متکبِّر یا سلام یا مؤْمِن یا أحد یا صمد یا نور یا مدبِّر
اے غلبے والے، اے بڑائی والے اے سلامتی والے اے امن دینے والے، اے یکتا، اے بے نیاز، اے روشن، اے کام پورا
یا فرْد یا وتْر یا قدّوس یا ناصِر یا مؤْ نِس یا باعِث
کرنے والے، اے یگانہ، اے تنہا اے پاکیزہ تر، اے مددگار، اے انس والے، اے اٹھانے
یا وارث یا عالِم یا حاکِم یا بادِی یا متعالِی یا مصوّر یا مسلّم یا
والے، اے ورثہ دار، اے دانا، اے حکم والے اے آغاز کرنے والے اے برتری والے اے صورتگر اے سلامتی دینے والے اے
متحبّب یا قائِم یا دائِم یا علِیم یا حکِیم یا جواد یا بارِی یا بارّ
دوستی کرنے والے اے قائم اے ہمیشگی والے اے علم والے اے حکمت والے اے عطا والے اے پیدا کرنے والے اے نیکی والے،
یا سارّ یا عدْل یا فاصِل یا دیّان یا حنّان یا منّان یا
اے خوشی دینے والے اے عدل والے، اے فیصلہ کرنیوالے اے جزادینیوالے اے محبت کرنیوالے اے احسان کرنے والے اے
سمِیع یا بدِیع یا خفِیر یا معِین یا ناشِر یا غافِر یا قدِیم
سننے والے اے نقش سازاے پناہ دینے والے، اے مددگار اے دوبارہ زندہ کرنیوالے اے بخشنے والے اے سب سے پہلے اے
یا مسہّل یا میسّر یا ممِیت یا محْیِی یا نافِع یا رازق یا
آسان کرنیوالے اے ہموار کرنیوالے اے مارنے والے اے زندہ کرنیوالے، اے نفع دینے والے اے رزق دینے والے اے
مقْتدِر یا مسبِّب یا مغِیث یا مغْنِی یا مقْنِی یا خالِق یا راصِد یا واحِد
اختیار والے اے سبب پیدا کرنیوالے اے فریاد رس اے ثروت دینے والے اے نگہدار اے خلق کرنیوالے اے نگہبان اے یگانہ
یا حاضِر یا جابِر یا حافِظ یا شدِید یا غِیاث یا عائِد یا قابِض یا منْ
اے موجود اے جوڑنے والے اے حفاظت کرنے والے اے سخت گیر، اے داد رس، اے لوٹانے والے، اے گرفت والے، اے وہ
علا فاستعْلى فکان بِالْمنْظرِ الْاعْلى، یا منْ قرب فدنا، وبعد فنأى، وعلِم السِّرّ
جو بلند ہو کر غائب ہوا تو بہت ہی اونچے مقام پر تھا، اے وہ جوقریب ہے تو پہلو میں ہے اور دور ہے تو پہنچ میں نہیں اور چھپی کھلی ہر چیز
وأخْفى یا منْ إلیْہِ التّدْبِیر ولہ الْمقادِیر، ویا منِ الْعسِیر علیْہِ سہْلٌ یسِیرٌ، یا منْ
کو جانتا ہے، اے وہ جو صاحب تدبیر اور وہی اندازیکرنے والا ہے، اے وہ جس کیلئے مشکل کام معمولی اور آسان ہے، اے وہ جو
ھو على ما یشائ قدِیرٌ یا مرْسِل الرِّیاحِ، یا فالِق الْاِصْباحِ، یا باعِث الْارْواحِ یا ذا
کچھ بھی چاہے اس پرقادر ہے اے ہواؤں کے چلانے والے، اے صبح کی روشنی پھیلانے والے، اے روحوں کو بھیجنے والے، اے عطا
الْجودِ والسّماحِ، یا رادّ ما قدْ فات، یا ناشِر الْامْواتِ، یا جامِع الشّتاتِ،

و سخاوت کے مالک، اے گمشدہ چیز کے پلٹانے والے، اے مردوں کے زندہ کرنے والے، اے بکھری چیزوں کے جمع کرنے والے،

یا رازق منْ یشائ بِغیْرِ حِسابٍ، ویا فاعِل ما یشائ کیْف یشائ، ویا ذا الْجلالِ

اے جسے چاہے بغیر حساب کے رزق دینے والے، اے جو چاہے جیسے چاہے کرنے والے اور اے جلالت

والْاِکْرامِ، یا حیّ یا قیّوم، یا حیّاً حِین لا حیّ، یا حیّ یا محْیِی الْموْتی، یا حیّ

و بزرگی والے، اے زندہ، اے نگہبان، اے زندہ جب کوئی زندہ نہ ہو،اے وہ زندہ جو مردوں کو زندہ کرنے والا ہے، اے وہ زندہ کہ

لا إلہ إلّا أ نْت بدِیع السّماواتِ والْارْضِ یا إلھِی وسیِّدِی صلِّ علی محمّدٍ وآلِ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو آسمانوں اور زمین کا ایجاد کرنے والا ہے اے معبود اور میرے سردار محمد(ص) و آل

محمّدٍ، وارْحمْ محمّداً وآل محمّدٍ، وبارکْ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ، کما صلّیْت

محمد(ص) پر درود بھیج محمد(ص) و آل(ع) محمد(ص) پر رحمت فرما اور محمد(ص) و آل محمد(ص) پر برکت نازل کر جیسے تو نے ابراہیم(ع) اور آل ابراہیم(ع) پر درود بھیجا

وبارکْت ورحِمْت علی إبْراھِیم وآلِ إبْراھِیم إنّک حمِیدٌ مجِیدٌ وارْحمْ ذ لِّی وفاقتِی

برکت نازل کی اور رحمت فرمائی بے شک تو تعریف والا شان والا ہے اور میری ذلت، فقر و فاقہ میری بے کسی،

وفقْری وانْفِرادِی ووحْدتِی وخضوعِی بیْن یدیْک، واعْتِمادِی علیْک، وتضرّعِی

میری تنہائی پر رحم کر اور تیرے سامنے میں جو عاجزی کرتا ہوں اور رحم کر کہ میں تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں اور تیرے حضور زاری کرتا ہوں

إلیْک، أدْعوک دعائ الْخاضِعِ الذّلِیلِ الْخاشِعِ الْخائِفِ الْمشْفِقِ الْبائِسِ الْمھِینِ

تیری درگاہ میں دعا کرتا ہوں اس شخص کی سی دعا جو عاجز، پست، ہیچ، ڈرا ہوا، سہما ہوا، بے چارہ، کم ترین،

الْحقِیرِ الْجائِعِ الْفقِیرِ الْعائِذِ الْمسْتجِیرِ الْمقِرِّ بِذ نْبِہِ، الْمسْتغْفِرِ مِنْہ، الْمسْتکِینِ

ناچیز، بھوکا، محتاج، پناہ خواہ، طالب پناہ، اپنے گناہ کا اقرار کرنے والا، گناہ کی معافی مانگنے والا اور اپنے رب کے حضور

لِربِّہِ ، دعائ منْ أسْلمتْہ ثِقتہ ورفضتْہ أحِبّتہ، وعظمتْ فجِیعتہ، دعائ

بے بس ہے ایسے شخص کی سی دعا جسے اعتباریوں نے چھوڑ دیا دوستوں نے دور ہٹا دیا اور اس کی مصیبت بھاری ہے میں دعا کرتا ہوں

حرِقٍ حزِینٍ ضعِیفٍ مھِینٍ بائِسٍ مسْتکِینٍ بِک مسْتجِیرٍ ۔ اللّھمّ وأسْألک بِأ نّک

جیسے کوئی دل جلا، دکھی، کمزور، پست، بے چارہ، ذلیل اور تجھ سے طالب پناہ دعا کرتا ہے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس

ملِیکٌ وأ نّک ما تشائ مِنْ أمْرٍ یکون وأ نّک علی ما تشائ قدِیرٌ ۔ وأسْأ لک بِحرْمۃِ

لئے کہ تو مالک ہے تو جو چاہے وہ ہو جاتا ہے اور تو جو چاہے اس پر قادر ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس محترم مہینے

ہذا الشّہْرِ الْحرامِ، والْبیْتِ الْحرامِ، والْبلدِ الْحرامِ، والرّکْنِ والْمقامِ، والْمشاعِرِ

اور پاک گھر، کعبہ مقدس، شہر مکہ، رکن ومقام اور عظمت والے مشعروں کی حرمت کے واسطے سے

الْعِظامِ، وبِحقِّ نبِيِّک محمّدٍ صلی اللہ علیہِ وآلِہِ السّلام ۔ یا منْ وھب لِادم شیْثاً
اور تیرے نبی محمد (ان پر اور ان کی آل(ع) پر سلام) کے واسطے سے سوالی ہوں اے وہ جس نے آدم (ع)کو شیث (ع)
ولِاِ بْراھِیم إسْماعِیل و إسْحاق، ویا منْ ردّ یوسف علی یعْقوب، ویا منْ کشف
اور ابراہیم (ع)کو اسماعیل(ع) و اسحاق(ع) دئے اے وہ جس نے یوسف(ع) کو یعقوب(ع) کی طرف لوٹایا اے وہ جس نے آزمائش
بعْد الْبلائِ ضرّ أ یّوب، یا رادّ موسی علی أمِّہِ، وزائِد الْخِضْرِ فِی عِلْمِہِ، ویا منْ
کے بعد ایوب(ع) کی سختی دور کی اے موسیٰ(ع) کو ان کی ماں کے پاس لانے والے خضر(ع) کے علم میں اضافہ کرنے والے اے وہ جس
وھب لِداود سلیْمان ولِزکرِیّا یحْیی، و لِمریم عِیسی، یا حافِظ بِنْتِ شعیْبٍ، ویا
نے داود(ع) کو سلیمان(ع)، زکریا(ع) کو یحیی(ع) اور مریم(ع) کو عیسیٰ (ع)عطا کیئے اے دختر شعیب(ع) کی حفاظت کرنے والے اے
کافِل ولدِ أمِّ موسی أسْألک أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وأنْ تغْفِر لِی
مادر موسیٰ(ع) کے فرزند کے محافظ میں سوال کرتا ہوں کہ تو محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ میرے
ذنوبِی کلّہا، وتجِیرنِی مِنْ عذابِک، وتوجِب لِی رِضْوانک وأمانک و إحْسانک
سارے گناہ بخش دے مجھے اپنے عذاب سے پناہ دے اور میرے لئے اپنی رضا مندی، اپنی پناہ، اپنا احسان،اپنی بخشش
وغفْرانک وجِنانک ۔ وأسْأ لک أنْ تفکّ عنِّی کلّ حلْقۃٍ بیْنِی وبیْن منْ یؤْذِینِی،
اور اپنی بہشت واجب کردے اور میں سوال کرتا ہوں کہ میرے اور مجھے ایذ ادینے والے کے درمیان جتنی کڑیاں ہیں وہ کھول دے
وتفْتح لِی کلّ بابٍ، وتلیِّن لِی کلّ صعْبٍ، وتسہِّل لِی کلّ عسِیرٍ، وتخْرِس عنِّی
ہر دروازہ میرے لئے کھول دے ہر سختی کو نرمی میں بدل دے ہر مشکل کوآسان کر دے میرے خلاف ہر بدگوئی کرنے والے
کلّ ناطِقٍ بِشرٍّ، وتکفّ عنِّی کلّ باغٍ، وتکْبِت عنِّی کلّ عدوٍّ لِی وحاسِدٍ، وتمْنع
کو گونگا کردے ہر سرکش کو مجھ سے دور کردے اور میرے ہر دشمن و حاسد کو ذلیل کردے ہر ظالم کو
مِنِّی کلّ ظالِمٍ، وتکْفِینِی کلّ عائِقٍ یحول بیْنِی وبیْن حاجتِی ویحاول أنْ یفرِّق
مجھ سے روکے رکھ ہر اس مانع سے میری کفایت فرما جو میرے جو میری حاجت کے درمیاں حائل ہے اور چاہتا ہے کہ مجھے تیری
بیْنِی وبیْن طاعتِک ویثبِّطنِی عنْ عِبادتِک ۔ یا منْ أ لْجم الْجِنّ الْمتمرِّدِین، وقھر
فرمانبرداری سے باز رکھے اور تیری عبادت سے دور کرے اے وہ جس نے سر کش جنات کو لگام دی اور نافرمان
عتاۃ الشّیاطِینِ وأذلّ رِقاب الْمتجبِّرِین وردّ کیْد الْمتسلِّطِین عنِ الْمسْتضْعفِین
شیطانوں کی سرکوبی کی اور ظالموں کی گردنیں جھکا دیں اور کمزور لوگوں کو ظالموں کے پنجے سے آزادی بخشی میں
أسْأ لک بِقدْرتِک علی ما تشائ، وتسْہِیلِک لِما تشائ کیْف تشائ أنْ تجْعل قضائ
سوال کرتا ہوں بواسطہ اس کے کہ تو جو چاہے اس پر قادر ہے اور جو چاہے، جیسے چاہے تیرے لئے آسان ہے کہ تو میری

حاجتِی فِیما تشائ ۔
حاجت روائی، جس چیز میں چاہے قرار دے۔
اسکے ساتھ ہی زمین پر سجدہ کرے اور اپنے دونوں رخسار خاک پر رکھ کر یہ کہے:
اللّٰھمّ لک سجدْت، وبِک آمنْت، فارْحمْ ذلِّی وفاقتِی واجْتِہادِی وتضرّعِی
اے معبود ! میں تجھی کو سجدہ کرتا ہوں اورتجھی پر ایمان رکھتا ہوں پس میری ذلت، احتیاج اور میری کوشش، میری زاری و بے چارگی اور
ومسْکنتِی وفقْری إلیْک یاربِّ۔
اپنی بارگاہ میں میری محتاجی پر رحم فرما اے پروردگار۔

اس دوران یہ کوشش کرے کہ آنکھوں سے آنسو نکل آئیں اگر چہ وہ مکھی کے پر جتنے ہی کیوں نہ ہوں کیونکہ یہ قبولیت دعا کی نشانی ہے۔

پچیس رجب کا دن ۲۵ رجب ۱۸۳ھ کو ۵۵ برس کی عمر میں امام موسیٰ کاظم - کی شہادت بغداد میں واقع ہوئی پس یہ ایسا دن ہے جس میں اہلب(ع)یت اور ان کے حبداروں کے غم پھر سے تازہ ہوجاتے ہیں ۔

ستائیس رجب کی رات

یہ بڑی متبرک راتوں میں سے ہے کیونکہ یہ رسول اللہ کے مبعث (مامور بہ تبلیغ ہونے) کی رات ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں :
(۱)مصباح میں شیخ نے امام ابو جعفر جواد -سے نقل کیا ہے کہ فرمایا : ماہ رجب میں ایک رات ہے کہ وہ ان سب چیزوں سے بہتر ہے جن پر سورج چمکتا ہے اور وہ ستائیسویں رجب کی رات ہے کہ جس کی صبح رسول اعظم مبعوث بہ رسالت ہوئے۔ ہمارے پیروکاروں میں جو اس رات عمل کرے گا تو اس کو ساٹھ سال کے عمل کا ثواب حاصل ہوگا۔ میں نے عرض کیا اس رات کا عمل کیا ہے؟ آپ نے فرمایا : نماز عشا کے بعد سوجائے اور پھر آدھی رات سے پہلے اٹھ کر بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کرکے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد قرآن کی آخری مفصل سورتوں (سورہ محمد سے سورہ ناس) میں سے کوئی ایک سورہ پڑھے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد سورہ حمد، سورہ فلق سورہ ناس، سورہ توحید، سورہ کافرون اور سورہ قدر میں سے ہر ایک سات سات مرتبہ نیز آیۃ الکرسی بھی سات مرتبہ پڑھے اور ان سب کو پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھے:

الْحمْد لِلّٰہ الّذِی لمْ یتّخِذْ ولداً، ولمْ یکنْ لہ شرِیکٌ فِی الْملْکِ، ولمْ یکنْ لہ و لِیٌّ
حمد ہے اس خدا کیلئے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ کوئی اس کی حکومت میں اس کا شریک ہے نہ وہ کمزور ہے کہ کوئی اس کا حامی
مِن الذّلِّ وکبِّرْہ تکْبِیراً اللّٰھمّ إنِّی أسأ لک بِمعاقِدِ عِزِّک علی أرْکانِ عرْشِک
ہو اور تم اس کی بڑائی خوب بیان کرو اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے عرش پر تیرے مقامات عزت کے واسطے
ومنْتھی الرّحْمۃِ مِنْ کِتابِک، وبِاسْمِک الْاعْظمِ الْاعْظمِ،

سے اور اس انتہائی رحمت کے واسطے سے جو تیرے قرآن میں ہے اور بواسطہ تیرے نام کے جو بہت بڑا، بہت بڑا، بہت ہی بڑا ہے

وذِکْرِک الْاَعْلٰی الْاَعْلٰی الْاَعْلٰی، وبِکَلِماتِک التّامّاتِ أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وآلِہِ

بواسطہ تیرے ذکر کے جو بلند تر، بلندتر اور بہت بلندتر ہے اور بواسطہ تیرے کامل کلمات کے سوالی ہوں کہ تو حضرت محمد(ص) اور ان کی

وأنْ تفْعل بِی ما أنْت أهْلہ ۔

آل (ع)پر رحمت فرما اور مجھ سے وہ سلوک فرما جو تیرے شایان شان ہے۔

اس کے بعد جو دعا چاہے پڑھے۔ نیز اس رات میں غسل کرنا مستحب ہے اور اس شب میں پندرہ رجب کی رات میں پڑھی جانے والی نماز بھی بجا لانی چاہیئے۔

(٢)امیرالمؤمنین -کی زیارت پڑھنا کہ جو اس رات کے تمام اعمال سے بہتر وافضل ہے، اس رات میں آنجناب(ع) کی تین زیارتیں ہیں جن کا ذکر انشاءاللہ باب زیارات میں آئے گا۔

واضح ہو کہ مشہور اہل سنت عالم ابو عبداللہ محمد ابن بطوطہ نے چھ سو سال قبل مکہ معظمہ و نجف اشرف کا سفر کیا اور امیرالمومنین -کے روضہ پر حاضری دی، انہوں نے اپنے سفر نامہ(رحلہ ابن بطوطہ) میں مکہ سے نجف اشرف میں داخل ہونے کے بعد جوار امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب (ع) کے روضہ کا ذکر کرتے ہوئے ایک واقعہ تحریر کیا ہے کہ اس شہر کے رہنے والے سب کے سب رافضی ہیں اور اس روضہ سے بہت سی کرامات ظہور میں آتی ہیں ۔ یہ لوگ لیلۃ المحیا (جاگنے کی رات) کہ جو ستائیسویں رجب کی شب ہے۔ اس میں کوفہ، بصرہ، خراسان اور بلاد فارس و روم و غیرہ سے ہر بیمار،مفلوج، شل شدہ اور زمین گیرکو یہاں لاتے ہیں کہ جن کی تعداد عموماً تیس چالیس تک ہوتی ہے وہ لوگ نماز عشاء کے بعد ان اپاہجوں کو امیرالمومنین -کی ضریح مبارک پر لے جاتے ہیں جہاں بہت سے لوگ ان کے اردگرد جمع ہوجاتے ہیں ۔ ان میں سے بعض نماز، تلاوت اور ذکر میں مشغول رہتے ہیں اور بعض صرف ان بیمار لوگوں کو ہی دیکھتے رہتے ہیں کہ کب وہ تندرست ہوکر اٹھ کھڑے ہوں گے۔ جب آدھی یا دوتہائی رات گزر جاتی ہے تو جو مفلوج و زمین گیر حرکت ہی نہ کرسکتے تھے وہ اس حالت میں اٹھتے ہیں کہ انہیں کوئی بیماری نہیں ہوتی اور کلمہ طیبہ لااِلہ اِلاّ اللہ محمّد، رّسوْل اللّٰہِ علِیّ، ولِیّ، اللّٰہِ پڑھتے ہوئے وہاں سے روانہ ہوجاتے ہیں ۔ یہ مشہور و مسلمہ کرامت ہے اگر چہ اس رات میں خود وہاں موجود نہ تھا، لیکن قابل اعتماد اور نیکوکار لوگوں کی زبانی مجھ تک پہنچی ہے تا ہم میں نے امیرالمومنین- کے روضہ اقدس کے قریب واقع مدرسہ میں تین آدمی دیکھے جو اپاہج زمین پر پڑے تھے ان میں سے ایک اصفہان کا دوسرا خراسان کا اور تیسرا اہل روم سے تھا، میں نے ان سے پوچھا کہ تم لوگ تندرست کیوں نہیں ہوئے؟ وہ کہنے لگے کہ ہم ستائیس رجب کو یہاں پہنچ نہیں سکے۔ لہذا ہم آئندہ ستائیس رجب تک یہیں رہیں گے تا کہ ہمیں شفا حاصل ہو اور پھر ہم واپس جائیں ۔ آخر میں ابن بطوطہ کہتے ہیں کہ اس رات دوردراز شہروں کے لوگ زیارت کے لیے اس روضہ اقدس پر جمع ہوجاتے ہیں اور یہاں بہت بڑا بازار لگتا ہے جو دس دن تک جما رہتا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ لوگ اس واقعہ کو بعید نہ سمجھیں کیونکہ ان مشاہد مشرفہ سے اتنی کرامات ظاہر ہوئی ہیں جن کا شمار نہیں ہوسکتا۔ چنانچہ ماہ شوال ١٣٤٣ ھ میں امت عاصی کے ضامن امام ثامن یعنی ابوالحسن امام علی رضا -کے مشہد

اطہر میں تین مفلوج و زمین گیر عورتیں لائی گئیں ۔ جن کے علاج سے طبیب و معالج عاجز آگئے تھے۔ ان کو وہاں سے شفا ملی اور وہ تندرست ہوکر اس حرم سے واپس گئیں اس مشہد مبارک کے معجزات و کرامات ایسے واضح و آشکار ہیں ، جیسے آسمان پر سورج کا چمکنا اور بدوؤں کیلئے حرم نجف کے دروازے کا کھلنا ہر شک و شبہ سے بالاتر ہے۔ ان عورتوں کا واقعہ ایسا ظاہر وباہر تھا کہ جو معالج ان کے کامیاب نہ ہوسکے تھے ۔انہوں نے اعتراف کیا کہ ہمارا خیال یہی تھا کہ یہ عورتیں صحت یاب نہیں ہوسکتیں ، لیکن، انہیں حرم مطہر سے شفا مل گئی ہے، پھر انہوں نے باقاعدہ تحریری تصدیق نامہ بھی لکھ کر دیا اور اگر اختصار مدنظر نہ ہوتا تو ایسے بہت سے واقعات کا ذکر کیا جاسکتا تھا ، ہمارے بزرگ شیخ حر عاملی نے اپنے قصیدہ میں کیا خوب فرمایا ہے:

وما بدا مِنْ برکاتِ مشْہدِہِ
فِی کلِّ یوْمٍ أمْسہ مِثْل غدِہِ
جو برکتیں ان کی درگاہ سے ظاہر ہوئیں
آج کی طرح کل بھی عیاں ہوں گی
وکشِفا الْعمی والْمرضی بِہِ
إجابۃ الدّعائِ فِی أعْتابِہِ
یعنی بیماری و نابینا پن دور ہوتا ہے
ان کی درگاہ پر دعائیں قبول ہوتی ہیں

(٣)شیخ کفعمی نے بلدالامین میں فرمایا ہے کہ بعثت کی رات یہ دعا بھی پڑھی جائے:

اللّٰہمّ إنِّی أسْأ لک بِالتّجلِّی الْاعْظمِ فِی ہذِہِ اللّیْلۃِ مِن الشّہْرِ الْمعظّمِ،
اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ بہت بڑی نورانیت کے جو آج کی رات اس بزرگتر مہینے میں ظاہر ہوئی ہے اور بواسطہ
والْمرْسلِ الْمکرّمِ، أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وآلِہِ وأنْ تغْفِر لنا ما أنْت بِہِ مِنّا أعْلم،
عزت والے رسول (ص)کے یہ کہ تو محمد(ص) اور ان کی آل(ع) پر رحمت فرما اور ہمیں وہ چیزیں عطا فرما کہ تو انہیں ہم سے زیادہ جانتا ہے اے وہ جو
یا منْ یعْلم ولا نعْلم اللّٰہمّ بارِکْ لنا فِی لیْلتِنا ہذِہِ الّتِی بِشرفِ الرِّسالۃِ فضّلْتہا،
جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے اے معبود! برکت دے ہمیں آج کی رات میں کہ جسے تو نے آغاز رسالت سے فضیلت بخشی اپنی بزرگی
وبِکرامتِک أجْللْتہا، وبِالْمحلِّ الشّرِیفِ أحْللْتہا ۔ اللّٰہمّ ف إنّا نسْأ لک بِالْمبْعثِ
سے اسے برتری دی اورمقام بلند دے کر اس کو زینت بخشی ہے اے معبود! پس ہم تیرے سوالی ہیں بواسطہ
الشّرِیفِ، والسّیِّدِ اللّطِیفِ، والْعنْصرِ الْعفِیفِ، أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وآلِہِ وأنْ
بعثت شریف اور مہربان اور پاکیزہ سردار و پارسا ذات کے یہ کہ تو محمد(ص) اور ان کی آل(ع) پر رحمت نازل فرما اور آج کی
تجْعل أعْمالنا فِی ہذِہِ اللّیْلۃِ وفِی سائِرِ اللّیالِی مقْبولۃً وذ نوبنا مغْفورۃً
رات اور تمام راتوں میں ہمارے اعمال کو شرف قبولیت عطا فرما ہمارے گناہوں کو بخش دے

وحسناتِنا مشْكورةً وسيِّئاتِنا مسْتورةً وقلوبنا بِحسْنِ الْقوْلِ مسْرورةً وأرْزاقنا
ہماری نیکیوں کو پسندیدہ قرار دے ہماری خطاؤں کو ڈھانپ دے ہمارے دلوں کو اپنے عمدہ کلام سے خود سند فرما اور ہماری روزی میں
مِنْ لدنْک بِالْیسْرِ مدْرورۃً ۔ اللّٰہمّ إنّک تریٰ ولا تریٰ، وأ نْت بِالْمنْظرِ الْاعْلی، و
اپنی بارگاہ سے آسانی اور اضافہ کردے اے معبود! تو دیکھتا ہے اور خود نظر نہیں آتا کہ تو مقام نظر سے بالا و بلندتر ہے اور جائے
إنّ إلیْک الرّجْعٰی والْمنْتہیٰ و إنّ لک الْممات والْمحْیا، و إنّ لک الْاخِرۃ والْأولی
آخر و بازگشت تیری ہی طرف ہے اور موت دینا اور زندہ کرنا تیرے اختیار میں ہے اور تیرے ہی لیے ہے آغاز و انجام
اللّٰہمّ إنّا نعوذ بِک أنْ نذِلّ ونخْزی وأنْ نأتِی ما عنْہ تنْہی اللّٰہمّ إنّا نسْألک الْجنّۃ
اے معبود! ہم ذلت و خواری میں پ ڑنے سے تیری پناہ کے طالب ہیں اور وہ کام کرنے سے جس سے تو نے منع کیا ہے اے معبود! ہم
بِرحْمتِک، ونسْتعِیذ بِک مِن النّارِ فأعِذْنا مِنْہا بِقدْرتِک،
تیری رحمت کے ذریعے تجھ سے جنت کے طلبگار ہیں اور دوزخ سے تیری پناہ چاہتے ہیں تو ہمیں اس سے پناہ دے اپنی قدرت کے
ونسْألک مِن الْحورِ الْعِینِ فارْزقْنا بِعِزّتِک، واجْعلْ أوْسع أرْزاقِنا
ساتھ اور ہم تجھ سے زیبا ترین حوروں کی خواہش کرتے ہیں وہ بواسطہ اپنی عزت کے عطا فرما اور بڑھاپے کے وقت ہماری روزی میں
عِنْد کِبرِ سِنِّنا، وأحْسن أعْمالِنا عِنْد اقْتِرابِ آجالِنا، وأطِلْ فِی
اضافہ فرما موت کے وقت ہمارے اعمال کو پسندیدہ قرار دے ہمیں اپنی اطاعت اوراپنی نزدیکی کے اسباب میں
طاعتِک وما یقرّب إلیْک ویحْظِی عِنْدک ویزْلِف لدیْک أعْمارنا وأحْسِنْ فِی جمِیعِ
ترقی عطا فرمادے اپنے ہاں حصے اور منزلت کی خاطر ہماری عمریں دراز کردے تمام حالات اور تمام معاملوں میں
أحْوالِنا وأمورنا معْرفتنا، ولا تکِلْنا إلی أحدٍ مِنْ خلْقِک فیمنّ علیْنا، وتفضّلْ
ہمیں بہترین معرفت عطا فرما ہمیں اپنی مخلوق میں سے کسی کے حوالے نہ فرما کہ وہ ہم پر احسان رکھے اور دنیا اور
علیْنا بِجمِیعِ حوائِجِنا لِلدّنْیا والْاخِرۃِ وابْدأْ بِآبائِنا وأبْنائِنا وجمِیعِ إخْوانِنا
آخرت کی تمام ضرورتوں اور حاجتوں کیلئے ہم پر احسان فرما اورہم نے تجھ سے اپنے لیے جن چیزوں کاسوال کیا ہے ان کی عطا میں
الْمؤْمِنِین فِی جمِیعِ ما سألْناک لِا نْفسِنا یا أرْحم الرّاحِمِین اللّٰہمّ إنّا نسْألک
ہمارے پہلے بزرگوں ، ہماری اولاد اور دینی بھائیوں کو بھی شامل فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! ہم سوالی ہیں
بِاسْمِک الْعظِیمِ، وملْکِک الْقدِیمِ، أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وأنْ تغْفِر لنا
بواسطہ تیرے عظیم نام اور تیری ازلی حکومت کے کہ تو محمد(ص) اور آل محمد(ص) پر رحمت فرما اور ہمارے سارے کے سارے گناہ
الذّنْب الْعظِیم، إنّہ لا یغْفِر الْعظِیم إلاّ الْعظِیم ۔ اللّٰہمّ وہذا رجبٌ الْمکرّم الّذِی
بخش دے کیونکہ کثیر گناہوں کو بزرگتر ذات کے سوا کوئی نہیں بخش سکتا اے معبود! یہ عزت والا مہینہ رجب ہے جسے تو نے حرمت

أكْرمْتنا بِہِ أوّل أشْہر الْحرمِ، أكْرمْتنا بِہِ مِنْ بيْنِ الأممِ، فلك الْحمْد يا ذا الْجودِ
والے مہینوں میں اولیت دے کر ہمیں سرفراز کیا تو نے اس کے ذریعے ہمیں دوسری امتوں میں ممتاز کیا پس تیرے ہی لیے حمد ہے
والْكرمِ، فأسْألك بِہِ وبِاسْمِک الْاعْظمِ الْاعْظمِ الْاجلّ الْاكْرمِ الّذِی
اے عطا وبخشش کرنے والے پس تیرا سوالی ہوں بواسطہ اس ماہ کے اور تیرے بہت بڑے، بہت بڑے، بہت ہی بڑے نام کے جو
خلقتہ فاسْتقرّ فِی ظِلِّک فلا يخْرج مِنْک إلی غيْرِک أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وأهْلِ
روشن بزرگی والا ہے، اسے تونے خلق کیا وہ تیرے ہی زیر سایہ قائم ہے پس وہ تیرے ہاں سے دوسرے کی طرف نہیں جاتا بواسطہ اس
بيْتِہِ الطّاهِرين، وأنْ تجْعلنا مِن الْعامِلِين فِيہِ بِطاعتِک، والْامِلِين فِيہِ لِشفاعتِک ۔
کے سوالی ہوں کہ تو حضرت محمد(ص) اور ان کی پاکیزہ اہلبیت (ع)پررحمت فرما اور یہ کہ اس مہینے میں ہمیں اپنی فرمانبرداری میں رہنے والے اور
اللّٰهمّ اهْدِنا إلی سواءِ السّبِيلِ، واجْعلْ مقِيلنا عِنْدک خيْر مقِيلٍ، فِی
اپنی شفاعت کے امیدوار قرار دیاے معبود! ہمیں راہ راست کی ہدایت دے اور اپنے ہاں ہمارا قیام بہترین جگہ پر اپنے بلند
ظِلِّ ظلِيلٍ، وملْكٍ جزِيلٍ، ف إنّک حسْبنا و نِعْم الْوكِيل ۔ اللّٰهمّ اقْلِبْنا
سایہ اور اپنی عظیم حکومت میں قرار دے پس ضرور تو ہمارے لیے کافی اور بہترین سرپرست ہے اے معبود! ہمیں فلاح پانے اور
مفْلِحِين منْجِحِين غيْر مغْضوبٍ عليْنا ولا ضالِّين بِرحْمتِک يا أرْحم الرّاحِمِين ۔
کامیابی والے بنادے نہ ہم پر غضب کیا جائے اورنہ ہم گمراہ ہوں واسطہ ہے تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے
اللّٰهمّ إنِّی أسْأ لک بِعزائِمِ مغْفِرتِک، وبِواجِبِ رحْمتِک، السّلامة مِنْ كلِّ إثْمٍ،
اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تیری یقینی بخشش اور تیری حتمی رحمت کے واسطے سے ہر گناہ سے بچائے رکھنے، ہر نیکی سے حصہ پانے،
والْغنِيمة مِنْ كلِّ بِرٍّ والْفوْز بِالْجنّةِ والنّجاة مِن النّارِ اللّٰهمّ دعاک الدّاعون ودعوْتک
جنت میں داخلے کی کامیابی اور جہنم سے نجات پانے کا اے معبود! دعا کرنیوالوں نے، تجھ سے دعا کی اور میں بھی دعا کرتاہوں سوال
وسألک السّائِلون وسألْتک وطلب إليْک الطّالِبون وطلبْت إليْک اللّٰهمّ أ نْت الثِّقة
کیا تجھ سے سوال کرنیوالوں نے، میں بھی سوالی ہوں تجھ سے طلب کیا طلب کرنیوالوں نے میں بھی تجھ سے طلب کرتا ہوں اے
والرّجاءُ، و إليْک منْتهیٰ الرّغْبةِ فِی الدّعاءِ ۔ اللّٰهمّ فصلِّ علی محمّدٍ وآلِہِ واجْعلِ
معبود! تو ہی میر اسہارہاور امیدگاہ ہے اور دعا میں تیری ہی طرف انتہائے رغبت ہے اے معبود! پس تو محمد(ص) اور ان کی آل(ع) پر رحمت
الْيقِين فِی قلْبِی والنّور فِی بصری والنّصِيحة فِی صدْری وذِكْرک بِاللّيْلِ
نازل فرما اور میرے دل میں یقین، میری آنکھوں میں نور، میرے سینے میں نصیحت، میری زبان پر رات دن اپنا ذکر و اذکار قرار دے
والنّهارِ علی لِسانِی ورِزْقاً واسِعاً غيْر ممْنونٍ ولا محْظورٍ فارْزقْنِی، وبارِکْ لِی
کسی کے احسان اور کسی رکاوٹ کے بغیر زیادہ روزی دے پس جو رزق تونے مجھے دیا ا س میں میرے لیے برکت عطا کر اور میرے

فِيما رزقْتنِی واجْعلْ غِناى فِی نفْسِی ورغْبتِی فِيما عِنْدک بِرحْمتِک يا أرْحم الـرّاحِمِين
-
دل کو سير فرما اورجو تيرے پاس ہے اس ميں رغبت دے واسطہ تيری رحمت کا اے سب سے زيادہ رحم کرنيوالے۔

اب سجدہ ميں جائے اور سو مرتبہ کہے :

الْحمْد للهِ الّذِیْ ھدانا لِمعْرفتِہٖ و خصّنا بِولايتِہٖ و وفّقنا لِطاعتِہٖ شکْراً شکْراً

حمد ہے ا س خدا کيلئے جس نے اپنی معرفت ميں ہماری رہنمائی کی اپنی سرپرستی ميں خاص کيا اور اپنی اطاعت کی توفيق دی شکر ہے اس کا بہت شکر

پھر سجدے سے سر اٹھائے اور کہے :

اللّٰھمّ إنِّی قصدْتک بِحاجتِی، واعْتمدْت عليْک بِمسْألتِی، وتوجّھْت إليْک بِأئمّتِی

اے معبود! ميں اپنی حاجت ليے تيری طرف آيا اور اپنے سوال ميں تجھ پر بھروسہ کيا ہے ميں اپنے اماموں (ع) اورسرداروں کے ذريعے

وسادتِی اللّٰھمّ انْفعْنا بِحبِّھِمْ، وأوْردْنا موْردھمْ، وارْزقْنا مرافقتھمْ، وأدْخِلْنا

تيری طرف متوجہ ہوا اے معبود! ہميں ان کی محبت سے نفع دے ان کے مقام تک پہنچا ہميں ان کی رفاقت عطا کر اور ہميں ان کے

الْجنّۃ فِی زمْرتِھِمْ بِرحْمتِک يا أرْحم الرّاحِمِين۔

ساتھ جنت ميں داخل فرما واسطہ تيری رحمت کا اے سب سے زيادہ رحم کرنے والے

سيد(رح) نے فرمايا ہے کہ يہ دعا مبعث کے دن ميں بھی پڑھی جائے۔

ستائيس رجب کا دن

يہ عيدوں ميں سے بہت بڑی عيد کا دن ہے کہ اسی دن حضور(ص) مبعوث بہ رسالت ہوئے اور اسی دن جبرائيل (ع)احکام رسالت کے ساتھ حضور پر نازل ہوئے ، اس دن کيلئے چند ايک عمل ہيں :

(١)غسل کرنا۔

(٢)روزہ رکھنا، يہ دن سال بھر ميں ان چار دنوں ميں سے ايک ہے کہ جن ميں روزہ رکھنے کی ايک خاص امتيازی حيثيت ہے، اور اس دن کا روزہ ستر سال کے روزے کا ثواب رکھتا ہے۔

(٣)کثرت سے درود شريف پڑھنا۔

(۴)حضرت رسول اللہ اور امير المومنين -کی زيارت کرنا۔

(۵)مصباح ميں شيخ نے ذکر کيا ہے کہ ريان ابن صلت سے روايت ہے کہ جب امام محمد تقی - بغداد ميں تھے تو آپ پندرہ اور ستائيس رجب کا روزہ رکھتے اور آپ کے تمام متعلقين بھی روزہ رکھتے تھے۔ نيزحضرت نے ہميں بارہ رکعت نمازپڑھنے کا حکم ديا تھا جس کی ہر رکعت ميں الحمد کے بعد ايک سورہ پڑھے اور اس کے بعد سورہ حمد، توحيد اور الفلق، الناس ميں سے ہر ايک چار چار مرتبہ پڑھنے کے بعد چار مرتبہ کہتے:

لا إلہ إلّااللہ واللہ أکْبر.سبْحان اللهِ والْحمْد لِلّہ ولاحوْل ولاقوّۃ إلّابِاللهِ الْعلِیّ الْعظِيمِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے خدا پاک ہے اور حمد خدا ہی کیلئے ہے اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو خدائے بلند وبرتر سے ہے

چار مرتبہ اللّٰہ اللّٰہ ربِّی لااُ شرِک بِہٖ شیئاً اور چارمرتبہ لااُ شرِک بِربِّیْ احداً

وہ اللہ، وہی اللہ میر ارب ہے میں کسی چیز کو اسکا شریک نہیں بناتا میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں گردانتا

(۶)شیخ نے جناب ابوالقاسم حسین بن روح (رح)سے روایت کی ہے کہ ستائیس رجب کو بارہ رکعت نماز پڑھے اور ہر دو رکعت کے بعد بیٹھے اور تشہد اور سلام کے بعد کہے:

الْحمْدُ لِلّٰہ الّذِی لمْ یتّخِذْ ولداً، ولمْ یکنْ لہ شرِیکٌ فِی الْملْکِ، ولمْ یکنْ لہ و لِیٌّ

حمد خدا ہی کے لیے ہے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنا یا اور نہ ازلی سلطنت میں کوئی اس کا شریک ہے نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا

مِن الذّلِّ، وکبِّرْہ تکْبِیراً ۔ یا عدّتِی فِی مدّتِی، یا صاحِبِی فِی شِدّتِی، یا و لِیِّی فِی

مددگار ہو اور اس کی بڑائی بیان کرو بہت، بہت اے میری عمر میں میری آمادگی، اے سختی میں میرے ساتھی، اے نعمت میں میرے

نِعْمتِی یا غِیاثِی فِی رغْبتِی یا نجاحِی فِی حاجتِی یا حافِظِی فِی غیْبتِی یا کافِیّ

سرپرست، اے میری توجہ پر میرے فریاد رس، اے میریحاجت میں میری کامیابی، اے میری پوشیدگی میں میرے نگہبان، اے

فِی وحْدتِی، یا أ نْسِی فِی وحْشتِی، أ نْت السّاتِر عوْرتِی، فلک الْحمْد، وأ نْت

میری تنہائی میں میری کفایت، کرنے والے، اے میری تنہائی میں میرے انس تو ہی میرے عیب کا پردہ پوش ہے توحمد تیرے ہی لیے

الْمقِیل عثْرتِی، فلک الْحمْد، وأ نْت الْمنْعِش صرْعتِی، فلک الْحمْد،

ہے اور تو ہی میری لغزش سے درگزر کرنے والا ہے حمد تیرے ہی لیے ہے تو ہی مجھے بے ہوشی سے ہوش میں لانے والا ہے پس حمد ہے

صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ واسْترْ عوْرتِی، وآمِنْ روْعتِی، وأقِلْنِی عثْرتِی،

تیرے لیے محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت فرما اور میرے عیب چھپا دے مجھے خوف سے بچائے رکھ میری خطا معاف فرما میرے جرم سے

واصْفحْ عنْ جرْمِی وتجاوزْ عنْ سیِّئاتِی فِی أصْحابِ الْجنّۃِ وعْد الصِّدْقِ الّذِی

درگزر فرما میرے گناہ معاف کرکے مجھے اہل جنت میں سے قرار دے یہ وہ سچا وعدہ ہے

کانوا یوعدون

جو دنیا میں ان سے کیا جاتا ہے۔

اس نماز اور دعا کے بعد سورہ حمد، سورہ توحید، سورہ فلق، سورہ ناس، سورہ کافرون، سورہ قدر اور آیت الکرسی سات سات مرتبہ پڑھے۔ پھر سات مرتبہ کہے:

لا إلہ إلاّاللّٰہ واللّٰہ أکْبروسبْحان اللّٰہ ولاحوْل ولاقوّۃ إلاّبِاللّٰہِ پھر سات مرتبہ کہے اللّٰہ اللّٰہ ربِّیْ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے اورخدا پاک ہے نہیں کوئی حرکت اورقوت مگر وہی جو خدا سے ہے وہ اللہ ہی میرا رب ہے

لااُ شرِک بِہٖ شیْئاً

میں کسی چیز کو اس کاشریک نہیں بناتا

اس کے بعد جو بھی دعا پڑھنا چاہے وہ پڑھے۔
(۷)کتاب اقبال اور مصباح کے بعض نسخوں میں ستائیس رجب کے دن اس دعا کا پڑھنا مستحب قرار دیا گیا ہے:
يا منْ أمر بِالْعفْو والتّجاوز، وضمّن نفْسہ الْعفْو والتّجاوز، يا منْ عفا وتجاوز
اے وہ جس نے عفو ودرگزر کا حکم دیا ہے اور خود کو عفو و درگزر کا ضامن قرار دیا ہے اے وہ جس نے معاف کیا اور درگزر
اعْف عنِّی وتجاوزْ يا كريم ۔ اللّٰهمّ وقدْ أكْدى الطّلب، وأعْيتِ الْحِيلۃ والْمذْهب،
کی مجھے معافی دے اور درگزر فرما اے بزرگتر اے معبود! طلب نے مجھے مشقت میں ڈال دیا چارہ جوئی ختم اور
ودرستِ الْأمال، وانْقطع الرّجائ إلاّ مِنْک وحْدک لا شريک لک ۔ اللّٰهمّ إنِّی أجِد
راستہ بند ہوگیا آرزوئیں پرانی ہوگئیں اور تیرے علاوہ ہر کسی سے امید ٹوٹ گئی ہے تو ہی یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اے معبود! میں
سبل الْمطالِبِ إليْک مشْرعۃً، ومناهِلِ الرّجائِ لديْک متْرعۃً، وأبْواب الدّعائِ لِمنْ
اپنے مقاصد کے راستے تیری طرف آتا ہوں اور امید کے سرچشمے تیرے پاس لبالب بھرے ہوئے ہیں اور جو تجھ سے دعا کرے
دعاک مفتّحۃً، والاسْتِعانۃ لِمنِ اسْتعان بِک مباحۃً، وأعْلم أ نّک لِداعِيک بِموْضِع
اس کیلئے دعا کے دروازے کھلے ہوئے ہیں تجھ سے مد دمانگنے والے کے لیے تیری مدد عام ہے اور میں جانتا ہوں کہ بے شک تو
إجابۃٍ، و لِلصّارِخِ إليْک بِمرْصدِ إغاثۃٍ، وأنّ فِی اللّهْفِ إلی جودِک والضّمانِ
پکارنے والے کیلئے مرکز قبولیت ہے تو فریاد کرنے والے کے کیے دادرسی کا ٹھکا نہ ہے اور یقینا تیری عطا میں رغبت اور تیرے
بِعِدتِک عِوضاً مِنْ منْعِ الْباخِلِين ومنْدوحۃً عمّا فِی أيْدِی الْمسْتأْثِرِين، وأ نّک لا
وعدے پر اعتماد ہی ہے جو کنجوسوں کی طرف سے رکاوٹ کا مداوا اور مالداروں کے قبضے میں آئے ہوئے مال پر رنج سے بچانے
تحْتجِب عنْ خلْقِک إلاّ أنْ تحْجبهم الْأعْمال دونک، وقدْ علِمْت أنّ أ فْضل زادِ
والاہے بے شک تو اپنی مخلوق سے اوجھل نہیں ہے مگر بات یہ ہے کہ ان کے برے اعمال نے ان کی آنکھوں پر پردہ ڈالا ہوا ہے اور
الرّاحِلِ إليْک عزْم إرادۃٍ يخْتارک بِها وقدْ ناجاک بِعزْمِ الْإرادۃِ قلْبِی، وأسْأ لک
میں جانتا ہوں کہ تیری طرف سفر کرنے والے کا بہترین زاد راہ تجھے پالینے کا پکا ارادہ ہی ہے بے شک یکسوئی کے ساتھ تیری یاد میں
بِكلِّ دعْوۃٍ دعاک بِها راجٍ بلّغْته أمله، أوْ صارِخٌ إليْک أغثْت صرْخته، أوْ
لگا ہوا ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایسی دعا کے ذریعے جو کسی امیدوار نے کی اور قبول ہوئی یا ایسے فریادی کی سی فریاد جس کی
ملْهوفٌ مكْروبٌ فرّجْت كربه، أوْ مذْنِبٌ خاطِی غفرْت له، أوْ
تونے داد رسی کی ہے یااس رنجیدہ دکھی کی سی فریاد جس کی تکلیف تونے دور کی ہے یا ایسے خطاکار گنہگار کی سی پکار جسے تونے بخش دیا
معافیً أ تْممْت نِعْمتک عليْه، أوْ فقِيرٌ أهْديْت غِناک إليْه، و لِتِلْک
ہے یاایسے با آرام جیسی دعا جسے تونے سب نعمتیں عطا کیں ہیں یا اس محتاج جیسی دعا جسے تونے دولت عطا کی ہے اور ایسی

الدّعْوۃِ علیْک حقٌّ وعِنْدک منْزلۃٌ إلاّ صلّیْت علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وقضیْت
دعا جس نے تجھ پر اپنا حق پیدا کیا اور تیرے حضور گرامی ہوئی وہ یہی ہے کہ تو محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور دنیا و
حوائِجِی حوائِج الدّنْیا والْآخِرۃِ، وہذا رجبٌ الْمرجّب الْمکرّم الّذِی أکْرمْتنا بِہِ
آخرت میں میری تمام حاجات پوری فرما اور یہ ماہ رجب ہے کہ عزت شان والا ہے جس سے تونے ہمیں سرفراز کیا جو حرمت والے
أوّل أشْہرِ الْحرمِ أکْرمْتنا بِہِ مِنْ بیْنِ الْأممِ یا ذا الْجودِ والْکرمِ فنسْألک بِہِ
مہینوں میں پہلا ہے اس سے تو نے ہمیں امتوں میں سے ممتاز کیا اے عطا وبخشش کے مالک پس میں سوالی ہوں اسکے واسطے سے اور
وبِاسْمِک الْأعْظمِ الْأعْظمِ الْأعْظمِ ، الْأجلِّ الْأکْرمِ الّذِی خلقْتہ فاسْتقرّ فِی ظِلِّک
تیرے نام کے واسطے سے جو بہت بڑا، بہت بڑا، بہت بڑا ہے روشن تر اور بزرگی والا جسے تو نے خلق کیا پس وہ تیرے بلند سایہ میں
فلا یخْرج مِنْک إلی غیْرِک أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وأہْلِ بیْتِہِ الطّاہِرِین وتجْعلنا
ٹھہرا اور تیرے ہاں سے کسی اور کی طرف نہیں گیا میں سوالی ہوں کہ محمد(ص) پر اور ان کے پاکیزہ تر اہلبیت(ع) پر رحمت فرما اور ہمیں اپنی
مِن الْعامِلِین فِیہِ بِطاعتِک والْآمِلِین فِیہِ بِشفاعتِک اللّٰہمّ واہْدِنا إلی سواءِ السّبِیلِ
فرمانبرداری پر کارمند اور اپنی شفاعت کا طلبگار اور امیدوار بنا دے اے معبود ہمیں راہ راست کیطرف ہدایت فرما اور ہماری روز مرہ
واجْعلْ مقِیلنا عِنْدک خیْر مقِیلٍ فِی ظِلٍّ ظلِیلٍ ف إنّک حسْبنا و نِعْم الْوکِیل
زندگی اپنی جناب سے بہترین زندگی قرار دے جو تیرے بلند ترین سایہ میں ہو پس تو ہمارے لئے کافی اور بہترین کام بنانے والا ہے
والسّلام علی عِبادِہِ الْمصْطفیْن وصلواتہ علیْہِمْ أجْمعِین ۔ اللّٰہمّ وبارِکْ لنا فِی
اور سلام ہو خدا کے چنے ہوئے افراد پر اور ان سبھوں پر اس کی رحمت نازل ہو اے معبود! آج کا دن ہمارے لئے
یوْمِنا ھذا الّذِی فضّلْتہ، وبِکرامتِک جلّلْتہ، وبِالْمنْزِلِ الْعظِیمِ الْأعْلی أنْزلْتہ
مبارک فرما کہ جسے تو نے فضیلت دی اور اپنی مہربانی سے اس کو زیبائش دی اور اسے بلند تر مقام پر اتارا ہے اس دن میں
صلِّ علی منْ فِیہِ إلی عِبادِک أرْسلْتہ، وبِالْمحلِّ الْکرِیمِ أحْللْتہ اللّٰہمّ صلِّ علیْہِ
اس ذات پر رحمت فرما جسے تو نے اپنے بندوں کی طرف رسول (ص) بنا کر بھیجا اور اسے عزت والی جگہ پر اتاراہے اے معبود، آنحضرت(ص)
صلاۃً دائِمۃً تکون لک شکْراً، ولنا ذخْراً، واجْعلْ لنا مِنْ أمْرِنا یسْراً،
پر رحمت فرما ہمیشہ کی رحمت کہ جو تیرے شکر کا موجب بنے اور ہمارے لئے ذخیرہ ہو اور ہمارے کاموں میں آسانی اور سہولت قرار دے
واخْتِمْ لنا بِالسّعادۃِ إلی منْتہی آجالِنا، وقدْ قبِلْت الْیسِیر مِنْ أعْمالِنا، وبلّغْتنا
اور ہماری زندگیوں کو سعادت مندی و نیک بختی کے ساتھ انجام پر پہنچا اور تو نے کمتر اعمال کو شرف قبولیت بخشا ہے اور اپنی رحمت سے
بِرحْمتِک أفْضل آمالِنا إنّک علی کلِّ شیْئٍ قدِیرٌ وصلّی اللہ علی محمّدٍ وآلِہِ وسلّم
ہمیں اپنے مقاصد میں کامیاب کیا ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور درود و سلام ہو محمد(ص) اور ان کی پاک و پاکیزہ آل(ع) پر۔

مولف کہتے ہیں کہ امام موسیٰ کاظم -کو جب بغداد لے جا رہے تھے تو اس روز آپ نے یہ دعا پڑھی اور وہ ستائیس رجب کا دن تھا پس یہ دعا رجب کی خاص دعاؤں میں شمار ہوتی ہے ۔

(۸) سید (رح) نے اقبال میں فرمایا ہے کہ ۲۷/رجب کو یہ دعا پڑھے:اللّٰھمّ اِنِّی اسْئلک بِالنجْل الْاعْظمِ .الخیہ دعا صفحہ نمبر ۲۸۸ پر ذکر ہو چکی ہے

کفعمی کی روایت کے مطابق یہ دعا ستائیس رجب کی رات کو پڑھی جانے والی دعاؤں میں بھی ذکر ہوئی ہے۔جس کا ذکر صفحہ نمبر ۲۸۷ پرہو چکا ہے

رجب کا آخری دن اس روز غسل کرنے کا حکم ہے اور اس دن کا روزہ رکھنا گذشتہ و آئندہ گناہوں کی معافی کا موجب ہے نیز اس دن نمازسلمان (ع)پڑھے کہ جس کا طریقہ یکم رجب کے اعمال میں گذر چکا ہے۔

(دوسری فصل) - ماہ شعبان کی فضیلت واعمال

معلوم ہونا چاہئے کہ شعبان وہ عظیم مہینہ جو حضرت رسول سے منسوب ہے حضور (ص) اس مہینے میں روزے رکھتے اور اس مہینے کے روزوں کو ماہ رمضان کے روزوں
سے متصل فرماتے تھے ۔ اس بارے میں آنحضرت کا فرمان ہے کہ شعبان میرا مہینہ ہے اور جو شخص اس مہینہ میں ایک روزہ رکھے تو جنت اس کیلئے واجب ہو جاتی ہے۔

امام جعفر صادق -فرماتے ہیں کہ جب شعبان کا چاند نمودار ہوتا تو امام زین العابدین- تمام اصحاب کو جمع کرتے اور فرماتے : اے میرے اصحاب ! جانتے ہو کہ یہ کونسا مہینہ ہے ؟ یہ شعبان کا مہینہ ہے اور رسول اللہ فرمایا کرتے تھے کہ یہ شعبان میرا مہینہ ہے۔ پس اپنے نبی(ص) کی محبت اور خدا کی قربت کیلئے اس مہینے میں روزے رکھو ۔ اس خدا کی قسم کہ جس کے قبضہ قدرت میں علی ابن الحسین+ کی جان ہے میں نے اپنے پدر بزرگوار حسین ابن علی +سے سنا وہ فرماتے تھے میں نے اپنے والد گرامی امیر المومنین -سے سنا کہ جو شخص محبت رسول (ص) اور تقرب خدا کیلئے شعبان میں روزہ رکھے تو خدائے تعالیٰ اسے اپنا تقرب عطا کریگا قیامت کے دن اس کو عزت و احترم ملے گا اور جنت اس کیلئے واجب ہو جائے گی ۔

شیخ نے صفوان جمال سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق -نے فرمایا: اپنے قریبی لوگوں کو ماہ شعبان میں روزہ رکھنے پر آمادہ کرو ! میں نے عرض کیا آپ پر قربان ہو جاوٴں اس میں کوئی فضیلت ہے ؟آپ(ع) نے فرمایا ہاں اور فرمایا رسول اللہ جب شعبان کا چاند دیکھتے تو آپ کے حکم سے ایک منادی یہ ندا کرتا :

اے اہل مدینہ! میں رسول خدا کا نمائندہ ہوں اور ان کا فرمان ہے کہ شعبان میرا مہینہ ہے ۔ خدا کی رحمت ہو اس پر جو اس مہینے میں میری مدد کرے ۔ یعنی روزہ رکھے۔ صفوان کہتے ہیں امام جعفر صادق -کا ارشاد ہے کہ امیر المؤمنین- فرماتے تھے جب سے منادی رسول (ص) نے یہ ندا دی اسکے بعد شعبان کا روزہ مجھ سے قضا نہیں ہوا اور جب تک زندگی کا چراغ گل نہیں ہو جاتا یہ روزہ مجھ سے ترک نہیں ہوگا نیز فرمایا کہ شعبان اور رمضان دو مہینوں کے روزے توبہ اور بخشش کا موجب ہیں
۔

اسماعیل بن عبد الخالق سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق -کی خدمت میں حاضر تھا، وہاں روزہٴ شعبان کا ذکر ہوا تو حضرت نے فرمایا ماہ شعبان کے روزے رکھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے حتی کہ نا حق خون بہانے والے کو بھی ان روزوں سے فائدہ پہنچ سکتا ہے اور بخشا جا سکتا ہے۔

اس عظیم و شریف مہینے کے اعمال دو قسم کے ہیں :
”اعمال مشترکہ او راعمال مختصہ“

ماہ شعبان کے مشترکہ اعمال

اعمالِ مشترکہ میں سے چند امور ہیں ۔

(۱) ہر روز ستر مرتبہ کہے :اسْتغْفِرِ اللہ و اسْئلہ التّوْبۃ (۲) ہر روز ستر مرتبہ کہے : اسْتغْفِرِ اللہ الّذِیْ لا
بخشش چاہتا ہوں اللہ سے اور توبہ کی توفیق مانگتا ہوں بخشش کا طالب ہوں اللہ سے کہ جس کے سوا کوئی
اِلہ اِلّا ھو الرّحْمٰن الرّحِیْم الْحیّ الْقیّوْم و اتوْب اِلیْہبعضروایات میں الْحیّ الْقیّوْم کے الفاظ
معبودنہیں وہ بخشنے والا مہربان ہے زندہ نگہبان ہے اورمیں اسکے حضور توبہ کرتا ہوں زندہ و پائندہ بخشنے والا مہربان
الرّحْمٰن الرّحِیْم سے قبل ذکر ہوئے ہیں ۔
بخشنے والا مہربان
پس جیسے بھی عمل کرے مناسب ہے روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ماہ کا بہترین عمل استغفار ہے اور اس مہینے میں ستر مرتبہ استغفار کرنا گویا دوسرے مہینوں میں ستر ہزار مرتبہ استغفار کرنے کے برابر ہے۔
(۳) صدقہ دے اگرچہ وہ نصف خرما ہی کیوں نہ ہو، اس سے خدا اسکے جسم پر جہنم کی آگ کو حرام کردے گا ۔
امام جعفر صادق -سے ماہ رجب کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایاتم ماہ شعبان کے روزے سے کیوں غافل ہو ؟ راوی نے عرض کی ، فرزند رسول(ص) ! شعبان کے ایک روزے کا ثواب کس قدر ہے؟ فرمایا قسم بخدا کہ اس کااجر و ثواب بہشت ہے۔ اس نے عرض کی۔ اے فرزند رسول(ص) ! اس ماہ کا بہترین عمل کیا ہے؟ فرمایا کہ صدقہ و استغفار ، جو شخص ماہ شعبان میں صدقہ دے ۔ پس خدا اس صدقے میں اس طرح اضافہ کرتا رہے گا، جیسے تم لوگ اونٹنی کے بچے کو پال کر عظیم الجثہ اونٹ بنا دیتے ہو چنانچہ یہ صدقہ قیامت کے روز احد کے پہاڑ کی مثل بڑھ چکا ہوگا۔
(۴) پورے ماہ شعبان میں ہزار مرتبہ کہے:
لا اِلٰہ اِلّا اللہ ولا نعْبد اِلّا اِیّاہ مخْلِصِیْن لہ الدِّیْن ولوْ کرِہ الْمشْرِکِیْن
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہم عبادت نہیں کرتے مگر اسی کی ہم اس کے دین سے خلوص رکھتے ہیں اگرچہ مشرکوں پر ناگوار گزرے
اس ذکر کا بہت زیادہ ثواب ہے، جس میں ایک جز یہ ہے کہ جو شخص مقررہ تعداد میں یہ ذکر کرے گا اس کے نامہ اعمال میں ایک ہزار سال کی عبادت کا ثواب لکھ دیا جائے گا ۔
(۵) شعبان کی ہر جمعرات کو دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھے تاکہ خدا دین و دنیا میں اس کی ہر نیک حاجت پوری فرمائے واضح ہو کہ روزے کا اپنا الگ اجر و ثواب ہے اور روایت میں آیا ہے کہ شعبان کی ہر جمعرات کو آسمان سجایا جاتا ہے تو ملائکہ عرض کرتے ہیں ، خدایا آج کا روزہ رکھنے والوں کوبخش دے اور ان کی دعائیں قبول کر لے۔ ایک حدیث میں مذکور ہے کہ اگر کوئی شخص ماہ شعبان میں سوموار اور جمعرات کو روزہ رکھے تو خدا وند کریم دنیا و آخرت میں اس کی بیس بیس حاجات پوری فرمائے گا۔
(۶) ماہ شعبان میں درود شریف بکثرت پڑھے۔

(۷) شعبان میں ہر روز وقت زوال اور پندرہ شعبان کی رات کو امام زین العابدین- سے مروی صلوات پڑھے:

اللّٰھمّ صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ شجرۃِ النّبوّۃِ، وموضِعِ الرّسالۃِ، ومخْتلفِ

اے معبود! محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما جو نبوت کا شجر رسالت کا مقام، فرشتوں کی آمد و رفت

الْملائِکۃِ ومعْدِنِ الْعِلْمِ، وأھْلِ بیْتِ الْوحْیِ ۔ اللّٰھمّ صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ

کی جگہ، علم کے خزانے اور خانہ وحی میں رہنے والے ہیں اے معبود! محمد(ص) وآل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما

الْفلْکِ الْجارِیۃِ فِی اللّججِ الْغامِرۃِ، یأْمن منْ رکِبھا، ویغْرق منْ ترکھا، الْمتقدِّمِ

جو بے پناہ بھنوروں میں چلتی ہوئی کشتی ہیں کہ بچ جائے گا جو اس میں سوار ہوگا اور غرق ہوگا جو اسے چھوڑ دے گا ان سے آگے نکلنے والا

لھمْ مارِقٌ، والْمتأخِّر عنْھمْ زاھِقٌ، واللاّزِم لھمْ لاحِقٌ ۔ اللّٰھمّ صلِّ علی محمّدٍ

دین سے خارج اور ان سے پیچھے رہ جانے والا نابود ہو جائے گا اور ان کے ساتھ رہنے والا حق تک پہنچ جائے گا اے معبود! محمد(ص)

وآلِ محمّدٍ الْکھْفِ الْحصِینِ، وغِیاثِ الْمضْطرِّ الْمسْتکِینِ، وملْجا الْھارِبِین

و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما جو پائیدار جائے پناہ اور پریشان و بے چارے کی فریاد کو پہنچنے والے، بھاگنے اور ڈرنے والے کیلئے جائے

وعِصْمۃِ الْمعتصِمِین ۔ اللّٰھمّ صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ صلاۃً کثِیرۃً تکون

امان اور ساتھ رہنے والوں کے نگہدار ہیں اے معبود محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما بہت بہت رحمت کہ جوان کے لیے وجہ خوشنودی

لھمْ رِضاً و لِحقِّ محمّدٍ وآلِ محمّدٍ أداءً وقضاءً بِحوْلٍ مِنْک وقوّۃٍ یا ربّ الْعالمِین

اور محمد(ص) وآل محمد(ع) کے واجب حق کی ادائیگی اور اس کے پورا ہونے کاموجب بنے تیری قوت و طاقت سے اے جہانوں کے پروردگار

اللّٰھمّ صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ الطّیِّبِین الْأ بْرارِ الْأخْیارِ الّذِین أوْجبْت

اے معبود محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما جو پاکیزہ تر، خوش کردار اور نیکو کار ہیں جن کے حقوق تو نے واجب کیے

حقوقھمْ وفرضْت طاعتھمْ وولایتھمْ ۔ اللّٰھمّ صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ واعْمرْ

اور تو نے ان کی اطاعت اور محبت کو فرض قرار دیا ہے اے معبود محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور میرے دل کو اپنی

قلْبِی بِطاعتِک ولا تخْزِنِی بِمعْصِیتِک وارْزقْنِی مواساۃ منْ قتّرْت علیْہِ مِنْ رِزْقِک

اطاعت سے آباد فرما اپنی نافرمانی سے مجھے رسوا و خوار نہ کر اور جس کے رزق میں تو نے تنگی کی ہے مجھے اس سے ہمدردی کرنے کی

بِما وسّعْت علیّ مِنْ فضْلِک، ونشرْت علیّ مِنْ عدْلِک، وأحْییْتنِی تحْت ظِلِّک

توفیق دے کیونکہ تو نے اپنے فضل سے میرے رزق میں فراخی کی مجھ پر اپنے عدل کوپھیلایا اور مجھے اپنے سائے تلے زندہ رکھا ہے

وھذا شھْر نبِیِّک سیِّدِ رسلِک شعْبان الّذِی حففْتہ مِنْک بِالرّحْمۃِ والرِّضْوانِ الّذِی

اور یہ تیرے نبی(ص) کا مہینہ ہے جو تیرے رسولوں کے سردار ہیں یہ ماہ شعبان جسے تو نے اپنی رحمت اور رضامندی کے ساتھ گھیرا ہوا ہے

کان رسول اللّٰہِ صلّی اللہ علیْہِ وآلِہِ وسلّم یدْأب فِی صِیامِہِ وقِیامِہِ فِی لیالِیہِ

یہ وہی مہینہ ہے جس میں حضرت رسول اپنی فروتنی سے دنوں میں روزے رکھتے اور راتوں میں صلوۃ و قیام کیا کرتے تھے
وأيّامِہِ بخوعاً لک فِی إکْرامِہِ و إعْظامِہِ إلی محلّ حِمامِہِ اللّٰهمّ فأعِنّا علی
تیری فرمانبرداری اور اس مہینے کے مراتب و درجات کے باعث وہ زندگی بھر ایسا ہی کرتے رہے اے معبود! پس اس مہینے میں ہمیں
الاسْتِنانِ بِسنّتِہِ فِیہِ، ونیْلِ الشّفاعۃِ لدیْہِ اللّٰهمّ واجْعلْہ لِی شفِیعاً مشفّعاً،
ان کی سنت کی پیروی اور ان کی شفاعت کے حصول میں مدد فرما اے معبود؛ آنحضرت(ص) کو میرا شفیع بنا جن کی شفاعت مقبول ہے اور
وطرِیقاً إلیْک مهْیعاً واجْعلْنِی لہ متّبِعاً حتّی ألْقاک یوْم الْقِیامۃِ عنِّی راضِیاً، وعنْ
میرے لیے اپنی طرف کھلا راستہ قرار دے مجھے انکا سچا پیروکار بنادے یہاں تک کہ میں روز قیامت تیرے حضور پیش ہوں جبکہ تو مجھ
ذ نوبِی غاضِیاً، قدْ أوْجبْت لِی مِنْک الرّحْمۃ والرِّضْوان، وأ نْزلْتنِی دار الْقرار
سے راضی ہو اور میرے گناہوں سے چشم پوشی کرے ایسے میں تو نے میرے لیے اپنی رحمت اور خوشنودی لازم کر رکھی ہو اور مجھے
ومحلّ الْأخْیار۔
دارالقرار اور صالح لوگوں کے ساتھ رہنے کی مہلت دے
(۸)ابن خالویہ سے روایت ہے کہ امیرالمومنین -اور ان کے فرزندان ماہ شعبان میں روزانہ جو مناجات پڑھا کرتے تھے وہ یہ ہے:
اللّٰهمّ صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ واسْمعْ دعائِی إذا دعوْتک، واسْمعْ نِدائِی إذا
اے معبود! محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور جب میں تجھ سے دعا کروں تو میری دعا سن جب میں تجھے پکاروں تو میری
نادیْتک وأ قْبِلْ علیّ إذا ناجیْتک فقدْ هربْت إلیْک ووقفْت بیْن یدیْک مسْتکِیناً لک
پکار کو سن جب میں تجھ سے مناجات کروں تو میری پر توجہ فرما کہ تیرے ہاں تیزی سے آیا ہوں میں تیری بارگاہ میں کھڑا ہوں اپنی بے
متضرِّعاً إلیْک راجِیاً لِما لدیْک ثوابِی وتعْلم ما فِی نفْسِی وتخْبر
چارگی تجھ پر ظاہر کر رہا ہوں تیرے سامنے نالہ و فریاد کرتا ہوں اپنے اس ثواب کی امید میں جو تیرے ہاں ہے اور تو جانتا ہے جو کچھ
حاجتِی وتعْرِف ضمِیری، ولا یخْفی علیْک أمْر منْقلبِی ومثْوای
میرے دل میں ہے تو میری حاجت سے آگاہ ہے اور تو میرے باطن سے باخبر ہے دنیا اور آخرت میں میری حالت تجھ پرمخفی نہیں اور
وما أرِید أنْ أبْدِی بِہِ مِنْ منْطِقِی، وأ تفوّہ بِہِ مِنْ طلِبتِی، وأرْجوه لِعاقِبتِی، وقدْ
جس کا میں ارادہ کرتا ہوں کہ زبان پر لاؤں اور اسے بیان کروں اور اپنی حاجت ظاہر کروں اور اپنی عافیت میں ا س کی امید رکھوں تو
جرتْ مقادِیرک علیّ یا سیِّدِی فِیما یکون مِنِّی إلی آخِرِ عمْری مِنْ سرِیرتِی
یقینا تیرے مقدرات مجھ پر جاری ہوئے اے میرے سردار جو میں آخر عمر تک عمل کروں گا میرے پوشیدہ اور ظاہرا کاموں میں سے
وعلانِیتِی وبِیدِک لا بِیدِ غیْرک زِیادتِی ونقْصِی ونفْعِی وضرِّی إلٰهِی إنْ حرمْتنِی
اور میری کمی بیشی اور نفع و نقصان تیرے ہاتھ میں ہے نہ کہ تیرے غیر کے ہاتھ میں میرے معبود! اگر تو نے مجھے محروم کیا

فمنْ ذا الّذِی یرْزقنِی و إنْ خذلْتنِی فمنْ ذا الّذِی ینْصرنِی إلهِی أعوذ بِک مِنْ
تو پھر کون ہے جو مجھے رزق دے گا اور اگر تو نے مجھے رسو کیا تو پھر کون ہے جو میری مدد کرے گا میرے معبود! میں تیرے غضب اور تیرا
غضبِک وحلولِ سخطِک إلهِی إنْ کنْت غیْر مسْتأْهِلٍ لِرحْمتِک فأنْت أهْلٌ أنْ تجود
عذاب نازل ہونے سے تیری پناہ مانگتا ہوں میرے معبود: اگر میں تیری رحمت کے لائق نہیں پس تو اس چیز کا اہل ہے کہ مجھ پر اپنے
علیّ بِفضْلِ سعتِک إلهِی کأ نِّی بِنفْسِی واقِفۃٌ بیْن یدیْک وقدْ أظلّها حسْن توکّلِی
عظیم تر فضل سے عطا و عنایت فرمائے میرے معبود! گویا میں خود تیرے سامنے کھڑا ہوں اور تجھ پر میرے حسن اعتماد اور توکل کا سایہ
علیْک فقلْت ما أ نْت أهْلہ وتغمدْتنِی بِعفْوِک ۔ إلهِی إنْ عفوْت
پڑرہا ہے پس تو نے وہی کچھ کیا جو تیری شان کے لائق ہے اور تو نے مجھے اپنے دامن عفو میں لے لیا میرے معبود: اگر تو مجھے معاف
فمنْ أوْلی مِنْک بِذلِک و إنْ کان قدْ دنا أجلِی ولمْ یدْنِنِی مِنْک عملِی فقدْ جعلْت
کرے تو کون ہے جو اس کا تجھ سے زیادہ اہل ہو اور اگر میری موت قریب آگئی ہے اور میرا کردار مجھے تیرے قریب کرنے والا نہیں تو
الْإِقْرار بِالذّنْبِ إلیْک وسِیلتِی ۔ إلهِی قدْ جرْت علی نفْسِی فِی النّظر لها فلها
میں نے اپنے گناہ کے اقرار کو تیری جناب میں اپنا وسیلہ قرار دے لیا ہے میرے معبود! میں نے اپنے نفس کی تدبیر میں اس پر ظلم کیا
الْویْل إنْ لمْ تغْفِرْ لها ۔ إلهِی لمْ یزلْ بِرّک علیّ أیّام حیاتِی فلا تقْطعْ بِرّک عنِّی
اگر تو اسے بخشے تو یہ ہلاکت وبربادی ہے میرے معبود ایام زندگی میں تیرا احسان ہمیشہ مجھ پر ہوتا رہا پس بوقتِ موت اسے مجھ سے قطع
فِی مماتِی ۔ إلهِی کیف آیس مِنْ حسْنِ نظرک لِی بعْد مماتِی وأ نْت لمْ تولِّنِی إلاّ
نہ فرما میرے معبود! میں مرنے کے بعد تیرے عمدہ التفات سے کیونکر مایوس ہوں گا جبکہ میں نے اپنی زندگی میں تیری طرف سے
الْجمِیل فِی حیاتِی ۔ إلهِی تولّ مِنْ أمْرِی ما أ نْت أهْلہ، وعدْ علیّ بِفضْلِک علی
سوائے نیکی کے کچھ اور نہیں دیکھا میرے معبود! میرے امور کا اس طرح ذمہ دار بن جو تیرے شایاں ہے اور مجھ گنہگار پر اپنے فضل
مذْنِبٍ قدْ غمرہ جهْلہ ۔ إلهِی قدْ سترْت علیّ ذ نوباً فِی الدّنْیا وأ نا أحْوج إلی
سے توجہ فرما جسے نادانی نے گھیر رکھا ہے میرے معبود! تو نے دنیا میں میرے گناہوں کی پردہ پوشی فرمائی جبکہ میں آخرت میں
سترِها علیّ مِنْک فِی الْأخْری إذْ لمْ تظْهِرْها لِاحدٍ مِنْ عِبادِک الصّالِحِین
اپنے گناہوں کی پردہ پوشی کا زیادہ محتاج ہوں میرے معبود! یہ تیرا احسان ہے کہ تو نے میرے گناہ اپنے نیک بندوں میں سے کسی پر
فلا تفْضحْنِی یوْم الْقِیامۃِ علی رؤوسِ الْأشْهادِ إلهِی جودک بسط أملِی
ظاہر نہیں کیے پس روز قیامت بھی مجھے لوگوں کے سامنے رسوا و ذلیل نہ فرما میرے معبود! تیری عطا میری امید پر چھائی ہوئی ہے اور
وعفْوک أفْضل مِنْ عملِی إلهِی فسرّنِی بِلِقائِک یوْم تقْضِی فِیہِ بیْن عِبادِک
تیرا عفو میرے عمل سے برتر ہے میرے معبود! اپنی ملاقات سے مجھے شاد فرما جس روز تو اپنے بندوں کے درمیان فیصلے کرے گا

إلهِی اعتِذاری إلیْک اعتِذار منْ لمْ یستغْنِ عنْ قبولِ عذْرِهِ فاقْبلْ عذْری یا أکْرم

میرے معبود! تیرے حضور میری عذر خواہی اس شخص کی طرح ہے جو قبول عذر سے بے نیاز نہیں پس میرا عذر قبول فرما اے سب

منِ اعْتذر إلیْہِ الْمسیِئون۔ إلهِی لا تردّ حاجتِی، ولا تخیِّبْ طمعِی

سے زیادہ کرم کرنے والے کہ جس کے سامنے گنہگار عذر خواہی کرتے ہیں میرے مولا میری حاجت رد نہ فرما میری طمع میں مجھے

ولا تقْطعْ مِنْک رجائِی وأملِی ۔ إلهِی لوْ أردْت هوانِی لمْ تهْدِنِی

ناامید نہ کر اور میں تجھ سے جو امید و آرزو رکھتا ہوں اسے قطع نہ کرمیرے معبود اگر تو میری خواری چاہتا ہے تو میری رہنمائی نہ فرماتا اور

ولوْ أردْت فضِیحتِی لمْ تعافِنِی ۔ إلهِی ما أظنّک تردّنِی فِی حاجةٍ قدْ أفْنیْت

اگر تو میری رسوائی چاہتا تو میری پردہ پوشی نہ کرتا، میرے معبود! میں یہ گمان نہیں کرتا کہ تو میری وہ حاجت پوری نہ کرے گا جو میں عمر

عمْری فِی طلبِها مِنْک ۔ إلهِی فلک الْحمْد أبداً أبداً دائِماً سرْمداً یزید ولا یبِید

بھر تجھ سے طلب کرتا رہاہوں ، میرے معبود! حمد بس تیرے ہی لیے ہے ہمیشہ ہمیشہ پے در پے اور بے انتہا جو بڑھتی جاتی ہے اور کم

کما تحِبّ وترضی إلهِی إنْ أخذْتنِی بِجرْمِی أخذْتک بِعفْوِک و إنْ أخذْتنِی

نہیں ہوتی جو تجھے پسند ہے اور تجھے بھلی لگتی ہے، میرے معبود! اگر تو مجھے جرم پر پکڑے گا تو میں تیری بخشش کا دامن تھام لوں گا اگر

بِذنوبِی أخذْتک بِمغْفِرتِک، و إنْ أدْخلْتنِی النّار أعْلمْت أهْلها أ نِّی أحِبّک

مجھے گناہ پر پکڑے گا تو میں تیری پردہ پوشی کا سہارا لوں گا اور اگرتو مجھے جہنم میں ڈالے گا تو میں اہل جہنم کو بتاؤں گا کہ میں تیرا چاہنے

إلهِی إنْ کان صغر فِی جنْبِ طاعتِک عملِی فقدْ کبر فِی جنْبِ رجائِک أملِی

والا ہوں میرے خدا! اگر تیری اطاعت کے سلسلے میں میرا عمل کمتر ہے تو بھی تجھ سے بخشش کی امید رکھنے میں میری آرزو بہت بڑی

إلهِی کیْف أنْقلِب مِنْ عِنْدِک بِالْخیْبةِ محْروماً وقدْ کان حسْن ظنِّی بِجودِک أنْ

ہے، میرے خدا! کس طرح میں تیری درگاہ سے مایوسی میں خالی ہاتھ پلٹ جاوں جبکہ میں تیری عطا سے یہ توقع رکھتا ہوں کہ تو مجھے

تقْلِبنِی بِالنّجاةِ مرْحوماً إلهِی وقدْ أ فْنیْت عمْری فِی شِرّةِ السّهْو عنْک، وأبْلیْت

رحمت و بخشش کے ساتھ پلٹائے گا، میرے خدا ہوا یہ کہ میں نے تجھے فراموش کرکے اپنی زندگی برائی میں گزاری اور میں نے اپنی

شبابِی فِی سکْرةِ التّباعدِ مِنْک ۔ إلهِی فلمْ أسْتیْقِظْ أیّام اغْتِراری بِک، ورکونِی

جوانی تجھ سے دوری اور غفلت میں گنوائی میرے خدا؛ تیرے مقابل جرا ٔت کرنے کے دوران میں ہوش میں نہ آیا اور تیری ناخوشی

إلی سبِیلِ سخطِک إلهِی وأنا عبْدک وابْن عبْدِک قائِمٌ بیْن یدیْک متوسِّلٌ بِکرمِک

کے راستے پر چلتا گیا پھر بھی اے معبود؛ میں تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیرے ہی لطف و کرم کو وسیلہ بنا کر تیری بارگاہ

إلیْک إلهِی أنا عبْدٌ أتنصّل إلیْک مِمّا کنْت أواجِهک بِہِ مِنْ قِلّةِ اسْتِحْیائِی مِنْ

میں آکر کھڑا ہوں ، میرے خدا! میں وہ بندہ ہوں جو خود کو تیری طرف کھینچ لایا ہے جبکہ میں تیری نگاہوں کا حیا نہ کرتے ہوئے تیرے

نظرک، وأطْلب الْعفْو مِنْک إذِ الْعفْو نعْتٌ لِکرمِک ۔ إلهِی لمْ یکنْ لِی حوْلٌ
مقابل اکڑا ہوا تھا میں تجھ سے معافی مانگتاہوں کیونکہ معاف کردینا تیرے لطف و کرم کا خاصہ ہے میرے خدا! میں جنبش نہیں کرسکتا تا
فأنْتقِل بِہِ عنْ معْصِیتِک إلاّ فِی وقْتٍ أیْقظْتنِی لِمحبّتِک، وکما أردْت أنْ أکون
کہ تیری نافرمانی کی حالت سے نکل آؤں مگر اس وقت جب تو مجھے اپنی محبت کی طرف متوجہ کرے کہ جیسا تو چاہے میں ویساہی بن
کنْت فشکرْتک بِ إدْخالِی فِی کرمِک، و لِتطْهِیر قلْبِی مِنْ أوْساخِ الْغفْلۃِ
سکتا ہوں پس میں تیرا شکر گذار ہوں کہ تو نے مجھے اپنی مہربانی میں داخل کیا اور میں تجھ سے جو غفلت کرتا رہاہوں میرے دل کو اس
عنْک ۔ إلهِی انْظرْ إلیّ نظر منْ نادیْتہ فأجابک، واسْتعْملْتہ بِمعونتِک
سے پاک کردیا میرے خدا! مجھ پر وہ نظر کر جو تو تجھے پکارنے والے پر کرتا ہے تو اس کی دعا قبول کرتا ہیپھر اس کی یوں مدد کرتا ہے گویا
فأطاعک، یا قرِیباً لا یبْعد عنِ الْمغْترّ بِہِ، ویا جواداً لا یبْخل عمّنْ رجا
وہ تیرا فرمانبردار تھا اے قریب کہ جو نافرمان سے دوری اختیار نہیں کرتا اور اے بہت دینے والے جو ثواب کے امیدوار کے لیے کمی
ثوابہ ۔ إلهِی هبْ لِی قلْباً یدْنِیہِ مِنْک شوْقہ، و لِساناً یرْفع إلیْک صِدْقہ، ونظراً
نہیں کرتا، میرے خدا! مجھے وہ دل دے جس میں تیرے قرب کاشوق ہو۔ وہ زبان عطا فرما جو تیرے حضور سچی رہے اور وہ نظر دے
یقرّبہ مِنْک حقّہ۔ إلهِی إنّ منْ تعرّف بِک غیْر مجْهولٍ، ومنْ لاذ بِک غیْر مخْذولٍ
جس کی حق بینی مجھے تیرے قریب کرے، میرے خدا! بے شک جسے تو جان لے وہ نامعلوم نہیں رہتا جو تیری محبت میں آجائے وہ بے
ومنْ أ قْبلْت علیْہِ غیْر مملْولٍ ۔ إلهِی إنّ من انْتهج بِک لمسْتنِیرٌ، و إنّ منِ
کس نہیں ہوتا اور جس پر تیری نگاہ کرم ہو وہ کسی کا غلام نہیں ہوتا، میرے خدا! بے شک جو تیری طرف بڑھے اسے نور ملتا ہے اور جو تجھ
اعْتصم بِک لمسْتجِیرٌ، وقدْ لذْت بِک یا إلهِی فلا تخیِّبْ ظنِّی مِنْ رحْمتِک،
سے وابستہ ہو وہ پناہ یافتہ ہے، ہاں میں تیری پناہ لیتا ہوں اے خدا؛ مجھے اپنے دوستوں میں قرار دے جن کا مقام یہ ہے
ولا تحْجبْنِی عنْ رأفتِک ۔ إلهِی أقِمْنِی فِی أهْلِ ولایتِک مقام منْ رجا
کہ وہ تیری محبت کی بہت امید رکھتے ہیں ، میرے خدا! مجھے اپنے ذکر کے ذریعے اپنے ذکر کا
الزِّیادۃ مِنْ محبّتِک ۔ إلهِی وأ لْهِمْنِی ولهاً بِذِکْرِک إلی ذِکْرِک، وهِمّتِی فِی روْحِ
شوق اور ذوق دے اور مجھے اپنے اسمائ حسنیٰ سے مسرور ہونے اور اپنے پاکیزہ مقام سے دلی سکون حاصل کر
نجاحِ أسْمائِک ومحلِّ قدْسِک إلهِی بِک علیْک إلاّ ألْحقْتنِی بِمحلِّ أهْلِ طاعتِک
نیکی ہمت دے میرے خدا تجھے تیری ذات کا واسطہ ہے کہ مجھے اپنے فرمانبردار بندوں میں شامل کرلے
والْمثْوی الصّالِحِ مِنْ مرْضاتِک، ف إنِّی لا أقْدِر لِنفْسِی دفْعاً، ولا أمْلِک لها نفْعاً ۔
اور اپنی خوشنودی کے مقام تک پہنچادے کیونکہ میں نہ اپنا بچاؤ کرسکتا ہوں اورنہ اپنے آپ کو کچھ فائدہ پہنچاسکتاہوں ،

إلهي أنا عبْدک الضّعِيف الْمذْنِب، وممْلوكک الْمنِيب فلا تجْعلْنِی مِمّنْ صرفْت
میرے خدا؛ میں تیرا ایک کمزور و گنہگار بندہ اور تجھ سے معافی کا طلب گار غلام ہوں پس مجھے ان لوگوں میں نہ رکھ جن سے تو نے توجہ
عنہ وجْهک وحجبہ سهْوه عنْ عفْوک ۔ إلهی هبْ لی كمال الانْقِطاع إليْک، وأنِرْ
ہٹالی اور جن کی بھول نے انہیں تیرے عفو سے غافل کر رکھا ہے میرے خدا مجھے توفیق دے کہ میں تیری بارگاہ کا ہوجاؤں اور ہمارے
أبْصار قلوبِنا بِضِياءِ نظرِها إليْک، حتّی تخْرق أبْصار الْقلوبِ حجب النّور
اورہمارے دلوں کی آنکھیں جب تیری طرف نظر کریں تو انہیں نورانی بنادے تا کہ یہ دیدہ ہائے دل حجاباتِ نور کو پار کرکے تیری
فتصِل إلی معْدِنِ الْعظمۃِ، وتصِير أرْواحنا معلّقۃً بِعِزِّ قدْسِک ۔ إلهی واجْعلْنِی
عظمت و بزرگی کے مرکز سے جاملیں اور ہماری روحیں تیری پاکیزہ بلندیوں پر آویزاں ہوجائیں میرے خدا؛ مجھے ان لوگوں میں رکھ
مِمّنْ ناديْتہ فأجابک، ولاحظْتہ فصعِق لِجلالِک، فناجيْتہ سِرّاً
جن کو تو نے پکارا تو انہوں نے جواب دیا تو نے ان پر توجہ فرمائی تو انہوں نے تیرے جلال کا نعرہ لگایا ہاں تو نے انہیں باطن میں پکارا
وعمِل لک جهْراً ۔ إلهی لمْ أسلِّطْ علی حسْنِ ظنِّی قنوط الْاياسِ، ولا انْقطع
اور انہوں نے تیرے لیے ظاہر میں عمل کیا ، میرے خدا؛ میں نے اپنے حسن ظن پر ناامیدی کو مسلط نہیں کیا اور تیرے
رجائِی مِنْ جمِيلِ كرمِک ۔ إلهی إنْ كانتِ الْخطايا قدْ أسْقطتْنِی لديْک فاصْفحْ
لطف و کرم کی توقع قطع نہیں ہونے دی ہے، میرے خدا؛ اگر تیرے نزدیک میری خطائیں نظر انداز کردی گئی ہیں تو میری جو توکل تجھ
عنِّی بِحسْنِ توكّلِی عليْک ۔ إلهی إنْ حطّتْنِی الذّنوب مِنْ مكارِمِ لطْفِک فقدْ
پرہے اس کے پیش نظر میری پردہ پوشی فرمادے، میرے خدا؛ اگر گناہوں نے مجھے تیرے کرم کی برکتوں سے دور کردیا ہے تو بھی
نبّهنِی الْيقِين إلی كرمِ عطْفِک ۔ إلهی إنْ أنامتْنِی الْغفْلۃ عنِ الاسْتِعْدادِ
یقین نے مجھے تیری عنایت و مہربانی سے آگاہ کر رکھا ہے میرے خدا؛ اگر میں نے خواب غفلت میں پڑکر تیری بارگاہ میں حاضری کی
لِلِقائِک فقدْ نبّهتْنِی الْمعْرِفۃ بِكرمِ آلائِک ۔ إلهی إنْ دعانِی إلی النّارِ عظِيم عِقابِک
تیاری نہیں کی تو بے شک معرفت نے مجھے تیری مہربانیوں سے باخبر کردیا ہے، میرے خدا؛ اگر تیری سخت سزا مجھے جہنم کی طرف
فقدْ دعانِی إلی الْجنّۃِ جزِيل ثوابِک ۔ إلهی فلک أسْأل و إليْک أبْتهِل
بلارہی ہے تو بھی تیرا بہت زیادہ ثواب مجھے جنت کی سمت لیے جاتا ہے، میرے خدا؛ میں بس تیرا سوالی ہوں تیرے آگے زاری کرتا
وأرْغب، وأسْأ لک أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وأنْ تجْعلنِی مِمّنْ يدِيم
ہوں تیرے پاس آیا ہوں اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ مجھے ایسا قرار دے جو ہمیشہ تیرا
ذِكْرک، ولا ينْقض عهْدک، ولا يغْفل عنْ شكْرِک، ولا يسْتخِفّ بِأمْرِک ۔
ذکر کرتا رہا، جس نے تیری نافرمانی نہیں کی، جو تیرا شکر ادا کرنے سے غافل نہیں ہوا اور جس نے تیرے فرمان کو سبک نہیں سمجھا،

إلٰهِی وأَلْحِقْنِی بِنورِ عِزِّک الْا بْهِجِ فأکون لک عارِفاً وعنْ سِواک منْحرِفاً، ومِنْک
میرے خدا؛ مجھے اپنی روشن تر عزت کو نور تک پہنچادے تا کہ میں تجھے پہچان لوں ، تیرے غیر کو چھوڑدوں اور تجھ سے
خائِفاً مراقِباً یا ذا الْجلالِ والْاِکْرامِ وصلّی اللہ علی محمّدٍ رسولِہِ وآلِہِ
ڈرتے ہوئے تیری جانب متوجہ رہوں اے سب مرتبوں اور عزتوں کے مالک اور اللہ اپنے رسول محمد مصطفی(ص) پررحمت نازل فرمائے
الطّاهِرِین وسلّم تسْلِیماً کثِیراً ۔
اور ان کی پاکیزہ آل(ع) پر اور سلام بھیجے کہ جو سلام بھیجنے کاحق ہے۔
اور یہ بہت جلیل القدر مناجات ہیں جو آئمہ کی طرف سے منسوب ہیں اور یہ دعا مضامین عالیہ پر مشتمل ہے جب انسان حضور قلب رکھتا ہو اس دعا کا پڑھنا مناسب ہے

ماہ شعبان کے مخصوص اعمال

فضیلت روز اول شعبان

پہلی شعبان کی رات کتاب اقبال میں شعبان کی پہلی رات میں پڑھی جانے والی کافی نمازوں کا ذکر ہوا ہے ، ان میں سے ایک بارہ رکعت نماز ہے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ توحید پڑھی جاتی ہے۔

پہلی شعبان کا دن ماہ شعبان کے پہلے دن کا روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت ہے۔ اور امام جعفر صادق -سے روایت ہوئی ہے کہ یکم شعبان کا روزہ رکھنے والے کے لیے جنت واجب ہوجاتی ہے ۔ سید ابن طاؤس نے رسول اللہ سے نقل کیا ہے کہ شعبان کے پہلے تین دن کا روزہ رکھنے اور پہلی تین راتوں میں دو، دو رکعت نماز پڑھنے کاثواب بہت زیادہ ہے، اس نماز کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ توحید پڑھے:

واضح رہے کہ ماہ شعبان اور اسکے پہلے دن کے روزے کی فضیلت تفسیر امام - میں مذکور ہے۔ ہمارے استاد ثقۃ الاسلام نوری (رح) نے کتاب کلمہ طیبہ کے آخر میں ایک روایت نقل کی
ہے۔ جس میں ا سکے بہت سے فوائد و برکات کا ذکر ہے، یہ روایت بڑی طویل ہے۔ ہم یہاں ا سکا خلاصہ نقل کررہے ہیں :

خلاصہ روایت

یکم شعبان کو چند افراد مسجد میں بیٹھے قضا و قدر کے مسئلہ پر بحث و تکرار کرتے ہوئے بلند آواز سے بول رہے تھے۔ امیرالمومنین -نے ان لوگوں کو سلام کیا، جب انہوں نے آپ سے وہاں تشریف رکھنے کی خواہش کی تو آپ نے فرمایا : تم لوگ ایسی باتیں کر رہے ہو، جن میں کوئی فائدہ نہیں آیا تم نہیں جانتے کہ خدا کے ایسے بندے بھی ہیں جو صرف خوف خدا سے خاموشی اختیار کرلیتے ہیں لیکن وہ بولنے سے قاصر نہیں ہوتے۔ بات یہ ہے کہ جب ان کے دلوں میں عظمت خداوندی کا تصور آتا ہے۔ تو ان کی زبانیں گنگ اور ان کی عقلیں حیران ہوجاتی ہیں پھر جب وہ اپنی حالت میں آتے ہیں تو خود کو بارگاہ الٰہی میں گنہگار و خطاکار سمجھتے ہوئے آہیں بھرتے ہیں جبکہ وہ گناہوں سے مبراٴ ہوتے ہیں ۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ اپنے عمل

کو کم تر سمجھتے ہیں اور ان کا خیال یہ ہوتا ہے کہ ہم میں تقصیر اور کوتاہی ہے۔ پس وہ ہر وقت عمل خیر میں مشغول رہتے ہیں ۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ان کی طرف نظر کی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ حالت خوف میں عبادت میں کھڑے ہیں اور ان کا اضطراب ظاہر ہے۔ ان لوگوں کے مقابلے میں تم کہاں ہو؟ کیا تم نہیں جانتے کہ سب سے بڑا دانا وہ ہے جو زیادہ خاموش رہے اور سب سے بڑا جاہل وہ ہے جو بہت زیادہ باتیں کرتا ہو۔ اے نادان و کم سمجھ لوگو! آج یکم شعبان ہے اور خدائے تعالیٰ نے اس کا نام شعبان اس لیے رکھا ہے کہ اس میں نیکیاں عام کردی جاتی ہیں ، حسنات کے دروازے کھل جاتے ہیں اورجنت کے محلات ارزاں قیمت اورآسان تر اعمال سے حاصل ہوتے ہیں ۔ پس عبادت کرکے انہیں خریدلو۔ شیطان، ابلیس نے برائیوں کو تمہارے لیے پسندیدہ بنادیا ہے، تم گمراہی نافرمانی اور سرکشی میں پڑے ہو، شیاطین کی بدیوں اور برائیوں کی طرف متوجہ ہو اور شعبان کی خوبیوں اور اچھائیوں سے منہ نہ موڑو۔ جب کہ خدا کی طرف سے حسنات و خیرات کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔

آج یکم شعبان ہے اور اس کی حسنا ت و خیرات میں نماز، روزہ، امر بہ معروف و نہی از منکر، والدین، ہمسایہ اور اقربا سے حسن سلوک، آپس کے اختلافات دور کرنا اور فقرائ و مساکین کے لیے صدقہ و خیرات کرنا ہے۔ ادھر تم ہو کہ قضا و قدر کی بحث میں الجھے ہوئے ہو۔ کہ جس کا تمہیں حکم نہیں دیا گیا، جن باتوں سے تمہیں منع کیا گیا ہے تم ان میں مشغول ہو۔ خبر دار رہو کہ جو راز الٰہی کے کھولنے میں کوشاں ہوگا وہ برباد ہوجائے گا۔ آج کے دن اطاعت کرنے والوں کے لیے خدا نے جو کچھ مہیا فرمایا ہے اگر تمہیں اس کا علم ہوجائے تو یقینا تم ان بے کار بحثوں کو چھوڑکر احکام خد اکی طرف متوجہ ہوجاؤگے۔

ان سب نے عرض کی کہ یا امیرالمومنین-! خدا تعالیٰ نے اطاعت گذاروں کے لیے کیا کچھ مہیا فرمایا ہے؟ تب حضرت نے ایک لشکر کا قصہ اس طرح نقل فرمایا:

رسول اکرم نے کفار سے جنگ کے لیے ایک لشکربھیجا تو کافروں نے اس پر شب خون مارا۔ جب کہ وہ ایک تاریک ترین رات تھی اور سبھی مسلمان پڑے سورہے تھے ۔ اس لشکر میں سے صرف چار افراد جاگ رہے تھے کہ ان میں سے ہر ایک اپنے لشکر کے ایک کونے پر تلاوت، ذکر اور نماز میں مشغول تھا۔ یہ چار افراد زید بن حارثہ، عبداللہ بن رواحہ، قتادہ بن نعمان اور قیس بن عاصم منقری تھے۔ جب دشمن نے مسلمانوں پر سوتے میں حملہ کردیا تو قریب تھا کہ سب کے سب مارے جائیں ۔ لیکن اچانک ان چار اشخاص کے چہروں سے نور کی کرنیں پھوٹ نکلیں کہ سارا میدان روشن ہوگیا۔ اس روشنی میں مسلمان سنبھلے اور دیکھ بھال کر دشمن کا مقابلہ کرنے لگے۔ اور اس نور کو دیکھ کر ان کے حوصلے اور بھی بڑھتے جاتے تھے۔ پس انہوں نے دشمنوں کو تلواروں سے زیر کرلیا۔

یہاں تک کہ بہت سے مارے گئے اور بہت سے زخمی و اسیر ہوگئے۔ جب یہ فاتح لشکر واپس آیا تو یہ ماجرا رسول اللہ کی خدمت میں عرض کیا گیا، آپ نے فرمایا کہ یہ نور تمہارے ان بھائیوں کے ان اعمال کی برکت سے ظاہر ہوا جو اس رات (یکم شعبان کے سلسلہ میں) انجام دے رہے تھے۔ ہاں یہ یکم شعبان کے اعمال ہی ہیں کہ جن کے باعث تمہیں فتح حاصل ہوئی اورتم لوگ دشمن کے اچانک حملے میں اس کا مقابلہ کرنے میں کامیاب رہے ہو۔

پھر آنحضرت(ص) نے ایک ایک کرکے یکم شعبان کے اعمال کا ذکر فرماتے ہوئے کہا: جب یکم شعبان کا دن آتا ہے تو شیطان اپنے گماشتوں سے کہتا ہے کہ ہر طرف پھیل جاؤ، لوگوں کو اپنی طرف بلاؤ اور انہیں خدا سے دور کرو۔ جب کہ خدائے رحمان اپنے ملائکہ سے فرماتا ہے کہ آج یکم شعبان ہے، تم ہر طرف پھیل جاؤ اور میرے بندوں کو میری طرف بلاؤ، انہیں نیکی کی طرف راغب کرو تاکہ وہ سب با سعادت اور نیک بخت بن جائیں البتہ ان میں سے سرکش اور نافرمان لوگ شیطان کے گروہ میں ہی رہیں گے۔

آنحضرت نے فرمایا کہ جب یکم شعبان ہوتی ہے تو بہشت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں ، شجر طوبیٰ کو حکم ہوتا ہے کہ اپنی شاخیں پھیلائے اور انہیں زمین کے قریب کرے، خدا کا ایک منادی یہ ندا دیتا ہے کہ اے خدا کے بندو اور اے نیکوکار لوگو! طوبیٰ کی ان شاخوں سے لپٹ جاؤ کہ وہ تمہیں اٹھاکے جنت میں لے جائیں ۔ جب کہ بدکاروں کی لیے تھوہر کا درخت ہے اور ڈرتے رہو کہ کہیں اس کی شاخیں تمہیں جہنم میں نہ لے جائیں ۔

رسول اللہ نے یہ بھی فرمایا:اس ذات کی قسم جس نے مجھ کو حق کے ساتھ رسالت پر مبعوث فرمایا کہ جو یکم شعبان کے دن نیکی کرے تو وہ طوبیٰ کی شاخ سے لپٹ گیا اور وہ اسے جنت میں لے جائے گی۔ پھر فرمایا جو آج کے دن نماز پڑھے یا روزہ رکھے تو وہ بھی شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔ اسی طرح جوشخص آج کے دن باپ بیٹے میں صلح کرائے۔ میاں بیوی میں سمجھوتہ کرائے، رشتہ داروں میں راضی نامہ کرائے یا اپنے ہمسائے یا کسی اجنبی میں مصالحت کرائے تو وہ بھی شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔ جو مقروض کی پریشانی کم کرے یا طلب میں تخفیف کرے تو وہ شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔ جو شخص آج کے دن اپنے حساب پر نظر کرے اور دیکھے کہ ایک پرانا قرضہ ہے جسے مقروض ادا نہیں کرسکتا۔ پس وہ اس قرضے کو حساب سے کاٹ دے تو وہ طوبیٰ کی شاخ سے لپٹ گیا۔ جو کسی یتیم کی کفالت کرے، کسی جاہل کومؤمن کی ہتک کرنے سے باز کرے تو وہ بھی شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔ جو قرآن کی تلاوت کرے، مریض کی عیادت کرے، خداکا ذکر کرے اور خدا کی نعمتوں کا نام لے لے کر اس کا شکر ادا کرے تو وہ بھی طوبیٰ کی شاخ سے لپٹ گیا۔ جوشخص آج کے دن اپنے ماں یا باپ یا دونوں میں سے ایک کے ساتھ اچھا سلوک کرے تو وہ بھی طوبیٰ کی شاخ سے لپٹا، جو اس سے پہلے کسی کو غضب ناک کرچکا ہو اور آج اسے راضی اور خوش کردے تو وہ بھی شاخ طوبیٰ سے لپٹا جو شخص جنازے کے ساتھ چلے تو وہ بھی طوبیٰ کی شاخ سے لپٹ گیا۔ جو کسی مصیبت زدہ کی بھی دلجوئی کرے وہ شاخ طوبیٰ سے لپٹا اور جو شخص آج کے دن کوئی بھی نیک کام کرے تو وہ شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔

اس کے بعد رسول اکرم نے فرمایا: مجھے اس ذات کی قسم جس نے مجھ کورسالت پر مامور کیا ہے کہ جو شخص آج کے دن شر و بدی کا کوئی بھی کام کرے تو وہ زقوم(تھوہر) کی شاخوں سے لپٹ گیا اوروہ اسے جہنم کی طرف کھینچ لے جائیں گیں پھر فرمایا کہ قسم ہے مجھ کو اس ہستی کی جس نے مجھے پیغمبر (ص)قرار دیا کہ جو شخص بھی آج کے دن واجب نماز میں کوتاہی کرتے ہوئے اسے ضائع کرے تو وہ بھی شجر زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ جس کے پاس کوئی فقیر و ناتواں آئے کہ جس کی حالت کو یہ جانتا ہے اور اس کی حالت کو بدل بھی سکتا

ہے۔ کہ خود اس کو کچھ ضرر نہیں پہنچتا۔ نیز اس غریب کی مدد کرنے والا کوئی دوسرا شخص بھی نہ ہو پس اگر وہ اس درماندہ کو اس حالت میں چھوڑدے اور وہ ہلاک ہوجائے تو یہ مدد نہ کرنے والازقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ جس کے سامنے کوئی برے کام والا آدمی معذرت کرے اور پھر بھی وہ اس کو اس کی برائی کی سزا سے کچھ زیادہ سزا دے تو یہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹا۔ جو شخص آج کے دن میاں بیوی یا باپ بیٹے یا بھائی بھائی یا بھائی بہن یا کسی قریبی رشتہ داریا ہمسائے یا دو دوستوں میں جدائی اور غلط فہمی پیدا کرے تو وہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔

جو شخص کسی تنگ دست پر سختی کرے کہ جس کی حالت کو جانتاہے اور اس کی مصیبت میں اپنے غصے کا اضافہ کرے تو وہ زقوم کی شاخوں سے لپٹا۔ جس پر کسی کا قرض ہو اور یہ اس کا انکار کردے اور اپنی عیاری سے اس قرض کو باطل قرار دے تو یہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔جو شخص کسی یتیم کو اذیت دے۔ اس پر ستم توڑے اور اس کے مال و متاع کو ضائع کردے تو وہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا اور جو شخص کسی مومن کی عزت کو خراب کرے اور دوسروں کو ایسا کرنے کے لیے شہ دے تو وہ بھی اس درخت کی شاخوں سے لپٹا۔ جو شخص اس طرح گانا گائے کہ لوگ اس کے گانوں سے گناہوں میں مبتلا ہوں تو وہ زقوم کی شاخوں سے لپٹا اور جوشخص زمانہ جنگ میں کیے ہوئے اپنے برے کاموں اور اپنے ظلم و ستم کے دوسرے واقعات لوگوں میں بیٹھ کر فخرسے سنائے تو وہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹا۔

جو شخص اپنے بیمار ہمسائے کو کم تر تصور کرتے ہوئے اس کی عیادت نہ کرے تو وہ زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ اور جو شخص اپنے مردہ ہمسائے کو ذلیل سمجھتے ہوئے اس کے جنازے کے ساتھ نہ جائے تو وہ بھی اس درخت کی شاخوں سے لپٹا۔ جو شخص کسی ستم رسیدہ سے بے رخی برتے اوراسے پست خیال کرتے ہوئے اس پر سختی کرے تو وہ زقوم کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص اپنے ماں باپ یا دونوں میں سے کسی ایک کا نافرمان ہوجائے تو وہ بھی اس درخت کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ جو شخص آج کے دن سے قبل اپنے ماں باپ کا نافرمان ہو اور آج کے دن ان کو راضی و خوش نہ کرے تو وہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ نیز جو بھی شخص ان برائیوں کے علاوہ کسی اور بدی و گناہ کا ارتکاب کرے تو وہ بھی درخت زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔

آنحضرت(ص) نے مزید فرمایا: قسم ہے مجھے اس ذات کی جس نے مجھ کو نبی(ص) و پیغمبر (ص)بنایا کہ جو لوگ درخت طوبیٰ کی شاخوں سے لپٹے ہوئے ہونگے وہ انہیں اٹھاکر جنت میں لے جائینگے۔ اس کے بعد رسول اللہ نے چند لمحوں کیلئے اپنی نگاہ آسمان کیطرف بلند کی تو آپ خوش ہوئے اور ہنسے پھر اپنی نگاہ زمین پر ڈالی اور آپ(ص) کا چہرہ مبارک کچھ ترش ہؤا۔ تب اپنے اصحاب کی سمت دیکھتے ہوئے فرمایا مجھ کو قسم ہے ا س ہستی کی جس نے مجھے پیغمبر(ص) قرار دیا کہ میں نے شجر طوبیٰ کو بلند ہوتے اور اپنے سے لپٹے ہوئے لوگوں کو جنت کی طرف لے جاتے دیکھا ہے۔ بقدر اپنی اطاعت و نیکوکاری کے کہ اسکی ایک شاخ یا کئی کئی شاخوں سے لپٹے ہوئے تھے میں نے دیکھا کہ زید بن حارثہ اسکی کئی شاخوں سے لپٹے ہوئے ہیں اور وہ انکو جنت کے مقام اعلیٰ علیین کیطرف بلند کرتی

جارہی ہیں یہ دیکھ کر میں خوش ہؤا اور ہنسا۔پھر میں نے زمین پر نظر ڈالی تو قسم ہے اس ہستی کی جس نے مجھ کونبی(ص) بنایا۔ کہ میں نے درخت زقوم کو دیکھا کہ اس کی شاخیں نیچے کو جارہی ہیں اور جو لوگ اپنی برائیوں کے مطابق اس کی ایک یا کئی شاخوں سے لپٹے ہوئے ہیں وہ ان کو جہنم کے سب سے نچلے طبقے کی طرف لے جارہی ہیں ۔ اس سے میرے چہرے پر بیزاری کے آثار ظاہر ہوئے تھے۔اور اس کے ساتھ کئی منافق لپٹے ہوئے تھے۔

تیسری شعبان کا دن

یہ بڑا با برکت دن ہے شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ اس روز امام حسین- کی ولادت ہوئی نیز امام عسکری -کے وکیل قاسم بن علا ہمدانی کیطرف سے فرمان جاری ہؤا کہ بروز جمعرات ٣ /شعبان کو امام حسین -کی ولادت باسعادت ہوئی ہے۔ پس اس دن کا روزہ رکھو اور اس روز یہ دعا پڑھو:

اللّٰھمَّ إنِّی أسأْ لک بِحقِّ الْمولْودِ فِی ھذا الْیوْمِ الْموْعودِ بِشہادتِہِ قبْل اسْتِھْلالِہِ

اے معبود! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں آج کے دن پیدا ہونیوالے مولود کے واسطے سے کہ جس کے پیدا ہونے اور دنیا میں

وولادتِہِ، بکتْہ السّمائ ومنْ فِیہا، والْارْض ومنْ علیْہا، ولمّا یطأْ لابتیْہا

آنے سے پہلے اس سے شہادت کا وعدہ لیا گیا تو اس پر آسمان رویا اور جو کچھ اس میں ہے اور زمین اور جو کچھ اس پر ہے روے جبکہ

قتِیلِ الْعبْرۃِ، وسیِّدِ الْاسْرۃِ، الْممْدودِ بِالنُّصْرۃِ یوْم الْکرّۃِ، الْمعوّضِ مِنْ

اس نے زمین مدینہ پر قدم نہ رکھا تھا وہ گریہ والا شہید اور کامیاب و کامران خاندان کا سید و سردار ہے رجعت کے دن، یہ اس کی

قتْلِہِ أنَّ الْائِمّۃ مِنْ نسْلِہِ، والشِّفائ فِی ترْبتِہِ، والْفوْز معہ فِی أوْبتِہِ،

شہادت کا بدلہ ہے کہ پاک آئمہ (ع)اس کی اولاد میں سے ہوئے اس کی خاکِ قبر میں شفائ ہے اور اس کی بازگشت میں کامیابی اسی کے

والْاوْصِیائ مِنْ عِتْرتِہِ بعْد قائِمِھِمْ وغیْبتِہِ، حتّی یدْرکوا الْاوْتار، ویثْأروا الثّار،

لیے ہے اور اوصیائ اسی کی اولاد میں سے ہیں کہ ان میں سے قائم غیبت ختم ہونے کے بعد وہ اپنے خون کا بدلہ اور انتقام لے کر تلافی

ویرْضوا الْجبّار ویکونوا خیْر أنْصارٍ صلّی اللهُ علیْھِمْ مع اخْتِلافِ اللّیْلِ والنّھار

کرنے والے خدا کو راضی کریں گے اور بہترین مددگار ثابت ہوں گے درود ہوان سب پر جب تک رات دن آتے جاتے رہیں

اللّٰھمّ فبِحقِّھِمْ إلیْک أ توسّل وأسْأل سؤال مقْترِفٍ معْترِفٍ مسِیئٍ إلی نفْسِہِ

اے معبود ان کا حق جو تجھ پر ہے اسے وسیلہ بناتا ہوں اور سوال کرتا ہوں اپنا گناہ تسلیم کرنے والے کیطرح کہ جس نے اپنے نفس

مِمّا فرّط فِی یوْمِہِ وأمْسِہِ، یسْأ لک الْعِصْمۃ إلی محلِّ رمْسِہِ۔ اللّٰھمّ فصلِّ علی

سے برائی کی ہے آج کے دن اور گزری ہوئی رات میں تو وہ سوال کرتا ہے اپنی موت کے دن تک کیلئے اے معبود! پس حضرت محمد(ص) اور

محمّدٍ وعِتْرتِہِ، واحْشرْنا فِی زمْرتِہِ ، وبوِّئْنا معہ دار الْکرامۃِ، ومحلّ الْاِقامۃِ ۔

انکے خاندان پر رحمت فرما اور ہمیں اسکے گروہ میں محشور فرما اور ہمیں بزرگی والے گھر اور جائے قیام کے سلسلے میں انکے ساتھ جگہ دے

اللّٰهمّ وكما أكْرمْتنا بِمعْرفتِہِ فأكْرمْنا بِزلْفتِہِ، وارْزقْنا مرافقتہ وسابِقتہ،
اے معبود! جیسے تو نے ان کی معرفت کے ساتھ ہمیں عزت دی اسی طرح ان کے تقرب سے بھی نوازا اور ہمیں ان کی رہنمائی عطا کر
واجْعلْنا مِمّنْ يسلِّم لِاَمْرِهِ، ويكْثِر الصّلاة عليْہِ عِنْد ذِكْرِهِ، وعلى جمِيعِ
اور انکی ہمراہی نصیب فرما ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو ان کاحکم مانتے اور ان کے ذکر کے وقت ان پر بکثرت درود بھیجتے ہیں نیز
أوْصِيائِہِ وأهْلِ أصْفِيائِہِ، الْممْدودِين مِنْک بِالْعددِ الاثْنى عشر، النّجومِ الزّهر،
ان کے سارے جانشینوں پر اور برگزیدہ اہل خاندان پر جن کی تعداد کو تو نے بارہ تک پورا فرمایا ہے جو چمکتے ہوئے ستارے ہیں
والْحججِ على جمِيعِ الْبشر ۔ اللّٰهمّ وهبْ لنا فِی هذا الْيوْمِ خيْر موْهِبۃٍ، وأ نْجِحْ
اور وہ تمام انسانوں پرخدا کی حجتیں ہیں اے معبود! آج کے دن ہمیں بہترین عطاؤں سے سرفراز فرما اور ہماری سبھی حاجات
لنا فِيہِ كلّ طلِبۃٍ، كما وهبْت الْحسيْن لِمحمّدٍ جدِّهِ، وعاذ فطْرس بِمهْدِهِ، فنحْن
پوری کر دے جیسے تو نے حسین(ع) کے نانا حضرت محمد(ص) کو خود حسین(ع) عطا فرمائے تھے اور فطرس نے انکے گہوارے کی پناہ لی پس ہم انکے روضہ
عائِذون بِقبْرِهِ مِنْ بعْدِهِ نشْهد تربْتہ ونـنْتظِر أوْبتہ، آمِين ربّ الْعالمِين ۔
کی پناہ لیتے ہیں انکے بعد اب ہم انکے روضہ کی زیارت کرتے ہیں اور انکی رجعت کے منتظر ہیں ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پالنے والے۔
اس کے بعد امام حسین - کی دعا پڑھے کہ جو آپ نے یوم عاشورہ کوپڑھی جب کہ آپ دشمنوں میں گھرے ہوئے تھے اور وہ دعا یہ ہے:
اللّٰهمّ أ نْت متعالى الْمكانِ، عظِيم الْجبروتِ، شدِيد الْمِحالِ، غنِىٌّ عنِ الْخلائِقِ،
اے معبود! تو بلند تر منزلت رکھتا ہے تو بڑے ہی غلبے والا ہے زبردست طاقت والا، مخلوقات سے بے نیاز،
عرِيض الْكِبْرِيائِ قادِرٌ على ما تشائ قرِيب الرّحْمۃِ ، صادِق الْوعْدِ، سابِغ النِّعْمۃِ،
بے حد و حساب بڑائی والاہے جو چاہے اس پر قادر، رحمت کرنے میں قریب، وعدے میں سچا، کامل نعمتوں والا،
حسن الْبلائِ، قرِيبٌ إذا دعِيت، محِيطٌ بِما خلقْت، قابِل التّوْبۃِ لِمنْ تاب إليْک،
بہترین آزمائش کرنے والاہے تو قریب ہے جب پکارا جائے جسکو پیدا کیا تو اسے گھیرے ہوئے ہے تو اسکی توبہ قبول کرتا ہے جو توبہ کرے
قادِرٌ على ما أردْت ، ومدْرِکٌ ما طلبْت، وشكورٌ إذا شكِرْت، وذ كورٌ إذا ذكِرْت،
تو جو ارادہ کرے اس پر قادر ہے جسے تو طلب کرے اسے پالینے والا ہے اور جب تیرا شکر کیا جائے تو قدر کرتا ہے تجھے یاد کیا جائے
أدْعوک محْتاجاً، وأرْغب إليْک فقِيراً، وأ فْزع إليْک خائِفاً، وأبْكِى إليْک
تو بھی یاد کرتا ہے میں حاجتمندی میں تجھے پکارتا اور مفلسی میں تیری رغبت کرتا ہوں تیرے خوف سے گھبراتا ہوں مصیبت میں تیرے
مكْروباً، وأسْتعِين بِک ضعِيفاً، وأ توكّل عليْک كافِياً، احْكمْ بيْننا وبيْن قوْمِنا
آگے روتا ہوں کمزوری کے باعث تجھ سے مدد مانگتا ہوں تجھے کافی جان کر توکل کرتا ہوں فیصلہ کردے ہمارے اور ہماری قوم کے
بِالْحقِّ، ف إنّهمْ غرّونا وخدعونا وخذلونا وغدروا بِنا وقتلونا، ونحْن عِتْرۃ نبِيِّک

درمیان کہ انہوں نے ہمیں فریب دیا اور ہم سے دھوکہ کیا ہمیں چھوڑدیا اور بے وفائی کی اور ہمیں قتل کیا جبکہ ہم تیرے نبی(ص) کا گھرانہ اور

وولد حبیبِک محمّدِ بْنِ عبْدِاللهِ الّذی اصْطفیْتہ بِالرّسالۃِ وائْتمنْتہ علی وحْیک،

تیرے حبیب محمد(ص) بن عبداللہ کی اولاد ہیں جن کو تو نے تبلیغ رسالت کے لیے چنا اور انہیں اپنی وحی کا امین بنایا

فاجْعلْ لنا مِنْ أمْرِنا فرجاً ومخْرجاً بِرحْمتِک یا أرْحم الرّاحِمِین ۔

پس اس معاملے میں ہمیں کشادگی اور فراخی دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

ابن عیاش سے روایت ہے کہ میں نے حسین بن علی بن سفیان کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ امام جعفر صادق -تین شعبان کو مذکورہ دعا پڑھتے اور فرماتے تھے کہ یہ امام حسین کی پاک ولادت کا دن ہے۔

تیرھویں شعبان کی رات یہ شب ہائے بیض(روشن راتوں) میں سے پہلی رات ہے، اس رات اور اس کے بعد کی دونوں راتوں میں پڑھی جانے والی نمازوں کی ترکیب ماہ رجب کے اعمال میں ذکر ہوئی ہے۔ پس ا سکے مطابق یہ نمازیں ادا کی جائیں ۔

فضیلت و اعمال نیمہ شعبان

پندرھویں شعبان کی رات یہ بڑی بابرکت رات ہے، امام جعفر صادق -فرماتے ہیں کہ امام محمد باقر -سے نیمہ شعبان کی رات کی فضیلت کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: یہ رات شب قدر کے علاوہ تمام راتوں سے افضل ہے۔ پس اس رات تقرب الٰہی حاصل کرنے کی کوشش کرنا چاہیئے۔ اس رات خدا تعالیٰ اپنے بندوں پر فضل و کرم فرماتا ہے اور ان کے گناہ معاف کرتا ہے حق تعالیٰ نے اپنی ذاتِ مقدس کی قسم کھائی ہے کہ اس رات وہ کسی سائل کو خالی نہ لوٹائے گا سوائے اس کے جو معصیت و نافرمانی سے متعلق سوال کرے۔ خدا نے یہ رات ہمارے لیے خاص کی ہے۔ جیسے شب قدر کو رسول اکرم کے لیے مخصوص فرمایا۔ پس اس شب میں زیادہ سے زیادہ حمد و ثنائ الٰہی کرنا اس سے دعا و مناجات میں مصروف رہنا چاہیئے۔

اس رات کی عظیم بشارت سلطان عصر حضرت امام مہدی (عج)کی ولادت باسعادت ہے جو ۲۵۵ھ میں بوقت صبح صادق سامرہ میں ہوئی جس سے اس رات کو فضیلت نصیب ہوئی۔

اس رات کے چند ایک اعمال ہیں :

(۱)غسل کرنا کہ جس سے گناہ کم ہوجاتے ہیں ۔

(۲)نماز اور دعا و استغفار کے لیے شب بیداری کرے کہ امام زین العابدین -کا فرمان ہے، کہ جو شخص اس رات بیدار رہے تو اس کے دل کو اس دن موت نہیں آئے گی۔ جس دن لوگوں کے قلوب مردہ ہوجائیں گے۔

(۳)اس رات کا سب سے بہترین عمل امام حسین -کی زیارت ہے کہ جس سے گناہ معاف ہوتے ہیں جو شخص یہ چاہتا ہے کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کی ارواح اس سے مصافحہ کریں تو وہ کبھی اس رات یہ زیارت ترک نہ کرے۔ حضرت (ع) کی چھوٹی سے چھوٹی زیارت بھی ہے کہ اپنے گھر کی چھت پر جائے اپنے دائیں بائیں نظر کرے۔ پھر اپنا سر آسمان کی طرف بلند کرکے یہ کلمات کہے:

السّلام علیْک یا ابا عبْدِ اللهِ السّلام علیْک و رحْمۃ اللهِ و برکاتہ
سلام ہو آپ پر اے ابوعبدا(ع)للہ سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں
کوئی شخص جہاں بھی اور جب بھی امام حسین -کی یہ مختصر زیارت پڑھے تو امید ہے کہ اس کو حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔نیز اس رات کی مخصوص زیارت انشائ اللہ باب زیارات میں آئیگی۔
(۴)شیخ و سید نے اس رات یہ دعا پڑھنے کا ذکر فرمایا ہے، جو امام زمانہ کی زیارت کے مثل ہے اور وہ یہ ہے:
اللّٰھمّ بِحقّ لیْلتِنا ھذِہِ وموْلودِھا وحجّتِک وموْعودِھا الّتِی قرنْت إلی فضْلِھا فضْلاً
اے معبود! واسطہ ہماری اس رات کا اور اس کے مولود کا اور تیری حجت (ع)اور اس کے موعود (ع)کا جس کو تو نے فضیلت پر فضیلت عطا کی
فتمّتْ کلِمتک صِدْقاً وعدْلاً لا مبدِّل لِکلِماتِک ولا معقِّب لِآیاتِک نورک الْمتألِّق
اور تیرا کلمہ صدق و عدل کے لحاظ سے پورا ہوگیا تیرے کلموں کو بدلنے والا کوئی نہیں اورنہ کوئی تیری آیتوں کا مقابلہ کرنیوالا ہے وہ
وضِیاؤک الْمشْرِق، والْعلم النّور فِی طخْیائِ الدّیْجور، الْغائِب الْمسْتور جلّ
(مہدی موعود(ع)) تیرا نور تاباں اور جھلملاتی روشنی ہے وہ نور کا ستون، شان والی سیاہ رات کی تاریکی میں پنہاں و پوشیدہ ہے اس کی
موْلِدہ، وکرم محتِدہ، والْملائِکۃ شہّدہ، واللہ ناصِرہ ومؤیِّدہ، إذا آن مِیعادہ
ولادت بلند مرتبہ ہے اس کی اصل، فرشتے ا س کے گواہ ہیں اور اللہ ا سکا مدد گار و حامی ہے جب اس کے وعدے کا وقت آئے گا
والْملائِکۃ أمْدادہ، سیْف اللهِ الّذِی لا ینْبو، ونورہ الّذِی لا یخْبو، وذو الْحِلْمِ
اور فرشتے اس کے معاون ہیں وہ خدا کی تلوار ہے جو کند نہیں ہوتی اور اس کا ایسا نور ہے جو ماند نہیں پڑتا وہ ایسا بردبار ہے
الّذِی لا یصْبو، مدار الدّھْرِ، ونوامِیس الْعصْرِ، وولاۃ الْامْرِ، والْمنزّل علیْھِمْ
جو حد سے نہیں نکلتا وہ ہر زمانے کا سہارا ہے یہ معصومین(ع) ہر عہد کی عزت اور والیان امر ہیں جو کچھ شبِ قدر میں نازل کیا جاتا ہے
ما یتنزّل فِی لیْلۃِ الْقدْرِ، وأصْحاب الْحشْرِ والنّشْرِ، تراجِمۃ وحْیِہِ، وولاۃ أمْرِہِ
انہی پر نازل ہوتا ہے وہی حشر و نشر میں ساتھ دینے والے اس کی وحی کے ترجمان اور اس کے امر و نہی
ونھْیِہِ ۔ اللّٰھمّ فصلِّ علی خاتِمِھِمْ وقائِمِھِم الْمسْتورِ عنْ عوالِمِھِمْ ۔ اللّٰھمّ وأدْرِکْ
کے نگران ہیں اے معبود! پس ان کے خاتم اور ان کے قائم پر رحمت فرما جو اس کائنات سے پوشیدہ ہیں اے معبود! ہمیں اس کا زمانہ
بِنا أیّامہ وظھورہ وقِیامہ، واجْعلْنا مِنْ أ نْصارِہِ، واقْرِنْ ثأْرنا بِثأْرِہِ، واکْتبْنا
اس کا ظہور اور قیام دیکھنا نصیب فرما اور ہمیں اس کے مددگاروں میں قرار دے ہمارا اور اس کا انتقام ایک کردے اور ہمیں اس کے
فِی أعْوانِہِ وخلصائِہِ، وأحْیِنا فِی دوْلتِہِ ناعِمِین، وبِصحْبتِہِ غانِمِین ، وبِحقِّہِ
مددگاروں اور مخلصوں میں لکھ دے ہمیں اسکی حکومت میں زندگی کی نعمت عطا کر اور اسکی صحبت سے بہرہ یاب فرما اسکے حق میں قیام کرنے
قائِمِین، ومِن السّوئِ سالِمِین، یا أرْحم الرّاحِمِین، والْحمْد لِلّٰہ ربِّ الْعالمِین،

والے اور برائی سے محفوظ رہنے کی توفیق دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور حمد اللہ ہی کیلئے ہے جو جہانوں کا پروردگار ہے

وصلواتہ علی سیِّدِنا محمّدٍ خاتمِ النّبِیِّین والْمرسلِین وعلی أهْلِ بیْتِہِ الصّادِقِین

اور اسکی رحمتیں ہوں ہمارے سردار محمد(ص) پر جو نبیوں اور رسولوں کے خاتم ہیں اور انکے اہل پر جو ہر حال میں سچ بولنے والے ہیں اور انکے

وعِتْرتِہِ النّاطِقِین، والْعنْ جمِیع الظّالِمِین، واحْکمْ بیْننا وبیْنهمْ یا أحْکم الْحاکِمِین۔

اہل خاندان پر جو حق کے ترجمان ہیں اور لعنت کرتمام ظلم کرنے والوں پر اور فیصلہ کر ہمارے اور ان کے درمیان اے سب سے بڑھ کر فیصلہ کرنے والے۔

(۵)شیخ نے اسماعیل بن فضل ہاشمی سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا:

امام جعفر صادق -نے پندرہ شعبان کی رات کو پڑھنے کیلئے مجھے یہ دعا تعلیم فرمائی:

اللّٰهمّ أنْت الْحیّ الْقیّوم الْعلِیّ الْعظِیم الْخالِق الرّازِق الْمحْیِی الْممِیت الْبدِیئ

اے معبود! تو زندہ وپائندہ، بلندتر، بزرگتر خلق کرنے والا، رزق دینے والا، زندہ کرنے والا، موت دینے والا، آغاز کرنے

الْبدِیع لک الْجلال ولک الْفضْل ولک الْحمْد ولک الْمنّ ولک الْجود ولک الْکرم

اور ایجاد کرنے والا ہے تیرے لیے جلالت اور تیرے ہی لیے بزرگی ہے تیری ہی حمد ہے اور تو ہی احسان کرتا ہے اور تو ہی سخاوت والا ہے

ولک الْامْر، ولک الْمجْد، ولک الشّکْر، وحْدک لا شریک لک، یا واحِد یا

تو ہی صاحب کرم اور تو ہی امر کا مالک ہے تو ہی شان والا اور تو ہی لائق شکر ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے اے یکتا، اے

أحد یا صمد یا منْ لمْ یلِدْ ولمْ یولدْ ولمْ یکنْ لہ کفواً أحدٌ، صلّ علی محمّدٍ و

یگانہ، اے بے نیاز، اے وہ جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہوسکتا ہے حضرت محمد(ص) اور آل محمد(ص)

آلِ محمّدٍ واغْفِرْ لِی وارْحمْنِی واکْفِنِی ما أهمّنِی واقْضِ دیْنِی، ووسِّعْ علیّ فِی

پر رحمت فرما اور مجھے بخش دے مجھ پر رحمت فرما کٹھن کاموں میں میری کفایت فرما میرا قرض ادا کردے میرے رزق میں

رِزْقِی، ف إنّک فِی ہذِهِ اللّیْلۃِ کلّ أمْرٍ حکِیمٍ تفرق، ومنْ تشائ مِنْ خلْقِک ترْزق،

کشائش فرما کہ تو اسی رات میں ہر حکمت والے کام کی تدبیر کرتا ہے اور اپنی مخلوق میں سے جسے چاہے رزق و روزی دیتا ہے،

فارْزقْنِی وأنْت خیْر الرّازِقِین، ف إنّک قلْت وأ نْت خیْر الْقائِلِین النّاطِقِین

پس مجھے بھی رزق دے کیونکہ تو ہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے یقینا یہ تیرا ہی فرمان ہے اور تو بہتر ہے سب کہنے والوں بولنے

واسْألوا اللہ مِنْ فضْلِہِ فمِنْ فضْلِک أسْأل و إیّاک قصدْت، وابْن نبِیِّک اعْتمدْت،

والوں میں کہ مانگو اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل میں سے پس میں تیرے فضل کا سوال کرتاہوں اور بس تیرا ہی ارادہ رکھتا ہوں تیرے

ولک رجوْت، فارْحمْنِی یا أرْحم الرّاحِمِین ۔

نبی(ص) کے فرزند کو اپنا سہارابناتا ہوں اور تجھی سے امید رکھتا ہوں پس مجھ پر رحم فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۶)یہ دعا پڑھے کہ رسول اکرم اس رات یہ دعا پڑھتے تھے۔
اللّٰهمّ اقْسِمْ لنا مِنْ خشْیتِک ما یحول بیْننا وبیْن معْصِیتِک، ومِنْ
اے معبود! ہمیں اپنے خوف کا اتنا حصہ دے جو ہمارے اور ہماری طرف سے تیری نافرمانی کے درمیان رکاوٹ بن جائے اور
طاعتِک ما تبلِّغنا بِہِ رضْوانک، ومِن الْیقِینِ ما یهون علیْنا بِہِ
فرمانبرداری سے اتنا حصہ دے کہ اس سے ہم تیری خوشنودی حاصل کرسکیں اور اتنا یقین عطا کر کہ جس کی بدولت دنیا کی تکلیفیں ہمیں
مصِیبات الدّنْیا ۔ اللّٰهمّ أمْتِعْنا بِأسْماعِنا وأبْصارِنا وقوّتِنا ما أحْییْتنا واجْعلْہ
سبک معلوم ہوں اے معبود! جب تک تو ہمیں زندہ رکھے ہمیں ہمارے کانوں ، آنکھوں اور قوت سے مستفید فرما اور اس قائم(ع) کو ہمارا
الْوارِث مِنّا، واجْعلْ ثأرنا علی منْ ظلمنا، وانْصرْنا علی منْ عادانا، ولا تجْعلْ
وارث بنا اور ان سے بدلہ لینے والا قرار دے جنہوں نے ہم پر ظلم کیا ہمارے دشمنوں کے خلاف ہماری مدد فرما اور ہمارے دین میں
مصِیبتنا فِی دِینِنا، ولا تجْعلِ الدّنْیا أکْبر همِّنا ولا مبْلغ عِلْمِنا، ولا تسلِّطْ علیْنا
ہمارے لیے کوئی مصیبت نہ لا اور ہماری ہمت اور ہمارے علم کے لیے دنیا کو بڑا مقصد قرار نہ دے اور ہم پر اس شخص کو غالب نہ کر
منْ لا یرْحمنا، بِرحْمتِک یا أرْحم الرّاحِمِین
جو ہم پر رحم نہ کرے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم والے۔
یہ دعا جامع و کامل ہے۔ پس اسے دیگر اوقات میں بھی پڑھیں ۔ جیسا کہ عوالی اللئالی میں مذکور ہے کہ رسول اللہ یہ دعا ہمیشہ پڑھا کرتے تھے۔
(۷)وہ صلوٰت پڑھے جو ہر روز بوقت زوال پڑھا جاتا ہے۔
(۸)اس رات دعائ کمیل پڑھنے کی بھی روایت ہوئی ہے اور یہ دعا باب اول میں ذکر ہوچکی ہے۔
(۹)یہ تسبیحات سو مرتبہ پڑھے تا کہ حق تعالیٰ اس کے پچھلے گناہ معاف کردے اور دنیا وآخرت کی حاجات پوری فرما دے:
سبْحان اللّٰهِ و الْحمْد للّٰهِ و اللّٰه اکْبر و لا اِلہ اِلّا اللّٰه
اللہ پاک تر ہے اور حمد اللہ ہی کی ہے اللہ بزرگتر ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
(۱۰)مصباح میں شیخ نے ابو یحییٰ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے شعبان کی پندرھویں رات کی فضیلت کا ذکر کرتے ہوئے امام جعفر صادق -سے پوچھا کہ اس رات کیلئے بہترین دعا ئ کونسی ہے؟

حضرت نے فرمایا اس رات نمازعشا کے بعد دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد اور سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سور ہ الحمد اور سورہ توحید پڑھے نماز کا سلام دینے کے بعد ۳۳/مرتبہ سبحان اللہ۔ ۳۳ /مرتبہ الحمد للہ اور ۳٤/مرتبہ اللہ اکبر کہے۔ بعد میں یہ دعا پڑھے:

یا منْ إلیْہِ ملْجأ الْعِبادِ فِی الْمهِمّاتِ و إلیْہِ یفْزع الْخلْق فِی الْملِمّاتِ یا عالِم

اے وہ جو مشکل کاموں میں بندوں کی پناہ گاہ ہے اور جس کی طرف لوگ ہر مصیبت کے وقت فریادی ہوتے ہیں اے سب چھپی اور
الْجهْر والْخفِيّاتِ، يا منْ لا تخْفى عليْہِ خواطِر الْاوْهامِ وتصرّف الْخطراتِ، يا
کھلی چیزوں کے جاننے والے اے وہ جس پر لوگوں کے وہم و خیال اور دلوں میں گردش کرنے والے اندیشے بھی پوشیدہ نہیں اے
ربّ الْخلائِقِ والْبريّاتِ، يا منْ بِيدِهِ ملكوت الْأرضِين والسّماواتِ، أ نْت الله لا
مخلوقات و موجودات کے پروردگار اے وہ ذات کہ زمینوں اور آسمانوں کی حکمرانی جس کے قبضہ قدرت میں ہے تو ہی معبود ہے
إلہ إلاّ أ نْت، أمتّ إليْک بِلا إلہ إلاّ أ نْت، فيا لا إلہ إلاّ أ نْت اجْعلْنِی فِی
تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تیری طرف متوجہ ہوں اس لیے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں پس اے (اللہ) تیرے سوا کوئی معبود نہیں
ہذِهِ اللّيْلۃِ مِمّنْ نظرْت إليْہِ فرحِمْتہ، وسمِعْت دعائہ فأجبْتہ،
اس رات میں مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن پر تو نے نظر کرم فرمائی تو نے ان پر مہربانی کی ان کی دعا سنی تو نے اور اسے شرف
وعلِمْت اسْتِقالتہ فأ قلْتہ، وتجاوزْت عنْ سالِفِ خطِيئتِہِ وعظِيمِ جرِيرتِہِ،
قبولیت بخشا تو ان کی پشیمانی سے آگاہ ہوا تو انہیں معاف کردیا اور ان کے سب پچھلے گناہوں اور بڑے بڑے جرائم پر عفو ودرگذر
فقدِ اسْتجرْت بِک مِنْ ذ نوبِی، ولجأْت إليْک فِی ستْرِ عيوبِی ۔
سے کام لیا پس میں اپنے گناہوں سے تیری پناہ کا طالب ہوں اور اپنے عیبوں کی پردہ پوشی کے لیے تجھ سے التجا کرتا ہوں
اللّٰہمّ فجدْ على بِكرمِک وفضلِک واحْططْ خطاياى بِحِلْمِک وعفْوک وتغمّدْنِی
اے معبود! مجھ پر اپنے فضل و کرم سے عطا و بخشش فرما اور اپنی نرم خوئی اور درگزر کے ذریعے میری خطائیں بخش دے اس رات میں
فِی ہذِهِ اللّيْلۃِ بِسابِغِ كرامتِک، واجْعلْنِی فِيہا مِنْ أوْلِيائِک الّذِين اجْتبيْتہمْ
مجھ کو اپنے انتہائی کرم کے سائے تلے لے لے اور اس شب میں مجھے اپنے ان پیاروں میں قرار دے جن کو تو نے اپنی
لِطاعتِک، واخْترْتہمْ لِعِبادتِک، وجعلْتہمْ خالِصتک وصِفْوتک ۔ اللّٰہمّ اجْعلْنِی
فرمانبرداری کیلئے پسند کیا اپنی عبادت کے لیے چنا اور ان کو اپنے خاص الخاص اور برگزیدہ بنایا ہے اے معبود! مجھے ان لوگوں
مِمّنْ سعد جدّه، وتوفّر مِن الْخيْراتِ حظّہ، واجْعلْنِی مِمّنْ سلِم فنعِم، وفاز
میں قرار دے جنکا نصیب اچھا اور نیک کاموں میں جن کا حصہ زیادہ ہے اور مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تندرست، نعمت یافتہ، کامران
فغنِم واكْفِنِی شرّ ما أسْلفْت، واعْصِمْنِی مِن الازْدِيادِ فِی معْصِيتِک، وحبِّبْ إلیّ
اور فائدہ پانے والے ہیں اور جو کچھ میں نے کیا اس کے شر سے بچا مجھے اپنی نافرمانی میں بڑھ جانے سے محفوظ رکھ مجھے اپنی
طاعتک وما يقرّبنِی مِنْک ويزْلِفنِی عِنْدک ۔ سيِّدِی إليْک يلْجأ الْہارِب،
فرمانبرداری کا شوق دے اور اسکا جو مجھے تیرے قریب کرے اور مجھے تیرا پسندیدہ بنائے میرے سردار، بھاگنے والا، تیرے ہاں پناہ
ومِنْک يلْتمِس الطّالِب، وعلى كرمِک يعوّل الْمسْتقِيل التّائِب، أدّ بْت عِبادک

لیتا ہے طلبگار تیرے حضور عرض کرتا ہے اور پشیمان ہونے اور توبہ کرنے والا تیرے فضل و کرم پر بھروسہ کرتا ہے تو اپنی کریمی و مہربانی
بِالتّکرّمِ وأ نْت أکْرم الْاکْرمِین، وأمرْت بِالْعفْو عِبادک وأ نْت الْغفور
سے بندوں کی پرورش کرتا ہے اور تو سب سے زیادہ کرم کرنیوالا ہے تو نے اپنے بندوں کو معاف کرنے کا حکم دیا اور تو بہت بخشنے والا
الرّحِیم ۔ اللّٰہمّ فلا تحْرِمْنِی ما رجوْت مِنْ کرمِک، ولا تؤْیِسْنِی مِنْ سابِغِ نِعمِک،
رحم کرنے والا ہے اے معبود! پس میں نے تیرے کرم کی جو امید لگارکھی ہے اس سے محروم نہ کرمجھے اپنی کثیر نعمتوں سے ناامید نہ ہونے
ولا تخیِّبْنِی مِنْ جزِیلِ قِسمِک فِی ھذِہِ اللّیْلۃِ لِاھْلِ طاعتِک واجْعلْنِی فِی جنّۃٍ مِنْ
دے اور آج کی رات اس بیشتر عطا سے محروم نہ کر جو تو نے اپنے فرمانبرداروں کیلئے مقرر کی ہوئی ہے اور مجھے اپنی مخلوق کی اذیتوں
شِرارِ برِیّتِک، ربِّ إنْ لمْ أکنْ مِنْ أھْلِ ذٰلِک فأ نْت أھْل الْکرمِ والْعفْو والْمغْفِرۃِ،
سے امان میں قرار رکھ میرے پروردگار! اگر میں اس سلوک کے لائق نہیں پس تو مہربانی کرنے، معافی دینے اور بخش دینے کا اہل ہے
وجدْ علیّ بِما أ نْت أھْلہ لا بِما أسْتحِقّہ فقدْ حسن ظنِّی بِک، وتحقّق رجائِی لک
اور مجھ پر ایسی بخشش فرما جو تیرے لائق ہے نہ وہ کہ جس کامیں حقدار ہوں پس میں تجھ سے اچھا گمان رکھتا ہوں میری امید تجھی سے لگی ہوئی ہے
وعلِقتْ نفْسِی بِکرمِک فأنْت أرْحم الرّاحِمِین وأکْرم الْاکْرمِین
اور میرا نفس تیرے کرم سے تعلق جوڑے ہوئے ہے جبکہ تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا اور سب سے بڑھ کر مہربانی کرنیوالا ہے
اللّٰہمّ واخْصصْنِی مِنْ کرمِک بِجزِیلِ قِسمِک، وأعوذ بِعفْوِک مِنْ عقوبتِک،
اے معبود! مجھے اپنی مہربانی و بخشش سے زیادہ حصہ دینے میں خصوصیت عطافرما اور میں تیرے عذاب سے، تیرے عفو کی پناہ لیتا ہوں
واغْفِرْ لِی الذّنْب الّذِی یحْبِس علیّ الْخلق ویضیِّق علیّ الرِّزْق حتّی أقوم
میرا وہ گناہ بخش دے کہ جس نے مجھ کو بدخلقی میں پھنسادیا اور میری روزی میں تنگی کا باعث ہے تاکہ میں تیری بہترین رضا
بِصالِحِ رِضاک، وأ نْعم بِجزِیلِ عطائِک، وأسْعد بِسابِغِ نعْمائِک، فقدْ لذْت
حاصل کرسکوں تو اپنی مہربانی سے مجھے نعمتیں عنایت فرما اور اپنی کثیر نعمتوں سے مجھے بہرہ مند کردے کیونکہ میں نے تیرے آستان پر
بِحرمِک وتعرّضْت لِکرمِک واسْتعذْت بِعفْوِک مِنْ عقوبتِک وبِحِلْمِک مِنْ غضبِک
پناہ لی اور تیری بخشش کی امید لگائے ہوں اور میں تیرے عذاب سے عفو کی پناہ لیتا ہوں اور تیرے غضب سے تیری نرم خوئی کی پناہ لیتا ہوں
فجدْ بِما سألْتک، وأنِلْ ما الْتمسْت مِنْک، أسْأ لک بِک لابِشیْئٍ
پس مجھے وہ دے جس کا میں نے تجھ سے سوال کیا ہے اس میں کامیاب کر جس کی تجھ سے خواہش کی ہے میں تجھ سے تیرے ہی
ھو أعْظم مِنْک ۔ پھر سجدے میں جاکر بیس مرتبے کہے : یا ربِّ سات مرتبہ: یا اللہ سات مرتبہ:
ذریعے سوال کرتا ہوں کہ تجھ سے بزرگتر کوئی چیز نہیں ہے ۔ اے پروردگار اے معبود

لاحوْل ولا قوّۃ اِلّا بِاللهِ دس مرتبہ ما شاءُ الله اور دس مرتبہ: لا قوّۃ اِلّا بِاللهِ کہے:
نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو اللہ سے ہے جو کچھ خدا چاہے نہیں کوئی قوت مگر خدا کی۔
پھر رسول اللہ اور ان کی آل پر درود بھیجے اور بعد میں اپنی حاجات طلب کرے۔ قسم بخدا اگر کسی کی حاجات بارش کے قطروں جتنی ہوں تو بھی حق تعالیٰ اپنے وسیع فضل و کرم اور اس عمل کی برکت سے وہ تمام حاجات برلائے گا۔
(۱۱)شیخ طوسی اور کفعمی نے فرمایا ہے کہ اس رات یہ دعا پڑھے:
إلهِی تعرّض لک فِی ہذا اللّیْلِ الْمتعرّضون، وقصدک الْقاصِدون
میرے معبود! طلب کرنیوالوں نے آج رات خود کو تیرے ہی سامنے پیش کیا ہے ارادہ کرنیوالوں نے تیری ہی بارگاہ کا ارادہ کیا ہے
وأمّل فضْلک ومعْروفک الطّالِبون، ولک فِی ہذا اللّیْلِ نفحاتٌ
اور حاجتمندوں نے تیری ہی فضل و احسان سے امید باندھی ہوئی ہے آج کی رات تیری مہربانیاں ، تیری بخشش، تیری عطائیں
وجوائِز وعطایا ومواهِب تمنّ بِہا علی منْ تشاءُ مِنْ عِبادِک، وتمْنعہا منْ لمْ
اور تیرے ہی انعام ہیں کہ تو اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے ان سے احسان فرمائے اور جس پر تیری توجہ اور عنایت نہ ہوئی ہو
تسْبِقْ لہ الْعِنایۃ مِنْک وہا أنا ذا عبیْدک الْفقِیر إلیْک الْمؤمِّل فضْلک ومعْروفک
اس سے روک لے اور یہ میں ہوں تیراحقیر بندہ کہ تیرا محتاج ہوں اور تیرے فضل و احسان کی امید وار ہوں
ف إنْ کنْت یا موْلای تفضّلْت فِی هذِهِ اللّیْلۃِ علی أحدٍ مِنْ خلْقِک وعدْت علیْہِ
پس اے میرے مولا! اگر آج کی رات میں تو اپنی مخلوق میں کسی پر فضل و کرم کرے اور اس کو انعام عطا فرمائے اور وہ انعام عطا
بِعائِدۃٍ مِنْ عطْفِک فصلِّ علی محمّدٍ و آلِ محمّدٍ الطّیِّبِین الطّاهِرِین الْخیِّرِین
فرمائے جو تیری مہربانی کے ساتھ ہو تو محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما جوپاکیزہ ہیں ، نیکو کار ہیں
الْفاضِلِین وجدْ علیّ بِطوْلِک ومعْروفِک یا ربّ الْعالمِین وصلّی الله علی محمّدٍ
اور با فضیلت ہیں اور اپنے فضل اور احسان سے مجھ پر بخشش کر اے جہانوں کے پالنے والے اور محمد(ص) پر الله کی رحمت ہوجو نبیوں
خاتمِ النّبِیِّین وآلِہِ الطّاهِرِین وسلّم تسْلِیماً إنّ الله حمِیدٌ مجِیدٌ ۔ اللّہمّ إنِّی
میں آخری نبی(ص) ہیں اور ان کی آل(ع) پر جو پاکیزہ ہیں اور سلام ہو بہت سلام بے شک اللہ خوبی والااور شان والا ہے اے معبود! میں
أدْعوک کما أمرْت فاسْتجِبْ لِی کما وعدْت إنّک لا تخْلِف الْمِیعاد ۔
تجھ سے دعا کرتا ہوں جیسے تو نے حکم دیا تو اپنے وعدے کے مطابق اسے قبول فرما کیونکہ تو اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

یہ وہ دعا ہے جو نماز شفع کے بعد بھی پڑھی جاتی ہے۔
(۱۲)اس رات نماز تہجد کی ہر دو رکعت کے بعد اور نماز شفع اور وتر کے بعد وہ دعا پڑھے کہ جو شیخ و سید نے نقل فرمائی ہے۔

(۱۳)سجدے اور دعائیں جو رسول اللہ سے مروی ہیں وہ بجا لائے اور ان میں سے ایک وہ روایت ہے جو شیخ نے حماد بن عیسیٰ سے ، انہوں نے ابان بن تغلب سے اور انہوں نے کہا کہ امام جعفر صادق -نے فرمایا کہ جب پندرہ شعبان کی رات آئی تو اس رات رسول اللہ بی بی عائشہ کے ہاں تھے جب آدھی رات گزرگئی تو آنحضرت(ص) بغرض عبادت اپنے بستر سے اٹھ گئے، بی بی بیدار ہوئیں تو حضور (ص) کو اپنے بستر پر نہ پایا انہیں وہ غیرت آگئی جو عورتوں کا خاصا ہے۔ ان کا گمان تھا کہ آنحضرت(ص) اپنی کسی دوسری بیوی کے پاس چلے گئے ہیں ۔ پس وہ چادر اوڑھ کر حضور(ص) کو ڈھونڈتی ہوئی ازواج رسول(ص) کے حجروں میں گئیں ۔ مگر آپ(ص) کو کہیں نہ پایا۔ پھر اچانک ان کی نظر پڑی تو دیکھا کہ آنحضرت(ص) زمین پر مثل کپڑے کے سجدے میں پڑے ہیں ۔ وہ قریب ہوئیں تو سناکہ حضور(ص) سجدے میں یہ دعا پڑھ رہے ہیں ۔

سجد لک سوادِی وخیالِی، و آمن بِک فؤادِی، ہذِہِ یدای وما جنیْتہ

سجدہ کیا تیرے آگے میرے بدن اور میرے خیال نے اور ایمان لایا ہے تجھ پر میرا دل یہ ہیں میرے دونوں ہاتھ اور جو ستم میں نے

علی نفسِی، یا عظِیم ترْجی لِکلِّ عظِیمٍ اغْفِرْ لِی الْعظِیم ف إنّہ لا یغْفِر الذّنْب

خود پر کیا ہے اے بڑائی والے جس سے امید ہے بڑے کام کی تو میرے بڑے بڑے گناہ بخش دے کیونکہ بڑے گناہوں کو سوائے

الْعظِیم إلاّ الرّبّ الْعظِیم ۔

بڑائی والے پروردگار کے کوئی بخش نہیں سکتا۔

پھر آنحضرت سجدے سے سر اٹھاکر دوبارہ سجدے میں گئے اوربی بی عائشہ نے سنا کہ آپ(ص) پڑھ رہے تھے:

أعوذ بِنورِ وجْہِک الّذِی أضائتْ لہ السّماوات والْارضون وانْکشفتْ لہ الظّلمات

پناہ لیتا ہوں میں تیرے نور ذات کی جس سے آسمانوں اور زمینوں نے روشنی حاصل کی اور جس سے تاریکیاں چھٹ گئیں

وصلح علیْہِ أمْر الْاوّلِین والْآخِرِین مِنْ فجْأۃِ نقِمتِک، ومِنْ تحْوِیلِ عافِیتِک ومِنْ

اور اسکی بدولت اولین اورآخرین کا کام بن گیا کہ وہ تیرے ناگہانی عذاب سے امن کے چھن جانے اور تیری نعمتوں کے زائل ہو

زوالِ نِعْمتِک ۔ اللّٰھمّ ارْزقْنِی قلْباً تقِیّاً نقِیّاً ومِن الشِّرْکِ برِیئاً لا کافِراً ولا شقِیّاً،

جانے کی سختیوں سے بچ گئے اے معبود!مجھے پاک اور پرہیزگار دل دے کہ جو شرک سے پاک ہو اور نہ حق سے انکاری ہو نہ بے رحم ہو۔

پس آپ نے اپنے چہرے کو دونوں طرف سے خاک پر رکھا اور یہ پڑھا:

عفّرْت وجْھِی فِیْ التّرابِ وحقّ لِّیٓ انْ اسْجد لک

میں نے اپنے چہرے کو خاک پر رکھا ہے اور میرے لیے ضروری ہے کہ تیرے آگے سجدہ کروں

جونہی رسول اکرم اٹھے تو بی بی عائشہ آپ(ص) کو پہچان کر جھٹ سے اپنے بستر پر آلیٹیں ۔ جب آنحضرت(ص) اپنے بستر پر آئے تو آپ(ص) نے دیکھا کہ ان بی بی کا سانس تیز تیز چل رہاہے، اس پر آپ(ص) نے فرمایا: تمہارا سانس کیوں اکھڑا ہوا ہے؟ آیا تمہیں نہیں معلوم کہ آج کونسی رات ہے؟ یہ پندرہ شعبان کی رات ہے۔ اس

میں روزی تقسیم ہوتی ہے۔ زندگی کی میعاد مقرر ہوتی ہے، حج پر جانے والوں کے نام لکھے جاتے ہیں ۔ قبیلہ بنی کلب کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ تعداد میں گناہگار افراد بخشے جاتے ہیں اور ملائکہ آسمان سے زمین مکہ پر نازل ہوتے ہیں ۔

(١٤)اس رات نماز جعفر طیار (ع)بجا لائے، جو شیخ نے امام علی رضا -سے روایت کی ہے۔

(۵١)اس رات کی مخصوص نمازیں پڑھے جو کئی ایک ہیں ، ان میں سے ایک وہ نماز ہے جو ابو یحییٰ صنعانی نے حضرت امام محمد باقر اور حضرت امام جعفر صادق +سے نیز دیگر تیس معتبر اشخاص نے بھی ان سے روایت کی ہے۔ کہ فرمایا:

پندرہ شعبان کی رات چار رکعت نماز بجا لائے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد کہے:

اَللّٰھمَّ إنِّی إلَیْک فَقِیرٌ، وَمِنْ عَذابِک خائِفٌ مُسْتَجِیرٌ ۔ اَللّٰھمَّ لاَ تُبَدِّلِ اسْمِی

اے معبود! میں تیرا محتاج ہوں اور تیرے عذاب سے خوف کھاتا ہوں اور اس سے پناہ ڈھونڈتا ہوں اے معبود! میرا نام تبدیل نہ کر

وَلاَ تُغَیِّرْ جِسْمِی، وَلاَ تَجْھدْ بَلائِی، وَلاَ تُشْمِتْ بِی أَعْدائِی ، أَعُوذُ بِعَفْوِک مِنْ

اور میرے جسم کو دگرگوں نہ فرما میری آزمائش کو سخت نہ بنا اور میرے دشمنوں کو مجھ پر خوشی نہ دے میں پناہ لیتا ہوں تیرے عفو کی،

عِقابِک وَأَعُوذُ بِرَحْمَتِک مِنْ عَذابِک وَأَعُوذُ بِرِضاک مِنْ سَخَطِک، وَأَعُوذُ بِک

تیرے عذاب سے میں پناہ لیتا ہوں تیری رحمت کی، تیری سزا سے میں پناہ لیتا ہوں تیری رضا کی، تیری ناراضگی سے اور چاہتا ہوں

مِنْک، جَلَّ ثَناؤُک أَ نْتَ کَما أَ ثْنَیْتَ عَلَی نَفْسِک وَفَوْقَ مَا یَقُولُ الْقائِلُونَ ۔

تجھ سے تیرے ہی ذریعے سے کہ تیری تعریف روشن ہے جیسا کہ تو نے خود ہی اپنی تعریف کی ہے جو تعریف کرنے والوں کے قول سے بلند تر ہے۔

یاد رہے کہ اس رات سو رکعت نماز بجا لانے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ اس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔ اس کے علاوہ چھ رکعت نماز ادا کرے کہ جس میں سورہ الحمد، سورہ یٰسین، سورہ ملک اور سورہ توحید پڑھی جاتی ہے اور اس کی ترکیب ماہ رجب کے اعمال میں بیان ہوچکی ہے۔

پندرہ شعبان کا دن

پندرہ شعبان کا دن ہمارے بارہویں امام زمانہ (عج) کی ولادت باسعادت کا دن ہے لہذا آج کے دن ہماری بہت بڑی عید ہے آج جہاں بھی کوئی مؤمن ہو اور اس سے جس وقت بھی ہوسکے بارہویں امام مہدی (عج)کی زیارت پڑھے اس کا پڑھنا مستحب ہے اور ضروری ہے کہ زیارت پڑھتے وقت آپ کے جلد ظہور کی دعا مانگے سامرہ کے سرداب میں آپ کی زیارت پڑھنے کی زیادہ تاکید ہے کہ یہ آپ کے ظہور کا یقینی مقام ہے اور آپ ہی ہیں جو زمین کو عدل و انصاف سے بھردیں گے جب کہ وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی۔

ماہ شعبان کے باقی اعمال امام علی رضا -سے منقول ہے کہ جو شخص شعبان کے آخری تین دن روزہ رکھ کر ماہ رمضان کے روزوں سے متصل کردے تو حق تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں ساٹھ متصل روزوں کا ثواب لکھے گا۔ ابوصلت ہروی سے روایت

ہے کہ میں شعبان کے آخری جمعہ کو امام علی رضا -کی خدمت میں حاضر ہؤا تو حضرت(ع) نے مجھ سے فرمایا: اے ابوصلت شعبان کا زیادہ حصہ گزرگیا ہے اور آج اس کا آخری جمعہ ہے۔لہٰذا اس کے گزشتہ دنوں میں تجھ سے جو کوتاہیاں ہوئی ہیں اس کے باقی آنے والے دنوں میں تجھے ان کی تلافی کرلینا چاہیئے اور تمہیں وہ عمل اختیار کرنا چاہیئے جو تمہارے لیے مفید ہو، تمہیں تلاوتِ قرآن اور بہت زیادہ دعا وا ستغفار کرنا چاہیئے نیز خدا کی بارگاہ میں اپنے گناہوں پر توبہ کرو تا کہ جب ماہ مبارک رمضان آئے تو اس وقت تک تم نے خود کو اپنے رب کے لیے خالص کرلیا ہو۔ اپنے ذمہ کسی کا کوئی حق نہ رہنے دو مگر یہ کہ اسے ادا کردو، اپنے دل میں کسی کے لیے بغض و کینہ نہ رکھو۔ اگر کوئی گناہ کرتے رہے ہو تو اسے ترک کردو، خدا سے ڈرو اور ظاہر و باطن میں اسی پر بھروسہ رکھو کہ جوشخص خدا پر توکل اور بھروسہ رکھتا ہے تو خدا اس کے لیے کافی ہے پس اس مہینے کے باقی دنوں میں زیادہ تر یہ دعا پڑھا کرو:

اللّٰھمّ اِنْ لّمْ تکنْ غفرْت لنا فِیْما مضٰی مِنْ شعْبان فا غْفِرْ لنا فِیْما بقِی مِنْہ

اے معبود!اگر تو نے ہمیں شعبان کے گزشتہ دنوں میں گناہوں کی معافی نہیں دی تو بھی اسکے باقی دنوں میں ہمیں بخشش عطا کردے

کیونکہ حق تعالیٰ اس مہینے میں احترام رمضان کے ناطے اپنے بہت زیادہ بندوں کوجہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے شیخ نے حارث بن مغیرہ نضری سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق - شعبان کی آخری اور رمضان کی پہلی رات میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اللّٰھمّ إنّ ہذا الشّہْر الْمبارک الّذِی أ نْزل فِیہِ الْقرآن وجعِل ھدیً لِلنّاسِ وبیِّناتٍ

اے معبود! بے شک یہی وہ بابرکت مہینہ ہے کہ جس میں قرآن کریم نازل کیا گیا اور اسے انسانوں کا رہنما قرار دیا گیاکہ اس میں

مِن الْھدی والْفرْقانِ قدْ حضر فسلِّمْنا فِیہِ وسلِّمْہ لنا وتسلّمْہ مِنّا فِی یسْرٍ مِنْک

ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کی تفریق ہے قرآن موجود ہے ہمیں اس کیلئے اسے ہمارے لیے سلامت رکھ اور اس کو ہم سے آسانی و

وعافِیۃٍ، یا منْ أخذ الْقلِیل وشکرِ الْکثِیر اقْبلْ مِنِّی الْیسِیر ۔ اللّٰھمّ إِنِّی أسْأ لک

امن کے ساتھ لے اے وہ جو موٴخذہ کم اور قدردانی زیادہ کرتا ہے مجھ سے یہ تھوڑا عمل قبول فرما اے معبود! میں سوال کرتا ہوں

أنْ تجْعل لِی إلی کلِّ خیْرٍ سبِیلاً، ومِنْ کلِّ ما لا تحِبّ مانِعاً یا أرْحم الرّاحِمِین

تجھ سے کہ میرے لیے نیکی کا ہر راستہ بنا اور جو چیزیں تجھے ناپسند ہیں ان سے باز رکھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

یا منْ عفا عنِّی وعمّا خلوْت بِہِ مِن السّیِّئاتِ یا منْ لمْ یؤاخِذْنِی بِارْتِکابِ الْمعاصِی

اے وہ جس نے مجھے معاف کیا ان گناہوں پر جو میں نے تنہائی میں کیے اے وہ جس نے نافرمانیوں پر میری گرفت نہیں کی

عفْوک عفْوک یا کریم إلٰھِی وعظْتنِی فلمْ أ تّعِظْ ، وزجرْتنِی عنْ محارِمِک

معاف کر دے معاف کردے اے مہربان اے معبود! تو نے مجھے نصیحت کی میں نے پرواہ نہ کی تو نے حرام کاموں

فلمْ أ نْزجِرْ، فما عذْرى فاعْف عنِّى يا كريم، عفْوک عفْوک ۔ اللّٰہمّ
سے روکا تو میں ان سے باز نہ آیا پس میرا کوئی عذر نہیں تب بھی مجھے معاف فرما ایمہربان معاف کردے معاف کردے اے معبود!
إنِّى أسأْ لک الرّاحۃ عِنْد الْموْتِ، والْعفْو عِنْد الْحِساب، عظم الذّنْب مِنْ عبْدِک
میں مانگتا ہوں تجھ سے موت کے وقت راحت حساب کتاب کے وقت درگزر، تیرے بندے کا گناہ بہت بڑا ہے
فلْيحْسنِ التّجاوز مِنْ عِنْدِک ، يا أهْل التّقْوی ويا أهْل الْمغْفِرۃ، عفْوک عفْوک
پس تیری طرف سے بہترین درگزر ہونی چاہیے اے تقویٰ کے مالک اور اے بخش دینے والے معاف کردے معاف کردے
اللّٰہمّ إنِّى عبْدک بْن عبْدِک بْن أمتِک ضعِيفٌ فقِيرٌ إلی رحْمتِک وأ نْت منْزِل الْغِنی
اے معبود! میں تیرا بندہ ہوں تیرے بندے اور تیری کنیز کا بیٹا ہوں کمزور ہوں تیری رحمت کا محتاج ہوں اور تو اپنے بندوں پر ثروت و
والْبرکۃِ علی الْعِبادِ، قاهِرٌ مقْتدِرٌ أحْصيْت أعْمالهمْ، وقسمْت أرْزاقهمْ وجعلْتهمْ
برکت نازل کرنے والا زبردست بااختیار ہے تو ان کے اعمال کو شمار کرتا اور ان میں روزی بانٹتا ہے تو نے انہیں
مخْتلِفۃً ألْسِنتهمْ وألْوانهمْ خلْقاً مِنْ بعْدِ خلْقٍ، ولا يعْلم الْعِباد عِلْمک، ولا يقْدِر
مختلف زبانوں اور رنگوں والے بنایا کہ ہر مخلوق کے بعد دوسری مخلوق ہے بندے تیرے علم کو نہیں جانتے اور نہ ہی بندے تیری قدرت
الْعِباد قدْرک، وکلّنا فقِيرٌ إلی رحْمتِک، فلا تصْرِفْ عنِّى وجْهک، واجْعلْنِى مِنْ
کا اندازہ کرسکتے ہیں ہم سب تیری رحمت کے محتاج ہیں پس ہم سے اپنی توجہ ہرگز نہ ہٹا مجھے عمل آرزو قسمت اور مقدر کے اعتبار سے
صالِحِى خلْقِک فِى الْعملِ والْأملِ والْقضاءِ والْقدرِ اللّٰہمّ أبْقِنِى خيْر الْبقاءِ وأفْنِنِى
اپنے صالح و نیکوکار بندوں میں سے قرار دے اے معبود! مجھے زندہ رکھ بہتر زندگی میں اور موت دے تو
خيْر الْفناءِ علی موالاۃِ أوْلِيائِک، ومعاداۃِ أعْدائِک والرّغْبۃِ إليْک، والرّهْبۃِ مِنْک
بہترین موت دے جو تیرے دوستوں کی دوستی اور تیرے دشمنوں سے دشمنی میں ہو نیز میری موت و حیات تیری رغبت، تجھ سے خوف
والْخشوعِ والْوفاءِ والتّسْلِيمِ لک، والتّصْدِيقِ بِکِتابِک ، واتِّباعِ سنّۃِ رسو لِک
تیرے سامنے عاجزی وفاداری تیرا حکم ماننے تیری کتاب کوسچی جاننے اور تیرے رسول(ص) کی سنت کی پیروی میں ہو
اللّٰہمّ ما کان فِى قلْبِى مِنْ شکٍّ أوْ ريبۃٍ أوْ جحودٍ أوْ قنوطٍ أوْ فرحٍ أوْ بذخٍ أوْبطرٍ
اے معبود! میرے دل میں جو بھی شک یا گمان یا ضدیت یا نا امیدی یا سرمستی یا تکبر یا بے فکری
أوْ خيلاءَ أوْ رياءٍ أوْ سمْعۃٍ أوْ شِقاقٍ أوْ نِفاقٍ أوْ کفْرٍ أوْ فسوقٍ أوْ عِصْيانٍ أوْ
یا خود خواہی یا ریاکاری یا شہرت طلبی یا سنگدلی یا دورنگی یا کفر یا بد عملی یا نا فرمانی یا
عظمۃٍ أوْ شيْءٍ لا تحِبّ، فأسْأ لک يا ربِّ أنْ تبدِّلنِى مکانہ إيماناً بِوعْدِک
گھمنڈ یا تیری کوئی نا پسندیدہ بات ہے تو تجھ سے سوال کرتا ہوں اے پروردگار کہ ان برائیوں کومٹاکر ان کی جگہ میرے دل میں اپنے

ووفائً بِعهْدِک، ورضاً بِقضائِک، وزهْداً فِی الدّنْیا، ورغْبۃً فِیما عِنْدک، و أثرۃً
وعدے پر یقین اپنے عہد سے وفا اپنے فیصلے پر رضامندی دنیا سے بے رغبتی اور جو کچھ تیرے ہاں ہے اس میں رغبت اپنے در پر
وطمأْنِینۃً وتوْبۃً نصوحاً، أسْأ لک ذلِک یا ربّ الْعالمِین ۔ إلهی أ نْت مِنْ حِلْمِک
حاضری دلجمعی اور سچی توبہ کی توفیق دے میں تجھ سے یہی چاہتا ہوں اے جہانوں کے پالنے والے میرے معبود! تیری نرم خوئی کی
تعْصی فکأنّک لمْ تر، ومِنْ کرمِک وجودِک تطاع فکأ نّک لمْ تعْص
وجہ سے تیری نافرمانی کی جاتی ہے اور تیری عطا و بخشش سے تیری اطاعت کی جاتی ہے گویا تیری نافرمانی نہیں ہوتی میرے جیسا
وأ نا ومنْ لمْ یعْصِک سکّان أرْضِک فکنْ علیْنا بِالْفضْلِ جواداً
نافرمان اور جو تیری نافرمانی نہیں کرتے تیری ہی زمین پر رہتے ہیں پس ہمارے لیے اپنے فضل سے بہت عطا کرنے والا اور
وبِالْخیْر عوّاداً، یا أرْحم الرّاحِمِین وصلّی اللہ علی محمّدٍ وآلِہِ صلاۃً دائِمۃً لا
بھلائی پر بھلائی کرنیوالا ہوجا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے خدا کی حضرت محمد(ص) اوران کی آل(ع) پر رحمت ہو ہمیشہ ہمیشہ کی رحمت
تحْصی ولا تعدّ ولا یقْدِر قدْرہا غیْرک یا أرْحم الرّاحِمِین ۔
جسے نہ جمع کیا جاسکے نہ شمار کیا جاسکے اور تیرے سوا کوئی اسکا اندازہ نہیں کر سکتا اے سب سے بڑھ کر رحم کرنیوالے۔

(تیسری فصل) - ماہ رمضان کے فضائل و اعمال

شیخ صدوق(رح) نے معتبر سند کیساتھ امام علی رضا -سے اور حضرت نے اپنے آبائ طاہرین + کے واسطے سے امیرالمومنین -سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: ایک روز رسول اللہ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! تمہاری طرف رحمتوں اور برکتوں والا مہینہ آرہا ہے۔ جس میں گناہ معاف ہوتے ہیں ۔ یہ مہینہ خدا کے ہاں سارے مہینوں سے افضل و بہتر ہے۔ جس کے دن دوسرے مہینوں کے دنوں سے بہتر، جس کی راتیں دوسرے مہینوں کی راتوں سے بہتر اور جس کی گھڑیاں دوسرے مہینوں کی گھڑیوں سے بہتر ہیں ۔ یہی وہ مہینہ ہے جس میں حق تعالیٰ نے تمہیں اپنی مہمان نوازی میں بلایا ہے اور اس مہینے میں خدا نے تمہیں بزرگی والے لوگوں میں قرار دیا ہے کہ اس میں سانس لینا تمہاری تسبیح اور تمہارا سونا عبادت کا درجہ پاتا ہے۔ اس میں تمہارے اعمال قبول کیے جاتے اور دعائیں منظور کی جاتی ہیں ۔

پس تم اچھی نیت اور بری باتوں سے دلوں کے پاک کرنے کے ساتھ اس ماہ میں خدا ئے تعالیٰ سے سوال کرو کہ وہ تم کو اس ماہ کے روزے رکھنے اور اس میں تلاوتِ قرآن کرنے کی توفیق عطا کرے کیونکہ جو شخص اس بڑائی والے مہینے میں خدا کی طرف سے بخشش سے محروم رہ گیا وہ بدبخت اور بدانجام ہوگا اس مہینے کی بھوک پیاس میں قیامت والی بھوک پیاس کا تصور کرو، اپنے فقیروں اور مسکینوں کو صدقہ دو، بوڑھوں کی تعظیم کرو، چھوٹوں پر رحم کرواور رشتہ داروں کے ساتھ نرمی و مہربانی کرو اپنی زبانوں کو ان باتوں سے بچاؤ کہ جو نہ کہنی چاہئیں ، جن چیزوں کا دیکھنا حلال نہیں ان سے اپنی نگاہوں کو بچائے رکھو، جن چیزوں کا سننا تمہارے لیے روا نہیں ان سے اپنے کانوں کو بند رکھو، دوسرے لوگوں کے یتیم بچوں پر رحم کرو تا کہ تمہارے بعد لوگ تمہارے یتیم بچوں پر رحم کریں ،اپنے گناہوں سے توبہ کرو، خدا کی طرف رخ کرو، نمازوں کے بعد اپنے ہاتھ دعا کے لیے اٹھاؤ کہ یہ بہترین اوقات ہیں جن میں حق تعالیٰ اپنے بندوں کی طرف نظر رحمت فرماتا ہے اور جو بندے اس وقت اس سے مناجات کرتے ہیں وہ انکو جواب دیتا ہے اور جو بندے اسے پکارتے ہیں ان کی پکار پر لبیک کہتا ہے اے لوگو! اس میں شک نہیں کہ تمہاری جانیں گروی پڑی ہیں ۔ تم خدا سے مغفرت طلب کرکے ان کو چھڑانے کی کوشش کرو۔ تمہاری کمریں گناہوں کے بوجھ سے دبی ہوئی ہیں تم زیادہ سجدے کرکے ان کا بوجھ ہلکا کرو کیونکہ خدا نے اپنی عزت و عظمت کی قسم کھارکھی ہے کہ ا س مہینے میں نمازیں پڑھنے اور سجدے کرنے والوں کو عذاب نہ دے اور قیامت میں ان کو جہنم کی آگ کا خوف نہ دلائے اے لوگو! جو شخص اس ماہ میں کسی مؤمن کا روزہ افطار کرائے تو اسے گناہوں کی بخشش اور ایک غلام کو آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

آنحضرت(ص) کے اصحاب میں سے بعض نے عرض کی یا رسول (ص) اللہ! ہم سب تو اس عمل کی توفیق نہیں رکھتے تب آپ(ص) نے فرمایا کہ تم افطار میں آدھی کھجور یا ایک گھونٹ شربت دے کر بھی خود کو آتش جہنم سے بچا سکتے ہو۔ کیونکہ حق تعالیٰ اس کو بھی پورا اجر دے گا جو اس سے کچھ زیادہ دینے کی توفیق نہ رکھتا ہو۔ اے لوگو! جو شخص اس مہینے میں اپنے اخلاق درست کرے تو حق تعالیٰ قیامت میں اس کو پل صراط پر سے با آسانی گزاردے گا۔ جب کہ لوگوں کے پاؤں پھسل رہے ہوں گے۔ جو شخص اس مہینے میں اپنے غلام اور لونڈی سے تھوڑی

خدمت لے تو قیامت میں خدا اس کا حساب سہولت کے ساتھ لے گا اور جو شخص اس مہینے میں کسی یتیم کو عزت اور مہربانی کی نظر سے دیکھے تو قیامت میں خدا اس کو احترام کی نگاہ سے دیکھے گا۔ جوشخص اس مہینے میں اپنے رشتہ داروں سے نیکی اور اچھائی کا برتاؤ کرے تو حق تعالیٰ قیامت میں اس کو اپنی رحمت کے ساتھ ملائے رکھے گا اور جو کوئی اپنے قریبی عزیزوں سے بدسلوکی کرے تو خدا روز قیامت اسے اپنے سایہ رحمت سے محروم رکھے گا۔ جوشخص اس مہینے میں سنتی نمازیں بجا لائے تو خدا ئے تعالیٰ قیامت کے دن اسے دوزخ سے برائت نامہ عطا کرے گا۔ اور جو شخص اس ماہ میں اپنی واجب نمازیں ادا کرے توحق تعالیٰ اس کے اعمال کا پلڑا بھاری کردے گا۔ جبکہ دوسرے لوگوں کے پلڑے ہلکے ہوں گے۔ جو شخص اس مہینے میں قرآن پاک کی ایک آیت پڑھے تو خداوند کریم اس کے لیے کسی اور مہینے میں ختم قرآن کا ثواب لکھے گا، اے لوگو! بے شک اس ماہ میں جنت کے دروازے کھلے ہوئے ہیں ۔ پس اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ وہ انہیں تم پر بند نہ کرے۔ دوزخ کے دروازے اس مہینے میں بند ہیں ۔ پس خدائے تعالیٰ سے سوال کرو کہ وہ انہیں تم پر نہ کھولے اور شیطانوں کو اس مہینے میں زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔ پس خدا سے سوال کرو کہ وہ انہیں تم پر مسلط نہ ہونے دے . الخ

شیخ صدوق (رح)نے روایت کی ہے کہ جب ماہِ رمضان داخل ہوتا تو رسول اللہ تمام غلاموں کو آزاد فرمادیتے اسیروں کو رہا کردیتے اور ہر سوالی کو عطا فرماتے تھے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ رمضان مبارک خدائے تعالیٰ کا مہینہ ہے اور یہ سارے مہینوں سے افضل ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں آسمان جنت اور رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں ۔ اس مہینے میں ایک رات ایسی بھی ہے، جس میں عبادت کرنا ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے۔ پس اے انسانو! تمہیں سوچنا چاہیئے کہ تم اس مہینے کے رات دن کس طرح گزارتے ہو اور اپنے اعضائے بدن کو خدا کی نافرمانی سے کیونکر بچاسکتے ہو، خبردار کوئی شخص اس مہینے کی راتوں میں سوتا نہ رہے اور اس کے دنوں میں حق تعالیٰ کی یاد سے غافل نہ رہے کیونکہ ایک روایت میں آیا ہے کہ ماہِ رمضان میں دن کا روزہ افطار کرنے کے وقت اللہ تعالیٰ ایک لاکھ انسانوں کو جہنم کی آگ سے آزاد کرتا ہے اور شبِ جمعہ یا جمعہ کے دن ہر گھڑی میں خدائے تعالیٰ ایسے ہزاروں انسانوں کو آتشِ دوزخ سے رہائی بخشتا ہے جو دوزخی بن چکے ہوتے ہیں ۔نیز اس مہینے کی آخری رات اور دن میں حق تعالیٰ اپنے اتنے بندوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے جتنے کہ پورے رمضان میں آزاد کرچکا ہے۔ پس اے عزیزو! توجہ کرو کہ مبادا یہ مبارک مہینہ تمام ہوجائے اور تمہاری گردن پر گناہوں کا بوجھ باقی رہ جائے اور جب روزہ دار اپنے روزوں کا اجر پارہے ہوں تو تم ان لوگوں میں گنے جاؤ جن کو محروم کیا جارہا ہو۔ تمہیں تلاوتِ قرآن کرکے افضل وقت میں نمازیں بجا لاکر دیگر عبادتوں میں سعی کرکے اور توبہ واستغفار کرکے خدا کا تقرب حاصل کرنا چاہیئے، کیونکہ امام جعفر صادق -سے روایت ہے کہ جو شخص اس بابرکت مہینے میں نہیں بخشا گیا تو وہ آیندہ رمضان تک نہیں بخشا جائیگا سوائے اس کے کہ وہ عرفہ میں حاضر ہوجائے۔ پس تمہیں ان چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیئے جن کو خدائے تعالیٰ نے حرام کیا ہے۔ یعنی حرام چیزوں سے روزہ افطار نہیں کرناچاہیئے، اور تمہیں اس طرح رہنا چاہیئے جیسے امام جعفر صادق علیہ السلام نے وصیت فرمائی ہے کہ جب تم روزہ رکھو تو تمہارے کانوں آنکھوں بدن کے

رونگٹوں اور جلد اور دوسرے سب اعضائ کو بھی روزہ دار ہونا چاہیئے یعنی ان کو حرام بلکہ مکروہ چیزوں اور کاموں سے بچائے رکھو۔ نیز فرمایا کہ تمہارا روزہ دار ہونے کادن اس طرح کا نہ ہو جیسے تمہارا روزہ دار نہ ہونے کا دن تھا۔پھر فرمایا کہ روزہ صرف کھانے پینے سے رکنے تک ہی نہیں ۔ بلکہ حالتِ روزہ میں اپنی زبانوں کو جھوٹ سے اور آنکھوں کو حرام سے دور رکھو۔ روزے کی حالت میں کسی سے لڑائی جھگڑا نہ کرو، کسی سے حسد نہ رکھو۔ کسی کا گلہ شکوہ نہ کرو اور جھوٹی قسم نہ کھاؤ۔ بلکہ سچی قسم سے بھی پرہیز کرو، گالیاں نہ دو، ظلم نہ کرو، جہالت کا رویہ نہ اپناؤ۔ بیزاری ظاہر نہ کرو اور یاد خدا اور نماز سے غفلت نہ برتو ۔ ہر وہ بات جو نہ کہنی چاہیئے۔ اس سے خاموشی اختیار کرو ، صبر سے کام لو ، سچی بات کہو برے آدمیوں سے الگ رہو بری باتوں ، جھوٹ بولنے، بہتان لگانے، لوگوں سے جھگڑنے ، گلہ کرنے اور چغلی کھانے جیسی سب چیزوں سے پرہیز کرو ۔ اپنے آپ کو آخرت کے قریب جانو ۔ حضرت قائم آلِ محمد (ع) کے ظہور کے انتظار میں رہو، آخرت کے ثواب کی امید رکھو، آخرت کیلئے اچھے اعمال کا ذخیرہ تیار کرو۔ تمہیں خدا کے خوف میں اس طرح عاجز وخوار رہنا چاہیئے، جیسے وہ غلام کہ جو اپنے آقا سے ڈرتا ہے۔ اس کا دل رکا ہوا اور جسم سہما ہوا ہوتا ہے۔ خدا کے عذاب سے ڈرو اور اس کی رحمت کی امید رکھو۔ اے روزہ دارو! تمہارے دل عیبوں سے تمہارے باطن مکر و فریب سے اور تمہارے بدن آلودگیوں سے پاک ہونے چاہیے۔ اللہ کے سوا دوسرے خداؤں سے بیزاری اختیار کرو اور روزے کی حالت میں اپنی محبت و نصرت کو اللہ کیلئے خالص کرو۔ ہر وہ چیز ترک کردو جس سے خدا نے ظاہر و باطن میں روکا ہے خدا وند قہار سے ظاہر و باطن میں ایسا خوف رکھو جو خوف رکھنے کا حق ہے اور روزے کی حالت میں اپنا بدن اور روح خدا کے حوالے کردو اور اپنے دل کو صرف اس کی محبت اور یاد کیلئے یکسو کر لو اور اپنے جسم کو ہر اس چیز کیلئے فرمان بردار بناؤ جس کا خدا نے حکم دیا ہے ۔ اگر تم ان سب چیزوں پر عمل کر لو جو روزے کیلئے مناسب ہیں توپھر تم نے خدا کی فرمائشوں پر عمل کیا ہے اور جن چیزوں کا میں نے تذکرہ کیا ہے اگر ان میں سے کچھ کم کر دوگے تو تمہارے ثواب اور فضیلت میں کمی آجائے گی ۔ بے شک میرے والد بزرگوار نے فرمایاکہ:رسول اللہ نے سنا کہ ایک عورت بحالت روزہ اپنی کنیز کو گالیاں دے رہی ہے تو حضرت (ص) نے کھانا منگوایا اور اس عورت سے کہا کہ یہ کھانا کھا لو ۔ اس نے عرض کی کہ میں روزے سے ہوں آنحضرت (ص) نے فرمایا کہ یہ کس طرح کا روزہ ہے جبکہ تونے اپنی کنیز کو گالیاں دی ہیں ۔ روزہ محض کھانے پینے سے رکنے ہی کا نام نہیں بلکہ حق تعالیٰ نے تو روزے کو تمام قبیح کاموں یعنی بد کرداری و بد گفتاری وغیرہ سے محفوظ قرار دیا ہے پس اصل و حقیقی روزے دار بہت کم اور بھوکے پیاسے رہنے والے بہت زیادہ ہیں امیر المؤمنین -نے فرمایا کہ کتنے ہی روزہ دار ہیں کہ جن کے لئے اس میں بھوکا پیاسا رہنے کے سوا کچھ نہیں اور کتنے ہی عبادت گزار ہیں کہ جن کا حصہ ان میں سوائے بدن کی زحمت اور تھکن کے کچھ نہیں ہے ۔ کیا کہنا اس عقل مند کی نیند کا جو جاہل کی بیداری سے بہتر ہے اور کیا کہنا اس صاحب فراست کا جس کا روزے سے نہ ہونا روزداروں سے بہتر ہے جابر بن یزید نے امام محمد باقر -سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ نے جابر ابن عبد اللہ(رض) سے فرمایا: اے جابر! یہ رمضان مبارک کا مہینہ ہے ، جو شخص اس کے دنوں میں روزہ رکھے اور اس کی راتوں کے کچھ حصے میں عبادت کرے۔ اپنے شکم اور شرمگاہ کو

حرام سے بچائے رکھے اپنی زبان کو روکے رکھے تو وہ شخص گناہوں سے اس طرح باہر آئے گا جیسے یہ مہینہ جلدی ختم ہو گیا ہے ۔ جناب جابر (رض) نے عرض کی یا رسول (ص) اللہ! آپ(ص) نے بہت اچھی حدیث فرمائی ہے ، آپ(ص) نے فرمایا وہ شرطیں کتنی سخت ہیں جو میں نے روزے کیلئے بیان کی ہیں ۔ مختصر یہ کہ اس ماہ مبارک کے اعمال دو مطالب اور ایک خاتمہ میں ذکر کیئے جائیں گے ۔

پہلا مطلب

ماہ رمضان کے مشترکہ

اعمال ان اعمال کی چار قسمیں ہیں

پہلی قسم:

ماہِ رمضان میں شب روز کے اعمال سید ابن طاؤس نے امام جعفر صادق اور امام موسیٰ کاظم +سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ پورے رمضان میں ہر فریضہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھمَّ ارْزُقْنِی حجّ بیْتِک الْحرامِ فِی عامِی ہذا وفِی کلِّ عامٍ ما أبْقیْتنِی فِی یسْرٍ

اے معبود! اس سال اور آئندہ پوری زندگی مجھے اپنے بیت الحرام (کعبہ) کے حج کی توفیق فرما جب تک تو مجھے زندہ رکھے اپنی

مِنْک وعافِیۃٍ وسعۃِ رِزْقٍ ولا تخْلِنِی مِنْ تِلْک الْمواقِفِ الْکرِیمۃِ والْمشاھِدِ الشّرِیفۃِ

طرف سے آسانی ، آرام اور وسعت رزق نصیب فرما مجھے ان بزرگی و کرامت والے مقامات اور مقدس پاکیزہ مزارات اور اپنے

وزِیارۃِ قبْرِ نبِیِّک صلواتک علیْہِ و آلِہِ، وفِی جمِیعِ حوائِجِ الدّنْیا والْآخِرۃِ فکنْ

نبی(ص) کریم کے سبز گنبد کی زیارت کرنے سے محروم نہ رکھ ان پر اور ان کی آل پر تیری رحمت ہو اور دنیا و آخرت سے متعلق میری تمام

لِی اَللّٰھمّ إِنِّی أسْأَ لک فِیما تقْضِی وتقدِّر مِنْ الْامْرِ الْمحْتومِ فِی لیْلۃِ الْقدْرِ مِن

حاجات پوری فرما دے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ شب قدر میں تو جو یقینی امور طے فرماتا ہے اور جو محکم فیصلے کرتا ہے

الْقضائِ الّذِی لا یردّ ولا یبدّل أنْ تکْتبنِی مِنْ حجّاجِ بیْتِک الْحرامِ الْمبْرور

کہ جن میں کسی قسم کی رد و بدل نہیں ہوتی ان میں میرا نام اپنے بیت اللہ (کعبہ) کا حج کرنے والوں میں لکھ دے کہ جن کا حج تمہیں

حجّھم، الْمشْکور سعْیھم، الْمغْفور ذنوبھم، الْمکفّر عنْھمْ سیِّئاتھمْ، واجْعلْ

منظور ہے اور ان کی سعی مقبول ہے ان کے گناہ بخشے گئے اور ان کی خطائیں مٹا دی گئیں ہیں اور اپنی قضائ و قدر

فِیما تقْضِی وتقدِّر أنْ تطِیل عمْرِی وتوسِّع علیّ رِزْقِی، وتؤدِّی عنِّی أمانتِی

میں میری عمر طولانی میری روزی و رزق کشادہ فرما اور مجھے ہر امانت اور ہر قرض ادا کرنے کی توفیق

ودیْنِی، آمِین ربّ الْعالمِین اور نماز کے بعد یہ کہے:یا علِیّ یا عظِیم، یا غفور یا رحِیم

دے ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پالنے والے۔ اے بلند تر اے بزرگی والے اے بخشنے والے اے مہربان

أنْت الرّبّ الْعظِيم الّذِی لیْس کمِثْلِہِ شیْئٌ وھو السّمِیع الْبصِیر وھذا شھْرٌ عظّمْتہ
تو ہی بڑائی والا پروردگار ہے کہ جس جیسی کوئی چیز نہیں اور وہ سننے دیکھنے والا ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جسے تونے بزرگی دی عزت عطا کی
وکرّمْتہ وشرّفْتہ وفضّلْتہ علی الشّھور، وھو الشّھْر الّذِی فرضْت صِیامہ علیّ
بلندی بخشی اور سبھی مہینوں پر فضیلت عنایت کی ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جس کے روزے تونے مجھ پر فرض کیئے ہیں
وھو شھْر رمضان الّذِی أنْزلْت فِیہِ الْقرآن ھدیً لِلنّاسِ وبیِّناتٍ مِن الْھدی
اور وہ ماہ مبارک رمضان ہے کہ جس میں تو نے قرآن اتارا ہے جو لوگوں کیلئے رہبر ہے اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل
والْفرْقانِ وجعلْت فِیہِ لیْلۃ الْقدْرِ وجعلْتھا خیْراً مِنْ أ لْفِ شھْرٍ، فیا ذا الْمنّ ولا
کی تفریق ہے تو نے اس مہینے میں شب قدر رکھی اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے پس اے احسان کرنے والے تجھ پر
یمنّ علیْک منّ علیّ بِفکاکِ رقبتِی مِن النّارِ فِی منْ تمنّ علیْہِ وأدْخِلْنِی الْجنّۃ
احسان نہیں کیا جا سکتا تو مجھ پر احسان فرما میری گردن آگ سے چھڑا کر ان کے ساتھ جن پر تونے احسان کیا اور مجھے داخل جنت
بِرحْمتِک یا أرْحم الرّاحِمِین ۔
فرما اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے ۔

شیخ کفعمی نے مصباح و بلد الامین اور شیخ شہید نے اپنے مجموعہ میں رسول اللہ سے نقل کیا ہے کہا آپ نے فرمایا: جو شخص رمضان المبارک میں ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا پڑھے تو خدا وند اس کے قیامت تک کے گناہ معاف کر دے گا اور وہ دعا یہ ہے:
اللّھمّ أدْخِلْ علی أھْلِ الْقبور السّرور اللّھمّ أغْنِ کلّ فقِیرٍ اللّھمّ أشْبِعْ کلّ جائِعٍ
اے معبود ! قبروں میں دفن شدہ لوگوں کو شادمانی عطا فرما اے معبود! ہر محتاج کو غني بنا دے اے معبود! ہر بھوکے کو شکم سیر کر دے
اللّھمّ اکْس کلّ عرْیانٍ، اللّھمّ اقْضِ دیْن کلِّ مدِینٍ، اللّھمّ فرِّجْ عنْ کلِّ مکْروبٍ
اے معبود! ہر عریان کو لباس پہنا دے اے معبود! ہر مقروض کا قرض ادا کر اے معبود! ہر مصیبت زدہ کو آسودگی عطا کر
اللّھمّ ردّ کلّ غرِیبٍ اللّھمّ فکّ کلّ أسِیرٍ اللّھمّ أصْلِحْ کلّ فاسِدٍ مِنْ أمورِ الْمسْلِمِین
اے معبود! ہر مسافر کو وطن واپس لا اے معبود! ہر قیدی کو رہائی بخش دے اے معبود! مسلمانوں کے امور میں سے ہر بگاڑ کی اصلاح فرما دے
اللّھمّ اشْفِ کلّ مرِیضٍ اللّھمّ سدّ فقْرنا بِغِناک اللّھمّ غیِّرْ سوئ حالِنا بِحسْنِ حالِک
اے معبود! ہر مریض کو شفا عطا فرما اے معبود! اپنی ثروت سے ہماری محتاجی ختم کر دے اے معبود! ہماری بد حالي کو خوشحالی سے بدل
اللّھمّ اقْضِ عنّا الدّیْن وأغْنِنا مِن الْفقْرِ، إنّک علی کلِّ شیْئٍ قدِیرٌ ۔
دے اے معبود! ہمیں اپنے قرض ادا کرنے کی توفیق دے اور محتاجی سے بچا لے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔
کافی میں شیخ کلینی (رح) نے ابو بصیر سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق - ماہ مبارک رمضان میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے ۔

اللّٰهمّ إنّی بِک ومِنْک أطْلب حاجتِی، ومنْ طلب حاجۃً إلی النّاسِ ف إنّی لا أطْلب

اے معبود! میں تیرے ہی ذریعے تجھ سے اپنی حاجت طلب کرتاہوں جو لوگوں سے طلب حاجت کرتا ہے کیا کرے پس میں تیرے

حاجتِی إلاّ مِنْک وحْدک لا شریک لک وأسْأ لک بِفضْلِک ورِضْوانِک أنْ تصلِّی

سوا کسی سے طلب حاجت نہیں کرتا تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری عطا و مہربانی کے یہ کہ

علی محمّدٍ وأهْلِ بیْتِہِ وأنْ تجْعل لِی فِی عامِی هذا إلی بیْتِک الْحرامِ سبِیلاً حِجّۃً

حضرت محمد(ص) اور ان کے اہلب(ع)یت پر رحمت نازل فرما اور میرے لئے اسی سال میں اپنے محترم گھر کعبہ پہنچنے کا وسیلہ بنا دے وہاں مجھے حج

مبْرورۃً متقبّلۃً زاکِیۃً خالِصۃً لک تقرّ بِها عیْنِی وترْفع بِها درجتِی، وترْزقنِی أنْ

نصیب کر جو درست مقبول پاکیزہ اور خاص تیرے ہی لئے ہو اس سے میری آنکھیں ٹھنڈی کر اور میرے درجے بلند فرما مجھے توفیق

أغضّ بصرِی وأنْ أحْفظ فرْجِی وأنْ أکفّ بِها عنْ جمِیعِ محارِمِک حتّی لا یکون

دے کہ حیا سے آنکھیں نیچی رکھوں اپنی شرمگاہ کی حفاظت کروں اور تیری حرام کردہ ہر چیز سے بچ کے رہوں یہاں تک کہ میرے

شیْئٌ آثر عِنْدِی مِنْ طاعتِک وخشْیتِک والْعملِ بِما أحْببْت والتّرْکِ لِما کرهْت ونهیْت

نزدیک تیری فرمانبرداری اور تیرے خوف سے عزیز تر کوئی چیز نہ ہو جس چیز کو تو پسند کرتا ہے اس پر عمل کروں اور جسے تو نے نا پسند کیا

عنْہ واجْعلْ ذلِک فِی یسْرٍ ویسارٍ وعافِیۃٍ وما أنْعمْت بِہِ علیّ،

اور اس سے روکا ہے اسے چھوڑ دوں اور یہ اس طرح ہو کہ اس میں آسانی فروانی و تندرستی ہو اور اس کے ساتھ جو بھی نعمت تو مجھے عطا

وأسْألک أنْ تجْعل وفاتِی قتْلاً فِی سبِیلِک تحْت رایۃِ نبِیِّک مع أوْ لِیائِک،

کرے۔ اور تجھ سے سوالی ہوں کہ میری موت کو ایسا قرار دے گویا میں تیری راہ میں تیرے نبی(ص) کے جھنڈے تلے قتل ہوا ہو تیرے

وأسْألک أنْ تقْتل بِی أعْدائک وأعْدائ رسو لِک، وأسْأ لک أنْ تکْرِمنِی

دوستوں کے ہمراہ اور سوال کرتا ہوں مجھے توفیق دے کہ میں تیرے اور تیرے رسول (ص) کے دشمنوں کو قتل کروں اور سوال کرتا ہوں کہ تو

بِهوانِ منْ شِئْت مِنْ خلْقِک ولا تهِنِّی بِکرامۃِ أحدٍ مِنْ أوْ لِیائِک

اپنی مخلوق میں سے جس کی خواری سے چاہے مجھے عزت دے لیکن اپنے پیاروں میں سے کسی کی عزت کے مقابل مجھے ذلیل نہ فرما۔

اللّٰهمّ اجْعلْ لِی مع الرّسولِ سبِیلاً، حسْبِی اللہ، ما شائ اللہ ۔

اے معبود! حضرت رسول کے ساتھ میرا رابطہ قائم فرما کافی ہے میرے لئے اللہ جو اللہ چاہے وہی ہوگا۔

مؤلف کہتے ہیں کہ اس دعا کو دعائے حج کہا جاتا ہے سید نے اپنی کتاب اقبال میں امام جعفر صادق -سے روایت کی ہے کہ ماہ رمضان کی راتوں میں بعد از مغرب یہ دعا پڑھے کفعمی نے بلد الامین میں فرمایا ہے کہ ماہ مبارک رمضان میں ہر روز اور اس مہینے کی پہلی رات اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے نیز مقنع میں شیخ مفید (رح) نے یہ دعاخصوصاً رمضان کی پہلی رات بعد از مغرب پڑھنے کیلئے نقل فرمائی ہے ۔

یا د رہے کہ ماہ رمضان کے دنوں اور راتوں میں بہترین عمل تلاوت قرآن پاک ہے پس اس مہینے میں بکثرت تلاوت قرآن کرے کیونکہ قرآن اسی ماہ میں نازل ہوا ہے۔ روایت ہے کہ ہر چیز کیلئے بہار ہوتا ہے اور قرآن کی بہار ماہ رمضان ہے دیگر مہینوں میں سے ہر ایک میں ایک ختم قرآن سنت ہے اور کم از کم چھ دن میں ختم قرآن مستحب ہے لیکن ماہ رمضان مبارک میں ہر تین روز میں ایک ختم قرآن سنت ہے اور اگر ہر روز پورا قرآن ختم کرے تو اور بہتر ہے علامہ مجلسی (رح) نے فرمایا کہ آئمہ ٪میں سے چند ایک اس ماہ مبارک میں چالیس قرآن ختم فرماتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ مرتبہ قرآن ختم کر لیا کرتے تھے۔ اگر ختم قرآن کا ثواب چہاردہ معصومین ٪میں سے کسی معصوم -کی روح پاک کو ہدیہ کر دے تو اسکا ثواب دگنا ہو جاتا ہے ایک روایت میں ہے کہ اس شخص کا اجر روز قیامت ان معصوم(ع) کی رفاقت ہے۔

اس ماہ میں بکثرت دعا و صلوات پڑھے اور بہت زیادہ استغفار کرے نیز لااِلہٰ اِلاّاللہ کا بہت ورد کرے روایت میں ہے کہ امام سجاد-ماہ رمضان میں دعا، تسبیح، تکبیر اور استغفار کے سوا کوئی اور بات نہ کرتے تھے پس اس مہینے میں دن رات کی عبادات اور نوافل کا خاص اہتمام کرے

دوسری قسم :

ماہ رمضان کی راتوں کے اعمال ان میں سے چند ایک امور ہیں :

(۱) افطار: نماز عشائ کے بعد افطار کرنا مستحب ہے مگر یہ کہ کمزوری زیادہ ہو یا افطار میں کوئی شخص اس کا منتظر ہو ۔

(۲) حرام اور مشکوک چیزوں سے افطار نہ کرے بلکہ اس کیلئے حلال و پاکیزہ چیزیں استعمال کرے حلال خرما سے افطار کرے تا کہ اس کی نماز کا ثواب چار سو گنا ہو جائے پانی، تازہ کھجوراور دودھ، حلوہ، مٹھائی اور گرم پانی میں سے جس چیز سے افطار کرے بہتر ہے۔

(۳) افطار کے وقت جو دعائیں وارد ہیں وہ پڑھے یا ان میں سے مشہور دعا پڑھے تا کہ اسے ساری دنیا کے روزہ داروں جتنا ثواب حاصل ہو اور وہ دعا یہ ہے:

اللّٰھمّ لک صمْت و علٰی رزْقِک افْطرْت و علیْک توکّلْت

اے اللہ! تیرے لیے روزہ رکھتا ہوں تیرے رزق سے افطار کرتا ہوں اور تجھی پر بھروسہ کرتا ہوں

اگر دعا اللّٰھمّ ربّ النّوْر الْعظِیْمِ پڑھے کہ جو سید اور کفعمی دونوں نے نقل کی ہے تو اس کی بڑی

اے اللہ! اے عظیم نور کے رب

فضیلت ہے، روایت میں ہے کہ امیرالمؤمنین -بوقت افطار یہ دعا پڑھتے تھے:

بِسْمِ اللہ اللّٰھمّ لک صمْنا وعلٰی رزْقِک افْطرْنا فتقبّلْ مِنّااِنّک انْت السّمِیْع الْعلِیْم

خدا کے نام سے اے اللہ! ہم نے تیرے لیے روزہ رکھا تیرے رزق سے افطار کیا پس اسے ہماری طرف سے قبول فرما بے شک تو سننے والا جاننے والا ہے

(۴) پہلا لقمہ اٹھاتے وقت یہ دعا پڑھے تا کہ اس کے گناہ بخشے جائیں :

بِسْمِ اللہ الرّحْمٰنِ الرّحِیْمِ یا واسِع الْمغْفِرۃِ اِغْفِرْلِیْ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمن و رحیم ہے اے وسیع مغفرت والے مجھے بخش دے۔

روایت میں ہے کہ ماہِ رمضان کی ہر شام ایک لاکھ انسانوں کو جہنم کی آگ سے آزاد کیا جاتا ہے لہذا دعا کرے کہ وہ بھی ان میں سے ایک ہو۔
(۵) افطار کے وقت سورہ إنّا أ نزلْناہ فِی لیلْۃِ الْقدْر. پڑھے۔
(۶) افطار کے وقت صدقہ دے اور دیگر مومنوں کا روزہ افطار کرائے چاہے چند کھجوریں یا پانی سے ہی کیوں نہ ہو، رسول اللہ سے روایت ہے کہ جو شخص کسی کا روزہ افطار کرائے تو اس کو بھی روزہ دار کے برابر ثواب ملے گا جب کہ اس روزہ دار کے ثواب میں کچھ کمی نہ ہوگی۔ نیز اس طعام کی قوّت سے افطار کرنے والا جو نیکی کرے گا اس کا ثواب افطار کرانے والے کو بھی ملے گا۔
علامہ حلی(رح) نے رسالہ سعدیہ میں امام جعفر صادق - سے نقل کیا ہے کہ حضرت نے فرمایا: جو شخص اپنے مومن بھائی کا روزہ افطار کرائے اس کو تیس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور خدا کے ہاں اس کی ایک دعا بھی قبول ہوگی۔
(۷) روایت میں ہے کہ ماہِ رمضان کی ہر رات ایک ہزار مرتبہ سورہ انزلناہ پڑھے۔
(۸) اگر ممکن ہو تو ہر رات سو مرتبہ سورہ حم ٓدخان پڑھے۔
(۹) سید نے روایت کی ہے کہ جو شخص ماہ رمضان کی ہر رات یہ دعا پڑھے تو اس کے چالیس سال کے گناہ معاف ہوجائیں گے وہ دعا یہ ہے:
اللّٰھمّ ربّ شھْرِ رمضْان الّذِی أ نزلْت فِیہِ الْقرْآن وافْترضْت علی عِبادِک فِیہِ الصِّیام
اے اللہ! اے ماہ رمضان کے پروردگار کہ جس میں تو نے قرآن کریم نازل فرمایا اور اپنے بندوں پر اس ماہ میں روزے رکھنا فرض کیے
صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وارزقْنِی حجّ بیْتِک الْحرامِ فِی عامِی ھذا وفِی کلِّ
محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور مجھے اسی سال اپنے بیت الحرام (کعبہ) کا حج نصیب فرما اور آئندہ سالوں میں بھی اور میرے
عامٍ واغْفِر لِی تِلْک الذّنوب الْعِظام، ف إنّہ لا یغْفِرہا غیْرک یا رحْمن یا علاّم ۔
اب تک کے تمام گناہان کبیرہ معاف کردے کیونکہ سوائے تیرے انہیں کوئی معاف نہیں کرسکتا اے زیادہ رحم والے اے زیادہ علم والے
(۱۰) ہر روز نماز مغرب کے بعد دعائ حج پڑھے جو قبل ازیں پہلی قسم میں نقل ہوچکی ہے۔
(۱۱) ماہ رمضان کی ہر رات یہ دعا پڑھے:

دعائے افتتاح

اللّٰھمّ إِنِّی أ فْتتِح الثّنائ بِحمْدِک وأ نْت مسدِّدٌ لِلصّوابِ بِمنِّک وأیْقنْت أنّک أنْت
اے معبودا! تیری حمد کے ذریعے تیری تعریف کا آغاز کرتا ہوں اور تو اپنے احسان سے راہ راست دکھانے والا ہے اور مجھے یقین ہے
أرْحم الرّاحِمِین فِی موْضِعِ الْعفْو والرّحْمۃِ وأشدّ الْمعاقِبِین فِی موْضِعِ النّکالِ
کہ تو معافی دینے مہربانی کرنے کے مقام پر سب سے بڑھ کر رحم و کرم کرنے والا ہے اور شکنجہ و عذاب کے موقع پر سب سے سخت
والنّقِمۃِ، وأعْظم الْمتجبِّرِین فِی موْضِعِ الْکِبْریائِ والْعظمۃِ ۔ اللّٰھمّ أذِنْت لِی فِی
عذاب دینے والا ہے اور بڑائی اور بزرگی کے مقام پر تو تمام قاہروں اور جابروں سے بڑھا ہوا ہے اے اللہ ! تو نے مجھے اجازت
دعائِک ومسْألتِک فاسْمعْ یا سمِیع مِدْحتِی وأجِبْ یا رحِیم دعْوتِی وأقِلْ یا غفور

دے رکھی ہے کہ تجھ سے دعا و سوال کروں پس اے سننے والے اپنی یہ تعریف سن اور اے مہربان میری دعا قبول فرما اے بخشنے والے

عثْرتِی، فکمْ یا إلھِی مِنْ کرْبۃٍ قدْ فرّجْتہا، وھمومٍ قدْ کشفْتہا، وعثْرۃٍ قدْ أ قلْتہا

میری خطا معاف کرپس اے میرے معبود ! کتنی ہی مصیبتوں کو تو نے دور کیا اور کتنے ہی اندیشوں کو ہٹایا اور خطاؤں سے در گزر کی

ورحْمۃٍ قدْ نشرْتہا وحلْقۃِ بلاۂٍ قدْ فککْتہا؟ الْحمْد لِلّہ الّذِی لمْ یتّخِذْ صاحِبۃً ولا

رحمت کو عام کیا اور بلاؤں کے گھیرے کو توڑا اور رہائی دی حمد اس اللہ کیلئے ہے جس نے نہ کسی کو اپنی زوجہ بنایا اور نہ کسی کو

ولداً ولمْ یکنْ لہ شرِیکٌ فِی الْملْکِ ولمْ یکنْ لہ و لِیٌّ مِن الذّلِّ وکبِّرْہ تکْبِیراً

اپنا بیٹا بنایا نہ ہی سلطنت میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا سر پرست ہو اس کی بڑائی بیان کرو بہت بڑائی

الْحمْد لِلّہ بِجمِیعِ محامِدِھِ کلِّہا علی جمِیعِ نِعمِہِ کلِّہا الْحمْد لِلّہ الّذِی لا مضادّ لہ

حمد اللہ ہی کیلئے ہے اس کی تمام خوبیوں اور اس کی ساری نعمتوں کے ساتھ حمد اس اللہکیلئے ہے جس کی حکومت میں

فِی ملْکِہِ، ولا منازِع لہ فِی أمْرِھِ ۔ الْحمْد لِلّہ الّذِی لا شرِیک لہ فِی خلْقِہِ، ولا

اس کا کوئی مخالف نہیں نہ اس کے حکم میں کوئی رکاوٹ ڈالنے والا ہے حمد اس اللہ کیلئے ہے جس کی آفرینش میں کوئی اس کا شریک نہیں

شبِیہ لہ فِی عظمتِہِ ۔ الْحمْد لِلّہ الْفاشِی فِی الْخلْقِ أمْرہ وحمْدہ، الظّاھِرِ بِالْکرمِ

اور اسکی بڑائی میں کوئی اس جیسا نہیں حمد اس اللہ کیلئے ہے کہ جسکا حکم اور حمد خلق میں آشکار ہے اس کی شان اس کی بخشش کے ساتھ

مجْدہ، الْباسِطِ بِالْجودِ یدہ، الّذِی لا تنْقص خزائِنہ، ولا تزِیدہ کثْرۃ الْعطاۂِ

ظاہر ہے بن مانگے دینے میں اس کا ہاتھ کھلا ہے وہی ہے جس کے خزانہ نے کم نہیں ہوتے اور کثرت کے ساتھ عطا کرنے سے اس

إلاّ جوداً وکرماً إنّہ ھو الْعزِیز الْوھّاب ۔ اللّٰہمّ إنِّی أسْألک قلِیلاً مِنْ

کی بخشش اور سخاوت میں اضافہ ہوتا ہے کیونکہ وہ زبردست عطا کرنے والا ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بہت میں سے

کثِیرٍ، مع حاجۃٍ بِی إلیْہِ عظِیمۃٍ وغِناک عنْہ قدِیمٌ وھو عِنْدِی کثِیرٌ، وھو علیْک

تھوڑے کا جبکہ مجھے اس کی بہت زیادہ حاجت ہے اور تو ہمیشہ اس سے بے نیاز ہے وہ نعمت میرے لیئے بہت بڑی ہے اور تیرے

سہْلٌ یسِیرٌ ۔ اللّٰہمّ إنّ عفْوک عنْ ذ نْبِی، وتجاوزک عنْ خطِیئتِی، وصفْحک عنْ

لئے اس کا دینا آسان ہے اے معبود! بے شک تیرا میرے گناہ کو معاف کرنا میری خطا سے تیری در گزر میرے ستم سے تیری چشم

ظلْمِی وستْرک علی قبِیحِ عملِی، وحِلْمک عنْ کثِیرجرْمِی عِنْد ما کان مِنْ خط إی

پوشی میرے برے عمل کی پردہ پوشی میرے بہت سے جرائم پر تیری برد باری ہے جبکہ ان میں سے بعض بھول کر اور بعض میں نے جان

وعمْدِی أطْمعنِی فِی أنْ أسْألک ما لا أسْتوْجِبہ مِنْک الّذِی رزقْتنِی مِنْ رحْمتِک

بوجھ کر کئے ہیں تب بھی اس سے مجھے طمع ہوئی کہ میں تجھ سے وہ مانگوں جس کا میں حقدار نہیں چنانچہ تو نے اپنی رحمت سے مجھے روزی

وأریْتنِی مِنْ قدْرتِک وعرّفْتنِی مِنْ إجابتِک فصِرْت أدْعوک آمِناً وأسْألک

دی اور اپنی قدرت کے کرشمے دکھائے قبولیت کی پہچان کرائی پس اب میں با امن ہوکر تجھے پکارتا ہوں اور سوال کرتا ہوں

مسْتأنِساً لا خائِفاً ولا وجِلاً، مدِلاًّ علیْک فِیما قصدْت فِیہِ إلیْک، ف إنْ أبْطأ عنِّی

الفت سے نہ ڈرتے اور گھبراتے ہوئے اور مجھے ناز ہے کہ اس بارے میں تیری بارگاہ میں آیا ہوں پس اگر تو نے قبولیت میں دیر کی تو

عتبْت بِجهْلِی علیْک ولعلّ الّذِی أبْطأ عنِّی هو خیْرٌ لِی لِعِلْمِک بِعاقِبۃِ الْأمور، فلمْ

میں بوجہ نادانی تجھ سے شکوہ کروں گا اگر چہ وہ تاخیر کاموں کے نتائج سے متعلق تیرے علم میں میرے لیے بہتری کی حامل ہو پس میں

أر مولیً کریماً أصْبر علی عبْدٍ لئِیمٍ مِنْک علیّ، یا ربِّ ، إنّک تدْعونِی فأولِّی عنْک

نے تیرے سوا کوئی مولا نہیں دیکھا جو میرے جیسے پست بندے پر مہربان و صابر ہو۔ اے پروردگار! تو مجھے پکارتا ہے تو میں تجھ سے

وتتحبّب إلیّ فأتبغّض إلیْک، وتتودّد إلیّ فلا أقْبل مِنْک کأنّ لِی التّطوّل علیْک

منہ موڑتا ہوں تو مجھ سے محبت کرتا ہے میں تجھ سے خفگی کرتا ہوں تو میرے ساتھ الفت کرتا ہے میں بے رخی کرتا ہوں جیسے کہ میرا تجھ پر

فلمْ یمْنعْک ذلِک مِن الرّحْمۃِ لِی والْإِحْسانِ إلیّ والتّفضّلِ علیّ بِجودِک وکرمِک

کوئی احسان رہا ہو تو بھی میرا یہ طرز عمل تجھے مجھ پر رحمت فرمانے اور مجھ پر اپنی عطا و بخشش کیساتھ فضل و احسان کرنے سے باز نہیں

فارْحمْ عبْدک الْجاهِل وجدْ علیْہِ بِفضْلِ إحْسانِک إنّک جوادٌ کرِیمٌ ۔ الْحمْد

رکھتا پس اپنے اس نادان بندے پر رحم کر اور اس پر اپنے فضل و احسان سے سخاوت فرما بے شک تو بہت دینے والا سخی ہے حمد ہے اس

لِلّہ مالِکِ الْملْکِ، مجْری الْفلْکِ، مسخِّرِ الرِّیاحِ، فالِقِ الْإِصْباحِ، دیّانِ الدِّینِ، ربِّ

اللہ کے لیے جو سلطنت کا مالک کشتی کو رواں کرنیوالا ہواؤں کو قابو رکھنے والا صبح کو روشن کرنے والا او رقیامت میں جزا دینے والا

الْعالمِین ۔ الْحمْد لِلّہ علی حِلْمِہِ بعْد عِلْمِہِ، والْحمْد لِلّہ علی عفْوهِ بعْد قدْرتِہِ

جہانوں کا پروردگار ہے حمد ہے اللہ کی کہ جانتے ہوئے بھی بردباری سے کام لیتا ہے اورحمد ہے اس اللہ کی جو قوت کے باوجود معاف

والْحمْد لِلّہ علی طولِ أناتِہِ فِی غضبِہِ وهو قادِرٌ علی ما یرید ۔ الْحمْد لِلّہ خالِقِ

کرتا ہے اور حمد ہے اس اللہ کی جو حالت غضب میں بھی بڑا بردبار ہے اور وہ جو چاہے اسے کرگزرنے کی طاقت رکھتا ہے حمد ہے اس

الْخلْقِ، باسِطِ الرِّزْقِ، فالِقِ الْإِصْباحِ، ذِی الْجلالِ والْإِکْرامِ والْفضْلِ والْإِنْعامِ

اللہ کی جو مخلوق کو پیدا کرنیوالا روزی کشادہ کرنیوالا صبح کو روشنی بخشنے والا صاحب جلالت و کرم اور فضل و نعمت کا مالک ہے

الّذِی بعد فلا یریٰ، وقرب فشهِد النّجْویٰ، تبارک وتعالی الْحمْد لِلّہ الّذِی لیْس

جو ایسا دور ہے کہ نظر نہیں آتا اور اتنا قریب ہے کہ سرگوشی کو بھی جانتا ہے وہ مبارک اور برتر ہے حمد ہے اس اللّٰہ کی جس کا ہمسر نہیں جو

لہ منازِعٌ یعادِلہ، ولا شبِیہٌ یشاکِلہ، ولا ظهِیرٌ یعاضِده، قهر بِعِزّتِہِ الْأعِزّاءَ

جو اس سے جھگڑا کرے نہ کوئی اس جیسا ہے کہ اس کاہمشکل ہو نہ کوئی اس کا مددگار و ہمکار ہے وہ اپنی عزت میں سب عزت والوں پر

وتواضع لِعظمتِہِ الْعظماءَ، فبلغ بِقدْرتِہِ ما یشاءَ ۔ الْحمْد لِلّہ الّذِی یجِیبنِی حِین

غالب ہے اور سبھی عظمت والے اس کی عظمت کے آگے جھکتے ہیں وہ جو چاہے اس پر قادر ہے حمد ہے اللہ کی جسے پکارتا ہوں تو وہ

أنادِيہِ، ويستر علىّ كلّ عوْرۃٍ وأ نا أعْصِيہِ، ويعظِّم النِّعمۃ علىّ فلا أجازِيہِ

جواب دیتا ہے اور میری برائی کی پردہ پوشی کرتا ہے میں اسکی نافرمانی کرتا ہوں تو بھی مجھے بڑی بڑی نعمتیں دیتا ہے کہ جن کا بدلہ میں

فكمْ مِنْ موْهِبۃٍ هنِيئۃٍ قدْ أعْطانِى، وعظِيمۃٍ مخوفۃٍ قدْ كفانِى، وبهْجۃٍ مو نِقۃٍ

اسے نہیں دیتا پس اس نے مجھ پر کتنی ہی خوشگوار عنایتیں اوربخششیں کی ہیں کتنی ہی خطرناک آفتوں سے مجھے بچالیا ہے کئی حیرت انگیز

قدْ أرانِى فأ ثْنِى عليْہِ حامِداً، وأذْكرہ مسبِّحاً ـ الْحمْد لِلّہ الّذِى لا يهْتك حِجابہ

خوشیاں مجھے دکھائی ہیں پس ان پر اس کی حمد و ثنا کرتا ہوں اور لگاتار اس کا نام لیتا ہوں حمد ہے اللہ کی جس کا پردہ ہٹایا نہیں جاسکتا

ولا يغْلق بابہ، ولا يردّ سائِلہ، ولا يخيّب آمِلہ الْحمْد لِلّہ الّذِى يؤْمِن الْخائِفِين

اس کا در رحمت بند نہیں ہوتا اس کا سائل خالی نہیں جاتا اور اس کا امیدوار مایوس نہیں ہوتا حمد ہے اللہ کی جو ڈرنے والوں کو پناہ دیتا ہے

وينجِّى الصّالِحِين، ويرفع الْمسْتضْعفِين، ويضع الْمسْتكْبِرِين، ويهْلِك ملوكاً

نیکوکاروں کو نجات دیتا ہے لوگوں کے دبائے ہوؤں کو ابھارتا ہے بڑا بننے والوں کو نیچا دکھاتا ہے بادشاہوں کو تباہ کرتا اور ان کی جگہ

ويسْتخْلِف آخرِين والْحمْد لِلّہ قاصِمِ الْجبّارِين مبِير الظّالِمِين، مدْرِكِ الْهارِبِين

دوسروں کو لے آتا ہے۔ حمد ہے اللہ کی کہ وہ دھونسیوں کا زور توڑنے والا ظالموں کو برباد کرنے والا فریادیوں کو پہنچنے والا

نكالِ الظّالِمِين صرِيخِ الْمسْتصْرِخِين موْضِعِ حاجاتِ الطّالِبِين معْتمدِ الْمؤْمِنِين

اور بے انصافوں کو سزا دینے والا ہے وہ دادخواہوں کا دادرس حاجات طلب کرنے والوں کا ٹھکانہ اور مومنوں کی ٹیک ہے

الْحمْد لِلّہِ الّذِى مِنْ خشْيتِہِ ترْعد السّماءٔ وسكّانہا، وترْجف الْارْض وعمّارہا

حمد ہے اس اللہ کی جس کے خوف سے آسمان اور آسمان والے لرزتے ہیں زمین اور اس کے آبادکار دہل جاتے ہیں

وتموج الْبِحار ومنْ يسْبح فِى غمراتِہا الْحمْد لِلّہِ الّذِى هدانا لِہذا وما كنّا لِنہْتدِى

سمندر لرزتے ہیں اور وہ جو انکے پانیوں میں تیرتے ہیں حمد ہے اللہ کی جس نے ہمیں یہ راہ ہدایت دکھائی اور ہم ہرگز ہدایت نہ پاسکتے

لوْلا أنْ هدانا اللہ ـ الْحمْد لِلّہِ الّذِى يخْلق ولمْ يخْلقْ، ويرْزق ولا يرْزق

اگر اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت نہ فرماتا حمد ہے اس اللہ کی جو خلق کرتا ہے اور وہ مخلوق نہیں وہ رزق دیتا ہے اور وہ مرزوق نہیں

ويطْعِم ولا يطْعم ويمِيت الْاحْياءٔ ويحْيِى الْموْتى وهو حىٌّ لا يموت بِيدِہِ الْخيْر

وہ کھانا کھلاتا ہے اور کھاتا نہیں وہ زندوں کو مارتاہے اور مردوں کو زندہ کرتا ہے وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں ہھلائی اسیکے ہاتھ میں ہے

وهو على كلِّ شىْءٍ قدِيرٌ اللّہمّ صلِّ على محمّدٍ عبْدِك ورسولِك وأمِينِك وصفِيِّك

اور وہ ہرچیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! اپنی حضرت محمد(ص) پر رحمت نازل فرما جو تیرے بندے تیرے رسول(ص) تیرے امانتدار تیرے

وحبِيبِك وخِيرتِك مِنْ خلْقِك وحافِظِ سِرِّك، ومبلِّغِ رِسالاتِك أ فْضل وأحْسن

برگزیدہ تیرے حبیب اور تیری مخلوق میں سے تیرے پسندیدہ ہیں تیرے راز کے پاسدار ہیں اور تیرے پیغاموں کے پہنچانے

وأجْمل وأكْمل وأزْكى وأ نْمى وأطْيب وأطْهر وأسْنى وأكْثر ما صلّيْت

والے ہیں ان پر رحمت کر بہترین نیکوترین زیباترین کامل ترین روئیدہ ترین پاکیزہ ترین شفاف ترین روشن ترین اور تو نے جو بہت

وباركْت وترحّمْت وتحنّنْت وسلّمْت على أحدٍ مِنْ عِبادِك وأ نْبِيائِك ورسلِك

رحمت کی برکت دی نوازش کی مہربانی کی اور درود بھیجا اپنے بندوں میں اپنے نبیوں اپنے رسولوں اور اپنے برگزیدوں میں سے کسی

وصِفْوتِك وأهْلِ الْكرامةِ عليْك مِنْ خلْقِك ۔ اللّٰهمّ وصلّ على علِيٍّ أمِيرِ الْمؤْمِنِين

ایک پر اور جو تیرے ہاں بزرگی والے ہیں تیری مخلوق میں سے۔ اے معبود! امیرالمومنین علی(ع) پر رحمت فرما

ووصِيِّ رسولِ ربِّ الْعالمِين عبْدِك وو لِيِّك وأخِي رسولِك وحجّتِك على خلْقِك

جو جہانوں کے پروردگار کے رسول(ص) کے وصی ہیں تیرے بندے تیرے ولی تیرے رسول(ص) کے بھائی تیری مخلوق پر تیری

وآيتِك الْكبْرى، والنّبا الْعظِيمِ، وصلّ على الصِّدِّيقةِ الطّاهِرةِ فاطِمة سيِّدةِ نِساءِ

حجت تیری بہت بڑی نشانی اور بہت نبأ عظیم ہیں اور صدیقہ طاہرہ فاطمہ =پر رحمت فرما جو تمام جہانوں کی عورتوں کی

الْعالمِين وصلّ على سِبْطي الرّحْمةِ و إمامي الْهدى الْحسنِ والْحسيْنِ سيِّديْ

سردار ہیں اور نبی(ص) رحمت کے دو نواسوں اور ہدایت والے دو ائمہ(ع) حسن(ع) و حسین(ع) پر رحمت فرما جو جنت کے

شبابِ أهْلِ الْجنّةِ وصلّ على أئِمّةِ الْمسْلِمِين علِيِّ بْنِ الْحسيْنِ ومحمّدِ بْنِ علِيٍّ

جوانوں کے سید و سردار ہیں ۔ اور مسلمانوں کے ائمہ(ع) پر رحمت فرما کہ وہ علی زین العابدین(ع) محمد الباقر(ع)

وجعْفرِ بْنِ محمّدٍ وموسى بْنِ جعْفرٍ وعلِيِّ بْنِ موسى ومحمّدِ بْنِ علِيٍّ وعلِيِّ بْنِ

جعفر الصادق(ع) موسیٰ الکاظم(ع) علی الرضا(ع) محمد تقی الجواد(ع) علی نقی(ع)

محمّدٍ والْحسنِ بْنِ علِيٍّ والْخلفِ الْهادِي الْمهْدِيِّ حججِك على عِبادِك وأمنائِك

الہادی(ع) حسن العسکری(ع) اور بہترین سپوت ہادی المہدی(ع) ہیں جو تیرے بندوں پر تیری حجتیں اور تیرے شہروں

فِي بِلادِك صلاة كثِيرة دائِمة ۔ اللّٰهمّ وصلّ على و ليِّ أمْرِك الْقائِمِ الْمؤمّلِ

میں تیرے امین ہیں ان پر رحمت فرما بہت بہت ہمیشہ ہمیشہ اے معبود اپنے ولی امر پر رحمت فرما کہ جو قائم، امیدگاہ

والْعدْلِ الْمنْتظرِ وحفّه بِملائِكتِك الْمقرّبِين وأيِّدْه بِروحِ الْقدسِ يا ربّ الْعالمِين

عادل اور منتظر ہے اسکے گرد اپنے مقرب فرشتوں کا گھیرا لگادے اور روح القدس کے ذریعے اسکی تائید فرما اے جہانوں کے پروردگار

اللّٰهمّ اجْعلْه الدّاعِي إلى كِتابِك والْقائِمِ بِدِينِك اسْتخْلِفْه فِي الْأرْضِ كما اسْتخْلفْت

اے معبود! اسے اپنی کتاب کی طرف دعوت دینے والا اور اپنے دین کیلئے قائم قرار دے اسے زمین میں اپنا خلیفہ بنا جیسے ان کو خلیفہ

الّذِين مِنْ قبْلِهِ، مكِّنْ له دِينه الّذِي ارْتضيْته له، أبْدِلْه مِنْ بعْدِ خوْفِهِ أمْناً يعْبدك

بنایا جو اس سے پہلے ہو گزرے ہیں اپنے پسندیدہ دین کو اس کیلئے پائیدار بنادے اسکے خوف کے بعد اسے امن دے کہ وہ تیرا
لا یشْرک بِک شیْئاً ۔ اللّٰہمّ أعِزّہ وأعْزِزْ بِہِ، وانْصرْہ وانْتصِرْ بِہِ، وانْصرْہ
عبادت گزار ہے کسی کو تیرا شریک نہیں بناتا۔ اے معبود! اسے معزز فرما اور اس کے ذریعے مجھے عزت دے میں اسکی مدد کرو اور اس
نصْراً عزیزاً، وافْتحْ لہ فتْحاً یسِیراً، واجْعلْ لہ مِنْ لدنْک سلْطاناً نصِیراً
کے ذریعے میری مدد فرما اسے باعزت مدد دے اور اسے آسانی کے ساتھ فتح دے اور اسے اپنی طرف سے قوت والا مددگار عطا فرما
اللّٰہمّ أظْہِرْ بِہِ دِینک وسنّۃ نبِیِّک حتّی لا یسْتخْفِی بِشیْئٍ مِن الْحقِّ مخافۃ أحدٍ
اے معبود! اس کے ذریعے اپنے دین اور اپنے نبی(ص) کی سنت کو ظاہر فرما یہاں تک کہ حق میں سے کوئی چیز مخلوق کے خوف سے مخفی و
مِن الْخلْقِ ۔ اللّٰہمّ إنّا نرْغب إلیْک فِی دوْلۃٍ کرِیمۃٍ تعِزّ بِہا الْإسْلام وأہْلہ
پوشیدہ نہ رہ جائے اے معبود! ہم ایسی برکت والی حکومت کی خاطر تیری طرف رغبت رکھتے ہیں جس سے تو اسلام و اہل اسلام کو قوت
وتذِلّ بِہا النِّفاق وأہْلہ، وتجْعلنا فِیہا مِن الدّعاۃِ إلی طاعتِک، والْقادۃِ إلی
دے اور نفاق و اہل نفاق کو ذلیل کرے اور اس حکومت میں ہمیں اپنی اطاعت کیطرف بلانے والے اور اپنے راستے کیطرف رہنمائی
سبِیلِک، وترْزقنا بِہا کرامۃ الدّنْیا والْآخِرۃِ اللّٰہمّ ما عرّفْتنا مِن الْحقِّ
کرنے والے قرار دے اور اس کے ذریعے ہمیں دنیا و آخرت کی عزت دے اے معبود! جس حق کی تو نے ہمیں معرفت کرائی اسکے
فحمِّلْناہ، وما قصرْنا عنْہ فبلِّغْناہ اللّٰہمّ الْممْ بِہ شعثنا، واشْعبْ
تحمل کی توفیق دے اور جس سے ہم قاصر رہے اس تک پہنچادے اے معبود اسکے ذریعے ہم بکھروں کو جمع کردے اسکے ذریعے
بِہِ صدْعنا، وارْتقْ بِہِ فتْقنا، وکثِّرْ بِہِ قِلّتنا، وأعْزِزْ بِہِ ذِلّتنا، وأغْنِ بِہِ عائِلنا
ہمارے جھگڑے ختم کر اور ہماری پریشانی دور فرما اسکے ذریعے ہماری قلت کوکثرت اور ذلت کو عزت میں بدل دے اسکے ذریعے
واقْضِ بِہِ عنْ مغْرمِنا، واجْبرْ بِہِ فقْرنا، وسدّ بِہِ خلّتنا، ویسِّرْ
ہمیں نادار سے تونگر بنا اور ہمارے قرض ادا کر دے اسکے ذریعے ہمارا فقر دور فرما دے ہماری حاجتیں پوری کر دے اور تنگی کو آسانی
بِہِ عسْرنا، وبیِّضْ بِہِ وجوھنا، وفکّ بِہِ أسْرنا، وأ نْجِحْ بِہِ طلِبتنا، وأ نْجِزْ بِہِ
میں بدل دے اس کے ذریعے ہمارے چہرے روشن کر اور ہمارے قیدیوں کو رہائی دے اس کے ذریعے ہماری حاجات بر لا اور
مواعِیدنا، واسْتجِبْ بِہِ دعْوتنا، وأعْطِنا بِہِ سؤْلنا، وبلِّغْنا بِہِ مِن الدّنْیا والْآخِرۃِ
ہمارے وعدے نبھا دے اسکے ذریعے ہماری دعائیں قبول فرما اور ہمارے سوال پورے کر دے اس کے ذریعے دنیا و آخرت میں
آمالنا، وأعْطِنا بِہِ فوْق رغْبتِنا، یا خیْر الْمسْؤولِین، وأوْسع
ہماری امیدیں پوری فرما اور ہمیں ہماری درخواست سے زیادہ عطا کر اے سوال کئے جانے والوں میں بہترین۔اور اے سب سے
الْمعْطِین، اشْفِ بِہِ صدورنا، وأذْھِبْ بِہِ غیْظ قلوبِنا، واھْدِنا بِہِ لِما اخْتلِف فِیہِ

زیادہ عطا کرنے والے اس کے ذریعے ہمارے سینوں کو شفا دے اور ہمارے دلوں سے بغض و کینہ مٹا دیجس حق میں ہمارا
مِن الْحقّ بِ إذْنِک، إنّک تہْدِی منْ تشائ إلی صِراطٍ مسْتقِیمٍ، وانْصرْنا
اختلاف ہے اپنے حکم سے اس کے ذریعے ہمیں ہدایت فرما بے شک تو جسے چاہیسیدھے راستے کی طرف لے جاتا ہے اس کے
بِہِ علی عدوّک وعدوّنا إلہ الْحقّ آمِین اللّہمّ إنّا نشْکو إلیْک فقْد
ذریعے اپنے اور ہمارے دشمن پر ہمیں غلبہ عطا فرما اے سچے خدا ایسا ہی ہو۔ اے معبود ! ہم شکایت کرتے ہیں تجھ سے اپنے نبي (ص) کے
نبِیِّنا صلواتک علیْہِ وآلِہِ، وغیْبۃ ولِیِّنا، وکثْرۃ عدوّنا، وقِلّۃ عددِنا،
اٹھ جانے کی کہ ان پر اور ان کی آل(ع) پر تیری رحمت ہو اور اپنے ولی کی پوشیدگی کی اور شاکی ہیں دشمنوں کی کثرت اور اپنی قلت تعداد
وشِدّۃ الْفِتنِ بِنا، وتظاھر الزّمانِ علیْنا، فصلِّ علی محمّدٍ وآلِہ، وأعِنّا علی ذلِک
اور فتنوں کی سختی اور حوادث زمانہ کی یلغار کی شکایت کرتے ہیں پس محمد(ص) اور ان کی آل (ع)پر رحمت فرما اور ہماری مدد فرما ان پر فتح کے ساتھ
بِفتْحٍ مِنْک تعجِّلہ، وبِضرٍّ تکْشِفہ، ونصْرٍ تعِزّھ، وسلْطانِ حقٍّ تظْھِرھ، ورحْمۃٍ
اور اس میں جلدی کر کے تکلیف دور کردے نصرت سے عزت عطا کر حق کے غلبے کا اظہار فرما ایسی رحمت فرما جو ہم پر
مِنْک تجلِّلناہا، وعافِیۃٍ مِنْک تلْبِسناہا، بِرحْمتِک یا أرْحم الرّاحِمِین۔
سایہ کرے اور امن عطا کر جو ہمیں محفوظ بنا دے رحمت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔
(۱۲) ہر رات یہ دعا پڑھے : اللّہمّ بِرحْمتِک فِی الصّالِحِین فأدْخِلْنا وفِی عِلِّیِّین فارْفعْنا
اے معبود ! اپنی رحمت سے ہمیں نیکوکاروں میں داخل فرما جنت علیین میں ہمارے درجے بلند فرما ہمیں چشمہ
وبِکأْسٍ مِنْ معِینٍ مِنْ عیْنٍ سلْسبِیلٍ فاسْقِنا ومِن الْحور الْعِینِ بِرحْمتِک فزوِّجْنا، ومِن
سلسبیل کے خوشگوار جام سے سیراب فرما اپنی مہربانی سے حوران جنت کو ہماری بیویاں بنا اور ہمیشہ جوان رہنے والے
الْوِلْدانِ الْمخلّدِین کأنّھمْ لؤْلؤٌ مکْنونٌ فأخْدِمْنا ومِنْ ثِمارِ الْجنّۃِ ولحومِ الطّیْر فأطْعِمْنا
لڑکے جو گویا چھپے موتی ہیں انہیں ہماری خدمت پر لگا جنت کے میوے اور وہاں کے پرندوں کا گوشت ہمیں کھلا
ومِنْ ثِیابِ السّنْدسِ والْحریر والْاِسْتبْرقِ فألْبِسْنا، ولیْلۃ الْقدْرِ، وحجّ بیْتِک
اور ہمیں سندس ابریشم اور چمکیلے کپڑوں کے بنے ہوئے لباس پہنا ہمیں شب قدر عطا کر اپنے بیت اللہ (کعبہ) کے حج کی
الْحرامِ وقتْلاً فِی سبِیلِک فوفِّقْ لنا، وصالِح الدّعائِ والْمسْألۃِ فاسْتجِبْ لنا،و إذا
توفیق دے اور اپنی راہ میں شہادت نصیب کر دے ہماری نیک دعاؤں اور اچھی حاجتوں کو پورا فرما دے اور جب
جمعْت الْأوّلِین والْآخِرِین یوْم الْقِیامۃِ فارْحمْنا، وبرائۃً مِن النّارِ فاکْتبْ لنا
قیامت کے روز تو اگلے پچھلوں کو اکٹھا کرے تو ہم پر رحم فرما ہمارے لئے جہنم سے خلاصی لاز می کردے
وفِی جھنّم فلا تغلّنا، وفِی عذابِک وھوانِک فلا تبْتلِنا، ومِن الزّقّومِ والضّریعِ فلا

ہمیں اس میں نہ ڈال ہمیں اپنے عذاب اور ذلت میں نہ پھنسا اور ہمیں تھوہر اور زہریلی گھاس

تطْعِمْنا ومع الشّیاطِینِ فلا تجْعلْنا وفِی النّار علی وجوھِ نا فلا تکْبنْنا، ومِنْ ثِیابِ النّار

نہ کھلا اور ہمیں شیطانوں کا ہم نشین نہ بنا اور جہنم میں ہمیں چہروں کے بل نہ لٹکا ہمیں آتشی کپڑے

وسرابِیلِ الْقطِرانِ فلا تلْبِسْنا ومِنْ کلِّ سوئٍ یا لا إلہ إلاّ أنْت بِحقِّ لا إلہ إلاّ أنْت فنجِّنا۔

اور قطران کے پیراہن نہ پہنا اور اے وہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے کے واسطے ہمیں بچا۔

(ادامہ دوسری قسم)

رمضان کی راتوں کے اعمال (۱۳) امام جعفر صادق -سے روایت ہے کہ ہر رات یہ دعا پڑھے :

اللّٰھمّ إنِّی أسْألک أنْ تجْعل فِیما تقْضِی وتقدِّر مِن الْامْرِ الْمحْتومِ فِی الْامْرِ

اے معبود ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی قضائ و قدر میں محکم امور سے متعلق جو یقینی فیصلے کرتا ہے جو تیری وہ قضائ ہے کہ

الْحکِیمِ مِن الْقضائِ الّذِی لا یردّ ولا یبدّل أنْ تکْتبنِی مِنْ حجّاجِ بیْتِک الْحرامِ

جس میں کسی بھی طرح کی تبدیلی اور پلٹ نہیں ہوتی اس میں میرا نام اپنے بیت الحرام (کعبہ) کے حاجیوں میں

الْمبْرور حجّھم، الْمشْکور سعْیھم، الْمغْفور ذنوبھم، الْمکفّر عنْ سیِّئاتِھِمْ، وأنْ

لکھ دے کہ جن کا حج تجھے منظور ہے ان کی سعی قبول ہے ان کے گناہ بخشے گئے ہیں اور ان کی خطائیں مٹا دی گئی ہیں نیز

تجْعل فِیما تقْضِی وتقدِّر أنْ تطِیل عمْری فِی خیْرٍ وعافِیۃٍ، وتوسِّع فی رِزْقِی

اپنی قضائ و قدر میں میری عمر طویل قرار دے جس میں بھلائی اور امن ہو میری روزی میں فراخی دے

وتجْعلنِی مِمّنْ تنْتصِر بِہِ لِدِینِک ولا تسْتبْدِلْ بِی غیْرِی ۔

اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کے ذریعے تو اپنے دین کی مدد کرتا ہے اور میری جگہ کسی اور کو نہ دے ۔

(۱٤) انیس الصالحین میں ہے کہ ماہ رمضان کی ہر رات یہ دعا پڑھے :

أعوذ بِجلالِ وجْھِک الْکرِیمِ أنْ ینْقضِی عنِّی شھْر رمضان أوْ یطْلع الْفجْر مِنْ

میں تیری ذات کریم کی جلالت کے ذریعے پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ میرا ماہ رمضان گزر جائے یا میری آج کی رات کے بعد اگلی

لیْلتِی ہذِہِ ولک قِبلِی تبِعۃٌ أوْ ذ نْبٌ تعذِّبنِی علیْہِ ۔

صبح طلوع ہو جائے اور میرے لئے کوئی سزا باقی ہو جس پر تو مجھے عذاب کرے ۔

(۱۵) شیخ کفعمی نے بلد الامین کے حاشیہ میں سید بن باقی سے نقل کیا ہے کہ ماہ رمضان کی ہر شب دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے کہ اس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تین مرتبہ سور ہ توحید پڑھے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

سبْحان منْ ھو حفِیظٌ لا یغْفل سبْحان منْ ھو رحِیمٌ لا یعْجل سبْحان منْ ھو

پاک تر ہے وہ خدا جو ایسا نگہبان ہے غافل نہیں ہوتا، پاک تر ہے وہ مہربان جو جلدی نہیں کرتا پاک تر ہے وہ

قائِمٌ لا یسْھو سبْحان منْ ھو دائِمٌ لا یلْھو
قائم جو کبھی بھولتا نہیں پاک تر ہے وہ ہمیشہ رہنے والا جو کھیل میں نہیں پڑتا ۔
اس کے بعد سات مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھے اور پھر کہے :
سبْحانک سبْحانک یا عظِیْم اِغْفِرْلِی الذنْب الْعظِیْم
تو پاک تر ہے تو پاک تر ہے اے بڑائی والے میرے بڑے بڑے گناہ معاف کر دے ۔
اس کے بعد حضرت رسول اور ان کی آل (ع) پر دس مرتبہ صلوات بھیجے جو شخص یہ نماز بجا لائے تو حق تعالیٰ اس کے ستر ہزار گناہ بخش دیتا ہے۔

(١٦) روایت میں ہے کہ ماہ رمضان کی ہر رات کی نافلہ نماز میں سورہ " انا فتحنا" پڑھے تو وہ اس سال میں ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ واضح ہو کہ ماہ رمضان کے رات کے اعمال میں ایک ہزار رکعت نماز بھی ہے جو اس پورے مہینے میں پڑھی جائے گی ، بزرگ علمائ نے کتب فقہ اور کتب عبادات میں اس کا ذکر کیا ہے تاہم اس کی ترکیب کے سلسلے میں مختلف حدیثیں وارد ہوئی ہیں ۔
لیکن ابن قرۃ کی روایت کے مطابق امام محمد تقی -کا فرمان ہے، جسے شیخ مفید (رح)نے اپنی کتاب الغریہ ٰو الاشراف میں نقل کیا ہے اور وہ وہی قول مشہور ہے اور وہ یہ ہے کہ ماہ رمضان کے پہلے اور دوسرے عشرے میں ہر رات دو دو رکعت کر کے نماز پڑھے ان میں سے آٹھ رکعت نماز مغرب کے بعد اور بارہ رکعت عشائ کے بعد بجا لائے پھر ماہ رمضان کے آخری عشرے میں ہر رات تیس رکعت نماز مذکورہ ترتیب سے اس طرح پڑھے کہ آٹھ رکعت نماز مغرب کے بعد اور بائیس رکعت عشائ کے بعد ادا کرے۔باقی تین سو رکعت اس طرح پوری کرے کہ سو رکعت انیس کی شب، سو رکعت اکیس کی شب اور سو رکعت تئیس کی شب میں بجا لائے تومجموعی طور پر ایک ہزار رکعت پوری ہو جائے گی ۔
اس کے علاوہ بھی کچھ ترکیبیں نقل ہیں لیکن اس مختصر کتاب میں ان سب کا تذکرہ کرنے کی گنجائش نہیں ہے، تاہم امید ہے کہ سعادت مند لوگ یہ ایک ہزار رکعت نماز بجا لانے میں ذوق وشوق کا اظہار کرکے اس کی برکات سے بہرور ہوں گے۔
روایت ہے کہ ماہ رمضان کے نافلہ کی ہر دو رکعت کے بعد یہ پڑھے:
اللّٰھمّ اجْعلْ فِیما تقْضِی وتقدِّر مِن الْامْر الْمحْتومِ وفِیما تفْرق مِن الْامْر الْحکِیمِ
اے معبود تو قضائ وقدر میں جن یقینی امور کو طے فرماتا ہے اور محکم فیصلے کرتا ہے اور شب قدر میں جو پر حکمت حکم جاری کرتا ہے
فِی لیْلۃِ الْقدْر أنْ تجْعلنِی مِنْ حجّاجِ بیْتِک الْحرامِ الْمبْرور حجّھم، الْمشْکور
ان میں مجھے اپنے بیت الحرام کعبہ کے ایسے حاجیوں میں سے قرار دے کہ جن کا حج تیرے ہاں مقبول ہے جن کی سعی پسندیدہ
سعْیھم، الْمغْفور ذ نوبھمْ، وأسْألک أنْ تطِیل عمْری فِی طاعتِک، وتوسِّع لِی
ہوئی جن کے گناہ بخش دیئے گئے اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری عمر دراز کر جو تیری بندگی میں گزرے اور میرے رزق میں
فِی رِزْقِی، یا أرْحم الرّاحِمِین ۔
فراخی فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

تیسری قسم

ماہ رمضان میں سحری کے اعمال

ماہ رمضان میں سحری کے اعمال اور وہ چند امور ہیں

(١) سحری کھانا، سحری کھانا ترک نہ کرے ۔ اگرچہ اس میں ایک کھجور اور ایک گھونٹ پانی ہی کیوں نہ ہو اور سحری کے وقت کی بہترین خوارک ستو ہے ، جس میں کھجور کا سفوف ملا ہو اور روایت ہوئی ہے کہ خدا وند عالم اور ملائکہ درود بھیجتے ہیں ان پر جو استغفار کرتے ہیں سحری کے وقت اور سحری کھاتے ہیں

(٢) سحری کے وقت سورہ " انا انزلناہ " پڑھے روایت میں آیا ہے جو شخص سحری وافطاری اوران وقتوں کے درمیان اس سورے کی تلاوت کرے تو اس کے لئے اس شخص جتنا ثواب ہے جو راہ خدا میں زخم کھائے اور جان قربان کر دے

(٣) سحری کے وقت یہ عظیم القدر دعا پڑھے جو امام علی رضا-سے منقول ہے آپ (ع) نے فرمایا کہ یہ وہی دعا ہے جسے امام محمد باقر - سحری کے وقت پڑھتے تھے اور وہ دعا یہ ہے :

اَللّٰھُمَّ إنِّی أَسْأَلُکَ مِنْ بَہائِکَ بِأَبْہاہُ وَکُلُّ بَہائِکَ بَھِیٌّ، اَللّٰھُمَّ إنِّی

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری روشنی میں سے جو روشن تر ہے جبکہ تیری تمام روشنی بڑی بھر پور روشنی ہے اے معبود ! میں

أَسْأَلُکَ بِبَہائِکَ کُلِّہِ ۔ اَللّٰھُمَّ إنِّی أَسْأَ لُکَ مِنْ جَمالِکَ بِأَجْمَلِہِ وَکُلُّ جَمالِکَ

تجھ سے تیری تمام روشنی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے جمال میں سے جو بہت زیبا ہے اور

جَمِیلٌ، اَللّٰھُمَّ إنِّی أَسْأَ لُکَ بِجَمالِکَ کُلِّہِ ۔ اَللّٰھُمَّ إنِّی أَسْأَ لُکَ مِنْ جَلالِکَ

تیرا سارا جمال زیبا ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے سارے جمال کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ

بِأَجَلِّہِ وَکُلُّ جَلالِکَ جَلِیلٌ، اَللّٰھُمَّ إنِّی أَسْأَ لُکَ بِجَلالِکَ کُلِّہِ

سے تیرے جلال میں سے اسکی پوری جلالت کیساتھ اور تیرا سارا جلال پر جلالت ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے پورے جلال کے ذریعے سوال کرتا ہوں

اَللّٰھُمَّ إنِّی أَسْأَ لُکَ مِنْ عَظَمَتِکَ بِأَعْظَمِہا وَکُلُّ عَظَمَتِکَ عَظِیمَۃٌ

اے معبود ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے ذریعے جو بڑی ہی عظیم ہے اور تیری تمام عظمتیں بڑی ہی عظیم ہیں ۔

اَللّٰھُمَّ إنِّی أَسْأَ لُکَ بِعَظَمَتِکَ کُلِّہا ۔ اَللّٰھُمَّ إنِّی أَسْأَ لُکَ مِنْ نُورِکَ بِأَنْوَرِہِ وَکُلُّ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے واسطے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نور کے پر نور ہونے سے

نُورِکَ نَیِّرٌ، اَللّٰھُمَّ إنِّی أَسْأَ لُکَ بِنُورِکَ کُلِّہِ ۔ اَللّٰھُمَّ إنِّی أَسْأَ لُکَ

اور تیرا سارا نور تاباں ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام نور کے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

مِنْ رَحْمَتِکَ بِأَوْسَعِہا وَکُلُّ رَحْمَتِکَ واسِعَۃٌ، اَللّٰھُمَّ إنِّی أَسْأَلُکَ بِرَحْمَتِکَ

تیری رحمت میں سے اس کی وسعتوں کے ساتھ اور تیری ساری رحمت وسیع ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری

کُلِّہا ۔ اَللّٰھُمَّ إنِّی أَسْأَ لُکَ مِنْ کَلِماتِکَ بِأَ تَمِّہا وَکُلُّ کَلِماتِکَ تامَّۃٌ،

تمام رحمت کے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے کلمات میں سے جو کامل تر ہیں اور تیرے تمام کلمات کامل تر ہیں

اللّٰهمّ إنّی أسْأ لک بِکلِماتِک کلِّها ۔ اللّٰهمّ إنّی أسْأ لک مِنْ کمالِک

اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمامی کلمات کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے کمال میں سے

بِأکْملِهِ وکلّ کمالِک کامِلٌ، اللّٰهمّ إنّی أسْأ لک بِکمالِک کلِّهِ ۔ اللّٰهمّ إنّی

جو بہت کامل ہے اور تیرا ہر کمال ہی کامل تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمامی کمال کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود ! میں

أسْألک مِنْ أسْمائِک بِأکْبرِها وکلّ أسْمائِک کبِیرۃٌ اللّٰهمّ إنّی أسْألک بِأسْمائِک

تجھ سے تیرے ناموں میں سے بڑے نام کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں اور تیرے سبھی نام بزرگتر ہیں اے معبود! میں تجھ تیرے

کلِّها ۔ اللّٰهمّ إنّی أسْأ لک مِنْ عِزّتِک بِأعزِّها وکلّ عِزّتِک

سبھی ناموں کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری عزت میں سے بلند تر عزت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور

عزِیزۃٌ، اللّٰهمّ إنّی أسْأ لک بِعِزّتِک کلِّها ۔ اللّٰهمّ إنّی أسْأ لک مِنْ مشِیئتِک

تیری عزت ہی بلند تر ہے اے معبود ! میں تجھ سے تیری تمامی عزت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود ! میں تجھ سے تیری نافذ

بِأمْضاها وکلّ مشِیئتِک ماضِیۃٌ، اللّٰهمّ إنّی أسْأ لک بِمشِیئتِک

ہونے والی مرضی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری ہر مرضی نافذ ہونے والی ہے اے معبود ! میں تجھ سے تیری ہر مرضی کے ذریعے

کلِّها ۔ اللّٰهمّ إنّی أسْأ لک مِنْ قدرتِک بِالْقدْرۃِ الّتِی اسْتطلْت بِها علی کلِّ شیْئٍ

سوال کرتا ہوں اے معبود ! میں تجھ سے تیری اس قدرت کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں جس سے تو ہر چیز پر تسلط رکھتا ہے

وکلّ قدْرتِک مسْتطِیلۃٌ، اللّٰهمّ إنّی أسْألک بِقدْرتِک کلِّها ۔ اللّٰهمّ إنّی

اور تیری تمامی قدرت تسلط رکھنے والی ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری کلی قدرت کے ذریعے سوال کرتا ہوں ۔اے معبود ! میں تجھ

أسْأ لک مِنْ عِلْمِک بِأ نْفذِهِ وکلّ عِلْمِک نافِذٌ، اللّٰهمّ إنّی أسْأ لک بِعِلْمِک

سے تیرے بہت نفوذ کرنے والے علم کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا تمامی علم نافذ تر ہے اے معبود ! میں تجھ سے تیرے سارے

کلِّهِ ۔ اللّٰهمّ إنّی أسْأ لک مِنْ قوْلِک بِأرْضاه وکلّ قوْلِک رضِیٌّ،

ہی علم کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود ! میں تجھ سے تیرے قول سے سوال کرتا ہوں جو پسندیدہ تر ہے اور تیرا ہر قول پسندیدہ ہے

اللّٰهمّ إنّی أسْألک بِقوْلِک کلِّهِ اللّٰهمّ إنّی أسْأ لک مِنْ مسائِلِک بِأحبِّها إلیْک

اے معبود ! میں تجھ سے تیرے ہر قول کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے محبوب تر مسائل سے

وکلّ مسائِلِک إلیْک حبِیبۃٌ، اللّٰهمّ إنّی أسْأ لک بِمسائِلِک کلِّها،

کہ وہ سب کے سب تیرے نزدیک محبوب و مطلوب ہیں اے معبود ! میں تجھ سے تیرے تمام مسائل کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے

اللّٰهمّ إنّی أسْألک مِنْ شرفِک بِأشْرفِهِ وکلّ شرفِک شرِیفٌ، اللّٰهمّ إنّی

معبود ! میں تجھ سے تیرے شرف میں سے اعلیٰ تر شرف کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا ہر شرف اعلیٰ تر ہے اے معبود! میں تجھ سے
أسْأَلک بِشرفِک کلّہِ ۔ اللّٰھمّ إِنّی أسْأَلک مِنْ سلْطانِک بِأَدْومِہِ وکلّ
تیرے تمامی شرف کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری سلطنت سے جو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ہے اور
سلْطانِک دائِمٌ، اللّٰھمّ إِنّی أسْأَلک بِسلْطانِک کلِّہِ ۔ اللّٰھمّ إِنّی أسْأَلک مِنْ
تیری سلطنت ہے ہی ہمیشگی والی اے معبود! میں تجھ سے تیری ساری سلطنت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود ! میں تجھ سے
ملْکِک بِأَفْخرِھِ وکلّ ملْکِک فاخِرٌ، اللّٰھمّ إِنّی أسْأَلک بِملْکِک
تیرے پر فخر ملک کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا تمام ملک ہی موجب فخر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمام ملک کے ذریعے
کلِّہِ ۔ اللّٰھمّ إِنّی أسْأَلک مِنْ علوّک بِأَعْلاہ وکلّ علوّک عالٍ، اللّٰھمّ إِنّی أسْأَلک
سوال کرتا ہوں اے معبود ! میں تجھ سے تیری بلند تر بلندی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری ہر بلندی بلند تر ہے اے معبود! میں تجھ سے
بِعلوّک کلِّہِ ۔ اللّٰھمّ إِنّی أسْأَلک مِنْ منِّک بِأَ قْدمِہِ وکلّ منِّک
تیری تمام تر بلندی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود ! میں تجھ سے تیرے احسان کی قدامت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا
قدِیمٌ، اللّٰھمّ إِنّی أسْأَلک بِمنِّک کلِّہِ ۔ اللّٰھمّ إِنّی أسْأَلک مِنْ آیاتِک
ہر احسان قدیم ہے اے معبود ! میں تجھ سے تیرے تمام احسانات کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود ! میں تجھ سے تیری آیات
بِأَکْرمِہا وکلّ آیاتِک کریمۃٌ، اللّٰھمّ إِنّی أسْأَلک بآیاتِک
میں سے بزرگتر آیت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری سبھی آیات بزرگ ہیں اے معبود ! میں تجھ سے تیری تمام آیات کے
کلِّہا ۔ اللّٰھمّ إِنّی أسْأَلک بِما أ نْت فِیہِ مِن الشّأْنِ والْجبروتِ وأسْأَلک بِکلّ
ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود ! میں تجھ سے اس کے ذریعے سوال کرتا ہوں جس میں قدرت اور شان کے ساتھ ہے اور میں تجھ
شأْنٍ وحْدھ وجبروتٍ وحْدہا، اللّٰھمّ إِنّی أسْأَلک بِما تجِیبنِی بِہِ حِین أسْأَلک
سے سوال کرتا ہوں ہر نرالی شان اور یکتا بزرگی کے ذریعے اے معبود ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس چیز کے ذریعے
فأَجِبْنِی یا اللہ۔
جس سے تو حاجت پوری فرمائے ۔
اس کے بعد اپنی ہر حاجت طلب کرے تاکہ خدائے تعالیٰ اسے بر لائے۔

دعا ئے ابو حمزہ ثمالی (۴)

شیخ نے مصباح میں ابو حمزہ ثمالی کی روایت نقل کی ہے کہ امام زین العابدین - رمضان مبارک کی راتیں نماز میں گزارتے اور سحری کے وقت یہ دعا پڑھے تھے:
إِلٰھِی لا تؤدِّبْنِی بِعقوبتِک، ولا تمکرْ بِی فِی حِیلتِک، مِنْ أَیْن لِی الْخیْر یا
میرے اللہ!مجھے اپنے عذاب میں گرفتار نہ کر اور مجھے اپنی قدرت کے ساتھ نہ آزما مجھے کہاں سے بھلائی حاصل ہوسکتی ہے اے

ربِّ ولا یوجد إلاّ مِنْ عِنْدِک ومِنْ أیْن لِی النّجاۃ ولا تسْتطاع إلاّ بِک لا الّذِی
پالنے والے جب کہ وہ تیرے سوا کہیں موجود نہیں سے نجات مل سکے گی جبکہ اس پر تیرے سوا کسی کو قدرت نہیں نہ ہی کو نیکی کرنے
أحْسن اسْتغْنی عنْ عوْنِک ورحْمتِک، ولا الّذِی أساۓ واجْترأ علیْک ولمْ یرْضِک
میں تیری مدد اور رحمت سے بے نیاز ہے اور نہ ہی کوئی برائی کرنے والا تیرے سامنے جرأت کرنیوالا اور تیری رضا جوئی نہ کرنیوالا
خرج عنْ قدْرتِک، یا ربِّ یا ربِّ یا ربِّ
تیرے قابو سے باہر ہے اے پالنے والے اے پالنے والے اے پالنے والے۔
اس کو اتنی مرتبہ کہے کہ سانس ٹوٹ جائے اور اس کے بعد کہے:
بِک عرفْتک وأ نْت دللْتنِی علیْک ودعوْتنِی إلیْک ، ولوْلا أ نْت لمْ أدْرِ ما
میں نے تیرے ہی ذریعے تجھے پہچانا تو نے اپنی طرف میری راہنمائی کی اور مجھے اپنی طرف بلایا ہے اور اگر تو مجھے نہ بلاتا تو میں سمجھ
أنْت ۔ الْحمْد لِلّہ الّذِی أدْعوہ فیجِیبنِی و إنْ کنْت بطِیئاً حِین یدْعونِی، والْحمْد
ہی نہ سکتا کہ تو کون ہے حمد ہے اس خدا کیلئے جسے پکارتا ہوں تو جواب دیتا ہے اگرچہ جب وہ مجھے پکارے تو میں سستی کرتا ہوں حمد ہے
لِلّہِ الّذِی أسْأ لہ فیعْطِینِی و إنْ کنْت بخِیلاً حِین یسْتقْرِضنِی، والْحمْد لِلّہِ
اس اللہ کیلئے کہ جس سے مانگتا ہوں تو مجھے عطا کرتا ہے اگرچہ وہ مجھ سے قرض کا طالب ہو تو کنجوسی کرتا ہوں حمد ہے اس اللہ کیلئے
الّذِی أنادِیہِ کلّما شِئْت لِحاجتِی وأخْلو بِہِ حیْث شِئْت لِسِرِّی بِغیْرِ شفِیعٍ فیقْضِی
کہ جب چاہوں اسے اپنی حاجت کیلئے پکارتاہوں اور جب چاہوں تنہائی میں بغیر کسی سفارشی کے اس سے راز و نیاز کرتا ہوں تو وہ
لِی حاجتِی ، الْحمْد لِلّہِ الّذِی لا أدْعو غیْرہ ولوْ دعوْت غیْرہ لمْ یسْتجِبْ لِی
میری حاجت پوری کرتا ہے حمد ہے اس اللہ کیلئے کہ جس کے سوا میں کسی کو نہیں پکارتا اور اگر اس کے غیر سے دعا کروں تو وہ میری دعا
دعائِی والْحمْد لِلّہِ الّذِی لا أرْجو غیْرہ ولوْ رجوْت غیْرہ لاخْلف رجائِی
قبول نہیں کرے گا حمد ہے اس اللہ کیلئے جس کے غیر سے میں امید نہیں رکھتا اور اگرامید رکھوں بھی تو وہ میری امید پوری نہ کریگا حمد
والْحمْد لِلّہِ الّذِی وکلنِی إلیْہِ فأکْرمنِی ولمْ یکِلْنِی إلی النّاسِ فیھِینونِی، والْحمْد
ہے اس اللہ کیلئے جس نے اپنی سپردگی میں لے کر مجھے عزت دی اور مجھے لوگوں کے سپرد نہ کیا کہ مجھے ذلیل کرتے حمد ہے
لِلّہِ الّذِی تحبّب إلیّ وھو غنِیٌّ عنِّی، والْحمْد لِلّہِ الّذِی یحْلم عنِّی حتّی کأ نِّی لا
اس اللہ کے لئے جو مجھ سے محبت کرتا ہے اگرچہ وہ مجھ سے بے نیاز ہے حمد ہے اس اللہ کیلئے جو مجھ سے اتنی نرمی کرتا ہے جیسے میں نے
ذنْب لِی، فربِّی أحْمد شیْئٍ عِنْدِی وأحقّ بِحمْدِی اللّھمّ إنِّی أجِد سبل
کوئی گناہ نہ کیا ہو پس میرا رب میرے نزدیک ہر شئے سے زیادہ قابل تعریف ہے اور وہ میری حمد کا زیادہ حقدار ہے۔اے معبود !
الْمطالِبِ إلیْک مشْرعۃً، ومناھِل الرّجائِ لدیْک مترعۃً، والاسْتِعانۃ بِفضْلِک لِمنْ
میں اپنے مقاصد کی راہیں تیری طرف کھلی ہوئی پاتا ہوں اور امیدوں کے چشمے تیرے ہاں بھرے پڑے ہیں ہر امید وار کے لئے

أمّلک مباحۃً، وأبْواب الدّعائِ إلیْک لِلصّارِخِین مفْتوحۃً، وأعْلم أ نّک
تیرے فضل سے مدد چاہنا آزاد وروا ہے اور فریاد کرنے والوں کی دعائوں کیلئے تیرے دروازے کھلے ہیں اور میں جانتا ہوں کہ تو
لِلرّاجِین بِموْضِعِ إجابۃٍ و لِلْملْھوفِین بِمرْصدِ إغاثۃٍ، وأنّ فِی اللّھْفِ إلی جودِک
امیدوار کی جائے قبولیت ہے تو مصیبت زدوں کے لئے فریاد رسی کی جگہ ہے میں جانتا ہوں کہ تیری سخاوت
والرِّضا بِقضائِک عِوضاً مِنْ منْعِ الْباخِلِین ومنْدوحۃً عمّا فِی أیْدِی الْمسْتأْثِرِین
کی پناہ لینا اور تیرے فیصلے پر راضی رہنا کنجوسوں کی روک ٹوک سے بچنے اور خود غرض مالداروں سے محفوظ رہنے کا ذریعہ ہے
وأنّ الرّاحِل إلیْک قرِیب الْمسافۃِ، وأ نّک لا تحْتجِب عنْ خلْقِک إلاّ أنْ تحْجبھم
نیز یہ کہ تیری طرف آنے والے کی منزل قریب ہے اور تو اپنی مخلوق سے اوجھل نہیں ہے مگر ان کے برے اعمال نے ہی انہیں تجھ سے
الْأعْمال دونک وقدْ قصدْت إلیْک بِطلِبتِی وتوجّھْت إلیْک بِحاجتِی وجعلْت بِک
دور کر رکھا ہے میں اپنی طلب لیکر تیری بارگاہ میں آیا اور اپنی حاجت کے ساتھ تیری طرف متوجہ ہوا ہوں میری فریاد تیرے
اسْتِغاثتِی، وبِدعائِک توسّلِی مِنْ غیْرِ اسْتِحْقاقٍ لِاسْتِماعِک مِنِّی، ولا اسْتِیجابٍ
حضور میں ہے میری دعا کا وسیلہ تیری ہی ذات ہے جبکہ میں اس کا حقدار نہیں کہ تو میری سنے اور نہ اس قابل ہوں
لِعفْوِک عنِّی بلْ لِثِقتِی بِکرمِک، وسکونِی إلی صِدْقِ وعْدِک ولجائِی إلی الْإِیمانِ
کہ تو مجھے معاف کرے البتہ مجھے تیرے کرم پر بھروسہ اور تیرے سچے وعدے پر اعتماد ہے تیری توحید پر ایمان میری پکی سچی پناہ ہے
بِتوْحِیدِک ویقِینِی بِمعْرِفتِک مِنِّی أنْ لا ربّ لِی غیْرک، ولا إلہ إلاّ أ نْت وحْدک لا
اور تیرے بارے میں مجھے اپنی معرفت پر یقین ہے تیرے سوا میرا کوئی پالنے والا نہیں اور تو ہی صرف یگانہ ہے تیرا کوئی
شرِیک لک اللّھمّ أنْت الْقائِل وقوْلک حقٌّ، ووعْدک صِدْقٌ واسْألوا اللہ مِنْ فضْلِہِ
شریک نہیں ۔ اے معبود! یہ تیرا فرمان ہے اور تیرا کہنا درست اور تیرا وعدہ سچا ہے کہ اللہ سے اس کا فضل مانگو بے شک
إنّ اللہ کان بِکمْ رحِیماً، ولیْس مِنْ صِفاتِک یا سیِّدِی أنْ تأْمر بِالسّؤالِ وتمْنع
اللہ تم پر بڑا مہربان ہے اور اے میرے سردار ! یہ بات تیری شان سے بعید ہے کہ تو مانگنے کا حکم دے تو عطا نہ فرمائے
الْعطِیّۃ وأ نْت الْمنّان بِالْعطِیّاتِ علی أھْلِ مملْکتِک، والْعائِد علیْھِمْ بِتحنّنِ رأْفتِک
تو اپنی مملکت کے باشندوں کو بہت بہت عطا کرنے والا ہے اور اپنی مہربانی و نرمی سے ان کی طرف متوجہ ہے
إلھِی ربّیْتنِی فِی نِعمِک و إحْسانِک صغِیراً، ونوّھْت بِاسْمِی کبِیراً، فیا منْ ربّانِی
اے اللہ جب میں بچہ تھا تو نے مجھے اپنی نعمت اور احسان کے ساتھ پالا اور جب میں بڑا ہوا تو مجھے شہرت عطا کی پس اے وہ ذات
فِی الدّنْیا بِ إحْسانِہِ وتفضّلِہِ ونِعمِہِ، وأشار لِی فِی الْآخِرۃِ إلی عفْوِہِ وکرمِہِ،
جس نے دنیا میں مجھے اپنے احسان نعمت اور عطا سے پالا اور آخرت میں مجھے اپنے عفو و کرم کا اشارہ دیا ہے اے میرے مولا!

معْرفتِی یا موْلای دلِیلِی علیْک، وحبِّی لک شفِیعِی إلیْک، وأ نا واثِقٌ مِنْ دلِیلِی
میری معرفت ہی تیری طرف میری رہنما ہے اور میری تجھ سے محبت تیرے سامنے میری سفارشی ہے اور مجھے تیری طرف لے جانے والے
بِدلالتِک وساکِنٌ مِنْ شفِیعِی إلی شفاعتِک، أدْعوک یا سیِّدِی بِلِسانٍ قدْ أخْرسہ
اپنے اس رہبر پر بھروسہ اور تیرے حضور شفاعت کرنے والے اپنے شفیع پر اطمینان ہے اے میرے سردار !میں تجھے اس زبان سے
ذنْبہ، ربِّ أناجِیک بِقلْبٍ قدْ أوْبقہ جرْمہ، أدْعوک یا ربِّ
پکارتا ہوں جو بوجہ گناہ کے لکنت کرتی ہے پالنے والے میں اس دل سے راز گوئی کرتا ہوں جسے اس کے جرم نے تباہ کردیا اے پالنے
راھِباً راغِباً راجِیاً خائِفاً إذا رأیْت موْلای ذ نوبِی فزِعْت
والے میں تجھے پکارتا ہوں لیکن سہما ہوا ڈرا ہوا چاہتا ہوا امید رکھتا ہوا اے میرے مولا! جب میں اپنے گناہوں کو دیکھتا ہوں تو گھبراتا
و إذا رأیْت کرمک طمِعْت ف إنْ عفوْت فخیْر راحِمٍ، و إنْ عذّبْت فغیْر ظالِمٍ،
ہوں اور تیرے کرم پر نگاہ ڈالتا ہوں تو آرزو بڑھتی ہے پس اگر تو مجھے معاف کرے تو بہترین رحم کرنے والا ہے اور عذاب دے تو
حجّتِی یا اللہ فِی جرأتِی علی مسْألتِک مع إتْیانِی ما تکْرہ جودک
بھی ظلم کرنے والا نہیں اے اللہ جو کام تجھے نا پسند ہیں وہ انجام دینے کے با وجود تجھ سے سوال کرنے کی جرأ ت میں تیرا جود و کرم
وکرمک، وعدّتِی فِی شِدّتِی مع قِلّۃِ حیائِی رأفتک ورحْمتک، وقدْ رجوْت أنْ لا
ہی میری حجت ہے اور حیا کی کمی کے با وجود سختی کے وقت میں میرا سہارا تیری ہی مہربانی و نرم روی ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ ایسی
تخِیب بیْن ذیْنِ وذیْنِ منْیتِی فحقِّقْ رجائِی، واسْمعْ دعائِی، یا خیْر منْ دعاہ
ویسی باتوں کے ہوتے ہوئے بھی تو مجھے مایوس نہ کرے گا پس میری امید برلا اور میری دعاسن لے اے پکارے جانے والوں میں
داعٍ، وأ فْضل منْ رجاہ راجٍ، عظم یا سیِّدِی أملِی وساءَ عملِی فأعْطِنِی مِنْ
سب سے بہتر اور جن سے امید کی جاتی ہے ان میں سب سے بلند تر اے میرے آقا ! میری آرزو بڑی اور میرا عمل برا ہے پس اپنے
عفْوک بِمِقْدار أملِی، ولا تؤاخِذْنِی بِأسْوئِ عملِی ف إنّ کرمک یجِلّ عنْ مجازاۃِ
عفو سے کام لے کر میری آرزو پوری فرما اور برے عمل پر میری گرفت نہ کر کیونکہ تیرا کرم گناہگاروں کی سزاؤں سے بہت بلند و بالا ہے
الْمذْنِبِین، وحِلْمک یکْبر عنْ مکافأۃِ الْمقصِّرِین، وأ نا یا سیِّدِی عائِذٌ بِفضْلِک،
اور تیرا حلم کوتاہی کرنے والوں کی سزاؤں سے عظیم تر ہے اور اے میرے سردار ! میں تیرے خوف سے بھاگ کر تیرے فضل کی پناہ
ھارِبٌ مِنْک إلیْک، متنجِّزٌ ما وعدْت مِن الصّفْحِ عمّنْ أحْسن بِک ظنّاً، وما أ نا یا
لیتا ہوں میں چاہتا ہوں کہ جس نے تجھ سے اچھا گمان رکھا ہے اس سے در گزر کا وعدہ پورا فرما اور اے میرے
ربِّ وما خطری ھبْنِی بِفضْلِک، وتصدّقْ علیّ بِعفْوِک، أیْ ربِّ جلِّلْنِی بِسِتْرِک،
پروردگار! میں کیا اور میری اوقات کیا تو ہی اپنے فضل سے مجھے بخش دے اور اپنے عفو سے مجھ پر عنایت فرما اے میرے رب ! مجھے

واعْف عنْ توْبِيخِی بِکرمِ وجْهِک، فلو اطّلع الْیوْم علی ذ نْبِی غیْرک ما فعلْتہ،
اپنی پردہ پوشی سے ڈھانپ اور اپنے خاص کرم سے میری سرزنش ٹال دے اگر آج تیرے سوا کوئی دوسرا میرے گناہ کو جان لیتا تو میں
ولوْ خِفْت تعْجِیل الْعقوبۃِ لاجْتنبْتہ، لا لِا نّک أهْون النّاظِرِین إلیّ وأخفّ
یہ کبھی نہ کرتا اور اگر مجھے جلد سزا ملنے کا خوف ہوتا تو ضرور گناہ سے دور رہتا لیکن اس کی وجہ یہ نہیں کہ تو دیکھنے والوں میں کمتر اور جاننے
الْمطّلِعِین علیّ، بلْ لِا نّک یا ربِّ خیْر السّاتِرِین، وأحْکم الْحاکِمِین، وأکْرم
والوں میں کم رتبہ ہے بلکہ اس وجہ یہ ہے اے پروردگار کہ تو بہترین پردہ پوش سب سے بڑا حاکم اور سب سے زیادہ
الْاکْرمِین، ستّار الْعیوبِ، غفّار الذّنوبِ، علاّم الْغیوبِ، تسْتر الذّنْب بِکرمِک،
کرم کرنے والا عیبوں کو ڈھانپنے والا گناہوں کا معاف کرنے والا چھپی باتوں کا جاننے والا ہے تو اپنے کرم سے گناہ کو ڈھانپتا
وتؤخِّر الْعقوبۃ بِحِلْمِک فلک الْحمْد علی حِلْمِک بعْد عِلْمِک وعلی عفْوک بعْد
اور اپنی نرم خوئی سے سزا میں تاخیر کرتا ہے پس حمد ہے تیرے لئے کہ جانتے ہوئے نرمی سے کام لیتا ہے تیری حمد ہے کہ تو توانا ہوتے
قدْرتِک، ویحْمِلنِی ویجرّئنِی علی معْصِیتِک حِلْمک عنِّی، ویدْعونِی إلی قِلّۃِ
ہوئے معاف کرتا ہے اور وہ میرے ساتھ تیری نرم روی ہے جس نے مجھے تیری نا فرمانی پر آمادہ کیا ہے تیرا میری پردہ پوشی کرنا مجھ
الْحیائِ سِتْرک علیّ ویسْرِعنِی إلی التّوثّبِ علی محارِمِک معْرِفتِی بِسعۃِ رحْمتِک
میں حیا کی کمی کا موجب بنا ہے اور تیری وسیع رحمت اور عظیم عفو کی معرفت کے باعث میں تیرے حرام کیئے ہوئے
وعظِیمِ عفْوک، یا حلِیم یا کرِیم، یا حیّ یا قیّوم، یا غافِر الذّنْبِ، یا قابِل التّوْبِ،
کاموں کیطرف جلدی کرتا ہوں اے نرم خو اے مہربان اے زندہ اے نگہبان اے گناہ معاف کرنے والے اے توبہ قبول کرنے والے
یا عظِیم الْمنِّ، یا قدِیم الْاِحْسانِ أیْن سِتْرک الْجمِیل أیْن عفْوک الْجلِیل أیْن
اے عظیم عطا والے اے قدیم احسان والے کہاں ہے تیری بہترین پردہ پوشی کہاں ہے تیرا بلند تر عفو، کہاں ہے
فرجک الْقرِیب أیْن غِیاثک السّرِیع أیْن رحْمتک الْواسِعۃ أیْن عطایاک الْفاضِلۃ
تیری قریب تر کشائش کہاں ہے تیری فوری فریاد رسی کہاں ہے تیری وسیع تر رحمت کہاں ہیں تیری بہترین عطائیں کہاں ہیں
أیْن مواهِبک الْهنِیئۃ أیْن صنائِعک السّنِیّۃ أیْن فضْلک الْعظِیم أیْن منّک الْجسِیم
تیری خوشگوار بخششیں کہاں ہیں تیرے شاندار انعامات کہاں ہے تیرا با عظمت فضل کہاں ہے تیری عظیم بخشش
أیْن إحْسانک الْقدِیم أیْن کرمک یا کرِیم بِہِ وبِمحمّدٍ وآلِ محمّدٍ فاسْتنْقِذْنِی،
کہاں ہے تیرا قدیم احسان کہاں ہے تیری مہربانی اے مہربان اپنی مہربانی سے محمد(ص) وآل(ع) محمد(ص) کے صدقے مجھے عذاب سے نکال
وبِرحْمتِک فخلِّصْنِی، یا محْسِن یا مجْمِل یا منْعِم یا مفْضِل، لسْت أتّکِل فِی
اور اپنی رحمت سے مجھے اس سے رہائی دے اے نیکوکار اے خوش صفات اے نعمت دینے والے اے بلندی دینے والے تیری سزا

النّجاۃِ مِنْ عِقابِک علی أعْمالِنا بلْ بِفضْلِک علیْنا لِاَنّک أهْل التّقْوی وأهْل الْمغْفِرۃِ
سے بچنے میں مجھے اپنے اعمال پر کچھ بھی بھروسہ نہیں بلکہ تیرے فضل کا سہارا ہے جو ہم پر ہے کیونکہ تو گناہ سے بچا لینے والا اور گناہ
تبْدِی بِالْاِحْسانِ نِعماً، وتعْفو عنِ الذّنْبِ کرماً، فما ندْرِی ما نشْکر أجمِیل ما
بخش دینے والا ہے تو احسان کے ساتھ نعمتوں کا آغاز کرتا اور مہربانی کرتے ہوئے گناہ کی معافی دیتا ہے پس ہم نہیں جانتے کہ کس
تنْشر أمْ قبِیح ما تسْتر أمْ عظِیم ما أبْلیْت وأوْلیْت أمْ کثِیر ما مِنْہ نجّیْت
بات پر شکر کریں آیا تیرے نیکی ظاہر کرنے پر یا برائی کی پردہ پوشی پر یا بہت بڑی غم خواری اور عطائے نعمت پر شکر کریں یا بہت چیزوں
وعافیْت یا حبِیب منْ تحبّب إلیْک، ویا قرّۃ عیْنِ منْ لاذ بِک
سے تیرے نجات عطا کرنے اور امن دینے پر شکر کریں اے اس کے دوست جو تجھ سے دوستی کرے اور اے اس کا نور چشم جو تیری پناہ لے
وانْقطع إلیْک، أ نْت الْمحْسِن ونحْن الْمسِیئون فتجاوزْ یا ربِّ عنْ قبِیحِ ما
اور سب سے کٹ کر تیرا ہی ہو جائے تو بھلائی کرنے والا اور ہم برائی کرنے والے ہیں پس اے پالنے والے اپنی بھلائی سے کام
عِنْدنا بِجمِیلِ ما عِنْدک وأیّ جھْلٍ یا ربِّ لا یسعہ جودک أوْ أیّ زمانٍ أطْول مِنْ
لیتے ہوئے ہماری برائی سے در گزر فرما اے پالنے والے وہ کونسی نادانی ہے جس پر تیرا کرم وسعت نہ رکھتا ہو یا وہ کونسا زمانہ ہے جو
أناتِک وما قدْر أعْمالِنا فِی جنْبِ نِعمِک وکیْف نسْتکْثِر أعْمالاً نقابِل بِھا کرمک بلْ
تیری مہلت سے دراز ہو اور تیری نعمتوں کے سامنے ہمارے اعمال کی کیا وقعت ہے کس طرح ہم اپنے اعمال میں اضافہ کریں کہ
کیْف یضِیق علی الْمذْنِبِین ما وسِعھمْ مِنْ رحْمتِک یا واسِع الْمغْفِرۃِ، یا باسِط
انہیں تیرے کرم کے سامنے لا سکیں بلکہ تیری وہ رحمت گنہگاروں پر کیسے تنگ ہو جائے گی جو ان پر چھائی ہوئی ہے اے وسیع بخشش
الْیدیْنِ بِالرّحْمۃِ، فوعِزّتِک یا سیِّدِی لوْ نھرْتنِی ما برحْت مِنْ بابِک ولا
والے اے مہربانی سے بہت زیادہ دینے والے پس تیری عزت کی قسم اے میرے آقا ! تو دھتکارے تب بھی میں تیرے دروازے
کففْت عنْ تملّقِک لِما انْتھی إلیّ مِن الْمعْرِفۃِ بِجودِک وکرمِک، و أنْت
سے نہ ہٹوں گا چونکہ مجھے تیرے جود و کرم کی معرفت ہے اس لئے میں اپنی زبان کو تیری تعریف و توصیف سے نہ روکوں گا تو جو
الْفاعِل لِما تشائ تعذِّب منْ تشائ بِما تشائ کیْف تشائ، وترْحم منْ تشائ بِما تشائ
چاہے کر گزرتا ہے تو جسے چاہے جس چیز سے چاہے اور جیسے چاہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہے جس چیز سے چاہے جیسے چاہے
کیْف تشائ لا تسْأل عنْ فِعْلِک ولا تنازع فِی ملْکِک، ولا تشارک فِی أمْرِک، ولا
رحم کرتا ہے تیرے فعل پر پوچھ گچھ نہیں کی جا سکتی تیری سلطنت پر جھگڑا نہیں ہوسکتا اور تیرے کام میں کوئی شریک نہیں تیرے حکم میں
تضادّ فِی حکْمِک ولا یعْترِض علیْک أحدٌ فِی تدْبِیرِک لک الْخلْق والْامْر تبارک

کوئی ضدیت نہیں اور تیری تدبیر میں کوئی تجھ پر اعتراض نہیں کر سکتا تیرے ہی لئے پیدا کرنا اور حکم فرمانا با برکت ہے وہ

اللہ ربّ الْعالمِین ۔ یا ربِّ ہذا مقام من لاذ بِک واسْتجار بِکرمِک

اللہ جو جہانوں کا پالنے والا ہے اے پروردگار ! یہ ہے اس شخص کا مقام جس نے تیری پناہ لی تیرے سایہ کرم میں آیا

وألِف إحْسانک و نِعمک، وأ نْت الْجواد الّذِی لا یضِیق عفْوک، ولا ینْقص

اور تیرے ہی احسان اور نعمت کا خواہاں ہوا ہے اور تو ایسا سخی ہے کہ تیرا دامن عفو تنگ نہیں ہوتا تیرے فضل میں

فضْلک، ولا تقِلّ رحْمتک، وقدْ توثّقْنا مِنْک بِالصّفْحِ الْقدِیمِ، والْفضْلِ الْعظِیمِ،

کمی نہیں آتی اور تیری رحمت میں کمی نہیں پڑتی ہم نے اعتماد کیا ہے تجھ پر تیری درینہ در گزر عظیم تر فضل و کرم

والرّحْمۃِ الْواسِعۃِ، أفتراک یا ربِّ تخْلِف ظنوننا أوْ تخیِّب آمالنا

اور تیری کشادہ تر رحمت کے ساتھ تو اے میرے پالنے والے ! کیا تو ہمارے اچھے گمان کے خلاف کریگا یا ہماری کوشش ناکام بنائے گا

کلاّ یا کرِیم فلیْس ہذا ظنّنا بِک ولا ہذا فِیک طمعنا یا ربِّ إنّ لنا فِیک أملاً طویلاً

نہیں اے مہربان تجھ سے ہم یہ گمان نہیں رکھتے اور نہ تجھ سے ہماری یہ خواہش تھی اے پالنے والے ! بے شک تیری بارگاہ سے ہماری

کثِیراً، إنّ لنا فِیک رجاۤءً عظِیماً، عصیْناک ونحْن نرْجو أنْ تسْتر

بہت سی لمبی امیدیں ہیں بے شک ہم تیری بارگاہ سے بڑی بڑی آرزوئیں رکھتے ہیں ہم تیری نا فرمانی کرتے ہیں تو بھی ہمیں آس

ونحْن علیْنا، ودعوْناک نرجو أنْ تسْتجِیب لنا، فحقِّقْ رجائنا موْلانا فقدْ علِمْنا

ہے تو ہماری پردہ پوشی کرے گا اور ہم تجھ سے دعا مانگتے ہیں تو امید کرتے ہیں کہ تو ہماری دعا قبول کرے گا پس اے ہمارے مولا

ما نسْتوْجِب بِأعْمالِنا ولکِنْ عِلْمک فِینا وعِلْمنا بِأ نّک لا تصْرِفنا عنْک حثّنا علی

ہماری امیدیں پوری فرما اگرچہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے اعمال کی سزا کیا ہے لیکن تیرا علم ہمارے بارے میں ہے اور ہمیں اس کا علم

الرّغْبۃِ إلیْک و إنْ کنّا غیْر مسْتوْجِبِین لِرحْمتِک فأ نْت أہْلٌ أنْ تجود علیْنا وعلی

ہے کہ تو ہمیں اپنے ہاں سے پلٹائے گا نہیں چاہے ہم تیری رحمت کے حقدار نہ بھی ہوئے پس تو اس کا اہل ہے کہ ہم پر اور دوسرے

الْمذْنِبِین بِفضْلِ سعتِک، فامْننْ علیْنا بِما أ نْت أہْلہ وجدْ علیْنا ف إنّا محْتاجون

گنہگاروں پر اپنے وسیع تر فضل سے داد و دہش کرے پس ہم پر ایسا احسان فرما کہ جس کا تو اہل ہے اور سخاوت کر کیونکہ ہم تیرے

إلی نیْلِک یا غفّار بِنورِک اہْتدیْنا وبِفضْلِک اسْتغْنیْنا، وبِنِعْمتِک أصْبحْنا وأمْسیْنا

انعام کے محتاج ہیں اے بخشنے والے تیرے ہی نور سے ہمیں ہدایت ملی تیرے فضل سے ہم مالا مال ہوئے اور تیری نعمت کے ساتھ ہم

ذ نوبنا بیْن یدیْک نسْتغْفِرک اللّھمّ مِنْہا ونتوب إلیْک، تتحبّب إلیْنا بِالنِّعمِ

صبح و شام کرتے ہیں ہمارے گناہ تیرے سامنے ہیں اے اللہ! ہم تجھ سے ان کی بخشش چاہتے اور تیرے حضور توبہ کرتے ہیں تو

ونعارِضک بِالذّنوبِ، خیْرک إلیْنا نازِلٌ، وشرّنا إلیْک صاعِدٌ

نعمتوں کے ذریعے ہم سے محبت کرتا ہے اور اس کے مقابل ہم تیری نا فرمانی کرتے ہیں تیری بھلائی ہماری طرف آرہی ہے اور

ولمْ یزلْ ولا یزال ملکٌ کریمٌ یأتِیک عنّا بِعملٍ قبِیحٍ فلا یمْنعک ذلِک مِنْ

ہماری برائی تیری طرف جا رہی ہے تو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے عزت والا بادشاہ ہے تیرے پاس ہمارے برے اعمال جاتے ہیں تو بھی تجھے

أنْ تحوطنا بِنِعمِک، وتتفضّل علیْنا بِآلائِک، فسبْحانک ما أحْلمک وأعْظمک

ہم پر اپنی نعمتوں کی بارش سے روک نہیں سکتے اور تو ہم پر اپنی عطائیں بڑھاتا رہتا ہے پس تو پاک تر ہے تو کیسا بردبار ہے کتنا عظیم ہے

وأکْرمک مبْدِئاً ومعِیداً تقدّستْ أسْماؤک وجلّ ثناؤک وکرم صنائِعک وفِعالک

کتنا معزز ہے ابتدائ کرنے اور پلٹانے میں تیرے نام پاک تر ہیں تیری ثنائ بر تر ہے اور تیری نعمتیں اور تیرے کام بلند تر ہیں

أنْت إلهِی أوْسع فضْلاً وأعْظم حِلْماً مِنْ أنْ تقایِسنِی بِفِعْلِی وخطِیئتِی،

اے معبود! تو فضل میں وسعت والا اور برد باری میں عظیم تر ہے اس سے کہ تو میرے فعل اور خطا کے بارے میں قیاس کرے

فالْعفْو الْعفْو الْعفْو، سیِّدِی سیِّدِی سیِّدِی ۔ اللّهمّ اشْغلْنا بِذِکْرِک، وأعِذْنا مِنْ

پس معافی دے معافی دے معافی دے میرے سردار میرے سردار میرے سردار اے اللہ ! ہمیں اپنے ذکر میں مشغول رکھ ہمیں اپنی

سخطِک وأجِرْنا مِنْ عذابِک وارْزقْنا مِنْ مواهِبِک وأنْعِمْ علیْنا مِنْ فضْلِک وارْزقْنا

ناراضگی سے پناہ دے ہمیں اپنے عذاب سے امان دے ہمیں اپنی عطاؤں سے رزق دے ہمیں اپنے فضل سے انعام دے ہمیں

حجّ بیْتِک وزیارة قبْر نبِیِّک صلواتک ورحْمتک ومغْفِرتک ورِضْوانک علیْهِ

اپنے گھر (کعبہ) کا حج نصیب فرما اور ہمیں اپنے نبی(ص) کے روضہ کی زیارت کرا تیرا درود تیری رحمت تیری بخشش اور تیری رضا ہو

وعلى أهْلِبیْتِهِ إنّک قرِیبٌ مجِیبٌ، وارْزقْنا عملاً بِطاعتِک وتوفّنا على مِلّتِک وسنّةِ

تیرے نبی(ص) کیلئے اور ان کے اہل بیت(ع) کیلئے بے شک تو نزدیک تر قبول کرنے والا ہے اور ہمیں اپنی عبادت بجا لانے کی توفیق دے

نبِیِّک صلّى الله علیْهِ وآلِهِ ۔ اللّهمّ اغْفِرْ لِی

ہمیں اپنی ملت اور اپنے نبی کی سنت پر موت دے ان(ص) پر اور ان کی آل (ع) پرخدا تعالیٰ کی رحمت ہو اے معبود! مجھے بخش دے اور

و لِوالِدیّ وارْحمْهما کما ربّیانِی صغِیراً اجْزِهِما بِالْإحْسانِ إحْساناً وبِالسّیِّئاتِ

میرے ماں باپ کو بھی اور دونوں پر رحم کر جیسے انہوں نے بچپن میں مجھے پالا اے اللہ! انہیں احسان کا بدلہ احسان اور گناہوں کے بدلے

غفْراناً ۔ اللّهمّ اغْفِرْ لِلْمؤْمِنِین والْمؤْمِناتِ الْأحْیائِ مِنْهمْ والْأمْواتِ وتابِعْ بیْننا

بخشش عطا فرما اے معبود! بخش دے مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو جو ان میں زندہ اور مردہ ہیں سبھی کو بخش دے اور ان کے اور

وبیْنهمْ بِالْخیْراتِ اللّهمّ اغْفِرْ لِحیِّنا ومیِّتِنا وشاهِدِنا وغائِبِنا ذکرِنا وأ نْثانا

ہمارے درمیان نیکیوں کے ذریعے تعلق بنادے اے معبود! بخش دے ہمارے زندہ، مردہ، حاضر، غائب اور مرد و عورت،

صغِیرِنا وکبِیرِنا، حرّنا وممْلوکِنا، کذب الْعادِلون بِاللهِ وضلّوا ضلالاً بعِیداً

خورد و بزرگ اور ہمارے آزاد اور غلام سبھی کو بخش دے، خدا سے پھر جانے والے جھوٹے ہیں وہ گمراہ گمراہی میں دور نکل گئے ہیں
وخسِروا خسْراناً مبِیناً ۔ اللّٰہمّ صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ واخْتِمْ لِی بِخیْرٍ،
اور وہ نقصان اٹھانے والے ہیں کھلا نقصان اے معبود! حضرت محمد(ص) اور آل محمد(ص) پر رحمت فرما اور میرا خاتمہ بخیر فرما
واکْفِنِی ما أھمّنِی مِنْ أمْرِ دنْیای وآخِرتِی، ولا تسلِّطْ علیّ منْ لا یرْحمنِی،
اور دنیا و آخرت میں میرے اہم کاموں میں میری حمایت فرما اور مجھ پر اسے مسلط نہ کر جو مجھ پر رحم نہ کرے
واجْعلْ علیّ مِنْک واقِیۃً باقِیۃً، ولا تسلْبْنِی صالِح ما أ نْعمْت بِہِ علیّ، وارْزقْنِی
اور میرے لئے اپنی طرف سے باقی رہنے والا نگہبان قرار دے اپنی دی ہوئی اچھی نعمتیں مجھ سے چھین نہ لے اور
مِنْ فضْلِک رِزْقاً واسِعاً حلالاً طیِّباً اللّٰہمّ احْرسْنِی بِحراستِک واحْفظْنِی بِحِفْظِک
مجھے اپنے فضل سے روزی عطا کر جو کشادہ حلال اور پاک ہو اے معبود! مجھے اپنی پاسداری میں زیر نگاہ رکھ اور اپنی حفاظت میں محفوظ
واکْلانِی بِکلائتِک، وارزقْنِی حجّ بیْتِک الْحرامِ فِی عامِنا ہذا وفِی کلِّ عامٍ وزِیارۃ
فرما اپنی حمایت میں مجھے امان دے اور مجھے ہمارے اس سال اور آیندہ سالوں میں بھی اپنے بیت الحرام کعبہ کا حج نصیب فرما اور
قبْر نبِیِّک والْائِمّۃِ علیْھِم السّلام، ولا تخْلِنِی یا ربِّ مِنْ تِلْک الْمشاھِدِ الشّرِیفۃِ
اپنے نبی (ص) و ائمہ (ع)کے مزاروں کی زیارت نصیب فرما کہ ان سب پر سلام ہو اے پروردگار! ان بلند مرتبہ بارگاہوں اور ان با برکت
والْمواقِفِ الْکرِیمۃِ ۔ اللّٰھمّ تبْ علیّ حتّی لا أعْصِیک، وأ لْھِمْنِی الْخیْر والْعمل بِہِ
مقامات سے مجھے بر کنار نہ رکھ اے معبود! مجھے ایسی توبہ کی توفیق دے کہ پھر تیری نا فرمانی نہ کروں میرے دل میں نیکی و عمل کا جذبہ
وخشْیتک بِاللّیْلِ والنّہار ما أبْقیْتنِی یا ربّ الْعالمِین ۔ اللّٰھمّ
ابھار دے اور جب تک مجھے زندہ رکھے دن رات اپنا خوف میرے قلب میں ڈالے رکھ اے جہانوں کے پالنے والے اے معبود!
إنِّی کلّما قلْت قدْ تھیّأْت وتعبّأْت وقمْت لِلصّلاۃِ بیْن یدیْک وناجیْتک أ لْقیْت علیّ
جب بھی میں کہتا ہوں کہ میں آمادہ و تیار ہوں اور تیرے حضور نماز گزار نے کو کھڑا ہوتا ہوں اور تجھ سے مناجات کرتا ہوں تو مجھے اونگھ
نعاساً إذا أنا صلّیْت، وسلبْتنِی مناجاتک إذا أ نا ناجیْت، مالِی کلّما
آلیتی ہے جب کہ میں نماز میں ہوتا ہوں اور جب میں تجھ سے راز و نیاز کرنے لگوں تو اس حال میں بر قرار نہیں رہتا مجھے کیا ہوگیا
قلْت قدْ صلحتْ سرِیرتِی وقرب مِنْ مجالِسِ التّوّابِین مجْلِسِی عرضتْ لِی بلِیّۃٌ
میں کہتا ہوں کہ میرا باطن صاف ہے میں توبہ کرنے والوں کی صحبت میں بیٹھتا ہوں ایسے میں کوئی آفت آپڑتی ہے
أزالتْ قدمِی وحالتْ بیْنِی وبیْن خِدْمتِک سیِّدِی لعلّک عنْ بابِک
جس سے میرے قدم ڈگمگا جاتے ہیں اور میرے اور تیری حضوری کے درمیان کوئی چیز آڑ بن جاتی ہے میرے سردار ! شاید کہ تو نے
طردْتنِی، وعنْ خِدْمتِک نحّیْتنِی، أوْ لعلّک رأیْتنِی مسْتخِفّاً بِحقِّک فأ قْصیْتنِی،

مجھے اپنی بارگاہ سے ہٹا دیا ہے اور اپنی خدمت سے دور کر دیا ہے یا شاید تو دیکھتا ہے کہ میں تیرے حق کو سبک سمجھتا ہوں پس مجھے ایک
أَوْ لعلّک رأَیْتنِی معْرضاً عنْک فقلیْتنِی أَوْ لعلّک وجدْتنِی فِی مقامِ الْکاذِبِین
طرف کردیا یا شاید تو نے دیکھا کہ میں تجھ سے روگرداں ہوں تو مجھے برا سمجھ لیا یا شاید تو نے دیکھا کہ میں جھوٹوں میں سے ہوں تو مجھے
فرفضْتنِی أَوْ لعلّک رأَیْتنِی غیْر شاکِرٍ لِنعْمائِک فحرمْتنِی، أَوْ لعلّک فقدْتنِی مِنْ
میرے حال پر چھوڑ دیا یا شاید تو دیکھتا ہے کہ میں تیری نعمتوں کا شکر ادا نہیں کرتا تو مجھے محروم کر دیا یا شاید کہ تو نے مجھے علمائ کی
مجالِسِ الْعلمائِ فخذلْتنِی أَوْ لعلّک رأَیْتنِی فِی الْغافِلِین فمِنْ رحْمتِک آیسْتنِی، أَوْ
مجالس میں نہیں پایا تو اس بنا پر مجھے ذلیل کر دیا ہے یا شاید تو نے مجھے غافل دیکھا تو اس پر مجھے اپنی رحمت سے مایوس کردیا ہے یا شاید
لعلّک رأَیْتنِی آلِف مجالِسِ الْبطّالِین فبیْنِی وبیْنھمْ خلّیْتنِی، أَوْ لعلّک لمْ تحِبّ
تو نے مجھے بے کار باتیں کرنے والوں میں دیکھا تو مجھے انہیں میں رہنے دیا یا شاید تو میری دعا
أَنْ تسْمع دعائِی فباعدْتنِی، أَوْ لعلّک بِجرْمِی وجرِیرتِی کافیْتنِی، أَوْ لعلّک بِقِلّۃِ
کو سننا پسند نہیں کیا تو مجھے دورکر دیا یا شاید تو نے مجھے میرے جرم اور گناہ کا بدلہ دیا ہے یا شاید میں نے تجھ سے
حیائِی مِنْک جازیْتنِی، ف إِنْ عفوْت یا ربِّ فطالما عفوْت عنِ الْمذْنِبِین قبْلِی لِانّ
حیا کرنے میں کمی کی تو مجھے یہ سزا ملی ہے پس اے پروردگار! مجھے معاف کردے کہ مجھ سے پہلے تونے بہت سے گناہگاروں کو معاف
کرمک أَیْ ربِّ یجِلّ عنْ مکافاۃِ الْمقصِّرِین، وأَ نا عائِذٌ بِفضْلِک، ہارِبٌ
فرمایا ہے اس لئے کہ اے پالنے والے تیری بخشش کوتاہی کرنے والوں کی سزا سے بزرگترہے اور میں تیرے فضل کی پناہ لے رہا
مِنْک إِلیْک، متنجِّزٌ ما وعدْت مِن الصّفْحِ عمّنْ أَحْسن بِک ظنّاً ۔
ہوں اور تجھ سے تیری ہی طرف بھاگا ہوں تیرے وعدے کی وفا چاہتا ہوں کہ جو تجھ سے اچھا گمان رکھتا ہے اسے معاف کردے
إِلٰھِی أَ نْت أَوْسع فضْلاً، وأَعْظم حِلْماً مِنْ أَنْ تقایِسنِی بِعملِی، أَوْ أَنْ تسْتزِلّنِی
میرے معبود! تیرا فضل وسیع تر اور تیری بردباری عظیم تر ہے اس سے کہ تو مجھے میرے عمل کے ساتھ تولے یا میرے گناہ کے باعث
بِخطِیئتِی، وما أَ نا یا سیِّدِی وما خطری ھبْنِی بِفضْلِک سیِّدِی وتصدّقْ علیّ
مجھے گرادے اور اے میرے آقا ! میں کیا اور میری اوقات کیا مجھے اپنے فضل سے بخش دے میرے سردار اور اپنے عفو کے صدقے
بِعفْوِک، وجلِّلْنِی بِسترْک، واعْف عنْ توْبِیخِی بِکرمِ وجْھِک، سیِّدِی أَ نا الصّغِیر
میں مجھے اپنے پردے میں لے لے اور اپنے خاص کرم سے مجھے سرزنش سے معاف رکھ میرے سردار ! میں وہی بچہ ہوں
الّذِی ربّیْتہ، وأَنا الْجاھِل الّذِی علّمْتہ، وأَنا الضّالّ الّذِی ھدیْتہ، وأَ نا الْوضِیع
جسے تو نے پالا میں وہی کورا ہوں جسے تو نے علم دیا میں وہی گمراہ ہوں جسے تو نے راہ دکھائی میں وہ پست ہوں جسے تو نے بلند کیا
الّذِی رفعتہ، وأَ نا الْخائِف الّذِی آمنْتہ ، والْجائِع الّذِی أَشْبعْتہ، والْعطْشان

میں وہ خوف زدہ ہوں جسے تو نے امن دیا میں بھوکا ہوں جسے تو نے سیر کیا اور وہ پیاسا ہوں جسے تو نے
الّذِی أرْوَیْتہ، والْعاری الّذِی کسوْتہ، والْفقِیر الّذِی أغْنیْتہ، والضّعِیف الّذِی
سیراب کیا میں وہ عریاں ہوں جسے تو نے لباس دیا میں وہ محتاج ہوں جسے تونے غنی بنایا میں وہ کمزور ہوں جسے تو نے قوت
قوّیْتہ، والذّلِیل الّذِی أعْززْتہ، والسّقِیم الّذِی شفیْتہ، والسّائِل الّذِی
بخشی میں وہ پست ہوں جسے تو نے عزت عطا فرمائی میں وہ بیمار ہوں جسے تو نے صحت عطا فرمائی میں وہ سائل ہوں جسے تو نے بہت
أعْطیْتہ، والْمذْنِب الّذِی سترْتہ، والْخاطِی الّذِی أ قلْتہ، وأ نا الْقلِیل الّذِی
کچھ عطا کیا میں وہ گناہگار ہوں جسے تو نے ڈھانپ لیا میں وہ خطاکار ہوں جسے تو نے معاف کیا میں وہ کمتر ہوں جسے تو نے
کثّرتہ، والْمسْتضْعف الّذِی نصرْتہ، وأ نا الطّرِید الّذِی آویْتہ، أ نا یا ربِّ الّذِی
بڑھا دیا ہے میں وہ کمزور ہوں جس کی تونے مدد کی اور میں وہ نکالا ہوا ہوں جسے تو نے پناہ دی اے پرودگار میں وہی ہوں
لمْ أسْتحْیِک فِی الْخلائِ، ولمْ أراقِبْک فِی الْملائِ، أ نا صاحِب الدّواھِی الْعظْمی،
جس نے خلوت میں تجھ سے حیا نہیں کی اور جلوت میں تیرا لحاظ نہیں رکھا میں بہت بھاری مصیبتوں والا ہوں میں وہ ہوں
أنا الّذِی علی سیِّدِھِ اجْترأ، أ نا الّذِی عصیْت جبّار السّمائِ، أ نا الّذِی أعْطیْت
جس نے اپنے سردار پر جرا ٔت کی میں وہ ہوں جس نے اس کی نافرمانی کی جو آسمانوں پر مسلط ہے میں وہ ہوں جس نے رب
علی معاصِی الْجلِیلِ الرّشی، أ نا الّذِی حِین بشِّرْت بِہا خرجْت إلیْہا أسْعی،
جلیل کی نا فرمانی کیلئے رشوت دی میں وہ ہوں جب مجھے اس کی خوشخبری ملی تو میں دوڑتا ہوا اس کی طرف گیا
أنا الّذِی أمْہلْتنِی فما ارْعویْت، وسترْت علیّ فما اسْتحْییْت، وعمِلْت بِالْمعاصِی
میں وہ ہوں جسے تو نے ڈھیل دی تو ہوش میں نہ آیا اور تونے میری پردہ پوشی کی تو میں نے حیا سے کام نہ لیا اور گناہوں میں حد سے گزر گیا
فتعدّیْت، وأسْقطْتنِی مِنْ عیْنِک فما بالیْت، فبِحِلْمِک أمْہلْتنِی، وبِسِتْرِک سترْتنِی
تو نے مجھے نظروں سے گرایا تو میں نے کچھ پروا نہیں کی پس تو نے اپنی نرمی سے مجھے ڈھیل دی اور اپنے حجاب سے میری پردہ پوشی کی
حتّی کأ نّک أغْفلْتنِی، ومِنْ عقوباتِ الْمعاصِی جنّبْتنِی حتّی کأ نّک اسْتحْییْتنِی ۔
جیساکہ تو میری طرف سے بے خبر ہے تو نے مجھے نا فرمانیوں کی سزاؤں سے بر کنار رکھا گویا تو مجھ سے شرم کھاتاہے
إلہِی لمْ أعْصِک حِین عصیْتک وأ نا بِربوبِیّتِک جاحِدٌ، ولا بِأمْرِک مسْتخِفٌ،
میرے معبود! جب میں نے تیری نا فرمانی کی تو وہ اس لئے نہیں کی کہ میں تیری پرودگاری سے انکاری تھا یا تیرے حکم کو سبک سمجھ رہا تھا
ولا لِعقوبتِک متعرّضٌ، ولا لِوعِیدِک متہاونٌ، لکِنْ خطِیئۃٌ عرضتْ وسوّلتْ لِی
یا خود کو تیرے عذاب کیطرف کھینچ رہا تھا یا تیرے ڈراوے کو کمتر سمجھتا تھا بلکہ حقیقت یہ تھی کہ خطایوں ابھری کہ میرے نفس نے میرے لئے
نفْسِی، وغلبنِی ھوای، وأعاننِی علیْہا شِقْوتِی، وغرّنِی سِتْرک الْمرْخی علیّ،

مزین کر دیا تھا میری خواہش مجھ پر غالب آگئی تھی میری بدبختی نے اس پر میرا ساتھ دیا تیری پردہ پوشی نے مجھے مغرور کردیا

فقدْ عصیْتک وخالفْتک بِجهْدِی، فالْآن مِنْ عذابِک منْ یسْتنْقِذنِی ومِنْ أیْدِی

یوں میں تیری نافرمانی اور تیرے حکم کی مخالفت میں کوشاں ہوا پس اب مجھے تیرے عذاب سے کون رہائی دے گا کل کو مجھے دشمنوں

الْخصماءِ غداً منْ یخلِّصنِی وبِحبْلِ منْ أتّصِل إنْ أنْت قطعْت حبْلک عنِّی

کے ہاتھوں سے کون چھڑائے گا اور اگر تو نے اپنی رسی مجھ سے کاٹ دی تو پھر میں کس کی رسی کو تھاموں گا ہائے افسوس کہ تیری کتاب

فوا سوْأتا علی ما أحْصی کِتابک مِنْ عملِی الّذِی لوْلا ما أرْجو مِنْ کرمِک وسعةِ

میں میرے ایسے ایسے اعمال درج ہوگئے کہ اگر میں تیرے فضل و کرم اور تیری وسیع رحمت کا

رحْمتِک ونهْیِک إیّای عنِ الْقنوطِ لقنطْت عِنْدما أ تذکّرہا، یا خیْر منْ دعاه

امید وار نہ ہوتا اور نا امیدی سے تیری ممانعت کو نہ جانتا تو جب میں اپنے اعمال کو یاد کرتا تو ضرور ناامیدہوجاتا اے پکارے جانے

داعٍ، وأفْضل منْ رجاه راجٍ ۔ اللّهمّ بِذِمّةِ الْإِسْلامِ أ توسّل إلیْک، وبِحرْمةِ

والوں میں بہترین اور امید کئے جانے والوں میں برتر اے معبود! میں اسلام کی پناہ میں تجھ کو اپنا وسیلہ بناتا ہوں احترام قرآن

الْقرْآنِ أعْتمِد علیْک، وبِحبِّی النّبِیّ الْأمِّیّ الْقرشِیّ الْهاشِمِیّ الْعربِیّ التِّهامِیّ

کے ساتھ مجھے تجھ پر بھروسہ ہے اور میں تیرے نبی(ص) امی قرشی ہاشمی عربی تہامی

الْمکِّیّ الْمدنِیّ أرْجو الزّلْفة لدیْک، فلا توحِشْ اسْتِیناس إیمانِی، ولا تجْعلْ

مکی مدنی سے محبت کے واسطے سے تیرے تقرب کا امیدوار ہوں پس میری اس ایمانی انسیت کو وحشت میں نہ ڈال اور میرے

ثوابِی ثواب منْ عبد سِواک، ف إنّ قوْماً آمنوا بِأ لْسِنتِهِمْ لِیحْقِنوا بِهِ دِمائهمْ

ثواب کو اپنے غیر کے عبادت گزار کا ثواب قرار نہ دے کیونکہ ایک گروہ زبانی کلامی مومن ہے تاکہ اس کے ذریعے ان کا خون محفوظ

فأدْرکوا ما أمّلوا، و إنّا آمنّا بِک بِأ لْسِنتِنا وقلوبِنا لِتعْفو عنّا فأدْرِکْنا

رہے تو انہوں نے اپنا مقصد پالیا لیکن ہم تجھ پر اپنی زبانوں اور دلوں سے ایمان لائے ہیں تاکہ تو ہمیں معاف کردیے پس ہماری

ما أمّلْنا، وثبِّتْ رجائک فِی صدورِنا، ولا تزِغْ قلوبنا بعْد إذْ هدیْتنا،

امید پوری فرما اور اپنی آرزو ہمارے سینوں میں بسادے اور ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ فرما اس کے بعد کہ جب تونے ہمیں ہدایت دی

وهبْ لنا مِنْ لدنْک رحْمةً إنّک أ نْت الْوهّاب، فوعِزّتِک لو انْتهرْتنِی ما برحْت

ہے اور اپنی طرف سے ہم پر رحمت فرما کہ بے شک تو بہت دینے والا ہے پس قسم ہے تیری عزت کی کہ اگر تو مجھے جھڑک دے تو بھی

مِنْ بابِک، ولا کففْت عنْ تملّقِک لِما أ لْهِم قلْبِی مِن الْمعْرِفةِ بِکرمِک

میں تیری بارگاہ سے نہ ہٹوں گا اور تیری توصیف کرنے سے زبان نہ روکوں گا کیونکہ میرا دل تیرے فضل و کرم اور تیری وسیع رحمت کی

وسعةِ رحْمتِک، إلی منْ یذْهب الْعبْد إلاّ إلی موْلاه، و إلی منْ یلْتجِی الْمخْلوق

معرفت سے بھرا ہوا ہے تو غلام اپنے مولا و آقا کے سوا کس کی طرف جا سکتا ہے اور مخلوق کو اپنے خالق کے

إلاّ إلى خالِقِہِ ۔ إلھی لوْ قرنْتنِی بِالْاصْفادِ، ومنعْتنِی سیْبک مِنْ بیْنِ الْاشْہادِ،

علاوہ کہاں پناہ مل سکتی ہے میرے اللہ! اگر تونے مجھے زنجیروں میں جکڑ دیا اور دیکھتی آنکھوں مجھ سے اپنا فیض روک دیا

ودللْت على فضائِحِی عیون الْعِبادِ، وأمرْت بِی إلى النّارِ، وحلْت بیْنِی وبیْن

اور لوگوں کے سامنے میری رسوائیاں عیاں کر دیں اور میرے جہنم کا حکم صادر کر دیا اور تو میرے اور نیک لوگوں کے درمیان حائل ہو

الْابْرارِ ما قطعْت رجائِی مِنْک وما صرفْت تأْمِیلِی لِلْعفْو عنْک ولا خرج حبّک مِنْ

جائے تو بھی میں تجھ سے امید نہ توڑوں گا تجھ سے عفو درگزر کی امید رکھنے سے باز نہ آؤں گا اور میرے دل سے تیری محبت

قلْبِی، أ نا لا أ نْسى أیادِیک عِنْدِی، وسِتْرک علیّ فِی دارِ الدّنْیا، سیِّدِی أخْرِجْ

ختم نہ ہوگی میں دنیا میں دی گئی تیری نعمتوں اور گناہوں پر تیری پردہ پوشی کو ہرگز نہیں بھول سکتا میرے آقا ! میرے دل

حبّ الدّنْیا مِنْ قلْبِی واجْمعْ بیْنِی وبیْن الْمصْطفى وآلِہِ خِیرتِک مِنْ خلْقِک وخاتمِ

سے دنیا کی محبت نکال دے اور مجھے اپنی مخلوق میں سب سے بہتر نبیوں کے خاتم

النّبِیِّین محمّدٍ صلّى اللہ علیْہِ وآلِہِ، وانْقلْنِی إلى درجۃِ التّوْبۃِ إلیْک، وأعِنِّی

محمد مصطفی اور ان کی آل(ع) کے قرب میں جگہ عنایت فرما اور مجھے اپنے حضور توبہ کے مقام کی طرف پلٹا دے اور مجھے خود اپنے

بِالْبکاءِ على نفْسِی فقدْ أفْنیْت بِالتّسْوِیفِ والْامالِ عمْرِی، وقدْ نزلْت منْزِلۃ

آپ پر رونے کی توفیق دے کیونکہ میں نے اپنی عمر ٹال مٹول اور جھوٹی آرزوؤں میں گنوا دی اور اب میں اپنی بہبودی سے

الْآیِسِین مِنْ خیْرِی فمنْ یکون أسْوأ حالاً مِنِّی إنْ أنا نقِلْت على مِثْلِ حالِی إلى

مایوس ہو جانے کو ہوں تو مجھ سے برا حال اور کس کا ہوگااگر میں اسی حال کے ساتھ ہی اپنی قبر میں اتار دیا

قبْرٍ لمْ أمہِّدْہ لِرقْدتِی، ولمْ أ فْرشْہ بِالْعملِ الصّالِحِ لِضجْعتِی وما لِی لا أبْکِی

جاؤں جب کہ میں نے قبر کیلئے کچھ سامان نہیں کیا اور نیک اعمال کا بستر نہیں بچھایا کہ آرام پاؤں ایسے میں کیوں زاری نہ کروں

ولا أدْرِی إلى ما یکون مصِیرِی، وأرى نفْسِی تخادِعنِی، وأیّامِی تخاتِلنِی

کہ مجھے نہیں معلوم میرا نجام کیا ہوگا میں دیکھتا ہوں کہ نفس مجھے دھوکہ دیتا ہے اور حالات مجھے فریب دیتے ہیں

وقدْ خفقتْ عِنْد رأْسِی أجْنِحۃ الْموْتِ فما لِی لا أبْکِی أبْکِی لِخروجِ نفْسِی،

اور اب موت نے میرے سر پر اپنے پر آن پھیلائے ہیں تو کیسے گریہ نہ کروں میں جان کے نکل جانے پر گریہ کرتا ہوں

أبْکِی لِظلْمۃِ قبْرِی، أبْکِی لِضِیقِ لحْدِی، أبْکِی لِسؤالِ منْکرٍ ونکِیرٍ إیّای، أبْکِی

قبر کی تاریکی اور اس کے پہلو کی تنگی پر گریہ کرتا ہوں منکر نکیر کے سوالات کے ڈر سے گریہ کرتا ہوں خاص کر اس لئے

لِخروجِی مِنْ قبْرِی عرْیاناً ذلِیلاً حامِلاً ثِقْلِی على ظھْرِی أ نْظر مرّۃً عنْ یمِینِی

گریہ کرتا ہوں کہ مجھے قبر سے اٹھنا ہے کہ عریانی وخواری کے ساتھ اپنے گناہوں کا بار لئے ہوئے دائیں بائیں دیکھوں گا جب
وأخْرى عنْ شِمالِی إذِ الْخلائِق فِی شأْنٍ غیْر شأْنِی، لِکلِّ امْرِی مِنْهمْ یوْمئِذٍ
دوسرے لوگ ایسے حال میں ہوں گے جو میرے حال سے مختلف ہوگا ان میں سے ہر شخص دوسروں سے بے خبر اپنے حال میں
شأْنٌ یغْنِیهِ، وجوهٌ یوْمئِذٍ مسْفِرةٌ ضاحِکةٌ مسْتبْشِرةٌ، ووجوهٌ یوْمئِذٍ علیْها
مگن ہوگا اس روز بعض چہرے کشادہ خنداں اور خوش ہوں گے اور بعض چہرے ایسے ہوں گے جن پر گرد و غبار
غبرةٌ ترْهقها قترةٌ وذِلّةٌ، سیِّدِی علیْک معوِّلِی ومعْتمدِی ورجائِی وتوکّلِی،
اور تنگی و ذلت کا غلبہ ہوگا میرے سردار تو ہی میرا سہارا ہے تو ہی میری ٹیک ہے تو ہی میری امید گاہ ہے تجھی پر مجھے بھروسہ ہے
وبِرحْمتِک تعلّقِی تصِیب بِرحْمتِک منْ تشائ وتهْدِی بِکرامتِک منْ تحِبّ، فلک
اور تیری رحمت سے تعلق ہے تو جسے چاہے رحمت سے نوازتا ہے اور جسے تو پسند کرے اس کو اپنی مہربانی کی راہ دکھاتا ہے پس حمد
الْحمْد علی ما نقّیْت مِن الشِّرْکِ قلْبِی، ولک الْحمْد علی بسْطِ لِسانِی، أ فبِلِسانِی
تیرے ہی لئے کہ تو نے میرے دل کو شرک سے پاک کیا تیرے ہی لئے حمد ہے کہ تو نے میری زبان کو گویا کیا آیا میں اس کج زبان
هذا الْکالِّ أشْکرک أمْ بِغایةِ جهْدِی فِی عملِی أرْضِیک وما قدْر لِسانِی یا ربِّ فِی
سے تیرا شکر ادا کر سکتا ہوں یا عمل میں کوشش کر کے تجھے راضی کر سکتا ہوں اے پروردگار! تیری حمد کے برابر میری زبان کی
جنْبِ شکْرِک وما قدْر عملِی فِی جنْبِ نِعمِک و إحْسانِک إلهِی إنّ جودک بسط
کیا حیثیت ہے اور تیری نعمتوں اور احسانوں کے سامنے میرے عمل کا کیا وزن ہے میرے معبود! تیری سخاوت نے میری آرزو
أملِی، وشکْرک قبِل عملِی سیِّدِی إلیْک رغْبتِی، و إلیْک رهْبتِی، و إلیْک تأْمِیلِی
کو بڑھایا اور تیری قدر دانی نے میرے عمل کو قبول فرمایا ہے میرے سردار میری رغبت تیری طرف اور خوف بھی تجھی سے ہے میری
وقدْ ساقنِی إلیْک أملِی، وعلیْک یا واحِدِی عکفتْ هِمّتِی، وفِیما عِنْدک انْبسطتْ
امید تیری ذات سے ہے اور یہ مجھے تیرے حضور کھینچ لائی ہے اے خدائے یکتا میری ہمت تیرے حضور پہنچ کے ختم ہو گئی اور میری
رغْبتِی، ولک خالِص رجائِی وخوْفِی، وبِک أ نِستْ محبّتِی، و إلیْک أ لْقیْت
رغبت تیرے خزانے کے گرد گھوم رہی ہے میری امید اور میرا خوف خاص تیرے لئے ہے میری محبت تیرے ساتھ لگی ہوئی ہے
بِیدِی، وبِحبْلِ طاعتِک مددْت رهْبتِی، یا موْلای بِذِکْرِک عاش
میرے ہاتھ نے تیرا دامن تھام رکھا ہے میرے خوف نے مجھے تیری اطاعت کی طرف بڑھایا ہے اے میرے آقا ! میرا دل تیرے
قلْبِی، وبِمناجاتِک برّدْت أ لم الْخوْفِ عنِّی، فیا موْلای ویا مؤمّلِی ویا منْتهی
ذکر سے زندہ ہے اور تیری مناجات کے ذریعے میں نے اپنا خوف دور کیا ہے پس اے میرے مولا! اور میری امید گاہ اے میرے
سؤْلِی فرِّقْ بیْنِی وبیْن ذ نْبِی الْمانِعِ لِی مِنْ لزومِ طاعتِک، ف إنّما أسْأ لک

سوال کی انتہا مجھے اپنی اطاعت میں لگا کر مجھے گناہ سے روک دے اور میرے گناہ کے درمیان جدائی ڈال دے پس میں تجھ سے ازلی

لِقدِیمِ الرّجائِ فِیک، وعظِیمِ الطّمعِ مِنْک الّذِی أوْجبْتہ علی نفْسِک مِن الرّأْفۃِ

امید اور بڑی خواہش رکھتے ہوئے سوال کرتا ہوں اس مہربانی اور عنایت کا جو تو نے اپنی ذات پر واجب کی

والرّحْمۃِ فالْأمْر لک وحْدک لا شرِیک لک والْخلْق کلّھمْ عِیالک وفِی قبْضتِک

ہوئی ہے پس حکم تیرا ہی ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی ثانی نہیں ہے اور ساری مخلوق تیرا کنبہ ہے جو تیرے اختیار میں ہے

وکلّ شیْئٍ خاضِعٌ لک، تبارکْت یا ربّ الْعالمِین إلھِی ارْحمْنِی إذا انْقطعتْ

اور ہر چیز تیرے سامنے جھکی ہوئی ہے تو با برکت ہے اے جہانوں کے پالنے والے میرے اللہ!مجھ پر رحم فرما جب میرے پاس عذر

حجّتِی، وکلّ عنْ جوابِک لِسانِی، وطاش عِنْد سؤالِک إیّای لبِّی، فیا عظِیم

نہ رہے تیرے حضور بولنے میں میری زبان گنگ ہو جائے اور تیرے سوال پر میری عقل گم ہو جائے پس میری سب سے بڑی

رجائِی لا تخیِّبنِی إذا اشْتدّتْ فاقتِی ولا تردّنِی لِجھْلِی ولا تمْنعْنِی لِقِلّۃِ صبْرِی

امید گاہ مجھے اس وقت ناامید نہ کر جب میری حاجت سخت ہو مجھے نا دانی پر دور نہ فرما میری کم صبری پر محروم نہ رکھ

أعْطِنِی لِفقْرِی، وارْحمْنِی لِضعْفِی، سیِّدِی علیْک معْتمدِی ومعوّلِی ورجائِی

میری حاجت کے مطابق عطا کر اور میری کمزوری پر رحم فرما میرے سردار ! تو ہی میرا آسرا ہے تجھ پر بھروسہ ہے تجھی سے

وتوکّلِی، وبِرحْمتِک تعلّقِی، وبِفِنائِک أحطّ رحْلِی، وبِجودِک أ قْصِد طلِبتِی،

امید ہے تجھی پر توکل اور تیری رحمت سے تعلق ہے تیری ڈیوڑھی پر ڈیرا ڈالے ہوئے ہوں تیری سخاوت سے اپنی حاجت برآری

وبِکرمِک أیْ ربِّ أسْتفْتِح دعائِی، ولدیْک أرْجو فاقتِی، وبِغِناک أجْبر عیْلتِی،

چاہتا ہوں اے میرے رب تیرے کرم سے اپنی دعا کی ابتدائ کرتا ہوں تجھ سے تنگی دور کرنے کی امید کرتا ہوں تیرے خزانوں سے

وتحْت ظِلِّ عفْوِک قِیامِی، و إلی جودِک وکرمِک أرْفع بصرِی، و إلی معْروفِک

اپنی عسرت دور کرانا چاہتا ہوں تیرے عفو کے سائے میں آیا کھڑا ہوں میری نگاہیں تیری عطا و سخاوت کی طرف اٹھتی ہیں اور ہمیشہ

أدِیم نظرِی، فلا تحْرِقْنِی بِالنّارِ وأ نْت موْضِع أملِی، ولا تسْکِنّی الْھاوِیۃ ف إنّک

تیرے احسان کی طرف نظر جمائے رکھتا ہوں پس مجھے جہنم میں نہ جلانا کہ تو میری امید کا مرکز ہے اور مجھے ہاویہ دوزخ میں نہ ٹھہرانا

قرّۃ عیْنِی، یا سیِّدِی لا تکذِّبْ ظنِّی بِ إحْسانِک ومعْروفِک ف إنّک ثِقتِی،

کیونکہ تو میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اے میرے آقا! تیرے احسان اور بھلائی سے مجھے جو گمان ہے اس کو نہ جھٹلا کیونکہ تو ہی میری جائے

ولا تحْرِمْنِی ثوابک ف إنّک الْعارِف بِفقْرِی ۔ إلھِی إنْ کان قدْ دنا أجلِی

اعتماد ہے اور مجھے اپنی طرف کے ثواب سے محروم نہ فرما تو میری محتاجی سے واقف ہے میرے اللہ ! اگر میری موت قریب آگئی ہے

ولمْ یقرِّبْنِی مِنْک عملِی فقدْ جعلْت الاعْتِراف إلیْک بِذ نْبِی وسائِل عِللِی ۔

اور میرے عمل نے مجھے تیرے نزدیک نہیں کیا تو میں اپنے گناہوں کے اقرار کو تیرے حضور اپنے گناہوں کا عذر قرار دیتا ہوں

إلٰهِی إنْ عفوْت فمنْ أوْلی مِنْک بِالْعفْو و إنْ عذّبْت فمنْ أعْدل مِنْک فِی الْحکْمِ

میرے معبود! اگر تو معاف کردے تو کون تجھ سے زیادہ معاف کرنے والا ہے اور اگر تو عذاب دے تو کون ہے جو فیصلہ کرنے میں تجھ

ارْحمْ فِی ہٰذِہِ الدّنْیا غرْبتِی وعِنْد الْموْتِ کرْبتِی، وفِی الْقبْر وحْدتِی، وفِی اللّحْدِ

سے زیادہ عادل ہے اس دنیا میں میری بے کسی پر رحم فرما اور موت کے وقت میری تکلیف پر اور قبر میں میری تنہائی اور پہلوئے قبر میں

وحْشتِی، و إذا نشِرْت لِلْحِساب بیْن یدیْک ذلّ موْقِفِی، واغْفِرْ لِی ما خفِی علی

میری خوفزدگی پر رحم فرما جب میں حساب کیلئے اٹھایا جاؤں تو اپنے حضور میرے بیان کو نرم فرما میرے اعمال میں سے جو لوگوں سے مخفی

الْادمِیین مِنْ عملِی، وأدِمْ لِی ما بِہِ سترْتنِی، وارْحمْنِی صرِیعاً علی الْفِراشِ

ہیں ان پر معافی فرما میری جو پردہ پوشی کی ہے اسے دائمی کر دے اور اس وقت رحم فرما جب میرے دوست بستر پر

تقلِّبنِی أیْدِی أحِبّتِی وتفضّلْ علیّ ممْدوداً علی الْمغْتسلِ یقلِّبنِی صالِح جِیرتِی

میرے پہلو بدل رہے ہونگے اس وقت رحم فرما جب میرے نیک ہمسائے تختہ غسل پر مجھے ادھر سے ادھر کرتے ہوں گے اس وقت

وتحنّنْ علیّ محْمولاً قدْ تناول الْاقْرِبائ أطْراف جِنازتِی، وجدْ علیّ منْقولاً قدْ

مہربانی فرما جب میرے رشتہ دار میرا جنازہ چاروں طرف سے اٹھائے ہوئے لے جائیں گے اور مجھ پر اس وقت بخشش کر جب

نزلْت بِک وحِیداً فِی حفْرتِی وارْحمْ فِی ذٰلِک الْبیْتِ الْجدِیدِ غرْبتِی حتّی لا أسْتأنِس

تیرے حضور آؤں گا اور قبر میں تنہا ہوں گا اور اس نئے گھر میں میری بے کسی پر رحم و کرم فرما یہاں تک کہ تیرے سوا کسی اور سے لگاؤ نہ ہو

بِغیْرِک، یا سیِّدِی إنْ وکلْتنِی إلی نفْسِی ہلکْت، سیِّدِی فبِمنْ أسْتغِیث إنْ لمْ

اے میرے آقا ! اگر تو نے مجھے میرے حال پر چھوڑ دیا تو میں تباہ ہو جاؤں گا میرے سردار ! اگر تو نے خطا معاف نہ کی تو کس

تقِلْنِی عثْرتِی ف إلی منْ أ فْزع إنْ فقدْت عِنایتک فِی ضجْعتِی و إلی منْ أ لْتجِی

سے مدد مانگوں اگر اس مصیبت میں مجھ پر تیری عنایت نہ ہو تو کس سے فریاد کروں اور اگر تو میری تنگی دور نہ کرے تو کسے اپنا حال

إنْ لمْ تنفِّسْ کرْبتِی سیِّدِی منْ لِی ومنْ یرْحمنِی إنْ لمْ ترْحمْنِی وفضْل منْ

سناؤں میرے سردار اگر تو مجھ پر رحم نہ کرے تو پھر میرا کون ہے جو مجھ پر رحم کرے گا اگر اس ضرورت کے دن مجھ پر تیرا کرم نہ

أؤمِّل إنْ عدِمْت فضْلک یوْم فاقتِی و إلی منِ الْفِرار مِن الذّنوبِ إذا انْقضی ٰ

ہو تو کس سے اس کی امید کروں جب میرا وقت ختم ہو جائے تو گناہوں سے بھاگ کر کس کے پاس جاؤں

أجلِی سیِّدِی لا تعذِّبْنِی وأ نا أرْجوک ۔ إلٰهِی حقِّقْ رجائِی، وآمِنْ خوْفِی، ف إنّ

میرے سردار مجھے عذاب نہ دینا کہ میں امید لے کر آیا ہوں میرے اللہ! میری امید پوری فرما اور خوف سے امان دے پس گناہوں

کثْرۃ ذ نوبِی لا أرْجو فِیہا إلاّ عفْوک، سیِّدِی أ نا أسْأ لک ما لا أسْتحِقّ، وأنْت

کی کثرت میں تیرے عفو کے سوا مجھے کسی سے امید نہیں میرے آقا! میں تجھ سے وہ کچھ مانگتا ہوں جس کا حقدار نہیں ہوں اور تو
أَهْلُ التَّقْوى وأَهْلُ الْمغْفِرةِ فاغْفِرْ لِی وأَ لْبِسْنِی مِنْ نظرک ثوْباً یغطِّی علیّ
ڈھانپنے والا اور بخشنے والا ہے پس مجھے بخش دے تو اپنی نظر کرم سے مجھے ایسا لباس دے کہ جو میری خطاؤں کو چھپالے تو
التّبِعاتِ وتغْفِرہا لِی ولا أُطالب بِہا، إِنّک ذو منٍّ قدِیمٍ، وصفْحٍ عظِیمٍ، وتجاوزٍ
وہ خطائیں معاف کردے کہ ان پر باز پرس نہ ہو بے شک تو قدیمی نعمت والا بڑا درگزر کرنے والا اور مہربان معافی
کرِیمٍ إِلہِی أَ نْت الّذِی تفِیض سیْبک علی منْ لا یسْأَ لک وعلی الْجاحِدِین
دینے والا ہے میرے اللہ! تو وہ ہے جو سوال نہ کرنے والوں اور اپنی ربوبیت کے منکر لوگوں کو بھی اپنے فیض و کرم سے نوازتا ہے تو
بِربوْبِیّتِک فکیْف سیِّدِی بِمنْ سأَلک وأَیْقن أَنّ الْخلْق لک، والْامْر إِلیْک تبارکْت
میرے سردار کیونکر وہ محروم رہے گا جو تجھ سے مانگتا ہے اور یقین رکھتا ہے کہ پیدا کرنا اور حکم دینا خاص تیرے ہی لیے ہے بابرکت
وتعالیْت یا ربّ الْعالمِین، سیِّدِی عبْدک بِبابِک أَقامتْہ الْخصاصۃ بیْن یدیْک
اور بلندتر ہے تو اے جہانوں کے پالنے والے اے میرے آقا! تیرا بندہ حاضر ہے جسے اس کی تنگی نے تیرے دروازے پر لاکھڑا کیا
یقْرع باب إِحْسانِک بِدعائِہِ فلا تعْرِضْ بِوجْہِک الْکرِیمِ عنِّی، واقْبلْ
ہے وہ اپنی دعا کے ذریعے تیرے احسان کا دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے پس اپنی ذات کے واسطے مجھے اپنی توجہ سے محروم نہ فرما اور میری عرض
مِنِّی ما أَقول فقدْ دعوْت بِہذا الدّعاءِ وأَ نا أَرْجو أَنْ لا تردّنِی معْرِفۃً مِنِّی بِرأْفتِک
قبول کرلے میں نے اس دعا کے ذریعے تجھے پکارا ہے اور امید رکھتا ہوں کہ تو اسے رد نہ کرے گا کیونکہ مجھے مہربانی اور رحمت کی
ورحْمتِک ۔ إِلہِی أَ نْت الّذِی لا یحْفِیک سائِلٌ، ولا ینْقصک نائِلٌ، أَ نْت کما تقول
معرفت ہے میرے معبود! تو وہ ہے جس سے سائل کو اصرار نہیں کرنا پڑتا اور عطا کرنے سے تجھ میں کمی نہیں آتی تو ایسا ہے جیسا تو بتاتا
وفوْق ما نقول اللّہمّ إِنِّی أَسْأَلک صبْراً جمِیلاً وفرجاً قرِیباً وقوْلاً صادِقاً وأَجْراً
ہے اور اس سے بلند ہے جیسا ہم کہتے ہیں اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے بہترین صبر جلدتر کشائش سچ بولنے کی توفیق اور بیش تر ثواب
عظِیماً، أَسْأَلک یا ربِّ مِن الْخیْر کلِّہِ ما علِمْت مِنْہ وما لمْ أَعْلمْ، أَسْأَ لک اللّہمّ مِنْ
کی عطائیگی اے پروردگار! میں تجھ سے ہر بھلائی کا سوالی ہوں جسے تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اے اللہ! میں تجھ سے
خیْر ما سأَلک مِنْہ عِبادک الصّالِحون، یا خیْر منْ سئِل، وأَجْود منْ أَعْطیٰ،
وہ چیز مانگتا ہوں جو تیرے نیک بندے تجھ سے مانگتے ہیں اے بہترین مسئول اور عطا کرنے والوں میں بہترین
أَعْطِنِی سؤْلِی فِی نفْسِی وأَہْلِی ووالِدیّ وولْدِی وأَہْلِ حزانتِی و إِخْوانِی فِیک
میں اپنے لیے اپنے کنبے اپنے والدین کے لیے اپنی اولاد تعلقداروں اور دینی بھائیوں کے لیے جو چاہتا ہوں عطا فرما اور میری
وأَرْغِدْ عیْشِی وأَظْہِرْ مروّتِی وأَصْلِحْ جمِیع أَحْوالِی واجْعلْنِی مِمّنْ أَطلْت عمْرہ

زندگی بہترین میری اچھائی ظاہر اور میرے تمام حالات کو سدھار دے اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کو تو نے لمبی عمر دی

وحسّنْت عملہ، وأ تْممْت علیہِ نِعْمتک، ورضِیت عنْہ، وأحْییْتہ حیاۃً طیِّبۃً فِی

ان کے عمل کو نیک گردانا ان کو اپنی بہت سی نعمتیں عطا کیں اور تو ان سے راضی ہوگیا اور ان کو پاکیزہ زندگی بخشی جس میں وہ

أدْومِ السّرورِ، وأسْبغِ الْکرامۃِ، وأ تمِّ الْعیْشِ إنّک تفْعل ما تشائ ولا یفْعل ما

سدا خوش رہے ان کو عزت دار بنایا اور روزگار کو مکمل فرما کیونکہ خود تو جو چاہے کرتا ہے اور جو تیرا غیر چاہے تو

یشائ غیْرک ۔ اللّٰھمّ خصِّنِی مِنْک بِخاصّۃِ ذِکْرِک، ولا تجْعلْ شیْئاً مِمّا أ تقرّب بِہِ

وہ نہیں سکتا اے معبود! مجھے اپنے ذکر کے ساتھ خاص فرما اور رات کے وقتوں اور دن کے گوشوں میں جس عمل

فِی آنائِ اللّیْلِ وأطْرافِ النّہارِ ریائً ولا سمْعۃً ولا أشراً ولا بطراً، واجْعلْنِی

سے تیرا تقرب چاہتا ہوں اس میں میری طرف سے ریا اور تعریف کی خواہش خودستائی اور بڑائی کا احساس نہ آنے دے اور مجھے ان

لک مِن الْخاشِعِین ۔ اللّٰھمّ أعْطِنِی السّعۃ فِی الرِّزْقِ، والْامْن فِی الْوطنِ، وقرّۃ

میں قرار دے جو تجھ سے ڈرتے ہیں اے معبود! مجھے روزی میں کشائش وطن میں امن اور میرے

الْعیْنِ فِی الْاھْلِ والْمالِ والْولدِ، والْمقام فِی نِعمِک عِنْدِی، والصِّحّۃ فِی الْجِسْمِ،

رشتہ داروں اور میرے مال اور میری اولاد کے بارے میں خنکی چشم فرما اور اپنی نعمتوں میں مجھے خصوصی حصہ، بدن میں صحت و درستی

و الْقوۃ فِی الْبدنِ، والسّلامۃ فِی الدِّینِ، واسْتعْمِلْنِی بِطاعتِک وطاعۃِ رسو لِک

اور توانائی دے اور دین میں سلامتی عنایت فرما اورمجھے ایسے عمل کی توفیق دے کہ میں تیری بندگی اور تیرے رسول

محمّدٍ صلّی اللہ علیْہِ وآلِہِ أبداً ما اسْتعْمرْتنِی، واجْعلْنِی مِنْ أوْفرِ عِبادِک عِنْدک

حضرت محمد کی فرمانبرداری میں رہوں جب تک تو مجھے زندہ رکھے مجھے اپنے ان بندوں میں قرار دے جن کا حصہ تیرے ہاں

نصِیباً فِی کلِّ خیْرٍ أنْزلْتہ وتنْزِلہ فِی شہْرِ رمضان فِی لیْلۃِ الْقدْرِ وما أنْت منْزِلہ

ان بھلائیوں میں بہت زیادہ ہے جو تو نے نازل کیں اور نازل کرتا ہے ماہ رمضان میں اور شب قدر میں اور جو تو ہرسال کے دوران

فِی کلِّ سنۃٍ مِنْ رحْمۃٍ تنْشرہا وعافِیۃٍ تلْبِسہا وبلِیّۃٍ تدْفعہا وحسناتٍ تتقبّلہا

نازل کرتا ہے یعنی وہ رحمت جسے تو پھیلاتا ہے وہ آرام جو تو دیتا ہے وہ سختی جسے تو دور کرتا ہے وہ نیکیاں جو تو قبول کرتا ہے

وسیِّئاتٍ تتجاوز عنْہا، وارْزقْنِی حجّ بیْتِک الْحرامِ فِی عامِناہذا وفِی کلِّ عامٍ،

اور وہ گناہ جو تو معاف فرماتا ہے اور مجھے اپنے بیت الحرام کعبہ کا حج اس سال اور آئندہ سالوں میں بھی نصیب فرما اور

وارْزقْنِی رِزْقاً واسِعاً مِنْ فضْلِک الْواسِعِ، واصْرِفْ عنِّی یا سیِّدِی الْاسْوائ

مجھ کو اپنے وسعت والے فضل سے کشادہ رزق دے اور اے میرے سردار بری چیزوں کو مجھ سے دوررکھ

واقْضِ عنِّی الدّیْن والظّلاماتِ حتّی لا أ تأذّی بِشیْئٍ مِنْہ، وخذْ عنِّی بِأسْماعِ

میرے قرض اور ناحق لی ہوئی چیزوں کو میرے طرف سے لوٹا دے حتیٰ کہ مجھ پر ایذا نہ رہے اور میرے دشمنو ں حاسدوں
وأبْصار أعْدائِی وحسّادِی والْباغِین علیّ، وانصرْنِی علیْهِمْ، وأقِرّ عیْنِی وفرّحْ
اور مخالفوں کے کان اور آنکھیں میری طرف سے بند کردے اور ان کے مقابل میری مدد فرما میری آنکھیں ٹھنڈی کر اور میرے دل
قلْبِی، واجْعلْ لِی مِنْ همِّی وکرْبِی فرجاً ومخْرجاً واجْعلْ منْ أرادنِی بِسوئٍ مِنْ
کو فرحت دے میری تکلیف اور پریشانی کے دور ہوجانے کا ذریعہ پیدا کردے تیری ساری مخلوقات میں سے جو جو میرے لیے برا
جمِیعِ خلْقِک تحْت قدمیّ واکْفِنِی شرّ الشّیْطانِ وشرّ السّلْطانِ وسیِّئاتِ عملِی
ارادہ رکھتا ہے اسے میرے پاؤں تلے ڈال دے اور شیطان و سلطان کے شر اور برے اعمال سے بچنے میں میرے مدد فرما
وطہِّرْنِی مِن الذّنوبِ کلِّها وأجِرْنِی مِن النّارِ بِعفْوِک، وأدْخِلْنِی الْجنّۃ بِرحْمتِک،
اور مجھے سب گناہوں سے پاک صاف کردے اپنی درگذر کے ساتھ مجھے جہنم سے پناہ دے اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل کر
وزوِّجْنِی مِن الْحورِ الْعِینِ بِفضْلِک، وأ لْحِقْنِی بِأوْ لِیائِک الصّالِحِین محمّدٍ وآلِہِ
اپنے فضل سے حور العین کو میری بیوی بنادے اور مجھے اپنے پیاروں اور نیکوکاروں کے ساتھ جگہ دے جو حضرت محمد (ص)اور ان کی خوش
الْا بْرارِ الطّیِّبِین الطّاهِرِین الْاخْیارِ صلواتک علیْهِمْ وعلی أجْسادِهِمْ وأرْواحِهِمْ
اطوار آل (ع)ہیں اور پاکیزہ شفاف اور پاک دل ان پر ان کے جسموں پر اور ان کی روحوں پر رحمت فرما اور ان پر
ورحْمۃ اللّٰہِ وبرکاتہ إلهِی وسیِّدِی وعِزّتِک وجلالِک لأِنْ طالبْتنِی بِذ نوبِی
رحمت خدا اور اس کی برکتیں ہوں میرے اللہ و میرے آقا! تیری عزت و جلال کی قسم کہ اگر تو میرے گناہوں کی بازپرس کرے گا
لاطالِبنّک بِعفْوِک، ولأِنْ طالبْتنِی بِلؤْمِی لاطالِبنّک بِکرمِک، ولأِنْ أدْخلْتنِی
تو میں تیرے عفو کی خواہش کروں گا اگر تو نے میرے پستی پر پوچھ گچھ کی تو میں تیری مہربانی کی تمنا کروں گا اگر تو مجھے دوزخ میں
النّار لاخْبِرنّ أهْل النّارِ بِحبِّی لک ۔ إلهِی وسیِّدِی إنْ کنْت لا تغْفِر إلاّ
ڈالے گا وہ میں وہاں کے لوگوں کو بتاؤں گا کہ میں تجھ سے محبت کرتا رہا ہوں میرے معبود میرے سردار! اگر تو نے اپنے پیاروں
لاِوْ لِیائِک وأهْلِ طاعتِک ف إلی منْ یفْزع الْمذْنِبون و إنْ کنْت لا تکْرِم إلاّ أهْل الْوفائِ
اور فرمانبرداروں کے سوا کسی کو معافی نہ دی تو گناہ گار لوگ کس سے فریاد کر سکیں گے اور اگر تو صرف اپنے وفا داروں کو عزت عطا فرمائے گا
بِک فبِمنْ یسْتغِیث الْمسِیئون إلهِی إنْ أدْخلْتنِی النّار ففِی ذلِک سرور عدوِّک،
تو پھر خطا کار لوگ کس سے داد وفریاد کریں گے میرے معبود! اگر تو مجھے جہنم میں ڈالے گا تو اس میں تیرے دشمنوں ہی کو خوشی ہوگی
و إنْ أدْخلْتنِی الْجنّۃ ففِی ذلِک سرور نبِیِّک، وأنا واللّٰہِ أعْلم أنّ سرور نبِیِّک
اور اگر تو نے مجھے جنت میں داخل کیا تو اس میں تیرے نبی(ص) کو مسرت ہوگی اور قسم بخدا کہ میں یہ جانتا ہوں کہ تجھے اپنے دشمن
أحبّ إلیْک مِنْ سرورِ عدوِّک۔ اللّٰهمّ إنِّی أسْأ لک أنْ تمْلأ قلْبِی حبّاً لک، وخشْیۃً

کی خوشی کی نسبت اپنے نبی(ص) کی خوشی منظور ہے اے اللہ! میں سوالی ہوں تجھ سے کہ میرے دل کو اپنی محبت سے اپنے رعب سے اور
مِنْک وتصْدِیقاً بِکِتابِک و إیماناً بِک وفرقاً مِنْک وشوْقاً إلیْک یا ذا الْجلالِ والْاِکْرامِ
اپنی کتاب کی تصدیق سے بھردے نیز میرے دل کو ایمان خوف اور شوق سے پر کردے اے بزرگی اور عزت کے مالک!
حبِّبْ إلیّ لِقائک، وأحْبِبْ لِقائِی، واجْعلْ لِی فِی لِقائِک الرّاحۃ والْفرج والْکرامۃ ۔
میرے لیے اپنی حضوری محبوب بنا اور مجھ سے ملاقات کو محبوب رکھ اور میرے لیے اپنی ملاقات کو خوشی کشادگی اور فخر و عزت کا ذریعہ بنا
اللّٰھمّ أ لْحِقْنِی بِصالِحِ منْ مضی، واجْعلْنِی مِنْ صالِحِ منْ بقِی وخذْ بِی سبِیل
اے معبود! مجھے گزرے ہوئے نیک لوگوں سے ملحق فرمادے اور موجودہ نیک لوگوں میں شامل کردے میرے لیے نیکوکاروں
الصّالِحِین، وأعِنِّی علی نفْسِی بِما تعِین بِہِ الصّالِحِین علی أ نْفسِھِمْ، واخْتِمْ
کا راستہ مقرر کردے اور میرے نفس کے بارے میں میری مدد کر جیسے تو اپنے نیک بندوں کی ان کے نفسوں پر مدد فرماتا ہے میرے عمل
عملِی بِأحْسنِہِ واجْعلْ ثوابِی مِنْہ الْجنّۃ بِرحْمتِک وأعِنِّی علی صالِحِ ما أعْطیْتنِی
کا انجام خیر کے ساتھ کر اور اپنی رحمت سے اس کے ثواب میں مجھے جنت عطا فرما اور جو نیک عمل تو نے مجھے عطا کیا ہے
وثبِّتْنِی یا ربِّ ولا تردّنِی فِی سوئٍ اسْتنْقذْتنِی مِنْہ یا ربّ الْعالمِین ۔
اس پر مجھ کو ثابت قدم رکھ اے پالنے والے اور جس برائی سے مجھے نکالا ہے اس کی طرف نہ پلٹا اے جہانوں کے پروردگار! اے
اللّٰھمّ إنِّی أسْأ لک إیماناً لا أجل لہ دون لِقائِک، أحْیِنِی ما أحْییْتنِی علیْہِ وتوفّنِی
معبود! میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو تیرے حضور میری پیشی سے پہلے ختم نہ ہو مجھے زندہ رکھنا ہے تو اسی پر زندہ رکھ اور موت
إذا توفّیْتنِی علیْہِ وابْعثْنِی إذا بعثْتنِی علیْہِ وأبْرِئْ قلْبِی مِن الرِّیائِ والشّکِّ والسُّمْعۃِ
دینی ہے تو اسی پر دے جب مجھے اٹھائے تو اسی پر اٹھا کھڑا کر اور میرے دل کو دین میں دکھا دے شک اور ستائش طلبی سے
فِی دِینِک حتّی یکون عملِی خالِصاً لک ۔ اللّٰھمّ أعْطِنِی بصِیرۃً فِی دِینِک، وفھْماً
پاک رکھ یہاں تک کہ میراعمل تیرے لیے خاص ہوجائے اے معبود! مجھے اپنے دین کی پہچان اپنے حکم
فِی حکْمِک وفِقْھاً فِی عِلْمِک وکِفْلیْنِ مِنْ رحْمتِک وورعاً یحْجزنِی عنْ معاصِیک
کی سمجھ اور اپنے علم کی سوجھ بوجھ عنایت فرما اور مجھے اپنی رحمت کے دونوں حصے دے اور ایسی پرہیزگاری دے جو مجھے تیری نافرمانی سے روکے
وبیِّضْ وجْھِی بِنورِک واجْعلْ رغْبتِی فِیما عِنْدک، وتوفّنِی فِی سبِیلِک وعلی مِلّۃِ
اور میرے چہرے کو اپنے نور سے روشن فرما میری چاہت اس میں قرار دے جو تیرے پاس ہے اور مجھے اپنی راہ میں اور اپنے رسول(ص)
رسولِک صلّی اللہ علیْہِ وآلِہِ اللّٰھمّ إنِّی أعوذ بِک مِن الْکسلِ والْفشلِ والْھمِّ
کے گروہ میں موت دے کہ ان پر اور ان کی آل(ع) پر خدا کی رحمت ہو اے معبود! میں سستی، بددلی، پریشانی،
والْجبْنِ والْبخْلِ والْغفْلۃِ والْقسْوۃِ والْمسْکنۃِ والْفقْرِ والْفاقۃِ وکلِّ بلِیّۃٍ والْفواحِشِ

بزدلی، کنجوسی، غفلت، سنگدلی، خواری اور فقر و فاقہ سے تیری پناہ لیتا ہوں اور تمام سختیوں اور بے حیائی

ما ظھر مِنْہا وما بطن، وأعوذ بِک مِنْ نفْسٍ لا تقْنع، وبطْنٍ لا یشْبع،

کے ظاہر اور پوشیدہ کاموں سے تیری پناہ لیتا ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں سیر نہ ہونے والے نفس پر نہ ہونیوالیشکم، نہ ڈرنے والے

وقلْبٍ لا یخْشع ، ودعائٍ لا یسْمع، وعملٍ لا ینْفع، وأعوذ بِک یا ربِّ علی نفْسِی

دل، سنی نہ جانے والی دعا اور فائدہ نہ دینے والے کام سے اور تیری پناہ لیتا ہوں اے پالنے والے اپنے نفس

ودِینِی ومالِی وعلی جمِیعِ ما رزقْتنِی مِن الشّیْطانِ الرّجِیمِ، إنّک أ نْت السّمِیع

اپنے دین اپنے مال اور جو تو نے مجھے دیا ہے اس میں راندے ہوئے شیطان سے بے شک تو سننے

الْعلِیم ۔ اللّٰھمّ إنّہ لا یجِیرنِی مِنْک أحدٌ، ولا أجِد مِنْ دو نِک ملْتحداً، فلا تجْعلْ

جاننے والا ہے اے معبود! سچ تو یہ ہے کہ تجھ سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا نہ ہی تیرے سوا کوئی پناہ گاہ پاتا ہوں پس میرے نفس کو

نفْسِی فِی شیْئٍ مِنْ عذابِک، ولا تردّنِی بِھلکۃٍ ولا تردّنِی بِعذابٍ ألِیمٍ اللّٰھمّ تقبّلْ

اپنی طرف کے کسی عذاب میں نہ ڈال اور نہ مجھے کسی تباہی کی طرف پلٹا اور نہ مجھے دردناک عذاب کی طرف روانہ کر اے معبود! میرا

مِنِّی وأعْلِ ذِکْرِی وارْفعْ درجتِی وحطّ وِزْرِی ولا تذْکرْنِی بِخطِیئتِی واجْعلْ

عمل قبول فرما میرے ذکر کو بلند کر میرے مقام کو اونچا کر اور میرے گناہ مٹادے مجھے میرے گناہوں کے

ثواب مجْلِسِی، وثواب منْطِقِی، وثواب دعائِی رِضاک والْجنّۃ، وأعْطِنِی یا ربِّ

ساتھ یاد نہ فرما اور میرے بیٹھنے کا ثواب میری گفتگو کا ثواب اور میری دعا کا ثواب اپنی خوشنودی و جنت کی شکل میں دے اور اے

جمِیع ما سأ لْتک وزِدْنِی مِنْ فضْلِک إنِّی إلیْک راغِبٌ یا ربّ

پالنے والے! وہ سب کچھ دے جو میں نے مانگا ہے اور اپنے فضل سے اس میں اضافہ کردے بے شک میں تیری چاہت رکھتا ہوں

الْعالمِین ۔ اللّٰھمّ إنّک أنْزلْت فِی کِتابِک أنْ نعْفو عمّنْ ظلمنا وقدْ ظلمْنا

اے جہانوں کے پالنے والے اے معبود! بے شک تو نے اپنی کتاب میں یہ حکم نازل کیا ہے کہ جو ہم پر ظلم کرے اسے معاف کردیں

أ نْفسنا فاعْف عنّا ف إنّک أوْلی بِذلِک مِنّا، وأمرْتنا أنْ لا نردّ سائِلاً عنْ

ضرور ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا تو ہمیں معاف فرما یقینا تو ہم سے زیادہ اس کا اہل ہے تو نے ہمیں حکم دیا کہ ہم سوالی کو اپنے

أبْوابِنا وقدْ جِئْتک سائِلاً فلا تردّنِی إلاّ بِقضائِ حاجتِی، وأمرْتنا

دروازوں سے نہ ہٹائیں اور میں تیرے حضور سوالی بن کے آیا ہوں پس مجھے دور نہ کر مگر جب میری حاجت پوری کردے تو نے ہمیں

بِالْإِحْسانِ إلی ما ملکتْ أیْماننا ونحْن أرِقّاوک فأعْتِقْ رِقابنا مِن النّارِ یا مفْزعِی

حکم دیا کہ جو افراد ہمارے غلام ہیں ہم ان پر احسان کریں ۔ اور ہم تیرے غلام ہیں پس ہماری گردنیں آگ سے آزاد فرما اے وقت

عِنْد کرْبتِی، ویا غوْثِی عِنْد شِدّتِی، إلیْک فزِعْت، وبِک اسْتغثْت ولذْت، لا أ لوذ

مصیبت میری پناہ گاہ اے سختی کے ہنگام میرے فریاد رس تجھ سے فریاد کرتا ہوں اور تجھ سے داد خواہ ہوں میں پناہ چاہتا ہوں تیری نہ

بِسِواکَ، ولا أطْلب الْفرج إلاّ مِنْکَ، فأغِثْنِی وفرِّجْ عنِّی یا منْ یقْبل الْیسِیر ویعْفو

کسی اور کی اور سوائے تیرے کسی سے کشائش کا طالب نہیں ہوں پس میری فریاد سن اور رہائی دے اے وہ جو قیدی کو چھڑاتا ہے اور

عنِ الْکثِیر، اقْبلْ مِنِّی الْیسِیر واعْف عنِّی الْکثِیر، إنَّکَ أ نْت الرّحِیم

بہت سارے گناہ معاف کرتا ہے میرے تھوڑے عمل کو قبول فرما اور میرے بہت سارے گناہ معاف کردے بیشک تو بہت رحم کرنیوالا

الْغفور ۔ اللّهمّ إنِّی أسْألکَ إیماناً تباشِر بِهِ قلْبِی، ویقِیناً صادِقاً حتّی أعْلم أ نّہ

بہت بخشنے والا ہے اے معبود! میں تجھ سے ایسا ایمان و یقین مانگتا ہوں جو میرے دل میں جما رہے یہاں تک کہ میں سمجھوں کہ مجھے

لنْ یصِیبنِی إلاّ ما کتبْت لِی، ورضِّنِی مِن الْعیْشِ بِما قسمْت لِی، یا أرْحم الرّاحِمِین ۔

کوئی چیز نہیں پہنچتی سوائے اس کے جو تو نے میرے لیے لکھی ہے اور مجھے اس زندگی پر شاد رکھ جو تو نے میرے لیے قرار دی اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

دعا سحر یا عدتِیْ (۵)

شیخ نے فرمایا ہے کہ سحری کے وقت یہ دعا بھی پڑھے:

یا عدّتِی فِی کرْبتِی، ویا صاحِبِی فِی شِدّتِی، ویا و لِیِّی فِی نِعْمتِی ویا غایتِی

اے وقت مصیبت میری پونجی اے تنگی کے ہنگام میرے ہمدم اے نعمت دینے میں میرے سرپرست اور اے میری رغبت کے مرکز تو

فِی رغْبتِی أنْت السّاتِر عوْرتِی والْمؤْمِن روْعتِی والْمقِیل عثْرتِی فاغْفِرْ لِی خطِیئتِی

ہی ہے میری برائی کو چھپانے والا خوف سے امن دینے والا میری خطا سے درگزر کرنے والا پس میرے گناہ بخش دے

اللّهمّ إنِّی أسْألکَ خشوع الْإیمانِ قبْل خشوعِ الذلِّ فِی النّارِ، یا واحِد

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں حالت ایمان میں زاری کا اس سے پہلے کہ میں جہنم کی ذلت میں پڑا فریاد کروں اے یگانہ

یا أحد یا صمد یا منْ لمْ یلِدْ ولمْ یولدْ ولمْ یکنْ لہ کفواً أحدٌ، یا منْ یعْطِی منْ

اے یکتا اے بے نیاز اے وہ جس نے نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہوسکتا ہے اے وہ جو اپنی مہربانی اور رحمت

سألہ تحنّناً مِنْہ ورحْمۃً، ویبْتدِی بِالْخیْرِ منْ لمْ یسْألْہ تفضّلاً مِنْہ وکرماً،

سے ہر سائل کو عطا کرتا ہے اور اپنے فضل وکرم سے اس کو بھی بھلائی سے نوازتا ہے جو سوال نہ کرے

بِکرمِکَ الدّائِمِ صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وهبْ لِی رحْمۃً واسِعۃً جامِعۃً أبْلغ

اپنے ہمیشگی والے کرم کے واسطے سے محمد(ص) اور آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور مجھ کو ہر پہلو سے کشادہ رحمت سے بہرہ مند فرما کہ جس سے

بِها خیْر الدّنْیا والْآخِرۃِ ۔ اللّهمّ إنِّی أسْتغْفِرکَ لِما تبْت إلیْکَ مِنْہ ثمّ عدْت فِیہِ،

میں دنیا اور آخرت کی بہتری حاصل کرپاؤں اے اللہ! میں اس فعل کی معافی چاہتا ہوں جس سے میں نے تیرے حضور توبہ کی اور

وأسْتغفِرک لِکلّ خیرٍ أردْت بِہِ وجْہک فخالطنِی فِیہِ ما

اور پھر وہی فعل کر گزرا اور میں بخشش چاہتا ہوں اس عمل پر جو میں نے خاص تیرے لیے کرنے کا ارادہ کیا اور پھر اس میں تیرے غیر

لیْس لک ۔ اللّٰھمّ صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ واعْف عنْ ظلْمِی وجرْمِی بِحِلْمِک

کو بھی شامل کرلیا اے معبود! حضرت محمد(ص) اور آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور معاف کردے میری بے انصافی اور برائی کو اپنے حلم اور

وجودِک یا کرِیم، یا منْ لا یخِیب سائِلہ، ولا ینْفد نائِلہ، یا منْ علا فلا شیْئ

بخشش سے اے مہربان، اے وہ جس کا سائل ناامید نہیں ہوتا اور جس کی عطا کم نہیں ہوتی اے وہ جو بلند ہے جس کے اوپر کوئی چیز

فوْقہ، ودنا فلا شیْئ دونہ، صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وارْحمْنِی یا فالِق الْبحْرِ

نہیں اور اے قریب جس کے تحت کوئی چیز نہیں حضرت محمد(ص) اور آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور رحم فرما مجھ پر اے موسیٰ(ع) کے لیے دریا کو

لِموسی، اللّیْلۃ اللّیْلۃ اللّیْلۃ، السّاعۃ السّاعۃ السّاعۃ ۔ اللّٰھمّ طہِّرْ قلْبِی مِن

چیر دینے والے رحم کر اسی رات، اسی رات، اسی رات، اسی گھڑی، اسی گھڑی، اسی گھڑی اے معبود! پاک کردے میرے دل کو نفاق

النِّفاقِ، وعملِی مِن الرِّیائِ، و لِسانِی مِن الکذِبِ، وعیْنِی مِن الْخِیانۃِ، ف إِنّک تعْلم

سے میرے عمل کو دکھاوے سے میری زبان کو جھوٹ بولنے سے اور میری آنکھ کو بری نظر خیانت سے کیونکہ تو جانتا ہے آنکھوں کی

خائِنۃ الْاعْینِ وما تخْفِی الصّدور، یا ربِّ ہذا مقام الْعائِذِ بِک مِن النّار، ہذا مقام

خیانت اور دل میں پوشیدہ باتوں کو اے پالنے والے یہ ہے جہنم سے تیری پناہ مانگنے والے کا مقام یہ ہے دوزخ سے تیری امان

الْمسْتجِیرِ بِک مِن النّارِ ہذا مقام الْمسْتغِیثِ بِک مِن النّار ہذا مقام الْہارِبِ إِلیْک

چاہنے والے کا مقام یہ ہے آگ سے بچنے میں تیری مدد کے طلب گار کا مقام، یہ ہے آگ سے تیری طرف بھاگ

مِن النّارِ ، ہذا مقام منْ یبوئ لک بِخطِیئتِہِ، ویعْترِف بِذ نْبِہِ، ویتوب إِلی ربِّہِ

آنے والے کا مقام، یہ خطاؤں کا بار لے کر تیرے پاس آنے والے اپنے گناہوں کا اقرار کرنے والے اور اپنے رب کی طرف لوٹنے والے

ہذا مقام الْبائِسِ الْفقِیرِ ہذا مقام الْخائِفِ الْمسْتجِیرہذا مقام الْمحْزون

کا مقام، یہ ہے بے چارہ و نادار کامقام یہ ہے ڈرنے والے پناہ لینے والے کا مقام یہ ہے غم کے ستائے ہوئے مصیبت کے مارے ہوئے

الْمکْروبِ، ہذا مقام الْمغْمومِ الْمہْموم ہذا مقام الْغرِیبِ الْغرِیقِ ہذا مقام الْمسْتوْحِشِ

کا مقام، یہ ہے رنجیدہ و پریشان کا مقام، یہ ہے بے کس غرق شدہ کا مقام، یہ ہے ڈرتے کانپتے ہوئے کا مقام، یہ ہے اس کا مقام

الْفرِقِ، ہذا مقام منْ لا یجِد لِذ نْبِہِ غافِراً غیْرک، ولا لِضعْفِہِ مقوِیّاً إِلاّ أ نْت، ولا

جس کے گناہ کا بخشنے والا تیرے سوا کوئی نہیں نہ تیرے سوا کوئی اس کی کمزوری کو طاقت میں بدلنے والا ہے اور نہ تیرے

لِھمِّہِ مفرّجاً سِواک، یا اللہ یا کرِیم لا تحْرِقْ وجْہِی بِالنّارِ بعْد سجودِی لک

سوا کوئی اسکی پریشانی دور کرنیوالا ہے اے اللہ اے کرم کرنیوالے! میرے چہرے کو آگ میں نہ جلا جبکہ میں تیرے آگے سجدہ ریز ہوا
وتعْفِیری بِغیر منٍّ مِنِّی علیْک بلْ لک الْحمْد والْمنّ والتّفضّل علیّ، ارْحمْ
اور اپنا چہرہ خاک پر رکھا کہ اس میں تجھ پر میرا احسان نہیں بلکہ تیرے لیے حمد ہے اور تیرا ہی مجھ پر فضل و احسان ہے رحم فرما
أیْ ربِّ أیْ ربِّ أیْ ربِّ جب تک سانس نہ ٹوٹے کہے جائے اور پھر کہے:ضعْفِی، وقِلّۃ
اے پا لنے والے اے پالنے والے اے پالنے والے ....میرے کمزوری میری بے
حِیلتِی، ورِقّۃ جِلْدِی، وتبدّد أوْصالِی، وتناثر لحْمِی وجِسْمِی وجسدِی،
چارگی میرے پوست کی نرمی میرے جوڑوں کے ٹوٹنے اور میرے گوشت میرے بدن اور میرے ڈھانچے کے ٹوٹ گرنے
ووحْدتِی ووحْشتِی فِی قبْرِی وجزعِی مِنْ صغِیر الْبلائِ، أسْأ لک یا ربّ
اور قبر میں میری تنہائی و گبھراہٹ اور چھوٹی سختی پر میری بلبلایت میں مجھ پر رحم فرما اے پالنے والے!
قرّۃ الْعیْنِ والاغْتِباط یوْم الْحسْرۃِ والنّدامۃِ، بیِّضْ وجْھِی یا ربِّ یوْم تسْوْدّ
میں افسوس اور شرمندگی کے دن میں تجھ سے خنکی چشم اور قابل رشک ہونے کا سوال کرتا ہوں اے پروردگار! جس دن چہرے سیاہ
الْوجوھ، آمِنِّی مِن الْفزعِ الْأکْبر، أسْأ لک الْبشْریٰ یوْم تقلّب الْقلوب
ہوں گے میرا چہرہ روشن فرما مجھے قیامت میں بڑے غم سے امن میں رکھ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ جس دن دل اور آنکھیں تہ و
والْا بْصار والْبشْری عِنْد فِراقِ الدّنْیا الْحمْد لِلّٰہ الّذِی أرْجوھ عوْناً لِی فِی حیاتِی
بالا ہوں مجھے اچھی خبر دے اور دنیا سے جاتے وقت بھی اچھی خبر دے حمد اس خدا کیلئے ہے جس سے زندگی میں مدد کا امیدوار ہوں
وأعِدّھ ذخْراً لِیوْمِ فاقتِی ۔ الْحمْد لِلّٰہ الّذِی أدْعوھ ولا أدْعو غیْرھ، ولوْ دعوْت
اور حاجت کے دن وہ میر اسرمایہ ہے حمد اس خدا کے لیے ہے جسے پکارتا ہوں اور اس کے غیر کو نہیں پکارتا اگر اس کے غیر کو پکاروں
غیْرھ لخیّب دعائِی ۔ الْحمْد لِلّٰہ الّذِی أرْجوھ ولا أرْجو غیْرھ، ولوْ رجوْت غیْرھ
تو میری دعا ضائع ہوجائے حمد اس خدا کے لیے ہے جس سے امید رکھتا ہوں اور اس کے غیر سے امید نہیں رکھتا اگر اس کے غیر سے
لاخْلف رجائِی الْحمْد لِلّٰہ الْمنْعِمِ الْمحْسِنِ الْمجْمِلِ الْمفْضِلِ ذِی الْجلالِ والْاِکْرامِ
امید رکھوں تو وہ پوری نہیں ہوگی حمد ہے اللہ کے لیے جو نعمت دینے والا بھلائی کرنے والا سدھارنے والا بڑھانے والا بڑے مرتبے
و لِیِّ کلِّ نِعْمۃٍ وصاحِب کلِّ حسنۃٍ ومنْتھیٰ کلِّ رغْبۃٍ، وقاضِی کلِّ حاجۃٍ ۔ اللّٰھمّ
اور بڑی عزت والا ہر نعمت کا مالک ہر اچھائی کا حامل ہر رغبت کی انتہا اور سبھی حاجتیں پوری کرنے والا ہے اے معبود!
صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وارْزقْنِی الْیقِین وحسْن الظّنِّ بِک، وأثْبِتْ رجائک
محمد(ص) وآل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور مجھ کو توفیق دے کہ تجھ پر یقین اور تیرے بارے میں اچھا گمان رکھوں میرے دل میں
فِی قلْبِی،واقْطعْ رجائِی عمّنْ سِواک حتّی لا أرْجو غیْرک ولا أثِق إلاّ بِک،

اپنی امید نقش کردے اور سوائے تیرے ہر ایک سے میری امید کٹ جائے یہاں تک کہ تیرے غیر سے امید نہ لگاؤں سوائے تیرے

یا لطِیفاً لِما تشائ الْطفْ لِی فِی جمِیعِ أحْوالِی بِما تحِبّ

کسی پر بھروسہ نہ کروں اے جس پر چاہے مہربانی کرنے والے مجھ پر مہربانی فرما میرے تمام حالات پر جیسے تو پسند کرے اور جس پر تو

وترْضی، یا ربِّ إِنِّی ضعِیفٌ علی النّار فلا تعذِّبْنِی بِالنّار، یا ربِّ ارْحمْ دعائِی

راضی ہو اے پالنے والے میں دوزخ کی آگ سے کمزور ہوں پس تو مجھے آگ کا عذاب نہ دے اے پروردگار! میری دعا میری

وتضرّعِی وخوْفِی وذ لِّی ومسْکنتِی وتعْوِیذِی وتلْوِیذِی، یا ربِّ إِنِّی ضعِیفٌ

فریاد میرے خوف میری پستی میری بے چارگی میری پناہ طلبی اور آستاں بوسی پر رحم فرما اے پالنے والے! میں دنیا کی طلب

عنْ طلبِ الدّنْیا وأنْت واسِعٌ کرِیمٌ أسْألک یا ربِّ بِقوّتِک علی ذلِک وقدْرتِک علیْہِ

میں بہت ہی ناتواں ہوں اور تو وسعت والا عطا کرنیوالا ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے پروردگار کہ تو اس پر حاوی اور اس پر

وغِناک عنْہ، وحاجتِی إِلیْہِ، أنْ ترْزقنِی فِی عامِی ہذا، وشہْرِی ہذا، ویوْمِی ہذا،

قابو رکھتا ہے اور تو دنیا سے بے نیاز اور میں اس کی حاجت رکھتا ہوں سوالی ہوں کہ مجھے دے اسی سال میں اسی مہینے میں اور آج کے

وساعتِی ہذِہِ رِزْقاً تغْنِینِی بِہِ عنْ تکلّفِ ما فِی أیْدِی النّاسِ مِنْ رِزْقِک الْحلالِ

دن میں اور اسی گھڑی وہ رزق جو مجھے اس سے بے پروا کردے جو دوسرے لوگوں کے ہاتھوں میں ہے اور تو اپنے حلال و پاک

الطّیِّبِ، أیْ ربِّ مِنْک أطْلب، و إِلیْک أرْغب، و إِیّاک أرْجو، وأ نْت أھْل

رزق میں سے مجھے دے اے پروردگار! تجھ سے مانگتاہوں تیری طرف توجہ کرتا ہوں اور تجھی سے امید رکھتا ہوں کہ تو ہی اس لائق

ذلِک لا أرْجو غیْرک ولا أثِق إِلاّ بِک یا أرْحم الرّاحِمِین، أیْ ربِّ ظلمْت

ہے میں تیرے غیر سے امید نہیں رکھتا اور بس تجھ پربھروسہ کرتا ہوں اے سب سے زیادہ رحم والے اے پالنے والے! میں نے اپنے

نفْسِی فاغْفِرْ لِی وارْحمْنِی وعافِنِی، یا سامِع کلِّ صوْتٍ، ویا جامِع کلِّ فوْتٍ،

آپ پر ظلم کیا پس مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور آسائش دے اے سب آوازوں کے سننے والے اے سب مردوں کو اکٹھا کرنے والے

ویا بارِئ النّفوسِ بعْد الْموْتِ، یا منْ لا تغْشاہ الظّلمات، ولا تشْتبِہ علیْہِ

اور موت کے بعد نفسوں کو دوبارہ زندہ کرنے والے اے وہ ذات جسے تاریکیاں ڈھانپ نہیں سکتیں جسے طرح طرح کی

الْأصْوات ولا یشْغلہ شیْئٌ عنْ شیْئٍ، أعْطِ محمّداً صلّی اللہ علیْہِ وآلِہِ أفْضل

آوازوں میں غلطی نہیں لگ سکتی اور جسے ایک چیز دوسری سے بے خبر نہیں کرپاتی تو حضرت محمد کو اس سے بہتر انعام دے جس

ما سألک، وأ فْضل ما سئِلْت لہ، وأ فْضل ما أ نْت مسْؤولٌ لہ إِلی یوْمِ الْقِیامۃِ،

کا تجھ سے سوال کیا ہے اس سے بہتر جو تجھ سے مانگا گیا اور اس سے بہتر جس کا تجھ سے سوال ہوسکتا ہے آج سے قیامت کے دن

وھبْ لِی الْعافِیۃ حتّی تہنِّیِنِی الْمعِیشۃ واخْتِمْ لِی بِخیْرٍ حتّی لا تضرّنِی الذّنوب

تک اور مجھے ایسی آسائش دے جس سے میری زندگی خوشگوار ہوجائے اور میرا انجام بخیر فرما تاکہ گناہ مجھے تنگی میں نہ ڈال سکیں

اللّٰهمّ رضِّنِی بِما قسمْت لِی حتّی لا أسْأل أحداً شيْئاً ۔ اللّٰهمّ صلِّ علی محمّدٍ

اے معبود! مجھے اس پر راضی کردے جو تو نے مجھے دیا تا کہ میں کسی سے کوئی چیز مانگنے کو آمادہ نہ ہوں اے معبود! محمد(ص) وآل محمد(ص) پر

وآلِ محمّدٍ وافْتحْ لِی خزائِن رحْمتِک ، وارْحمْنِی رحْمۃً لا تعذِّبنِی بعْدها أبداً فِی

رحمت نازل فرما اور میرے لیے اپنی رحمت کے خزانے کھول دے اور اپنی مہربانی سے مجھ پر رحم فرما کہ اس کے بعد مجھ پر دنیا اور

الدّنْیا و ا لْآخِرۃِ، وارْزقْنِی مِنْ فضْلِک الْواسِعِ رِزْقاً حلالاً طیِّباً لا تفْقِرنِی إلی

آخرت میں کوئی عذاب نہ آئے اور مجھے اپنے کشادہ فضل سے حلال اور پاکیزہ رزق عطا فرما کہ اس کے بعد میں تیرے سوا

أحدٍ بعْدہ سِواک، تزِیدنِی بِذلِک شکْراً، و إلیْک فاقۃً وفقْراً، وبِک عمّنْ سِواک

کسی اور کا محتاج نہ رہوں اور مجھے اس پر بہت زیادہ شکر ادا کرنے کی توفیق دے اور اپنا ہی محتاج بنائے رکھ اس میں تیرے غیر سے

غِنیً وتعفّفاً، یا محْسِن یا مجْمِل یا منْعِم یا مفْضِل یا ملِیک

بے نیاز اور الگ رہوں اے احسان کرنے والے اے سنوارنے والے اے نعمت دینے والے اے بڑھانے والے اے بادشاہ

یا مقْتدِر صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ واکْفِنِی الْمهِمّ کلّہ، واقْضِ لِی بِالْحسْنی،

اے صاحب قدرت محمد(ص) وآل محمد(ص) پر رحمت فرما اور مشکل کاموں میں میری مدد فرما میرے حق میں بہتر حکم جاری کر میرے تمام معاملوں

وبارِکْ لِی فِی جمِیعِ أموری واقْضِ لِی جمِیع حوائِجِی ۔ اللّٰهمّ یسِّرْ لِی ما أخاف

میں امن و برکت دے اور میری سبھی ضرورتیں پوری فرماتا رہ اے معبود! جس تنگی سے میں ڈرتا ہوں اس میں

تعْسِیرہ ف إنّ تیْسِیر ما أخاف تعْسِیرہ علیْک سهْلٌ یسِیرٌ، وسهِّلْ لِی ما أخاف

فراخی دینا تجھ پرآسان اور سہل تر ہیاور جس کٹھن سے میں ڈرتا ہوں وہ مجھ پر آسان کردے اور جس تنگی

حزونتہ، ونفِّسْ عنِّی ما أخاف ضِیقہ، وکفّ عنِّی ما أخاف همّہ، واصْرِفْ عنِّی

کا مجھے خوف وہ مجھ سے دور فرما جس معاملے میں پریشان ہوں اس میں میری حمایت کر اور جس مصیبت کا مجھے خوف ہے اسے ٹال

ما أخاف بلِیّتہ یا أرْحم الرّاحِمِین اللّٰهمّ امْلا قلْبِی حبّاً لک، وخشْیۃً مِنْک وتصْدِیقاً

دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ! میرے دل کو اپنی محبت اپنے خوف اپنی تصدیق

لک و إیماناً بِک وفرقاً مِنْک وشوْقاً إلیْک یا ذا الْجلالِ والْإِکْرامِ ۔ اللّٰهمّ إنّ لک

اپنے ایمان اپنے ڈر اور اپنے شوق سے بھردے اے بڑی شان و عزت والے اے معبود!تیرے جو حقوق ہیں ان کو مجھ پر صدقہ

حقوقاً فتصدّقْ بِها علیّ، و لِلنّاسِ قِبلِی تبِعاتٌ فتحمّلْها عنِّی، وقدْ أوْجبْت لِکلِّ

کردے لوگوں کے جو حق مجھ پر ہیں ان میں تو میرا ضامن بن جا اور تو نے ہر مہمان کی مدارات کا حکم دے

ضیْفٍ قِریً وأ نا ضیْفک فاجْعلْ قِرای اللّیْلۃ الْجنّۃ، یا وہّاب الْجنّۃِ، یا وہّاب

رکھا ہے جب کہ اس وقت میں تیرا مہمان ہوں اس مہمانی میں آج رات مجھے جنت عطا کرنے والے اے معافی عطا کرنے والے

الْمغْفِرۃِ، ولا حوْل ولا قوّۃ إلاّ بِک ۔

اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہی جو تجھ سے ہے۔

(۶)دعائ ادریس(ع) بھی پڑھے کہ جسے شیخ (رح)نے مصباح میں اور سید (رح)نے اقبال میں ذکر کیا ہے۔ پس خواہش مند مومنین ان کتابوں کی طرف رجوع کریں ۔

دعا سحر یا مفزعی عند کربتی (۷)

یہ دعا پڑھے کہ جو سحری کی دعاؤں میں سب سے مختصر ہے اور سید کی کتاب اقبال میں ہے وہ دعا یہ ہے:

یا مفْزعِی عِنْد کرْبتِی، ویا غوْثِی عِنْد شِدّتِی، إلیْک فزعْت، وبِک اسْتغثْت،

اے مصیبت میں میری پناہ گاہ اے سختی میں میرے فریادرس ڈرا ہوا تیرے پاس آیا ہوں اور تجھ سے فریاد کرتا ہوں

وبِک لذْت لا أ لوذ بِسِواک، ولا أطْلب الْفرج إلاّ مِنْک، فأغِثْنِی وفرِّجْ عنِّی، یا منْ

تیری طرف دوڑا ہوں اور تیرے غیر کی پناہ نہیں لیتا تیرے سوا کسی سے کشائش کا طالب نہیں ہوں پس میری فریاد سن اور کشائش عطا

یقْبل الْیسِیر، ویعْفو عنِ الْکثِیر، اقْبلْ مِنِّی الْیسِیر، واعْف عنِّی الْکثِیر، إنّک أ نْت

کر اے وہ جو تھوڑا عمل قبول کرتا ہے اور بہت سے گناہ معاف کرتا ہے مجھ سے بھی تھوڑا عمل قبول فرما اور بہت سے گناہوں کو معاف

الْغفور الرّحِیم ۔ اللّٰھمّ إنِّی أسْأ لک إیماناً تباشِر بِہِ قلْبِی، ویقِیناً حتّی أعْلم أ نّہ

کردے بے شک تو ہی بہت بخشنے والا مہربان ہے اے معبود! میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوالی ہوں جو میرے دل میں جما رہے اور

لنْ یصِیبنِی إلاّ ما کتبْت لِی، ورضِّنِی مِن الْعیْشِ بِما قسمْت لِی، یا أرْحم

ایسا یقین کہ جس سے میں یہ سمجھنے لگوں کہ مجھے وہی پہنچے گا جو تو نے میرے لیے لکھا ہے اور مجھے اس زندگی پر شاد رکھ جو تو نے مجھے دی

الرّاحِمِین، یا عدّتِی فِی کرْبتِی، ویا صاحِبِی فِی شِدّتِی، ویا و لِیِّی فِی نِعْمتِی،

ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے مصیبت میں میرے سرمایہ اے سختی میں میرے ساتھی اے نعمت میں میرے سرپرست

ویا غایتِی فِی رغْبتِی، أ نْت السّاتِر عوْرتِی، والْآمِن روْعتِی، والْمقِیل عثْرتِی،

اور اے میری چاہت کے مرکز تو میرے عیبوں کا چھپانے والا خوف میں امان دینے والا اور میری غلطیاں معاف کرنے والا ہے

فاغْفِرْ لِی خطِیئتِی، یا أرْحم الرّاحِمِین۔

پس میری خطائیں بخش دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۸)یہ تسبیحات پڑھے جو اقبال میں بھی مذکور ہیں :

سبْحان من یعْلم جوارِح الْقلوبِ سبْحان منْ یحْصِی عدد الذّنوبِ سبْحان منْ

پاک تر ہے وہ جو دلوں کے بھید جانتا ہے پاک تر ہے وہ جو گناہوں کو شمار کرتا ہے پاک تر ہے وہ جس

لا یخْفی علیْہِ خافِیۃٌ فِی السّماواتِ والْأرضِین سبْحان الرّبِّ الْودودِ سبْحان

پر آسمانوں اور زمینوں کی پنہائیاں مخفی اور اوجھل نہیں پاک تر ہے محبت کرنے والا پروردگار پاک تر ہے وہ جو تنہا و یکتا ہے پاک تر ہے

الْفرْدِ الْوتْر سبْحان الْعظِيمِ الْاعْظمِ سبْحان منْ لا يعْتدِی علی أهْلِ ممْلكتِهِ

وہ جو بڑا ہے سب سے بڑا ہے پاک تر ہے وہ جو اپنی حکومت میں رہنے والوں پر زیادتی نہیں کرتا

سبْحان منْ لا يؤاخِذ أهْل الْارْضِ بِأ لْوانِ الْعذابِ سبْحان الْحنّانِ الْمنّانِ

پاک تر ہے وہ جو زمین پر رہنے والوں کو طرح طرح کا عذاب نہیں دیتا پاک تر ہے وہ جو محبت والا احسان والا ہے

سبْحان الرّؤوفِ الرّحِيمِ سبْحان الْجبّارِ الْجوادِ سبْحان الْكرِيمِ الْحلِيمِ

پاک تر ہے وہ جو مہربان رحم والا ہے پاک تر ہے وہ جو غالب تر ہے بہت دینے والا پاک تر ہے وہ جو بزرگی والا بردبار ہے

سبْحان الْبصِيرِ الْعلِيمِ سبْحان الْبصِيرِ الْواسِعِ سبْحان اللهِ علی إقْبالِ النّهارِ

پاک تر ہے وہ جو دیکھنے والا جاننے والا ہے پاک تر ہے وہ جو بصیرت و وسعت والا ہے پاک تر ہے اللہ دن کے نکل آنے پر

سبْحان اللهِ علی إدْبارِ النّهارِ، سبْحان اللهِ علی إدْبارِ اللّيْلِ و إقْبالِ النّهارِ ولہ

پاک تر ہے اللہ دن کے چھپ جانے پر پاک تر ہے اللہ رات کے چلے جانے اور دن کے آجانے پر اسی کے لیے

الْحمْد والْمجْد والْعظمۃ والْكِبْرياۂ مع كلِّ نفسٍ وكلِّ طرْفۃٍ عيْنٍ وكلِّ لمْحۃٍ سبق

حمد بزرگی بڑائی اور بلندی ہے ہر سانس کے ساتھ آنکھ جھپکنے کے ساتھ اور ہر گھڑی میں جو اس کے علم میں گزرچکی ہے

فِی عِلْمِہِ، سبْحانک مِلْئَ ما أحْصی كِتابک، سبْحانک زنۃ عرْشِک، سبْحانک

تیری ذات پاک ہے اس پر جو کچھ تیری کتاب میں شمار کیا گیا ہے تیری ذات پاک ہے تیرے عرش کے وزن کیساتھ تو پاک تر ہے

سبْحانک سبْحانک

تو پاک تر ہے تو پاک تر ہے

معلوم ہونا چاہئے کہ علمائ فرماتے ہیں کہ روزے کی نیت سحری کے بعد کرے تو بہتر ہے وگرنہ اول رات سے آخر رات تک جس وقت چاہے روزے کی نیت کرلے نیت کے سلسلے میں اتنا ہی کافی ہے کہ اسکو علم ہو اور اسکا ارادہ ہو کہ کل خدا کی اطاعت میں روزہ رکھے گا پھر ہر ایسی چیز سے پرہیز کرے جو روزے کو باطل کرتی ہے نیز بہتر ہے کہ سحری کے وقت نماز تہجد کا بجا لانا ترک نہ کرے۔

چوتھی قسم:ماہ رمضان میں دنوں کے اعمال

ان میں چند امور ہیں :

(۱)شیخ و سید سے منقول یہ دعا ہر روز پڑھے:

اللّٰہمّ ہذا شہْر رمضان الّذِی أنْزلْت فِیہِ الْقرْآن ھدیً لِلنّاسِ وبیِّناتٍ مِن الْھدی

اے معبود!یہ رمضان کا مہینہ ہے کہ جس میں تو نے قرآن پاک اتارا جو لوگوں کے لیے رہنما ہے اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و

والْفرْقانِ، وہذا شہْر الصِّیامِ، وہذا شہْر الْقِیامِ وہذا شہْر الْاِنابۃِ، وہذا شہْر

باطل کا فرق واضح ہے یہ روزے رکھنے کا مہینہ ہے یہ راتوں کی عبادت کا مہینہ ہے اور یہ خداکی طرف واپسی کا مہینہ ہے یہ توبہ

التّوْبۃِ، وہذا شہْر الْمغْفِرۃِ والرّحْمۃِ وہذا شہْر الْعِتْقِ مِن النّارِ والْفوْزِ بِالْجنّۃِ

قبول ہونے کا مہینہ ہے یہ بخشے جانے اور رحمت نازل ہونے کا مہینہ ہے یہ جہنم سے رہائی پانے اور جنت میں جانے کي کامیابی کا

وہذا شہْرٌ فِیہِ لیْلۃ الْقدْرِ الّتِی ھِی خیْرٌ مِن أ لْفِ شہْرٍ ۔ اللّٰہمّ فصلِّ علی محمّدٍ

مہینہ ہے اور یہ وہ مہینہ ہے کہ اس میں شب قدر ہے کہ جو ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے پس اے معبود! محمد(ص) اور آل محمد(ص) پر

وآلِ محمّدٍ وأعِنِّی علی صِیامِہِ وقِیامِہِ، وسلِّمْہ لِی وسلِّمْنِی فِیہِ، وأعِنِّی علیْہِ

رحمت نازل فرما اور اس ماہ کے روزے رکھنے اور عبادت میں میری مدد فرما اسے میرے لیے پورا کراور مجھے اس میں سلامت رکھ

بِأفْضلِ عوْنِک، ووفِّقْنِی فِیہِ لِطاعتِک وطاعۃِ رسو لِک وأوْ لِیائِک صلّی اللہ

اور اس ماہ میں میری بہترین مدد فرما اس میں اپنی بندگی نیز اپنے رسول(ص) اور اپنے دوستوں کی پیروی کی توفیق دے

علیْھِمْ، وفرِّغْنِی فِیہِ لِعِبادتِک ودعائِک وتِلاوۃِ کِتابِک، وأعْظِمْ لِی فِیہِ الْبرکۃ

رحمت خدا ہو ان پر اور اس مہینے میں اپنی عبادت کرنے دعا مانگنے اور تلاوت قرآن کا موقع دے اس ماہ میں مجھے بہت زیادہ برکت دے

وأحْسِنْ لِی فِیہِ الْعافِیۃ، وأصِحَّ فِیہِ بدنِی، وأوْسِعْ فِیہِ رِزْقِی، واکْفِنِی فِیہِ ما

مجھے بہتر سے بہتر آسائش عطا فرما میرے بدن کو سلامت رکھ میرے رزق میں وسعت دے اس ماہ میں میری پریشانی میں مددگار

أھمّنِی، واسْتجِبْ فِیہِ دعائِی، وبلِّغْنِی فِیہِ رجائِی ۔ اللّٰہمّ صلِّ علی محمّدٍ وآلِ

بن میری دعا کو شرف قبولیت عطا فرما اور میری امید پوری کر اے معبود! محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت

محمّدٍ وأذْھِبْ عنِّی فِیہِ النّعاس والْکسل والسّأْمۃ والْفتْرۃ والْقسْوۃ والْغفْلۃ

نازل فرما اور اس مہینے میں مجھ سے اونگھ، سستی، چڑچڑاہٹ ،سستی سنگ دلی، بے خبری اور فریب کو مجھ سے

و الْغِرّۃ وجنِّبْنِی فِیہِ الْعِللِ والْاسْقام والْھموم والْاحْزان والْاعْراض والْامْراض

دور رکھ اور اس مہینے میں دردوں بیماریوں پریشانیوں غموں دکھوں بیماریوں خطاؤں اور گناہوں

والْخطایا والذّنوب، واصْرِفْ عنِّی فِیہِ السّوئ والْفحْشائ والْجھْد والْبلائ والتّعب

سے مجھے بچائے رکھ اور اس مہینے میں مجھ سے ہر برائی بے حیائی، رنج، کٹھن، سختی اور بے دلی

والْعنائ إنّک سمِیع الدّعائِ ۔ اللّٰہمّ صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وأعِذْنِی فِیہِ مِن
دور کردے بے شک تو دعا کا سننے والا ہے اے معبود! محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور اس ماہ میں مجھے دھتکارے ہوئے
الشّیْطانِ الرّجِیمِ وھمْزِهِ ولمْزِهِ ونفْثِہِ ونفْخِہِ ووسْوستِہِ وتثْبِیطِہِ وبطْشِہِ
شیطان سے پناہ دے اور اس کے اشارے، سرگوشی اس کے منتر اس کی پھونک اس کے برے خیال رکاوٹ
وکیْدِهِ ومکْرِهِ وحبائِلِہِ وخدعِہِ وأمانِیِّہِ وغرورِهِ وفِتْنتِہِ وشرکِہِ وأحْزابِہِ
داؤ بناوٹ اور اس کے پھندے، دھوکے، آرزو، بہلاوے، بہکاوے اور اس کے جالوں ، ٹولیوں ،
وأتْباعِہِ وأشْیاعِہِ وأوْلِیائِہِ وشرکائِہِ وجمِیعِ مکائِدِهِ ۔ اللّٰہمّ صلِّ علی محمّدٍ
پیروکاروں ، ساتھیوں ، دوستوں اور اس کے ہمکاروں اور اس کے دھوکوں سے پناہ دے اے معبود! محمد(ص) و آل محمد(ص) پر
وآلِ محمّدٍ وارْزقْنا قِیامہ وصِیامہ وبلوغ الْأملِ فِیہِ وفِی قِیامِہِ واسْتِکْمال ما
رحمت نازل فرما اور ہمیں اس ماہ میں نماز روزہ نصیب فرما اور اس میں امید پوری فرما اور اس ماہ میں عبادت کرنے کی کمال حد جس
یرْضِیک عنِّی صبْراً واحْتِساباً و إیماناً ویقِیناً، ثمّ تقبّلْ ذلِک مِنِّی بِالْأضْعافِ
میں تو مجھ سے راضی ہو اس میں مجھے برداشت خوش رفتاری ایمان اور یقین عطا فرما پھر اسے میری طرف سے قبول فرما
الْکثِیرۃِ، والْأجْرِ الْعظِیمِ، یا ربّ الْعالمِین ۔ اللّٰہمّ صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ
کئی گنا بڑھا کر اور اس پر بہت بڑا اجر دے اے جہانو ں کے پالنے والے اے معبود! محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما
وارْزقْنِی الْحجّ وا لْعمْرۃ والْجِدّ والاجْتِہاد والْقوّۃ والنّشاط والْإِنابۃ والتّوْبۃ
اور نصیب فرما مجھے حج و عمرہ، کوشش، طاقت، جوش،
والتّوْفِیق والْقرْبۃ والْخیْر الْمقْبول والرّغْبۃ والرّهْبۃ والتّضرّع والْخشوع والرِّقّۃ
بازگشت، توبہ، تقرب، پسندیدہ نیکی، چاہت، ڈر، عاجزی، فروتنی، نرمی،
والنِّیّۃ الصّادِقۃ، وصِدْق اللِّسانِ، والْوجل مِنْک، والرّجائ لک، والتّوکّل علیْک،
اور کھری نیت رکھنے اور سچ بولنے کی توفیق دے اور یوں کر کہ میں تجھ سے ڈروں تجھ سے امید رکھوں تجھ پر بھروسہ کروں
والثِّقۃ بِک، والْورع عنْ محارِمِک مع صالِحِ الْقوْلِ، ومقْبولِ السّعْیِ ، ومرْفوعِ
اور تجھے سہارا بناؤں اور تیری حرام کردہ چیزوں سے پرہیز کروں اس کے ساتھ بات میں نرمی ہو کوشش قبول ہو کردار
الْعملِ ومسْتجابِ الدّعْوۃِ ولا تحلْ بیْنِی وبیْن شیْئٍ مِنْ ذلِک بِعرضٍ ولا مرضٍ
بلند ہو اور میری ہر دعا مقبول بارگاہ ہو اور میرے اور ان چیزوں کے درمیان کوئی رکاوٹ نہ آنے دے جیسے دکھ بیماری
ولا همٍّ ولا غمٍّ ولا سقْمٍ ولا غفْلۃٍ ولا نِسْیانٍ، بلْ بِالتّعاهدِ والتّحفّظِ لک وفِیک
پریشانی رنج نقص بے خبری اور فراموشی و غیرہ بلکہ ان عبادتوں میں تیری طرف سے توفیق و حفاظت ہو تیرے لیے ان پر کاربند
والرِّعایۃِ لِحقِّک والْوفائِ بِعهْدِک ووعْدِک بِرحْمتِک یا أرْحم الرّاحِمِین ۔ اللّٰہمّ

رہوں تیرے حق کا لحاظ کروں اور تو اپنا پیمان اور اپنا وعدہ پورا فرمائے الٰہی اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے

صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ واقْسِمْ لِی فِیہِ أفْضل ما تقْسِمہ لِعِبادِک الصّالِحِین

معبود! محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور اس ماہ میں تو نے جو حصہ اپنے نیک بندوں کیلئے رکھا ہے مجھے اس میں سے زیادہ عطا کر

وأعْطِنِی فِیہِ أ فْضل ما تعْطِی أوْ لِیائک الْمقرّبین مِن الرّحْمۃِ والْمغْفِرۃِ والتّحنّنِ

اور اس مہینے میں تو نے اپنے قریبی دوستوں کو جو کچھ عطا کیا ہے اس میں سے مجھے زیادہ حصہ دے یعنی رحمت ،بخشش، محبت،

والْاِجابۃِ والْعفْوِ والْمغْفِرۃِ الدّائِمۃِ والْعافِیۃِ والْمعافاۃِ والْعِتْقِ مِن النّارِ والْفوْزِ

قبولیت اور درگزر نیز ہمیشہ کے لیے بخشش آرام، آسودگی اور آگ سے خلاصی جنت میں جانے کی

بِالْجنّۃِ وخیْرِ الدّنْیا والْآخِرۃِ اللّٰہمّ صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ واجْعلْ دعائِی

کامیابی اور دنیا و آخرت کی بھلائی میں زیادہ حصہ دے اے معبود! محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور اس مہینے میں میری دعا کو ایسا بنا

فِیہِ إلیْک واصِلاً، ورحْمتک وخیْرک إلیّ فِیہِ نازِلاً، وعملِی فِیہِ مقْبولاً، وسعْیِی

کہ تجھ تک پہنچ جائے اور تیری رحمت اور بھلائی ا س میں مجھ پر نازل ہو اور اس ماہ میں میرا عمل تجھے قبول میری کوشش

فِیہِ مشْکوراً وذ نْبِی فِیہِ مغْفوراً حتّی یکون نصِیبِی فِیہِ الْاکْثر وحظِّی فِیہِ الْاوْفر

تجھے پسند اور اس میں تو میرا گناہ بخش دے یہاں تک کہ اس ماہ میں میرا نصیب بڑھ جائے اور میرا حصہ زیادہ ہوجائے

اللّٰہمّ صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ ووفِّقْنِی فِیہِ لِلیْلۃِ الْقدْرِ علی أفْضلِ حالٍ

اے معبود! محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور اس ماہ میں مجھے شب قدر سے بہرہ ور فرما اس بہترین صورت

تحِبّ أنْ یکون علیْہا أحدٌ مِنْ أوْ لِیائِک وأرْضاہا لک، ثمّ اجْعلْہا لِی خیْراً مِنْ

میں جسے تو پسند کرے کہ تیرے دوستوں میں سیہر ایک اسی حال میں ہو جو تیرے لیے بہت پسندیدہ ہے پھر شب قدر کو میرے لیے

ألْفِ شھْرٍ، وارزقْنِی فِیہا أ فْضل ما رزقْت أحداً مِمّنْ بلّغْتہ إیّاہا وأکْرمْتہ بِہا

ہزار مہینوں سے بہتر قرار دے اور اس میں وہ بہترین روزی دے جو تو نے کسی شخص کو دی اور وہ استک پہنچائي اور یوں اسکو سرفراز کیا

واجْعلْنِی فِیہا مِنْ عتقائِک مِنْ جھنّم وطلقائِک مِن النّارِ وسعداءِ خلْقِک بِمغْفِرتِک

ہے مجھے اس میں جہنم سے آزاد کیے گئے لوگوں میں قرار دے کہ جو آگ سے خلاصی پاگئے ہیں اور تیری بخشش و خوشنودی کے ساتھ

ورضْوانِک یا أرْحم الرّاحِمِین ۔ اللّٰہمّ صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وارزقْنا فِی

تیری مخلوق میں سے خوش بخت ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اس ماہ

شھْرِنا ھذا الْجِدّ والاجْتِہاد والْقوّۃ والنّشاط وما تحِبّ وترْضی اللّٰہمّ ربّ الْفجْرِ

رمضان میں نصیب کر سعی، کوشش، طاقت ولولہ اور وہ چیز جسے تو چاہے اور پسند کرے اے اللہ! اے ایک صبح

ولیالٍ عشْرٍ والشّفْعِ والْوتْرِ وربّ شھْرِ رمضان وما أنْزلْت فِیہِ مِن الْقرْآنِ وربّ

اور دس راتوں اور شفع و وتر کے رب اور ماہ رمضان کے مالک اور اس قرآن کے مالک جو تو نے اس ماہ میں نازل کیا

جبْرائِیل ومِیکائِیل و إسْرافِیل وعِزْرائِیل وجمِیعِ الْملائِکۃِ الْمقرّبِین وربّ إبْراهِیم

اور جبرائیل(ع) و میکائیل(ع) و اسرافیل(ع) و عزرائیل(ع) اور تمام مقرب فرشتوں کے رب اور اے حضرت ابراہیم(ع)

و إسْمعِیل و إسْحق ویعْقوب وربّ موسی وعِیسی وجمِیعِ النّبِیّین والْمرْسلِین

و اسماعیل(ع) و اسحاق(ع) و یعقوب(ع) کے رب اور حضرت موسیٰ(ع) و عیسیٰ(ع)اور سارے نبیوں اور رسولوں کے رب اور اے نبیوں کے خاتم حضرت

وربّ محمّدٍ خاتمِ النّبِیّین صلواتک علیْہِ وعلیْہِمْ أجْمعِین، وأسْألک بِحقِّک

محمد(ص) کے رب ان پر اور سب پہلے نبیوں پر تیری رحمتیں ہوں میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے حق کے واسطے سے جوان پر ہے، اور

علیْہِمْ وبِحقِّہِمْ علیْک وبِحقِّک الْعظِیمِ لمّا صلّیْت علیْہِ وآلِہِ وعلیْہِمْ أجْمعِین

انکے حق کے واسطے سے جو تجھ پر ہے اور تیرے بزرگتر حق کے واسطے سے کہ ضرور ان پر اور انکی آل پررحمت کر اور ان سب پر رحمت کر

ونظرْت إلیّ نظْرۃً رحِیمۃً ترْضی بِہا عنِّی رِضیً لا سخط علیّ بعْده أبداً

اور مجھ پر ایسی نظر فرما جو مہربانی کی نظر ہو کہ تو مجھ سے ایسا راضی ہوجائے اور اس کے بعد کبھی ناراض نہ ہو

وأعْطیْتنِی جمِیع سؤْلِی ورغْبتِی وأمْنِیتِی و إرادتِی وصرفْت عنِّی ما أکْرہ

اور میری تمام مرادیں خواہشیں آرزوئیں اور ارادے پورے فرما وہ چیزیں مجھ سے دور کردے جن سے میں اپنی جان کیلئے ڈرتا

وأحْذر وأخاف علی نفْسِی وما لا أخاف وعنْ أهْلِی ومالِی و إخْوانِی وذرِّیّتِی

اور خوف کھاتا ہوں اور خوف نہیں کھاتااور انہیں میرے رشتہ داروں میرے مال میرے بھائیوں اور اولاد سے بھی دور فرما

اللّہمّ إلیْک فررْنا مِنْ ذ نوبِنا فآونا تائِبِین، وتبْ علیْنا مسْتغْفِرِین، واغْفِرْ لنا

اے معبود! ہم اپنے گناہوں سے تیری طرفبھاگے ہیں ہمیں توبہ کرنیوالوں کی سی پناہ دے اور توجہ کر کہ ہم بخشش کے طالب ہیں

متعوِّذِین، وأعِذْنا مسْتجِیرِین، وأجِرْنا مسْتسْلِمِین، ولا تخْذلْنا راهِبِین،

لے ہیں ہم خواہاں ہیں امان ہمیں بخش دے پناہ دیتے ہوئے پناہ دے کہ طالب پناہ ہیں ہمیں پناہ میں لے کہ سرنگوں ہیں ہمیں رسوا

وآمِنّا راغِبِین، وشفِّعْنا سائِلِین، وأعْطِنا إنّک سمِیع الدّعاءِ قرِیبٌ مجِیبٌ۔

نہ کر کہ ڈرنے وادے ہم سائل ہیں شفاعت قبول فرما اور حاجت پوری کر بے شک تو دعا سننے والا ہے قریب تر قبول کرنے والا ہے

اللّہمّ أنْت ربِّی وأ نا عبْدک وأحقّ منْ سأل الْعبْد ربّہ ولمْ یسْألِ

اے معبود! تو میرا پروردگار اور میں تیرا بندہ ہوں اور بندے کو زیادہ حق ہے کہ اپنے پروردگار سے سوال کرے اور بندوں سے تیرے

الْعِباد مِثْلک کرماً وجوداً یا موْضِع شکْوی السّائِلِین ویا منْتہی حاجۃِ الرّاغِبِین

جیسے کرم و بخشش کا سوال نہیں کیا جاسکتا اے سائلوں کے لیے مرکز شکایت اور اے محتاجوں کی حاجت برآری کی آخری امیدگاہ

ویا غِیاث الْمسْتغِیثِین، ویا مجِیب دعْوۃِ الْمضْطرِّین، ویا ملْجأ الْہارِبِین، ویا

اے فریاد کرنے والوں کے فریادرس اے بے چاروں کی دعائیں قبول کرنے والے اے بھاگنے والوں کي جائے پناه
صريخ الْمسْتصْرِخِين، ويا ربّ الْمسْتضْعفِين، ويا كاشِف كرْبِ الْمكْروبِين،
اے چیخ و پکار کرنے والوں کے مددگار اور ایزیردستوں کے پروردگار اے دکھی لوگوں کے دکھ دور کرنے والے
ويا فارج همِّ الْمهْمومِين، ويا كاشِف الْكرْبِ الْعظِيمِ، يا الله يا رحْمن يا رحِيم
اے پریشانوں کی پریشانی ہٹانے والے اور اے بڑی مصیبت کے دور کرنے والے یا اللہ اے رحم کرنے والے اے مہربان
يا أرْحم الرّاحِمِين صلِّ على محمّدٍ وآلِ محمّدٍ واغْفِرْ لِی ذ نوبِی وعيوبِی
اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے محمد(ص) وآل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور بخش دے میرے گناه میرے عیب
و إسائتِی وظلْمِی وجرْمِی و إسْرافِی على نفْسِی وارْزقْنِی مِنْ فضْلِک ورحْمتِک
میری برائیاں میری ناانصافی میرا جرم اور اپنے نفس پر میری زیادتی اور مجھ پر اپنا فضل و کرم اور رحمت فرما
ف إنّہ لا یمْلِکہا غیْرک، واعْف عنِّی، واغْفِرْ لِی کلّ ما سلف مِنْ ذنوبِی، واعْصِمْنِی
کیونکہ تیرے سوا کسی کو یہ اختیار نہیں اور مجھے معاف فرما اور میرے گزشتہ گناہ معاف کردے اور بقایا زندگی میں
فِيما بقِی مِنْ عمْرِی واسْترْ علیّ وعلى والِدیّ وولدِی وقرابتِی وأهْلِ حزانتِی
مجھے گناہ سے بچائے رکھاور میری میرے والدین کی میری اولاد اور عزیزوں کی میرے ملنے والوں کی اور مومنین
ومنْ كان مِنِّی بِسبِيلٍ مِن الْمؤْمِنِين والْمؤْمِناتِ فِی الدّنْيا والْآخِرۃِ ف إنّ ذلِک کلّہ
و مومنات میں سے جو میرے ہمقدم ہیں ان سب کی دنیا اور آخرت میں پردہ پوشی فرماکیونکہ یہ باتکلی طور پر تیرے اختیار میں ہے
بِیدِک وأ نْت واسِع الْمغْفِرۃِ فلا تخیِّبْنِی یا سیِّدِی، ولا تردّ دعائِی ولا یدِی إلى
اور تو بخش دینے میں وسعت والا ہے پس ناامید نہ کر میرے آقا! میری دعا رد نہ کر اور میرا ہاتھ میرے سینے
نحْرِی حتّى تفْعل ذلِک بِی وتسْتجِیب لِی جمِیع ما سألْتک وتزِیدنِی مِنْ
کی طرف نہ پلٹا یہاں تک کہ مجھے وہ سب کچھ دے اور میری سب حاجتیں پوری کردے جو میں نے طلب کیں اور اپنے فضل سے
فضْلِک، ف إنّک على کلِّ شیْئٍ قدِیرٌ، ونحْن إلیْک راغِبون ۔ اللّٰهمّ لک الْاسْمائ
مجھے کچھ زیادہ بھی دے کہ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہیاور ہم تیری ہی طرف رغبت کرتے ہیں اے معبود! تیرے لیے اچھے
الْحسْنى، والْامْثال الْعلْیا، والْکِبْریائ والْآلائ، أسْأ لک بِاسْمِک بِسْمِ اللهِ الرّحْمنِ
اچھے نام ہیں اور بلندترین شانیں ہیں بڑائیاں اور نعمتیں ہیں میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نام (اللہ، رحمن،
الرّحِیمِ إنْ کنْت قضیْت فِی ہذِہِ اللّیْلۃِ تنزّل الْملائِکۃِ والرّوحِ فِیہا أنْ تصلِّی
رحیم) کے اگر تو نیاس رات میں ملائکہ اور روح کو زمین پر اتارنے کا فیصلہ کر رکھا ہے تو اس رات
على محمّدٍ وآلِ محمّدٍ، وأنْ تجْعل اسْمِی فِی السّعدائِ، وروحِی مع الشّہدائِ،

محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ میرا نام نیک بختوں میں میری روح کو شہیدوں کے ساتھ میری نیکی کو درجہ علیین میں
وَ إحْسانِی فِی عِلِّیِّین، و إسائتِی مغْفورۃً، وأنْ تهب لِی یقِیناً تباشِر بِہِ قلْبِی،
اور میرے گناہوں کو بخشے ہوئے قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں جما رہے
و إیماناً لا یشوبہ شکٌّ، ورضیً بِما قسمْت لِی، وآتِنِی فِی الدّنْیا حسنۃً وفِی
وہ ایمان عطا کر جسے شک کا خطرہ نہ ہو جو کچھ تو نے دیا اس پر راضی رکھ مجھے اس دنیا میں نیکی اور
الْآخِرۃِ حسنۃً وقِنِی عذاب النّارِ و إنْ لمْ تکنْ قضیْت فِی ہذِہِ اللّیْلۃِ تنزّل
آخرت میں خوشی نصیب فرما اور مجھے آگ کے عذاب سے بچائے رکھاور اگر تو نے آج کی رات میں ملائکہ اور روح کو نازل کرنے
الْملائِکۃِ والرّوْحِ فِیہا فأخِّرْنِی إلی ذلِک وارْزقْنِی فِیہا ذِکْرک وشکْرک وطاعتک
کا فیصلہ نہیں کیا تو پھر مجھ کو ایسی رات تک مہلت دے اور اس میں مجھے اپنے ذکر، شکر فرمانبرداری اور بہترین
وحسْن عِبادتِک وصلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ بِأفْضلِ صلواتِک یا أرْحم الرّاحِمِین
عبادت کی توفیق دے اور محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اپنی بہترین رحمتوں سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والا
یا أحد یا صمد یا ربّ محمّدٍ اغْضبِ الْیوْم لِمحمّدٍ و لِاَبْرار عِتْرتِہِ واقْتلْ أعْدائہمْ
اے یگانہ اے بے نیاز اے ربِ محمد(ص)! آج غضبناک ہو محمد(ص) اور ان کے خاندان کے نیکوکاروں کی خاطر اور ان کے دشمنوں کے ٹکڑے
بدداً، وأحْصِہِمْ عدداً، ولا تدعْ علی ظہْرِ الْارْضِ مِنْہمْ أحداً، ولا تغْفِرْ لہمْ أبداً
ٹکڑے کردے انہیں ایک ایک کرکے چن لے اور ان میں سے کسی کو روئے زمین پر زندہ نہ چھوڑ انہیں کبھی بھی معاف نہ فرما
یا حسن الصّحْبۃِ، یا خلِیفۃ النّبِیِّین أ نْت أرْحم الرّاحِمِین، الْبدِیئ الْبدِیع الّذِی
اے بہترین رفیق اینبیوں کے بعدباقی رہنے والے تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ایسا آغاز کرنیوالا ہے پیدا کرنیوالا ہے کہ
لیْس کمِثْلِک شیْئٌ، والدّائِم غیْر الْغافِلِ، والْحیّ الّذِی لا یموت، أ نْت کلّ یوْمٍ
کوئی بھی چیز تیرے جیسی نہیں ہے اے ہمیشہ کے بیدار جو غافل نہیں ہوتا اور وہ زندہ جسے موت نہیں آتی تو وہ ہے جو ہر روز نرالی
فِی شأنٍ، أنْت خلِیفۃ محمّدٍ، وناصِر محمّدٍ، ومفضِّل محمّدٍ، أسْأ لک أنْ تنْصر
شان رکھتا ہے تو حضرت محمد(ص) کا پشت پناہ ان کا مددگار اور ان کو فضیلت دینے والا ہیمیں سوالی ہوں تیرا کہ حضرت محمد(ص) کے وصی ان کے
وصِیّ محمّدٍ وخلِیفۃ محمّدٍ والْقائِم بِالْقِسْطِ مِنْ أوْصِیائِ محمّدٍ صلواتک علیْہِ
جانشین اور ان کے جانشینوں میں سے عدل و انصاف قائم کرنے والے کی مدد فرما اس پر اور ان سب پر تیری رحمتیں ہوں
وعلیْہِمْ، اعْطِفْ علیْہِمْ نصْرک، یا لا إلہ إلاّ أ نْت بِحقِّ لا إلہ إلاّ أ نْت صلِّ علی
ان سبھوں کی مددو نصرت فرما اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تیرے سوا کوئی معبود نہیں کے واسطے سے محمد(ص) و آل(ع)
محمّدٍ وآلِ محمّدٍ واجْعلْنِی معہمْ فِی الدّنْیا والْآخِرۃِ، واجْعلْ عاقِبۃ أمْرِی إلی

محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور مجھے دنیا اور آخرت میں انہی کے ساتھ قرار دے اور میری زندگی کو اپنی بخشش و رحمت

غفْرانِک ورحْمتِک یا أرْحم الرّاحِمِین وکذلِک نسبْت نفْسک یا سیِّدِی بِاللّطْفِ

کے شمول پر ختم فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور جیسا کہ اپنے آپ کو لطیف و مہربان کے نام سے موسوم کیا ہے میرے

بلی إِنّک لطِیفٌ فصلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ والْطفْ بِی لِما تشائ اللّٰھمّ صلِّ

مالک ہاں بے شک تو مہربان ہے پس محمد(ص) و آل محمد(ص)پر رحمت نازل فرما اور جس پر چاہے لطف و کرم کر اے معبود! محمد(ص) وآل محمد(ص)

علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وارْزقْنِی الْحجّ والْعمْرۃ فِی عامِنا ہذا وتطوّلْ علیّ بِجمِیعِ

پر رحمت نازل فرما اور نصیب فرمامجھے حج اور عمرہ کی ادائیگی اسی رواں سال میں اور مجھ پر عنایت کرتے ہوئے میری دنیا و آخرت

حوائِجِی لِلْآخِرۃِ والدّنْیا۔ پھر تین مرتبہ کہے: أسْتغْفِرِ اللہ ربِّی و أ توب إِلیْہِ إِنّ ربِّی

کی تمام حاجتیں پوری فرما بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں بیشک

قرِیبٌ مجِیبٌ، أسْتغْفِرِ اللہ ربِّی وأ توب إِلیْہِ إِنّ ربِّی

میرا رب نزدیک اور دعا قبول کرنیوالا ہے بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں بے شک میرا

رحِیمٌ ودودٌ، أسْتغْفِر اللہ ربِّی وأتوب إِلیْہِ إِنّہ کان غفّاراً ۔

رب مہربان محبت والا ہے بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں کیونکہ وہ بہت بخشنے والا ہے

اللّٰھمّ اغْفِرْ لِی إِنّک أرْحم الرّاحِمِین، ربِّ إِنِّی عمِلْت سوئ اً وظلمْت نفْسِی

اے معبود! مجھے بخش دے بے شک تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے میرے رب میں نے برا عمل کیا اور اپنی جان پرظلم کیا

فاغْفِرْ لِی إِنّہ لا یغْفِر الذّنوب إِلاّ أ نْت ، أسْتغْفِر اللہ الّذِی لا إِلہ إِلاّ ھو الْحیّ

پس مجھے بخش دے کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کا معاف کرنے والا نہیں بخشش چاہتاہوں اللہ سے جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ

الْقیّوم الْحلِیم الْعظِیم الْکرِیم الْغفّار لِلذّنْبِ الْعظِیمِ وأ توب إِلیْہِ، اسْتغْفِر اللہ

پائندہ بردبار بڑائی والا مہربان بڑے سے بڑے گناہ کو بخش دینے والا ہے میں اسکے حضور توبہ کرتا ہوں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں

إِنّ اللہ کان غفوراً رحِیماً۔ اس کے بعد یہ پڑھے :اللّٰھمّ إِنِّی أسْأ لک أنْ تصلِّی علی

بے شک اللہ ہے بخش دینے والا مہربان ہے اے اللہ!میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمد(ص) وآل محمد(ص) پر

محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وأنْ تجْعل فِیما تقْضِی وتقدِّر مِن الْامْرِ الْعظِیمِ الْمحْتومِ فِی

رحمت نازل فرما ور یہ کہ تو شب قدر میں جن بڑے اور یقینی امور کے بارے میں بست و کشاد کا حکم لگائے جو تیرے

لیْلۃِ الْقدْرِ مِن الْقضائِ الّذِی لا یردّ ولا یبدّل أنْ تکْتبنِی مِنْ حجّاجِ بیْتِک

ایسے فیصلے ہوں جن میں کسی طرح کا التوا اور تبدیلی واقع نہیں ہوتی ان کے ضمن میں مجھے اپنے بیت الحرام کعبہ کے ان حاجیوں میں

الْحرامِ الْمبْرورِ حجّھم الْمشْکورِ سعْیھم الْمغْفورِ ذنوبھم الْمکفّرِ عنْھمْ سیِّئاتھمْ

لکھ دے جن کا حج قبول جن کی سعی پسندیدہ جن کے گناہ معاف شدہ اور جن کی خطائیں ان سے دور کردی گئی ہوں

وأنْ تجْعل فِيما تقْضِی وتقدِّر أنْ تطِيل عمْری، وتوسِّع رِزْقِی، وتؤدِّی عنِّی

اور یہ کہ جن باتوں میں تو بست و کشاد کرے ان میں میری عمر کو طولانی میرے رزق میں فراوانی فرما اور میری طرف سے

أمانتِی ودیْنِی، آمِین ربّ الْعالمِين ۔ اللّٰهمّ اجْعلْ لِی مِنْ أمْری فرجاً ومخْرجاً

امانتیں اور قرضے ادا کردے ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پالنے والے اے اللہ! میرے معاملوں میں کشادگی اور سہولت قرار دے

وارْزقْنِی مِنْ حيْث أحْتسِب ومِنْ حيْث لا أحْتسِب واحْرسْنِی مِنْ حيْث أحْترِس

اور مجھے رزق دے جہاں سے مجھے توقع ہے اور جہاں سے مجھے اس کے ملنے کی توقع نہیں ہے اور میری حفاظت کر جہاں میں اپنی

ومِنْ حيْث لا أحْترِس، وصلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وسلِّمْ كثِيراً ۔

حفاظت کرسکوں اور جہاں اپنی حفاظت نہ کرسکوں اور محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور بہت زیادہ سلام ۔

(۲)بزرگوں کا فرمان ہے کہ ماہ رمضان میں ہر روز یہ تسبیحات پڑھے کہ یہ دس جزئ ہیں اور ہر جزئ میں دس مرتبہ سبحان اللہ آیا ہے:

(۱) سبْحان اللّٰهِ بارِی النّسمِ سبْحان اللّٰهِ الْمصوِّر سبْحان اللّٰهِ خالِقِ الْازْواجِ

(۱)پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہتمام موجودات میں جوڑے

كلِّها، سبْحان اللّٰهِ جاعِلِ الظّلماتِ والنّور، سبْحان اللّٰهِ فالِقِ الْحبِّ والنّوی

بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا

سبْحان اللّٰهِ خالِقِ كلِّ شیْئٍ، سبْحان اللّٰهِ خالِقِ ما يری وما لا يری، سبْحان

پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے

اللّٰهِ مِداد كلِماتِہِ، سبْحان اللّٰهِ ربِّ الْعالمِين، سبْحان اللّٰهِ السّمِيعِ الّذِی ليْس

اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جو ایسا سننے والا ہے کہ اس سے

شیْئٌ أسْمع مِنہ، يسْمع مِنْ فوْقِ عرْشِہِ ما تحْت سبْعِ أرضِين، ويسْمع ما فِی

زیادہ سننے والا کوئی نہیں وہ اپنے عرش کی بلندیوں پر سات زمینوں کے نیچے کی آواز سنتا ہے اور خشکی و تری کی

ظلماتِ الْبرِّ والْبحْرِ، ويسْمع الْانِين والشّكْوی، ويسْمع السِّرّ وأخْفی، ويسْمع

تاریکیوں میں سے ہر آواز سنتا ہے وہ نالہ و شکایت سنتا ہے ڈھکی چھپی باتیں سنتا ہے اور دلوں میں

وساوِس الصّدورِ، ولا يصِمّ سمْعہ صوْتٌ ۔ (۲) سبْحان اللّٰهِ بارِی النّسمِ

گزرنے والے خیالوں کو بھی سنتا ہے اور کوئی آواز اس کی سماعت کو ختم نہیں کرتی (۲)پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنیوالا

سبْحان اللّٰهِ الْمصوِّرِ، سبْحان اللّٰهِ خالِقِ الْازْواجِ كلِّها، سبْحان اللّٰهِ جاعِلِ

پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا

الظّلماتِ والنّور سبْحان اللهِ فالِقِ الْحبِّ والنّوی، سبْحان اللهِ خالِقِ کلِّ شیْئٍ،

پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا

سبْحان اللهِ خالِقِ ما یری وما لا یری، سبْحان اللهِ مِداد کلِماتِہٖ، سبْحان اللهِ

پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ

ربِّ الْعالمِین، سبْحان اللهِ الْبصِیرِ الّذِی لیْس شیْئٌ أبْصر مِنْہ، یبْصِر مِنْ فوْقِ

جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جو ایسا دیکھنے والا ہے کہ اس سے زیادہ دیکھنے والا کوئی نہیں وہ اپنے عرش کے

عرْشِہٖ ما تحْت سبْعِ أرضِین ویبْصِر ما فِی ظلماتِ الْبرِّ والْبحْرِ لا تدْرکہ

اوپر سے وہ سب کچھ دیکھتا ہے جو سات زمینوں کے نیچے ہے وہ ان چیزوں کو دیکھتا ہے جو خشکی و تری کیتاریکیوں میں ہیں آنکھیں

الْأبْصار، وهو یدْرک الْأبْصار، وهو اللّطِیف الْخبِیر، ولا تغْشِی بصرهٗ الظّلْمۃ،

اسے نہیں پاسکتیں اور وہ آنکھوں کو پالیتا ہے اور وہ باریک بین ہے خبردار تاریکی اسکی آنکھ کو ڈھانپ نہیں سکتی کوئی چھپی چیز اس سے

ولا یسْتتر مِنْہ بِسِتْرٍ، ولا یواری مِنْہ جِدارٌ، ولا یغِیب عنْہ برٌّ ولا بحْرٌ، ولا یکنّ

چھپ نہیں سکتی اور کوئی دیوار اس کے لیے پردہ نہیں بن پاتی صحرا اور دریا اس سے اوجھل نہیں ہوسکتے نہیں چھپاسکتا اس

مِنْہ جبلٌ ما فِی أصْلِہٖ ولا قلْبٌ ما فِیہٖ ولا جنْبٌ ما فِی قلْبِہٖ ولا یسْتتِر مِنْہ صغِیرٌ

سے کوئی پہاڑ جو کچھ اسکے نیچے ہے نہ کوئی دل کہ جو اس کے اندر ہے نہ کوئی پہلو کہ جو اس کے بیچ میں ہے اور کوئی چھوٹی بڑی چیز اس

ولا کبِیر، ولا یسْتخْفِی مِنْہ صغِیرٌ لِصِغرهٖ، ولا یخْفی علیْہِ شیْئٌ فِی الْأرْضِ

سے اوجھل نہیں ہوسکتی کوئی چھوٹی چیز چھوٹائی کی وجہ سے اس سے چھپی نہیں رہتی اور نہ زمین اور آسمانوں میں کوئی چیز اس سے پنہاں

ولا فِی السّمائِ، هو الّذِی یصوّرکمْ فِی الْأرْحامِ کیْف یشائ لا إلہ إلاّ هو الْعزِیز

ہے وہ وہی تو ہے جس نے رحموں میں تمہاری صورت بنائی جیسے اس نیچاہی اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو اقتدار والا

الْحکِیم ۔ (۳) سبْحان اللهِ بارِی النّسمِ، سبْحان اللهِ الْمصوِّر، سبْحان اللهِ

حکمت والا ہے(۳) پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والاپاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ

خالِقِ الْأزْواجِ کلِّہا، سبْحان اللهِ جاعِلِ الظّلماتِ والنّور، سبْحان اللهِ فالِقِ

تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور

الْحبِّ والنّوی، سبْحان اللهِ خالِقِ کلِّ شیْئٍ، سبْحان اللهِ خالِقِ ما یری وما لا

بیج کو چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا

یری، سبْحان اللهِ مِداد کلِماتِہٖ، سبْحان اللهِ ربِّ الْعالمِین، سبْحان اللهِ الّذِی

کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کاپالنے والا پاک ہے اللہ جو بوجھل بادلوں
ینْشِی السّحاب الثِّقال ویسبِّح الرّعْد بِحمْدِهِ والْملائِکۃ مِنْ خِیفتِہِ، ویرْسِل
کو پیدا کرتا ہے اور بجلی کی کڑک اس کی حمد کرتی ہے اور فرشتے خوف سے اس کی تسبیح پڑھتے ہیں وہ جلانے والی
الصّواعِق فیصِیب بِہا منْ یشائ، ویرْسِل الرِّیاح بشْراً بیْن یدیْ رحْمتِہِ، وینزّل
بجلیاں گراتا ہے اور جسے چاہے ان کا نشانہ بنادیتا ہے وہ ہواؤں کو بھیجتاہے جو اس کی رحمت کامژدہ دیتی ہیں اور اپنے حکم سے
الْمائ مِن السّمائِ بِکلِمتِہِ، وینْبِت النّبات بِقدْرتِہِ، ویسْقط الْورق بِعِلْمِہِ، سبْحان
آسمانوں کی طرف سے پانی اتارتا ہے اپنی قدرت سے سبزیاگاتا ہے اور اپنے علم کے ساتھ پتوں کو توڑگراتا ہے پاک ہے
اللّٰہِ الّذِی لا یعْزب عنْہ مِثْقال ذرّۃٍ فِی الْارْضِ ولا فِی السّمائِ ولا أصْغر مِنْ
اللہ جس کی لیے زمین اور آسمانوں میں کوئیذرہ برابر چیز اوجھل نہیں ہے اور ان میں سے کوئی چھوٹی
ذٰلِک ولا أکْبر إلاّ فِی کِتابٍ مبِینٍ (۴) سبْحان اللّٰہِ بارِی النّسمِ، سبْحان اللّٰہِ
بڑی چیز نہیں ہے جو ایکواضح کتاب میں نہ لکھی ہوئی ہو(۴)پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنیوالا پاک ہے اللہ
الْمصوِّر، سبْحان اللّٰہِ خالِقِ الْازْواجِ کلِّہا، سبْحان اللّٰہِ جاعِلِ الظّلماتِ والنّور
صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کاپیدا کرنے والا
سبْحان اللّٰہِ فالِقِ الْحبِّ والنّوی، سبْحان اللّٰہِ خالِقِ کلِّ شیْئٍ، سبْحان اللّٰہِ
پاک ہے اللہ دانے اور بیج کا چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ
خالِقِ ما یری وما لا یری، سبْحان اللّٰہِ مِداد کلِماتِہِ، سبْحان اللّٰہِ ربِّ الْعالمِین،
دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا
سبْحان اللّٰہِ الّذِی یعْلم ما تحْمِل کلّ أ نثی وما تغِیض الْارْحام وما تزْداد وکلّ
پاک ہے اللہ جس کو معلوم ہے جو کچھ کسی مادہ کے پیٹ میں ہے اور جو کچھ ماؤں کے رحموں میں ہے اور جو کچھ بڑھتا ہے وہ اس
شیْئٍ عِنْدہ بِمِقْدارٍ عالِمِ الْغیْبِ والشّہادۃِ الْکبِیر الْمتعالِ سوائٌ مِنْکمْ منْ أسرّ
کا اندازہ رکھتا ہے وہ ہر کھلی چھپی چیز کا جاننے والا بزرگتر بلندتر ہے برابر ہے اس کے لیے تم میں جو کوئی راز کی
الْقوْل ومنْ جہر بِہِ ومنْ ہو مسْتخْفٍ بِاللّیْلِ وساربٌ بِالنّہار لہ معقِّباتٌ مِنْ
بات کرے یا کھول کر اور وہ جو رات کو چھپ کر چلے اور جو دن کے وقت سفر کرے ہر ایک کے آگے اور پیچھے کچھ پیکر ہوتے ہیں
بیْنِ یدیْہِ ومِنْ خلْفِہِ یحفظونہ مِنْ أمْرِ اللّٰہِ، سبْحان اللّٰہِ الّذِی یمِیت الْاحْیائ
جو خدا کے حکم کے مطابق اس کی حفاظت کیا کرتے ہیں پاک ہے اللہ کہ جو زندوں کو موت دیتا
ویحْیِی الْموْتی ویعْلم ما تنْقص الْارْض مِنْہمْ ویقِرّ فِی الْارْحامِ ما یشائ إلی

اور مردوں کو زندہ کرتا ہے وہ جانتا ہے زمین ان میں جو کمی کرتی ہے اور جو چاہتا ہے وقت مقررہ تک رحموں میں
أجلٍ مسمًّى ۔ (۵) سبْحان اللهِ بارِی النّسمِ، سبْحان اللهِ الْمصوِّر، سبْحان
قرار دیتا ہے (۵)پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنیوالا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا پاک ہے
اللهِ خالِقِ الْازْواجِ کلِّہا، سبْحان اللهِ جاعِلِ الظّلماتِ والنّور، سبْحان اللهِ فالِقِ
اللہ تمام موجودات میں جوڑیبنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو
الْحبِّ والنّوی، سبْحان اللهِ خالِقِ کلِّ شیْئٍ، سبْحان اللهِ خالِقِ ما یری وما لا
چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا
یری، سبْحان اللهِ مِداد کلِماتِہٖ، سبْحان اللهِ ربِّ الْعالمِین، سبْحان اللهِ مالِکِ
کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جو ملک کا
الْملْکِ تؤْتِی الْملْک منْ تشائ وتنْزِع الْملْک مِمّنْ تشائ وتعِزّ منْ تشائ وتذِلّ منْ
مالک ہے جسے چاہے حکومت دیتا ہے اور جس سے چاہے حکومت چھین لیتا ہے اور جسے چاہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہے ذلیل
تشائ، بِیدِک الْخیْر إنّک علی کلِّ شیْئٍ قدِیرٌ تو لِج اللّیْل فِی النّہار، وتو لِج النّہار
کرتا ہے بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات
فِی اللّیْلِ، وتخْرِج الْحیّ مِن الْمیِّتِ، وتخْرِج الْمیِّت مِن الْحیِّ، وترْزق منْ تشائ
میں داخل کرتا ہے مردہ سے زندہ کو نکالتا اور زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے اور جسے چاہے بغیر حساب کے
بِغیر حِسابٍ (۶) سبْحان اللهِ بارِی النّسمِ، سبْحان اللهِ الْمصوِّر، سبْحان
رزق دیتا ہے(۶) پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا پاک ہے
اللهِ خالِقِ الْازْواجِ کلِّہا، سبْحان اللهِ جاعِلِ الظّلماتِ والنّور، سبْحان اللهِ فالِقِ
اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو
الْحبِّ والنّوی، سبْحان اللهِ خالِقِ کلِّ شیْئٍ، سبْحان اللهِ خالِقِ ما یری وما لا
چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا
یری سبْحان اللهِ مِداد کلِماتِہٖ سبْحان اللهِ ربِّ الْعالمِین سبْحان اللهِ الّذِی عِنْدھ
کرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جس کے پاس
مفاتِح الْغیْبِ لا یعْلمہا إلاّ ھو ویعْلم ما فِی الْبرّ والْبحْر وما تسْقط مِنْ ورقۃٍ إلاّ
غیب کی کنجیاں ہیں جن کا اس کے سوا کسی کو علم نہیں وہ جانتا ہے جو کچھ ہے صحرائ و دریا میں اور نہیں گرتا کوئی پتا مگر وہ
یعْلمہا ولا حبّۃٍ فِی ظلماتِ الْارْضِ ولا رطْبٍ ولا یابِسٍ إلاّ فِی کِتابٍ مبِینٍ (۷)

اسے جانتا ہے اور نہیں کوئی دانہ زمین کی تاریکیوں میں اور نہیں کوئی خشک وتر مگر یہ کہ وہ واضح کتاب میں مذکورہے(۷)
سبْحان اللّٰہِ باری النّسمِ، سبْحان اللّٰہِ الْمصوّر، سبْحان اللّٰہِ خالِقِ الْازْواجِ
پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے
کلِّہا سبْحان اللّٰہِ جاعِلِ الظّلماتِ والنّور سبْحان اللّٰہِ فالِقِ الْحبِّ والنّوی
بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا
سبْحان اللّٰہِ خالِقِ کلِّ شیْئٍ سبْحان اللّٰہِ خالِقِ ما یری وما لا یری سبْحان اللّٰہِ
پاک ہے اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ
مِداد کلِماتِہٖ، سبْحان اللّٰہِ ربِّ الْعالمِین، سبْحان اللّٰہِ الّذِی لا یحْصِی مِدْحتہ
اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے وہ اللہ کہ بولنے والے جس کی تعریف کا حق ادا نہیں کر
الْقائِلون، ولا یجْزی بِآلائِہٖ الشّاکِرون الْعابِدون، وھو کما قال وفوْق ما نقول
پاتے اس کا شکر کرنے اور عبادت کرنے والے اس کا حق نعمت ادا نہیں کرسکتے وہ ایسا ہے جیسا اس نے کہا اور جو ہم کہتے ہیں
واللہ سبْحانہ کما أثْنی علی نفْسِہٖ، ولا یحِیطون بِشیْئٍ مِنْ عِلْمِہٖ إلاّ بِما شائ
اس سے بلند ہے اور اللہ پاک ہے جیسے اس نے اپنی تعریف فرمائی اور وہ اس کے علم میں سے کچھ نہیں جان سکتے مگر وہی جو وہ چاہے
وسِع کرْسِیّہ السّماواتِ والْارْض ولا یؤودھ حِفْظھما وھو الْعلِیّ الْعظِیم (۸)
اس کی حکومت زمین اور آسمانوں کو گھیرے ہوئے ہے اور ان کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں اور وہ بلند ہے بڑائی والا (۸)
سبْحان اللّٰہِ باری النّسمِ، سبْحان اللّٰہِ الْمصوّر، سبْحان اللّٰہِ خالِقِ الْازْواجِ
پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے
کلِّہا، سبْحان اللّٰہِ جاعِلِ الظّلماتِ والنّور، سبْحان اللّٰہِ فالِقِ الْحبِّ والنّوی
بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی کا بنانے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا
سبْحان اللّٰہِ خالِقِ کلِّ شیْئٍ، سبْحان اللّٰہِ خالِقِ ما یری وما لا یری، سبْحان
پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے
اللّٰہِ مِداد کلِماتِہٖ، سبْحان اللّٰہِ ربِّ الْعالمِین، سبْحان اللّٰہِ الّذِی یعْلم ما یلِج فِی
اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے کہ جو جانتا ہے زمین میں
الْارْضِ وما یخْرج مِنْہا، وما ینْزل مِن السّمائِ وما یعْرج فِیہا، ولا یشْغلہ ما یلِج
داخل ہونے اور اس سے خارج ہونے والی چیزوں کو اور جو آسمان سے اترتا ہے اور اس کی طرف بلند ہوتا ہے اور اسے زمین
فِی الْارْضِ وما یخْرج مِنْہا عمّا ینْزل مِن السّمائِ وما یعْرج فِیہا، ولا یشْغلہ ما

میں داخل اور اس سے خارج ہونے والی چیزیں آسمان سے نازل ہونے اور اس طرف بلند ہونے والی چیزوں سے غافل نہیں
ینْزل مِن السّماءِ وما یعْرج فِیہا عمّا یلِج فِی الْارْضِ وما یخْرج مِنْہا، ولا یشْغلہ
کرتیں اور آسمان سے اترنے اور اس میں چڑھنے والی چیزیں زمین میں داخل اور اس سے خارج ہونے والی چیزوں سے غافل نہیں کرتیں
عِلْم شیْءٍ عنْ عِلْمِ شیْءٍ ولا یشْغلہ خلْق شیْءٍ عنْ خلْقِ شیْءٍ، ولا حِفْظ شیْءٍ
اوراسے ایک چیز کا علم دوسری کے علم سے غافل نہیں کرتا اور ایک چیز کا پیدا کرنا دوسری کے پیدا کرنے سے غافل نہیں کرتا اور ایک
عنْ حِفْظِ شیْءٍ، ولا یساوِیہِ شیْءٌ ، ولا یعْدِلہ شیْءٌ، لیْس کمِثْلِہِ شیْءٌ، وھو
چیز کی نگہبانی دوسری کی نگہبانی سے غافل نہیں کرتی اور نہ کوئی چیز اس کے برابر ہے نہ کوئی چیز اس جیسی ہے کوئی چیز اس کی مانند ہے
السّمِیع الْبصِیر (۹) سبْحان اللہِ بارِی النّسمِ سبْحان اللہِ الْمصوِّر سبْحان
ہی نہیں اور وہ ہے سننے والا دیکھنے والا(۹) پاک ہے اللہ جانداروں کا پیداکرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنے والا پاک ہے
اللہِ خالِقِ الْازْواجِ کلِّہا، سبْحان اللہِ جاعِلِ الظّلماتِ والنّوْر، سبْحان اللہِ فالِقِ
اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی کا بنانے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج
الْحبِّ والنّوی، سبْحان اللہِ خالِقِ کلِّ شیْءٍ، سبْحان اللہِ خالِقِ ما یری وما لا
کو چیرنے والا پاک ہے اللہ ہر چیز کا پیدا کرنیوالا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا
یری، سبْحان اللہِ مِداد کلِماتِہِ، سبْحان اللہِ ربِّ الْعالمِین، سبْحان اللہِ فاطِرِ
کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ تمام جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جس نے پیدا کیے
السّماواتِ والْارْضِ جاعِلِ الْملائِکۃِ رسلاً أولِی أجْنِحۃٍ مثْنی وثلاث ورباع
آسمان اور زمین اور ملائکہ کو اپنے قاصد قراردیا جو دو دو تین تین اور چار چار پروں والے ہیں وہ مخلوق
یزِید فِی الْخلْقِ ما یشائ إنّ اللہ علی کلِّ شیْءٍ قدِیرٌ ما یفْتحِ اللہ لِلنّاسِ مِنْ رحْمۃٍ
میں جتنا چاہے اضافہ کرتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اللہ رحمت کا جو در چاہے لوگوں پر کھول دیتا ہے تو کوئی
فلا ممْسِک لہا وما یمْسِکْ فلا مرْسِل لہ مِنْ بعْدِہِ وھو الْعزِیز الْحکِیم (۱۰)
اسے بند کرنے والا نہیں اور جسے وہ روک دے اس کے بعد کوئی اسے کھولنے والا نہیں اور وہ ہے غلبے والا حکمت والا (۱۰)
سبْحان اللہِ بارِی النّسمِ سبْحان اللہِ الْمصوِّر سبْحان اللہِ خالِقِ الْازْواجِ کلِّہا
پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنیوالا پاک ہے اللہ صورت گری کرنے والا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا
سبْحان اللہِ جاعِلِ الظّلماتِ والنّورِ، سبْحان اللہِ فالِقِ الْحبِّ والنّوی، سبْحان
پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی کو جد اجدا بنانے والا پاک ہے اللہ زیرزمین دانے اور بیج کو چیرنے والا پاک ہے
اللہِ خالِقِ کلِّ شیْءٍ، سبْحان اللہِ خالِقِ ما یری وما لا یری، سبْحان اللہِ مِداد

اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ تمام دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو
كَلِماتِہِ سبْحان اللهِ ربِّ الْعالمِين، سبْحان اللهِ الّذِی يعْلم ما فِی السّماواتِ وما
بڑھانے والا پاک ہے اللہ تمام جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ وہی ہے جو جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ
فِی الْارْضِ ما يكون مِنْ نجْوی ثلاثۃٍ إلاّ هو رابِعهمْ ولا خمْسۃٍ إلاّ هو سادِسهمْ
زمینوں میں ہے کہیں تین آدمی سرگوشی نہیں کرتے مگر یہ کہ وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے پانچ آدمی نہیں مگر وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے
ولا أدْنی مِنْ ذلِک ولا أكْثر إلاّ هو معهمْ أيْنما كانوا ثمّ ينبِّئهمْ بِما عمِلوا يوْم
اور اس سے کم و بیش آدمی سرگوشی نہیں کرتے ہیں مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے وہ جہاں کہیں بھی ہوں مگر وہ قیامت کے روز انہیں ان
الْقِيامۃِ إنّ الله بِكلِّ شيْئٍ علِيمٌ ۔
کے اعمال سے آگاہ کرے گا بے شک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

(۳)علمائ کا فرمان ہے کہ ماہ رمضان میں حضور(ص) پرہر روز یہ صلوٰۃ پڑھے:

إنّ الله وملائِكتہ يصلّون علی النّبِیِّ يا أ يّها الّذِين آمنوا صلّوا عليْہِ وسلِّموا
بے شک اللہ اوراس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی(ص) پاک پر تو اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم بھی ان پر درود بھیجو اور سلام جو سلام
تسْلِيماً، لبّيْک يا ربِّ وسعْديْک وسبْحانک اللّٰهمّ صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ
کا حق ہے حاضر ہوں اے پروردگار تیرے سامنے اور تو سعادت کامالک اور پاک تر ہے اے معبود! محمد(ص) و آل محمد(ص) پر درود بھیج
وبارِکْ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ كما صلّيْت وباركْت علی إبْراهِيم وآلِ إبْراهِيم إنّک
اور محمد(ص) و آل محمد(ص) پر برکت نازل فرما جیسا کہ تو نے جناب ابراہیم(ع) اور آل ابراہیم(ع) پر درود بھیجا اور برکت نازل کی بے شک تو
حمِيدٌ مجِيدٌ اللّٰهمّ ارْحمْ محمّداً وآل محمّدٍ كما رحِمْت إبْراهِيم وآل إبْراهِيم إنّک
تعریف و بزرگی والا ہے اے اللہ محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحم فرما جیسا کہ تو نے ابراہیم(ع) و آل ابراہیم(ع) پر رحم فرمایا بے شک تو
حمِيدٌ مجِيدٌ اللّٰهمّ سلِّمْ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ كما سلّمْت علی نوحٍ فِی الْعالمِين
تعریف و بزرگی والا ہے اے اللہ! محمد(ص) وآل محمد(ص) پر سلام بھیج جیسا کہ تو نے عالمین میں حضرت نوح(ع) پر سلام بھیجا
اللّٰهمّ امْننْ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ كما مننْت علی موسی وهارون اللّٰهمّ صلِّ
اے اللہ! محمد(ص) و آل محمد(ص) پر احسان فرما جیسا کہ تو نے موسیٰ(ع) و ہارون(ع) پر احسان فرمایا اے اللہ محمد(ص) وآل محمد(ص) پر
علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ كما شرّفْتنا بِہِ اللّٰهمّ صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ كما
درود بھیج جیسا کہ تونے ہمیں اس سے مشرف کیا اے اللہ! محمد(ص) وا ٓل محمد(ص) پر درود بھیج جیسا کہ تو نے ہمیں ان کے
هديْتنا بِہِ ۔ اللّٰهمّ صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وابْعثْہ مقاماً محْموداً يغْبِطہ بِہِ

ذریعے ہدایت دی اے اللہ! محمد(ص) و آل محمد(ص) پر درود بھیج اور آنحضرت(ص) کو مقام محمود پر سرفراز فرما کہ اس سے پہلے پچھلے

الْاوّلون والْاٰخِرون علی محمّدٍ وآلِہِ السّلام کلّما طلعتْ شمْسٌ أوْ غربتْ، علی

ان پر رشک کرنے لگ جائیں ۔ محمد(ص) اور ان کی آل(ع) پر سلام ہو جب تک سورج کا طلوع و غروب ہو محمد(ص) اور

محمّدٍ وآلِہِ السّلام کلّما طرفتْ عیْنٌ أوْ برقتْ علی محمّدٍ وآلِہِ السّلام کلّما ذکِر

ان کی آل(ع) پر سلام ہو جب تک آنکھ جھپکتی یا کھلتی رہے محمد(ص) اور ان کی آل(ع) پر سلام ہو جب تک سلام کیا

السّلام، علی محمّدٍ وآلِہِ السّلام کلّما سبّح اللہ ملکٌ أوْ قدّسہ، السّلام علی

جاتا رہے محمد(ص) اور ان کی آل(ع) پر سلام ہو جب تک فرشتے اللہ کی تسبیح و تقدیس کرتے رہیں محمد(ص) اور ان کی آل(ع) پر

محمّدٍ وآلِہِ فِی الْاوّلِین، والسّلام علی محمّدٍ وآلِہِ فِی الْاٰخِرِین، والسّلام علی

سلام ہو اولین میں اور محمد(ص) اور ان کی آل(ع) پر سلام ہو آخرین میں اور محمد(ص) اور ان کی آل(ع)

محمّدٍ وآلِہِ فِی الدّنْیا والْاٰخِرۃِ ۔ اللّٰھمّ ربّ الْبلدِ الْحرامِ، وربّ الرّکْنِ والْمقامِ،

پر سلام ہو دنیا اور آخرت میں ۔ اے اللہ! اے حرمت والے شہر مکہ کے رب اے رکن اور مقام کے رب

وربّ الْحِلّ والْحرامِ أبْلِغْ محمّداً نبِیّک عنّا السّلام ۔ اللّٰھمّ أعْطِ محمّداً مِن الْبھاۂِ

اور اے حل و حرام کے رب اپنے نبی محمد(ص) کے حضور ہمارا سلام پہنچادے اے اللہ! محمد(ص) کو تابش، تازگی،

والنّضْرۃِ والسّرورِ والْکرامۃِ والْغِبْطۃِ والْوسِیلۃِ والْمنْزِلۃِ والْمقامِ والشّرفِ

شادمانی، بزرگواری، فضیلت، وسیلہ، بلندی، مرتبہ، عزت،

والرِّفْعۃِ والشّفاعۃِ عِنْدک یوْم الْقِیامۃِ أفْضل ما تعْطِی أحداً مِنْ خلْقِک، وأعْطِ

برتری اور قیامت میں اپنے حضور شفاعت کرنے کا حق عطا فرما اس سے زیادہ جو تو نے مخلوق میں سے کسی کو دیا اور عطا فرما محمد(ص) کو

محمّداً فوْق ما تعْطِی الْخلائِق مِن الْخیْرِ أضْعافاً کثِیرۃً لا یحْصِیھا غیْرک اللّٰھمّ

اس سے فوقیت جو بھلائی تو نے مخلوق کو دی ہے آنحضرت(ص) کو کئی گنا زیادہ دے جسے بجز تیرے کوئی شمار نہ کرسکے اے اللہ!

صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ أطْیب وأطْھر وأزْکی وأ نْمی وأ فْضل ما صلّیْت

محمد(ص) و آل محمد(ص) پر درود بھیج پاک تر پاکیزہ تر عمدہ بہترین اور زیادہ اس سے جو درود تو نے اگلے پچھلے

علی أحدٍ مِن الْاوّلِین والْاٰخِرِین وعلی أحدٍ مِنْ خلْقِک یا أرْحم الرّاحِمِین اللّٰھمّ

لوگوں میں کسی پر بھیجا اور اپنی مخلوق میں سے کسی پر بھیجا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے اللہ!

صلِّ علی علِیٍّ أمِیرِ الْمؤْمِنِین ووالِ منْ والاہ وعادِ منْ عاداہ، وضاعِفِ الْعذاب

امیرالمومنین حضرت علی(ع) پر رحمت فرما ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی رکھ اور ان کے قتل میں شریک پر

علی منْ شرِک فِی دمِہِ اللّٰھمّ صلِّ علی فاطِمۃ بِنْتِ نبِیِّک محمّدٍ علیْہِ وآلِہِ السّلام

دوچند عذاب نازل کر اے اللہ! اپنے نبی محمد(ص) کی دختر فاطمہ(ع) پر رحمت فرما کہ آنحضرت(ص) اور ان کی آل(ع) پر سلام ہو

ووالِ منْ والاہا، وعادِ منْ عاداھا، وضاعِفِ الْعذاب علی منْ ظلمہا، والْعنْ منْ

ان کے دوست سے دوستی رکھ اور انے کے دشمن سے دشمنی رکھ اور ان پر ظلم کرنے والے کے عذاب کو دو چند کر دے اور لعنت کر جس

آذی نبِیّک فِیہا ۔ اللّہمّ صلِّ علی الْحسنِ والْحسیْنِ إمامیِ الْمسْلِمِین، ووالِ منْ

نے فاطمہ(ع) کے بارے میں تیرے نبی(ص) کو ستایا اے اللہ! حسن(ع) و حسین(ع) پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے دو امام(ع) ہیں ان دونوں کے دوست

والاھما، وعادِ منْ عاداھما، وضاعِفِ الْعذاب علی منْ شرک فِی دِمائِہِما ۔ اللّہمّ

سے دوستی رکھ اور ان دونوں کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے انکا خون بہانے میں شرکت کی انکا عذاب دوچند کردے اے اللہ!

صلِّ علی علِیِّ بْنِ الْحسیْنِ إمامِ الْمسْلِمِین، ووالِ منْ والاہ، وعادِ منْ عاداہ،

علی(ع) بن الحسین(ع) پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر

وضاعِفِ الْعذاب علی منْ ظلمہ ۔ اللّہمّ صلِّ علی محمّدِ بْنِ علِیٍّ إمامِ الْمسْلِمِین

جنہوں نے آپ پر ظلم ڈھایا اور ان کا عذاب دو چند کر دے اے اللہ! محمد(ع)بن علی(ع) پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں

ووالِ منْ والاہ، وعادِ منْ عاداہ، وضاعِفِ الْعذاب علی منْ ظلمہ ۔ اللّہمّ صلِّ

ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ان کا ع ذاب دوچند کردے۔ اے اللہ! جعفر(ع) بن

علی جعْفر بْنِ محمّدٍ إمامِ الْمسْلِمِین، ووالِ منْ والاہ، وعادِ منْ عاداہ وضاعِفِ

محمد(ع) پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں اور ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جہنوں نے آپ پر ظلم کیا

الْعذاب علی منْ ظلمہ ۔ اللّہمّ صلِّ علی موسی بْنِ جعْفرٍ إمامِ الْمسْلِمِین، ووالِ

ان کا عذاب دوچند کردے اے اللہ! موسیٰ(ع) بن جعفر(ع) پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے

منْ والاہ، وعادِ منْ عاداہ، وضاعِفِ الْعذاب علی منْ شرک فِی دمِہِ اللّہمّ صلِّ

دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر جنہوں نے آپ کا خون بہانے میں شرکت کی ان کا عذاب دو چند کردے اے اللہ ! علی(ع) بن

علی علِیِّ بْنِ موسی إمامِ الْمسْلِمِین، ووالِ منْ والاہ، وعادِ منْ عاداہ وضاعِفِ

موسیٰ(ع) پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپ کا خون

الْعذاب علی منْ شرک فِی دمِہِ ۔ اللّہمّ صلِّ علی محمّدِ بْنِ علِیٍّ إمامِ الْمسْلِمِین،

بہانے میں شرکت کی ان کا عذاب دوچند کردے اے اللہ ! علی (ع)بن محمد(ع) پر رحمت فرما کہ جو مسلمانوں کے امام ہیں

ووالِ منْ والاہ، وعادِ منْ عاداہ، وضاعِفِ الْعذاب علی منْ ظلمہ ۔ اللّہمّ صلِّ

ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کراور جنہوں نے آپ (ع) پر ظلم کیا ان کا عذاب دو چند کر دے اے اللہ! علی(ع) بن

علی علِیِّ بْنِ محمّدٍ إمامِ الْمسْلِمِین، ووالِ منْ والاہ، وعادِ منْ عاداہ، وضاعِفِ

محمد(ع) پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمني کراور جنہوں آپ (ع) پر ظلم کیا ان کا

الْعذاب علی منْ ظلمہ ۔ اللّٰہمّ صلِّ علی الْحسن بْنِ علِیٍّ إمامِ الْمسْلِمِین، ووالِ

عذاب دو چند کر دے اے اللہ ! حسن(ع) بن علی(ع) پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے

منْ والاھ، وعادِ منْ عاداھ، وضاعِفِ الْعذاب علی منْ ظلمہ ۔ اللّٰہمّ صلِّ علی

دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ان کا عذاب دو چند کر دے اے اللہ! ان کے ما بعد

الْخلفِ مِنْ بعْدِھِ إمامِ الْمسْلِمِین ووالِ منْ والاھ، وعادِ منْ عاداھ، وعجِّلْ فرجہ

جانشین پر رحمت فرماجو مسلمانوں کے امام ہیں انکے دوست سے دوستی رکھ اور انکے دشمن سے دشمنی کر اور ان کے ظہور میں جلدی فرما

اللّٰہمّ صلِّ علی الْقاسِمِ والطّاھِرِ ابْنیْ نبِیِّک ۔ اللّٰہمّ صلِّ علی رقیّۃ بِنْتِ نبِیِّک

اے اللہ جناب قاسم (ع)و جناب طاہر (ع)پر رحمت فرما جو تیرے نبی(ص) کے بیٹے ہیں اے اللہ ! رقیہ پر رحمت فرما جو تیرے نبی (ص) کی لے پالک بیٹی ہیں

والْعنْ منْ آذی نبِیّک فِیہا ۔ اللّٰہمّ صلِّ علی أمِّ کلْثوم بِنْتِ نبِیِّک،

اور لعنت کر اس پر جس نے ان کے بارے میں تیرے نبی (ص) کو ستایا اے اللہ! ام کلثوم پر رحمت فرما جو تیرے نبی (ص) کی لے پالک بیٹی ہیں

والْعنْ منْ آذی نبِیّک فِیہا ۔ اللّٰہمّ صلِّ علی ذرِّیّۃِ نبِیِّک ۔ اللّٰہمّ اخْلفْ

اور لعنت کر اس پر جس نے انکے بارے میں تیرے نبی(ص) کو ستایا اے اللہ! اپنے نبی(ص) کی اولاد پر رحمت فرما اے اللہ اپنے نبی(ص) کے پیچھے

نبِیّک فِی أھْلِ بیْتِہِ اللّٰہمّ مکِّنْ لھمْ فِی الْارْضِ۔ اللّٰہمّ اجْعلْنا مِنْ عددِھِمْ ومددِھِمْ

ان کے اہل بیت (ع)کا مددگار بن اے اللہ ! انہیں زمین میں مقتدر بنا اے اللہ! ہمیں حق کے بارے میں ان کے کھلے چھپے حامیوں

وأنْصارِھِمْ علی الْحقِّ فِی السِّرِّ والْعلانِیۃِ اللّٰہمّ اطْلبْ بِذحْلِہِمْ ووتْرِھِمْ ودِمائِہِمْ

مددگاروں اور ناصروں میں سے قرار دے اے اللہ ! ان سے دشمنی کرنے ان کو تنہا چھوڑنے اور ان کا خون بہانے کا بدلہ لے

وکفّ عنّا وعنْہمْ وعنْ کلِّ مؤْمِنٍ ومؤْمِنۃٍ بأْس کلِّ باغٍ وطاغٍ وکلِّ دابّۃٍ أنْت آخِذٌ

ہماری، ان کی اور ہر مومن و مومنہ کی مدد فرما ہر ایک نا فرمان سرکش اور ہر حیوان کی اذیت پر کہ وہ تیرے قبضہ

بِناصِیتِہا إنّک أشدّ بأْساً وأشدّ تنْکِیلاً ۔

قدرت میں ہیں بے شک تو ہے سخت عذاب والا بڑے دباؤ والا۔

سید ابن طاؤس نے فرمایا ہے کہ پھر یہ کہے:

یا عدّتِی فِی کرْبتِی، ویا صاحِبِی فِی شِدّتِی، ویا و لِیِّی فِی نِعْمتِی ، ویا غایتِی

اے مصیبت میں میرے سرمایہ اے سختی میں میرے ساتھی اے میری نعمت کے نگہبان اے میری چاہت

فِی رغْبتِی، أ نْت السّاتِرِ عوْرتِی، والْمؤْمِن روْعتِی، والْمقِیل عثْرتِی، فاغْفِرْ لِی

کے مرکز تو میرے عیبوں کے چھپانے والا خوف میں ڈھارس دینے والا اور خطائیں معاف کرنے والا پس میری غلطیاں

خطِیئتِی یا أرْحم الرّاحِمِین ۔

معاف کردے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ۔

اس کے بعد یہ کہے : اللّٰہمّ إِنِّی أدْعوک لِھمٍّ لا یفرّجہ غیْرک، و لِرحْمتٍ لا تنال إلاّ بِک،

اے معبود ! میں تجھے پکارتا ہوں پریشانی میں کہ اسے تیرے سوا کوئی دور نہیں کرسکتا رحمت کیلئے کہ جو تجھی سے ملتی ہے اور

و لِکرْبٍ لا یکْشِفہ إلاّ أ نْت، و لِرغْبۃٍ لا تبْلغ إلاّ بِک، و لِحاجۃٍ لا یقْضِیھا إلاّ أ نْت

دکھ میں کہ اسے سوائے تیرے کوئی ہٹا نہیں سکتا اور خواہش کیلئے کہ وہ تو ہی پوری کرتا ہے اور حاجت کیلئے کہ اسے تو ہی روا فرماتا ہے

اللّٰھمّ فکما کان مِنْ شأْنِک ما أذِنْت لِی بِہِ مِنْ مسْألتِک، ورحِمْتنِی بِہِ مِنْ ذِکْرِک

اے اللہ! جیسے تو نے اپنی شان و کرم سے مجھے اجازت دی ہے کہ میں تجھ سے سوال کروں اور مانگوں اور تو نے اپنی یاد سے مجھ پر رحمت فرمائی

فلْیکنْ مِنْ شأْنِک سیِّدِی الْاِجابۃ لِی فِیما دعوْتک وعوائِد الْاِفْضالِ فِیما رجوْتک

پس اسی طرح اے میرے سرداراپنی مہربانی سے میری طلب کردہ حاجت پوری فرما جن چیزوں کی امید کرتا ہوں وہ مجھے عطا کردے

والنّجاۃ مِمّا فزِعْت إلیْک فِیہِ ف إنْ لمْ أکنْ أھْلاً أنْ أبْلغ رحْمتک ف إنّ رحْمتک أھْلٌ

اور ہر اس چیز سے نجات دے جس سے تیری پناہ مانگی ہے اگر میں اس لائق نہیں کہ مجھ پر تیری رحمت ہو تو بھی تیری رحمت اسکی اہل ہے

أنْ تبْلغنِی وتسعنِی، و إنْ لمْ أکنْ لِلاجابۃِ أھْلاً فأ نْت أھْل الْفضْلِ، ورحْمتک

کہ مجھ تک پہنچے اور مجھے گھیر لے اور اگر میں اس لائق نہیں کہ میری دعا قبول ہو تو بھی تو فضل کرنے کا اہل ہے اور تیری رحمت

وسِعتْ کلّ شیْئٍ، فلْتسعْنِی رحْمتک یا إلھِی یا کرِیم أسْأ لک بِوجْھِک الْکرِیمِ أنْ

ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے پس ضرور ہے کہ تیری رحمت مجھے گھیر لے اے معبود! اے مہربان میں تیری ذات کریم کے واسطے سے سوالی

تصلِّی علی محمّدٍ وأھْلِ بیْتِہِ وأنْ تفرج ھمِّی وتکْشِف کرْبِی وغمِّی، وترْحمنِی

ہوں کہ محمد(ص) پر رحمت نازل کر اور انکے اہل بیت(ع) پر رحمت نازل کر اور یہ کہ میری پریشانی دور کردے میرا دکھ اور غم ہٹا دے بواسطہ اپنی

بِرحْمتِک، وترْزقنِی مِنْ فضْلِک، إنّک سمِیع الدّعائِ قرِیبٌ مجِیبٌ ۔

رحمت کے مجھ پر رحم کر اور اپنے فضل سے مجھے روزی دے بے شک تو دعا کا سننے والا قریب سے جواب دینے والاہے ۔

(۴) شیخ و سید فرماتے ہیں کہ ہر روز یہ دعا بھی پڑھے:

اللّٰھمّ إِنِّی أسْأ لک مِنْ فضْلِک بِأ فْضلِہِ وکلّ فضْلِک فاضِلٌ، اللّٰھمّ إِنِّی أسْأ لک

اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے فضل میں سے زیادہ فضل کا اور تیر اسارا ہی فضل بہت بڑھا ہوا ہے اے معبود !میں سوال کرتا ہوں

بِفضْلِک کلِّہِ ۔ اللّٰھمّ إِنِّی أسْأ لک مِنْ رِزْقِک بِأعمِّہِ وکلّ رِزْقِک عامٌّ

تجھ سے تیرے سارے ہی فضل کا اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے رزق میں سے عمومی رزق کا اور تیرا سارا رزق عام ہے

اللّٰھمّ إِنّی أسْأ لک بِرزْقِک کلِّہِ ۔ اللّٰھمّ إِنّی أسْأ لک مِنْ عطائِک بِأھْنئِہِ
اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے تمام تر رزق کا اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری عطا میں سے گوارا تر کا اور
وکلّ عطائِک ھنِیئٌ، اللّٰھمّ إِنّی أسْأ لک بِعطائِک کلِّہِ ۔ اللّٰھمّ إِنّی أسْأ لک
تیری تمام عطائیں ہی گواراتر ہیں اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ہر ایک عطا کا اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے
مِنْ خیْرِک بِأعْجلِہِ وکلّ خیْرِک عاجِلٌ، اللّٰھمّ إِنّی أسْأ لک بِخیْرِک کلِّہِ
تیری بھلائی میں سے جلد پہنچنے والی کا اور تیری ہر بھلائی جلد پہنچنے والی ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری تمام بھلائیوں کا
اللّٰھمّ إِنّی أسْألک مِنْ إِحْسانِک بِأحْسنِہِ وکلّ إِحْسانِک حسنٌ اللّٰھمّ إِنّی أسْألک
اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہترین احسان کا اور تیرے تمام احسان بہترین ہیں اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں
بِ إِحْسانِک کلِّہِ اللّٰھمّ إِنّی أسْألک بِما تجِیبنِی بِہِ حِین أسْألک فأجِبْنِی یا اللہ وصلِّ
تجھ سے تیرے تمام تر احسانوں کا اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس واسطے سے جس کو تو قبول فرماتا ہے پس میری دعا قبول
علی محمّدٍ عبْدِک الْمرْتضی، ورسو لِک الْمصْطفی، وأمِینِک ونجِیِّک دون
کر اے اللہ اور اپنے رضا یافتہ بندے حضرت محمد(ص) پر رحمت فرما جو تیرے چنے ہوئے رسول(ص) تیرے امانتدار ساری مخلوق میں تیرے
خلْقِک ونجِیبِک مِنْ عِبادِک، ونبِیِّک بِالصِّدْقِ وحبِیبِک، وصلِّ علی رسولِک
رازدار بندوں میں سے تیرے پسندیدہ تیرے سچے نبی(ص) اور تیرے دوست ہیں اور اپنے رسول(ص) پر رحمت فرما
وخِیرتِک مِن الْعالمِین الْبشِیر النّذِیر، السِّراجِ الْمنِیر، وعلی أھْلِ بیْتِہِ الْا بْرار
جو سارے جہانوں میں تیرے منتخب بشارت دینے والے ڈرانے والے اور چراغ روشن ہیں اور ان کے نیک پاک اہل بیت(ع) پر
الطّاھِرِین، وعلی ملائِکتِک الّذِین اسْتخْلصْتھمْ لِنفْسِک وحجبْتھمْ عنْ خلْقِک،
اور اپنے فرشتوں پر رحمت فرما جن کو تو نے اپنے لئے خاص کیا اور انہیں اپنی مخلوق سے پوشیدہ رکھا اور اپنے نبیوں
وعلی أنْبِیائِک الّذِین ینْبِئون عنْک بِالصِّدْقِ وعلی رسلِک الّذِین خصصْتھمْ بِوحْیِک
پر رحمت کر جو تیری سچی خبر دیتے رہے ہیں اور ان رسولوں پر جن کو تونے اپنی وحی کیلئے مخصوص کیا
وفضّلْتھمْ علی الْعالمِین بِرِسالاتِک، وعلی عِبادِک الصّالِحِین الّذِین أدْخلْتھمْ
اور ان کو اپنے پیغاموں کا حامل بنا کر جہانوں میں فضیلت دی اور اپنے نیک بندوں پر رحمت کر جن کو تونے اپنے
فِی رحْمتِک الْائِمّۃِ الْمھْتدِین الرّاشِدِین وأوْ لِیائِک الْمطھّرِین، وعلی جبْرائِیل
رحمت میں داخل فرمایا ہدایت یافتہ امام اور پیشوا ہیں اور تیرے پاک دل دوست ہیں اور جبرائیل(ع)
ومِیکائِیل و إِسْرافِیل وملکِ الْموْتِ، وعلی رِضْوان خازِنِ الْجِنانِ، وعلی مالِکٍ
میکائیل(ع) اسرافیل(ع) اور فرشتہ موت پر رحمت فرما اور رضوان داروغہ جنت پر اور مالک پر رحمت کر

خازنِ النّار، وروحِ الْقدس، والرّوحِ الْامِینِ، وحملۃِ عرْشِک الْمقرّبِین، وعلی
جو داروغہ جہنم ہے اور روح القدس و روح الامین پر رحمت کر اور حاملان عرش پر جو تیرے مقرب ہیں اور ان دو فرشتوں
الْملکیْنِ الْحافِظیْنِ علیّ بِالصّلاۃِ الّتِی تحِبّ أنْ یصلّی بِہا علیْہِمْ أہْل السّماواتِ
پر رحمت کرجو نماز میں میرے نگہبان ہیں جو تجھے پسند ہے کہ اس کے ذریعے ان کیلئے رحمت طلب کرتے ہیں آسمانوں والے
وأہْل الْارضِین صلاۃً طیِّبۃً کثِیرۃً مبارکۃً زاکِیۃً نامِیۃً ظاہِرۃً باطِنۃً شرِیفۃً
اور زمین والے پاکیزہ رحمت بہت زیادہ برکت والی نکھری ہوئی بڑھنے والی جو ظاہر و باطن میں عزت و قدر والی
فاضِلۃً تبیِّن بِہا فضْلہمْ علی الْاوّلِین والْآخِرین ۔ اللّٰہمّ أعْطِ محمّداً الْوسِیلۃ
ہو کہ اس سے اگلوں پچھلوں پر ان کی بزرگی آشکار ہوجائے اے معبود! حضرت محمد(ص) کو ذریعہ قرب،
والشّرف والْفضِیلۃ واجْزِہِ خیْر ما جزیْت نبِیّاً عنْ أمّتِہِ ۔ اللّٰہمّ وأعْطِ محمّداً
بزرگی اور بلندی عطا کر اور ان کو امت کی طرف سے وہ بہترین بدلہ دے جو کسی نبی کو اس کی امت سے ملا اے معبود! حضرت محمد
صلّی اللہ علیْہِ وآلِہِ مع کلِّ زلْفۃٍ زلْفۃً، ومع کلِّ وسِیلۃٍ وسِیلۃً ومع کلّ فضِیلۃٍ
کو ہر تقرب کے ساتھ ایک اور تقرب ہر ذریعے کے ساتھ ایک اور ذریعہ ہر بزرگی کے ساتھ ایک اور بزرگی
فضِیلۃً، ومع کلِّ شرفٍ شرفاً تعْطِی محمّداً وآلہ یوْم الْقِیامۃِ أ فْضل ما أعْطیْت
اور ہر بڑائی کے ساتھ ایک اور بڑائی دے اور محمد(ص) اور ان کی آل (ع) کو روز قیامت اس سے بڑا مقام دے جو اس روز تو اگلوں پچھلوں
أحداً مِن الْاوّلِین والْآخِرین ۔ اللّٰہمّ واجْعلْ محمّداً صلّی اللہ علیْہِ وآلِہِ أدْنی
میں سے کسی کو عطا فرمائے گا اے معبود! حضرت محمد کو تمام نبیوں کی
الْمرْسلِین مِنْک مجْلِساً وأفْسحہمْ فِی الْجنّۃِ عِنْدک منْزِلاً وأ قْربہمْ إلیْک وسِیلۃً
نسبت خود سے زیادہ قریب کی نشست دے اور جنت میں انہیں بہت کشادہ مکان عطا کر اور اپنے قرب کا نزدیکی ذریعہ عنایت فرما
واجْعلْہ أوّل شافِعٍ، وأوّل مشفّعٍ، وأوّل قائِلٍ، وأ نْجح سائِلٍ، وابْعثْہ الْمقام
اور بنا دے ان کو پہلا شفیع اور جس کی شفاعت قبول ہوئی انہیں پہلا کلام کرنے والا بنا جس کا سوال پورا ہوا اور انہیں مقام محمود پر
الْمحْمود الّذِی یغْبِطہ بِہِ الْاوّلون والْآخِرون یا أرْحم الرّاحِمِین، وأسْأ لک
فائز فرما جس سے سب اگلے پچھلے ان پر رشک کرنے لگیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میں سوال کرتا ہوں
أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وأنْ تسْمع صوْتِی وتجِیب دعْوتِی، وتتجاوز
تجھ سے کہ محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ میری آواز سن میری دعا قبول فرما میرے گناہوں سے
عنْ خطِیئتِی، وتصْفح عنْ ظلْمِی، وتنْجِح طلِبتِی، وتقْضِی حاجتِی، وتنْجِز لِی
در گزر کر میرے ناروا عمل سے چشم پوشی فرمامیری ضرورت پوری کر میری حاجت بر لا اور مجھ سے کیا
ما وعدْتنِی، وتقِیل عثْرتِی، وتغْفِر ذ نوبِی، وتعْفو عنْ جرْمِی، وتقْبِل علیّ ولا

ہوا وعدہ پورا فرما میری لغزشیں معاف کرمیرے گناہ بخش دے میرا جرم معاف فرما میری طرف توجہ کر اور مجھ
تعْرِض عنّی وترْحمنِی ولا تعذّبنِی، وتعافِینِی ولا تبْتلِینِی، وترْزقنِی مِن الرِّزْقِ
سے دھیان نہ ہٹا مجھ پر رحم کر اور عذاب نہ دے مجھے بچائے رکھ اور مصیبت میں نہ ڈال مجھے بہترین روزی عطا فرما
أطْیبہ وأوْسعہ ولا تحْرمنِی، یا ربِّ واقْضِ عنِّی دیْنِی، وضعْ عنِّی وزْرِی،
اور اس میں وسعت دے اور مجھے محروم نہ کر اے پروردگار میرا قرض ادا کر دے اور مجھ سے بوجھ ہٹا دے اور مجھ پر وہ بار نہ ڈال
ولا تحمِّلْنِی ما لا طاقۃ لِی بِہِ، یا موْلای وأدْخِلْنِی فِی کلِّ خیْرٍ أدْخلْت فِیہِ
جو میری طاقت سے زیادہ ہو اے میرے مالک اور مجھے ہر اس نیکی میں داخل کر جس میں تو نے
محمّداً وآل محمّدٍ وأخْرِجْنِی مِنْ کلِّ سوئٍ أخْرجْت مِنْہ محمّداً وآل محمّدٍ
محمد(ص) و آل محمد(ص) کو داخل کیا اور مجھے ہر اس بدی سے دور رکھ جس سے تو نے محمد(ص) و آل محمد(ص) کو دور رکھا تیری صلوات ہو ان پر اور
صلواتک علیْہِ وعلیْھِمْ، والسّلام علیْہِ وعلیْھِمْ ورحْمۃ اللّٰہِ وبرکاتہ ۔
ان(ص) کی آل (ع) پر اور سلام ہو ان پر اور ان(ص) کی آل(ع) پر اور خدا کی رحمت اور برکتیں ہوں
پھر تین مرتبہ کہے: اللّٰھمّ إِنِّی أدْعوک کما أمرْتنِی فاسْتجِبْ لِی کما وعدْتنِی پھر کہے: اللّٰھمّ
اے معبود ! میں پکارتا ہوں تجھے جیسا تونے حکم دیا بس میری دعا قبول کر جیساکہ تو نے مجھ سے وعدہ کیا اے معبود! میں تجھ
إِنِّی أسْألک قلِیلاً مِنْ کثِیرٍ مع حاجۃٍ بِی إِلیْہِ عظِیمۃٍ، وغِناک عنْہ قدِیمٌ، وھو عِنْدِی
سے مانگتا ہوں بہت میں سے تھوڑا جس کی مجھے بڑی ضرورت ہے اور تو اس سے ہمیشہ بے نیاز ہے اور وہ میرے نزدیک بہت ہے
کثِیرٌ وھو علیْک سھْلٌ یسِیرٌ فامْننْ علیّ بِہِ إِنّک علی کلِّ شیْئٍ قدِیرٌ آمِین ربّ الْعالمِین
اور تیرے لئے وہ بہت معمولی و آسان ہے پس وہ مجھے عطا فرما بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ایسا ہی ہو اے سب جہانوں کے رب ۔
(۵) یہ دعا بھی پڑھے:اللّٰھم اِنِّی ادْعوْک کما امرْتنِیْ فاسْتجِبْ لِیْ کما وعدْتّنِیْ
اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیساکہ تو نے حکم دیا پس میری دعا قبول کر جیساکہ تو نے مجھ سے وعدہ کیا ۔
چونکہ یہ دعا بہت طویل ہے لہذا اختصار کو ملحوظ رکھتے ہوئے اسے یہاں نقل نہیں کیا گیا ۔ جو شخص یہ دعا پڑھنا چاہے وہ کتاب اقبال یا زاد المعاد کی طرف رجوع کرے ۔
(۶) کتاب مقنعہ میں شیخ مفید (رح) نے ثقہ جلیل علی بن مہزیار سے روایت کی ہے کہ امام محمد تقی -نے فرمایا کہ ماہ رمضان کے دنوں اور راتوں میں اس دعا کو زیادہ سے زیادہ پڑھے :
یا ذا الّذِی کان قبْل کلِّ شیْئٍ، ثمّ خلق کلّ شیْئٍ، ثمّ یبْقی ویفْنی کلّ شیْئٍ

اے وہ جو ہر چیز سے پہلے موجود تھا پھر ہر ایک چیز کو پیدا کیا تو وہ جو باقی رہے گا اور ہر چیز فنا ہو جائے گی
یا ذا الّذِی لیْس کمِثْلِہِ شیْئٌ، ویا ذا الّذِی لیْس فِی السّمٰواتِ الْعلی، ولا فِی
اے وہ جس کی مانند کوئی چیز نہیں اے وہ جو نہ بلند آسمانوں میں ہے اور نہ پست ترین
الْارضِین السّفْلی، ولا فوْقھنّ ولا تحْتھنّ ولا بیْنھنّ إلہٌ یعْبد غیْرہ، لک الْحمْد
زمینوں میں ہے اور نہ ان کے اوپر اور نہ ان کے نیچے ہے اور نہ درمیان میں ہے وہ معبود جس کے سوا کوئی معبود نہیں تیرے لئے حمد
حمْداً لا یقْوی علی إحْصائِہِ إلاّ أ نْت، فصلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ صلاۃً لا
ہے وہ حمد کہ کوئی اسے شمار نہ کر سکے سوائے تیرے پس حضرت محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما
یقْوی علی إحْصائِہا إلاّ أ نْت ۔
وہ رحمت کہ کوئی اسے شمار نہ کر سکے سوائے تیرے ۔
(۷)بلد الامین و مصباح میں شیخ کفعمی نے سید بن باقی سے نقل کیا ہے کہ جو شخص ماہ رمضان کے شب وروز میں یہ دعا پڑھے تو اللہ اسکے چالیس سال کے گناہ معاف کردیگا اور وہ یہ دعا ہے:
اللّٰھمّ ربّ شھْرِ رمضان الّذِی أ نْزلْت فِیہِ الْقرآن، وافْترضْت علی عِبادِک فِیہِ
اے معبود ! اے ماہ رمضان کے پروردگار کہ جس میں تو نے قرآن نازل کیا اور تونے اپنے بندوں پر اس کے
الصِّیام، ارْزقْنِی حجّ بیْتِک الْحرامِ فِی ہذا الْعامِ وفِی کلِّ عامٍ، واغْفِرْ لِی الذّنوب
روزے فرض کیئے کہ مجھے اپنے بیت الحرام کعبہ کا حج نصیب فرما اس سال میں اور آئیندہ سالوں میں اور میرے بڑے بڑے گناہ
الْعِظام ف إنّہ لا یغْفِرہا غیْرک یا ذا الْجلالِ والْاِکْرامِ ۔
بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی انہیں نہیں بخش سکتا اے جلالت اور برزگیوں والے۔
(۸) یہ ذکر جو محدث فیض نے خلاصۃ الاذکار میں نقل کیا ہے اس کا ہر روز سو مرتبہ ورد کرے :
سبْحان الضّارِّ النّافِعِ سبْحان الْقاضِی بِالْحقِّ، سبْحان الْعلِیِّ الْاعْلی سبْحانہ
پاک ہے نقصان و نفع دینے والا پاک ہے وہ حق کے ساتھ فیصلہ کرنے والا پاک ہے وہ بلند و برتر پاکیزگی ہے
وبِحمْدِہِ، سبْحانہ وتعالی۔
اس کی حمد کے ساتھ پاکیزگی ہے اس کی اور بلندی۔
(۹) مقنعہ میں شیخ مفید (رح) نے فرمایا کہ ماہ رمضان کی سنتوں میں سے ایک حضرت رسول پر صلوٰۃ بھیجنا ہے کہ ہر روز سو مرتبہ صلوات بھیجے اور اگر اس سے زیادہ بھیجے تو یہ افضل عمل ہے :

دوسرا مطلب :ماہ رمضان میں شب وروز کے مخصوص

اعمال اس میں چند ایک امور ہیں :

(۱)ماہ رمضان کا چاند دیکھے بلکہ بعض علمائ نے تو ہلال رمضان کا دیکھنا واجب قرار دیا ہے۔

(۲)جب ہلا ل رمضان دیکھے تو ا س کی طرف اشارہ نہ کرے لیکن قبلہ رخ ہو کر ہاتھوں کو بلند کرے اور ہلا ل سے مخاطب ہوتے ہوئے یہ کہے:

ربِّی وربُّک اللہ ربّ الْعالمِین اللّٰھمّ أھِلّہ علیْنا بِالْامْنِ والْاِیمانِ والسّلامۃِ

میرا اور تیرا پروردگار اللہ ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اے معبود! اس چاند کو ہمارے لیے امن واماں اور سلامتی

والْاِسْلامِ والْمسارعۃِ إلی ما تحِبّ وترْضی ۔ اللّٰھمّ بارِکْ لنا فِی شھْرِنا ہذا،

وتسلیم کیساتھ طلوع کر اور پسندیدہ چیزوں کی طرف جلدی کرنے کا ذریعہ بنادے اے معبود! اس مہینے میں ہم پر خیروبرکت نازل فرما

وارْزقْنا خیْرہ وعوْنہ، واصْرِفْ عنّا ضرّہ وشرّہ وبلائہ وفِتْنتہ ۔

اور ہمیں خیرو بھلائی سے ہمکنار کر دے اس مہینے میں ہم سے نقصان تکلیف میصبت اور آزمائش کو دور رکھ

روایت ہوئی ہے کہ جب حضرت رسول اللہ ماہ مبارک رمضان کا نیا چاند دیکھتے تو قبلہ رو ہو کر فرماتے:

اللّٰھمّ أھِلّہ علیْنا بِالْامْنِ والْاِیمانِ والسّلامۃِ والْاِسْلامِ والْعافِیۃِ الْمجلّلۃِ ودِفاعِ

اے معبود اس چاند کو ہمارے لیے امن و امان اور صحت و سلامتی کے ساتھ طلوع کر اور اس ماہ کو ہمارے لیے بہترین آسائش ،

الْاسْقامِ والْعوْنِ علی الصّلاۃِ والصِّیامِ والْقِیامِ وتِلاوۃِ الْقرْآنِ ۔ اللّٰھمّ سلِّمْنا

بیماریوں سے بچائو ، نماز روزے اور نفلی عبادات بجا لانے اور قرآن کی تلاوت کرنے میں مدد گار بنادے اے معبود ! ہمیں ماہ

لِشھْرِ رمضان، وتسلّمْہ مِنّا، وسلِّمْنا فِیہِ حتّی ینْقضِی عنّا شھْرِ رمضان وقدْ

رمضان میں سلامت رکھ اور یہ پورا مہینہ نصیب فرما ہمیں تندرست رکھ جب تک ماہ رمضان گزر نہ جائے اور تو نے اس میں ہمیں

عفوْت عنّا وغفرْت لنا ورحِمْتنا ۔

معاف کیا ہو، بخش دیا ہو اور ہم پر مہربانی فرمائی ہو

امام جعفر صادق -سے منقول ہے کہ ہلال رمضان دیکھتے وقت یہ کہے:

اللّٰھمّ قدْ حضر شھْر رمضان وقدِ افْترضْت علیْنا صِیامہ، وأ نْزلْت فِیہِ الْقرْآن

اے معبود! ماہ رمضان آ گیا اور تو نے ہم پر اس کے روزے فرض کیے ہیں تو نے اس میں قرآن اتارا کہ جس میں

ھدیً لِلنّاسِ وبیِّناتٍ مِن الْھدی والْفرْقانِ ۔ اللّٰھمّ أعِنّا علی صِیامِہِ، وتقبّلْہ مِنّا

لوگوں کے لیے ہدایت اور ہدایت کی دلیلیں اور یہ حق وبا طل کا فرق ہے اے معبود! روزے رکھنے میں ہماری مدد فرما اور انہیں قبول کر

وسلِّمْنا فِیہِ، وسلِّمْنا مِنْہ، وسلِّمْہ لنا فِی یسْرٍ مِنْک وعافِیۃٍ، إنّک علی کلِّ شیْئٍ

ہمیں اس ماہ میں تندرست رکھ اس سے مستفید کر اس پورے مہینے میں ہمیں آسانی نصیب فرما اور آسائش دے بے شک تو ہر چیز پر

قدِیرٌ، یا رحْمن یا رحِیم ۔

قدرت رکھتا ہے اے بڑے رحم والے اے مہربان
(۳)رمضان المبارک کا نیا چاند دیکھتے وقت صحیفہ کاملہ کی تینالیسویں دعا پڑھے، سیدابن طائو س نے روایت کی ہے کہ امام سجاد - جا رہے تھے کہ ہلال رمضان پر نظر پڑی تو آپ رک گئے اور یہ کہا
أَيّها الْخلْق الْمطِيع، الدّائِب السّريع، الْمتردِّد فِی منازِلِ التّقْدِير، الْمتصرّف فِی
اے فرمانبردار مخلوق جلد تر حرکت کرنے والے، مقررہ منزلوں میں گردش کرنے والے، تدبیر کے آسمان میں اپنا اثر دکھانے والے،
فلکِ التّدْبِيرِ آمنْت بِمنْ نوّر بِک الظّلم وأَوْضح بِک الْبهم وجعلک آيۃً مِنْ آياتِ
میں اس ذات پر ایمان رکھتا ہوں جس نے تجھ سے تاریکی میں روشنی کی اور تجھ سے مدھم چیزوں کو واضح کیااور تجھے اپنی حکمرانی کی
ملْکِہِ وعلامۃً مِنْ علاماتِ سلْطانِہِ فحدّ بِک الزّمان وامْتھنک بِالْکمالِ والنّقْصانِ
نشانی قرار دیا اوراپنے اقتدار کی علامتوں میں سے ایک علامت بنایا ہے پس تجھ سے وقت کی حد مقر ر کی اورتیرے عروج وزوال ،
والطّلوعِ والْ فولِ والْإِنارۃِ والْکسوفِ فِی کلِّ ذلِک أ نْت لہ مطِيعٌ، و إِلی إِرادتِہِ
طلوع وغروب اور روشنی وتاریکی کی حالتیں قرار دیں کہ تو ان میں سے ہر حال میں اس کافرما نبردار اوراس کے ارادے پر جلد عمل
سرِيعٌ، سبْحانہ ما أَعْجب ما د بّر مِنْ أَمْرِک وأَ لْطف ما صنع فِی شأْنِک جعلک
کرنے والا ہے وہ پاک ہے عجیب کام کرنے والا جو اس نے تیرے بارے میں کیا اور تجھے بڑی باریک بینی کے ساتھ بنایا
مِفْتاح شھْرٍ حادِثٍ لِامْرٍ حادِثٍ فأَسْأَل اللہ ربِّی وربّک وخالِقِی وخالِقک ومقدِّرِی
اس نے تجھے نئے مہینے کی کلیدنئے امر کا آغاز قرار دیا پس سوال کرتاہوں اللہ سے جو میرا اور تیرا رب، میرااور تیرا خالق، میرا اور تیرا
ومقدِّرک، ومصوِّری ومصوّرک أَنْ يصلِّی علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ، وأَنْ يجْعلک
اندازہ ٹھہرانے والا اور مجھے اور تجھے صورت دینے والا ہے کہ وہ محمد(ص) وآل محمد(ص) پر رحمت فرمائے اور یہ کہ تجھے بابرکت
ھِلال برکۃٍ لا تمْحقھا الْأَيّام، وطھارۃٍ لا تدنِّسھا الْآثام، ھِلال أَمْنٍ مِن الْآفاتِ،
چاند بنائے کہ جس کی برکت کو زمانہ ختم نہ کر سکے ایسی پاکیزگی عطا کرے جسے گناہ آلودہ نہ کریں تجھے ایسا چاند بنائے جو بلائوں سے مبرا ہو
وسلامۃٍ مِن السّيِّئاتِ ھِلال سعْدٍ لا نحْس فِيہِ ويمْنٍ لا نکد معہ ويسْرٍ لا يمازِجہ
جس میں برائیوں سے بچائو ہو وہ چاند جس میں اچھائی ہو برائی نہ ہو جس میں نفع حاصل ہو نقصان نہ ہو جس میں آسانی ہو
عسْرٌ وخيْرٍ لا يشوبہ شرٌّ ھِلال أَمْنٍ و إِيمانٍ و نِعْمۃٍ و إِحْسانٍ وسلامۃٍ و إِسْلامٍ
تنگی نہ آئے جس میں بھلائی ہو برا ئی نہ ہو تجھے وہ چاند بنائے کہ جس میں آرام وسہولت، نعمت واحسان، سلامتی اور تسلیم حاصل رہے
اللّٰھمّ صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ واجْعلْنا مِنْ أَرْضیٰ منْ طلع عليْہِ وأَزْکی منْ
اے معبود ! محمد(ص)وآل محمد(ص) پر رحمت فرما اور قرار دے ہمیں پسندیدہ لوگوں میں جن پر یہ چاند طلوع ہوا اور پاکیزہ لوگوں
نظر إِليْہِ، وأَسْعد منْ تعبّد لک فِيہِ، ووفِّقْنا اللّٰھمّ فِيہِ لِلطّاعۃِ

میں جنہوں نے اسے دیکھا اور نیک لوگوں میں جو اس میں تیری عبادت کریں گے اے معبود! توفیق دے ہمیں اس چاند میں عبادت
والتّوْبۃِ ، واعْصِمْنا فِیہِ مِن الْاٰثامِ والْحوْبۃِ، وأوْزعْنا فِیہِ شکْر النِّعْمۃِ،
کرنے اور توبہ کرنے کی اور اس میں ہمیں گناہوں اور برائیوں سے بچا اور نعمتوں پر شکر ادا کرنے کی ہمت دے اس ماہ میں
وألْبِسْنا فِیہِ جنن الْعافِیۃِ، وأ تْمِمْ علیْنا بِاسْتِکْمالِ طاعتِک فِیہِ الْمِنّۃ، إنّک أ نْت
حفاظت کی زرہیں پہنادے اور ہمارا یہ مہینہ بندگی میں کمال حاصل کرنے میں گزار اور احسان فرما بے شک تو احسان
الْمنّان الْحمِید، وصلّی اللہ علی محمّدٍ وآلِہِ الطّیِّبِین، واجْعلْ لنا فِیہِ عوْناً مِنْک
کرنے والا اور تعریف والا ہے اور خدا محمد(ص) اور ان کی آل(ع) پررحمت فرمائے جو پاکیزہ تر ہیں اور اس ماہ میں ہماری مدد فرما اس امر میں
علی ما ند بْتنا إلیْہِ مِنْ مفْترضِ طاعتِک وتقبّلْہا إنّک الْاکْرم مِنْ کلِّ کریمٍ والْارْحم
جس کا حکم تو نے دیا ہے یعنی عبادت ہم پر فرض کی ہے اور اسے قبول فرما بے شک توہر مہربان سے زیادہ مہربان اور ہر رحم والے سے
مِنْ کلِّ رحِیمٍ، آمِین آمِین ربّ الْعالمِین ۔
بڑا رحم والا ہے ایسا ہی ہے اے جہانوں کے پروردگار۔

اعمال شب اول ماہ رمضان (۴)ماہ رمضان کی چاند رات میں اپنی بیوی سے مجامت کرے کہ یہ اس ماہ مبارک کی خصوصیت ہے ورنہ دیگر مہینوں کی پہلی رات میں جماع کرنا مکروہ ہے۔

(۵)ماہ رمضان کی شب اول میں غسل کرے کیونکہ روایت ہوئی ہے کہ جوشخص اس رات غسل کرے توآئندہ رمضان تک خارش وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

(۶)اس رات بہتی ہو ئی نہر میں غسل کرے اور تیس چلو پانی سر پر ڈالے تاکہ آنے والے رمضان تک باطنی پاکیزگی کا حامل رہے۔

(۷)رمضان المبارک کی شب اول میں امام حسین -کی ضریح مقدس کی زیارت کرے تاکہ اس کے گناہ جھڑ جائیں اور اس کو اس سال میں عمرہ وحج کرنیو الے تما م افراد جتنا ثواب حاصل ہو۔

(۸)اس رات سے ہزار رکعت نماز کی ابتدائ کرے کہ جس کی ترکیب ان اعما ل کی قسم دوم کے آخر میں ذکر ہوئی ہے ۔

(۹)اس رات دورکعت نماز پڑھے کہ ہررکعت میں سورئہ حمد کے بعد سورئہ انعام کی تلاوت کرے اور سوال کرے کہ خدا کفایت کرے اس کے لئے اور جس سے ڈرتا ہو اس سے محفوظ رکھے

(۱۰)دعااللّٰھمّ اِنَّ ھذاالشّہْرالْمبارک پڑھے کہ جو ماہ شعبان کی آخری شب کے اعمال میں ذکر ہو چکی ہے۔

(۱۱)نماز مغرب کے بعد اپنے ہاتھ بلند کرکے وہ دعا پڑھے جو امام جواد - سے وارد ہے اور اقبال میں مذکور ہے اور وہ یہ ہے :
اللّٰھمّ یا منْ یمْلِک التّدْبِیر وھو علی کلِّ شیْئٍ قدِیرٌ، یا منْ یعْلم خائِنۃ الْاعْینِ
اے معبود! اے وہ جو نظام عالم کا مالک ہے اور وہی ہے جو ہرچیز پرقدرت رکھتا ہے اے وہ جو جانتا ہے آنکھوں کی خاینت کو سینوں

وما تخْفِی الصّدور وتجِنّ الضّمِیر وھو اللّطِیف الْخبِیر اللّٰھمّ اجْعلْنا مِمّنْ نویٰ
میں چھپی ہوئی باتوں کواور باطن میں ٹھہری خواہشوں کو اور وہ باریک بینخبردار ہے اے معبود! ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو نیت
فعمِل، ولا تجْعلْنا مِمّنْ شقِی فکسِل ، ولا مِمّنْ ھو علی غیْر عملٍ یتّکِل ۔ اللّٰھمّ
باندھتے، پھر عمل کرتے ہیں ہمیں بدبخت اور سست لوگوں میں سے نہ بنانہ ان میں سے جو بے عملی پر تکیہ کر کے بیٹھے رہتے ہیں اے معبود!
صحِّحْ أبْداننا مِن الْعِللِ، وأعِنّا علی ما افْترضْت عليْنا مِن الْعملِ، حتّی ینْقضِی
ہمارے بدنوں کو بیماریوں سے بچائے رکھ اور جو اعمال تو نے ہم پر واجب کیے ہیں ان کی ادائیگی میں ہماری مدد فرما یہاں تک کہ تیرا
عنّا شھْرک ہذا وقدْ أدّیْنا مفْروضک فِیہِ عليْنا ۔ اللّٰھمّ أعِنّا علی صِیامِہِ، ووفِّقْنا
یہ مہینہ بیت جائے اور ہم نے اس ماہ میں تیرے واجبات ادا کر لیے ہوں جو ہم پر عائد تھے اے معبود! اس ماہ کے روزے رکھنے میں
لِقِیامِہِ، ونشِّطْنا فِیہِ لِلصّلاۃِ ولا تحْجبْنا مِن الْقِرائۃِ وسھِّلْ لنا فِیہِ إیتائ الزّکاۃِ
مدد فرما نمازیں پڑھنے کی توفیق دے اور نماز میں ہمیں سروردے ہمیں قرآن پڑھنے سے دور نہ رکھ اور اس ماہ میں زکوۃ دینا ہمارے لیے آسان قرار دے
اللّٰھمّ لا تسلِّطْ عليْنا وصباً ولا تعباً ولا سقماً ولا عطباً ۔ اللّٰھمّ ارْزقْنا الْاِفْطار
اے معبود! اس مہینے میں ہم پر تھکاوٹ، تنگی، بیماری اور بے ہمتی کو مسلط نہ ہونے دے اے معبود! اس ماہ میں ہمیں اپنے رزق حلال
مِنْ رِزْقِک الْحلالِ ۔ اللّٰھمّ سھِّلْ لنا فِیہِ ما قسمْتہ مِنْ رِزْقِک، ویسِّرْ ما قدّرْتہ مِنْ
سے افطاری نصیب فرما اے معبود! اس ماہ میں وہ رزق ہمیں آسانی سے دے جو تو نے مقرر کر رکھا ہے اور جو امرتونے طے کیاہے وہ
أمْرِک، واجْعلْہ حلالاً طیِّباً نقِیّاً مِن الْآثامِ، خالِصاً مِن الْآصارِ والْاجْرامِ ۔
ہمارے لیے آسان بنا دے اور اس ماہ کو ہمارے لیے حلال، پاکیزہ اور پاک تر رکھ کہ اس میں ہم گناہوں ، سزائوں اور جرموں سے بچے رہیں
اللّٰھمّ لا تطْعِمْنا إلاّ طیِّباً غیْر خبِیثٍ ولا حرامٍ، واجْعلْ رِزْقک لنا حلالاً
اے معبود! اس مہینے میں ہمیں وہی غذا دے جو پاک وپاکیزہ ہو جس میں حرام نہ ملا ہو اور ہمارے لیے اپنا حلال رزق قرار دے جس
لا یشوبہ دنسٌ ولا أسْقامٌ، یا منْ عِلْمہ بِالسِّرِّ کعِلْمِہِ بِالْاِعْلانِ،
میں بیماری وگندگی کاعنصر شامل نہ ہو اے وہ ذات جس کاعلم پوشیدہ چیزوں کے بارے میں ایسا ہی ہے جیسااشیائ کے بارے باتوں میں ہے
یا متفضِّلاً علی عِبادِہِ بِالْاِحْسانِ یا منْ ھو علی کلِّ شیْئٍ قدِیرٌ وبِکلِّ شیْئٍ علِیمٌ
اے اپنے بندوں پر احسان میں اضافہ کرنے والے اے وہ کہ جو ہرچیزپر قدرت رکھتا ہے اور ہرچیز کے متعلق علم
خبِیرٌ ألْھِمْنا ذِکْرک وجنِّبْنا عسْرک وأنِلْنا یسْرک واھْدِنا لِلرّشادِ
وخبر رکھتا ہے اپنے ذکر کی طرف ہماری رہنمائی فرما، ہمیں سختی سے بچائے رکھ اور آسانی سے ہمکنار کر دے ہمیں حق کی طرف لے چل
ووفِّقْنا لِلسّدادِ واعْصِمْنا مِن الْبلایا، وصنّا مِن الْاوْزارِ والْخطایا، یا منْ لا یغْفِر
اور راستی کی توفیق دے ہمیں مصیبتوں سے محفوظ فرما اور ہم کو خطائوں اور غلطیوں سے بچائے رکھ اے وہ جس کے سوا کوئی گناہوں کا

عظِیم الذّنوبِ غیْرہ ولا یکْشِف السّوئ إلاّ هو یا أرْحم الرّاحِمِین وأکْرم الْاکْرمِین
بخشنے والا نہیں اور نہ کوئی برائی کو دور کرنے والا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور سب سے بڑھ کر عطاوبخشش کرنے والے
صلِّ علی محمّدٍ وأهْلِ بیْتِہِ الطّیِّبِین، واجْعلْ صِیامنا مقْبولاً، وبِالْبِرّ والتّقْوی
حضرت محمد(ص) پر اور ان کے اہلبیت(ع) پر رحمت فرما جو پاکیزہ تر ہیں ہمارے رمضان کے روزے قبول فرما اور ہمیں نیکی وپرہیزگاری کی
موْصولاً، وکذلِک فاجْعلْ سعْینا مشْکوراً، وقِیامنا مبْروراً، وقرْآننا مرْفوعاً،
منزل پرپہنچا اور اسی طرح ہماری کوششوں کو پسندیدہ قرار دے ہماری نماز وقیام کومنظور فرماہماری تلاوتِ قرآن کو اوپر لے جا
ودعائنا مسْموعاً، واهْدِنا لِلْحسْنی، وجنِّبْنا الْعسْری، ویسِّرْنا لِلْیسْری، وأعْلِ
ہماری دعائیں قبول کر اور ہمیں نیکی کی طرف لے چل ہمیں سختیوں سے بچا اور آسانیوں سے بہرہ ور فرما ہمارے
لنا الدّرجاتِ، وضاعِفْ لنا الْحسناتِ، واقْبلْ مِنّا الصّوْم والصّلاۃ، واسْمعْ مِنّا
درجے بلند کر دے اور ہماری نیکیوں میں اضافہ فرماہمارے روزوں اور نمازوں کو قبول فرما اور ہماری حاجتوں
الدّعواتِ واغْفِرْ لنا الْخطِیئاتِ وتجاوزْ عنّا السّیِّئاتِ واجْعلْنا مِن الْعامِلِین
کو پورا فرما ہماری خطائیں معاف فرما اور ہمارے گناہوں کو بخش دے ہمیں عمل کرنے والوں اور کامیاب ہونے والوں
الْفائِزِین ولا تجْعلْنا مِن الْمغْضوبِ علیْهِمْ ولا الضّالِّین، حتّی ینْقضِی شهْر
میں قرار دے اور ہمیں ان میں قرار نہ دے جن پر غضب ہوا نہ ان میں جو گمراہی میں پڑگئے یہاں تک کہ ہمارا یہ رمضان
رمضان عنّا وقدْ قبِلْت فِیہِ صِیامنا وقِیامنا، وزکّیْت فِیہِ أعْمالنا، وغفرْت فِیہِ
گزر جائے جب کہ تو نے ہمارے روزے اور ہماری نمازیں قبول کر لی ہوں اس میں ہمارے اعمال خالص کیے ہوں
ذ نوبنا، وأجْزلْت فِیہِ مِنْ کلِّ خیْرٍ نصِیبنا، ف إنّک الْاِلہ الْمجِیب، والرّبّ الْقرِیب،
ہمارے گناہ بخش دیے ہوں اور اس ماہ میں ہمیں نیکیوں کا بڑا حصہ دیا ہو بے شک تو معبود ہے قبول کرنے والا اور تو رب ہے
وأ نْت بِکلِّ شیْئٍ محِیطٌ ۔
جو نزدیک ہے اور تونے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے۔
(١٢)یہ دعا پڑھے جو امام جعفر صادق -سے کتاب اقبال میں منقول ہے :
اللّهمّ ربّ شهْرِ رمضان، منزِّل الْقرْآنِ، ہذا شهْر رمضان الّذِی أنْزلْت فِیہِ
اے معبود: اے ماہ رمضان کے پروردگار اے قرآن کے اتارنے والے یہ ماہ رمضان ہے کہ جس میں تو نے قرآن کریم
الْقرْآن وأ نْزلْت فِیہِ آیاتٍ بیِّناتٍ مِن الْهدی والْفرْقانِ اللّهمّ ارْزقْنا صِیامہ، وأعِنّا
کو نازل کیا اور اس میں ہدایت کی روشن نشانیاں نازل کیں اور یہ حق وباطل کا فرق ہے اے معبود! ہمیں اسکے روزے نصیب کر اور اس میں
علی قِیامِہِ ۔ اللّهمّ سلِّمْہ لنا، وسلِّمْنا فِیہِ، وتسلّمْہ مِنّا فِی یسْرٍ مِنْک
عبادت کرنے کی توفیق دے اے معبود! ہمیں پورا مہینہ نصیب کر اور اس میں سلامتی عطا فرما اسے ہم سے اپنی دی ہوئی آسانی اور

ومعافاتٍ، واجْعلْ فِيما تقْضِی وتقدّر مِن الْامْر الْمحْتومِ وفِیما تفْرق مِن الْامْر
عافیت کے ساتھ قبول کر اور جن یقینی کاموں میں تیری بست وکشاد طے کی جاتی ہے اور جن پر حکمت معاملوں کے فیصلے تو
الْحکِیمِ فِی لیْلۃِ الْقدْر مِن الْقضاءِ الّذِی لا یردّ ولا یبدّل أنْ تکْتبنِی مِنْ
شب قدر میں کرتا ہے اور وہ ایسے فیصلے ہیں کہ جن میں کوئی ردوبدل نہیں ہوتا ان کے ضمن میں مجھے اپنے بیت الحرام کعبہ کے ان
حجّاج بیْتِک الْحرامِ الْمبْرور حجّھم الْمشْکور سعْیھم الْمغْفور ذنوبھم الْمکفّر
حاجیوں میں لکھ دے کہ جن کا حج قبول ہے، ان کی کوشش پسندیدہ، ان کے گناہ بخشے ہوئے اور ان کی برائیاں مٹا دی گئی ہیں
عنْھمْ سیّئاتھمْ واجْعلْ فِیما تقْضِی وتقدّر أنْ تطِیل لِی فِی عمْری، وتوسّع علیّ
اور جن معاملوں کی تو بست وکشاد کرتا ہے ان مین میری عمر طویل کر دے اور میرے لیے رزق حلال میں
مِن الرّزْقِ الْحلالِ۔
کشادگی وفراخی قرار دے۔
(۳۱)صحیفہ کاملہ کی چوالیسویں دعا پڑھے:
(۴۱)وہ دعا پڑھے جو سید نے اقبال میں نقل فرمائی ہے اور وہ بہت طویل ہے اس کا پہلا جملہ یہ ہے:
اللّھمّ اِنّ ھذا شھْر رمضان
اے معبود! بیشک یہ رمضان کا مہینہ ہے
(۵۱)روایت ہے کہ جب ماہ رمضان کا آغاز ہوتا تو حضور اسکی شب اول میں یہ دعا پڑھتے تھے:
اللّھمّ إنّہ قدْ دخل شھْر رمضان اللّھمّ ربّ شھْر رمضان الّذِی أنْزلْت فِیہِ الْقرْآن
اے معبود! یقیناً رمضان کا مہینہ آگیا ہے اے معبود! اے ماہ رمضان کے پروردگار جس میں تو نے قرآن کریم نازل کیا
وجعلْتہ بیّناتٍ مِن الْھدی والْفرْقانِ اللّھمّ فبارِکْ لنا فِی شھْر رمضان وأعِنّا علی
اور تو نے اس کوہدایت کی نشانیاں اور حق وباطل میں فرق کرنیوالا بنایا اے معبود! پس ماہ رمضان میں ہم پر برکت ناز ل فرما اور اس
صِیامِہِ وصلواتِہِ، وتقبّلْہ مِنّا
میں روزوں ، نمازوں کے لیے ہماری مد د کر اور انہیں ہم سے قبول فرما
(۶۱)یہ روایت بھی ہوئی ہے کہ حضرت رسول اللہ ماہ رمضان کی پہلی رات میں یہ دعا پڑھتے تھے:
الْحمْد لِلّہِ الّذِی أکْرمنا بِک أیّھا الشّھْر الْمبارک اللّھمّ فقوّنا علی صِیامِنا وقِیامِنا
حمد ہے اس خدا کیلئے جس نے تیرے ذریعے سے ہمیں عزت دی اے برکت والے مہینے اے معبود! پس ہمیں قوت دے روزوں اور نمازوں کیلئے
وثبّتْ أقْدامنا وانْصرْنا علی الْقوْمِ الْکافِرین اللّھمّ أنْت الْواحِد فلا ولد لک وأنْت
اور ہمارے قدم جما دے اور کافر گروہ کے مقابل ہماری نصرت فرما اے معبود! تویکتا ہے پس تیرا کوئی بیٹا نہیں ہے اور تو
الصّمد فلا شِبْہ لک وأنْت الْعزِیز فلا یعِزّک شیْئٌ وأنْت الْغنِیّ وأنا الْفقِیر وأنْت

بے نیاز ہے پس تیری کوئی مثال نہیں تو صاحب عزت ہے پس کوئی چیز تجھے عزت نہیں دیتی اور تو مالکِ ثروت ہے اور میں محتاج

الْمولٰی وأنا الْعبْد وأنْت الْغفور وأنا الْمذْنِب وأنْت الرّحِیم وأنا الْمخْطِی وأنْت

ہوں تو آقا ہے اور میں غلام ہوں تو بخشنے والا ہے اور میں گناہگار ہوں تو رحم والا ہے اور میں خطا کار ہوں تو

الْخالِق وأنا الْمخْلوق وأنْت الْحیّ وأنا الْمیِّت أسْألک بِرحْمتِک أنْ تغْفِر لِی

خلق کرنے والا ہے اور میں مخلوق ہوں اور تو زندہ ہے اور میں مردہ ہوں بواسطہ تیری رحمت کے سوالی ہوں کہ مجھے بخش دے مجھ پر

وترْحمنِی وتتجاوز عنِّی إنّک علی کلِّ شیْئٍ قدِیرٌ

رحم فرما اور مجھ سے درگزر کر بیشک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

(۷۱)اس کتاب کے باب اول میں ذکر ہو چکا ہے کہ رمضان کی پہلی رات میں دعائے جوشن کبیر کا پڑھنا مستحب ہے:

(۸۱)دعائے حج پڑھے کہ جو اس مہینے کے مشترکہ اعمال میں ذکر ہو چکی ہے۔

(۹۱)جب ماہ رمضان آئے تو اس مہینے میں بہت زیادہ قرآن کی تلاوت کرے اور روایت ہے کہ امام جعفر صادق -تلاوت شروع کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھتے تھے:

اللّٰھمّ إنِّی أشْھد أنّ ہذا کِتابک الْمنْزل مِنْ عِنْدِک علی رسو لِک محمّدِ بْنِ عبْدِاللهِ

اے معبود! میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ تیری کتاب (قرآن)ہے جو تیری جانب سے نازل ہوئی ہے تیرے آخری رسول محمد(ص) بن عبداللہ

صلّی الله علیْہِ وآلِہِ وکلامک النّاطِق علی لِسانِ نبِیِّک جعلْتہ ہادِیاً مِنْک إلی

پر اور یہ تیرا کلام ہے جو تیرے نبی (ص) کی زبان سے ظاہر ہوا ہے جسے تونے اپنی طرف سے اپنی مخلوق کا ہادی

خلْقِک وحبْلاً متّصِلاً فِیما بیْنک وبیْن عِبادِک اللّٰھمّ إنِّی نشرْت عھْدک وکِتابک

بنایا ہے اور یہ وہ رسی ہے جو تیرے بندوں کی درمیان تنی ہوئی ہے اے معبود ! بے شک میں نے تیرے حکم نامے اور تیری کتاب کو کھولا ہے

اللّٰھمّ فاجْعلْ نظری فِیہِ عِبادۃً، وقِرائتِی فِیہِ فِکْراً، وفِکْری فِیہِ اعْتِباراً واجْعلْنِی

اے معبود! پس اس پر میرے نظر کرنے کو عبادت اور میری تلاوت کو اس پر غور اور میرے اس غور کو نصیحت قرار دے اور مجھے ان

مِمّنْ اتّعظ بِبیانِ مواعِظِک فِیہِ، واجْتنب معاصِیک، ولا تطْبعْ عِنْد قِرائتِی علی

لوگوں میں رکھ جو اس میں تیرے بیان سے نصیحت پکڑتے ہیں اور تیری نافرمانیوں سے درکنار رہتے ہیں اور اسکی تلاوت کے وقت

سمْعِی، ولا تجْعلْ علی بصری غِشاوۃً، ولا تجْعلْ قِرائتِی قِرائۃً لا تدبّر فِیھا

میرے کان بند نہ کر میری آنکھوں پر پردہ نہ ڈال اور میری تلاوت کو ایسی تلاوت نہ بنا جس میں غور وفکر نہ ہو

بلِ اجْعلْنِی أتد بّر آیاتِہِ وأحْکامہ آخِذاً بِشرائِعِ دِینِک ولا تجْعلْ نظری فِیہِ غفْلۃً

بلکہ مجھے ایسا بنادے کہ میں اسکی آیتوں اور احکام پر غور کروں اور تیرے دین کے اصول معلوم کروں اور اس پر میری نظر کو بے توجہی

ولا قِرائتِی ھذراً، إنّک أ نْت الرّؤوف الرّحِیم

اورمیری تلاوت کو بے فائدہ نہ بنا بے شک تو بہت مہربان، بڑے رحم والا ہے۔

نیز آنحضرت(ص) تلاوت کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے:

اللّٰھمّ إنّی قدْ قرأت ما قضیْت مِنْ کِتابِک الّذِی أ نْزلْتہ علی نبِیِّک الصّادِقِ صلّی
اے معبود میں نے تیری کتاب میں سے اتنا پڑھا جتنا تو نے چاہا کہ جسے تو نے نازل فرمایا اپنے سچے نبی پر،
اللہ علیہِ وآلِہِ فلک الْحمْد ربّنا اللّٰھمّ اجْعلْنِی مِمّنْ یحِلّ حلالہ ویحرّم حرامہ
پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے ہمارے رب اے معبود! مجھے ان لوگوں میں رکھ جنہوں نے قرآن کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام گردانا
ویؤْمِن بِمحْکمِہِ ومتشابِھِہِ واجْعلْہ لِی أنْساً فِی قبْری وأنْساً فِی حشْری
اور اس کی مستقل اور ذومعنی آیتوں پر ایمان لائے اور قرآن کو میری قبر کا ہمدم اور میرے حشر کاساتھی بنا دے اور مجھے
واجْعلْنِی مِمّنْ ترقِّیہِ بِکلِّ آیۃٍ قرأہا درجۃً فِی أعْلی عِلِّیِّین، آمِین ربّ الْعالمِین
ان لوگوں میں رکھ کہ جو ہر آیت کے پڑھنے سے ایک ایک درجہ بلند ہوتے جاتے ہیں بلندتر جنت میں ایساہو اے جہانوں کے رب

پہلی رمضان کادن اس میں چند اعمال ہیں :
(۱)آب جاری میں غسل کرنا اور تیس چلوپانی سر میں ڈالنا کہ یہ سال بھر تک تمام دردوں اور بیماریوں سے محفوظ رہنے کا موجب ہے۔
(۲)ایک چلو عرق گلاب اپنے چہرے پر ڈالے تاکہ ذلت وپریشانی سے نجات ہو اور تھوڑا سا عرق گلاب سرمیں ڈالے کہ سال بھر سرسام سے بچا رہے۔
(۳)اول ماہ کی دورکعت نماز پڑھے اور صدقہ دے۔
(۴)دورکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورئہ الحمدکے بعد سورئہ انافتحنا اوردوسری رکعت میں سورئہ الحمد کے بعد کوئی سورہ پڑھے تاکہ خدائے تعالیٰ اس سال تمام برائیوں کو اس سے دور رکھے اور آخر سال تک اس کی حفاظت کرے۔
(۵)طلوع فجر کے بعدیہ دعا پڑھے:
اللّٰھمّ قدْ حضر شھْر رمضان وقدِ افْترضْت علیْنا صِیامہ، وأ نْزلْت فِیہِ الْقرْآن
اے معبود! ماہ رمضان آگیا ہے اور تونے اس کے روزے ہم پر فرض کیے ہیں اس میں تو نے قرآن اتارا ہے
ھدیً لِلنّاسِ وبیِّناتٍ مِن الْھدی والْفرْقانِ ۔ اللّٰھمّ أعِنّا علی صِیامِہِ، وتقبّلْہ مِنّا
جو لوگوں کیلئے ہدایت اور ہدایت کی نشانیاں اور حق وباطل میں فرق کرتا ہے اے معبود! اسکے روزے رکھنے میں مدد کر اور اسے ہم سے
وتسلّمْہ مِنّا، وسلِّمْہ لنا فِی یسْرٍ مِنْک وعافِیۃٍ، إنّک علی کلِّ شیْئٍ قدِیرٌ ۔
قبول فرما اسکو ہم سے پورا لے اور ہمارے لیے پورا فرما اپنی طرف سے آسانی و سہولت کے ساتھ بیشک تو ہرچیز پر قدرت رکھتا ہے۔
(۶)صحیفہ کاملہ کی چوالیسویں دعا اگر اس ماہ کی پہلی رات میں نہ پڑھ سکے توآج کے دن میں پڑھے:

(۷)زادلمعاد میں علامہ مجلسی (رح) نے فرمایا کہ شیخ کلینی (رح) وشیخ طوسی(رح) اور دیگر بزرگوں نے معتبر سند کیساتھ روایت کی ہے کہ امام موسیٰ کاظم -نے فرمایا: ماہ مبارک رمضان میں اول سال یعنی اس ماہ کے پہلے دن جو شخص دکھاوے یا کسی غلط ارادے کے بغیر محض رضائ الٰہی کیلئے اس دعا کو پڑھے تو خدا سال بھر تک فتنہ وفساد اور بدن کو ضرر پہنچانے والی ہر آفت سے محفوظ رکھے گا اور وہ دعایہ ہے :

اللّٰھمّ إنّی أسْألک بِاسْمِک الّذِی دان لہ کلّ شیْئٍ وبِرحْمتِک الّتِی وسِعتْ کلّ شیْئٍ

اے معبود! میں سوال کرتاہوں تجھ سے تیرے نام کے واسطے سے ہر چیز جس کی مطیع ہے اور تیری رحمت کے واسطے سے جو ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے

وبِعظمتِک الّتِی تواضع لہا کلّ شیْئٍ وبِعِزّتِک الّتِی قھرتْ کلّ شیْئٍ وبِقوّتِک الّتِی

تیری بڑائی کے واسطے سے جس کے آگے ہر چیز جھکی ہوئی ہے تیری عزت کے واسطے سے جو ہر چیز پر حاوی ہے تیری قوت کے واسطے سے

خضع لہا کلّ شیْئٍ، وبِجبروتِک الّتِی غلبتْ کلّ شیْئٍ، وبِعِلْمِک الّذِی أحاط بِکلّ

جسکے آگے ہر چیز سرنگوں ہے تیرے اقتدار کے واسطے سے کے جو ہر چیز پر غالب ہے اور سوالی ہوں تیر ے علم کے واسطے سے جو ہر چیز کو گھیرے

شیْئٍ، یا نور یا قدّوس، یا أوّل قبْل کلّ شیْئٍ، ویا باقِیاً بعْد کلّ شیْئٍ، یا اللہ

ہوئے ہے اے نور اے پاکیزہ تر اے اول جو ہرچیز سے پہلے تھا اے وہ جو ہرچیزکے بعد باقی رہے گا اے اللہ،

یا رحْمن صلّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ واغْفِرْ لِی الذّنوب الّتِی تغیّر النِّعم واغْفِرْلِی

اے رحمن، محمد(ص) وآل محمد(ص) پر رحمت فرما اور میرے وہ گناہ معاف فرما جو نعمتوں کو پلٹا دیتے ہیں اور میرے وہ

الذّنوب الّتِی تنْزِل النِّقم واغْفِرْ لِی الذّنوب الّتِی تقْطع الرّجائ، واغْفِرْ لِی الذّنوب

گناہ معاف فرما جو عذاب کا باعث ہیں میرے وہ گناہ معاف فرما جو امید رحمت کو توڑتے ہیں میرے وہ گناہ معاف فرما

الّتِی تدِیل الْاعْدائ واغْفِرْلِی الذّنوب الّتِی تردّ الدّعائ واغْفِرْلِی الذّنوب الّتِی

جو مجھ پردشمنوں کو چڑھا لاتے ہیں میرے وہ گناہ معاف فرما جو دعا قبول نہیں ہونے دیتے میرے وہ گناہ معاف فرما جن کی

یسْتحقّ بِہا نزول الْبلائِ، واغْفِرْ لِی الذّنوب الّتِی تحْبِس غیْث السّمائِ، واغْفِرْلِی

وجہ سے مصیبت آن پڑتی ہے میرے وہ گناہ معاف فرما جو آسمان سے بارش کو روکتے ہیں میرے وہ گناہ

الذّنوب الّتِی تکْشِف الْغِطائ، واغْفِرْ لِی الذّنوب الّتِی تعجِّل الْفنائ، واغْفِرْ لِی

معاف فرما جن سے پردہ دری ہوتی ہے ہے میرے وہ گناہ معاف فرما جو جلد زندگی ختم کر دیتے ہیں میں ، میرے وہ گناہ

الذّنوب الّتِی تورِث النّدم، واغْفِرْلِی الذّنوب الّتِی تہْتِک الْعِصم وألْبِسْنِی دِرْعک

معاف فرما جو شرمندگی کی وجہ ہیں اور میرے وہ گنا ہ معاف فرما جو پردہ چاک کرتے ہیں اور مجھے اپنی و ہ پائیدار زرہ

الْحصِینۃ الّتِی لا ترام وعافِنِی مِنْ شرّ ما أحاذِر بِاللّیْلِ والنّہار فِی مسْتقْبلِ سنتِی ھذِہِ

پہنا دے جسے کوئی اتار نہ سکے مجھے اس آنے والے سال کے شب وروز میں جن چیزوں کا ڈر ہے ان کے شر سے حفاظت میں رکھ
اللّٰہمّ ربّ السّماواتِ السّبْعِ، وربّ الْارضِین السّبْعِ وما فِیهِنّ وما بیْنهنّ وربّ
اے معبود! اے سات آسمانوں اور سات زمینوں اور جو کچھ ان میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کے پروردگار اور
الْعرْشِ الْعظِیمِ، وربّ السّبْعِ الْمثانِی والْقرآنِ الْعظِیمِ، وربّ إسْرافِیل ومِیکائِیل
عرش عظیم کے پروردگار اور دوبار نازل شدہ سات آیتوں اور قرآن عظیم کے پروردگار اور اسرافیل(ع) میکائیل(ع) و
وجبْرائِیل، وربّ محمّدٍ صلّی الله علیْهِ وآلِهِ سیِّدِ الْمرْسلِین وخاتمِ النّبِیِّین،
جبرائیل(ع) کے پروردگار اور حضرت محمد کے پروردگار کہ جو رسولوں کے سردار اور نبیوں میں آخری ہیں
أسْألک بِک وبِما سمّیْت بِهِ نفْسک یا عظِیم أ نْت الّذِی تمنّ بِالْعظِیمِ، وتدْفع
تیرے واسطے سے تجھ سے سوالی ہوں اور اس کے واسطے جس سے تو نے خود کو موسوم کیا اے بزرگتر تو وہ ہے جو بڑا احسان کرنے
کلّ محْذورٍ، وتعْطِی کلّ جزِیلٍ، وتضاعِف الْحسناتِ بِالْقلِیلِ وبِالْکثِیرِ وتفْعل ما
والا، ہر خطرے کو دور کرنے والا، ب ڑی ب ڑی عطائوں والا، کم اور زیادہ نیکیوں کو دوگنا کرنے والا ہے اور تو جو چاہے وہی کرنے والا ہے
تشائ یا قدِیر یا الله یا رحْمن صلِّ علی محمّدٍ وأهْلِ بیْتِهِ وألْبِسْنِی فِی مسْتقْبلِ
اے قدیر، اے اللہ، اے رحمن، حضرت محمد(ص) پر رحمت فرما اور ان کے اہل بیت(ع) پر رحمت فرما اور اس آنے والے سال میں اپنی طرف
سنتِی هذِهِ سِتْرک ونضِّرْ وجْهِی بِنورِک، وأحِبّنِی بِمحبّتِک، وبلِّغْنِی رِضْوانک،
سے میری پردہ پوشی فرما میرے چہرے کو اپنے نور سے شاداں کر اپنی محبت میں مجھے محبوب بنا مجھے اپنی رضا وخوشنودی، اپنی بہترین
وشرِیف کرامتِک، وجسِیمِ عطِیّتِک، وأعْطِنِی مِنْ خیْرِ ما عِنْدک ومِنْ خیْرِ ما أنْت
بخشش اور اپنی بڑی بڑی عطائوں سے حصہ دے اور مجھے اپنی طرف سے بھلائی عطافرما اور اس بھلائی میں سے عطا فرما جو تو اپنی مخلوق
معْطِیهِ أحداً مِنْ خلْقِک، وألْبِسْنِی مع ذلِک عافِیتک، یا موْضِع کلِّ شکْویٰ، ویا
میں سے کسی کو عطا فرمائے اور ان نوازشوں کے ساتھ تندرستی بھی دے اے تمام شکایتوں کے سننے والے، اے
شاهِد کلِّ نجْویٰ، ویا عالِم کلِّ خفِیّةٍ، ویا دافِع ما تشائ مِنْ بلِیّةٍ، یا کرِیم الْعفْوِ،
ہر راز کے گواہ،اے ہر پوشیدہ چیز کے جاننے والے اور جس کوچاہے دور کر دینے والے، اے باعزت معاف کرنے والے،
یا حسن التّجاوزِ توفّنِی علی مِلّةِ إبْراهِیم وفِطْرتِهِ، وعلی دِینِ محمّدٍ صلّی الله
اے بہترین درگزر کرنے والے مجھے ابراہیم (ع) کے دین اور ان کی سیرت پر موت دے اور مجھے حضرت محمد کے
علیْهِ وآلِهِ وسنّتِهِ، وعلی خیْرِ الْوفاةِ فتوفّنِی موالِیاً لِاوْلِیائِک، ومعادِیاً لِاعْدائِک
دین پر موت دے اور اچھے طریقے سے موت دے پس موت دے مجھے جبکہ میں تیرے دوستوں کا دوست اور تیرے دشمنوں کا دشمن ہوں
اللّٰهمّ وجنِّبْنِی فِی هذِهِ السّنةِ کلّ عملٍ أوْ قوْلٍ أوْ فِعْلٍ یباعِدنِی مِنْک، واجْلِبْنِی

اے معبود! اس سال مجھے ہر اس قول و عمل سے دور رکھ جومجھے تجھ سے دور کر دینے والا ہے اور مجھے اس سال

إلى كلّ عملٍ أوْ قوْلٍ أوْ فِعْلٍ يقرّبنِى مِنْك فِى ہٰذِهِ السنّۃ، يا أرْحم الرّاحِمِين،

ہر ایسے قول وعمل کی طرف لے جا جو مجھ کو تیری قربت میں پہچاننے والا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

وامْنعْنِى مِنْ كلّ عملٍ أوْ قوْلٍ أوْ فِعْلٍ يكون مِنّى أخاف ضرر عاقِبتِہِ، وأخاف

مجھے ہر قول یا عمل یافعل سے دور رکھ جس کے نقصان اور انجام سے ڈرتا ہوں اور خائف ہوں

مقْتك إيّاى عليْہِ حِذار أنْ تصْرِف وجْہك الْكرِيم عنّى فأسْتوْجِب بِہِ نقْصاً مِنْ

کہ تو اس کو پسند نہ کرے تو میری طرف سے اپنی پاکیزہ توجہ ہٹا لے گا پس اس سے تیرے ہاں میرے

حظٍّ لِى عِنْدك يا رؤوف يا رحِيم اللّٰہمّ اجْعلْنِى فِى مسْتقْبلِ سنتِى ھذِهِ فِى حِفْظِك

حصے میں کمی ہو جائے گی اے محبت والے، اے رحم والے، اے معبود! اس سال مجھے اپنی حفاظت ونگہداری میں قرار دے اپنی

وفِى جِوارِك وفِى كنفِك وجلِّلْنِى سِتْر عافِيتِك وھبْ لِى كرامتك عزّ جارك وجلّ

پناہ میں اپنے آستاں پر رکھ اور مجھے اپنی حفاظت کا لباس پہنا مجھے اپنی طرف سے بزرگی دے تیری قربت والا باعزت ہے اورتیری تعریف

ثناؤك، ولا إلہ غيْرك ۔ اللّٰہمّ اجْعلْنِى تابِعاً لِصالِحِى منْ مضىٰ مِنْ أوْ لِيائِك،

بلند ہے اورتیرے سوا کوئی معبود نہیں اے معبود! تیرے دوستوں میں جونیک لوگ گزرے ہیں مجھے ان میں شمارکر اور انکے ساتھ ملا دے

وألْحِقْنِى بِہِمْ، واجْعلْنِى مسلِّماً لِمنْ قال بِالصِّدْقِ عليْك مِنْہمْ، وأعوذ بِك اللّٰہمّ

اور ان میں سے جس نے تیری طرف سے جو سچی بات کہی مجھے اس کا ماننے والا بنا اور اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں

أنْ تحِيط بِى خطِيئتِى وظلْمِى و إسْرافِى على نفْسِى و اتِّباعِى لِہواى واشْتِغالِى

اس سے کہ گھیرے مجھ کومیری خطا، میرا ظلم، اپنے نفس پر میری زیادتی اور اپنی خواہش کی پیروی اور اپنی چاہت

بِشہواتِى فيحول ذلِك بيْنِى وبيْن رحْمتِك ورِضْوانِك فأكون منْسِيّاً عِنْدك،

میں محویت کو یہ چیزیں میرے اور تیری رحمت وخوشنودی کے درمیان حائل ہو جائیں پس میں تیرے ہاں

متعرّضاً لِسخطِك و نِقْمتِك ۔ اللّٰہمّ وفِّقْنِى لِكلّ عملٍ صالِحٍ ترْضىٰ بِہِ عنّى،

فراموش ہو جائوں اور تیری ناراضگی میں پھنس جائوں اے معبود! مجھے ہر اس نیک عمل کی توفیق دے جس سے تو خوش ہو اور مجھے بہ لحاظ

وقرّبْنِى إليْك زلْفىٰ اللّٰہمّ كما كفيْت نبِيّك محمّداً صلّى اللہ عليْہِ وآلِہِ ھوْل عدوِّهِ

مقام اپنے قریب کر لے اے معبود! جیسے تو نے مدد فرمائی اپنے نبی محمد کی خوف دشمنان میں

وفرّجْت ھمّہ وكشفْت غمّہ وصدقْتہ وعْدك وأ نْجزْت لہ عہْدك اللّٰہمّ فبِذلِك

اور انکی پریشانی دور کی اور انکا رنج و غم مٹا دیا اور تو نے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور ان سے کیا ہوا پیمان پورا فرمایا تو اے معبود! اسی طرح

فاكْفِنِى ھوْل ہٰذِهِ السنّۃِ وآفاتِہا وأسْقامہا وفِتْنتہا وشرورہا وأحْزانہا وضِيق

اس سال کے خوف میں میری مدد فرما اس کی مصیبتوں بیماریوں آزمائشوں تکلیفوں اور غموں اور اس میں معاش
الْمعاشِ فِيها وبلِّغْنِی بِرحْمتِک کمال الْعافِيۃِ بِتمامِ دوامِ النِّعْمۃِ عِنْدِی إلی منْتہی
کی تنگی وغیرہ پر مجھے اپنی رحمت سے بہترین آسائش دے مجھے تمام نعمتیں ملتی رہیں یہاں تک کہ میری موت کا
أجلِی، أسْألک سؤال منْ أساءَ وظلم واسْتکان واعْترف، وأسْألک أنْ تغْفِر لِی
وقت آجائے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کی طرح جس نے گناہ اور ظلم کیا اور وہ محتاج ہی گناہ کا اعتراف کرتا ہے اور سوالی ہوں
ما مضیٰ مِن الذّنوبِ الّتِی حصرتْہا حفظتک وأحْصتْہا کِرام ملائِکتِک علیّ وأنْ
تجھ سے کہ میرے پچھلے گناہ معاف کر دے جنکو تیرے نگہبانوں نے لکھا ہے اور تیرے معزز فرشتوں نے شمار کیا جو مجھ پر مقرر ہیں اور
تعْصِمنِی اللّٰہمّ مِن الذّنوبِ فِيما بقِی مِنْ عمْرِی إلی منْتہی أجلِی يا اللہ يا رحْمن
میرے اللہ! باقی ماندہ زندگی میں مجھے گناہوں سے بچا اس وقت تک کہ میری عمر تمام ہو جائے اے اللہ، اے رحمن،
يا رحِيم صلِّ علی محمّدٍ وأهْلِ بيْتِ محمّدٍ وآتِنِی کلّ ما سألْتک ورغِبْت إلیْک فِيہِ
اے رحیم، حضرت محمد(ص) اور ان کے اہل بیت(ع) پر رحمت فرما اور مجھے وہ سب کچھ عطا کر جو میں نے مانگا اور جس کی تجھ سے خواہش کی ہے
ف إنّک أمرْتنِی بِالدّعاءِ، وتکفّلْت لِی بِالْاِجابۃِ، يا أرْحم الرّاحِمِين ۔
پس تو نے دعا کرنے کا حکم دیا اور میری دعا قبول کرنے کی ذمہ داری لی ہے اے سب سے زیادہ رحم والے۔
یہ فقیر (مؤلف) کہتے ہیں کہ سید نے اسکو رمضان کی پہلی رات کی دعائوں میں بھی ذکر کیا ہے

چھٹی رم ضان کا دن چھ رمضان ۲۰۱ھ میں مسلمانوں نے بطور ولی عہد کے امام علی رضا -کی بیعت کی تھی ، سید نے روایت کی ہے کہ مومنین اس نعمت کے شکرانے کی دورکعت نماز پڑھیں اور ہر رکعت میں سورئہ حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورئہ توحید کی تلاوت کریں ۔

اعمال شب ۱۳ و ۱۵ رمضان

تیرھویں رمضان کی رات یہ شب ہائے بیض (روشن راتوں) کی پہلی رات ہے اور اس میں تین عمل ہیں :
(۱)غسل کرے
(۲)چاررکعت نماز پڑھے اور ہررکعت میں سورئہ حمد کے بعد پچیس دفعہ سورئہ توحید کی تلاوت کرے
(۳)دورکعت نماز پڑھے جیسے رجب اور شعبان کی تیرھویں رات میں پڑھی جاتی ہے۔ یعنی ہر رکعت میں سورئہ الحمد کے بعد سورہ یٰسین ، سورئہ ملک اور سورئہ توحید پڑھے۔ رمضان کی چودہویں رات کو بھی چار رکعت نماز دو دو کر کے اسی ترکیب سے پڑھے کہ قبل ازیں دعا مجیر کی شرح میں اس کا ذکرہوچکا ہے۔ یعنی

جوشخص ماہ رمضان کی شب ہائے بیض میں یہ نماز پڑھے تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے چاہے وہ درختوں کے پتوں اور بارش کے قطروں جتنے بھی ہوں ۔

پندرہویں رمضان کی رات

اس کاشمار بابرکت راتوں میں ہے اور اس میں چندایک اعمال ہیں :

(۱)غسل کرے۔

(۲)زیارت حضرت امام حسین -۔

(۳)چھ رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورئہ الحمد کے بعد سورئہ یٰسین ، سورئہ ملک اور سورئہ توحید کی تلاوت کرے۔

(۴)سورکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورئہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورئہ توحید کی تلاوت کرے ، مقنعہ میں شیخ مفید (رح) نے امیرامومنین -سے روایت کی ہے کہ جو شخص اس عمل کو بجا لائے تو حق تعالی کی طرف سے دس فرشتوں کو مقرر کیا جائے گا کہ وہ اس کے دشمنوں (جن ہوں یاانسان) کو اس سے دور رکھیں ۔ نیز اس کی موت کے وقت تیس فرشتے آئیں گے جو اس کو جہنم کی آگ سے بچانے کا بندوبست کریں گے۔

(۵) امام جعفرصادق -سے پوچھا گیا کہ جو شخص پندرہویں رمضان کی رات ضریح امام حسین -کے قریب ہو کر زیارت کرے تو اس کا ثواب کس قدر ہو گا؟ آپ(ع) نے فرمایا کہ جو شخص نماز عشائ کے بعد نافلہ شب کے علاوہ ضریح مبارک کے نزدیک دس رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورئہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورئہ توحید کی تلاوت کرے اور نمازسے فارغ ہو کر آتش جہنم سے خدائے تعالیٰ کی پناہ مانگے تو وہ اسے جہنم کی آگ سے آزادی عطا کرے گا ۔ وہ شخص قبل از مرگ خواب میں ایسے ملائکہ کو دیکھے گا جو اس کوجنت کی بشارت اور جہنم سے امان کی خوشخبری دے رہے ہوں گے۔

پندرہویں رمضان کا دن

رمضان ۲ھ میں امام حسن -کی ولادت باسعادت ہوئی اور شیخ مفید(رح) کا قول ہے کہ ۵۹۱ھ میں حضرت امام محمدتقی -کی ولادت باسعادت بھی اسی روز ہوئی۔ لیکن بعض روایات میں کسی اور تاریخ کا ذکر آیا ہے وہی مشہور بھی ہے۔ بہرحال یہ بڑی عظمت والادن ہے اور اس میں صدقات وحسنات کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔

سترھویں رمضان کی رات یہ بڑی بابرکت رات ہے کہ اس میں لشکر اسلام و فوج کفر میں آمنا سامنا ہوا اور ۷۱رمضان کے دن جنگ بدر واقع ہوئی ، جس میں مسلمانوں کو فتح ونصرت نصیب ہوئی یہ اسلام کی ع ظیم ترین فتح تھی ۔ اس ضمن میں علمائ اعلام کا فرمان ہے کہ ہر مومن اس روز صدقہ دے اور خدا کا شکربجالائے ، اس رات میں غسل کرنا اور نوافل پڑھنا باعث فضیلت ہے۔

مؤلف کہتے ہیں بہت سی روایات میں آیا ہے کہ حضرت رسول اللہ نے اصحاب سے فرمایا کہ آج کی رات تم میں سے کون ہے جو آج رات کنویں سے پانی لائے؟ اس پر

سب خاموش رہے اور کسی نے کوئی جواب نہ دیا۔ تب امیرالمومنین -نے مشکیزہ لیا اور چل دیئے ، وہ نہایت تاریک اور سرد رات تھی اور ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھیں ۔ آپ(ع) کنوئیں پر پہنچے جوبہت تاریک اور گہرا تھا ۔ پھر وہا ں ڈول اوررسی وغیرہ بھی نہ تھی ۔ پس حضرت کنوئیں میں اترے۔ مشکیزہ بھرا اور واپس چلے تو اچانک ہوا کاایک تیز جھونکا آیا ، حضرت رک گئے اور تھوڑی دیر کے بعد چلنے کا ارادہ کیا تو پھر ویسا ہی سخت جھونکا آیا اور حضرت رک گئے۔ پھراٹھے لیکن سخت ہوا کے باعث رک گئے اور یوں ہی رکتے چلتے ہوئے رسول اللہ کی خدمت میں آپہنچے ۔ آنحضرت (ص) نے فرمایا: یاعلی (ع)! بہت دیر لگا دی عرض کی ہوا بہت تیز اور سرد تھی ۔ اس لیے تین دفعہ رک رک کر چلنا پڑا ۔ آپ(ص) نے پوچھا : یاعلی (ع)! آیا تمہیں معلوم ہے یہ کیا ماجرا تھا؟عرض کیا آپ ہی بتا دیں ۔ فرمایا پہلی ہوا حضرت جبرائیل(ع) کی ایک ہزارفرشتوں کے ساتھ آمد کی تھی کہ ان سب نے آپ کوسلام کیا، دوسری مرتبہ ہزارفرشتوں کے ساتھ میکائیل (ع) آئے اور ان سب نے آپ (ع) کو سلام کیا اور آخر میں ہزار فرشتوں کیساتھ اسرافیل (ع) آئے اور انہوں نے بھی آپ (ع) کو سلام کیا، ہاں تو یہ سب فرشتے کل کی جنگ میں مسلمانوں کی مدد کریں گے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ ایک بزرگ کا قول ہے کہ امیرالمومنین -کے لیے ایک رات میں تین ہزار منقبتیں ہیں پس ممکن ہے کہ اس قول میں بدر کی رات کے اسی وقعہ کی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔

سید حمیری اپنے اشعار میں امیرالمومنین -کی مدح کرتے ہوئے کہتے ہیں :

أقْسِمِ بِاللهِ وآلائِہِ
والْمرْئ عمَّا قال مسْؤول
خدا اوراس کی نعمتوں کی قسم
انسان اپنے قول کا جوابدہ ہے
إنّ علِیّ بْن أبِی طالِبٍ
علی التّقی والبِرّ مجْبول
بیشک علی(ع) ابن ابی طالب
نیکی وپرہیز گاری پر پیدا کیے گئے

کان إذا الْحرْب مرتْہا الْقنا
وأحْجمتْ عنْہا الْبہالِیل
جب نیزے لہرانے سے جنگ تیز ہوئی
اور بڑے بڑے بہادررک جاتے

یمْشِی إلی الْقرْنِ وفِی کفِّہِ
أبْیض ماضِی الْحدّ مصْقول
علی (ع) مقابل کی طرف بڑھتے ان کے ہاتھ میں
صیقل کی ہوئی تیز تلوار ہوتی

مشْی الْعفرْنا بیْن أشْبالِہِ
أبْرزھ لِلْقنصِ الْغِیل

جیسے شیر اپنے بچوں میں چلتا ہے
تاکہ شکار سے انہیں بچا لے

ذاک الّذِی سلّمٍ فِی لیْلۃٍ
علیہِ مِیکالٌ وجِبْرِیل
علی (ع) وہ ہے سلام کیا ایک رات
اس پر میکائیل(ع) وجبرائیل(ع) نے

مِیکال فِی ألْفٍ وجِبْرِیل فِی
ألْفٍ ویتْلوھمْ سرافِیل
میکائیل (ع)ایک ہزارفرشتوں میں جبرائیل(ع)
ایک ہزارفرشتوں میں اسرافیل(ع) بھی

لیْلۃ بدْرٍ مدداً أنْزلوا
كأنّھمْ طیْرٌ أبابِیل
جنگ بدر کی شب مدد کے لیے آئے
جیسے ابابیلوں کے جھنڈ ہوں

انیسویں شب کی رات

یہ شب قدر کی راتوں میں سے پہلی رات ہے، شب قدر ایسی عظیم رات ہے کہ عام راتیں اس کی فضیلت کو نہیں پہنچ سکتیں کیونکہ اس رات کا عمل ہزارمہینوں کے عمل سے بہتر ہے۔ اسی رات تقدیر بنتی ہے اور روح کہ جو ملائکہ میں سب سے عظیم ہے وہ اسی رات پروردگار کے حکم سے فرشتوں کے ہمراہ زمین پر نازل ہوتا ہے۔
یہ ملائکہ امام العصر (عج)کی خدمت میں حاضر ہوتے اور ہر کسی کے مقدر میں جو کچھ بھی ہوتا ہے اس کی تفصیل حضرت(ع) کی خدمت میں پیش کرتے ہیں ۔
شب قدر کے اعمال دو قسم کے ہیں ۔

اعمال مشترکہ اور اعمال مخصوصہ ۔ اعمال مشترکہ وہ ہیں جو تینوں شب قدر میں بجالائے جاتے ہیں اور اعمال مخصوصہ وہ ہیں جو ہر ایک رات کے ساتھ مخصوص ہیں ۔

اعمال مشترکہ شب ہای قدر

اعمال مشترکہ میں چند امور ہیں :
(١)غسل کرنا اور علامہ مجلسی کافرمان ہے کہ غروب آفتاب کے نزدیک غسل کیا جائے اور نماز مغرب اسی غسل کے ساتھ ادا کی جائے۔
(٢)دورکعت نماز بجا لائے جس کی ہررکعت میں سورئہ الحمد کے بعد سات مرتبہ سورئہ توحید پڑھے ، بعد ازنماز ستر مرتبہ کہے:

اسْتغْفِراللہ واتوْب اِلیْہِ
خدا سے بخشش چاہتا اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں
حضرت رسول اللہ سے مروی ہے کہ ابھی وہ شخص اپنی جگہ سے اٹھا بھی نہ ہو گا کہ حق تعالی اس کے اور اس کے ماں باپ کے گناہ معاف کردے گا۔
(۳)قرآن کریم کو کھول کر اپنے سامنے رکھے اور کہے:
اللّٰہمّ إنّی أسْأ لک بِکِتابِک الْمنْزلِ وما فِیہِ وفِیہِ اسْمک الْاکْبر
اے معبود! بے شک سوال کرتا ہوں تیری نازل کردہ کتاب کے واسطے سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے واسطے اور اس میں تیرا بزرگتر نام ہے
وأسْماؤک الْحسْنیٰ وما یخاف ویرْجیٰ أنْ تجْعلنِی مِنْ عتقائِک مِن النّارِ
اور تیرے دیگر اچھے اچھے نام بھی ہیں اور وہ جو خوف وامید دلاتاہے سوالی ہوں کہ مجھے ان میں قرار دے جن کو تونے آگ سے آزاد کر دیا
اس کے بعد جو حاجت چاہے طلب کرے
(۴)قرآن پاک کو اپنے سرپر رکھے اور کہے:
اللّٰہمّ بِحقِّ ہذا الْقرْآنِ وبِحقِّ منْ أرْسلْتہ بِہِ وبِحقِّ کلِّ مؤْمِنٍ مدحْتہ فِیہِ
اے معبود!اس قرآن کے واسطے اور اس کے واسطے جسے تونے اس کے ساتھ بھیجا اوران مومنین کے واسطے جن کی تونے اس میں مدح کی ہے
وبِحقِّک علیْہِمْ فلا أحد أعْرف بِحقِّک مِنْکبعد میں دس مرتبہ یک یا اللہ اور دس مرتبہ
اور ان پر تیرے حق کا واسطہ پس کوئی نہیں جانتا تیرے حق کو تجھ سے بڑھ کر اے اللہ تیرا واسطہ،
بِمحمّدٍ دس مرتبہ بِعلِیٍّ دس مرتبہ بِفاطِمۃ دس مرتبہ بِالْحسنِ دس مرتبہ بِالْحسیْنِ دس مرتبہ
محمد(ص) کاواسطہ، علی (ع) کا واسطہ فاطمہ (ع) کا واسطہ حسن(ع) کاواسطہ، حسین(ع) کا واسطہ
بِعلِیِّ بْنِ الْحسیْنِ دس مرتبہ بِمحمّدِ بْنِ علِیٍّ دس مرتبہ بِجعْفرِ بْنِ محمّدٍ دس مرتبہ بِموسیٰ
علی بن الحسین(ع) کا واسطہ، محمد بن علی(ع) کا واسطہ جعفر(ع)بن محمد(ع) کا واسطہ موسی (ع)
بْنِ جعْفرٍ دس مرتبہ بِعلِیِّ بْنِ موسی دس مرتبہ بِمحمّدِ بْنِ علِیٍّ دس مرتبہ بِعلِیِّ بْنِ محمّدٍ
بن جعفر (ع)کا واسطہ علی(ع) بن موسی (ع)کا واسطہ محمد بن علی (ع) کاواسطہ علی(ع) بن محمد (ع)کاواسطہ
دس مرتبہ بِالْحسنِ بْنِ علِیٍّ دس مرتبہ بِالْحجّۃِ کہو پھر اپنی حاجات طلب کرو
حسن بن علی(ع) کا واسطہ حجت القائم (ع)کا واسطہ
(۵)امام حسین -کی زیارت پڑھے ، روایت ہے کہ شب قدر میں ساتویں آسمان پر عرش کے نزدیک ایک منادی ندا دیتا ہے کہ حق تعالیٰ نے ہر اس شخص کے گناہ معاف کر دئیے جو زیارت امام حسین- کے لیے آیا ہے۔
(۶)شب بیداری کرے یعنی ان راتوں میں جاگتا رہے ،روایت ہے کہ جو شخص شب قدر میں جاگتا رہے تو اس کے گناہ معا ف ہو جائیں گے۔ اگرچہ وہ آسمانوں کے ستاروں ، پہاڑوں کی جسامت اور دریائوں کے پانی جتنے ہوں ۔

(۷)سورکعت نماز بجا لائے جسکی بہت زیادہ فضیلت ہے اس کی ہررکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید کا پڑھنا افضل ہے۔
(۸)شب قدر کی راتوں میں یہ دعا پڑھے :
اللّٰھمّ إِنِّی أمْسیْت لک عبْداً داخِراً لا أمْلِک لِنفْسِی نفْعاً ولا ضرّاً ولا
اے معبود: بے شک میں نے شام کی اس حال میں کہ تیرا آستاں بوس بندہ ہوں نہ اپنے نفع کا مالک ہوں اورنہ نقصان کا اور نہ برائی
أصْرِف عنْھا سوئً، أشْھد بِذلِک علی نفْسِی، وأعْترِف لک بِضعْفِ قوّتِی، وقِلّۃِ
کو اس سے دور کر سکتا ہوں میں اپنے نفس پر خود ہی گواہ ہوں اور تیرے سامنے اعتراف کرتاہوں اپنی کمزوری بے چارگی اور
حِیلتِی، فصلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وأ نْجِزْ لِی ما وعدْتنِی وجمِیع الْمؤْمِنِین
بے بسی کا پس محمد(ص) وآل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور اپنا وہ مغفرت کا وعدہ پورا فرما جو اس رات میں میرے لیے اور تمام مومنین
والْمؤْمِناتِ مِن الْمغْفِرۃِ فِی ہذِہِ اللّیْلۃِ وأتْمِمْ علیّ ما آتیْتنِی ف إِنِّی عبْدک الْمِسکِین
ومومنات کے لیے جو تونے عمومی طور پر کر رکھا ہے اور مجھ پر اپنی عطائ ورحمت پوری فرما دے کہ بیشک میں تیرا بے کس،
الْمسْتکِین الضّعِیف الْفقِیر الْمھِین ۔ اللّٰھمّ لا تجْعلْنِی ناسِیاً لِذِکْرِک فِیما أوْلیْتنِی
ناچار، بے طاقت، محتاج اور پست ترین بندہ ہوں اے معبود! مجھے ایسا نہ بنا کہ تیری عطائوں کے ذکر کو بھول جاؤں تیرے احسانات
ولا غافِلاً لِاِحْسانِک فِیما أعْطیْتنِی، ولا آیِساً مِنْ إجابتِک و إنْ أبْطأتْ عنِّی فِی
سے غفلت کروں اور تیری طرف سے قبولِ دعا سے مایوس ہو جاؤں اگرچہ میں غفلت شعار ہوں
سرّائ أوْ ضرّائ أوْ شِدّۃٍ أوْ رخائٍ أوْ عافِیۃٍ أوْ بلائٍ أوْ بؤْسٍ أوْ نعْمائ إنّک سمِیع الدّعائِ
خوشی وغم میں یا سختی وآسودگی میں یا آسانی وتنگی میں یامحرومی ونعمت میں بے شک تو دعا کا سننے والا ہے۔
شیخ کفعمی سے روایت ہے کہ امام زین العابدین -اس دعا کو تینوں شب قدر میں قیام وقعود اور رکوع سجود کی حالت میں پڑھتے تھے۔ علامہ مجلسی(رح) فرماتے ہیں کہ ان راتوں کا بہترین عمل یہ ہے کہ اپنی بخشش کی دعا کرے ، اپنے والدین، اقربائ اور زندہ ومردہ مومنین کی دنیا وآخرت کے لیے دعا مانگے ۔ نیز جس قدر ممکن ہومحمدوآل محمد ٪پر صلوات بھیجے اور بعض روایات میں ہے کہ شب قدر کی تینوں راتوں میں دعائے جوشن کبیر پڑھے:
مؤلف کہتے ہیں کہ دعا جوشن کبیر قبل ازیں باب اول میں ذکر ہو چکی ہے ۔ایک اور روایت میں آیاہے کہ کسی نے رسول اللہ سے سوال کیا کہ اگر مجھے شب قدر کا موقعہ ملے تو میں خدا سے کیا مانگوں ؟ آپ نے فرمایا: کہ خدا سے صحت وعافیت مانگو۔

اعمال مخصوص لیالی قدر
اعمال مخصوصہ : جو ہر شب قدر کے ساتھ مخصوص ہیں ،
انیسویں رمضان کی رات کے چند ایک اعمال ہیں :
(۱)سومرتبہ کہے: اسْتغْفِراللہ ربِّی واتوْب اِلیْہِ (۲)سومرتبہ کہے: اللّہمّ الْعنْ قتلۃ امِیْرالْموْمِنِیْن
بخشش چاہتاہوں اللہ سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں اے معبود: لعنت فرما امیرالمومنین(ع) کے قاتلین پر
(۳) مشہور دعا: یاذاالّذِیْ کاْن پڑھے: جو اعمال رمضان کی چوتھی قسم میں ذکر ہو چکی ہے۔
اے وہ جو موجود تھا
(۴) یہ دعا پڑھے:
اللّٰہمّ اجْعلْ فِیما تقْضِی وتقدِّر مِن الْامْر الْمحْتومِ وفِیما تفْرق مِن
اے معبودا! جن امور کا تو لیلۃ القدر میں فیصلہ کرتا ہے حتمی فیصلوں میں سے اور ان کو مقرر فرماتا ہے اور جن پر حکمت امور میں
الْامْر الْحکِیمِ فِی لیْلۃِ الْقدْر وفِی الْقضاءِ الّذِی لا یردّ ولا یبدّل أنْ تکْتبنِی
امتیازات دیتا ہے اور ایسی قضائ وقدر معین کرتا ہے جس کو رد یا تبدیل نہیں کیا جا سکتا اس میں تو مجھے اس سال کے حجاج میں قرار دے
مِنْ حجّاجِ بیْتِک الْحرامِ الْمبْرور حجّہم، الْمشْکورِ سعْیہم، الْمغْفور ذنوبہم
کہ جن کا حج مقبول، جن کی سعی پسندیدہ، جن کے گناہ معاف
الْمکفّر عنْہمْ سیِّئاتہمْ واجْعلْ فِیما تقْضِی وتقدِّر أنْ تطِیل عمْرِی، وتوسِّع علیّ
جن کی برائیاں مٹا دی گئی ہیں اور جن کا تو نے فیصلہ کیا اس میں میری عمر کو دراز
فِی رِزْقِی، وتفْعل بِی کذا وکذا ۔ کذاو کذا کی بجائے اپنی حاجات کا نام لے
اور میرے رزق کو وسیع قرار دے ۔

اکیسویں رمضان کی رات
اس رات کی فضیلت انیسویں رمضان کی رات سے زیادہ ہے۔ لہ ذا انیسویں رات کے جو اعمال مشترکہ ہیں وہ اس رات میں بھی بجا لائے۔
(۱)غسل ۔
(۲) شب بیداری۔
(۳) زیارت امام حسین -۔
(۴) سورئہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورئہ توحید والی نماز۔
(۵) قرآن کو سر پر رکھنا۔
(۶) سو رکعت نماز۔
(۷) دعائ جوشن کبیر وغیرہ۔
روایات میں تاکید کی گئی ہے کہ اس رات اور تئیسویں کی رات میں غسل اور شب بیداری کرے اور عبادت میں مشغول رہے کہ شب قدر انہی دوراتوں میں سے ایک ہے۔ چند ایک اور روایات میں مذکور ہے کہ امام جعفر صادق -سے عرض کیا گیا کہ معین

طور پر فرمائیں کہ شب قد ر کونسی رات ہے ؟آپ نے کسی رات کا تعین نہ کیا ۔ فرمایا کہ مگر اس میں کیا حرج ہے کہ تم ان دو راتوں میں اعمال خیر بجا لاتے رہو۔ ہمارے بزرگ عالم شیخ صدوق (رح) نے فرمایا کہ علمائ امامیہ کے ایک اجتماع میں میرے ایک استاد نے یہ بات املا کرائی کہ جو شخص ان دو (اکیسویں اور تئیسویں رمضان کی) راتوں کو مسائل دینی بیان کرتے ہوئے جاگ کر گزارے تو وہ سب لوگوں سے افضل ہے۔ بہرحال آج کی رات سے رمضان المبارک کے آخری عشرے کی دعائیں شروع کر دے، ان دعائوں میں سے ایک وہ دعا ہے جسے شیخ کلینی نے کافی میں امام جعفر صادق -سے نقل کیا ہے کہ فرمایا: ماہ رمضان کے آخری عشرے میں ہر رات کو یہ دعا پڑھے:

أعوذ بِجلالِ وجْہک الْکریمِ أنْ ینْقضِی عنِّی شہْر رمضان أوْ یطْلع الْفجْر مِنْ

تیری ذات کریم کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ جب میرا ماہ رمضان اختتام پذیر ہو یا جب میری اس رات کی فجر طلوع کرے

لیْلتِی ہذِہِ ولک قِبلِی ذنْبٌ أوْ تبِعۃٌ تعذِّبنِی علیْہِ

تو میرے ذمے کوئی گناہ یا اس پر گرفت باقی ہو جس پر مجھے عذاب دے

شیخ کفعمی نے حاشیہ بلدالامین میں نقل کیا ہے کہ امام جعفرصادق -رمضان المبارک کے آخری عشرے کی ہر رات فرائض ونوافل کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اللّٰہمّ أدِّ عنّا حقّ ما مضیٰ مِنْ شہْرِ رمضان واغْفِرْ لنا تقْصِیرنا فِیہِ وتسلّمْہ مِنّا

اے معبود ماہ رمضان کا جو حق ہماری طرف رہ گیا ہو وہ ہماری جانب سے ادا کردے ہمارا یہ قصور معاف فرما اور اسے ہم سے پوراپورا

مقْبولاً، ولا تؤاخِذْنا بِ إسْرافِنا علی أنْفسِنا، واجْعلْنا مِن الْمرْحومِین ولا تجْعلْنا

قبول فرما اس ماہ میں ہم نے اپنے نفس پر جو زیادتی کی اس پر ہمیں نہ پکڑ اور ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جن پر رحم ہو چکاہے اور

مِن الْمحْرومِین

ہمیں ناکام لوگوں میں قرار نہ دے

شیخ کفعمی نے یہ بھی فرمایاکہ جو شخص اس دعا کو پڑھے توحق تعالیٰ رمضان کے گذ شتہ دنوں میں سرزد ہونے والی اس کی خطائیں معاف فرمائے گا اور آئندہ دنوں میں اسے گناہوں سے بچائے رکھے گا۔سید ابن طاوس نے کتاب اقبال میں ابن ابی عمیر کے ذریعے مرازم سے نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادق -رمضان کے آخری عشرے کی ہررات یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اللّٰہمّ إنّک قلْت فِی کِتابِک الْمنْزلِ شہْر رمضان الّذِی أنْزل فِیہِ الْقرْآن ہدیً لِلنّاسِ

اے معبود! تو نے اپنی نازل کردہ کتاب میں فرمایا ہے کہ رمضان وہ مہینہ ہے جسمیں قرآن کریم نازل کیاگیا جو لوگوں کیلئے ہدایت ہے

وبیِّناتٍ مِن الْہدیٰ والْفرْقانِ فعظّمْت حرْمۃ شہْرِ رمضان بِما أ نْزلْت فِیہِ مِن

اور اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق وباطل کا امتیاز ہے پس تونے ماہ رمضان کو اس سے بزرگي دی اس میں قران کریم

الْقرْآنِ وخصصْتہ بِلیْلۃِ الْقدْرِ وجعلْتہا خیْراً مِنْ أ لْفِ شہْرٍ ۔ اللّٰہمّ وہذِہِ أیّام

کا نزول فرمایا اور اسے شب قدر کے لیے خاص کیااور اس رات کو ہزارمہینوں سے بہتر قرار دیا اے معبود! یہ ماہ رمضان مبارک

شہْر رمضان قدِ انْقضتْ، ولیالِیہِ قدْ تصرّمتْ، وقدْ صِرْت یا إلھِی مِنْہ إلی ما

کے دن ہیں کہ جو گزرے جا رہے ہیں اور اس کی راتیں ہیں جو بیت رہی ہیں اے میرے اللہ ان گزرے شب وروز میں میری جو

أنْت أعْلم بِہِ مِنِّی وأحْصی لِعددِھِ مِن الْخلْقِ أجْمعِین، فأسْألک بِما سألک

حالت رہی تو اسے مجھ سے زیادہ جانتا ہے اور تمام لوگوں سے بڑھ کر تو اس کا حساب رکھتا ہے لہذا میں اس وسیلے سے سوال کرتا ہوں

بِہِ ملائِکتک الْمقرّبون، وأ نْبِیاؤک الْمرْسلون، وعِبادک الصّالِحون أنْ تصلِّی

جس سے تیرے مقرب فرشتے سوال کرتے ہیں اور تیرے بھیجے ہو ئے انبیائ اور تیرے نیک بندے سوال کرتے ہیں کہ محمد(ص) وآل محمد(ص)

علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وأنْ تفکّ رقبتِی مِن النّارِ، وتدْخِلنِی الْجنّۃ برحْمتِک وأنْ

پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ مجھے جہنم کی آگ سے رہائی عطا فرما اور اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل فرما نیز یہ کہ

تتفضّل علیّ بِعفْوِک وکرمِک وتتقبّل تقرّبِی، وتسْتجِیب دعائِی وتمنّ علیّ

مجھ پر اپنے درگذر اور احسان سے فضل کر میرے قرب حاصل کرنے کو قبول فرما اور میری دعا کوقبولیت ،بخشش اور مجھ پر احسان کرتے

بِالْأمْنِ یوْم الْخوْفِ مِنْ کلِّ ھوْلٍ أعْددْتہ لِیوْمِ الْقِیامۃِ ۔ إلھِی وأعوذ بِوجْھِک

ہوئے اس خوف کے دن ہر دہشت سے محفوظ رکھ جو تو نے روز قیامت کیلئے تیار کی ہوئی ہے اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری ذات

الْکرِیمِ وبِجلالِک الْعظِیمِ أنْ تنْقضِی أیّام شہْرِ رمضان ولیالِیہِ ولک قِبلِی تبِعۃٌ

کریم اور تیرے بزرگ تر جلال کی اس سے کہ جب ماہ رمضان المبارک کے دن اور راتیں گزر جائیں تو میرے ذمے کوئی

أوْ ذ نْبٌ تؤاخِذنِی بِہِ، أوْ خطِیئۃٌ ترِید أنْ تقْتصّھا مِنِّی لمْ تغْفِرْھا لِي، سیِّدِی

جوابدہی ہو یا کوئی گناہ ہو جس پر میری گرفت کرے یاکوئی لغزش ہو تو مجھے جسکی سزا دینا چاہتا ہو اور اسکی معافی نہ دی ہو میرے مالک

سیِّدِی سیِّدِی، أسْألک یا لا إلہ إلاّ أنْت إذْ لا إلہ إلاّ أنْت إنْ کنْت رضِیت عنِّی

میرے آقا میرے سردار میں سوال کرتا ہوں اے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو کیونکہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے اگر تو اس مہینے میں مجھ سے

فِی ہذا الشّہْرِ فازْددْ عنِّی رضیً، و إنْ لمْ تکنْ رضِیت عنِّی فمِن الْآن فارْض

راضی ہو گیا ہے تو میرے لیے اپنی خوشنودی میں اضافہ فرما اور اگر تو مجھ سے راضی نہیں ہوا تو اس گھڑی مجھ سے راضی ہو جا اے سب

عنِّی یا أرْحم الرّاحِمِین، یا اللہ یا أحد یا صمد یا منْ لمْ یلِدْ ولمْ یولدْ ولمْ یکنْ

سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ، اے یکتا، اے بے نیاز، اے وہ جس نے نہ جنا ہے اور نہ جنا گیا اور نہ کوئی

لہ کفواً أحدٌ اور یہ بہت زیادہ کہے :یا ملیِّن الْحدِیدِ لِداود علیْہِ السّلام یا کاشِف الضّرّ

اس کا ہمسر ہے اے حضرت دائود - کے لیے لوہے کو نرم کرنے والے اے حضرت ایوب - کے

والْکربِ الْعِظامِ عنْ أ یّوب ں أیْ مفرّج ھمّ یعْقوب ں أیْ منفِّس غمّ یوسف

دکھ اور تکلیفیں ہٹا دینے والے اے یعقوب - کی بے تابی دور کرنے والے اے یوسف
ں صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ کما أنْت أهْلہ أنْ تصلِّی علیْهمْ أجْمعِین وافْعلْ
- کا رنج مٹا دینے والے محمد(ص) اور آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما جیسا کہ تو اس کا اہل ہے کہ ان سب پر اپنی طرف سے رحمت نازل فرما اور
بِی ما أنْت أهْلہ، ولا تفْعلْ بِی ما أنا أهْلہ ۔
میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایان ہے اور وہ سلوک نہ کر کہ جو میرے لائق ہے۔
جو دعائیں کافی کی سند کے ساتھ اور مقنعہ ومصباح میں مرسلہ طور پر نقل ہوئی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس کو اکیسویں رمضان کی رات پڑھے :
یا مو لِج اللّیْلِ فِی النّہارِ، ومو لِج النّہار فِی اللّیْلِ، و مخْرِج الْحیّ مِن الْمیِّتِ،
اے رات کو دن میں داخل کرنے والے اور دن کو رات میں داخل کرنے والے اے زندہ کو مردہ سے نکالنے والے
ومخْرِج الْمیِّتِ مِن الْحیِّ، یا رازِق منْ یشائ بِغیْرِ حِسابٍ، یا اللہ یا رحْمٰن، یا
اور مردہ کو زندہ سے نکالنے والے اے جسے چاہے بغیر حساب کے رزق دینے والے، اے اللہ، اے رحمن ،اے
اللہ یا رحِیم یا اللہ یا اللہ یا اللہ لک الْاسْمائ الْحسْنیٰ، والْامْثال الْعلْیا والْکِبْریائ
اللہ، اے رحیم، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور تیرے لیے ہیں بڑائیاں
والْآلائ، أسْألک أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ، وأنْ تجْعل اسْمِی فِی ہذِہِ
اور مہربانیاں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمد(ص) وآل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرانام نیکوکاروں
اللّیْلۃِ فِی السّعدائِ، وروحِی مع الشّہدائِ، و إحْسانِی فِی عِلِّیِّین، و إسائتِی
میں قرار دے، میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین پر پہنچا دے،
مغْفورۃً وأنْ تہب لِی یقِیناً تباشِر بِہِ قلْبِی، و إیماناً یذْہِب الشّکّ عنِّی،
میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بسا ہو وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے
وترْضِینِی بِما قسمْت لِی، وآتِنا فِی الدّنْیا حسنۃً، وفِی الْآخِرۃِ حسنۃً، وقِنا
اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا ہے اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے اور آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں
عذاب النّارِ الْحرِیقِ وارْزقْنِی فِیہا ذِکْرک وشکْرک والرّغْبۃ إلیْک
جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس مہینے میں مجھے ہمت دے کہ تیرا ذکر کروں تیرا شکر کروں تیری طرف توجہ رکھوں
والْاِنابۃ والتّوْفِیق لِما وفّقْت لہ محمّداً وآل محمّدٍ علیْہِ وعلیْہِم السّلام ۔
اورتیرے حضور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جسکی توفیق تو نے محمد(ص) اور آل محمد(ص) کو دی ہے سلام ہو آنحضرت(ص) پر اور ان کی آل(ع) پر
بائیسویں شب کی دعا: یا سالِخ النّہارِ مِن اللّیْلِ ف إذا نحْن مظْلِمون ومجْری الشّمْسِ

اے وہ جودن کو رات پر سے کھینچ لے جاتا ہے تو ہم تاریکی میں گھر جاتے ہیں اور اپنے اندازے سے سورج کو
لِمسْتقرّہا بِتقْدِیرک یا عزیز یا علِیم ومقدِّر الْقمر منازل حتّی عاد کالْعرْجونِ
اسکے راستے پر چلاتا ہے اے زبردست اور اے دانا تو نے چاند کی منزلیں ٹھہرائیں کہ وہ گھٹتے گھٹتے کھجور کی پرانی سوکھی شاخ جیسا رہ
الْقدِیمِ، یا نور کلِّ نورٍ، ومنْتہیٰ کلِّ رغْبۃٍ، وو لِیَّ کلِّ نِعْمۃٍ، یا اللہ یا رحْمٰن، یا
جاتا ہے، اے ہر شی کی نورانیت کا نور، اے ہر چاہت کے مرکز ومحور اور ہر نعمت کے مالک اے اللہ، اے رحمن، اے
اللہ یا قدّوس، یا أحد یا واحِد یا فرْد یا اللہ یا اللہ یا اللہ لک الْاسْمائ الْحسْنی
اللہ، اے پاکیزہ، اے یکتا، اے یگانہ ،اے تنہا ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، تیرے ہی لیے اچھے اچھے نام ہیں
والْامْثال الْعلْیا والْکِبْریائ والْالائ، أسْأ لک أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وأهْلِ بیْتِہِ وأنْ
اور بلند ترین نمونے اور تیرے ہی لیے ہیں بڑائیاں اور مہربانیاں ہیں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمد(ص) اور ان کے اہلبیت(ع) پر رحمت نازل
تجْعل اسْمِی فِی ہذِہِ اللّیْلۃِ فِی السّعدائِ وروحِی مع الشّہدائِ و إحْسانِی فِی
فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں میں لکھ دے، میری روح کو شہیدوں کیساتھ قرار دے، میری اطاعت کومقام علیین
عِلِّیِین و إسائتِی مغْفورۃً وأنْ تھب لِی یقِیناً تباشِر بِہِ قلْبِی و إیماناً یذْھِب الشّکّ
میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جومیرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو
عنِّی، وترْضِینِی بِما قسمْت لِی، وآتِنا فِی الدّنْیا حسنۃً، وفِی الْاخِرۃِ حسنۃً،
مجھ سے دور کردے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا
وقِنا عذاب النّارِ الْحرِیقِ، وارْزقْنِی فِیہا ذِکْرک وشکْرک، والرّغْبۃ
کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لائوں تیری طرف توجہ
إلیْک، والْاِنابۃ والتّوْفِیق لِما وفّقْت لہ محمّداً وآل محمّدٍ علیْہِم السّلام ۔
رکھوں اور تیرے حضور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق تو نے محمد(ص) وآل محمد(ص) کو دی ان سب پر سلام ہو
رمضان کی تیئسویں شب کی دعا یہ ہے:یا ربّ لیْلۃِ الْقدْرِ وجاعِلہا خیْراً مِنْ أ لْفِ شہْرٍ
اے شب قدر کے پروردگار اور اس کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دینے والے اے رات اور
وربّ اللّیْلِ والنّہارِ والْجِبالِ والْبِحارِ والظّلمِ والْا نْوارِ والْارْضِ والسّمائِ
دن کے رب اے پہاڑوں اور دریائوں ، تاریکیوں اور روشنیوں و زمین اور آسمان کے رب اے
یا بارِیٔ یا مصوِّر یا حنّان یا منّان، یا اللہ یا رحْمٰن یا اللہ یا قیّوم یا اللہ
پیدا کرنے والے ،اے صورتگر، اے محبت والے، اے احسان والے، اے اللہ، اے رحمن ،اے اللہ، اے نگہبان ،اے اللہ

یا بدِیع، یا اللہ یا اللّہ، لک الْاسْمائ الْحسْنیٰ، والْامْثال الْعلْیا، والْکِبْریائ
اے پیدا کرنے والے، اے اللہ، اے اللہ، تیرے ہی لیے ہیں اچھے نام، بلندترین نمونے،اور بڑائیاں اور مہربانیاں
والْآلائ، أسْأ لک أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وأنْ تجْعل اسْمِی فِی ہذِہِ
تیرے لیے ہیں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمد(ص) وآل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام
اللّیْلۃِ فِی السّعدائِ، وروحِی مع الشّہدائِ، و إحْسانِی فِی عِلِّیِّین، و إسائتِی
نیکوکاروں میں قرار دے، میری روح کو شہیدوں کیساتھ قرار دے، میری اطاعت کو مقامِ علیین میں پہنچا اور میری برائی
مغْفورۃً وأنْ تھب لِی یقِیناً تباشِر بِہِ قلْبِی و إیماناً یذْھِب الشّکّ عنِّی وترْضِینِی
کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کردے اور مجھے
بِما قسمْت لِی، وآتِنا فِی الدّنْیا حسنۃً، وفِی الْآخِرۃِ حسنۃً، وقِنا عذاب
راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے، آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی
النّارِ الْحرِیقِ، وارْزقْنِی فِیہا ذِکْرک وشکْرک والرّغْبۃ إلیْک والْاِنابۃ والتّوْبۃ
آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یادکروں ، تیرا شکر بجا لائوں ، تیری طرف توجہ رکھوں ، تیری طرف
والتّوْفِیق لِما وفّقْت لہ محمّداً وآل محمّدٍ علیْہِم السّلام ۔
پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے اس عمل کی توفیق دے جس کی توفیق تو نے محمد(ص) وآل محمد(ص) کو دی کہ ان سب پر سلام ہو۔
محمد بن عیسیٰ نے اپنی سند کے ساتھ صالحین سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا:

تئیسویں رمضان کی رات

اس دعا کو قیام و قعود اور رکوع وسجود میں نیز ہر حال میں بارباپڑھے اور پھر اپنی زندگی میں جب بھی یہ دعا یادآئے تو پڑھتا رہے پس حق تعالیٰ کی بزرگی بیان کرنے اور حضرت نبی اکرم پردرود وسلام بھیجنے کے بعد کہے:
اللّھمّ کنْ لِّولِیِّک فلان بن فلان اورفلان بن فلان کی بجائے کہے: الْحجّۃِ بنِ الْحسن
اے معبود ! محافظ بن جا اپنے ولی حجت القائم (ع) بن حسن(ع) کا
صلواتک علیْہِ وعلی آبائِہِ فِی ہذِہِ السّاعۃِ وفِی کلِّ ساعۃٍ ولِیّاً وحافِظاً وقائِداً
تیری رحمت نازل ہو ان پر اور ان کے آباؤ اجداد پر اس لمحہ میں اور ہر آنے والے لمحہ میں ، ان کا مددگاربن جا نگہبان پیشوا،
وناصِراً ودلِیلاً وعیْناً حتّی تسْکِنہ أرْضک طوْعاً وتمتِّعہ فِیھا طوِیلاً پھر یہ کہے :
حامی، راہنما اور نگہدار بن جا یہاں تک کہ تو لوگوں کی چاہت سے انہیں زمین کی حکومت دے اور مدتوں اس پر برقرار رکھے
یا مدبِّر الامورِ، یا باعِث منْ فِی القبورِ، یا مجْرِی البحورِ، یا ملیِّن الحدِیدِ
اے کاموں کو منظم کرنے والے، اے قبروں سے اٹھا کھڑا کرنے والے، اے دریائوں کو رواں کرنے والے، اے دائود (ع)کے لیے

لِداود صلّ علی محمّدٍ وآل محمّدٍ وافْعل بِی کذا وکذا ان الفاظ کی بجائے اپنی حاجتیں
لوہے کو موم بنانے والے، محمد(ص) وآل محمد(ص) پررحمت نازل فرما اور کر دے میرے لیے یہ اور یہ میرے لیے ایسے ایسے کر دے
طلب کرے: اللّیْلۃ اللّیْلۃ اپنے ہاتھ بلند کرے اور کہے: یا مدبّر الامور
اسی رات اسی رات اے کاموں کو منظم کرنے والے ۔
اس دعا کو حالت رکوع سجود، قیام اور قعود میں بار بار پڑھے علاوہ از ایں اس دعا کو ماہ رمضان کی آخری رات میں بھی پڑھے:
چوبیسویں شب کی دعا: یا فالِق الْاِصْباحِ وجاعِل اللّیْلِ سکناً والشّمْس والْقمر حسْباناً، یا
اے صبح کی سفیدی کو ظاہر کرنے، والے اے رات کو وقت آرام بنانے والے اور سورج اور چاند کو رواں کرنے والے اے
عزیز یا علِیم یا ذا الْمنّ والطّوْلِ والْقوّۃِ والْحوْلِ والْفضْلِ والْاِنْعامِ والْجلالِ
زبردست، اے دانا، اے احسان ونعمت والے ، اے قوت وحرکت کے مالک، اے مہربانی وعطا کرنے والے، اے جلالت
والْاِکْرامِ، یا اللہ یا رحْمن یا اللہ یا فرْد یا وتْر یا اللہ یا ظاھِر یا باطِن، یا حیّ لا
اور بزرگی والے ، اے اللہ ،اے رحمن، اے اللہ، اے تنہا ، اے یکتا، اے اللہ، اے ظاہر اے باطن ،اے زندہ ، کہ
إلہ إلاّ أ نْت لک الْاسْمائ الْحسْنی، والْامْثال الْعلْیا، والْکِبْریائ والْالائ، أسْأ لک
صرف تو ہی معبود ہے تیرے لیے اچھے اچھے نام، بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں ہیں سوال کرتا ہوں تجھ سے
أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ، وأنْ تجْعل اسْمِی فِی ہذِہِ اللّیْلۃِ فِی السّعدائِ
کہ محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر
وروحِی مع الشّہدائِ، و إحْسانِی فِی عِلِّیِّین، و إسائتِی مغْفورۃً، وأنْ تھب لِی
میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے
یقِیناً تباشِر بِہِ قلْبِی، و إیماناً یذْھب بِالشّکِّ عنِّی، ورضیً بِما قسمْت لِی، وآتِنا
وہ یقین دے جو میرے دل میں بسار ہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کردے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ تو نے مجھے دیا ہے
فِی الدّنْیا حسنۃً، وفِی الْآخِرۃِ حسنۃً، وقِنا عذاب النّارِ الْحرِیقِ، وارْزقْنِی فِیھا
اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں
ذِکْرک وشکْرک والرّغْبۃ إلیْک والْاِنابۃ والتّوْبۃ والتّوْفِیق لِما وفّقْت لہ
مجھے ہمت دے کہ تجھے یادکروں ، تیرا شکر بجا لائوں ، تیری طرف توجہ رکھوں ،تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے اس عمل کی توفیق
محمّداً وآل محمّدٍ صلواتک علیْہِ وعلیْھِمْ ۔
دے جس کی توفیق تو نے محمد(ص) وآل محمد(ص) کو دی کہ تیری رحمت ہو آنحضرت(ص) اور ان کی ساری آل(ع) پر۔

پچیسویں شب کی دعا:يا جاعِل اللّيْلِ لِباساً والنّہار معاشاً، والْارْضِ مِہاداً، والْجِبالِ
اے رات کو بنانے والے پردہ اور دن کو وقت کاروبار، زمین کو جائے آرام اور پہاڑوں
أوْتاداً يا الله يا قاھِر، يا الله يا جبّار، يا الله يا سمِيع، يا الله يا قرِيب، يا الله يا
کو میخیں اے اللہ ،اے غالب، اے اللہ، اے دبدبہ والے، اے اللہ، اے سننے والے، اے اللہ، اے نزدیک تر، اے اللہ، اے
مجِيب، يا الله يا الله يا اللّہ، لک الْاسْمائ الْحسْنی ، والْامْثال الْعلْيا، والْكِبْرِيائ
قبول کرنے والے، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ تیرے لیے اچھے نام، بلند ترین نمونے اور بڑائیاں
والْآلائ، أسْأ لک أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ، وأنْ تجْعل اسْمِی فِی ہذِهِ
اور مہربانیاں ہیں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے
اللّيْلۃِ فِی السّعدائِ وروحِی مع الشّھدائِ و إحْسانِی فِی عِلِّيِّين و إسائتِی مغْفورۃً
میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کیساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے
وأنْ تھب لِی يقِيناً تباشِر بِہِ قلْبِی، و إيماناً يذْهِب الشّکّ عنِّی، ورضیً بِما
اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسار ہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کردے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ
قسمْت لِی وآتِنا فِی الدّنْيا حسنۃً وفِی الْآخِرۃِ حسنۃً، وقِنا عذاب النّارِ الْحرِيقِ
تو نے مجھے دیا ہے اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا
وارْزقْنِی فِيہا ذِكْرک وشکْرک والرّغْبۃ إلیْک والْإنابۃ والتّوْبۃ والتّوْفِيق
اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یادکروں ، تیرا شکر بجا لائوں ، تیری طرف توجہ رکھوں ، تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے
لِما وفّقْت لہ محمّداً وآل محمّدٍ عليْہِم السّلام ۔
اس عمل کی توفیق دے جس کی توفیق تو نے محمد(ص) وآل محمد کودی کہ تیری رحمت ہو آنحضرت(ص) اور ان کی ساری آل(ع) پر
رمضان کی چھبیسویں رات کی دعائ:يا جاعِل اللّيْلِ والنّہارِ آيتيْن، يا منْ محا آيۃ اللّيْلِ
اے رات اور دن کو اپنی نشانیاں بنانیوالے ،اے رات کی نشانی کو تاریک
وجعل آيۃ النّہارِ مبْصِرۃً لِتبْتغوا فضْلاً مِنْہ ورِضْواناً يا مفصِّل کلّ شيْئٍ تفْصِيلاً
اور دن کی نشانی کو روشن بنانے والے تاکہ لوگ اس میں تیرے فضل اور خوشنودی کو تلاش کریں اے ہر چیز کی حد اور فرق مقرر کرنے والے
يا ماجِد يا وہّاب يا الله يا جواد، يا الله يا الله يا الله، لک الْاسْمائ الْحسْنی،
اے شان والے، اے بہت دینے والے،اے اللہ ، اے عطا کرنے والے، اے اللہ، اے اللہ ،اے اللہ، تیرے لیے اچھے اچھے نام،
والْامْثال الْعلْيا، والْكِبْرِيائ والْآلائ، أسْأ لک أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ،
بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں ہیں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما
وأنْ تجْعل اسْمِی فِی ہذِهِ اللّيْلۃِ فِی السّعدائِ، وروحِی مع الشّھدائِ، و إحْسانِی

اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر، میری روح کو شہیدوں کیساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام

فِی عِلِّیّین و إساءتِی مغْفورۃً، وأنْ تھب لِی یقِیناً تباشِر بِہِ قلْبِی، و إیماناً یذْھِب

علیین میں پہنچا اور برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے یقین دے جومیرے دل میں بس جائے اور وہ ایمان دے

الشّکّ عنِّی وترْضِینِی بِما قسمْت لِی، وآتِنا فِی الدّنْیا حسنۃً، وفِی الْآخِرۃِ

جو شک کو مجھ سے دور کردے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین

حسنۃً، وقِنا عذاب النّارِ الْحرِیقِ، وارْزقْنِی فِیھا ذِکْرک وشکْرک والرّغْبۃ

اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یادکروں ، تیرا شکر بجا لائوں تیری

إلیْک والْإنابۃ والتّوْبۃ والتّوْفِیق لِما وفّقْت لہ محمّداً وآل محمّدٍ صلّی

طرف توجہ لگائے رکھوں ، تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے اس عمل کی توفیق دے جس کی توفیق تو نے محمد(ص) وآل محمد(ص) کو دی کہ خدا

اللّہ علیْہِ وعلیْھِمْ۔

آنحضرت (ص) اور ان کی آل پر رحمت کرے

رمضان کی ستائیسویں رات کی دعائ:یا مادّ الظِّلِّ ولوْ شِئْت لجعلْتہ ساکِناً وجعلْت

اے سایہ کو پھیلانے والے اور اگر تو چاہتا تو اس کو ایک جگہ ٹھہرادیتا تو نے سورج

الشّمْس علیْہِ دلِیلاً ثمّ قبضْتہ إلیْک قبْضاً یسِیراً، یا ذا الْجودِ والطّوْلِ والْکِبْریائِ

کو سایہ کے لیے رہنما قرار دیا اور پھر اسے قابو میں کیا، تو آسانی سے قابو کیا اے سخاوت وعطا والے اور بڑائیوں

و الْآلائِ لا إلہ إلّا أ نْت عالِم الْغیْبِ والشّھادۃِ الرّحْمٰن الرّحِیم، لا إلہ إلّا

اور نعمتوں والے تیرے سوا کوئی معبود نہیں جو کہ ظاہر و باطن باتوں کا جاننے والا،بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے تیرے سوائ کوئی

أنْت یا قدّوس یا سلام یا مؤْمِن یا مھیْمِن یا عزِیز یا جبّار یا متکبِّر

معبود نہیں اے پاک ترین، اے سلامتی والے، اے امن دینے والے، اے نگہدار، اے زبردست ،اے غلبہ والے، اے بڑائی

یا اللہ یا خالِق یا بارِیٔ یا مصوِّر، یا اللہ یا اللہ یا اللہ، لک الْأسْمائ

والے، اے اللہ، اے خلق کرنے والے، اے پیدا کرنے والے، اے صورت بنانے والے، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، تیرے

الْحسْنیٰ والْأمْثال الْعلْیا، والْکِبْریائ والْآلائ، أسْأ لک أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وآلِ

لیے اچھے نام، بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں ہیں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمد(ص) و آل

محمّدٍ، وأنْ تجْعل اسْمِی فِی ہذِہِ اللّیْلۃِ فِی السّعدائِ، وروحِی مع الشّھدائِ،

محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں مجھے نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر اورمیری روح کو شہیدوں کیساتھ قرار دے،

و إحْسانِی فِی عِلِّیّین، و إساءتِی مغْفورۃً، وأنْ تھب لِی یقِیناً تباشِر بِہِ قلْبِی،

میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بس جائے

و إيماناً يذْهِب الشّکّ عنِّی، وترْضِيِنِی بِما قسمْت لِی، وآتِنا فِی الدّنْيا حسنۃً،
اور وہ ايمان دے جو شک کو مجھ سے دور کردے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ تو نے مجھے ديا اور ہميں دنيا ميں بہترين زندگی دے
وفِی الْآخِرۃِ حسنۃً، وقِنا عذاب النّارِ الْحرِيقِ، وارْزقْنِی فِيہا ذِکْرک وشکْرک
آخرت ميں خوش ترين اجر عطا کر اور ہميں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ ميں مجھے ہمت دے کہ تجھے يادکروں ، تيرا
والرّغْبۃ إِليْک والْإِنابۃ والتّوْبۃ والتّوْفِيق لِما وفّقْت لہ محمّداً وآل محمّدٍ صلّی
شکر بجا لائوں ، تيری طرف توجہ رکھوں ، تيری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے اس عمل کی توفيق دے جسکی توفيق تو نے محمد(ص) وآل محمد(ص)
اللہ عليْہِ وعليْہِمْ ۔
کو دی کہ خدا کی رحمت ہو آنحضرت (ص)اور ان کی آل (ع)پر
اٹھائيسويں شب کی دعائ:يا خازِن اللّيْلِ فِی الْہوائِ، وخازِن النّورِ فِی السّمائِ، ومانِع
اے رات کو ہوا ميں جگہ دينے والے ،اے روشنی کو آسمان ميں جگہ دينے والے اور آسمان کو
السّمائِ أنْ تقع علی الْارْضِ إِلاّ بِ إِذْنِہِ وحابِسہما أنْ تزولا، يا علِيم
روکنے والے کہ وہ زمين پر نہ آ پڑے ليکن اس کے حکم سے اور ان دونوں کے نگہدار کہ ٹوٹ نہ جائيں اے جاننے والے
يا عظِيم يا غفور يا دائِم يا اللہ يا وارِث يا باعِث منْ فِی الْقبورِ، يا
اے عظمت والے، اے بہت بخشنے والے، اے ہميشگی والے ،اے اللہ، اے ورثہ والے، اے قبروں سے اٹھا کھڑا کرنے والے ، اے
اللہ يا اللہ يا اللہ، لک الْاسْمائ الْحسْنی، والْامْثال الْعلْيا، والْکِبْرِيائ والْآلائ
اللہ ،اے اللہ، اے اللہ تيرے ليے اچھے اچھے نام بلند ترين نمونے اور بڑائياں اور مہربانياں ہيں
أسْألک أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ، وأنْ تجْعل اسْمِی فِی ہذِہِ اللّيْلۃِ فِی
سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور يہ کہ آج کي رات ميں مجھے نيکوکاروں کے زمرے
السّعدائِ، وروحِی مع الشّہدائِ، و إِحْسانِی فِی عِلِّيِّين، و إِسائتِی مغْفورۃً، وأنْ
ميں شمار کر ميری روح کو شہيدوں کے ساتھ قرار دے، ميری اطاعت کو مقام عليين ميں پہنچا اور ميری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور يہ
تہب لِی يقِيناً تباشِر بِہِ قلْبِی، و إِيماناً يذْہِب الشّکّ عنِّی، وترْضِيِنِی بِما قسمْت
کہ مجھے وہ يقين دے جو ميرے دل ميں بسار ہے اور وہ ايمان دے جو شک کو مجھ سے دور کردے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ تو
لِی، وآتِنا فِی الدّنْيا حسنۃً، وفِی الْآخِرۃِ حسنۃً، وقِنا عذاب النّارِ الْحرِيقِ
نے مجھے ديا اور ہميں دنيا ميں بہترين زندگی دے آخرت ميں خوش ترين اجر عطا کر اور ہميں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا
وارْزقْنِی فِيہا ذِکْرک وشکْرک، والرّغْبۃ إِليْک والْإِنابۃ والتّوْبۃ
اور اس ماہ ميں مجھے ہمت دے کہ تجھے يادکروں ، تيرا شکر بجا لائوں ، تيری طرف توجہ رکھوں ،تيری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے

والتّوفِیق لِما وفّقْت لہ محمّداً وآل محمّدٍ صلّی اللہ علیْہِ وعلیْہِمْ ۔
اس عمل کی توفیق دے جس کی توفیق تو نے محمد(ص) وآل محمد(ص) کو دی کہ خدا رحمت کرے آنحضرت(ص) اور ان کی آل(ع) پر
انتیسویں شب کی دعائ:یا مکوّر اللّیْلِ علی النّہارِ، ومکوّر النّہارِ علی اللّیْلِ، یا علِیم
اے رات کو دن پر چڑھانے والے اور دن کو رات پر لپیٹ دینے والے اے دانا ،
یا حکِیم، یا ربّ الْأرْبابِ، وسیِّد السّاداتِ، لا إلہ إلاّ أ نْت، یا أ قْرب إلیّ مِنْ
اے حکمت والے، اے پالنے والوں کے پالنے والے، اور سرداروں کے سردار، تیرے سوائ کوئی معبود نہیں اے مجھ سے میری رگِ
حبْلِ الْورِیدِ یا اللہ یا اللہ یا اللہ لک الْأسْمائ الْحسْنیٰ والْأمْثال الْعلْیا والْکِبْرِیائ
جان سے زیادہ قریب اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام، بلند ترین نمونے اور بڑائیاں
والْآلائ أسْألک أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وأنْ تجْعل اسْمِی فِی ہذِہِ
اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کی
اللّیْلۃِ فِی السّعدائِ، وروحِی مع الشّہدائِ، و إحْسانِی فِی علِّیِّین، و إسائتِی
فہرست میں درج فرما میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری نیکی کو مقامِ علیین میں پہنچا اور میری برائی کو
مغْفورۃً وأنْ تہب لِی یقِیناً تباشِر بِہِ قلْبِی، و إیماناً یذْہِب الشّکّ عنِّی وترْضِینِی
معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کردے اور مجھے اس
بِما قسمْت لِی، وآتِنا فِی الدّنْیا حسنۃً، وفِی الْآخِرۃِ حسنۃً، وقِنا عذاب النّارِ
پر راضی بنا جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ
الْحرِیقِ وارْزقْنِی فِیہا ذِکْرک وشکْرک، والرّغْبۃ إلیْک والْإنابۃ
کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ اس ماہ میں تجھے یادکروں ، تیرا شکر بجا لائوں تیری طرف توجہ رکھوں ، تیری طرف
والتّوْبۃ والتّوْفِیق لِما وفّقْت لہ محمّداً وآل محمّدٍ صلّی اللہ علیْہِ وعلیْہِمْ ۔
پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے اس عمل کی توفیق دے جس کی توفیق تو نے محمد(ص) وآل محمد(ص) کو دی کہ خدا رحمت کرے آنحضرت(ص) اور انکی آل(ع) پر
تیسویں شب کی دعائ:الْحمْد لِلّہ لا شرِیک لہ، الْحمْد لِلّہ کما ینْبغِی لِکرمِ وجْہِہِ
حمد ہے اس خدا کے لیے جس کا کوئی شریک نہیں حمد ہے اس خدا کیلئے جیسے کہ اس کی بزرگتر ذات اور
وعِزِّ جلالِہِ وکما ہو أہْلہ، یا قدّوس یا نور، یا نور الْقدْسِ، یا سبّوح، یا منْتہی
عزت وجلال کا تقاضا ہے اور جس طرح وہ اہل ہے اے پاکیزہ تر، اے نور، اے پاکیزہ تر نور، اے بے عیب، اے پاکیزگی کے
التّسْبِیحِ، یا رحْمٰن، یا فاعِل الرّحْمۃِ، یا اللہ، یا علِیم، یا کبِیر، یا اللہ، یا لطِیف،
مرکز، اے بڑے مہربان، اے رحمت کے خالق،اے اللہ ،اے دانا، اے بزرگتر، اے اللہ، اے باریک بین،
یا جلِیل، یا اللہ، یا سمِیع، یا بصِیر، یا اللہ یا اللہ یا اللہ، لک الْأسْمائ الْحسْنیٰ،

اے بڑی شان والے، اے اللہ، اے سننے والے، اے دیکھنے والے، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ تیرے لیے اچھے اچھے نام،
والْاَمْثال الْعلْیا، والْکِبْریائ والْآلائ، أسْأَ لک أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وأهْلِ بیْتِہِ،
بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں ہیں میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما
وأنْ تجْعل اسْمِی فِی ہٰذِهِ اللَّیْلۃِ فِی السّعداءِ، وروحِی مع الشّہداءِ، و إحْسانِی
اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری نیکی کو مقام
فِی عِلِّیِّین، و إساءتِی مغْفورۃً، وأنْ تہب لِی یقِیناً تباشِر بِہِ قلْبِی، و إیماناً یذْہِب
علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو
الشّکّ عنِّی، وترْضِینِی بِما قسمْت لِی، وآتِنا فِی الدّنْیا حسنۃً وفِی الْآخِرۃِ
مجھ سے دور کردے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا
حسنۃً، وقِنا عذاب النّارِ الْحرِیق، وارزقْنِی فِیہا ذِکْرک وشکْرک، والرّغْبۃ إلیْک
کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ اس ماہ میں تجھے یادکروں ، تیرا شکر بجا لائوں ،
والْإِنابۃ والتّوْبۃ والتّوْفِیق لِما وفّقْت لہ محمّداً وآل محمّدٍ صلّی
تیری طرف توجہ رکھوں ، تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اورمجھے اس عمل کی توفیق دے جس کی توفیق تو نے محمد(ص) وآل محمد(ص) کو دی کہ خدا
اللہ علیہِ وعلیہِم ۔
رحمت کرے آنحضرت(ص) اور ان کی آل(ع) پر ۔

اکیسویں رات کے باقی اعمال:

کفعمی نے سید (رح)سے نقل کیا ہے کہ رمضان کی اکیسویں رات یہ دعا پڑھے:
اللّہمّ صلِّ علی محمّدٍ وآلِ محمّد واقْسِمْ لِی حِلْماً یسدّ عنِّی باب الْجہْلِ وهدیً
اے معبودا! محمد(ص) وآل محمد(ص) پر رحمت فرما اور مجھے وہ نرم خوئی عطا فرما جو جہالت کا دروازہ مجھ پر بند کرے اور ہدایت نصیب کر جس
تمنّ بِہِ علیّ مِنْ کلِّ ضلالۃٍ، وغِنیً تسدّ بِہِ عنِّی باب کلِّ فقْرٍ، وقوّۃً
کے ذریعے تو مجھ پر ہر گمراہی سے بچانے کا احسان کرے اور تونگری دے جس کے ذریعے تو مجھ پر ہر محتاجی کا دروازہ بندہ کرے اور
تردّ بِہا عنِّی کلّ ضعْفٍ، وعِزّاً تکْرِمنِی بِہِ عنْ کلِّ ذلٍّ، ورِفْعۃً
قوت عطا کر جس کے ذریعے تو مجھ سے کمزوریاں دور کرے اور وہ عزت دے جس سے تو ہر ذلت کو مجھ سے دور کرے اور وہ بلندی
ترْفعنِی بِہا عنْ کلِّ ضعۃٍ، وأمْناً تردّ بِہِ عنِّی کلّ خوْفٍ، وعافِیۃً
دے کہ جس کے ذریعے تو مجھے ہر پستی سے بلند کر دے اور ایسا امن عطا کر کہ جس کے ذریعے تومجھے ہر خوف سے بچائے اور وہ پناہ
تسْترنِی بِہا عنْ کلِّ بلائٍ، وعِلْماً تفتح لِی بِہِ کلّ یقِینٍ،

دے کہ جسکے ذریعے تو مجھے ہر مصیبت سے محفوظ رکھے او ر وہ علم دے جس کے ذریعے تومیرے لیے ہر یقین کا دروازہ کھول دے

ویقِیناً تذْھِب بِہِ عنّی کلّ شکٍّ، ودعائً تبْسط لِی بِہِ الْاِجابۃ فِی ہذِهِ اللیْلۃِ

اور وہ یقین عطا کرکہ جس کے ذریعے ہر شک کو مجھ سے دور کر دے اورایسی دعا نصیب فرما کہ جسے تو قبول فرمائے اسی رات میں اور

وفِی ہذِهِ السّاعۃِ، السّاعۃ السّاعۃ السّاعۃ یا کرِیم، وخوْفاً تنْشر لِی بِہِ کلّ

اسی گھڑی میں ، اسی گھڑی میں ،اسی گھڑی میں ، اسی گھڑی میں ابھی، اے کرم کرنے والے، اور وہ خوف دے جس سے تو مجھ پر

رحْمتٍ، وعِصْمۃً تحول بِہا بیْنِی وبیْن الذّنوبِ حتّی أفْلِح بِہا عِنْد الْمعْصومِین

رحمتیں برسائے اور وہ تحفظ دے کہ میرے اور گناہوں کے درمیان آڑ بن جائے یہاں تک کہ اس کے ذریعے تیرے معصومین(ع) کی

عِنْدک بِرحْمتِک یا أرْحم الرّاحِمِین ۔

خدمت میں پہنچ پائوں تیری رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

ایک اور روایت ہے کہ حماد بن عثمان اکیسویں رات امام جعفر صادق - کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ (ع)نے پوچھا : آیا تم نے غسل کیا ہے؟ اس نے عرض کی جی ہاں ! آپ پر قربان ہوجائوں ۔ حضرت نے مصلیٰ طلب فرمایا۔ حماد کو اپنے قریب بلایا اور نماز میں مشغول ہو گئے حماد بھی حضرت(ع) کے ساتھ ساتھ نماز پڑھتے رہے ۔ یہاں تک کہ آپ نماز سے فارغ ہوئے تب حضرت نے دعا مانگی اور حماد آمین کہتے رہے ۔ اس اثنائ میں صبح صادق کا وقت ہوگیا ۔ پس حضرت(ع) نے اذان واقامت کہی پھر اپنے غلاموں کو بلایا اور نماز صبح باجماعت ادا کی پہلی رکعت میں سورئہ الحمد کے بعد سورئہ قدر اوردوسری رکعت میں حمد کے بعد سورئہ توحید پڑھی نماز کے بعد تسبیح وتقدیس ، حمدوثنائ الٰہی اور حضرت رسول (ص) پر درودوسلام بھیجا اور مومنین ومومنات اورمسلمین ومسلمات، سبھی کے لیے دعا فرمائی ۔ پھر آپ نے سرسجدہ میں رکھا اور بڑی دیر تک اسی حالت میں رہے جب کہ آپ کے سانس کے سوا کوئی آواز نہ آتی تھی ، اس کے بعد یہ دعا تاآخر پڑھی کہ جو سید بن طائوس کی کتاب اقبال میں مذکور ہے اور وہ اس جملے سے شروع ہوتی ہے :

لااِلہ اِلّاانْت مقلِّب الْقلوْبِ والْاَبْصار

نہیں کوئی معبود مگر تو کہ جو دلوں اورآنکھوں کو زیروزبر کرنیوالا ہے

شیخ کلینی(رح) نے روایت کی ہے کہ امام محمدباقر -رمضان کی اکیسویں اور تئیسویں راتوں میں نصف شب تک دعا پڑھتے اور پھر نمازیں شروع کر دیتے تھے ۔ واضح رہے کہ رمضان کی آخری راتوں میں ہر رات غسل کرنا مستحب ہے۔ ایک روایت میں آیا ہے کہ حضرت رسول ان دس راتوں میں ہر رات غسل فرماتے تھے۔ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف بیٹھنا مستحب ہے بلکہ اس کی بڑی فضیلت ہے اور یہی اعتکاف کا افضل وقت ہے۔ ایک اور روایت میں مذکور ہے کہ ان ایام میں اعتکاف بیٹھنے پر دوحج اور دوعمرے کا ثواب ملتا ہے۔ حضرت رسول رمضان کے ان آخری دس دنوں میں مسجد میں اعتکاف بیٹھتے تھے، تب مسجد میں آپ کے لیے چھولداری لگا دی جاتی آپ اپنا بستر لپیٹ دیتے اور شب وروز عبادت الٰہی میں مشغول رہتے تھے۔

یاد رہے کہ ۴۰ھ میں رمضان کی اسی اکیسویں رات میں امیرالمومنین -کی شہادت ہوئی تھی۔ لہذا اس رات آل (ع) محمد(ص) اور ان کے پیروکاروں کا رنج وغم تازہ ہوجاتا ہے۔
روایت ہے کہ یہ شب بھی امام حسین -کی شبِ شہادت کے مانند ہے کہ جو پتھر بھی اٹھایا جاتا اسکے نیچے سے تازہ خون ابل پڑتا تھا۔ شیخ مفید (رح) فرماتے ہیں کہ اس رات بکثرت درود شریف پڑھے آل محمد (ص) پر ظلم کرنے والوں پر نفرین کرے اور امیرالمومنین -کے قاتل پر لعنت بھیجے۔

اکیسویں رمضان کا دن

یہ وہ دن ہے جس میں امیرالمومنین- شہید ہوئے پس اس میں حضرت(ع) کی زیارت پڑھنا مناسب ہے اور بہترہے کہ اس میں حضرت خضر(ع) کے کلمات دہرائے جائیں جو زیارت ہی کے مشابہ ہیں اور یہ کلمات کتاب ہدیۃ الزائر میں مذکور ہیں ۔

تئیسویں رمضان کی رات

ہدیۃ الزائر میں منقول ہے کہ یہ رات شب قدر کی پہلی دوراتوں سے افضل ہے اور بہت سی روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ شب قدر یہی ہے او ر یہ بات حقیقت کے قریب تر ہے اس رات حکمت الہی کے مطابق کائنات کے تمام امور مقدر ہوتے ہیں پس اس میں پہلی دوراتوں کے مشترکہ اعمال بجا لائے اور ان کے علاوہ اس رات کے چند مخصوص اعمال بھی ہیں :
(۱)سورئہ عنکبوت وسورئہ روم پڑھے کہ امام جعفرصادق -نے قسم کھاتے ہوئے فرمایاکہ اس رات ان دوسورتوں کا پڑھنے والااہل جنت میں سے ہے۔
(۲)سورئہ حٰم دخان پڑھے :
(۳)ایک ہزار مرتبہ سورئہ قدر پڑھے:
(۴)اس رات خصوصاً اور دیگر اوقات میں عموماً یہ دعا پڑھے اللّٰھمّ کنْ لِولیّک ... کہ رمضان مبارک کے آخری عشرے کی دعائوں کے سلسلے میں تئیسویں شب کی دعا کے بعد اس کا ذکر ہوا ہے۔
(۵)یہ دعا پڑھے: اللّٰھمّ امْددْ لِی فِی عمْرِی وأوْسِعْ لِی فِی رِزْقِی وأصِحّ لِی جِسْمِی
اے اللہ! میری عمر دراز فرما، میرے رزق میں وسعت دے، میرے بدن کو تندرست رکھ اور میری
وبلِّغْنِی أملِی و إنْ کنْت مِن الاشْقِیائِ فامْحنِی مِن الاشْقِیائِ واکْتبْنِی مِن السّعدائِ ف إنّک
آرزو پوری فرما اور اگر میں بدبختوں میں سے ہوں تو میرا نام بدبختوں سے کاٹ دے اور میرا نام خوش بختوں میں لکھ دے کیونکہ تو
قلْت فِی کِتابِک الْمنزلِ علی نبِیِّک الْمرْسلِ صلواتک علیْہِ وآلِہِ یمْحواْ اللہ مایشائ
نے اپنی اس کتاب میں فرمایا ہے جو تونے اپنے نبی مرسل(ص) پر نازل کی کہ تیری رحمت ہو ان پر اور انکی آل (ع)پر یعنی خدا جو چاہے مٹا دیتا

ویثْبِت وعِنْدہ أمّ الْکِتابِ ۔
ہے اور جو چاہے لکھ دیتا ہے اور اسی کے پاس ام الکتاب ہے ۔
(۶) یہ دعا پڑھے :اللّٰھمّ اجْعلْ فِیما تقْضِی وفِیما تقدِّر مِن الامْر الْمحْتومِ وفِیما
اے معبود! جن امور کا تو لیلۃ القدر میں فیصلہ کرتا ہے حتمی فیصلوں میں سے اور ان کو
تفْرق مِن الامْر الْحکِیمِ فِی لیْلۃِ الْقدْر مِن الْقضاءِ الّذِی لا یردّ ولا یبدّل أنْ
مقرر فرماتا ہے اور جن پر حکمت امور میں امتیازات دیتا ہے اور ایسی قضائ وقدر معین کرتا ہے جسکو رد یا تبدیل نہیں کیا جا سکتا اس میں
تکْتبنِی مِنْ حجّاجِ بیْتِک الْحرامِ فِی عامِی ہذا الْمبْرورِ حجّھم الْمشْکورِ سعْیھم
تو مجھے اس سال کے حجاج میں قرار دے کہ جن کا حج مقبول، جن کی سعی پسندیدہ،
الْمغْفورِ ذنوبھم، الْمکفّر عنْھمْ سیِّئاتھمْ، واجْعلْ فِیما تِقْضِی وتقدِّر أنْ تطِیل
جن کے گناہ معاف، جن کی برائیاں مٹا دی گئی ہیں اور جن کا تو نے فیصلہ کیا اس میں
عمْری، وتوسِّع لِی فِی رِزْقِی ۔
میری عمر کو دراز اور میرے رزق کو وسیع قرار دے ۔
(۷) یہ دعا پڑھے جو کتاب اقبال میں ہے:یا باطِناً فِی ظھورہِ ویا ظاھِراً فِی بطونِہِ ویا باطِناً
اے وہ جو اپنے ظہور میں بھی باطن ہے اور اے وہ جو وہ باطن رہ کر بھی ظاہر ہے اے وہ باطن کہ جو
لیْس یخْفیٰ، ویا ظاھِراً لیْس یریٰ، یا موْصوفاً لا یبْلغ بِکیْنونتِہِ موْصوفٌ ولا
پوشیدہ نہیں ہے اور وہ ظاہر جو نظر نہیں آتا اے وہ موصوف کہ توصیف جس کی حقیقت تک نہیں پہنچتی اور نہ اس کی حد
حدٌّ محْدودٌ، ویا غائِباً غیْر مفْقودٍ، ویا شاھِداً غیْر مشْھودٍ، یطْلب فیصاب، ولمْ
مقرر کر سکتی ہے اے وہ غائب جو گم نہیں ہے اور وہ حاضر جو دکھائی نہیں دیتا جسے ڈھونڈنے والا پالیتا ہے اور
یخْل مِنْہ السّماوات والْارْض وما بیْنھما طرْفۃ عیْنٍ ، لا یدْرک بِکیْفٍ، ولا یؤیّن
اس کے وجود سے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے پل بھر کیلئے اس سے خالی نہیں ہے اسکی کیفیت نہ کوئی جگہ ہے جہاں
بِأیْنٍ ولا بِحیْثٍ، أنْت نور النّورِ وربّ الارْبابِ، أحطْت بِجمِیعِ الامورِ، سبحان
وہ ساکن ہو نہ کوئی سمت کہ جدھر وہ ہو تو نور کوروشن کرنے والا پالنے والوں کا پالنے والا اور تمام امور پر حاوی ہے پاک ہے
منْ لیْس کمِثْلِہِ شیْئٌ وھو السّمیع البصیر سبحان منْ ھو ہکذا ولا ھکذا غیْرہ
وہ جس کی مانند کوئی چیز نہیں اور وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے پاک ہے وہ جو ایسا ہے اور اس کے سوا کوئی ایسا نہیں ہے۔
اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔
(۸)اول شب میں کئے ہو ئے غسل کے علاوہ آخر شب پھر غسل کرے اور واضح رہے کہ اس رات غسل ، شب بیداری ، زیارت امام حسین -اور سورکعت نماز کی بہت زیادہ تاکید اور فضیلت ہے۔

تہذیب الاسلام میں شیخ نے ابوبصیر کے ذریعے امام جعفر صادق -سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جس رات کے بارے میں یقین ہو کہ وہ شب قدر ہے تو اس میں سورکعت نماز اس طرح کہ ہر رکعت میں سورئہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورئہ توحید پڑھو۔ میں نے عرض کیا آپ پر قربان ہوجائوں ! اگر یہ نماز کھڑے ہو کر نہ پڑھ سکوں تو بیٹھ کر پڑھ لوں ؟ فرمایا اگر کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر پڑھ سکتے ہو میں نے عرض کی اگر بیٹھ کر نہ پڑھ سکوں تو پھر کیا کروں ؟ آپ نے فرمایا: بیٹھ کر نہیں پڑھ سکتے ہو تو پشت کے بل لیٹ کر پڑھ لو۔

دعائم الاسلام میں روایت نقل ہوئی ہے کہ رسول ا للہ رمضان مبارک کے آخری عشرے میں اپنا بستر لپیٹ دیتے اور عبادت الہی میں مصروف ہو جاتے تئیسویں کی رات آپ اپنے اہل و عیال کو بیدار کرتے اور پھر جس پر نیند کا غلبہ ہوتا اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے دیتے۔ حضرت فاطمہ =بھی اس رات اپنے گھر کے کسی فرد کو سونے نہ دیتیں ، نیند کا علاج یوں کرتیں کہ دن کو کھانا کم دیتیں اور فرماتیں کہ دن کو سو جائو تاکہ رات کو بیدار رہ سکو، آپ فرماتی ہیں کہ بدقسمت ہے وہ شخص جو آج کی رات خیرو نیکی سے محروم رہ جائے۔

ایک روایت میں آیا ہے کہ امام جعفر صادق -سخت علیل تھے کہ تئیسویں رمضان کی رات آگئی آپ نے اپنے کنبے والوں اور غلاموں کو حکم دیا کہ مجھ کو مسجد لے چلو اور پھر آپ نے مسجد میں شب بیداری فرمائی علامہ مجلسی (رح) کا ارشاد ہے کہ جہاں تک ممکن ہو اس رات تلاوت قرآن کرے اور صحیفہ کاملہ کی دعائیں بالخصوص دعاۓ مکارم الاخلاق اور دعا توبہ پڑھے:

نیز یہ کہ شب ہائے قدر کے دنوں کی عظمت وحرمت کا بھی خیال رکھے اور ان میں عبادت الہی اور تلاوت قرآن کرتا رہے، معتبر احادیث میں ہے کہ شب قدر کادن بھی رات کی طرح عظمت اور فضیلت کا حامل ہے۔

ستائیسویں رمضان کی رات

اس رات خاص طور پر غسل کرنے کا حکم ہے اور منقول ہے کہ امام زین العابدین - اس رات میں پہلے سے پچھلے پہر تک اس دعا کو باربار پڑھا کرتے تھے:

اللّھمّ ارزقنی التّجافی عنْ دار الغرور، والاِنابۃ إلی دار الْخلودِ، والاسْتِعداد

اے معبود! مجھے فریب کے گھر سے دوری اختیار کرنا، ہمیشہ کے مسکن کی طرف لوٹ کے جانااور موت کے آنے سے پہلے

لِلْموْتِ قبْل حلولِ الْفوتِ ۔

موت کے لیے تیار ہونا نصیب فرما

ماہ رمضان کی آخری رات

یہ بڑی بابرکت رات ہے اور اس میں چند اعمال ہیں :

(١)غسل کرے۔

(٢)زیارت امام حسین -۔

(٣)سورئہ انعام ، سورئہ کہف اور سورئہ یاسین کی تلاوت کرے اور سومرتبہ کہے:

اسْتغْفِراللہ واتوْب اِلیْہِ
بخشش چاہتاہوں اللہ سے اس کے حضور توبہ کرتا ہوں
(۴)شیخ کلینی (رح) نے امام جعفر صادق -سے نقل کیا ہے کہ یہ دعا پڑھے:
اللّٰہمّ ہذا شہْر رمضان الَّذِی أ نْزلْت فِیہِ الْقرآن وقدْ تصرم، وأعوذ بِوجْہِک
اے معبود! یہ ماہ رمضان المبارک ہے جس میں تو نے قرآن کریم نازل فرمایا اور وہ مہینہ ختم ہو گیا ہے اور پناہ لیتا ہوں میں
الْکرِیمِ یا ربِّ أنْ یطْلع الْفجْر مِنْ لیْلتِی ہذِہِ أوْ یتصرّم شہْر رمضان ولک قِبلِی
تیری ذات کریم کی اے پروردگار اس سے کہ آج کی رات ختم ہو اور صبح ہو جائے یا رمضان مبارک کا مہینہ گزر جائے اور مجھ پر تیری
تبِعۃٌ أوْ ذ نْبٌ ترید أنْ تعذِّبنِی بِہِ یوْم أ لْقاک
کوئی سزا باقی ہو یا کوئی گناہ ہو کہ تو مجھے اس پر عذاب دینا چاہتا ہو جس دن میں پیش ہوں گا۔
(۵)دعا یامدبر الامور....پڑھے کہ جو تئیسویں کی رات کے اعمال میں ذکر ہوئی ہے۔
(۶)وہ دعائیں پڑھ کر ماہ رمضان کوالوداع کرے کہ جو شیخ کلینی (رح) ، صدوق (رح) ،شیخ مفید(رح) ، طوسی (رح) اور سیدابن طاؤس (رح) نے نقل کی ہیں ۔ شاید ان میں سب سے بہتر صحیفہ کاملہ کی پینتالیسیویں دعا ہے۔
نیز سید ابن طاؤس نے امام جعفر صادق -سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جو شخص ماہ رمضان کی آخری رات کو الوداع کرے تو یہ کہے:
اللّٰہمّ لا تجْعلْہ آخِر الْعہْدِ من صِیامِی لِشہْر رمضان، وأعوذ بِک أنْ یطْلع فجْر
اے اللہ! رمضان کے اس مہینے کے روزے میرے لیے آخری روزے قرار نہ دے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری اس سے کہ اس رات
ہذِہِ اللّیْلۃِ إلاّ وقدْ غفرْت لِی
کی صبح ہو جائے لیکن تو نے مجھے بخش دیا ہو۔
جوشخص ان کلمات کے کیساتھ ماہ رمضان کوالوداع کرے تو حق تعالیٰ اسے صبح ہونے سے پہلے بخش دے گا اور اس کو توبہ و استغفار کی توفیق عطا کرے گا۔
سید و شیخ صدوق (رح)نے جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت کی ہے کہ میں رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور وہ دن رمضان مبارک کا آخری جمعہ تھا ۔ جب آنحضرت (ص) کی نظر مجھ پر پڑی تو فرمایا کہ اے جابر! یہ ماہ رمضان کا آخری جمعہ ہے پس ماہ رمضان کو الوداع کرو اور کہو:
اللّٰہمّ لا تجْعلہ آخِر العہْدِ مِنْ صِیامِنا إیّاہ ف إنْ جعلْتہ فاجْعلْنِی مرْحوماً ولا
اے اللہ! رمضان کے اس مہینے کے روزے میرے لیے آخری روزے قرار نہ دے پس اگر تو ایسا کرے تو مجھے رحم کیا ہواقرار دے
تجْعلْنِی محْروماً
اور رحمت سے محروم کیا ہوا نہ بنا
جوشخض اس دعا کو پڑھے تو یقیناً وہ دوسعادتوں میں سے ایک ضرور حاصل کرتا ہے۔ یعنی وہ آئندہ رمضان کو پائے گا یا خدا کی انتہائی رحمت و بخشش سے ہم کنار ہو کر عالم بقائ میں راحتی حاصل کرے گا۔

سید ابن طائوس (رح) وشیخ کفعمی (رح) نے رسول اللہ سے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا: جوشخص ماہ رمضان کی آخری رات دس رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں دس مرتبہ سورئہ توحید اور رکوع وسجود میں دس دس مرتبہ کہے:

سبْحان اللہِ و الْحمْد للہِ و لا اِلہ اِلَّا اللہ و اللہ اکْبر

پاک تر ہے خدا کہ حمد اسی کے لئے ہے اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ بزرگ تر ہے۔

نیز ہر دورکعت کے بعد تشہدوسلام پڑھے اور یہ دس رکعت نماز ختم کرکے ہزار مرتبہ استغفار کرے پھر سجدہ میں جائے اور کہے :

یا حیّ یا قیّوم، یا ذا الجلالِ والاِکرامِ، یارحْمان الدّنیا والآخِرۃِ ورحِیمھما

اے زندہ، اے نگہبان ،اے جلالت اور بزرگی کے مالک ،اے دنیا وآخرت میں رحم کرنے والے اور ان دونوں میں مہربان

یا أرْحم الرّاحِمِین، یا إلہ الاوّلِین والآخِرِین، اغْفِرْ لنا ذنوبنا، وتقبّلْ مِنّا صلاتنا

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اولین و آخرین کے معبود ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری نمازیں ہمارے روزے

وصِیامناوقِیامنا۔

اور ہماری عبادتیں قبول فرما

آنحضرت(ص) نے مزید فرمایا:مجھے اس ذات کے حق کی قسم کہ جس نے مجھے شرف نبوت سے نوازا ہے کہ جبرائیل نے مجھے خبر دی ہے اسرفیل کے ذریعہ اور اسرافیل نے خدا وند عالم سے لیا ہے وہ شخص ابھی سر سجدے سے نہیں اٹھائے گا کہ اس کے ماہ رمضان میں بجالائے ہوئے اعمال قبول کر لیے جائیں گے او ر اس کے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

یہ نماز شب عیدالفطر میں بھی پڑھی جاسکتی ہے، لیکن اس روایت کے مطابق رکوع وسجود کے اذکار کی بجائے تسبیحات اربعہ پڑھے اور نماز سے فراغت کے بعد سجدہ میں جاکر جب مذکورہ بالا دعا پڑھے تو اغْفِرْ لنا ذنوبنا سے وقِیامنا تک کی بجائے یہ کہے:

اغْفِرْ لِی ذنوبِی، وتقبّلْ صوْمِی وصلاتِی وقِیامِی

میرے گناہ بخش دے اور میرا روزہ، میری نماز اور میری عبادت قبول فرما

تیسویں رمضان کا دن

سید نے ماہ رمضان کے آخری دن میں پڑھنے کیلئے ایک دعا نقل کی ہے۔ جسکا پہلا جملہ یہ ہے:

اللّٰھمّ اِنّک ارْحم الرّاحِمِیْن

اے معبود! بے شک تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

عمومًا لوگ اس دن رمضان مبارک میں شروع کیا ہوا قرآن مجید ختم کرتے ہیں ۔

پس ختم قرآن کے بعد ان کیلئے صحیفہ کاملہ کی بیالیسویں دعا کا پڑھنا بہتر ہے اور اگر کوئی شخص اسکی بجائے مختصر دعا پڑھنا چاہے تو وہ یہ دعا پڑھے جو شیخ نے حضرت امیرالمومنین -سے نقل کی ہے:

اللّٰھمّ اشْرحْ بِالْقرْآنِ صدْرِی واسْتعْمِلْ بِالْقرْآنِ بدنِی، ونوّرْ بِالْقرْآنِ بصرِی،

اے معبود ! میرے سینے کو قرآن کے ذریعے کشادہ کر دے، میرے بدن کو قرآن پر عمل پیرا بنا دے، میری آنکھوں کوقرآن سے روشن کر دے
وأطْلِقْ بِالْقرآنِ لِسانِی، وأَعِنِّی علیْہِ ما أَبْقیْتنِی ف إِنّہ لا حوْل ولا قوّۃ إلاّ بِک ۔
اور میری زبان کو قرآن کیلئے رواں کر دے اور جب تک مجھے زندہ رکھے اس میں میرا مددگار رہ کہ نہیں کوئی حرکت وقوت مگر جو تیری طرف سے ہے
نیز یہ دعا پڑھے جو امیرالموٴمنین- سے منقول ہے: اللّٰھمَّ إِنِّی أسْألک إخْبات الْمخْبِتِین و
اے معبود! میں تجھ سے دل لگانیوالوں کی توجہ مانگتا ہوں اور یقین رکھنے والوں کا
إخْلاص الْموقِنِین، ومرافقۃ الْا بْرار، واسْتِحْقاق حقائِقِ الْإِیمانِ، والْغنِیمۃ مِنْ
خلوص، نیکوکاروں کی ہمراہی، کا سئوال کرتا ہوں اور ایمان کی حقیقتوں تک رسائی، ہر نیکی میں اپنی حصے داری اور ہر گناہ سے بچے رہنے
کلِّ بِرٍّ، والسّلامۃ مِنْ کلِّ إِثْمٍ، ووجوب رحْمتِک، وعزائِم مغْفِرتِک، والْفوْز
کی صلاحیت کا خواہاں ہوں نیز اپنے لیے تیری رحمت کے لازمی ہونے، تیری طرف سے اپنی بخشش کے یقینی ہونے، جنت میں
بِالْجنّۃِ، والنّجاۃ مِن النّار
داخل ہونے اور جہنم سے رہائی کا سوال کرتا ہوں ۔

خاتمہ

ماہ رمضان کی راتوں کی نمازیں اور دنوں کی دعائیں

ماہ رمضان کی راتوں کی نمازیں

علامہ مجلسی (رح) نے زاد المعاد کی آخری فصل میں ماہ رمضان کی راتوں کی نماز اور دنوں کی خاص دعاؤں کا ذکر کیا ہے ۔یہاں ہم انہی بزگوار کے فرمودات نقل کرنے پر اکتفا کرتے ہیں ۔
پہلی رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورہ توحید پڑھے:
دوسری رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعدبیس مرتبہ سورہ قدر پڑھے:
تیسری رکعت کی نماز: یہ دس رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعدپچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھے:
چوتھی رات کی نماز: یہ آٹھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعدبیس مرتبہ سورہ قدر پڑھے:
پانچویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید اور سلام کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے:
چھٹی رات کی نماز: یہ چار رکعت نماز ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ ملک پڑھے:

ساتویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیرہ مرتبہ سورہ قدر پڑھے:

آٹھویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور سلام کے بعدہزار مرتبہ سبْحان اللہ کہے:

نویں رات کی نماز: یہ مغرب و عشا کے درمیان چھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعدسات مرتبہ آیۃ الکرسی اور سلام کے بعد پچاس مرتبہ صلوات پڑھے :

دسویں رات کی نماز: یہ بیس رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سور ہ توحید پڑھے:

گیارہویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ کوثر پڑھے:

بارہویں رات کی نماز: یہ آٹھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورہ قدر پڑھے:

تیرہویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے:

چودہویں رات کی نماز: یہ چھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورہ زلزال پڑھے:

پندرہویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے جس کی پہلی دو رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور دوسری دو رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھے:

سولہویں رات کی نماز: یہ بارہ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بارہ مرتبہ سورہ تکاثر پڑھے:

سترہویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعدکوئی ایک سورہ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبہ لا الہ الا اللہ کہے:

اٹھارہویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچیس مرتبہ سورہ کوثر پڑھے:

انیسویں رات کی نماز: یہ پچاس رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ زلزال پڑھے تاہم ظاہراً اس سے مراد یہ ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ زلزال پڑھے کیونکہ ایک رات میں پچیس سو مرتبہ سورہ زلزال پڑھنا بہت مشکل ہے :

بیسویں ، اکیسویں ، بائیسویں ، تئیسویں اور چوبیسویں رات کی نماز: ان راتوں میں سے ہر ایک میں آٹھ رکعت نماز ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے:

پچیسویں رات کی نماز:یہ آٹھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعددس مرتبہ سورہ توحید پڑھے:

چھبیسویں رات کی نماز: یہ آٹھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے:

ستائیسویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ ملک پڑھے اگر یہ نہ ہوسکے تو پچیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے:
اٹھائیسویں رات کی نماز: یہ چھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو مرتبہ آیۃ الکرسی ، سو مرتبہ سورہ توحید اور سو مرتبہ سورہ کوثر پڑھے اور بعد از نماز سو مرتبہ صلوات پڑھے:
مؤلف کہتے ہیں کہ میری دانست میں اٹھائیسویں رات کی نماز چھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ آیۃ الکرسی ۔ دس مرتبہ سورہ کوثر اور دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز کے بعدسو مرتبہ پر محمد (ص) و آل محمد(ص) پر صلوات بھیجے:
انتیسویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے:
تیسویں رات کی نماز: یہ بارہ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور بعد از نماز سو مرتبہ صلوات پڑھے:
واضح رہے کہ یہ سب نمازیں دو، دو رکعت کر کے ایک تشہد و سلام کیساتھ پڑھی جاتی ہیں

ماہ رمضان کے دنوں کی دعائیں

ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ ماہ رمضان کا ہر روزہ اپنی جگہ فضیلت رکھتا ہے ، لیکن ہر دن کی مخصوص دعا پڑھنے سے اسکی عظمت دو چند ہوجاتی ہے ۔
آنحضرت نے رمضان مبارک کے دنوں میں پڑھی جانے والی دعاؤں کی فضیلت بھی بیان فرمائی ہے ۔ مگر یہاں ہم صرف ہر دن کی دعا ہی کا ذکر کریں گے۔

پہلے دن کی دعا:اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صِیامِی فِیہِ صِیامَ الصّائِمِینَ وقِیامِی فِیہِ قِیامَ الْقائِمِینَ
اے معبود! میرا آج کا روزہ حقیقی روزے داروں جیسا قرار دے میری عبادت کوسچے عبادت گزاروں
ونَبِّھْنِی فِیہِ عَنْ نَوْمَۃِ الْغافِلِینَ، وھَبْ لِی جُرْمِی فِیہِ یا إلہَ الْعالَمِینَ، واعْفُ عَنِّی
جیسی قرار دے آج مجھے غافل لوگوں جیسی نیند سے بیدار کردے اور آج میرے گناہ بخش دے اے جہانوں کے پالنے والے اورمجھ سے درگزر کر
یا عافِیاً عَنِ الْمُجْرِمِینَ ۔
اے گناہگاروں سے درگزر کرنے والے
دوسرے دن کی دعا:اَللّٰھُمَّ قَرِّبْنِی فِیہِ إلی مَرْضاتِکَ وجَنِّبْنِی فِیہِ مِنْ سَخَطِکَ ونَقِماتِکَ
اے معبود !آج کے دن مجھے اپنی رضاؤں کے قریب کر دے آج کے دن مجھے اپنی ناراضي اور اپنی سزاؤں سے
ووَفِّقْنِی فِیہِ لِقِرائَۃِ آیاتِکَ، بِرَحْمَتِکَ یا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ ۔
بچائے رکھ اور آج کے دن مجھے اپنی آیات پڑھنے کی توفیق دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

تیسرے دن کی دعا:اللّٰہمّ ارْزقْنِی فِیہِ الذِّھْن والتّنْبِیہ، وباعِدْنِی فِیہِ مِن السّفاھۃِ
اے معبود! آج کے دن مجھے ہوشاور آگاہی عطا فرما مجھے ہر طرح کی نا سمجھی اور بے راہ روی سے
والتّمْوِیہ، واجْعلْ لِی نصِیباً مِنْ کلِّ خیْرٍ تنْزل فِیہِ، بِجودِک یا أجْود الْاجْودِین
بچا کے رکھ اور مجھ کو ہر اس بھلائی میں سے حصہ دے جو آج تیری عطاؤں سے نازل ہو اے سب سے زیادہ عطا کرنے والے۔
چوتھے دن کی دعا: اللّٰہمّ قوِّنِی فِیہِ علی إقامۃِ أمْرِک وأذِقْنِی فِیہِ حلاوۃ ذِکْرِک وأوْزعْنِی
اے معبود! آج کے دن مجھے قوت دے کہ تیرے حکم کی تعمیل کروں اس میں مجھے اپنے ذکر کی مٹھاس کا مزہ عطا کرآج کے دن
فِیہِ لِاداءِ شکْرِک بِکرمِک واحْفظْنِی فِیہِ بِحِفْظِک وستْرِک یا أبْصر النّاظِرِین
اپنے کرم سے مجھے اپنا شکر ادا کرنے کی توفیق دے مجھے اپنی نگہداری اور پردہ پوشی کی حفاظت میں رکھ اے دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والے۔
پانچویں دن کی دعا: اللّٰہمّ اجْعلْنِی فِیہِ مِن الْمسْتغْفِرِین، واجْعلْنِی فِیہِ مِنْ عِبادِک
اے معبود! آج کے دن مجھے بخشش مانگنے والوں میں سے قرار دے آج کے دن مجھے اپنے نیکوکار عبادت گزار بندوں
الصّالِحِین الْقانِتِین واجْعلْنِی فِیہِ مِنْ أوْ لِیائِک الْمقرّبِین بِرأفتِک یا أرْحم الرّاحِمِین
میں سے قرار دے اور آج کے دن مجھے اپنے نزدیکی دوستوں میں سے قرار دے اپنی محبت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے
چھٹے دن کی دعا: اللّٰہمّ لا تخْذلْنِی فِیہِ لِتعرّضِ معْصِیتِک ولا تضْرِبْنِی بِسِیاطِ نقِمتِک
اے معبود! آج کے دن مجھے چھوڑ نہ دے کہ تیری نا فرمانی میں لگ جاؤں اور نہ مجھے اپنے غضب کا تازیانہ مار
وزحزِحْنِی فِیہِ مِنْ موجِباتِ سخطِک، بِمنِّک وأیادِیک یا منْتہی رغْبۃِ الرّاغِبِین
آج کے دن مجھے اپنے احسان و نعمت سے مجھے اپنی ناراضی کے کاموں سے بچائے رکھ اے رغبت کرنے والوں کی آخری امید گاہ۔
ساتویں دن کی دعا:اللّٰہمّ أعِنِّی فِیہِ علی صِیامِہِ وقِیامِہِ، وجنِّبْنِی فِیہِ مِنْ ھفواتِہِ
اے معبود! آج کے دن مجھے روزہ رکھنے اور عبادت کرنے میں مدد دے اور اس میں مجھے بے کار باتوں اور گناہوں سے
وآثامِہِ، وارْزقْنِی فِیہِ ذِکْرک بِدوامِہِ، بِتوْفِیقِک یا ھادِی الْمضِلِّین ۔
بچائے رکھ اور اس میں مجھے یہ توفیق دے کہ ہمیشہ تیرے ذکر و فکر میں رہوں اے گمراہوں کو ہدایت دینے والے۔
آٹھویں دن کی دعا:اللّٰہمّ ارْزقْنِی فِیہِ رحْمۃ الْایْتامِ و إطْعام الطّعامِ و إفْشاءَ السّلامِ
اے معبود! آج کے دن مجھے یتیموں پر رحم کرنے، ان کو کھانا کھلانے اور کھلے دل سب کو سلام کہنے
وصحْبۃ الْکِرامِ، بِطوْلِک یا ملْجأ الْآمِلِین
اور شرفائ کے پاس بیٹھنے کی توفیق دے اپنے فضل سے اے آرزومندوں کی پناہ گاہ ۔
نویں دن کی دعا:اللّٰہمّ اجْعلْ لِی فِیہِ نصِیباً مِنْ رحْمتِک الْواسِعۃِ واھْدِنِی فِیہِ لِبراھِینِک

اے معبود! آج کے دن مجھے اپنی وسیع رحمت میں سے بہت زیادہحصہ دے اس میں مجھ کو اپنے روشن
السّاطِعۃِ، وخذْ بِناصِیتِی إلی مرْضاتِک الْجامِعۃِ، بِمحبّتِک یا أمل الْمشْتاقِین۔
دلائل کی ہدایت فرما اور میری مہار پکڑ کے مجھے اپنی ہمہ جہتی رضاؤں کی طرف لے جا اپنی محبت سے اے شوق رکھنے والوں کی آرزو۔
دسویں دن کی دعا:اللّٰھمّ اجْعلْنِی فِیہِ مِن الْمتوکِّلِین علیْک، واجْعلْنِی فِیہِ مِن الْفائِزِین
اے معبود! آج کے دن مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اس میں مجھے ان میں قرار دے جو تیرے حضور
لدیْک، واجْعلْنِی فِیہِ مِن الْمقرّبِین إلیْک، بِ إحْسانِک یا غایۃ الطّالِبِین
کامیاب ہیں اور اس میں اپنے احسان و کرم سے مجھے اپنے نزدیکی لوگوں میں قرار دے اے طلبگاروں کے مقصود ۔
گیارہویں دن کی دعا:اللّٰھمّ حبِّبْ إلیّ فِیہِ الْاِحْسان وکرِّہْ إلیّ فِیہِ الْفسوق والْعِصْیان
اے معبود! آج کے دن نیکی کو میرے لئے پسندیدہ فرما دے اس میں گناہ و نا فرمانی کو میرے لئے نا پسندیدہ بنا دے
وحرِّمْ علیّ فِیہِ السّخط والنِّیران، بِعوْنِک یا غِیاث الْمسْتغِیثِین
اور اس میں غیظ و غضب کو مجھ پر حرام کر دے اپنی حمایت کے ساتھ اے فریادیوں کے فریاد رس۔
بارہویں دن کی دعا:اللّٰھمّ زیِّنِّی فِیہِ بِالسِّتْرِ والْعفافِ، واسْترْنِی فِیہِ بِلِباسِ الْقنوعِ
اے معبود! آج کے دن مجھے پردے اور پاکدامنی سے زینت دے اس میں مجھے قناعت اور خود داری کے لباس
والْکفافِ واحْمِلْنِی فِیہِ علی الْعدْلِ والْاِنْصافِ وآمِنِّی فِیہِ مِنْ کلِّ ما أخاف
سے ڈھانپ دے اس میں مجھے عدل و انصاف پر آمادہ فرما اور اس میں مجھے اپنی پناہ کے ساتھ ان چیزوں سے امن دے
بِعِصْمتِک یا عِصْمۃ الْخائِفِین ۔
جن سے ڈرتا ہوں اے ڈرنے والوں کی پناہ ۔
تیرہویں دن کی دعا: اللّٰھمّ طھِّرْنِی فِیہِ مِن الدّنسِ والْاقْذارِ وصبِّرْنِی فِیہِ علی کائِناتِ
اے معبود! آج کے دن مجھ کو میل کچیل سے پاک و صاف رکھ اس میں مجھے مقدر شدہ مشکلات پر صبر
الْاقْدارِ، ووفِّقْنِی فِیہِ لِلتّقی وصحْبۃِ الْا بْرارِ، بِعوْنِک یا قرّۃ عیْنِ الْمساکِینِ ۔
عطا فرما اور آج اپنی مدد کے ساتھ مجھ کوپرہیزگاری اور نیکوکاروں کے ساتھ رہنے کی توفیق دے اے بے چاروں کي خنکی چشم۔
چودھویں دن کی دعا:اللّٰھمّ لا تؤاخِذْنِی فِیہِ بِالْعثراتِ وأقِلْنِی فِیہِ مِن الْخطایا والْھفواتِ
اے معبود! آج کے دن لغزشوں پر میری گرفت نہ فرما اس میں میری خطاؤں اور فضول باتوں سے درگزر کر اور آج مجھ
ولا تجْعلْنِی فِیہِ غرضاً لِلْبلایا والْافاتِ، بِعِزّتِک یا عِزّ الْمسْلِمِین ۔
کو مشکلوں اور مصیبتوں کا نشانہ قرار نہ دے بواسطہ اپنی عزت کے اے مسلمانوں کی عزت۔

پندرہویں دن کی دعا: اللّٰہمّ ارْزقْنِی فِیہِ طاعۃ الْخاشعِین، واشْرحْ فِیہِ صدْری بِ إنابۃِ
اے معبود! آج کے دن مجھے خاشعین کی سی اطاعت نصیب فرمااور اس میں دلدادہ لوگوں ایسی بازگشت کیلئے میرا سینہ
الْمخْبِتِین، بِأمانِک یا أمان الْخائِفِین ۔
کھول دے اپنی پناہ کے ساتھ اے خوف زدوں کی پناہ۔
سولہویں دن کی دعا: اللّٰہمّ وفِّقْنِی فِیہِ لِموافقۃِ الْا بْرارِ، وجنِّبْنِی فِیہِ مرافقۃ الْاشْرارِ
اے معبود! آج کے دن مجھے نیکوں سے سنگت کرنے کی توفیق عطا فرما اس میں مجھ کو بروں کے ساتھ سے بچائے رکھ
وآوِنِی فِیہِ بِرحْمتِک إلی دارِ الْقرارِ، بِ إلھِیّتِک یا إلہ الْعالمِین ۔
اور اس میں اپنی رحمت سے مجھے دار القرار میں جگہ عطا فرما بواسطہ اپنی معبودیت کے اے جہانوں کے معبود۔
سترہویں دن کی دعا: اللّٰہمّ اھْدِنِی فِیہِ لِصالِحِ الْاعْمالِ، واقْضِ لِی فِیہِ الْحوائِج والْآمال
اے معبود! آج کے دن مجھے نیک اعمال بجالانے کی ہدایت دے اور اس میں میری حاجتیں اور
یا منْ لا یحْتاج إلی التّفْسِیرِ والسّؤالِ، یا عالِماً بِما فِی صدورِ الْعالمِین، صلِّ
خواہشیں پوری فرما اے وہ جو سوال کرنے اور ان کی تشریح کا محتاج نہیں اے ان باتوں کے جاننے والے جو اہل عالم کے
علی محمّدٍ وآلِہِ الطّاھِرِین ۔
سینوں میں ہیں محمد(ص) اور ان کی پاکیزہ آل(ع) پر رحمت نازل فرما ۔
اٹھارہویں دن کی دعا:اللّٰہمّ نبِّہْنِی فِیہِ لِبرکاتِ أسْحارِہِ، ونوِّرْ فِیہِ قلْبِی بِضِیاءِ
اے معبود! آج کے دن مجھ کو اس مہینے کی سحریوں کی برکتوں سے آگاہ کر اس میں میرے دل کو اسکی روشنیوں سے چمکا دے اور اس میں
أنْوارِہِ، وخذْ بِکلِّ أعْضائِی إلی اتِّباعِ آثارِہِ، بِنورِک یا منوِّر قلوبِ الْعارِفِین ۔
میرے اعضائ کو اس ماہ کے احکام پر عمل کرنے کیطرف لگا دے بواسطہ اپنے نور کے اے پہچان والوں کے دلوں کو روشن کرنیوالے۔
انیسویں دن کی دعا:اللّٰہمّ وفِّرْ فِیہِ حظِّی مِنْ برکاتِہِ، وسھِّلْ سبِیلِی إلی خیْراتِہِ، ولا
اے معبود! آج کے دن اس ماہ کی برکتوں میں میرا حصہ بڑھا دے اس کی بھلائیوں کیلئے میرا راستہ آسان فرما اور میری
تحْرِمْنِی قبول حسناتِہِ، یا ھادِیاً إلی الْحقِّ الْمبِینِ ۔
نیکیوں کی قبولیت سے مجھے محروم نہ کر اے روشن حق کی طرف ہدایت کرنے والے۔
بیسویں دن کی دعا:اللّٰہمّ افْتحْ لِی فِیہِ أبْواب الْجِنانِ، وأغْلِقْ عنِّی فِیہِ أبْواب النِّیرانِ
اے معبود! آج میرے لئے جنت کے دروازے کھول دے اور آج مجھ پر جہنم کے دروازے بند فرما دے اور آج مجھے
ووفِّقْنِی فِیہِ لِتِلاوۃِ الْقرآنِ، یا منْزِل السّکِینۃِ فِی قلوبِ الْمؤْمِنِین ۔
قرآن پڑھنے کی توفیق دے اے ایمان داروں کے دلوں کو تسلی بخشنے والے۔
اکیسویں دن کی دعا:اللّٰہمّ اجْعلْ لِی فِیہِ إلی مرْضاتِک دلِیلاً، ولا تجْعلْ لِلشّیْطانِ

اے معبود! آج کے دن اپنی رضاؤں کی طرف میری رہنمائی کا سامان کر اور اس میں شیطان کو مجھ پر کسی طرح
فِیہِ علیّ سبِیلاً، واجْعلِ الْجنّۃ لِی منْزلاً ومقِیلاً، یا قاضِی حوائِجِ الطّالِبِین ۔
کا اختیار نہ دے اور جنت کو میرا مقام اور ٹھکانہ قرار دے اے طلبگاروں کی حاجتیں پوری کرنے والے ۔
بائیسویں دن کی دعا: اللّٰھمّ افْتحْ لِی فِیہِ أبْواب فضْلِک، وأنْزلْ علیّ فِیہِ برکاتِک
اے معبود! آج کے دن میرے لئے اپنے کرم کے دروازے کھول دے اس میں مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرما
ووفِّقْنِی فِیہِ لِموجِباتِ مرْضاتِک و أسْکِنّی فِیہِ بحْبوحاتِ جنّاتِک یا مجِیب دعْوۃِ
اس میں مجھے اپنی رضاؤں کے ذرائع اختیار کرنے کی توفیق دے اور اس میں مجھ کومرکز بہشت میں سکونت عنایت فرما اے بے قرار
الْمضْطرّین ۔
لوگوں کی دعائیں قبول فرمانے والے۔
تئیسویں دن کی دعا:اللّٰھمّ اغْسِلْنِی فِیہِ مِن الذّنوبِ وطہِّرْنِی فِیہِ مِن الْعیوبِ وامْتحِنْ
اے معبود! آج کے دن میرے گناہوں کو دھو ڈال میرے عیوب و نقائص دور فرما دے اور اس میں
قلْبِی فِیہِ بِتقْوی الْقلوبِ، یا مقِیل عثراتِ الْمذْنِبِین ۔
میرے دل کو آزما کر اہل تقویٰ کا درجہ دے اے گناہگاروں کی لغزشیں معاف کرنے والے ۔
چوبیسویں دن کی دعا: اللّٰھمّ إنِّی أسْألک فِیہِ ما یرْضِیک وأعوذ بِک مِمّا یؤْذِیک وأسْألک
اے معبود! آج کے دن میں وہ چیز مانگتا ہوں جو تجھے پسند ہے اور اس چیز سے پناہ لیتا ہوں جو تجھے نا پسند ہے اور اس میں تجھ
التّوْفِیق فِیہِ لِانْ أطِیعک ولا أعْصِیک، یا جواد السّائِلِین ۔
سے توفیق مانگتا ہوں تاکہ میں فرمانبرداری کروں اور تیری نا فرمانی نہ کروں اے سائلوں کو بہت عطا کرنے والے ۔
پچیسویں دن کی دعا:اللّٰھمّ اجْعلْنِی فِیہِ محِبّاً لِاوْلِیائِک ومعادِیاً لِاعْدائِک، مسْتنّاً بِسنّۃِ
اے معبود! آج کے دن مجھے اپنے دوستوں کا دوست قرار دے اور اپنے دشمنوں کا دشمن نیز مجھے اپنے نبیوں کے خاتم کی
خاتمِ أنْبِیائِک، یا عاصِم قلوبِ النّبِیِّین ۔
سنت پر قائم رکھ اے نبیوں کے دلوں کی نگہداری کرنے والے۔
چھبیسویں دن کی دعا:اللّٰھمّ اجْعلْ سعْیِی فِیہِ مشْکوراً، وذ نْبِی فِیہِ مغْفوراً، وعملِی
اے معبود! آج کے دن میری کوشش کو پسندیدہ قرار دے اس میں میرے گناہ کو معاف اور اس میں
فِیہِ مقْبولاً، وعیْبِی فِیہِ مسْتوراً، یا أسْمع السّامِعِین ۔
میرے عمل کو مقبول اور اس میں میرے عیب کو چھپا ہوا قرار دے اے سب سے زیادہ سننے والے۔

ستائیسویں دن کی دعا:اللّٰھمّ ارْزقْنِی فِیہِ فضْل لیْلۃِ الْقدْر وصیِّرْ أموری فِیہِ مِن الْعسْر
اے معبود! آج کے دن مجھے شب قدر کا فضل نصیب فرمادے اس میں میرے معاملوں کو مشکل سے آسان بنا دے
إلی الْیسْر واقْبلْ معاذِیری، وحطّ عنِّی الذّنْب والْوزْر، یا رؤوفاً بِعِبادِہِ الصّالِحِین
اور میرا عذر و معذرت قبول کر لے اور میرا گناہ معاف اور بوجھ دور کردے اے اپنے نیکوکاربندوں کے ساتھ مہربانی کرنے والے۔
اٹھائیسویں دن کی دعا:اللّٰھمّ وفِّرْ حظِّی فِیہِ مِن النّوافِلِ وأکْرِمْنِی فِیہِ بِ إحْضار الْمسائِلِ
اے معبود! آج کے دن نفلی عبادت سے مجھے بہت زیادہ حصہ دے اور اس میں مجھے مسائل دین یاد کرنے سے عزت دے اور اس
وقرِّبْ فِیہِ وسِیلتِی إلیْک مِنْ بیْنِ الْوسائِلِ، یا منْ لا یشْغلہ إلْحاح الْملِحِّین ۔
میں تمام وسیلوں میں سے میرے وسیلے کو اپنے حضور قریب تر فرما اے وہ ذات جسے اصرار کرنے کا اصرار دوسروں سے غافل نہیں کرتا
انتیسویں دن کی دعا:اللّٰھمّ غشِّنِی فِیہِ بِالرّحْمۃِ، وارْزقْنِی فِیہِ التّوْفِیق والْعِصْمۃ، وطھِّرْ
اے معبود! آج کے دن مجھے رحمت سے ڈھانپ دے اس میں مجھے نیکی کی توفیق اور برائی سے تحفظ نصیب فرما اور میرے
قلْبِی مِنْ غیاھِبِ التّھمۃِ، یا رحِیماً بِعِبادِہِ الْمؤْمِنِین ۔
دل کو تہمت تراشی کی تاریکیوں سے پاک کردے اے اپنے ایماندار بندوں پر بہت مہربان۔
تیسویں دن کی دعا:اللّٰھمّ اجْعلْ صِیامِی فِیہِ بِالشّکْرِ والْقبولِ علی ما ترْضاہ ویرْضاہ
اے معبود! میرے اس ماہ کے روزوں کو پسندیدہ اور قبول کیئے ہوئے قرار دے اس صورت میں جس کو تو اور تیرارسول (ص)
الرّسول، محْکمۃً فروعہ بِالْأصولِ، بِحقِّ سیِّدِنا محمّدٍ وآلِہِ الطّاھِرِین
پسند فرماتا ہے کہ اس کے فروع اس کے اصول سے پختہ تعلق رکھتے ہوں بواسطہ ہمارے سردار حضرت محمد (ص) اور ان کی پاکیزہ آل (ع) کے
والْحمْد لِلّٰہ ربِّ الْعالمِین ۔
اور حمد ہے خدا کیلئے جو جہانوں کارب ہے ۔
مؤلف کہتے ہیں کہ ان دعاؤں کی تقدیم و تاخیر اور ان کی عبارتوں میں اختلاف ہے ۔
لیکن جن روایتوں میں اختلاف کا تذکرہ ہوا ہے ہم ان کو معتبر نہیں سمجھتے ، لہذا ہم نے ان کا ذکر نہیں کیا ۔ کفعمی نے ستائیسویں دن کی دعا کو انتیسویں دن کی دعا قرار دیا ہے تا مذہب شیعہ کے موافق اس کا تیسویں دن پڑھنا بھی بعید نہیں ہے۔

(چوتھی فصل) - ماہ شوال کے اعمال

اعمال شب عید فطر

یکم شوال کی رات با برکت راتوں میں سے ہے، اس کی فضیلت، بیداری، عبادت اور ثواب سے متعلق بہت سی احادیث وارد ہوئیں ہیں ، حضرت رسول سے مروی ہے کہ یہ رات مرتبے میں شب قدر سے کچھ کم نہیں اور اس میں چند ایک اعمال ہیں

(١) غروب آفتاب کے وقت غسل کرے ۔

(٢) شب بیداری یعنی نماز، دعا، استغفار اور خدا سے طلب حاجات کرتے ہوئے مسجد میں جاگ کر رات گزارے۔

(٣) نماز مغرب ، عشائ، فجر اور نماز عید کے بعد یہ تکبیریں پڑھے:

اللہ أكْبر اللہ أكْبر لا إلہ إلاّ اللہ واللہ أكْبر اللہ أكْبر و لِلّہِ الْحمْد الْحمْد لِلّہِ

خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے اور خدا کیلئے حمد ہے حمد ہے خدا کیلئے

على ما هدانا ، ولہ الشّكْر على ما أوْلانا

اس پر کہ ہمیں ہدایت دی اوراس کا شکر ہے اس پر جو کچھ اس نے ہمیں بخشا۔

(۴) نماز مغرب فرائض و نافلہ کے بعد ہاتھوں کو بلند کر کے کہے:

يا ذا الْمنّ والطّوْلِ، يا ذا الْجودِ، يا مصْطفِي محمّدٍ وناصِره صلّ على محمّدٍ

اے فضل و احسان والے اے عطا کرنے والے اے حضرت محمد(ص) کو منتخب کرنے والے اور ان کے حامی محمد(ص) و آل محمد(ص) پر

وآلِ محمّدٍ واغْفِرْ لِى كلّ ذنْبٍ أحْصيْتہ وهو عِنْدک فِى كِتابٍ مبِينٍ

رحمت نازل فرمااور میرے تمام گناہ بخش دے جو تیرے ہاں شمار ہو چکے ہوں کہ وہ اس کھلی کتاب میں درج ہیں جو تیرے پاس ہے۔

اس کے بعد سجدے میں جاکر سو مرتبہ کہے: اتوْب اِلى اللہِ پس اب خدا سے جو حاجت بھی طلب کرے انشائ اللہ پوری ہوگی۔

شیخ نے روایت کی ہے کہ نماز مغرب سے فراغت کے بعد سجدے میں جائے اور یہ پڑھے:

يا ذا الْحوْلِ يا ذا الطّوْلِ يا مصْطفِياً محمّداً وناصِره صلّ على محمّدٍ وآلِ محمّدٍ

اے حرکت دینے والے اے سخاوت والے اے حضرت محمد(ص) کو منتخب کرنے والے اور ان کے حامی محمد(ص) و آل(ع) محمد(ص) پر رحمت نازل فرما

واغْفِرْ لِى كلّ ذنْبٍ أذْنبْتہ ونسِيتہ أنا وهو عِنْدک فِى كِتابٍ مبِينٍ اسکے بعد سو مرتبہ کہے:

اور میرے وہ سبھی گناہ بخش دے جو میں نے کئے اور انہیں بھول گیا ہوں اور وہ گناہ تیری روشن کتاب میں درج ہیں

اتوْب اِلى اللہِ

خدا کے حضور توبہ کرتا ہوں

(۵) امام حسین -کی زیارت پڑھے ۔ کہ اس کی فضیلت بہت زیادہ ہے اور آج کی رات امام حسین- کی مخصوص زیارت باب زیارت میں آئے گی ۔

(۶) شب جمعہ کے اعمال میں مذکورہ دعا یا دائم الفضل ..... دس مرتبہ پڑھے ۔

(۷) دس رکعت نماز پڑھے جس کا ذکر ماہ رمضان کی آخری شب کے اعمال میں ہو چکا ہے ۔
(۸) دو رکعت نماز ادا کرے جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورہ توحید پڑھے، اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ توحید پڑھے نماز کا سلام دینے کے بعد سر سجدے میں رکھے اور سو مرتبہ کہے :
أتوب إلی اللهِ پھر کہے :یا ذا الْمنّ والْجودِ، یا ذا الْمنّ والطّوْلِ، یا مصْطفِی محمّدٍ
خدا کے حضور توبہ کرتا ہوں اے احسان و عطا والے اے احسان وبخشش والے اے حضرت محمد کو منتخب وبرگزیدہ
صلّی الله علیْہِ وآلِہِ صلِّ علی محمّدٍ وآلِہِ وافْعلْ بِی کذا وکذا
کرنے والے محمد(ص) اور ان کی آل(ع) پر رحمت نازل فرما اور میرے لئے یہ اور یہ کردے
وافْعلْ بِی کذا کی بجائے اپنی حاجت طلب کرے۔
روایت ہے کہ امیر المؤمنین -یہ نماز اسی طریقے سے بجالاتے تھے اور جب سر سجدے سے اٹھاتے تو فرماتے کہ اس خدا کے حق کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جو بھی شخص یہ نماز پڑھ کر خدا سے اپنی کوئی حاجت طلب کرے گا تو وہ یقینا پوری ہوگی اور اسکے گناہ اگر ریت کے ذرات کے برابر بھی ہوں تو معاف کر دیئے جائیں گے۔
ایک اور روایت میں اس نماز کی پہلی رکعت میں ایک ہزار کی بجائے ایک سو مرتبہ سورہ توحید پڑھنے کا ذکر آیا ہے لیکن اس صورت میں اس نماز کو نافلہ مغرب کے بعد بجا لانا ہوگا۔ شیخ و سید نے اس نماز کے بعد پڑھنے کے لیے یہ دعا نقل کی ہے:
یا الله یا الله یا الله، یا رحْمن یا الله، یا رحِیم یا الله، یا ملِک یا الله، یا قدّوس
اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے بڑے مہربان اے اللہ اے بڑے رحم والے اے اللہ اے بادشاہ اے اللہ اے پاکیزہ
یا الله یا سلام یا الله، یا مؤْمِن یا الله، یا مھیْمِن یا الله، یا عزیز یا الله، یا جبّار
اے اللہ اے کامل اے اللہ اے امن دینے والے اے اللہ اے نگہدار اے اللہ اے غالب اے اللہ اے دبدبہ والے
یا الله، یا متکبِّر، یا الله، یا خالِق، یا الله، یا بارِی، یا الله، یا مصوّر، یا الله
اے اللہ اے بڑائی والے اے اللہ اے بنانیوالے اے اللہ اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے صورت بنانیوالے اے اللہ
یا عالِم یا الله، یا عظِیم یا الله، یا علِیم یا الله، یا کریم یا الله، یا حلِیم یا الله
اے جاننے والے اے الله اے بزرگی والے اے اللہ اے دانا اے اللہ اے کرم کرنے والے اے اللہ اے بردبار اے اللہ
یا حکِیم یا الله، یا سمِیع یا الله، یا بصِیر یا الله، یا قریب یا الله، یا مجِیب یا
اے حکمت والے اے اللہ اے سننے والے اے اللہ اے دیکھنے والے اے اللہ اے نزدیک اے اللہ اے قبول کرنے والے اے
الله یا جواد یا الله یا ماجِد یا الله، یا ملِیّ یا الله، یا وفِیّ یا الله، یا موْلی یا الله
اللہ اے بہت عطا والے اے اللہ اے شان والے اے اللہ اے دوست اے اللہ اے وفاوالے اے اللہ اے حاکم اے اللہ
یا قاضِی یا الله، یا سریع یا الله، یا شدِید یا الله، یا رؤوف یا الله، یا رقِیب

اے فیصلہ کرنے والے اے اللہ اے تیزتر اے اللہ اے سخت گیر اے اللہ اے مہربانی والے اے اللہ اے نگہبان
یا اللّٰہ یا مجِید یا اللّٰہ، یا حفِیظ یا اللّٰہ، یا محِیط یا اللّٰہ، یا سیِّد السّادات یا اللّٰہ،
اے اللہ اے بزرگی والے اے اللہ اے نگہدار اے اللہ اے گھیرنے والے اے اللہ اے سرداروں کے سردار اے اللہ
یا أوّل یا اللّٰہ، یا آخِر یا اللّٰہ، یا ظاھِر یا اللّٰہ، یا باطِن یا اللّٰہ، یا فاخِر یا اللّٰہ
اے اول اے اللّٰہ اے آخر اے اللّٰہ اے ظاہراے اللّٰہ اے باطن اے اللہ اے فخر والے اے اللہ
یا قاھِر یا اللّٰہ یا ربّاہ یا اللّٰہ یا ربّاہ یا اللّٰہ، یا ربّاہ یا اللّٰہ، یا ودود یا اللّٰہ، یا نور
اے غلبہ والے اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے دوستی والے اے اللہ اے روشن
یا اللّٰہ یا رافِع یا اللّٰہ یا مانِع یا اللّٰہ، یا دافِع یا اللّٰہ، یا فاتِح یا اللّٰہ، یا نفّاح
اے اللہ اے بلند کرنے والے اے اللہ اے روکنے والے اے اللہ اے ہٹانے والے اے اللہ اے کھولنے والے اے اللہ اے نفع
یا اللّٰہ یا جلِیل یا اللّٰہ یا جمِیل یا اللّٰہ، یا شہِید یا اللّٰہ، یا شاھِد یا اللّٰہ، یا مغِیث
پہنچانے والے اے اللہ اے بزرگ اے اللہ اے زیبا اے اللہ اے گواہ اے اللہ اے مشاہدہ کرنے والے اے اللہ اے فریاد رس
یا اللّٰہ، یا حبِیب یا اللّٰہ، یا فاطِر یا اللّٰہ، یا مطہِّر یا اللّٰہ، یا ملِک یا اللّٰہ، یا مقْتدِر
اے اللہ اے دوست اے اللہ اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے پاکیزہ اے اللہ اے بادشاہ اے اللہ اے تقدیر بنانے والے
یا اللّٰہ، یا قابِض یا اللّٰہ، یا باسِط یا اللّٰہ، یا محْیِی یا اللّٰہ، یا ممِیت یا اللّٰہ،
اے اللہ اے بند کرنے والے اے اللہ اے کھولنے والے اے اللہ اے زندہ کرنے والے اے اللہ اے موت دینے والے اے اللہ
یا باعِث یا اللّٰہ، یا وارِث یا اللّٰہ، یا معْطِی یا اللّٰہ، یا مفْضِل یا اللّٰہ، یا منْعِم
اے اٹھانے والے اے اللہ اے ورثہ والے اے اللہ اے عطا کرنے والے اے اللہ اے فضل کرنے والے اے اللہ اے نعمت
یا اللّٰہ، یا حقّ یا اللّٰہ، یا مبِین یا اللّٰہ، یا طیِّب یا اللّٰہ، یا محْسِن یا اللّٰہ، یا مجْمِل
دینے والے اے اللہ اے حق اے اللہ اے آشکار کرنے والے اے اللہ اے پاکیزہ اے اللہ اے احسان کرنے والے اے اللہ اے نیکی کرنے والے
یا اللّٰہ، یا مبْدِی یا اللّٰہ، یا معِید یا اللّٰہ، یا بارِی یا اللّٰہ، یا بدِیع یا اللّٰہ، یا ہادِی
اے اللہ اے آغاز کرنے والے اے اللہ اے لوٹانے والے اے اللہ اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے نیا کام کرنے والے اے اللہ اے رہنما
یا اللّٰہ، یا کافِی یا اللّٰہ، یا شافِی یا اللّٰہ، یا علِیّ یا اللّٰہ، یا عظِیم یا اللّٰہ، یا حنّان
اے اللہ اے پورا کرنے والے اے اللہ اے شفا دینے والے اے اللہ اے بلند مرتبہ اے اللہ اے بڑائی والے اے اللہ اے محبت
یا اللّٰہ، یا منّان یا اللّٰہ، یا ذا الطّوْلِ یا اللّٰہ، یا متعالِی یا اللّٰہ، یا عدْل یا اللّٰہ،
والے اے اللہ اے احسان والے اے اللّٰہ اے نعمت والے اے اللہ اے بلندی والے اے اللہ اے عدل کرنے والے اے اللہ
یا ذا الْمعارِج یا اللّٰہ، یا صادِق یا اللّٰہ، یا صدوق یا اللّٰہ، یا دیّان یا اللّٰہ، یا باقِی

اے بلندیوں والے اے اللہ اے راست گو اے اللہ اے بہت راست گو اے اللہ اے بدلہ لینے والے اے اللہ اے بقاوالے
یا اللّٰہ یا واقِی یا اللّٰہ، یا ذا الْجلالِ یا اللّٰہ، یا ذا الْاِکْرامِ یا اللّٰہ، یا محْمود یا اللّٰہ
اے اللہ اے نگہدار اے اللہ اے جلالت والے اے اللہ اے عزت والے اے اللہ اے پسندیدہ اے اللہ
یا معْبود یا اللّٰہ، یا صانِع یا اللّٰہ، یا معِین یا اللّٰہ، یا مکوّن یا اللّٰہ،
اے بندگی کیے گئے اے اللہ اے بنانے والے اے اللہ اے مدد کرنے والے اے اللہ اے وجود دینے والے اے اللہ
یا فعّال یا اللّٰہ، یا لطِیف یا اللّٰہ، یا غفور یا اللّٰہ، یا شکور یا اللّٰہ، یا نور
اے کام کرنے والے اے اللہ اے باریک بین اے اللہ اے بہت معاف کرنے والے اے اللہ اے قدردان اے اللہ اے روشن
یا اللّٰہ، یا قدِیر یا اللّٰہ، یا ربّاہ یا اللّٰہ، یا ربّاہ یا اللّٰہ، یا ربّاہ یا اللّٰہ، یا ربّاہ یا
اے اللہ اے قدرت والے اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار
اللّٰہ، یا ربّاہ یا اللّٰہ، یا ربّاہ یا اللّٰہ، یا ربّاہ یا اللّٰہ، یا ربّاہ یا اللّٰہ، یا ربّاہ یا اللّٰہ،
اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ
یا ربّاہ یا اللّٰہ، أسْأ لک أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وتمنّ علیّ بِرضاک،
اے پروردگار اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمد(ص) اور آل(ع) محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور اپنی رضا کے ذریعے مجھ پراحسان فرما
وتعْفو عنِّی بِحِلْمِک، وتوسِّع علی مِنْ رِزْقِک الْحلالِ الطّیّبِ ومِنْ حیْث أحْتسِب
اپنی بردباری کے ساتھ مجھے معاف کر اور مجھ پر اپنے حلال وپاکیزہ رزق میں فراخی کردے جہاں سے مجھے رزق ملنے کی توقع ہے
ومِنْ حیْث لا أحْتسِب، ف إِنِّی عبْدک لیْس لِی أحدٌ سِواک، ولا أحدٌ أسْألہ غیْرک،
اور جہاں سے مجھے رزق ملنے کی توقع نہیں ہے پس میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے سوا میرا کوئی نہیں اور نہ تیرے سوا کوئی اور ہے جس
یا أرْحم الرّاحِمِین، ما شائ اللّٰہ لا قوّۃ إلاّ بِاللّٰہِ الْعلِیِّ الْعظِیمِ پھر سجدے میں جائے
سے مانگوں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے وہی ہوتا ہے جو اللہ چاہے نہیں کوئی قدرت لیکن وہی جو بزرگ وبرتر خدا سے ملتی ہے
اور کہے: یا اللّٰہ یا اللّٰہ یا اللّٰہ، یا ربّ یا ربّ یا ربّ، یا منْزِل الْبرکاتِ بِک تنْزل کلّ
اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے پروردگار اے پروردگار اے برکتوں کے نازل کرنے والے تجھی سے ہر حاجت برآتی
حاجۃٍ، أسْأ لک بِکلِّ اسْمٍ فِی مخْزونِ الْغیْبِ عِنْدک والْاسْمائِ الْمشْہورۃِ عِنْدک
اور پوری ہوتی ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ ہر ایک نام کے جو تیرے ہاں خزانہ غیب میں ہے اور بواسطہ ان معروف ناموں
الْمکْتوبۃِ علی سرادِقِ عرْشِک أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وأنْ
کے جو تیرے ہاں عرش کے پردوں پر تحریر و نقش کیے ہوئے ہیں سوالی ہوں کہ تو حضرت محمد(ص) اور آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ
تقْبل مِنِّی شہْر رمضان، وتکْتبنِی مِن الْوافِدِین إلی بیْتِک الْحرامِ، وتصْفح

میری طرف سے ماہ رمضان کی عبادت قبول کر لے اور تو مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کا حج ادا کرنے والوں میں لکھ دے اور تو میرے
لِی عنِ الذّنوبِ الْعِظامِ، وتسْتخْرج لِی یا ربِّ کنوزک یا رحْمن ۔
بڑے بڑے گناہوں کو معاف کرے اور تو میرے لیے اپنے ان گنت خزانے کھولے اے بہت مہربان ۔
(۹)چودہ رکعت نماز بجا لائے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمدو آیۃ الکرسی کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید پڑھے تاکہ اسے ہر رکعت کے بدلے میں چالیس سال کی عبادت کا ثواب ملے نیز اس شخص کے برابر مزید ثواب بھی حاصل ہو کہ جس نے ماہ رمضان کے پورے روزے رکھے ہوں اور عبادت کی ہو۔
(۱۰)مصباح میں شیخ کا فرمان ہے کہ آخر شب غسل کرے اور مصلائے عبادت پر رہے یہاں تک کہ صبح صادق ہوجائے۔

پہلی شوال کا دن

یہ عیدالفطر کا دن ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں :
(۱)نماز فجر کے بعد اور نماز عید کے بعد وہ تکبیریں پڑھے جو شب عید کے اعمال میں ذکر ہوچکی ہیں
(۲)وہ دعا پڑھے کہ سید نے روایت کی ہے کہ اسے نماز فجر کے بعد پڑھے اور شیخ کا فرمان ہے، کہ اسے نماز عید کے بعد پڑھے:
اللّھمّ اِنِّی توجّھْت اِلیْک بِمحمّدٍ امامِی .الخ
اے معبودا! میں اپنے رہبر حضرت محمد(ص) کے وسیلے سے تیرے حضور آیا ہوں
(۳)نماز عیدسے قبل گھر کے ہر چھوٹے بڑے فرد کی طرف سے زکات فطرہ ادا کرے کہ جس کی مقدار فی کس ایک صاع یعنی ۳ ۱/۲ چھٹانک جنس یا اس کی قیمت بتائی گئی ہے، اس کی تفصیل کے لیے کتب فقہ کی طرف رجوع کرنا چاہیئے۔
واضح رہے کہ زکات فطرہ واجب مؤکد ہے جو ماہ مبارک کے روزوں کی قبولیت اور سال آئندہ تک حفظ وامان کا سبب ہے۔ خدا نے سورہ اعلیٰ میں زکات کا ذکر نماز سے پہلے کیا ہے:
قدْ افْلح من تزکّی وذکر اسْم ربِّہِ فصلّی
کامیاب ہوا وہ جس نے زکوٰۃ دی اور اپنے پروردگار کو یاد کیا پھر نماز پڑھی۔
اس سے ظاہر ہے کہ زکات فطرہ کا نماز عید سے پہلے ادا کرنا ضروری ہے:
(۴)غسل کرے اور بہتر ہے کہ نہر میں غسل کیا جائے۔ اس کا وقت طلوع فجر سے نماز عید پڑھنے سے قبل تک ہے۔
شیخ فرماتے ہیں کہ یہ غسل چھت کے نیچے کرنا زیادہ مناسب ہے، غسل کرتے وقت یہ کہے:
اللّھمّ اِیْماناً بِک وتصْدِیْقاً بِکِتابِک و اِتِّباع سنّۃِ نبِیِّک محمّدٍ صلیٰ اللہ علیْہِ وآلِہٖ
اے معبودا! تجھ پر ایمان رکھتا ہوں تیری کتاب کی تصدیق کرتا ہوں اور تیرے نبی حضر ت محمد کی سنت و روش کا پیروکار ہوں
بسمِ اللہ پڑھ کر غسل شروع کرے اور غسل کے بعد کہے: اللّھمّ اجْعلْہ کفّارۃً لِذنوْبِی وطھِر

اےمعبود! اس غسل کو میرے گناہوں کا کفارہ بنا اور میرے دین کو
دِینِی اللّٰھمّ اِذْھبْ عنِّی الدّنس
پاک فرما اے معبود! مجھ سے ناپاکی کو دور کردے
(۵)عمدہ لباس پہنے اور خوشبو لگائے۔ مکہ مکرمہ کے سوا کسی اور مقام پر ہو تو نماز عید صحرا میں کھلے آسمان تلے ادا کرے ۔
(۶)نماز عید سے پہلے دن کے آغاز میں افطار کرے اور بہتر ہے کہ کھجور یا مٹھائی سے ہو، شیخ مفید(رح) فرماتے ہیں کہ افطار میں تھوڑی سی خاک شفا کھائے تو وہ ہر بیماری سے شفا کا موجب بنے گی۔

(۷)جب نماز عیدکے لیے تیار ہوجائے تو طلوع آفتاب کے بعد گھرسے نکلے اور وہ دعائیں پڑھے جو سید نے کتاب اقبال میں نقل کی ہیں ۔

اس ذیل میں ابو حمزہ ثمانی نے امام محمد باقر -سے روایت کی ہے کہ عید فطر، عید قربان اور جمعہ کے روز جب نماز کے لیے نکلے تو یہ دعا پڑھے:
اللّٰھمّ منْ تھیّأ فِی ھذا الْیوْمِ أوْ تعبّأ أوْ أعدّ واسْتعدّ لِوفادۃٍ إلی مخْلوقٍ رجائ
اے معبود! جو شخص آمادہ ہے آج کے دن یا کمر بستہ ہے یا تیاری کرتا اور تیار ہوتا ہے لوگوں کی طرف جانے کیلئے اس امید سے کہ ان
رِفْدِہِ ونوافِلِہِ وفواضِلِہِ وعطایاہ ف إنّ إلیْک یا سیِّدِی تھْیِئتِی وتعْبِیئتِی و إعْدادِی
سے نقدی چیزیں بخششیں اور عطائیں لے لیکن اے میرے آقا میری تیاری میری آمادگی اور میری ساری کوشش تیری طرف
واسْتِعْدادِی رجائ رِفْدِک وجوایِزک ونوافِلِک وفواضِلِک وفضائِلِک وعطایاک
آنے میں ہے کہ میں امیدوار ہوں تیری عطا تیرے انعام تیری عنائتوں تیرے احسانوں تیری مہربانیوں اور بخششوں کا اور آج صبح
وقدْ غدوْت إلی عِیدٍ مِنْ أعْیادِ أمّۃِ نبِیِّک محمّدٍ صلوات اللہِ علیْہِ وعلی آلِہِ
کی ہے میں نے ایک عید کے دن جو تیرے نبی محمد(ص) کہ خدا کی رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی آل(ع) پر کی امت کی عیدوں میں سے ہے اور
ولمْ أفِدْ إلیْک الْیوْم بِعملٍ صالِحٍ أثِق بِہِ قدّمْتہ ولا توجّھْت بِمخْلوقٍ أمّلْتہ ولکِنْ
میں آج تیرے حضور کوئی صالح عمل لے کر نہیں آیا ہوں جسکو یقینی طور پر پیش کروں نہ کسی مخلوق کی طرف توجہ اور امید رکھتا ہوں ہاں
أتیْتک خاضِعاً مقِرّاً بِذ نوبِی و إسائتِی إلی نفْسِی، فیا عظِیم یا عظِیم یا
مگر تیری جناب میں عاجز بن کر اپنے گناہوں اور خطاؤں کا اقراری ہوکر آیا ہوں تو اے عظمت والے اے عظمت والے اے
عظِیم اغْفِرْ لِی الْعظِیم مِنْ ذ نوبِی، ف إنّہ لا یغْفِر الذّنوب الْعِظام إلاّ أنْت یا لا إلہ
عظمت والے بخش دے میرے بڑے بڑے گناہوں کو کیونکہ تیرے سوا کوئی نہیں ہے جو بڑے بڑے گناہوں کو بخشتا ہو تیرے سوا
إلاّ أ نْت یا أرْحم الرّاحِمِین ۔
سوا کوئی معبود نہیں ہے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

(۸)نماز عید

دو رکعت ہے، پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ اعلیٰ پڑھے اور پانچ تکبیریں کہے کہ ہر تکبیر کے بعد یہ قنوت پڑھے:

اللّٰھمّ أھْل الْکِبْریائِ والْعظمۃِ، وأھْل الْجودِ والْجبروتِ، وأھْل الْعفْو والرّحْمۃِ

بارالہا بزرگیوں کا اور بڑائی کا مالک تو ہے اور بخشش کا اور دبدبے کا مالک تو ہے درگزر اور مہربانی کا مالک تو ہے

وأھْل التّقْوی والْمغْفِرۃِ، أسْألک بِحقِّ ھذا الْیوْمِ الّذِی جعلْتہ لِلْمسْلِمِین عِیداً و

میں پناہ و پردہ پوشی کا سوال کرتا ہوں میں بواسطہ آج کے دن کے جس کو تو نے مسلمانوں کیلئے،

لِمحمّدٍ صلّی اللہ علیْہِ وآلِہِ ذخْراً ومزِیداً أنْ تصلِّی علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ وأنْ

محمد کیلئے عید قرار دیا اسے سرمایہ اور اضافہ کادن بنایا ہے آج محمد(ص) وآل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ

تدْخِلنِی فِی کلِّ خیْرٍ أدْخلْت فِیہِ محمّداً وآل محمّدٍ، وأنْ تخْرِجنِی مِنْ کلِّ سوئٍ

داخل کر مجھے ہر اس نیکی میں جس میں تو نے محمد(ص) وآل(ع) محمد(ص) کو داخل کیا اور یہ کہ دور کردے مجھے ہر اس بدی

أخْرجْت مِنْہ محمّداً وآل محمّدٍ صلواتک علیْہِ وعلیْھِمْ ۔ اللّٰھمّ إنِّی أسْألک خیْر

سے جس سے تو نے محمد(ص) و آل محمد(ص) کو دور رکھا تیری رحمتیں ہوں آنحضرت(ص) پر اور انکی آل پر اے معبود! میں سوال کرتاہوں تجھ سے ہر اس

ما سألک عِبادک الصّالِحون، وأعوذ بِک مِمّا اسْتعاذ مِنْہ عِبادک الصّالِحون۔

بھلائی کا جس کاسوال تجھ سے تیرے نیک بندوں نے کیا اور پناہ لیتا ہوں تیری جس سے تیرے نیکوکاربندوں نے پناہ چاہی ہے ۔

پھر چھٹی تکبیر کہہ کررکوع و سجود کرے۔

دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ الشمس پڑھے اور چار تکبیریں کہے ، ہر تکبیر کے بعد وہی قنوت پڑھے اور پانچویں تکبیر کہہ کر رکوع و سجود کرے اور تشہد و سلام کے بعد تسبیح فاطمہ = پڑھے:

نماز عید کے بعد پڑھنے کی بہت سی دعائیں منقول ہیں اور ان میں سب سے بہتر صحیفہ کاملہ کی چھیالیسویں دعا ہے۔ مستحب ہے کہ نماز عید زیر آسمان ایسی زمین پرپڑھے، جس کا فرش نہ کیا گیا ہو۔نماز کے بعد گھر واپس آتے ہوئے اس راستے سے نہ آئے، جس سے نماز کے لیے گیا تھا اس روز اپنے لیے اور اپنے دینی بھائیوں کیلئے جو دعا بھی مانگے گا قبول ہوگی۔

(۹)امام حسین -کی زیارت پڑھے:

(۱۰)دعائ ندبہ پڑھے کہ جس کا ذکرباب زیارت میں آئے گا، سید ابن طاؤس کہتے ہیں کہ یہ دعائ پڑھنے کے بعد سجدے میں سر رکھے اور کہے:

أعوذ بِک مِنْ نارٍ حرّھا لا یطْفأ وجدِیدھا لا یبْلی وعطْشانھا لایرْوی اب دایاں

تیری پناہ لیتا ہوں آگ سے جو بجھائی نہیں جا سکتی اور اس کی تازگی ماند نہیں پڑتی اور جس کی پیاس دور نہیں ہوتی

رخسار رکھے اور کہے: إلھِی لا تقلِّبْ وجْھِی فِی النّارِ بعْد سجودِی وتعْفِیرِی لک بِغیْر

اے معبود! میرے چہرے کو آگ میں نہ الٹ پلٹ جبکہ میں نے سجدے کیے اور تیرے لیے اسے خاک پر رگڑا ہے
منّ مِنِّی علیْک بلْ لک الْمنّ علیّ پھر بایاں رخسار رکھے اور کہے:اِرْحمْ منْ أساۓ واقْترف
کہ اس میں تجھ پر میرا کوئی احسان نہیں بلکہ یہ مجھ پر تیرا احسان ہے رحم فرما اس پر جس نے بدی و نافرمانی
واسْتکان واعْترف اور پھر سجدہ میں جائے اور کہے: إنْ کنْت بِئْس الْعبْد فأنْت نِعْم الرّب
کی اور وہ بے چارہ اس کا اعتراف کرتا ہے اگر میں ایک برا بندہ ہوں پس تو یقینا اچھا پروردگار ہے تیرے بندے سے
عظم الذّنْب مِنْ عبْدِک فلْیحْسنِ الْعفْو مِنْ عِنْدِک یا کریم پھر سو بار کہے: الْعفْو الْعفْو
بڑے بڑے گناہ ہوئے ہیں تو بھی تیری طرف سے بہترین پردہ پوشی ہی ہونی چاہیئے اے مہربان معافی، معافی۔
اس کے بعدسید ابن طاوس فرماتے ہیں :اور اپنے اس روز عید کو کھیل کود اور بے کار باتوں میں نہ گزاریں کہ تجھے نہیں معلوم آیا تیرے اعمال رد ہوئے یا قبول ہوئے ہیں پس اگر تجھے ان کے قبول ہونے کی امید ہے تو اس پر تجھے بہترین طریقے سے شکر ادا کرنا چاہیئے اور اگر تجھے اعمال کے رد ہونے کا ڈر ہے تو تجھے اس پر گہرے غم میں ڈوبے رہنا چاہیئے۔

پچیسویں شوال کا دن

٢٥ شوال ١٤٨ھ امام جعفر صادق -کی تاریخ وفات ہے بعض کا قول ہے کہ حضرت کی وفات ١٥ رجب کو ہوئی۔ جب کہ آپ کو انگور میں زہر دیا گیا تھا۔
ایک روایت میں ہے کہ بوقت وفات آپ نے آنکھیں کھولیں اور فرمایا کہ میرے سب عزیزوں کو جمع کرو، جب سارے عزیز آگئے تو آپ نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے فرمایا: میری شفاعت اس شخص کے لیے نہیں ہوگی جو نماز کو اہمیت نہ دے اور اس کی پروا نہ کرے۔